

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

چرخ صنایع مکینان فضیل خلق مدرسان

تألیف و تصنیف مولانا محمد رفیع الدین صاحب دہلی



اطلاک ج۔ درمختارین ہر طرف کی کتب کا تو یہ سلسلہ ماضی و مستقبل کے لیے موجود ہر ایک کی ضرورت معلول ہر ایک کتاب کو پہلے
نے لکھی ہو چکے ماضی و ماضی سے شائقانِ ادب کے مطالعہ و فراغت کے لیے بہت ہی اہم کتاب کے شکل میں آج کے
موجود ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ اور ہر ایک کے لیے ایک کتاب خانہ کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت
کتاب کو ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ سے شائع ہونے کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے

کتاب کو ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ سے شائع ہونے کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے
کتاب کو ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ سے شائع ہونے کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے
کتاب کو ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ سے شائع ہونے کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے
کتاب کو ہر ایک کے لیے ایک کتب خانہ سے شائع ہونے کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے ہر ایک کتاب کو ہر ایک کی ضرورت ہے

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
فہرست ابواب و مقالات جلد دوم ترجمہ کامل الفوائد اور جلد میں جس مقالہ پر مقالہ اول حفظ صحت کے بیان میں اور اس میں اکتیس باب ہیں					
۸۰	باب ۱۲- بیان تنقید ابدان کا بغرض حفظ صحت۔	۲۵	باب ۲۵- سگزور اور بیماری سے اٹھتے ہوئے لوگوں کی تدبیر کا بیان۔	۳۰	باب ۱- ابتدائی بیان حفظ صحت اور اسکی تقسیم کا یہ
۸۲	باب ۱۳- عادت کے لحاظ کرنے کا بیان۔	۳۱	باب ۲۶- بیان تدبیر اخراج کرنے کا امراض و بائی سے۔	۵	باب ۲- بیان تدبیر حفظ صحت کے سبب حالات ہوا کے تمام اوقات سالانہ میں
۸۵	باب ۱۴- تدبیر حفظ صحت ابدان معتدل کا بیان۔	۴۱	باب ۲۷- بیان تدبیر قطع کرنے اسباب مندرجہ حدوث امراض کا۔	۹	باب ۳- بیان تدبیر حفظ صحت کا ریاضت کے ذریعہ سے۔
۸۹	باب ۱۵- تدبیر حفظ صحت ابدان علاج از اعتدال کا بیان۔	۴۵	باب ۲۸- بیان تدبیر قطع کرنے اسباب کا جو امور طبی کو بدل کر متعدد حدوث امراض ہوتے ہیں۔	۱۱	باب ۴- بیان میں اس شخص کی تدبیر کے جسے ریاضت سے تعب اور ماندگی پہونچی ہو۔
۹۳	باب ۱۶- سمون اور جلد اسے مختلف اقسام کی تدبیر حفظ صحت کا بیان۔	۵۲	باب ۲۹- بیان ان اسباب کے قطع کرنے کا جو اسود اور احوال غلطی کے پیدا کرنے پر آمادہ ہوں۔	۱۳	باب ۵- بیان تدبیر حفظ صحت کا نذر لیو نہانے کے۔
۱۰۰	باب ۱۷- حاکم کی تدبیر کا بیان۔	۵۲	باب ۳۰- تدبیر نہایت کا بیان۔	۱۴	باب ۶- بیان تدبیر حفظ صحت کا نذر لیو غذا کے۔
۱۰۲	باب ۱۸- بیان میں تدبیر ان لوگوں کے جنکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا ناممکن ہو۔	۶۵	باب ۳۱- تدبیر سافران کا بیان۔	۱۸	باب ۷- بیان تدبیر حفظ صحت کا نذر لیو پالنے کے۔
۱۰۹	باب ۱۹- اطفال اور بچوں کی تدبیر کا بیان۔	۶۹	باب ۳۲- تدبیر سافران کا بیان۔	۲۰	باب ۸- بیان تدبیر حفظ صحت کا نذر لیو شراب اور شہید کے۔
۱۱۰	باب ۲۰- مرضہ اور دودھ پلانے والی کی تدبیر کا بیان۔	۷۲	باب ۳۳- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۲۲	باب ۹- بیان تدبیر حفظ صحت کا نذر لیو خراب۔
۱۱۱	باب ۲۱- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۷۶	باب ۳۴- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۲۴	باب ۱۰- تدبیر حفظ صحت کی تدبیر کے علاج کے۔
۱۱۲	باب ۲۲- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۷۶	باب ۳۵- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۲۶	باب ۱۱- اعراس فیانی کے ذریعہ سے
۱۱۳	باب ۲۳- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۷۶	باب ۳۶- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔	۲۸	باب ۱۲- بیان میں ان لوگوں کی تدبیر کے جو دودھ چھوڑ چکے ہوں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
	باب ۴۲۔ بیان شناخت آن اوروہ کا جو	۱۲۶	دوائیوں کے بیان میں۔		
۱۱۳	باب ۴۳۔ گوشت اگاتی ہیں۔		باب ۳۸۔ آن دواؤں کا بیان جس میں	۱۵۲	
	باب ۴۴۔ بیان شناخت ادویہ جاذبہ	۱۲۷	قسم سے ہیں۔		
۱۱۴	اور دافعہ کا۔		باب ۳۹۔ روغنون کا بیان۔	۱۵۷	
	باب ۴۵۔ بیان ادویہ مٹلہ اور نثار	۱۲۸	باب ۴۰۔ وھارون کے بیان میں۔	۱۵۹	
۱۱۵	نہرہ کی شناخت کا۔		باب ۴۱۔ اقسام گوند کا بیان۔	۱۶۱	
	باب ۴۶۔ بیان شناخت آن دواؤں کا	۱۲۹	باب ۴۲۔ آن دواؤں کا بیان جو اقسام	۱۶۳	
۱۱۶	جو مشک در دہن۔		جڑوں کے ہیں اور اسی میں تینتالیسوں		
	باب ۴۷۔ بیان تیسرے درجہ کی قوتوں	۱۳۰	باب ۴۳۔ شابلہ۔		
۱۱۷	ادویہ کا اور پہلے بیان مفتت حصہ کا۔		باب ۴۴۔ ادویہ معدنیہ کے بیان میں۔	۱۶۴	
	باب ۴۸۔ بیان در بول ادویہ کا۔	۱۳۱	باب ۴۵۔ پھردن کے بیان میں۔	۱۶۶	
۱۱۸	باب ۴۹۔ بیان ادویہ در حیف کا۔		باب ۴۶۔ نمک اور اس کے اقسام کے بیان میں۔	۱۶۹	
	باب ۵۰۔ بیان ادویہ مولدہ شیر کا۔	۱۳۲	باب ۴۷۔ زنج کے بیان میں۔		
۱۱۹	باب ۵۱۔ بیان ادویہ مولدہ منی کا۔		باب ۴۸۔ اجساد معدنی اور دیگر	۱۷۰	
	باب ۵۲۔ بیان ادویہ قاطعہ منی اور شیر کا	۱۳۳	معدنیات کے بیان میں۔		
۱۲۰	باب ۵۳۔ بیان آن دواؤں کا جو سیٹ		باب ۴۹۔ آن دواؤں کے بیان میں	۱۷۱	
	اور کچھ پیر کے کو صاف کرتی ہیں۔	۱۳۴	جو حیوان سے لی جاتی ہیں۔		
	باب ۵۴۔ بیان تقسیم ادویہ منفردہ کا۔		باب ۵۰۔ تلخ یعنی تپ کے فوائد کے	۱۷۲	
	باب ۵۵۔ بیان حشاش اور ان کی قوتوں کا		بیان میں۔		
	یعنی وہ دوائیں جو اقسام گھاس وغیرہ کے ہیں		باب ۵۱۔ پشابلہ ولید کے بیان میں۔		
	باب ۵۶۔ پزور یعنی بیون اور جوب کی	۱۳۵	باب ۵۲۔ منافع اعضاء حیوانی کے	۱۷۳	
	قوتوں کا بیان۔		بیان میں۔		
	باب ۵۷۔ آن دواؤں کا بیان جو پتوں کی	۱۳۶	باب ۵۳۔ پتوں کے بیان دست آور	۱۷۸	
	قسم سے ہیں۔		دواؤں کا اور کیفیت دست آور		
	باب ۵۸۔ بیان ادویہ کی قسم کی		ادویہ سہلہ کی۔		

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۲۷	باب ۵۴- اضافات ادویہ سہلہ کی بیان اور پہلے بیان مقنونیہ کا۔	۱۸۱	باب ۷- اس تپ کے بیان میں جو بیداری سے لاحق ہوتی ہے۔	۱۸۱	باب ۵۴- اضافات ادویہ سہلہ کی بیان اور پہلے بیان مقنونیہ کا۔
۲۲۷	باب ۵۵- قولانے والی دوائوں کا بیان اور ان کے فعل کی کیفیت۔	۱۹۰	باب ۸- علاج اس تپ یومی کا جو دم حالت یعنی (دم) کے دم سے ہوتی ہے۔	۱۹۰	باب ۵۵- قولانے والی دوائوں کا بیان اور ان کے فعل کی کیفیت۔
۲۲۸	باب ۵۶- بیان ندیر اس شخص کا جس کا ارادہ ہو دوا ہی سہل خواہ قولانے والی دوا پینے کا اور ندیر اس شخص کی جو اپنی دوا پانی چکا ہے۔	۱۹۱	باب ۹- عام علاج حمی عفونت کا جو غلط کی عفونت سے پیدا ہوتی ہے۔	۱۹۱	باب ۵۶- بیان ندیر اس شخص کا جس کا ارادہ ہو دوا ہی سہل خواہ قولانے والی دوا پینے کا اور ندیر اس شخص کی جو اپنی دوا پانی چکا ہے۔
۲۲۹	باب ۵۷- دوائوں کے پسند کرنے اور ان کی حفاظت کے بیان میں۔	۲۰۳	باب ۱۰- بیان اس تغیر یعنی خارج کرنے اس غلط کا جو متعفن ہو گئی ہو۔	۱۹۲	باب ۵۷- دوائوں کے پسند کرنے اور ان کی حفاظت کے بیان میں۔
۲۳۳	باب ۵۸- تیسرے مقالہ بیان میں دوا علاج کرنے تپوں کے اور اور ام کے اور ارمین چونیس باب میں	۲۰۴	باب ۱۱- تدبیر تپ کی بذریعہ غذا کے	۱۹۵	باب ۵۸- تیسرے مقالہ بیان میں دوا علاج کرنے تپوں کے اور اور ام کے اور ارمین چونیس باب میں
۲۳۵	باب ۵۹- درم حرہ کے علاج میں۔	۲۰۸	باب ۱۲- علاج حمی غیب خالص کے بیان میں۔	۱۹۶	باب ۵۹- درم حرہ کے علاج میں۔
۲۳۶	باب ۶۰- درم حرہ کے علاج میں۔	۲۱۱	باب ۱۳- علاج حمی غیب خالص کے بیان میں۔	۱۹۷	باب ۶۰- درم حرہ کے علاج میں۔
۲۳۷	باب ۶۱- علاج دم صلب جس کو سردی سے عارض ہو۔	۲۱۲	باب ۱۴- خمی ربع کے علاج میں۔	۱۹۸	باب ۶۱- علاج دم صلب جس کو سردی سے عارض ہو۔
۲۳۸	باب ۶۲- اس تپ کے علاج میں جو سردی کی وجہ سے عارض ہو۔	۲۱۶	باب ۱۵- علاج میں حمی مو اظہ کے۔	۱۹۹	باب ۶۲- اس تپ کے علاج میں جو سردی کی وجہ سے عارض ہو۔
۲۳۹	باب ۶۳- اس تپ کے علاج میں جو کھانے پیتے کی گرم چیزوں سے پیدا ہوئی ہے۔	۲۱۹	باب ۱۶- علاج میں حمی مطبق کے۔	۲۰۰	باب ۶۳- اس تپ کے علاج میں جو کھانے پیتے کی گرم چیزوں سے پیدا ہوئی ہے۔
۲۴۰	باب ۶۴- بیان تپوں کے جو تپ سے پیدا ہو۔	۲۲۲	باب ۱۷- حمی مرکب کے بیان میں۔	۲۰۱	باب ۶۴- بیان تپوں کے جو تپ سے پیدا ہو۔
۲۴۱	باب ۶۵- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔	۲۲۳	باب ۱۸- علاج میں انبالس درم تپ کے جو لیسقور یا سے نام زد ہے۔	۲۰۲	باب ۶۵- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔
۲۴۲	باب ۶۶- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔	۲۲۴	باب ۱۹- علاج میں حمی مائیک کے۔	۲۰۳	باب ۶۶- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔
۲۴۳	باب ۶۷- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔	۲۲۵	باب ۲۰- علاج میں آن اعراض کے جو تالیف حمی کے ہوتے ہیں۔	۲۰۴	باب ۶۷- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔
۲۴۴	باب ۶۸- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔	۲۲۶	باب ۲۱- علاج میں کھالی اور چھینک کے جو ہر تپ کے ہوتی ہے۔	۲۰۵	باب ۶۸- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔
۲۴۵	باب ۶۹- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔	۲۲۷	باب ۲۲- سقوط اشتہا کا علاج جو	۲۰۶	باب ۶۹- اس تپ کے علاج میں جو خضب سے پیدا ہو۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۵۱	باب ۲۶ - علاج آس شخص جو کھڑی سے مارا گیا ہو۔	۲۵۹	باب ۱۵ - جمائین اور تل خواہ اور شانائہ	۲۴۳	باب ۲ - علاج مین نار فارسی کے۔
۲۵۲	باب ۲۷ - جانور کے کاٹنے کا علاج۔	۲۶۰	چہرہ کا علاج اور توخ جو چہرہ پر ہوتے ہیں اور چہرہ کے پھٹ جلنے کا علاج۔	۲۴۴	باب ۳ - جذام کے علاج مین۔
۲۵۳	باب ۲۸ - آدمی کے کاٹنے کا علاج اور کتے و بندر کے کاٹنے کا۔	۲۶۱	باب ۱۶ - علاج مین آن امراض کے جو دونوں ہاتھ اور پانوں مین عارض ہوتے ہیں اور پہلے علاج نارو کا۔	۲۴۵	باب ۴ - برص اور مین سپید اور سیاہ کے علاج مین۔
۲۵۴	باب ۲۹ - علاج شیر اور چیتے کے کاٹنے کا۔	۲۶۲	باب ۱۷ - علاج مین شقاق کے جو دونوں قدم اور دو کف دست اور دونوں پانوں کو عارض ہو تا ہو اور سوزے کی رگڑ کا علاج اور انگلیوں کے پھول جانے کا۔	۲۴۶	باب ۵ - علاج مین نشانات اور آفتوں
۲۵۵	باب ۳۰ - علاج نیولے اور چھپکلی کے کاٹنے کا۔	۲۶۳	باب ۱۸ - آن اسباب کے علاج مین جو اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہیں اور پہلے علاج زخم و قرص کا۔	۲۴۷	زخم کے اور چھپک کے داغوں کا اور پسینہ سے چہرہ کے مٹانے کے علاج مین۔
۲۵۶	باب ۳۱ - علاج بچہ کے کاٹنے کا علاج۔	۲۶۴	باب ۱۹ - علاج مین آن قروح و جراثیم کے جو مرکب ہوں۔	۲۴۸	باب ۶ - علاج مین تراوڑ شکم بھلی کے۔
۲۵۷	باب ۳۲ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۶۵	باب ۲۰ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۴۹	باب ۷ - علاج مین جون پڑ جانے کے۔
۲۵۸	باب ۳۳ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۶۶	باب ۲۱ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۰	باب ۸ - پتی آچھلنی اور اندھو یوں کے پڑنے کا علاج۔
۲۵۹	باب ۳۴ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۶۷	باب ۲۲ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۱	باب ۹ - علاج مین مستون کے اور مسامیر کے۔
۲۶۰	باب ۳۵ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۶۸	باب ۲۳ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۲	باب ۱۰ - داد کے علاج مین اور کھال کے رگڑنے اور پوست اترنے کے علاج مین۔
۲۶۱	باب ۳۶ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۶۹	باب ۲۴ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۳	باب ۱۱ - پسینہ کا علاج اگر نید ہو جا خواہ زیادہ بھگتا ہو۔
۲۶۲	باب ۳۷ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۰	باب ۲۵ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۴	باب ۱۲ - بیان مین علاج امراض مین جو سطح بدن مین ہوتے ہیں ہر ایک عضو مین جدا جدا اور پہلے علاج بانو کا۔
۲۶۳	باب ۳۸ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۱	باب ۲۶ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۵	باب ۱۳ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۴	باب ۳۹ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۲	باب ۲۷ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۶	باب ۱۴ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۵	باب ۴۰ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۳	باب ۲۸ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۷	باب ۱۵ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۶	باب ۴۱ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۴	باب ۲۹ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۸	باب ۱۶ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۷	باب ۴۲ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۵	باب ۳۰ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۵۹	باب ۱۷ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۸	باب ۴۳ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۶	باب ۳۱ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۰	باب ۱۸ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۶۹	باب ۴۴ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۷	باب ۳۲ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۱	باب ۱۹ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۰	باب ۴۵ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۸	باب ۳۳ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۲	باب ۲۰ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۱	باب ۴۶ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۷۹	باب ۳۴ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۳	باب ۲۱ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۲	باب ۴۷ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۰	باب ۳۵ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۴	باب ۲۲ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۳	باب ۴۸ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۱	باب ۳۶ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۵	باب ۲۳ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۴	باب ۴۹ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۲	باب ۳۷ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۶	باب ۲۴ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۵	باب ۵۰ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۳	باب ۳۸ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۷	باب ۲۵ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۶	باب ۵۱ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۴	باب ۳۹ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۸	باب ۲۶ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۷	باب ۵۲ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۵	باب ۴۰ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۶۹	باب ۲۷ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۸	باب ۵۳ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۶	باب ۴۱ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۰	باب ۲۸ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۷۹	باب ۵۴ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۷	باب ۴۲ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۱	باب ۲۹ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۰	باب ۵۵ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۸	باب ۴۳ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۲	باب ۳۰ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۱	باب ۵۶ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۸۹	باب ۴۴ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۳	باب ۳۱ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۲	باب ۵۷ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۰	باب ۴۵ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۴	باب ۳۲ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۳	باب ۵۸ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۱	باب ۴۶ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۵	باب ۳۳ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۴	باب ۵۹ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۲	باب ۴۷ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۶	باب ۳۴ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۵	باب ۶۰ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۳	باب ۴۸ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۷	باب ۳۵ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۶	باب ۶۱ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۴	باب ۴۹ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۸	باب ۳۶ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۷	باب ۶۲ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۵	باب ۵۰ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۷۹	باب ۳۷ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۸	باب ۶۳ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۶	باب ۵۱ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۰	باب ۳۸ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۸۹	باب ۶۴ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۷	باب ۵۲ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۱	باب ۳۹ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۰	باب ۶۵ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۸	باب ۵۳ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۲	باب ۴۰ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۱	باب ۶۶ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۲۹۹	باب ۵۴ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۳	باب ۴۱ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۲	باب ۶۷ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۰	باب ۵۵ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۴	باب ۴۲ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۳	باب ۶۸ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۱	باب ۵۶ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۵	باب ۴۳ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۴	باب ۶۹ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۲	باب ۵۷ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۶	باب ۴۴ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۵	باب ۷۰ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۳	باب ۵۸ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۷	باب ۴۵ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۶	باب ۷۱ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۴	باب ۵۹ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۸	باب ۴۶ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۷	باب ۷۲ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۵	باب ۶۰ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۸۹	باب ۴۷ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۸	باب ۷۳ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۶	باب ۶۱ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۹۰	باب ۴۸ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۲۹۹	باب ۷۴ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۷	باب ۶۲ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۹۱	باب ۴۹ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔
۳۰۰	باب ۷۵ - علاج بچہ اور شہرہ کے کاٹنے کا۔	۳۰۸	باب ۶۳ - علاج آس قروح کا جو مرکب ہوا کسی مرض آلی کے ہو۔	۲۹۲	باب ۵۰ - علاج مین سفوف اور ہزار کے۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰۳	باب ۱۳- اسیرام کے علاج میں۔	۲۸۶	باب ۱- آن عام غریقوں کا بیان جو ہلکے	۲۸۰	باب ۲۲- علاج اُسکا جسے بارشنگے کے
۳۰۶	باب ۱۴- درم ماسر کے علاج میں۔		نصو کے علاج کرنے کا ہے۔		دم کا کنارہ خواہ چو پائے کا پسینہ کھایا ہو۔
۳۰۷	باب ۱۵- علاج لیثرخس کا۔	۲۸۹	باب ۲- علاج اُس درم کا جو حرارت	۲۸۱	باب ۳۳- علاج اُسکا جسے افیون و
۳۰۸	باب ۱۶- علاج ثبات سفرد کا۔		مفرد سے بلاناہ کرم پیدا ہوا ہو۔		شوکران کھائی ہو۔
۳۰۹	باب ۱۷- علاج تو مایینی سبات سہری کا۔	۲۹۰	باب ۳- علاج اُس درم کا جو دھوپ کا	۲۸۲	باب ۴۴- علاج اُسکا جسے بھنگ و
۳۱۰	باب ۱۸- علاج مرض فاطا حوس کا۔		حرارت سے پیدا ہوا ہو۔		یبروج اور دھتورہ کھایا ہو۔
۳۱۱	باب ۱۹- علاج فساد ذکر کا۔	۲۹۱	باب ۴- علاج اُس درم کا جو حرارت	۲۸۳	باب ۵۵- علاج اُس شخص کا جسے
۳۱۲	باب ۲۰- علاج سبدرود و دار کا۔		مفرد سے پیدا ہو۔		اسپنول یا کشنیر نہ کھایا ہو۔
۳۱۳	باب ۲۱- علاج صرع بے مرگ کا۔	۲۹۲	باب ۵- علاج اُس درم کا جو مادہ کرم	۲۸۴	باب ۶۶- علاج اُس شخص کا جسے
۳۱۴	باب ۲۲- علاج سکتہ کے بیان میں۔		پیدا ہو۔		بافراط قطر و کما کھایا ہو۔
۳۱۵	باب ۲۳- علاج مایو لیا کے بیان میں۔	۲۹۳	باب ۶- علاج اُس درم کا جو سوز	۲۸۵	باب ۷۷- علاج اُس شخص کا جسے
۳۱۶	باب ۲۴- علاج قطرب کے بیان میں۔		بارد سے پیدا ہوا ہو۔		معدہ میں دود جو بستہ ہو گیا ہو۔
۳۱۷	باب ۲۵- علاج مشق کا بیان۔	۲۹۴	باب ۷- علاج اُس درم کا جو سوز	۲۸۶	باب ۸۸- علاج اُس شخص جسے سینکٹ
۳۱۸	باب ۲۶- علاج فالج اور استرخا کا بیان۔		مزاج بارد و سرد مادہ سے پیدا ہو۔		خواد خرگوش دریاں کھایا ہو۔
۳۱۹	باب ۲۷- علاج نصرة کے بیان میں۔		پاسود اوی۔	۲۸۷	باب ۹۹- علاج اُس شخص کا جسے
۳۲۰	باب ۲۸- علاج اُس مرض کا جو تشنج و	۲۹۵	باب ۸- علاج اُس درم کا جو سوز		بجلادان اور جبید ستر کھایا ہو۔
	استرخا سے مرکب ہوا اور اُس خلع کا		اور رچ سے عارض ہو۔	۲۸۸	باب ۱۰۰- علاج اُس شخص کا جسے کینر
	جو تشنج سے پیدا ہو۔		باب ۹- علاج اُس درم کا جو سوز		اور تعلقہ کھایا ہو۔
۳۲۱	باب ۲۹- درم کے علاج میں۔		خط سے عارض ہو۔	۲۸۹	باب ۱۱۱- علاج اُسکا جسے جین اور
۳۲۲	باب ۳۰- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۰	باب ۱۰- علاج اُس درم کا جو سوز		مردارنگ کھایا ہو۔
۳۲۳	باب ۳۱- تشنج متبانی کے علاج میں۔		سقط سے عارض ہو۔	۲۹۰	باب ۱۲۲- علاج اُسکا جسے کینر
۳۲۴	باب ۳۲- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۱	باب ۱۱- علاج اُس درم کا جو سوز		باب ۱۳۳- علاج اُسکا جسے کینر
۳۲۵	باب ۳۳- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۱	باب ۱۴۴- علاج اُسکا جسے کینر
۳۲۶	باب ۳۴- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۲	باب ۱۲- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۱۵۵- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۲۷	باب ۳۵- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۲	باب ۱۶۶- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۲۸	باب ۳۶- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۳	باب ۱۳- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۱۷۷- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۲۹	باب ۳۷- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۳	باب ۱۸۸- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۰	باب ۳۸- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۴	باب ۱۴- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۱۹۹- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۱	باب ۳۹- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۴	باب ۲۱۰- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۲	باب ۴۰- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۵	باب ۱۵- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۲۲۱- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۳	باب ۴۱- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۵	باب ۲۳۲- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۴	باب ۴۲- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۶	باب ۱۶- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۲۴۳- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۵	باب ۴۳- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۶	باب ۲۵۴- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۶	باب ۴۴- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۷	باب ۱۷- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۲۶۵- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۷	باب ۴۵- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۷	باب ۲۷۶- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۸	باب ۴۶- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۸	باب ۱۸- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۲۸۷- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۳۹	باب ۴۷- تشنج متبانی کے علاج میں۔		دھوپ سے عارض ہو۔	۲۹۸	باب ۲۹۸- تشنج متبانی کے علاج میں۔
۳۴۰	باب ۴۸- تشنج متبانی کے علاج میں۔	۳۰۹	باب ۱۹- تشنج متبانی کے علاج میں۔		باب ۳۰۹- تشنج متبانی کے علاج میں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۳۹	باب ۳۶ - علاج آس سختی کا جہتہ	۳۳۹	جو پلکوں میں پیدا ہوتا ہو۔	۳۳۹	باب ۳۶ - علاج آس سختی کا جہتہ
۰	بین عارض ہوتی ہو۔	۳۳۹	باب ۳۷ - جون کا علاج جو پوٹوں	۰	باب ۳۷ - جون کا علاج جو پوٹوں
۳۳۹	باب ۳۷ - علاج بین آنکھ کھلانے کے	۳۳۹	میں پڑتی ہیں۔	۳۳۹	باب ۳۷ - علاج بین آنکھ کھلانے کے
۳۳۹	باب ۳۸ - علاج بین سبل کے۔	۳۳۹	باب ۳۸ - درد بخ کا علاج۔	۳۳۹	باب ۳۸ - علاج بین سبل کے۔
۳۳۹	باب ۳۹ - طرفہ اور ورقہ کے علاج میں	۳۳۹	باب ۳۹ - سلطان کا علاج۔	۳۳۹	باب ۳۹ - طرفہ اور ورقہ کے علاج میں
۳۳۹	باب ۴۰ - زردی چشم کے علاج میں	۳۳۹	باب ۴۰ - علاج کمنہ اور سبرہ کا۔	۳۳۹	باب ۴۰ - زردی چشم کے علاج میں
۳۳۹	باب ۴۱ - علاج بین فروج چشم کے۔	۳۳۹	باب ۴۱ - علاج توتہ اور غلہ اور	۳۳۹	باب ۴۱ - علاج بین فروج چشم کے۔
۳۳۹	باب ۴۲ - علاج بین شبر کے۔	۳۳۹	سعدہ اور سلح کا۔	۳۳۹	باب ۴۲ - علاج بین شبر کے۔
۳۳۹	باب ۴۳ - مدہ چشم کا علاج۔	۳۳۹	باب ۴۳ - علاج کیمہ کے امراض اور	۳۳۹	باب ۴۳ - مدہ چشم کا علاج۔
۳۳۹	باب ۴۴ - علاج اونچے ہو جانے طبقہ	۳۳۹	پہلے علاج سیلان کا۔	۳۳۹	باب ۴۴ - علاج اونچے ہو جانے طبقہ
۳۳۹	غنیہ کا۔	۳۳۹	باب ۴۵ - غدہ کے علاج میں۔	۳۳۹	باب ۴۵ - غنیہ کا۔
۳۳۹	باب ۴۵ - زردی سپیدی چشم کا۔	۳۳۹	باب ۴۶ - علاج بین غرب کے۔	۳۳۹	باب ۴۵ - زردی سپیدی چشم کا۔
۳۳۹	باب ۴۶ - سرطان چشم کے علاج میں	۳۳۹	باب ۴۷ - رتوندی کے علاج میں۔	۳۳۹	باب ۴۶ - سرطان چشم کے علاج میں
۳۳۹	باب ۴۷ - آن بیماریوں کا علاج جو	۳۳۹	باب ۴۸ - امراض گوش کے بیان میں	۳۳۹	باب ۴۷ - آن بیماریوں کا علاج جو
۳۳۹	در بیان طبقہ غنیہ اور طبقہ قرنبہ کے	۳۳۹	باب ۴۹ - دم گوش کا علاج گرم	۳۳۹	در بیان طبقہ غنیہ اور طبقہ قرنبہ کے
۳۳۹	پیدا ہونے میں جیسے پانی اترنا اور	۳۳۹	ورم ہو یا سرد۔	۳۳۹	پیدا ہونے میں جیسے پانی اترنا اور
۳۳۹	اعتقار چشم۔	۳۳۹	باب ۵۰ - علاج خون اور مدہ کا جو	۳۳۹	اعتقار چشم۔
۳۳۹	باب ۵۱ - غریب چشم کے علاج میں	۳۳۹	کا خون سے خارج ہوتا ہو۔	۳۳۹	باب ۵۱ - غریب چشم کے علاج میں
۳۳۹	باب ۵۲ - پوٹوں کی بیماری کے	۳۳۹	باب ۵۳ - علاج آس مدہ کا جو	۳۳۹	باب ۵۲ - پوٹوں کی بیماری کے
۳۳۹	علاج اور پہلے علاج مشیہ یاق کا۔	۳۳۹	کان میں پڑتا ہو۔	۳۳۹	علاج اور پہلے علاج مشیہ یاق کا۔
۳۳۹	باب ۵۴ - علاج برد کا جو پوٹوں	۳۳۹	باب ۵۵ - طنین اور دی گوش کا علاج	۳۳۹	باب ۵۴ - علاج برد کا جو پوٹوں
۳۳۹	میں پیدا ہوتا ہو۔	۳۳۹	باب ۵۶ - طر مش کے علاج میں۔	۳۳۹	میں پیدا ہوتا ہو۔
۳۳۹	باب ۵۷ - علاج نخور اور شمیرہ اور	۳۳۹	باب ۵۸ - آن امراض کے بیان میں	۳۳۹	باب ۵۷ - علاج نخور اور شمیرہ اور
۳۳۹	بیماری کا۔	۳۳۹	بیماری میں پیدا ہوتے ہیں۔	۳۳۹	بیماری کا۔
۳۳۹	باب ۵۸ - علاج آس و طوبہ کا جو	۳۳۹	باب ۵۹ - علاج آس و طوبہ کا جو	۳۳۹	باب ۵۸ - علاج آس و طوبہ کا جو

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۰۲	باب ۸- علاج یمن بطلان اشتہا کے	۳۸۶	باب ۱۲- سینہ کے دہلے اور پورون کے علاج میں	۳۶۶	سنگھ سے بہتی ہر سوتے وقت اور۔ عاب جو کھلتا ہے بچوں کے ٹھہرے۔
۳۰۳	باب ۹- علاج یمن اس مرض کے جسکو رجع الغوار کہتے ہیں۔	۳۸۷	باب ۱۵- علاج یمن سرسام کے۔	۳۶۷	چھتیا مقالہ جزد دوم کامل الفصاحہ کا
۳۰۴	باب ۱۰- علاج یمن اس مرض اور خراب اشتہا پینے کی چیزوں کے۔	۳۸۸	باب ۱۶- علاج یمن قلب کے امراض اور پہلے بیان سود مزاج گرم جو قلب میں عارض ہو۔	۳۶۸	علاج یمن امراض آلائق نفس کے اور ارسین اٹھارہ باب میں
۳۰۵	باب ۱۱- علاج خرابی ہضم کا جو سے پیدا ہو اور پہلے اس خرابی ہضم کا علاج جو سود مزاج گرم سے عارض ہو۔	۳۸۹	باب ۱۷- غشی کے علاج میں۔	۳۶۹	باب ۱- ورم لہات یعنی کاک کے ورم کا علاج۔
۳۰۶	باب ۱۲- علاج اس خرابی ہضم کا جو سودہ میں کسی سود مزاج سے مع ریوش کسی مادہ کے عارض ہو عام اس سے کروہ مادہ خود سودہ میں پیدا ہوتا ہے یا بیرش کر کے لسی اور غصہ سے معدہ میں	۳۹۰	باب ۱۸- غشی کے علاج میں۔	۳۷۰	باب ۲- ذبحا و زواتین کے علاج میں
۳۰۷	باب ۱۳- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۱	باب ۱۹- غشی کے علاج میں۔	۳۷۱	باب ۳- علاج یمن اس شخص کے جس نے کانا خواہ بڑی یا چونک کھائی ہو
۳۰۸	باب ۱۴- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۲	باب ۲۰- غشی کے علاج میں۔	۳۷۲	باب ۴- علاج یمن اس شخص کے جس نے کانا خواہ بڑی یا چونک کھائی ہو
۳۰۹	باب ۱۵- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۳	باب ۲۱- غشی کے علاج میں۔	۳۷۳	باب ۵- علاج یمن اس کھانسی کے جو خجروہ اور قصہ یہ کی قوت سے عارض ہو۔
۳۱۰	باب ۱۶- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۴	باب ۲۲- غشی کے علاج میں۔	۳۷۴	باب ۶- علاج آواز پر جانے کا۔
۳۱۱	باب ۱۷- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۵	باب ۲۳- غشی کے علاج میں۔	۳۷۵	باب ۷- سینہ اور پیچھے کے امراض کا علاج۔
۳۱۲	باب ۱۸- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۶	باب ۲۴- غشی کے علاج میں۔	۳۷۶	باب ۸- علاج یمن بواؤ ضیق نفس کے
۳۱۳	باب ۱۹- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۷	باب ۲۵- غشی کے علاج میں۔	۳۷۷	باب ۹- ذات الریہ کے علاج میں۔
۳۱۴	باب ۲۰- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۸	باب ۲۶- غشی کے علاج میں۔	۳۷۸	باب ۱۰- نفثہ مہلوم یعنی خون تھوکنے کا علاج۔
۳۱۵	باب ۲۱- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۳۹۹	باب ۲۷- غشی کے علاج میں۔	۳۷۹	باب ۱۱- نفثہ مدہ یعنی پیپ تھوکنے کے علاج میں۔
۳۱۶	باب ۲۲- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۴۰۰	باب ۲۸- غشی کے علاج میں۔	۳۸۰	باب ۱۲- سل کے علاج میں۔
۳۱۷	باب ۲۳- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۴۰۱	باب ۲۹- غشی کے علاج میں۔	۳۸۱	باب ۱۳- غشی کے علاج میں۔
۳۱۸	باب ۲۴- علاج خرابی ہضم سودہ کا جو کثرت غذا سے عارض ہو اور غصہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جا گیا۔	۴۰۲	باب ۳۰- غشی کے علاج میں۔	۳۸۲	باب ۱۴- غشی کے علاج میں۔

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۵	آٹھواں مقالہ خرد و دم کتاب کامل الصنائع طبی کا اور اس مقالہ میں پینتیس باب ہیں	۲۵۱	باب ۳۷ - علاج استسقا زرقی کے بیان میں -	۲۲۱	باب ۲۰ - علاج خون اور دودھ کے معدہ میں بستہ ہونے کا -
۲۱۶	باب ۱ - اور ام انیشین کے علاج میں -	۲۵۲	باب ۳۸ - علاج استسقا رطیل کے بیان میں -	۲۲۲	باب ۲۱ - پیش کا علاج -
۲۱۷	باب ۲ - علاج میں اُس پانی کے جو آنتوں میں جمع ہوتا ہو -	۲۵۳	باب ۳۹ - بیان علاج اُس استسقا کا جو حرارت جگر سے ہو -	۲۲۳	باب ۲۲ - علاج ذوسنطار یا ی صغیرہ و متل سما کے بیان میں -
۲۱۸	باب ۳ - نر و اور دوالی انیشین کے علاج میں -	۲۵۴	باب ۴۰ - بیان علاج امراض طحال کا	۲۲۴	باب ۲۳ - علاج ذوسنطار یا ی کبک کی بیان میں -
۲۱۹	باب ۴ - علاج دانہ اور پھیپھوں کا جو انیشین کی جلد میں پیدا ہوتے ہیں -	۲۵۵	باب ۴۱ - علاج برقان کے بیان میں -	۲۲۵	باب ۲۴ - علاج بواسیر اور شقاق مقعد کے بیان میں -
۲۲۰	باب ۵ - علاج میں جاتی رہنی شہوت طاع کے -	۲۵۶	باب ۴۲ - علاج میں گردہ کی جلیبوں کے اور پہلے علاج پتھری کا جو گردہ میں پیدا ہوتی ہے -	۲۲۶	باب ۲۵ - علاج ورم مقعد اور شقاق کا
۲۲۱	باب ۶ - علاج اُس شخص کا جس کو بافراط شہوت جماع ہوتی ہو اور اُن فیرون کا بیان جو سیلان کو اترنے سے روکتی ہیں	۲۵۷	باب ۴۳ - علاج میں اور ام گردہ کے	۲۲۷	باب ۲۶ - بیان میں علاج خراج مقعد کے
۲۲۲	باب ۷ - علاج میں اُن امراض کے جو قفسیت کو عارض ہوتے ہیں اور پہلے اُس مرض کا علاج جس میں تندہی بلا شہوت جماع کے ہوتی ہے -	۲۵۸	باب ۴۴ - ورم صلب گردہ کا علاج -	۲۲۸	باب ۲۷ - علاج قویج کے بیان میں -
۲۲۳	باب ۸ - علاج میں اُس سہ کے جو قفسیت میں عارض ہوتا ہو -	۲۵۹	باب ۴۵ - خون کے پیشاب کا علاج -	۲۲۹	باب ۲۸ - بیان میں علاج اُس قویج کے جسے ایلاؤس کہتے ہیں -
۲۲۴	باب ۹ - علاج میں اُن امراض کے جو رحم میں پیدا ہوتے ہیں اور پہلے علاج زحمت کا -	۲۶۰	باب ۴۶ - نیا بیطس کا علاج -	۲۳۰	باب ۲۹ - بیان میں علاج پینچن اور ہر و ہون اور کدو دانوں کے -
۲۲۵	باب ۱۰ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۱	باب ۴۷ - امراض شاذہ کے علاج میں اور پہلے بیان علاج سنگ شاذہ کا -	۲۳۱	باب ۳۰ - علاج سورنرا جاسے جگر کا بیان
۲۲۶	باب ۱۱ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۲	باب ۴۸ - ورم شاذہ کے علاج کے بیان میں -	۲۳۲	باب ۳۱ - ورم شاذہ کے علاج کا
۲۲۷	باب ۱۲ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۳	باب ۴۹ - دشواری سے پیشاب ہونے اور پیشاب کی سوزش کے علاج میں -	۲۳۳	باب ۳۲ - بیان میں علاج اُس جگر کا جس میں پتھری پڑ گئی ہو -
۲۲۸	باب ۱۳ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۴	باب ۵۰ - علاج میں پیشاب کا قویج کا	۲۳۴	باب ۳۳ - بیان میں علاج جگر کے ورم شاذہ کا
۲۲۹	باب ۱۴ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۵	باب ۵۱ - علاج میں پیشاب کرنے کا علاج -	۲۳۵	باب ۳۴ - علاج میں جگر کے ورم شاذہ کا
۲۳۰	باب ۱۵ - سیلان رحم کے علاج میں -	۲۶۶	باب ۵۲ - متقن کے علاج میں -	۲۳۶	باب ۳۵ - علاج میں جگر کے ورم شاذہ کا

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۹	توان مقالہ جز دوم کتاب	۴۹۹	باب ۲۰ - علاج مین آن عورتوں کے	۴۹۷	باب ۱۱ - علاج مین غبر سے بند ہو جانے کے
	کامل الصناعہ طبی کا اور اس		بواسقاط حمل زیادہ کرنی ہیں۔	۴۹۸	باب ۱۲ - اختناق رحم کے علاج میں۔
	مقالہ مین ایک سو گیارہ باب ہیں	۵۰۱	باب ۲۱ - علاج مین دشواری	۴۹۹	باب ۱۳ - نفخ اور ریلج جو رحم میں پیدا
۵۲۱	باب ۱ - تقسیم عمل جراحی اور دستکاری		وزادت کے۔		ہونے کے علاج میں۔
۵۲۲	باب ۲ - مین علم فصد کا بیان	۵۰۲	باب ۲۲ - شیمہ کے رگ جانے اور قودہ	۴۹۲	باب ۱۴ - علاج مین ورم گرم کے جو رحم
۵۲۳	باب ۳ - تعداد آن رگون کی جنکی فصد		پھونکنا سچ کرنے کے علاج میں۔		عارض ہو۔
	کھولی جاتی ہو اور منافع اُنکے فصد کے۔		باب ۲۸ - آن دواؤں کے بیان میں		باب ۱۵ - دہلہ رحم اور رحم کے
۵۲۴	باب ۴ - شریان قطع ہو جانے کے		جو حمل رہنے کو منع کرتی ہیں۔		پھونکنا دھن کے علاج میں۔
	بیان میں۔		باب ۲۹ - علاج مین اور ام کا جو پستان	۴۹۳	باب ۱۶ - رحم کے خوراک کے
	باب ۵ - علاج مین ورم کا جسکو		مین پیدا ہوتے ہیں۔		علاج میں۔
	اور سماکتے ہیں۔	۵۰۳	باب ۳۰ - درد ہائے مفاصل کے	۴۹۴	باب ۱۷ - اس کے علاج میں۔
۵۲۵	باب ۶ - آن خریاتون کے کاٹ		علاج میں اور پہلے بیان تدبیر اس	۴۹۵	باب ۱۸ - رجائے علاج مین ورم اس مرض کا
	ڈالنے میں جو پس گوش واقع ہیں۔		شخص کا جسکو ابتدا اس مرض کی ہو		علاج جو بنام قب مشہور ہو۔
	باب ۷ - سل کرنا متحرک رگون کا جو		اور بیان اس طریقہ کا جس سے		باب ۱۹ - بواسیر اور رحم کے مٹون کا
	کنپشون میں ہیں۔		حفاظت اور بچنا اس مرض سے ہوتا ہو		علاج۔
۵۳۱	باب ۸ - اس دستکاری کے	۵۰۴	باب ۳۱ - علاج عروق النساء کے بیان میں	۴۹۶	باب ۲۰ - سختی کے علاج میں جو رحم
	علاج میں جو گشت میں کج جاتی ہو۔	۵۰۵	باب ۳۲ - نفرس اور وجع مفاصل کے		عارض ہو۔
۵۳۵	باب ۹ - پھوڑوں کے چاک کرنے کے		علاج میں۔		باب ۲۱ - علاج مین اند اور خنپسی کے
	بیان میں۔	۵۱۰	باب ۳۳ - نفرس بارو اور وجع		جو رحم میں پیدا ہوں۔
	باب ۱۰ - بوڑی اور گانٹھوں کے		مقابلہ بارو کے علاج میں۔		باب ۲۲ - علاج مین آن قروح کے
	بیان میں۔	۵۱۲	باب ۳۴ - صلابت اور بگی مفاصل		جو رحم میں پڑ جائیں۔
۵۳۶	باب ۱۱ - خازیر کے علاج میں۔		مین اچانک سے خون کے علاج میں۔	۴۹۷	باب ۲۳ - رحم کے باہر نکل آنے اور
	باب ۱۲ - سرطان کے علاج میں۔		باب ۳۵ - بیان مین وصیت ہائے		رحم کے کسی طرف ہٹ جانے کے
۵۳۷	باب ۱۳ - نڈ اور ڈالیل اور سامیر کے		اطباء کے اور تیز شورت انھوں نے		علاج میں۔
	علاج میں۔		معالجین کو دینی ہو۔	۴۹۸	باب ۲۴ - عمل نہ رہنے کے علاج میں

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۳۰	باب ۱۴ - فروغ نبیہ کے علاج میں	۵۳۰	گوشہ چشم میں ہوتا ہو اور مسہ اور	۵۳۰	باب ۱۴ - فروغ نبیہ کے علاج میں
۵۳۱	باب ۱۵ - گانسی اور پھل برہمی وغیرہ کے	۵۳۱	تبوڑیاں جو پوٹوں کی جڑوں میں	۵۳۱	باب ۱۵ - گانسی اور پھل برہمی وغیرہ کے
	علاج میں		ہوتی ہیں انکا علاج		علاج میں
۵۴۰	باب ۱۶ - اعراض خاصہ ہر عضو کا علاج	۵۴۰	باب ۲۵ - نافذ کے علاج میں	۵۴۰	باب ۱۶ - اعراض خاصہ ہر عضو کا علاج
	جو ٹانگے لگانے سے اور کات ڈالتے سے		باب ۲۶ - ناک کے ابل آنے کا علاج		جو ٹانگے لگانے سے اور کات ڈالتے سے
	کیا جاتا ہو اور پہلے اُس پانی کے خارج		باب ۲۷ - اس مدہ کا علاج جو نیچے طبقہ		کیا جاتا ہو اور پہلے اُس پانی کے خارج
	کرنے کا بیان جو سر ہوتا ہو		قرینہ کے ہوتا ہو		کرنے کا بیان جو سر ہوتا ہو
۵۴۱	باب ۱۷ - علاج میں اُس شخص کے	۵۴۱	باب ۲۸ - آنکھ کو قدح کر کے پانی	۵۴۱	باب ۱۷ - علاج میں اُس شخص کے
	جسکی آنکھوں میں نزل آرتا ہو اور		نکالتے کے بیان میں		جسکی آنکھوں میں نزل آرتا ہو اور
	پیشانی پر اُسکے سر راہٹ ایسی معلوم		باب ۲۹ - توشہ کے علاج میں جو چہرہ		پیشانی پر اُسکے سر راہٹ ایسی معلوم
	ہوتی ہو جیسے جو نسیان جلتی ہیں اور		ہوتا ہو		ہوتی ہو جیسے جو نسیان جلتی ہیں اور
	کیڑے پھرتے ہیں اور چہرہ اُسکا سرخی		باب ۳۰ - علاج میں اُس کان کے		کیڑے پھرتے ہیں اور چہرہ اُسکا سرخی
	مائل ہو		جبین سورخ ہو		مائل ہو
۵۴۲	باب ۱۸ - پیشانی کو غرض میں چاک کرنا	۵۴۲	باب ۳۱ - علاج اُس کان کا جبین	۵۴۲	باب ۱۸ - پیشانی کو غرض میں چاک کرنا
	باب ۱۹ - اوپر کے پلک کے زائد بال		تچھوڑ گیا ہو		باب ۱۹ - اوپر کے پلک کے زائد بال
	چنے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان		باب ۳۲ - علاج اُس گوشت		چنے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان
	باب ۳۰ - علاج میں فترہ چشم از نبیہ کے		زائد کا جو ناک میں شکل کسی ایسے		باب ۳۰ - علاج میں فترہ چشم از نبیہ کے
	باب ۳۱ - ادوا طیس کا علاج اور دم		حیوان کے پیدا ہوتا ہو جسکے پاؤں		باب ۳۱ - ادوا طیس کا علاج اور دم
	ایک سفید سفید گتھی جو پلک میں پڑ جاتی		بہت سے ہوں		ایک سفید سفید گتھی جو پلک میں پڑ جاتی
	ہو ورنہ زبانی میں اُسکو شرفاق		باب ۳۳ - علاج مسوڑے کے		ہو ورنہ زبانی میں اُسکو شرفاق
	کہتے ہیں		اُس مرض کا جسکو بولس کہتے ہیں اور		کہتے ہیں
	باب ۳۲ - پوٹوں کے چھٹ جانے کے		اُس مسوڑے کا علاج جو مسوڑے میں		باب ۳۲ - پوٹوں کے چھٹ جانے کے
	علاج میں		ہوتا ہو اور اُسکو بولس کہتے ہیں		علاج میں
	باب ۳۳ - زخم کے علاج میں		باب ۳۴ - زخم کے علاج میں		باب ۳۳ - زخم کے علاج میں
	باب ۳۴ - اُس کے علاج میں		باب ۳۵ - زبانی میں گانسی کا علاج		باب ۳۴ - اُس کے علاج میں
۵۳۱	باب ۱۵ - گانسی اور پھل برہمی وغیرہ کے	۵۳۱	تبوڑیاں جو پوٹوں کی جڑوں میں	۵۳۱	باب ۱۵ - گانسی اور پھل برہمی وغیرہ کے
	علاج میں		ہوتی ہیں انکا علاج		علاج میں
۵۴۰	باب ۱۶ - اعراض خاصہ ہر عضو کا علاج	۵۴۰	باب ۲۵ - نافذ کے علاج میں	۵۴۰	باب ۱۶ - اعراض خاصہ ہر عضو کا علاج
	جو ٹانگے لگانے سے اور کات ڈالتے سے		باب ۲۶ - ناک کے ابل آنے کا علاج		جو ٹانگے لگانے سے اور کات ڈالتے سے
	کیا جاتا ہو اور پہلے اُس پانی کے خارج		باب ۲۷ - اس مدہ کا علاج جو نیچے طبقہ		کیا جاتا ہو اور پہلے اُس پانی کے خارج
	کرنے کا بیان جو سر ہوتا ہو		قرینہ کے ہوتا ہو		کرنے کا بیان جو سر ہوتا ہو
۵۴۱	باب ۱۷ - علاج میں اُس شخص کے	۵۴۱	باب ۲۸ - آنکھ کو قدح کر کے پانی	۵۴۱	باب ۱۷ - علاج میں اُس شخص کے
	جسکی آنکھوں میں نزل آرتا ہو اور		نکالتے کے بیان میں		جسکی آنکھوں میں نزل آرتا ہو اور
	پیشانی پر اُسکے سر راہٹ ایسی معلوم		باب ۲۹ - توشہ کے علاج میں جو چہرہ		پیشانی پر اُسکے سر راہٹ ایسی معلوم
	ہوتی ہو جیسے جو نسیان جلتی ہیں اور		ہوتا ہو		ہوتی ہو جیسے جو نسیان جلتی ہیں اور
	کیڑے پھرتے ہیں اور چہرہ اُسکا سرخی		باب ۳۰ - علاج میں اُس کان کے		کیڑے پھرتے ہیں اور چہرہ اُسکا سرخی
	مائل ہو		جبین سورخ ہو		مائل ہو
۵۴۲	باب ۱۸ - پیشانی کو غرض میں چاک کرنا	۵۴۲	باب ۳۱ - علاج اُس کان کا جبین	۵۴۲	باب ۱۸ - پیشانی کو غرض میں چاک کرنا
	باب ۱۹ - اوپر کے پلک کے زائد بال		تچھوڑ گیا ہو		باب ۱۹ - اوپر کے پلک کے زائد بال
	چنے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان		باب ۳۲ - علاج اُس گوشت		چنے اور اُسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان
	باب ۳۰ - علاج میں فترہ چشم از نبیہ کے		زائد کا جو ناک میں شکل کسی ایسے		باب ۳۰ - علاج میں فترہ چشم از نبیہ کے
	باب ۳۱ - ادوا طیس کا علاج اور دم		حیوان کے پیدا ہوتا ہو جسکے پاؤں		باب ۳۱ - ادوا طیس کا علاج اور دم
	ایک سفید سفید گتھی جو پلک میں پڑ جاتی		بہت سے ہوں		ایک سفید سفید گتھی جو پلک میں پڑ جاتی
	ہو ورنہ زبانی میں اُسکو شرفاق		باب ۳۳ - علاج مسوڑے کے		ہو ورنہ زبانی میں اُسکو شرفاق
	کہتے ہیں		اُس مرض کا جسکو بولس کہتے ہیں اور		کہتے ہیں
	باب ۳۲ - پوٹوں کے چھٹ جانے کے		اُس مسوڑے کا علاج جو مسوڑے میں		باب ۳۲ - پوٹوں کے چھٹ جانے کے
	علاج میں		ہوتا ہو اور اُسکو بولس کہتے ہیں		علاج میں
	باب ۳۳ - زخم کے علاج میں		باب ۳۴ - زخم کے علاج میں		باب ۳۳ - زخم کے علاج میں
	باب ۳۴ - اُس کے علاج میں		باب ۳۵ - زبانی میں گانسی کا علاج		باب ۳۴ - اُس کے علاج میں

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۵۷	باب ۸۳ - بیان تدبیر درست کرنے کے کرکے	۵۶۷	باب ۶۵ - بیان تدبیر قطع کرنے فاسد	۵۵۹	باب ۴۹ - بیان میں علاج فرد الیہ کے
۵۵۹	باب ۸۴ - بیان تدبیر استخوان کا نہ	۵۶۸	باب ۶۶ - بیان علاج اُس زردی کا جو	۵۶۰	باب ۵۰ - بیان علاج فرد دسوی کا۔
۵۸۲	باب ۸۵ - بیان تدبیر دم گرم کا جو سون	۵۶۸	باب ۶۷ - بیان علاج اُس زردی کا جو	۵۶۱	باب ۵۱ - بیان علاج اُس پانی کا جو
۵۶۳	باب ۸۶ - ناک ٹوٹنے کا علاج۔	۵۶۸	باب ۶۸ - ناخون میں عارض ہو۔	۵۶۱	بیچ ران میں اُتر آیا ہو۔
۵۸۲	باب ۸۷ - نیچے کے جڑے کا بھانا۔	۵۶۸	باب ۶۹ - ناخون کے پاش پاش ہونے کے	۵۶۱	باب ۵۲ - بیان میں علاج ڈھیلے ہونے
۵۸۲	باب ۸۸ - ٹوٹی ہنسی کا درست کرنا۔	۵۶۸	باب ۷۰ - علاج میں۔	۵۶۱	جلد خفیتین کے۔
۵۸۵	باب ۸۹ - سونڈھے ٹوٹنے کے درست	۵۶۹	باب ۷۱ - ابتداء سے بیان عمل کے لینے	۵۶۱	باب ۵۳ - بیان خصی کرنے کا۔
۵۸۶	باب ۹۰ - سینے کے ٹوٹنے کا بیان۔	۵۶۹	باب ۷۲ - داغ دینے کا۔	۵۶۲	باب ۵۴ - بیان میں علاج خفشی کے۔
۵۸۶	باب ۹۱ - بلیون کے ٹوٹنے کا بیان۔	۵۶۹	باب ۷۳ - سر کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۵۵ - بیان میں علاج اُس چنسی
۵۸۶	باب ۹۲ - کعب اور ریشہ پٹری کی ہڈی	۵۷۰	باب ۷۴ - کپٹشی کی رگوں کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	اور مسہ اور بواسیر کے جو شرکاء میں تو
۵۸۶	باب ۹۳ - دونوں شریں کی درمیان ہڈی	۵۷۰	باب ۷۵ - پوٹون کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	کے ہو۔
۵۸۸	باب ۹۴ - آخوان عسک کا درست کرنا۔	۵۷۰	باب ۷۶ - ناصور گوشہ چشم کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۵۶ - بیان میں علاج فرس ن کے
۵۸۹	باب ۹۵ - کالی کی ہڈی ٹوٹنے کا بیان۔	۵۷۱	باب ۷۷ - نعل کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۵۷ - بیان علاج رحم کے زخون کا۔
۵۸۹	باب ۹۶ - انگلیوں کے ٹوٹنے کا بیان۔	۵۷۱	باب ۷۸ - بیان داغنے اُس زخم کا جو	۵۶۲	باب ۵۸ - بیان تدبیر نکالنے پچہ مردہ کی
۵۸۹	باب ۹۷ - ران کی ہڈی درست کرنا۔	۵۷۱	باب ۷۹ - شومہ سے عارض ہو۔	۵۶۲	رحم سے۔
۵۹۰	باب ۹۸ - فلک زانو کے درست کرنے کا بیان۔	۵۷۲	باب ۸۰ - جگر کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۵۹ - بیان تدبیر اخراج مشیمہ کی
۵۹۰	باب ۹۹ - نیٹلی کی ٹوٹی ہڈی کا درست کرنا۔	۵۷۲	باب ۸۱ - تلی کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	رحم سے۔
۵۹۱	باب ۱۰۰ - قدم کی ٹوٹی ہڈی کا درست کرنا۔	۵۷۲	باب ۸۲ - سید کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۶۰ - بیان علاج نوامیر مقعد کا۔
۵۹۱	باب ۱۰۱ - اقلع بینی آجڑے کے انعام کا بیان۔	۵۷۲	باب ۸۳ - بیلاک استقل کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۶۱ - بیان میں علاج خونی بواسیر کے۔
۵۹۲	باب ۱۰۲ - ہنسی کے اتر جانے کا علاج۔	۵۷۲	باب ۸۴ - فردائی کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۶۲ - بیان علاج اُس گرد کا جو مقعد
		۵۷۲	باب ۸۵ - بیان اُس فردائی کے داغنے کا	۵۶۲	میں ہوتی ہو اور شقاق مقعد کا علاج۔
		۵۷۲	باب ۸۶ - عرق النساء کے داغنے کا بیان۔	۵۶۲	باب ۶۳ - بیان میں علاج اُس مقعد کے
		۵۷۲	باب ۸۷ - بیان تدبیر مناعت جو کس لینے	۵۶۲	میں مسدود نہ ہو۔
		۵۷۲	ٹوٹی ہڈی کی ہڈی کا بھانا۔	۵۶۲	باب ۶۴ - بیان میں علاج دالیہ اور
		۵۷۲		۵۶۲	عرق

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۹۲	باب ۳۳۔ ہشامی کے اتر جانے کا بیان۔	۶۲۰	باب ۲۲۔ سوسون کے بیان میں۔
۵۹۳	باب ۱۰۴۔ اتری ہوئی کلائی کا درست کرنا۔	۶۲۱	باب ۲۳۔ شیافات کے بیان میں۔
۵۹۵	باب ۱۰۵۔ اترے ہوئے گٹے کا درست کرنا۔	۶۲۲	باب ۲۴۔ ذرورات یعنی چھڑکنے والی دواؤں کا بیان۔
۵۹۶	باب ۱۰۶۔ اتری ہوئی گریوں کا درست کرنا۔	۶۳۵	باب ۲۵۔ مرہون اور طلاؤں کو بیاہنے۔
۵۹۶	باب ۱۰۷۔ اترے ہوئے کولے کا درست کرنا۔	۶۳۸	باب ۲۶۔ نکیسر کی دواؤں کے بیان میں۔
۵۹۸	باب ۱۰۸۔ کعب کے اتر جانے کا بیان۔	۶۳۸	باب ۲۷۔ منجن وغیرہ ادویہ غم وغیرہ کے بیان میں۔
۵۹۹	باب ۱۰۹۔ خلع مرکب کا علاج۔	۶۴۱	باب ۲۸۔ فریہ کرنے والی دواؤں کا بیان۔
۵۹۹	باب ۱۱۰۔ خلع اور کسر کا علاج۔	۶۴۳	باب ۲۹۔ جھائین اور برص و کجھلی خشک و کجھلی تر وغیرہ کی دواؤں کے بیان میں۔
۶۰۰	باب ۱۱۱۔ دسواں مقالہ در بیان ادویہ مرکبہ جبین۔ ۳ باب ہیں	۶۵۰	باب ۳۰۔ بیان آن دواؤں کا جو مٹی کھانے کی عادت دور کریں وغیرہ تک۔
۶۰۰	باب ۱۱۲۔ بیان میں احتیاج ادویہ مرکبہ کے	۶۵۱	باب ۳۱۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۲	باب ۱۱۳۔ بیان میں قوانین اور دستور ادویہ مرکبہ کے بنانے کے۔	۶۵۳	باب ۳۲۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۴	باب ۱۱۴۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۵۴	باب ۳۳۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۱۵۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۵۶	باب ۳۴۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۱۶۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۵۷	باب ۳۵۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۱۷۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۵۸	باب ۳۶۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۱۸۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۵۹	باب ۳۷۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۱۹۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۰	باب ۳۸۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۰۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۱	باب ۳۹۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۱۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۲	باب ۴۰۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۲۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۳	باب ۴۱۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۳۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۴	باب ۴۲۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۴۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۵	باب ۴۳۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۵۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۶	باب ۴۴۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۶۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۷	باب ۴۵۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۷۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۸	باب ۴۶۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۸۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۶۹	باب ۴۷۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۲۹۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۷۰	باب ۴۸۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۳۰۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۷۱	باب ۴۹۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔
۶۰۶	باب ۱۳۱۔ ادویہ مفردہ جو مرکبات میں ہوتی ہیں انکے ماحل کرنے کی کیفیت و استعمال کا بیان۔	۶۷۲	باب ۵۰۔ خاتمہ از طرف مسترحم کتاب ہذا جناب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کستوری مدقیفہ۔

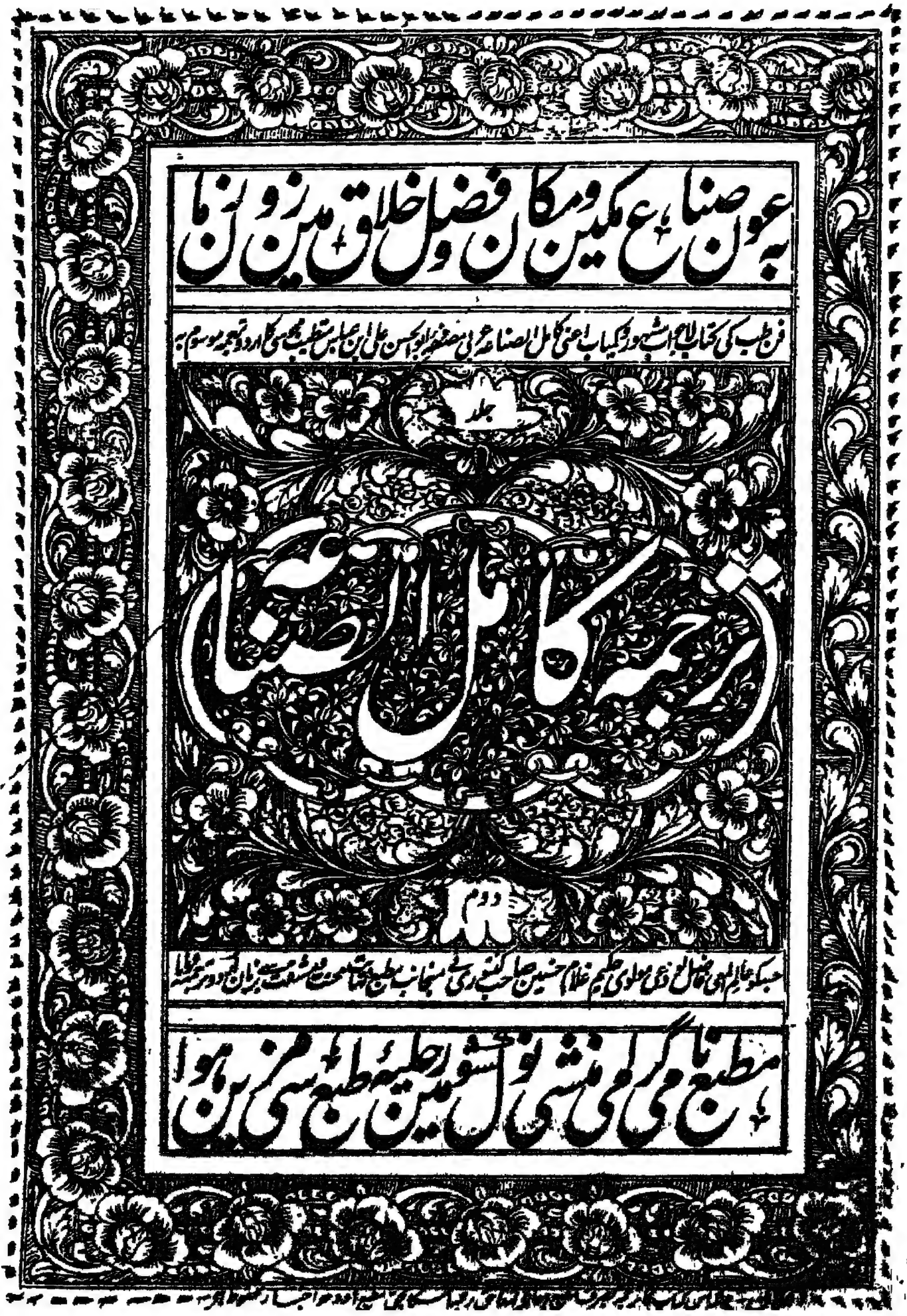
بہار صنایع مکینان فضل خلاق مدین و نسا

فرق طب کی کتاب است و کیا اب اعنی کامل الصناعہ عربی و صنفیہ ابو الحسن علی بن عباس مطبوعہ علی کار و تجرہ موسوم بہ



مسکو عالمی شمالی قریب مولوی حکیم غلام حسین صاحب کتب دہلی نہایت طبع و تحقیق شریف زبان آرد و ترجمہ کیا

مطبعہ مگر مولوی فاضل شریفی نو شریفی طبعہ مگر مولوی





بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]

اسباب ہر ایک فرض کا اور پہلے تدبیر امور طبیہ کی (۲۹) بیان قطع کر دینے ان اسباب کا جو مستعد کرتے ہیں احوال خارج از طبیعت کے پیدا ہونے کو (۳۰) زینت کا بیان اور جسکی طرف آدمی باضطرار محتاج ہوتا ہو زینت جلد رخسارہ اور اسکا خوشنما کرنا (۳۱) مسافران دیا اور صحران کی تدبیر

پہلا باب ابتدائے کلام حفظ صحت اور اسکی تقسیم میں

چونکہ ہم نے پہلے حصہ میں اس کتاب کے ان امور کو بیان کیا ہیں جسکی طرف نظر کرنے کا طبیب محتاج ہو اور انکی شناخت طبیب کو ضروری ہو قبل اسکے کہ وہ کسی قسم کی تدبیر اور علاج کو شروع کرے۔ پس اب ہم اس دوسرے حصہ میں جو کہ جزو عملی ہو اس چیز کا بیان آغاز کرتے ہیں جسکی حاجت غرض مقصود کتاب ہذا میں تمام اور یومی اور ماویہ ہو کہ پوری غرض اس کتاب کی جو علم طب میں ہو اسی کے بیان سے ہو اور وہ بیان حفظ صحت کا اور بیماریوں کی دو اگر لکھا ہو تاہم وہ غرض سے رہا ہو جائیں۔ اور یہ پہلا مقالہ ہم بیان حفظ صحت میں تجویز کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں چونکہ آدمی کے بدن اور ہر نام حیوانات کے بدن ہمیشہ انکی شان سے یہ ہو کہ تغیر اور استعمال یعنی دوسرے حال کی طرف پلٹ جانا آئین رہتا ہو اور ایک حال پر باقی نہیں رہ سکتے ہیں اسلئے کہ ان بدن کی طبیعت کی یہ بات ہو کہ فساد اور فنا یعنی خواب ہونے اور مٹ جانے کے درپے ہوں۔ اور یہ فساد اور فنا بدنا سے مذکورہ کو یا ضرورت عارض ہو تا ہو یا انیکہ بلا ضرورت ہو تا ہو۔ فساد ضروری یا تو اندرون جسم سے پیدا ہوتا ہو یا خارج سے یہ فساد عارض ہو تا ہو۔ اندرون جسم سے جو فساد ضروری پیدا ہوتا ہو وہاں جو اس جفات اور خشکی کے پیدا ہوتا ہو جو طبیعی ہو اور عموماً ہر ایک حیوان اور نبات میں ہوتا ہو اور یہ وہی فساد ہے جس سے ہر ایک گناہ بطرف ذہل یعنی تولید کی اور خشکی کے پہنچتی ہو اور حیوان اسی فساد سے مرے یعنی آخری درجہ پیری پر پہنچ کر پھر جاتا ہو۔ یا وہ فساد اہل جسم سے عارض ہوتا ہو کہ چونکہ ہمیشہ ہی بدن میں تحلیل جو ہر بدن کی بسبب حرارت غریزی اور اصلی کے ہارنے ہو یا انیکہ کہ تحلیل پاتے پاتے بدن فاسد ہوتا ہو اور مٹ جاتا ہو کبھی نہیں ابدان کو فساد اندرون جسم کا بسبب ان فصول کے عارض ہوتا ہو جو کھانے پینے کی چیزوں سے پیدا ہو کرتے ہیں۔ یہاں فساد ضروری جو خارج بدن سے لاحق ہوتا ہو پس وہ فساد بسبب اس ہوا کے عارض ہو کر تا ہو جو ہمارے بدن کے ارد گرد دھیری ہو۔ فساد غیر ضروری وہ ہے جو بدن سے خارج مفید چیزین ملاقات بدن کی کر کے اسکو فاسد کر دیتی ہیں (مگر انکی ملاقات مثل ہوا کے ضروری نہیں ہے) جیسے گرم کرنے والی چیزین خواہ سر کرنے والی یا خشک یا تر کرنے والی اشیاء خواہ تھکے کی فکر خواہ تلوار وغیرہ کی برش خواہ ہوا اور گردہ جانوروں کا کاشنا یا دشا۔ جب محل بدن کا یہ ٹھہرا کہ تغیر سے ہمیشہ خالی نہیں ہیں پس ضروری بات ہو کہ انکو حاجت ایسی تدبیر کی طرف ہو جو اس تغیر کی اصلاح کر سکے اور بدن کو فساد سے منع کرے اور انکو اپنی صحت پر محفوظ رکھے جب تک ہم یعنی پیری کا آخری زمانہ آجائے کہ موت خدایطبیعی ہوگی اسلئے کہ خدایطبیعی کا ارادہ تھا کہ نہیں ہو اسلئے کہ فساد طبیعی کی حرکت خاص طبیعت سے ابدان کے ہر حصے مقتضای طبیعی ہو کہ آخر کو فنا ہو جائیں۔ اور جب خاص طبیعت بدنی کی خواہش نہ ہو جائے کہ وہ چیزیں کھا کر کھنکھن کرے جو اسکا جسم اندر جھنکھن کرے یا دیر میں دیر کو نہ سہنے خواہ بعض اذیت آئیرے کے استعمال سے پھر کھانا جو کسی کی موت یا ضرر سے قانع ہو اور اسکی رہنے میں کوئی اختلاف نہ ہو طبیعی کے اسلئے کہ طبیعت مقتضی تمام مشروطہ پر فساد جو جب وہ امور ہوں تب فساد بدن ہوتا ہو اور اگر وہ امور عین فساد و کار طبیعت کے ہوں تو اسکا کوئی ضرر نہیں ہوتا۔ لیکن طبیعت کا منصب یہ ہو کہ اگر ویسی

تدبیر کا استعمال کرے جو مناسب ہر ایک بدن کے جس تدبیر سے خوراک اور احتیاط بدن کی منفر چیزوں سے رہے پھر بچاؤ ان دونوں ضروری چیزوں سے یعنی فساد اور قتل سے ہوگا اسقدر کہ جلدی فساد اور فنا بدن پر طاری نہ ہوگی میری مراد یہ ہے کہ ہم نیچے پیری کا آخری درجہ جلدی نہ آنے پائیگا۔ اور اسکی یہ صورت ہے کہ جس وقت کہ طبیب پیشبندی کر دے کہ اسباب مفسدہ جو غیر ضروری ہیں انکو روک دے اور بدن کی تدبیر بطریق مناسب ایسی کرے جس تدبیر سے اسباب مفسدہ ضروری کی اصلاح ہوتی رہے پس البتہ ان بدن میں فساد و فساد نہ آنے پائیگا۔ اور یہی تدبیر حفظ صحت کی صحیح بدن میں اور واپس لانا صحت کا ہی بیماروں کے بدن میں۔ اور حفظ صحت زیادہ تر اولیٰ ہو کہ اسکا بیان پہلے کیا جائے اسلئے کہ حفظ صحت کا رتبہ برتر ہر علاج امراض کرنے سے اور نفع بھی حفظ صحت کا علاج امراض سے بڑا ہے۔ اسلئے کہ غرض مقصود الیہ یعنی جس غرض کی طرف صناعت طب میں قصد کیا جاتا ہے وہی صحت بدن ہے۔ چنانچہ جالینوس نے اپنی اس کتاب کی ابتدا میں لکھا ہے جو فرق ہے طب میں، اور کہ قصد طبیب کا گویا التماس اور درخواست کرنی صحت کی ہے اور غایت اسکی یعنی طبیب کی صحت کا محفوظ رکھنا ہے مترجم قصد اور غایت کا فرق ابتدا اور انتہا کا ہے یعنی اگر کسی بیمار کا علاج بھی طبیب کرتا ہے اس وقت بھی اسکا مقصد صحت کا واپس آنا اور بعد واپسی کے پھر محفوظ رہنا ہوتا ہے پس حفظ صحت غایت اور نہایت مقصود ہے جو ہر وقت طبیب کو منظور ہوتی، و لہذا قواعد حفظ صحت کا بیان مقدم کرنا پڑا متن جالینوس کے اس کلام سے بخوبی ظاہر ہو گیا کہ غایت صناعت طب کا یہی صحت ہے۔ اور اوائل اہل طب نے کہا ہے کہ حفظ صحت کا رتبہ معالجہ مرض سے برتر ہے اسلئے کہ صحت بدنی تو صحیحہ کیوں میں موجود ہے اور بیماروں کے بدن سے مفقود ہے یعنی معدوم ہے۔ اور موجود کا بچانا اور اسکی خلقت برتر ہے معدوم کے طلب کرنے سے۔ ایضاً حفظ صحت عقل یعنی تعقل میں اور زمانہ میں بھی علاج مرض سے مقدم ہے اسلئے کہ انسان کی خلقت اصلی صحت پر ہوئی ہے اور صحت کیا ہے یہی اعتدال بدن کا۔ اور یہ اعتدال یا تو درجہ نہایت پر ہو اسقدر کہ ہم انفعال بدنی جو براہ طبیعت بدن کے ہوتے ہیں سب انقضی اور اکمل طور سے ہوتے ہوں۔ یہ میری مراد نہیں ہے نہایت درجہ اعتدال سے کہ ایسا اعتدال ہو جو بیچ میں اطراف کے در حقیقت ہے (جسکو اعتدال حقیقی کہتے ہیں) اسلئے کہ ایسا اعتدال تو موجود نہیں ہے بلکہ مراد اعتدال سے وہ خاص اعتدال ہے جو انسان کے واسطے مخصوص ہے پس یا تو بدن ایسے کامل اعتدال پر ہوگا یا اس اعتدال سے ناقص ہوگا جو نہایت درجہ کا مرض کیا گیا ہو مگر ناقص اتنا ہو کہ یہ نقصان انفعال بدنی کو منفر نہیں ہے اور نہ بدن کو اس کے اشتغال سے قطع کرتا ہے۔ پس یہی بدن کی صحت ہے جتنا کہ پہلے بیان کیا ہے اسلئے کہ جو بدن درجہ نہایت کے معتدل ہیں وہ ایک ہی قسم کے ہیں اور جو بدن ایسے اعتدال سے ناقص ہیں وہ بہت سے اور مختلف ہیں اعتدال سے خارج ہونے میں بنظر کمی اور بیشی کے۔ اور جب بدن کا اعتدال سے خارج ہوتا مختلف طور سے ہے پھر جو طریقے تدبیر حفظ صحت کے ہیں وہ بھی مختلف ہونگے۔ اسکا بیان یہ ہے کہ حفظ صحت کی تقسیم تین قسموں پر ہے۔ ایک تو حفظ صحت صحیح بدن کی دوسرے حفظ صحت ایسے ضعیفہ بدن کی جو کسی قدر انماش قوت کے ہیں یعنی انکی قوت میں بیلہ ہے چنانچہ اگر دیکھا جائے کہ صحت ایسے بدن کی جو کمزور ہے کہ بیماری میں پڑ جائیں اور پھر ایسا بدن کا بیماری کے واقع ہونے سے پہلے ان کی حفظ صحت کی تدبیر متقسم ہوگی ایک عام اور دوسری خاص یہ عام تدبیر ہے کہ صحیح بدن کی تدبیر حفظ صحت کی بطریق ایسا ہو کہ جس سے اسباب عام جو صحت مرض میں مشتمل ہوتے ہیں۔ اور خاص میں ایک پھر دوسری قسم ہوتی ہیں ایک صحت ایسے بدن کی جو کمزور ہیں اور دوسری صحت ایسے بدن کی جو قوی ہیں

اور ستوی ترکیب بدنی بن این۔ دوسرے حفظ صحت ایسے ابدان کی جو خارج اعتدال مزاج اور استوائی ترکیب سے ہیں لیکن خرابی کے افعال بدنی کا محسوس نہیں ہو۔ اور ہم پہلے بیان کر چکے کہ تدبیر عام حفظ صحت کی کیونکر کی جاتی ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ یہ عام تدبیر نہیں اسباب کی تدبیر کرنے سے ہوتی ہے جو زمانہ صحت اور مرض میں مشترک ہیں اور یہ وہ امور ہیں کہ صحت میں نہیں ہیں اور بدن میں تغیر پیدا کرتے ہیں اور انھیں اسباب کے ایسے طور پر استعمال کرنے سے جو مناسب حال صحت کے ہو یہ تدبیر ہوتی ہے۔ پہلے سب سے ان اسباب میں سے وہ ہوا ہے جو ہمارے بدن کے ارد گرد ہے اور ریاضت اور دنگ۔ یعنی ماش کرنا اور نہانا اور کھانے پینے کی چیزیں اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی اور نظر کرنا عادات انسانی میں بسبب انھیں اسباب کے۔ اور اب پہلے ہم اس بات پر توجہ دیا کرتے ہیں جو سبب حالات ہو گئے ہوتی ہیں جو کو مانا جائے۔

دوسرا باب تدبیر صحت کا بیان بحسب حالات ہوا کے تمام اوقات سالانہ میں

یہ معلوم رہے کہ مناسب ہوا اسکو جو اپنے صحت کی حفاظت چاہتا ہے کہ جو اسکا تصرف بدنی یعنی بدن سے کام لینا اور رہن چنا پھرنا ایسے مقامات میں ہو جہاں کی ہوا صاف اور لطیف اور خشک ہو اور اسکا اندر سانس کے ذریعہ سے ہو بخلاف لاذیہ ہوا اور تغیر پس جو امین جلد آجاتا ہو اور اُن ہواؤں کی نسبت ہو جو چلا کرتی ہیں غلیظ بھی نہ ہو اور نہ آسین آمزش بخارات خراب لی ہو اور جہاں تک آدمی سے ہو سکے ایسی ہی ہوا میں رہے اسلئے کہ ہوا ایک سبب قومی ہے بدن کے تغیر میں بسبب اس کے کہ ہوا کی طرف حاجت بدن کو تنبیہ اضطرار کے ہے۔ اور پھر چونکہ اوقات سالانہ بھی قومی تر اسباب تغیر ہوا کے ہیں پس مناسب ہوا کہ ہم تدبیر صحت کی وہ بیان کریں جو ہر ایک وقت میں اوقات سالانہ کی کرنی چاہیے

ربیع میں جو تدبیر ہوتی ہے

میں کہتا ہوں کہ اگر وقت موجود اوقات سالانہ سے ربیع کا زمانہ ہو خواہ اسکی کیفیت مثل زمانہ ربیع کے ہو پس واجب ہے کہ تدبیر مستدل بدن کی ایسے وقت میں نہ رہے مستدل سے اپنی اور سب کی تدبیر میں بھی اسکے مستدل رہیں۔ اور تدبیر اس بدن کی جو خارج اعتدال سے ہے ایسی کریں جو اسے بدن کی حالت موجود کے مخالف ہو کھانے کی اشیاء اور پینے کی ذمیہ وغیرہ بنا بر اس طریقے کے جسکو معترب ہم بیان کر چکے تدبیر خاص کی مقام پر جب وقت ربیع کا زمانہ گرا کے تو سب پہلے اسوقت واجب ہے کہ مستدل بدن کی تدبیر میں کسی قدر تبرج کریں اور حرارت بخجائے کی تدبیر کرنی شروع کریں اور ریاضت میں کمی کر دیں۔ جو ابدان کہ مرد مزاج ہیں پس ہمہ وقت آخر ربیع کا اُنکے مناسب ہے۔ اور جو بدن گرم مزاج ہیں اُنکے واسطے مناسب ہے کہ حرارت بخجائے کی تدبیر اور تبرید اور استعمال راحت کا اور تعب کی کمی تجویز کریں۔ مناسب ہے کہ جب کاروائی تنہا کا ہذانیہ قصد کے خواہ مسہلی لینا بغرض حفظ صحت کے ہو وہ اسی ربیع کے زمانہ میں قصد خواہ مسہل کا استعمال کرے اسلئے کہ یہ وقت مستدل ہوا اور قوت بدن کی ایسے وقت خوب ہوتی ہے اور تحمل برداشت قصد مسہل کی بھی مہج میں بخوبی ہوتی ہے۔ نیز اگر آدمی پیش بندی کی راہ سے اخراج اُن اخلاط کا کرادے جو اسکے بدن میں جائزون کی فصل میں فراہم ہو گئی ہو یعنی اسکے دماغی اخلاط گریون کی حرارت سے کھل کر بعض امضائے بدن پر ریزش کریں۔

تدبیر صحت کی بات

ہو اس سے زیادہ کہ دینی اور لذائذ میں ایک کیفیت مانند غلیان اور جوش کے پیدا ہوتی ہو اس قدر کہ رگین اس مقدار کو اپنے اندر نہیں روک سکتی ہیں اور رگون میں گہماش اسکی سمانے کی نہیں باقی رہتی پس اسکو بطرت بعض مفا کے دفع کرتی ہیں لہذا انھیں اعف میں مبت سے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اور اسی طرح تمام اخلاط جو کہ جائزوں میں لپیٹے ہو گئے تھے انکو بھی اسی طرح کی کیفیت سیلان اور غلیان کی عارض ہوتی ہے۔ یہ زمانہ ربیع کا موافق ہے ایک سن کے آدمی کی ہر خصوصاً اوچتر آدمی اور وہ لوگ جنکا مزاج سرد خشک ہے۔ مناسب ہے کہ تدبیر غذا وغیرہ کی اسی قسم کی رہے جیسے پہلے فصل پہلے کے بیان میں لکھی ہے جو وقت کہ ہوائے معتدل۔ یہی ہی پیدا ہو کسی فصل میں سال کے کیون ہو۔

گرمیوں کی تدبیر کا بیان

گرمی کی فصل کی ہو چونکہ عاریابیں یعنی گرم خشک ہے لہذا مناسب ہے کہ معتدل ابدان کے تدبیر فصل کے اعتبار سے زیادہ مائل بطرت برودت اور رطوبت کے ہو جب قدر زیادتی مقدار حرارت کی فصل میں ہو اور جب قدر زیادتی رطوبت اور خشکی میں فصل گرما کو فصل ربیع پر ہو۔ اور ہوائے تبرید میں جہا تک ممکن ہو کوئی حیلہ پیدا کیا جائے۔ اور اکثر ٹھنڈے کی قسم قریب ان مقامات کے ہو جہاں آب شیرین بھرا ہوا ہے۔ اور دروازے نشست گاہ خواہ بیٹھک کے اسی رخ کے ہوں جب صحرے اور ہرے ہوا آتی ہے۔ خندانہ وغیرہ کا چھڑکنا اور ٹپکھنے کھجوانے ایسی ہو سرد جگہ کی زیادہ تر عمل میں آئے۔ اور ٹپھنا ایسے باریک اندھیر جھیرے چھپر خواہ مٹیوں کے سایہ میں چاہے جگہ ہو اور اگر اندر جائے اسکی طرح طرح کی خوشبو کے اشیا جو تبرید کرنے میں آئو گئے تھے وغیرہ میں رکھنا چاہے۔ کتان کا کپڑا اسکی بناوٹ میں سبکی ہو لینے گھٹی بناوٹ ہو اور گندھی استری ت خوب صاف کیا ہو اسکو پہننا چاہیے۔ ریاضت اور محنت مشقت کم کر دینی لازم ہے۔ سرد اور شیرین پانی سے نہانا اور زیادہ ٹھیا پانی میں تیرنا چاہیے اسلئے کہ حرارت غریزی ایسی گرمی کی فصل میں ظاہر بدن کی طرف میل کرتی ہے اور اندر بدن کے کم رہ جاتی ہے۔ پس مناسب ہے غذا کے اقسام جو کھانے چاہئیں کم ہوں اور لطیف اور زود ہضم ہوں اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کہ نہایت دشوار عمل کرنا غذا کا بدن پر گرمیوں میں اور حرارت میں ہوتا ہو اندر نہایت سالانہ کا تھوڑا ہون میں ہے۔ اسی نظر سے واجب ہے کہ گرمیوں میں صحت بخوشی اور لطیف اور کھانی ختم ہو جانے والی ہو جیسے سک زعفران چھلی اور جڑ اور تیر خواہ چیر کا گوشت جو سرد ہے اور آب اتار میخوش خواہ آب انگور خام اور آب سیب ترش میں لگایا گیا ہو خواہ دودھ اور بوزار دینے رب و دونوں انار کا جو انھیں عصارت سے طیار کیا ہیں اور گڑھی اور کھیر اور کدو اور خرفہ کا ساگ۔ اور فواکہ میں سے آلو بخارا اور شفتالو اور توت خام اور سیب جو میخوش ہو اور انگور جسکی شیرینی زیادہ ہو اور انار وغیرہ ان سب کو برت سے سخت اگر کے تناسول کرنا چاہیے لازم ہے احتیاط کرنا ایسی غذاؤں سے جو گرم اور تیر ہوں اور شراب کا پینا بھی چھوڑ دیا جائے سوائے ایسے شراب کے جو سپید اور رقیق ہو اور گھٹے ہو۔ اور اگر موقع کسی اور طرح کی شراب پینے کا آجائے لازم ہے کہ اس میں برت کا پانی زیادہ ملا لیا جائے۔ لیکن جدیدین کہ انکا مزاج اصل گرم خشک ہے ایسے لوگ ان اشیا کا استعمال بہت زیادہ کرنا چاہیے کہ انھیں گرم کرے اور خشک کرے۔ پس مناسب ہے کہ ہوائے معتدل سے حرارت غریزی کا

اقتیاب کرنا چاہیے پھر اگر کوئی بے اختیار اور مضطرب ہو دوائے سہل کے پینے میں لازم ہے کہ آب بلباب جسکو مشق بچان جی کہتے ہیں اور اسے
بمقتضیٰ اور آب نمک اور بلبلہ اور شربت مرد و غیرہ کا استعمال کریں کہ یہ دوائیں انجام کار کا ہر طرح اچھا ہوتا ہے۔ تو کیا یہ حال
ایسے وقت مناسب ہوتا ہے۔ اور یہ زمانہ اوقات سالانہ میں سے مشائخ کو اور حکماء مزاج بار و رب ہر آنکو موافق ہوتا ہے اور طبی مزاج
کے لوگوں کے بھی مناسب ہے اور اسی طرح جب ہوا گرم خشک ہو مناسب ہے کہ تندرست و کھلا ہوا اسی طرح کی کرائی جائے جس مناسب ہے

جو تندرست و خریف میں ہوتی ہو

خریفہ چونکہ مزاج اسکا سرد خشک ہے لہذا واجب ہے کہ تدریجاً معتدل ابدان کی خریفیت میں حرارت اور رطوبت کی طرف
مائل ہو اور ایسا حیلہ کیا جائے کہ جو ہوا یا گرمی بدن کو محیط ہو اسکا مزاج بھی ایسا ہی رہے یعنی گرم تر۔ اور ہوا کی سردی جو رات کو
اور صبح کے وقت خریفیت میں ہوتی ہو اسکو اپنے بدن میں اثر نہ کرنے دینا چاہیے یعنی تنگے بدن ہونا چاہیے کہ ہوا سے سردی نہیں اثر کرے۔
خصوصاً صبح کے ہوئے ایسی ہوا میں ہرگز نہ رہے ورنہ بہت جلد زلہ کے اقسام پیدا ہونگے۔ اسی طرح سے گرمی اور حرارت جو دوپہر کو
ہوتی ہے اس سے بھی بدن کو بچانا چاہیے اسلئے کہ یہ ہوا ایسے وقت کی مختلف اثر کی اور خراب ہوتی ہے۔ ریاضت فصل خریفیت میں
حد اعتدال پر چاہیے اور نہ ناخیر کم آب شیرین سے جو داخل بوارت ہو لازم ہے اور سرد پانی کے نہانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ غذائیں
گرم تر جو خون اچھا پیدا کرتی ہیں اختیار کریں جیسے کھانا پیاز، پیاز، کدو، کدو، اور چھوٹے چھوٹے حلوان بکری کے اور جو بد ہضم کر دیا ہو اور
آنکو بطور اسفید باج خواہ زیر باج کے پکایا ہو اور دونوں قسم کا بیان پہلی جلد میں گذر چکا خواہ ماہی تو سے پر یا اور طرح سے بریان
کوکے اور اوراق یعنی شوربے کے اقسام جو ہليون اور کاج اور شلغم وغیرہ سے طیار ہوئے ہوں۔ اور مٹھائی میں وہ قسم چاہیے جو بادام
اور لسیہ اور شکو سے بنائی گئی ہو۔ خواہ کہ کی جلد اقسام کو ہرگز نہ کھانا چاہیے اسلئے کہ خراب خون پیدا کرتے ہیں۔ پھر اگر کوئی شخص اپنے
کھانے کی طرف مضطرب ہو پس زیادہ مقدار انکے نہ کھائے۔ اور چاہیے کہ آنکو اور تفاح شامی یعنی سیب کے یہ قسم اور اعتدالی اور
میزد یعنی کیک کی پہلی اور خشک میوہ میں سے انجیر خشک اور زربیب خراسانی اور شمش کو تناول کریں۔ شراب کی دو قسم اختیار کریں
جسکا رنگ سرخ مثل ریشہ زعفران کے ہو اور تخی اور پڑانی ہونے میں درمیانی ہو خوشبو اور خوش مزہ اور پانی کا میل بقدر اعتدال
ہو۔ اور ایسی شراب بھی زیادہ تناول نہ کریں۔ اور سرد پانی کم پیا کریں۔ اور زرخس اور گل خیر و اور برنج کو سوئگیں۔ اور سوکھی خوشبو
میں سے خشک کو کاغذ ملا کر۔ اور معتدل کو بسین مشک قلم ہونی جو یا لونگ اور باد ترسی ملی ہوئی تاکہ حرارت اور برودت خوشبو
کی معتدل ہو جائے۔ مناسب ہے معلوم کرنا اس امر کا کہ یہ فصل مناسب ہے معتدل مزاج کو۔ اور حکماء مزاج گرم تر ہو آنکو تو بہت ہی
موافق ہے۔ مگر حکماء مزاج سرد خشک ہے اور ادھر آدمی پس آنے احوال بدنی خریفیت میں ردی اور خراب ہوتے ہیں پس واجب ہے کہ
تدریجاً اور بیان ہوئی ہے ایسے ہی آدمیوں کے واسطے زیادہ کھائے۔ مگر جن لوگوں کا مزاج گرم خشک ہے لازم ہے کہ انکی تدریج میں
رطوبت زیادہ کھائے اور حرارت اسکی تدریج میں درجہ اعتدال پر رہے۔ اور جلع سے احتراز کریں اور خریفیت کے زمانہ میں جلع
کو بچا کریں۔ اور اعراض نفسانیہ سے بھی احتیاط کریں سو اسے فرحت اور سرور کے پس مناسب ہے کہ اسکو زیادہ کیا کریں اسلئے
کہ یہ زمانہ طویل کا و زمانہ ہے جو میں غلط سودا دمی کا غلبہ ہوتا ہے۔ یہ بھی جانتا چاہیے کہ یہ فصل ایسی ہے جسکی ہوا خوب ہوتی ہے
اور اسکی فضا بہت ہوتی ہے اسلئے کہ سوکھتے ہیں اور خریفیت میں مختلف طبی ہوا اسلئے کہ ایک ہی مہینہ

چند مرتبہ ہوا بدلت جاتی ہے۔ اور یہ بھی سبب اسکی خرابی کا ہو کہ اخلاط سوختہ فصل گرما میں اکثر اشخاص کے بدن میں سوختہ ہو جاتے ہیں کہ جب بعد گرمیوں کے فصل خریف کی آتی ہے وہی اخلاط سوختہ بوجہ برودت فصل خریف کے اندر بدن کے گھٹ کر رہ جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے امراض رومی اور ملک پیدا ہوتے ہیں خصوصاً جس شخص کی تدبیر بھی اس فصل میں خراب اور رومی ہو پس وجہ ہے کہ آدمی التزام کرے اسی تدبیر کا جسکو چننے بھی بیان کیا ہے اور پھر ضرور ہے اور گریز کرے اس تدبیر سے جو تہمید مذکور کے مخالف ہو تاہیکہ بارش ہو جائے پس ہوا میں رطوبت آجائے اور اخلاط ہوا کا جاتا رہے اور کھان ہو اور ہر وقت چلنے لگی۔ مناسب ہو کہ التزام کیا جائے فصل خریف میں دو اسے مسلسل چلانے کا اسکو جسکی عادت مسلسل لینے کی ہو نظر پانے اس بات کے جو سردی جازون کی اب آچا ہوتی ہے اور فصول بدتی کو اندر متعین اور بستہ کر دیگی اور تحمل سے انکو منع کر دیگی اسے آنے سے پہلے یہ فضول نکل جائیں یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ یہ وقت فصول سالانہ میں سے موافق ہوا لڑکے اور جوانوں کے اور ان لوگوں کے چکے مزاج گرم تر ہیں

فصل سرما کی تدبیر کا بیان

جازون کی فصل کا مزاج سرد اور تر ہو لہذا لازم ہے کہ مستدل مزاج اور معتدل بدن کی تدبیر جازون میں حرارت اور بوسنت کی طرف مائل رہے جسقدر سردی اور تر سی فصل موجود میں ہو۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہننے اور اوٹھنے وغیرہ کے سرمائی کے مستعمل رہیں تاکہ ہوا سے سرد بدن تک پہنچنے نہ پائے جیسے سمور اور سنباب اور قرادل یہ تینوں پوسٹین کی قسمیں ہیں اور مرغزی یہ بھی ایک جانور کی کھال ہے اور رونی دار کپڑے جو ندانی کے ضریعہ سے ہر م کیے ہوں یعنی رونی بھول ہوئی ہو۔ اور تاپنا ایسی لکڑی کی آغ سے چاہیے جو اچھی قسم کی ہو جسکی بو خراب نہ ہو۔ اور یہ سب تدبیر بقدر ہوا کی سردی کے قوت اور ضعف کے کرنی چاہیے۔ اسی طرح مالش بدن کی بھی زیادہ کرانی چاہیے خصوصاً جبکہ بدن مرطوب ہیں۔ اور جب جازون میں بارش بکثرت ہو اسوقت لازم ہے ایسے اونچے کوٹھے وغیرہ پر بیٹھے جہاں دھوپ اچھی طرح سے آتی ہو۔ اور نسبت بدنی اور تعب کا استعمال زیادہ کرے۔ نسبت اور فصول اور اوقات کے۔ اور غذا ایسی اختیار کرے جو معتدل سے زیادہ گرم ہو اسواسطے کہ حرارت مرغزی اسوقت قوی ہوتی ہے اسلئے کہ بوجہ برودت ظاہری کے حرارت مرغزی اندر بدن کے چلی جاتی ہے لہذا اندرون بدن کے حرارت زیادہ ہوتی ہے اسی وجہ سے ہضم پورا اور خوب ہوتا ہے جیسا بقراط نے بھی کتاب فصول میں کہا ہے اور غدونی جسم کے خالی مقامات خواہ اعضائے اندونی جازون میں اور بروج میں زیادہ گرم اور زیادہ باسخت بنظر طبیعت کے ہوتے ہیں اور غنید بھی زیادہ دیر تک آتی ہے اور فصل تک دونوں شتا اور بروج میں اور پھر ایک اور فصل میں اسی کتاب کے کہا ہے بہت آسانی غذا کی برداشت کر لے کی جازون میں ہوتی ہے اس کے بعد بروج میں تحمل طعام کا ہوتا ہے۔ اور بہت ہی دشواری اور صحت غذا کی تحمل کی گرمیوں میں اور اس کے بعد نوین میں ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ غذا ایسے وقت زیادہ اور غلیظ تر ہو جیسے بھڑکا گوشت اور پورے دنوں کی بکری کا اور بچہ گاؤ کا گوشت اور جنگلی مواسے وحشی جانوروں کا گوشت اور نمکسود چھلی اور گرم مصالح میں اندر سے پتے ہوئے اور قلیہ کے اقسام لینے جیسا ہو اسکو کھانے شوریہ کے گوشت اور تیکو کا گوشت اور کھانے والی کھانا گوشت اور کباب جو خوب پخت ہو گیا ہو اور ہر لیسہ جیسے حلیم وغیرہ اور کبیریں لینے ایک قسم کا چوزا اور تانہ کی

اور مناسب جو ان غذاؤں سے ہر ہیز کرے جو ہضم پیدا کرتی ہیں جیسے گوشت خرفان لینے بچہ گوشت کا اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام اور جو ایسی جراثیم شراب کے استعمال کا یہ حال ہے کہ جانوروں میں بہت سی کم آسکا استعمال رہے۔ درودھ ہی قومی حرارت کی ہونی چاہیے دو سبب سے ایک تو شراب بدن کی ترطیب کرتی ہے اور بدن فضل سرمایہ میں محتاج ترطیب کے ہیں دوسرا سبب یہ ہے کہ شراب میں غذا میں کم ہر اور بدن کو جانوروں میں غذا سے کثیر کی حاجت ہے۔ شراب کی حرارت قومی ہونے کا سبب یہ ہے کہ جو بدن کی سردی کا مقابلہ کرے۔ اور اسی طرح سے واجب ہے کہ شراب وہی استعمال کرے جو درد و دوا اور خاص ہو اور آئینہ ش پانی کی آئین کم ہو۔ جو لوگ گرم خشک مزاج کے ہیں اور جوان آدمی جانوروں میں اچھی حالت پر رہتے ہیں پس مناسب ہے کہ ان کی تدبیر معتدل ہو کر رہے اور گرمی پیدا کرنے کی تدبیر آنے والے کم کیا ہے۔ اور شیوخ لینے بوڑھے اور وہ لوگ جیسے مزاج سرد ہیں وہ نہایت زہن حالی ہیں ہوتے ہیں اندر واجب ہے کہ ان کی تدبیر گرم اور خشک زیادہ کیا ہے۔ اسی طرح واجب ہے کہ جب ہوا سرد تر ہو جائے یہی تدبیر جانوروں کی تدبیر کیجیے۔ یہ وہ بات تھی جس کا بیان ہم کو منظور تھا تدبیر ابدان کا منظر حالات ہوا کے اوقات اور فصول سالانہ میں فقط

تیسرا باب تدبیر صحت کی ریاضت کے ذریعہ سے

ریاضت اور مشقت بدنی نہایت افضل اور اچھی چیز ہے جو کچھ آدمی اپنی حفظ صحت میں استعمال کر سکتا ہے اور مشقت بھی کچھ زیادہ ہے بشرطیکہ ریاضت غذا سے پہلے کیا ہے۔ اور اس کا بیان یہ ہے کہ ریاضت اعضا سے بدنی کو قومی کر دیتی ہے اور انکو صحت کر دیتی ہے اور جو فضلہ ہاے غذا بدن میں رہتی ہیں ان کی تحلیل کر دیتی ہے اور حرارت غریزی کو قومی کر دیتی ہے اور اسی حرارت کی اعانت بتعم غذا پر کرتی ہے جو درجہ کو بقیہ غذا کا سمہ اور آنتوں میں رہ جاتا ہے جو اسکو نافذ کر دیتی ہے مراد یہ ہے کہ جان اسی بقیہ غذا کو پہونچنا چاہیے اسی جگہ پہونچا دیتی ہے۔ اور جس قدر ریاضت کو قوت زیادہ ہوگی ہضم جلد اور بہتر ہوگا۔ پس مناسب ہے کہ جس قسم کی ریاضت کا آدمی جو کر ہو اسکو ترک نہ کرے چنانچہ اور مقام پر اسکو پہونچنے بیان بھی کر دیا ہے اسلئے کہ ریاضت سبب زیادتی مشقت کا ہے جو صحت کے بارہ میں۔ اور دلیل اس پر یہ ہے کہ جو لوگ صحت مشقت کرتے رہتے ہیں آنکے بدن کیسے صحت اور قومی رہتے ہیں اور کتر انکو بیماریاں لاحق ہوتی ہیں حالانکہ خراب غذاؤں سے بھی وہ لوگ بہتر نہیں کرتے اور بخوف کھاتے پیتے ہیں۔ جالینوس نے اپنی کتاب غذا میں لکھا ہے جو شخص ریاضت پر قبل غذا کے قادر ہو اسکو غذا کی پوری تدبیر کرنے کی ملوگی۔ لیکن جو شخص تعب کم اٹھاتا ہو اور راحت آرام کا زیادہ خواہ ہو اسکو حاجت پوری تدبیر کرنے کی غذا میں ہے اور اسکو بہتر کرنا بھی لازم ہے ان چیزوں سے جو مفید ہیں اور اپنے بدن کا تنقیہ کرنا بھی اسکو بالالزام کرنا لازم ہے۔ پھر جالینوس نے کتاب تدبیر صحت میں کہا ہے کہ ریاضت ہے ممکن ہے کہ جو فصول بدن میں ہوں ان کی تحلیل کر دی جائے اور انکو بدن سے نکال دیا جائے اور ریاضت کو زیادہ فیصلت ہے ایسی غذاؤں پر جو حکم کی روائی پیدا کریں اور ان غذاؤں پر جو است آدمی ہوں اسلئے کہ یہ ادویہ اعضا سے بدنی کو رقیق لینے سے نکال کر دیتی ہیں اور گوشت کی کڑھائی میں اور ریاضت تحلیل فصول کی بدن میں کر کے کرتی ہے کہ اعضا سے بدنی کو کسی طرح کا فر نہیں پہونچتا ہے۔ اور نیز جالینوس نے کتاب جلد البیرون میں کہا ہے کہ ریاضت بعد و ادھر تک استقامت اعضا سے بدنی کو قومی کرتی ہے اور سب اعضا کو ہضم پر انکی غذا سے خاص کی ہضم ہوتی ہے۔ اور یہی تدبیر بدنی اور شہوان کی تنقیہ کرنا ہے جالینوس نے کہا ہے اس مقام پر کہا ہے کہ حرکت اور ریاضت

ان چن دن میں سے ہر کہ مزاج کی تلخیص کرتی ہو اور اسکی اصلاح کرتی ہو۔ اور جو وقت کہ ریاضت کے استعمال کے واسطے اختیار کیا جاتا ہو وہ بعد منہم ہو جانے غذا کے ہو جو آدمی گذشتہ وقت کھا چکا ہو کہ بخوبی وہ غذا اسدہ میں اور رگون میں منہم ہو چکی ہو اور اب اس وقت طبیعت کو خواہش اور غذا کھانے کی ہو۔ اور یہ بات پیشاب کے رنگ سے بہت اچھی طرح سے شناخت کی جاتی ہو۔ اسلئے کہ پیشاب کا رنگ اگر سپید ہو گا معلوم ہو گا کہ ابھی غذا کا منہم رگون میں نہیں ہوا ہو اور اگر پیشاب کا رنگ زرد و تری ہو گا معلوم ہو گا کہ غذا اب رگون میں منہم ہو چکی ہو اور اسی وقت مناسب ہو کہ ریاضت کی جائے۔ اور اگر پیشاب کا رنگ تارسی ہو معلوم ہو گا کہ غذا کے منہم کو درہو چکی کہ رگون میں ہو چکا ہو اور یہ وقت حاجت غذا کا ہو۔ اور جب پیشاب میں نشانی اور علامت وقت ریاضت کے ظاہر ہو مناسب ہو کہ بدن کو فصول غذا سے بذر یہ بول اور برار کے پاک کر لین تاکہ پیشاب اور باخانہ کرنے سے آنتین اور شانہ پاک ہو جائے۔ بعد اسکے بدن کی مالش معتدل کرین اور تمام اعضا سے بدن کو ہاتھوں سے اور رومال وغیرہ سے ملین اور تیل جو موافق مزاج اسی بدن کے ہو اسکو بھی ملین پہلے تو مالش نرم اور ملائم رہے پھر تھوڑی سی تھوڑی قوت مالش کی بڑھانی جائے تاکہ مقدار معتدل کی نہایت تک مالش ہو کر جاسے تاکہ اسی وجہ سے اعضا سی بدن نرم ہو جائیں اور ریاضت آنکو خشک نہ کر دے اب اس وقت تیل وغیرہ ملنے کے بعد بقدر حاجت بدن کے ریاضت کا استعمال کرین مراد یہ ہو کہ بقدر تحلیل فصول کی حاجت کسی بدن کو ہو اسی قدر ریاضت کرین تاکہ فصول اعضا کی تحلیل کر دے اور آنکو قوی کر دے اور حرارت مزیزی کو قوی کرے اور ریاضت بھی وہی کرنی چاہیے جسکی عادت اس شخص کو ہو اور بقدر حاجت مزاج طبی بدن کے یعنی مزاج اصلی کو بقدر حاجت ریاضت کی ہو اسی قدر کرنی چاہیے چنانچہ ہم اسکو بروقت بیان تغیر خاص ہر ایک بدن کے بیان کرینگے۔ اور یہ بھی لازم ہو کہ ریاضت کی قوت اور اسکا صنعت بقدر لطافت اور غلاظت غذا کے ہو اور بقدر کثرت اور قلت غذا کے اور نہیں مناسب ہو کہ ریاضت کا استعمال بعد غذا لے اور اس سے پہلے کرین پھر اگر کوئی ضرورت اسکی داعی ہو پس مناسب ہو آخری دیر ٹھہر جائیں کہ غذا اسدہ سے نیچے آتر جائے اور معدہ نے اپنا حق جو کچھ ہو کر لیا ہو اور اتنا تغیر قدامین کر دیا ہو کہ جگر کو اسی غذا کا بطرف اچھے خون کے بدل دینا آسان ہو اسلئے کہ اگر کوئی شخص ریاضت کو قبل اسکے اور بعد خود گناہ دل غذا کے استعمال کر یا پس غذا اسدہ سے بطرف آنتون کے اثر مٹی قبل از انکہ نفع میں غذا کے استحکام اور نیچلے معدہ میں آگئی ہو لہذا ابھی غذا سے ان رگون میں سدہ پیدا ہونگے جو درمیان جگر اور آنتون کے واقع ہیں اور اسکی وجہ یہ ہو کہ ریاضت کی شان سے یہ بات ہو کہ فصول کی تحلیل اعضا سے کر دیتی ہو اور انھیں فصول اعضا سے خارج کر دیتی ہو اور اگر ریاضت بی انداز حد اسرات کو پہنچے جو ہر اصلی اعضا میں سے بھی کسی قدر تحلیل کر دیتی ہو اور جب ایسی بات ہو کہ فصول کی تحلیل ریاضت نے کر دی اب اعضا کو اشتیاق ہو گا کہ جو مقدار فصول کی اعضا سے تحلیل پا چکی ہو اور اور خالی مقامات اعضا کے ان سے خالی ہو گئے آنکی جگہ اور مقدار رگون سے جذب کرین اور جب رگین جذب نہ کر سکیں وجہ سے خالی ہو گئی ہوں وہ جگر سے جذب کرینگے اور جگر اپنے خالی ہونے سے ان رگون سے جذب غذا کرے جو تمام جداول مشہور ہیں اور جداول

جذب کا یہ تین مقامات ہیں
۱۔ جگر
۲۔ آنتون
۳۔ رگون

نفس کیا ہو اپنی کتاب فصول میں اور اسکا سبب یہ کہ بدن بروقت گر سکی کے محتاج غذا کا ہوا اور ریاضت رہی تھی جسقدر غذا بدن میں ہر اسکی بھی اعضاء بدنی سے تحلیل کر دینی ہو۔ مناسب نہیں کہ ریاضت قوی کا استعمال وہ شخص کرے جسکا بدن ضعیف ہو اور جسکے بدن میں احد طبعیت بھرے ہوں اور کم ہوں لیکن ایسا آدمی ریاضت ضعیف کا استعمال کرے جیسے کہ ریاضت قوی لائق آسکے یہ جسکا بدن قوی ہو اور جسکے بدن میں فصول غلیظ کثرت بھرے ہوں۔ مناسب ہو کہ ریاضت کی حد اور انتہا اسوقت تک ہو کہ آدمی کو نفس محسوس ہو اور یہ وقت وہی ہو کہ آدمی سانس لینا شروع کرتا ہو اور پسینا نکلنے لگتا ہو پس اس ریاضت کو قطع کر دینا چاہیے کسی قسم کی ریاضت کیونکہ انہو تاکہ اعیالینے ماندگی پیدا نہ ہو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول میں لکھا ہے کہ جس حرکت سے بدن کو دلت و بکائی ہو جو ریاضت کے پس آرام و بنا بدن کا جو وقت ماندگی شروع ہو بہتر ہو یہ نسبت اسکے کہ ماندگی پورے پورے حاصل ہو جائے۔ یہاں پر ریاضت کی اور بھی ایک قسم ہو جو کہ آلات نفس کی ریاضت ہو اور یہ ریاضت کہیں سانس کے روکنے سے ہوتی ہو اور کبھی آواز مستدل لگانے سے ایسے کہ آواز لگانے سے بہت سی ہوا پھینک دے اور سینہ میں جذب ہوتی ہو پس سینہ کشادہ ہو جائے اور جو منفذ اور گذر گاہ بدن میں ہیں وہ بھی کشادہ ہو جاتے ہیں۔ مناسب ہو کہ سانس کا روکنا اور آواز لگانے کی تواتر و ضعف بقدر حاجت اسی آلات تنفس کے ہوا سے بدن خاص میں چنانچہ اسکو ہم تدبیر خاص کے مقام پر لکھینگے۔ اور مناسب ہو کہ جس شخص کے بدن میں کوئی عضو ضعیف ہو اسکو اچھی طرح سے ہوائے اور اسپر زور نہ دے اور اسکی راحت اور نسکین کی تدبیر کرے مثال اسکی اگر کسی کو نفس کا مرض ہو یا اسکے پاؤں میں پھوڑے ہوں اسکو لازم ہو کہ پاؤں کی ریاضت کم کرے اور پاؤں کو تعجب کہ پھوڑا تن آسانی اور راحت میں کسی طرح کی حوی نہیں ہو اور کچھ اعتماد نہیں در باب حفظ صحت کے نہیں ہو اور نہ ایسے آدمی کے نسبت کی بخونی حوث مرض سے ہو۔ ایسے کیونکہ پاؤں مزاج کو خراب کر دیتے ہیں اور بدن میں آرام طلبی سے فصول بہت سے پیدا ہوتے ہیں ایسے کہ نفج اور تحلیل کو یہ دونوں مانع ہیں لہذا حوارت غریزی بھی ضعیف ہو جاتی ہو اور اسکا ضعف اعراض کثیرہ کے پیدا ہونے کا سبب ہوتا ہو جیسا کہ بیان کر دیا ہو اور مقامات میں۔ اور جالینوس کا قول ہو کہ ہمیشہ ساکن اور بے تعب حرکت کے رہنا حوارت غریزی کو بوجھتا دیتا ہو پس مناسب ہو جسکا ارادہ اپنی صحت کی حفاظت کا ہو کہ آرام اور راحت پیدا کرے لیکن اگر بدن کسی کا تحلیل اور پلا ہو اور مسامات اسی بدن کے کشادہ ہوں کہ انکی راہ سے فصول کثرت متحمل ہوتے ہوں اسوجہ سے البتہ ایسا آدمی ریاضت کرنے سے مستثنی ہو۔ اور جو شخص ریاضت مکرر نا ہو (سوائے ایسے آدمی کے جسکا ذکر فقرہ اولی میں ہو) اور آرام اور راحت کا خواہر ہو اسے مناسب ہو کہ لطیف اور تھوڑی غذا تناول کرتا رہے اور ہمیشہ تھوڑے تھوڑے دنوں بعد تفریح اور معافی اپنے بدن کے مگوں کی فصد کرنے سے اور دوائے مہل کے تناول اور قوت کرنے سے بدرجہ ایسی دوا و فیرہ کے جو مناسب اسکے مزاج بدنی کے ہو کر تار سے تاکہ اسی ذریعہ سے اسکی صحت ہمیشہ برقرار رہے انشاء اللہ تعالیٰ

چوتھا باب تدبیر اس شخص کی جسکو ماندگی تعجب سے پہنچی ہو

جو وقت آدمی ریاضت اور تعب میں زیادتی کرتا ہو اور بے انداز مشقت کرتا ہو تاکہ ماندگی اور خشک پیدا ہوئی ہو اسوقت مناسب ہو کہ دیکھا جائے اگر خشک ہوئے آدمی کو اندھا تعب کی اسکے اعضاء بدنی میں ایسی پیدا ہوئی ہو جیسا کہ صاحب فروع اپنے جہن میں پڑا ہے یہ کیفیت اندھا کی دولت کرنی ہو کہ اخطا کر مہرین اور تہذیب اسکے بدن میں پیدا ہوئی ہیں جو وقت کہ یہ آدمی

جو کت قومی ریاضت کی کرتا ہے اور یہ اخلاط رقیق کھلنے سے بھنے قسم کے اخلاط غلیظ اور انھیں غلیظ اخلاط کی تحلیل پانی سے اور
 چربی اور گوشت کے کھلنے سے اور دودھ کے کھلنے سے پیدا ہوتے ہیں اور ایسی ماندگی کو اعیانہ قرومی کہتے ہیں۔ پس ایسے شخص کو
 مناسب ہے کہ راحت اور آرام کو اختیار کرے اور نرم نرم مالش بدن کی اور بنفشہ کار و عن ملتا بدن میں زیادہ مقدار سے خصوصاً
 دونوں پاؤں میں اور پشت کے مقامات میں تجوز کرے تاکہ اسکے اعضا کی ترطیب ہو جائے اور جو پوست اور خشکی تعجب سے
 اعضا میں پیدا ہوئی ہو وہ بوجہ اسی رطوبت کے جا کر نرمی پیدا ہو بعد اس مالش کے نیگرم پانی سے نہائے غوطہ لگا کر اور جب پانی سے
 نہا کر باہر نکلے کنبین خواہ جلاب پیے اور انار کے دانہ جو سے پھر جس غذا کی اسی خوگرمی ہو اسکو تھوڑی سی تناول کرے۔ اور اگر ماندگی
 والا آدمی اپنے بدن میں قند اور کچاؤ پاتا ہو کہ اسکی رگین اور نچے کھمے جاتے ہیں اور یہ کیفیت فقط عضل اور پشیرہ کے کچاؤ سے بوجہ
 کثرت تعجب کے پیدا ہوتی ہے اور بسبب اسکے کہ عضل اور پشیرہ میں بروقت تعجب ریاضت کے فضل اخلاط کا پہونچتا ہے۔ مگر اتنی بات
 اچھی ہے کہ جو فضل ایسے وقت پشیرہ اور عضل میں پہونچتا ہے تھوڑا سا ہوتا ہے اور خراب فضل نہیں ہوتا ہے۔ اور جو علامت ایسے تعجب
 رسیدہ کی بدن میں ظاہر ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ حرکت کرنے سے ایسے شخص کو کسل طبیعت عارض ہوتا ہے اور بدشواری اس سے ٹھیکا جاتا ہے
 اور جب اسکا بدن چھو جائے گرمی اسکے بدن کی زیادہ محسوس ہوگی بہ نسبت گرمی اس بدن کے جسکو اعیانہ قرومی عارض ہوا ہے
 اور تیسری بات یہ ظاہر ہوتی ہے کہ ایسی ماندگی میں ضرور فیض مسننا اور کم ہو جانا جاہست بدن کا نہیں ہوتا ہے۔ ایسے شخص کو جسے بعد
 ریاضت کے اعیانہ تمدی لاحق ہو لازم ہے کہ بہت تھوڑی اور نرم نرم مالش بدن کی کرے اور نیگرم روغن بنفشہ بدن پر ملوانے
 اور آرام اور سکون اور بنفشہ کا استعمال بعد اسکے کرے اور ایسے پانی سے نہائے جو حرارت بروقت میں معتدل ہو اور دیر تک آہستہ
 میں بیٹھے اور جب آہستہ سے باہر آئے پانی کی تری کو پہونچے پھرتیل کی مالش کرے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہنے اگر فضل
 جائزون کی ہو اور حمام سے نکل کر تھوڑی دیر صبر کرے اور پھر ایسی غذا تناول کرے جو یہ سہولت ہضم ہو جاتی ہے جیسے پرندہ جانور کے
 بچے اور وہ پھل جسکو ہار کے درمیان کہتے ہیں جیسے ہارے مک میں گئی اور چلیا چوٹی مچلی ہوتی ہے اور تھوڑی غذا تناول کرے اور
 غذا سے پہلے آلو تارا اور توت جو بیہوشی ہو اور انگور اگر پیوئے کھائے۔ اور آرام اور راحت کا التزام کرے۔ پھر جب دوسرا دن
 آئے ہی تیسرے دن مالش اور تیل وغیرہ لگانے کی اور سونا اور نانا عمل میں لائے اسی سے اسکی ماندگی جاتی رہیگی۔ پھر اگر دوسرے
 دن ماندگی نہ جائے تیسرے روز پھر وہی تدبیر کرے پھر اب تو کچھ تعجب وغیرہ اسکو آسب دور ہو جائیگا۔ اور اگر کسی شخص کو چھراہ ماندگی
 کے فرکان پہنچے تک ایسی سلیم جو چھوڑ دین تک ہوتی ہے یہ بات اسوقت ہوتی ہے جب کہ فضل میں شدید گرمی ہو چھوڑ دین تک
 جو کت قومی کے جو ریاضت میں لگا رہا ہے اس گرمی کی وجہ سے فضل میں وہ نقلاات کچھ کچھ ہوتے ہیں جو قریب قریب اسی فضل کے
 ہیں۔ اور اسی میں ماندگی کے بعد بروقت عیم کرنے بدن کے مالش وغیرہ سے دور شدہ پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ اعضا سے بدنی ایسے آدمی کے
 بہ نسبت زیادہ صحت کے زیادہ گندہ اور بونے سلیم ہوتے ہیں اسی شخص کی ماندگی کا عیم اسکا بدن صحت مند ہوتا ہے اسکی
 جسم کی عارضہ بدنی جو کچھ ریاضت کا تھوڑا سا تعجب اسکی جسم کو تھوڑا سا گرم کرتا ہے اور اسکی کثرت کثرت سے ہوتا ہے۔ یہ وہ
 ہے کہ اسکی جسم کی عارضہ بدنی ہوتی کثرت کو اور تھوڑا سا تعجب اسکی جسم کو تھوڑا سا گرم کرتا ہے اور اسکی کثرت کثرت سے ہوتا ہے۔ یہ وہ
 ہے کہ اسکی جسم کی عارضہ بدنی ہوتی کثرت کو اور تھوڑا سا تعجب اسکی جسم کو تھوڑا سا گرم کرتا ہے اور اسکی کثرت کثرت سے ہوتا ہے۔ یہ وہ

آدمی کو بھی وہی کیفیت عارض ہوگی ایسی ماندگی کا علاج یہ چیز ہلش تر اور رقیق زیادہ کرانی جائے۔ اور تیل سفید کا اور ٹیوٹو کرکا نیم گرم ملا جائے۔ نہ رچی۔ نہ خشک گرم پانی میں دیر تک نہ رکھے۔ آرام اور رست کا استعمال کرے۔ تہذیب اور شریعت ہفتہ تہذیب کرے ہر ماہ غم خوف کے پانی میں بیس کرادھوئی ہی غذا جو زعیب پیدا کرنے والی ہو کھاے جیسے آب جو جو کہ ستو جو آب زمزم و حوڈائے ہون اور پھر نگر رشتہ سے نہ بپسرد کر لیا ہو اور سرری یا قند سپید یا سین ملا لیا ہو۔ اتار کے رات چوتھے دن انار جو بنام المیسی مشہور ہو اور قوت اور انور و تر نور اور مکرئی کھانے دل کرے پھر رشتہ کو سکون بخاتا ہو اور برائت ہو چاہیے کہ ایک ہفتہ سے بیٹھتی چھوٹی مچھلیاں آکا سکنج یعنی شوربہ پورخہ اوچورون کا شورباتا دل کرے مگر اس شوربے کا ادھن اب انگوٹھا خام یا آب انار نہ کر یا آب کدو وغیرہ سے کرے اور اگر ماندگی والے آدمی زیادہ خشکی بدن میں اور سکون اعضا میں ایسی پالے کہ اسے بہ سہولت حرکت کرنی ممکن ہو سکون مناسب ہو کہ آرام اور رست کا استعمال اور حذر درجہ کی ہلش بدن کو کرانے اور گرم پانی سے نہانے اور پھر چونکہ اسکے عادت کی جو اسے تندرستی کرے بعد از انکہ اس غذا میں یہ بھی صفت ہو کہ رطوبت کی قوت مانع (مترجم) ظاہری معنی اس فقرہ کے تو یہی تھے جو پہلے لکھے ہیں اور دوسرا احتمال یہ بھی ہوتا ہو کہ خدا سے مالوت اس وقت تناول کرے جب اور تدبیرات سے اسکے بدن کی خشکی کم ہو چکی ہو اور رطوبت کی طرف میلان ہو گیا ہو۔ یہ معنی ادھر کے اقسام انجیالین جو غذا کی شرط لکھنی ہو اس سے زیادہ مناسب ہیں واقعہ معلوم (تین) پھر جب دوسرے روز کی صبح ہو اب ریاضت کسی رقیق چیز سے کرے اور بدن کی مالش کرانے اور روغن کو بدن میں لگانے اور آب گرم سے نہانے کہ اب اسکی ماندگی ہی تدبیر سے نازل ہو چکی اسکو معلوم کرنا چاہیے

پانچواں باب حفظ صحت بذریعہ نہانے کے

نہانا عام میں ہو یا اور طرح سے اسکے ذریعہ سے حفظ صحت یون ہوتا ہو۔ مناسب ہو کہ بعد ریاضت کے غسل کرے۔ اور جب تک ریاضت کی گرمی وغیرہ جاتی نہ رہے ہرگز نہانے کا استعمال نہ کرے بلکہ صبر کرے اتنی دیر تک کہ ریاضت کی اعراض میں سکون پیدا ہو اس زمانہ میں بدن پر تیل لگائے اور مالش رقیق کرتا رہے اور پھر حمام میں داخل ہو اور یہ امر اس غرض سے کیا جاتا ہو کہ بدن کے مسات کھل جائیں اور جو بقیہ فضلات کا تحلیل پاکر جو بعد ریاضت کے بدن میں رہ گیا ہو وہ بھی خارج ہو جاوے اور کمال اور گوشت سب کے سب نرم ہو جائیں۔ مگر حمام میں ٹھنڈا اتنی دیر تک چاہیے جس قدر حاجت اسکو ٹھہرنے کی ہو چنانچہ پہلے گذشتہ ابواب میں بیان کر دیا ہو اور اب تدبیر خاص کے باب میں پھر بیان کرینگے۔ حمام میں جا کر یہ آدمی اپنے بدن کو خوب مٹا رہے اور جو روغن اسکے موافق مزاج کے ہو اسکو لگائے۔ اور یہ تدبیر بھی اسی قدر کرنی چاہیے جس قدر اسکو حاجت ایسے تدبیر کرنے کی ہو۔ اور حاجت کی یہ صورت ہو کہ اگر آدمی سوٹا نازہ ہو اور طاقت اور اسقدر ہو کہ اسکو اپنے اعضا سے بدن کی تقویت کی احتیاج نہیں ہو اسوقت مالش تمام بدن کی اسے معتدل کرانی چاہیے۔ اور اگر ایسا نہ ہو بلکہ محتاج اپنے اعضا کی تقویت کا ہو بسبب اعمال اور کسی پیشہ کے خواہ جیسا کہ شجاعت اور دلیری کے اسکے واسطے مناسب یہ ہو کہ مالش قوی کرے تمام اعضا سے بدن کے بسبب انھیں اعمال اور مشقتوں کے جو اسکو کرنے پڑتی ہیں۔ پھر اگر ارادہ اعضا کے نرم کرنے کا ہو لازم ہو کہ تھوڑی مالش بدنی کرے اور مال کے ذریعہ سے۔ اور پہلے دھک دھک یعنی مالش کے اقسام اور ہر ایک قسم کی طرف حاجت کا بیان جلد اول میں اس مقام پر کیا ہو

ہیں جو شخص اسے کھانیکا اسکے مزاج کو دیکھیں اگر اس شخص کا مزاج گرم ہو ایسے شخص کو سرد غذاؤں سے غذا دینی چاہیے اور اگر اس کا مزاج بدنی سرد ہو گرم غذا میں کھلانی چاہیے۔ اور اگر مزاج بدن کا خشک ہو تو غذا اور اگر مزاج بدن مرطوب ہو یا پس غذا کھلانی چاہیے اور اگر اتفاق ایسا ہو کہ آدمی اپنے بدن کے مناسب غذا کو نہ کھائے اسکو چاہیے کہ مخالفت مزاج کی غذا میں ایسی چیز ملا دے جو اس غذا کی خرابی کو دفع کر دے اور اس کے فرور کو دور کر دے جیسے کابو کو کرفس میں ملا دینے ہیں تاکہ مزاج اس کے معتدل ہو جائے اور کرفس کی حرارت کم ہو جائے یا جیسے ازہر مچھلی کھانے کے بعد شہد اور سوٹھ پروردہ کی ہوئی کھانے میں خواہ اور معالجہ گرم داخل کر کے کھاتے ہیں جو رانی اور موچہ سیاہ اور کروبا وغیرہ سے تیار کیے جاتے ہیں جو ہر غذا میں نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ غذا سے غلیظ جیسے گاد کا گوشت اور بے خیر کی ہوئی روئی موافق اس کے ہو جب کا سدہ حرارت غریزی زیادہ رکھتا ہو اور صفر آدمی غلط اس کے سدہ میں زیادہ ہو۔ اور اسکو موافق ہو جو غذا سے پہلے مشقت کام کاج کی زیادہ کرنا ہو اور جاذبوں کی فصل میں ایسی غذا کھانی چاہیے اسلیے کہ ہو این سردی ہوتی ہو اور جسکو نیند زیادہ آتی ہو اسکو ایسی غذا مناسب ہو اسلیے کہ ایسی غذا سے غلیظ ایسے اوقات میں پوری پوری سدہ میں ہضم ہو جاتی ہو اور بدن کو غذا اسی ہی زیادہ کرتی ہو اور قوت بھی بڑھاتی ہو۔ اور اگر غذا سے غیظ کی خورش قدرت ایسے اوقات کی ہوگی مراد خلافت وقت سے یہ ہو کہ سدہ کھانے والے کا حرارت کم رکھتا ہو اور صفر اس کے سدہ میں بخور سا ہو اور ریاضت اور نیند بھی سنگی کم ہو پس ایسی صورتوں میں غلیظ غذا بخوبی اس کے سدہ میں ہضم ہوگی اور کیوس غلیظ اور اندرونی اعضا میں سدہ پیدا ہونگے خصوصاً اگر یہ غلیظ غذا بالزوت نہ ہو۔ لیکن لطیف غذا جیسے چروں کا گوشت اور کھک اور تیر کا گوشت یا پرندہ جانوروں کے بازو کا گوشت اور لطیف قسم کے ساگ ترکاری وغیرہ یہ سب اس آدمی کو موافق ہیں جسکو تعب نہ ہو نہ چپ ہو اور جسکے بدن کی حرارت اور سدہ کی قوی ہو اسکو ایسی لطیف غذا میں موافق نہیں ہیں اور نہ بخوبی اس کے سدہ میں ہضم ایسی غذا کون کا ہوتا ہو۔ اسلیے کہ حرارت کی وجہ سے اس کے سدہ میں لطیف غذا بطرف دھان کے استجیل ہو جاتی ہو۔ یہی وجہ ہو کہ بعض آدمی کو گاؤ کا گوشت بخوبی ہضم ہوتا ہو اور تیر کا گوشت اسے نہیں پچتا ہو سبب اسکا یہ ہو کہ جس سدہ کی حرارت قوی ہو اور صفر اس پر زیادہ ریزش کرتا ہو ایسا سدہ مصلح غذا سے غلیظ کا ہو تاکہ اس میں اتنا عمل اچھی طرح سے کرے۔ اور لطیف غذا ایسے سدہ میں بہت جلد جلی جاتی ہو اور دھان بھی جاتی ہو اسکی مثال ایسی ہو کہ قوی آگ پر اگر غرض یعنی خرما کی پتیان اور حلفانس کھانس کو ڈالیں خوراً اسکو جلا کر خاک کر دیگی اور آگ ضعیف ہو کر بجھ جائیگی سا اور اگر ایسی قوی آگ پر مضبوط لکڑی کے کٹے جیسے بلوط کی لکڑی ڈالی جائے پھر آگ اس میں بخوبی اثر کرے گی اور پھر پھر اسکو جلائیگی اور خود آگ بھی تیز ہو جائیگی۔ جو سدہ حرارت اور بردوت میں معتدل ہو اسکی مناسب ہی غذا ہو کہ غلیظ و لطیف کی درمیانی ہو۔ اور اسی طرح جو لوگ ریاضت معتدل کرتے ہیں اور جو لوگ درجہ اعتدال پر زمانہ معتدل میں سوتے ہیں انکو بھی ایسی ہی درمیانی غذا کھلانی چاہیے مقدار غذا میں نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ ہر ایک آدمی کو مناسب اتنی زیادہ غذا نہ کھائے کہ اس کے سدہ پر بھاری ہو اور اس میں تھمہ اور بے ہضمی پیدا ہو اچھی غذا ہو خواہ بری ہو دونوں کو زیادہ کھانا چاہیے۔ اسلیے کہ اگر ہمیشہ آدمی زیادہ خوری کرے گا بدن میں بڑا خون پیدا ہوگا اور گناہ بدنی میں خلط ردی اور تراب پھر بھاری اور لافض و ضعیف میں پیدا ہونگے۔ اور جو بیمار یا گرم غذا سے تراب اور ردی کی پر خواسی سے پیدا ہوتی ہیں انکا ضرر بڑا ہو نسبت اچھی غذاؤں کے زیادہ کھانے کے اور سبب اسکا یہ ہو کہ اگر پر خورای ایسی گرم غذاؤں سے ہو جو غلط صفر آدمی پیدا کرتی ہیں ان سے بچا ردی

باز چھٹی کتاب میں لکھا ہے

اور امراض عاده پیدا ہونگے۔ پھر اگر مادہ بطرف بعض اعضا کے ریزش کر گیا، نہیں فردح جو مشہور بنام نملہ اور خمرہ ہیں یا اور ایسے ہی امراض صغیر آدمی تیز پیدا کر گیا۔ اور اگر پر خورشی غذا سے گرم اور غلبہ سے ہوگی امراض و جمع مفاسل اور تقرس اور درد گردہ اور بلو سینے ابتدائی دسہ اور جگر کی سختی اور طحال کی صلابت پیدا ہوگی۔ اور غلاطت کے ہمراہ اگر وہ گرم غذا بازو دیت بھی ہو انھیں اعضا میں سدہ پیدا کر لگی۔ اور اگر پر خورشی ایسی غذاؤں سے ہو جو غلط سوداوی پیدا کرتی ہیں اُن سے امراض سوداوی پیدا ہونگے جیسے وسواس سوداوی اور چوتھا بخار اور سرطان اور جرب سینے ترکبلی اور برقان سیاہ و دیگر امراض سوداوی جو اسی قبیل سے ہیں۔ اور اگر پر خورشی ایسی غذاؤں کی ہو جو مختلف اخلاط پیدا کرتے ہیں اُن سے قروح خبیثہ اور حیات مختلفہ جو کبھی تو خود بخود ذائل ہو جاتی ہیں اور کبھی آپ ہی آپ پھر پلٹ آتی ہیں پیدا ہونگی۔ جب پر خورشی میں یہ خرابی ہو پس مناسب ہو کہ زیادہ خورشی غذا سے اور پیہم ختمہ اور بد ہضمی دافع ہونے سے اجتناب کیا جائے۔ ہاں اگر کوئی آدمی ریاضت فوری کا ذکر ہو اور تعب زیادہ اُس سے ہو نہ چتا ہو اور جلد بدن بھی اُسکی ڈھیلی ہو اُسکو چندان خمر اس سے نہوگا اور ایسے آدمی کے سو اور گون کو زیادہ پیٹ بھر کر غذا کھانا یقیناً بڑا ہے۔ پھر اگر خطا کار سی سے کوئی آدمی بعض اوقات معدہ زیادہ کھا جائے کہ اسے معدہ پر گرائی پیدا ہو اُسکو مناسب ہو کہ فوراً ڈالے اس طرح سے کہ یرمین تل کا تیل لگا کر حلق میں ڈالے خواہ اُنکی حلق میں ڈال کر اور گرم پانی پہلے پی کر کر ڈالے اور تو کرنے میں دیر نہ کرے اور خورشی غذا سے اپنے معدہ کو خوب پاک اور صاف کر دے اور بعد تو کرنے کے شراب ریحانی تناول کرے پھر اُس روز غذا کے پاس نہ جائے پھر اگر تو کرنے کا اتقان نہ ہو اور کوئی مانع ایسا ہو جو تو کرنے کو منع کرے جیسے حلق میں درد خواہ جڑے کا درد یا سینہ کا درد اُسکو مناسب ہو کہ پہلے دیر تک سو رہے اور پھر ریاضت زیادہ کرے اور شراب خالص تناول کرے کہ اُس میں پانی کی آمیزش نہ ہو اور غذا میں کمی کرے۔ اور اگر بد ہضمی کے بعد ایسے دست آئین جن میں غذا کچی ٹھکتی ہو اُسکو مناسب نہیں ہو کہ تعب ریاضت میں پڑے اور گرم ریاضت کرے اور اسی طرح سے غذا میں بھی کمی کرے اور وہ بھی لطیف غذا ہونی چاہیے جیسے وہ روٹی جبکہ خیر اچھی طرح سے درست کیا ہو اُسکو شراب ریحانی میں بھگو کر خواہ شور باچوڑہ ہاے مرغ اور تیر وغیرہ کا اور بنیاد اور راحت کا استعمال زیادہ کرے اور جبوقت ایسا ختمہ اُس شخص کو عارض ہو جسکے بدن کی جلد سٹی اور کھر کھری ہو اُسکو مناسب ہو کہ بدن کی مالش کرائے اور بہت سے تیل کو نیگرم بدن میں لگائے اور ایسے آبن میں غوطہ بارے جبکہ پانی بھی نیگرم ہو اور دیر تک اُس میں ٹھہرے۔ پھر جب صبح روز دوم کی ہو اور ابھی کسی قدر بقیہ غذا کا اُسکے معدہ میں ہو مناسب نہیں کہ غذا کسی قسم کی کھائے جب تک کہ بقیہ غذا کا معدہ سے اتر نہ جاوے اور ہضم اُسکا معدہ میں نہ ہو جائے اور آثار ہضم کے بخوبی ظاہر نہ ہوں مگر یہ بات اسوقت معلوم ہوگی کہ معدہ کو اپنے خال پالیکا اور نیچا ہو اسلوم ہوگا اور ڈکارا جمی صاف آئیل اور پیشاب میں رنگت آئی شروع ہوگی۔ پھر اگر ان علامات میں سے کوئی علامت ظاہر نہ ہو مناسب ہو کہ بوجہ اپنی عادت کے کوئی ریاضت کرے اور ریاضت کے بعد عام میں نہانا مفید ہوتا ہو ترتیب غذا میں نظر کرنا اس طرح سے ہو کہ بعض قسم غذا کی ایسی ہو کہ اُسکو پہلے کھانا چاہیے اور بعض قسم غذا کی ایسی ہو جسکو چھپے کھانا مناسب ہو اور اسکا بیان یہ ہو کہ آدمی کو مناسب ہو کہ جو غذا ازود ہضم ہو اور معدہ سے ہضم ہو کر جلد اتر جاتی ہو اُسکا کھانا پہلے مناسب ہو یہ نسبت اُس غذا کے جو دیر میں معدہ سے اترتی ہو۔ اور اسی طرح سے مناسب ہو کہ جس غذا سے شکم نرم ہوتا ہو اُسکو پہلے کھائے اور جو غذا خاص شکم سے چھپے کھائے جب ایسا کر گیا جو غذا ازود ہضم ہو اور پہلے کھائی گئی ہو جب وہ معدہ سے اترنے لگی دیر ہضم غذا جو اُسکے

بعد خالی ہوا اسکو بھی اپنے ہر اچھے اٹارے کی جیسے کوئی شخص روزہ اور شمش یعنی فربانی جو روزہ و ہنم ہر روزی اور گوشت سے پہلے کھائے تو روزی اور گوشت بھی جلد معدہ سے ہنم ہو کر اتر جائیگی اور جو غذا میں شکر و عذوق و قندی فی نفس کو نیچے معدہ سے اٹار لاتی ہے جیسے آبلے ہوے ساگ جھکوسری سے خوشبو کر دیا ہوا اور زیت سے اگر پہلے کھائیں جانین اور دوا رہی کو جو قابض بن نیچے اٹار لاتی ہیں۔ اور اگر اسکا برعکس متعاہد کیا جائے کہ دیر ہنم غذا پہلے اور روزہ و ہنم پہلے کھائی جائے تو ہنم غذا تو پہلے ہنم ہوگی مگر سکوراہ معدہ سے نیچے اترنے کی نہ نیگی اسلئے کہ دیر ہنم غذا دیر میں نیچے معدہ کے اترے گی اور دیر میں اترے گی لہذا غذا کا روزہ و ہنم خود بھی فاسد ہو جائیگی اور لپٹہ سا تر دیر ہنم غذا کو بھی نہ سہر دیگی۔ یہی بات غذا میں سین پیدا ہوتی ہے اگر پہلے کھائی جائے اور غذا سے قابض آئے بعد تناول یہ ہے۔ اسلئے کہ غذا سے مین و جب معدہ سے خارج ہونے کی راہ نہ میل فاسد ہو جائیگی اور غذا سے قابض بھی فاسد کر دیگی اور قابض شکم پیدا ہوگا۔ اگر غذا سے غلیظ جو دیر ہنم ہو مناسب ہو کہ اسکو غذا سے لطیف روزہ و ہنم پر مقدم کریں جیسا اوپر چھنے لکھا ہو کہ بخیر کا گوشت چربا کے گوشت سے میل کھائیں اور کا دا گوشت بخیر کے گوشت سے پہلے تناول کریں۔ اور اسکا سبب یہ ہو کہ اندرون غالی جگہ معدہ کے نیچے کی طرف زیادہ گرم ہے نہ بہت اوپر والی حصہ سرد معدہ کی اور ہنم بھی نیچے والے حصہ میں قعر معدہ کے اچھا ہوتا ہے اسلئے کہ اس حصہ میں قعر معدہ کے گوشت کا جو غالب ہو اسی وجہ سے وہ حصہ غذا بھی غلیظ بن کر خوب اثر کرتا ہے اور اسکو ہنم کر دیتا ہے۔ اور جب غذا سے لطیف پہلے غذا سے غلیظ سے کھائی جائیگی پس غذا سے غلیظ معدہ کے اوپر والے حصہ میں بوجہ برودت اسی مقام کے ہنم ہو جائیگی نہوگی اسلئے کہ اوپر والے حصہ میں مزاج پٹھ کا غالب ہو وقت تناول غذا میں نظر کرنے کا یہ طریقہ ہو کہ بعد پاک صاف ہو جانے معدہ کے اور حرارت قوی پوری ریاضت کی معدہ میں آنے کے بعد اور بعد ماش کرانے بدن کے اور صوم میں نہا کر تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد اور پیشاب میں زنگ کسی قدر آنے کے بعد اور اشتہا قوی ہونے کے اور بھوک اچھی طرح کھائے ہوئے کے بعد پھر مناسب نہیں ہو کہ غذا لکھا میں تاخیر کھائے اسلئے کہ اب بھی اگر غذا کھانے میں تاخیر کر لیا جائے معدہ اپنی طرف بدن کے فضول کو جذب کر لیا پس اسکی اشتہا باطل ہو جائیگی اور پھر جب کچھ کھایا بھی وہ غذا انھیں رطوبات اور فضول جذب شدہ سے ملکر فاسد ہو جائیگی۔ پھر اگر ایسا ہی اتفاق ہو کہ غذا میں تاخیر ہو جائے اور معدہ نے ان فضول کو اپنی طرف جذب کر لیا اب مناسب ہو کہ اس شخص کو پہلے سکینجین خواہ جلاب کلاٹین اور سنجوش اتار کے دانہ جھکٹ مٹھے ہوں جو سائین اور تھوڑی دیر صبر کرے بعد ازان اسکو غذا دیں۔ یہ بھی مناسب ہو کہ قدر اوقات میں شبانہ روز کے دیباے جوت حرارت بدن کے اندر فراہم ہو اور گرم اوقات میں غذا کھانے سے اجتناب کریں اسلئے کہ حرارت ہو کی ایسے اوقات میں حرارت غریزی کو باہر کیچنے لاتی ہو اور اندرون بدن کے حرارت کم رہ جاتی ہو پس غذا اچھی طرح ہنم نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے آدمیوں کو جراثون میں غذا کا ہنم زیادہ ہوتا ہے جو نسبت آدمیوں کے۔ اسلئے کہ عہدہ جراثون میں زیادہ تر قوی ہوتا ہے جو حرارت کی راہ سے باہر اسی وجہ کے جسکو ابھی چھنے لکھا ہو کہ حرارت اندرون جسم میں بر وقت مروجی ہوا کے ہوتی ہے۔ اسی واسطے مناسب ہو کہ فضل گر میں تڑکے علی الصبح غذا کھانی جائے جو وقت ہو اور شکر ہوتی ہے۔ مناسب نہیں ہو کہ آدمی غذا کو بعد ریاضت کے تناول کرے جب تک سکون اور آرام تعب سے ریاضت کے خواجہ اور کم سے کم ایک گھنٹہ یا زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔ اور اسی طرح عام کرنے سے ایک گھنٹہ کے بعد غذا کھانی چاہیے خواہ اس سے زیادہ اسکو جانا چاہیے کیفیت اشتہا میں نظر کرنے کا طریقہ بغرض تدبیر غذا کے یہ ہو کہ اشتہا کے واسطے غذا کو معدہ میں ہنم کر دینے کا اچھا اثر ہے اسلئے کہ اشتہا اور غریب بطرف غذا سے خاص کے دلالت کرتی ہو غذا کے موافق اور ملائم ہونے پر واسطے بدن خاص کے۔ اور اسکا ثبوت یہ ہو کہ اگر وہ طرح کے عام غریبی اور عمدگی میں برابر ہوں اور خواہش کسی آہنی کی ایک ہی طعام کی طرف زیادہ ہو اس آدمی کو حکم اسی طعام کے کھانے کا دیا جائے تا

جسکی خواہش سے ہر ایسے کہ وہ غذا سکون زیادہ ملائم اور گوارا ہوگی اور موافق تر ہوگی اور بہ سہولت اسکا استراہینے مفہم عمدہ میں ہو جائیگا اور ایسی طرح آرد و قسم کے طعام موجود ہوں ایک انہیں سے بہ نسبت دوسرے کے بہتر اور عمدہ ہو اور رغبت کسی آدمی کی اسی غذا پر ہو جو بخوبی زمین کم ہر اب بھی ہم اسی کو اختیار کرنے کی جگہ جو دت کم ہر ایسے آدمی کے واسطے ایسے کہ اسکا عمدہ اسی غذا کو بخوبی قبول بھی کرے گا اور مفہم بھی اچھی طرح اُسکو وہی غذا ہوگی ایسے کہ قبول کرنا نفس خاص کا اور اعضاء بدن کی اُس خاص آدمی کا ایسی غذا کے واسطے اچھا ہر اور اسی صحت سے اعضاء وغیرہ اسی غذا کو اچھی طرح سے قبول کرنے کے مترجم ہی سبب ہو کہ بعض اشخاص کو بعض عمدہ قسم کی غذا سے بالطبع نفرت ہوتی ہر بلکہ بعض کو برائے دیکھا ہو کہ مثلاً کاداکوشت خراہ اور کوئی چیز اگر تھنی کر کے اور نہایت عمدہ طور سے اُسکی صورت بدل کر اُسکو کھلائی ہر اور نوالہ خلق سے آزا اور تو کدوس پس طیب کو لازم ہو کہ رغبت پر اپنے قواعد کو مقدم نہ کرے جب تک کہ اصل دلیل انحراف طبیعت کے اعتدال سے بہر نکشت نہ ہو جائے اور جب تک تبدیل اسی سو مزاج کی اگر خلقی ہو پوری پوری کر دے ایسے عنایت طب اور طیب دونوں خادام طبیعت میں یعنی طبیعت اصلی نہ طبیعت غیر اصلی کے جو سو مزاج حادث سے پیدا ہوتے ہیں اسکو جاننا چاہیے نظر کرنی غذا میں بحسب اعضاء کے غذا کی تہذیب بحسب اُن اعضاء کے جو کسی طرح کے الم اور اندامین گرفتار ہیں اُسکی یہ صورت ہو کہ اگر بعض اشخاص کسی قسم کی آفت ہو سکو مناسب ہو کہ احتمال ایسی ہی غذا کا کرے جو یہ حال کے مناسب ہو اور جس غذا سے یہ آفت زیادہ ہوگی اُس سے پرہیز کرے۔ اگرچہ تمام بدن محتاج اس غذا کے خلاف کا ہو۔ اسکا بیان یہ ہو کہ مثلاً اگر کسی شخص کو درد سر بہت بند ہو جاتا ہو اُسکو مناسب ہو کہ جس غذا سے بخاراٹ اٹھ کر برطرت و دل کے زیادہ چڑھتی ہوں پرہیز کرے جیسے احوث اور دودھ اور مس نہیز وغیرہ اور جسکے عمدہ میں ضعف ہو سکو چاہیے ایسی غذاؤں سے جو معدہ کو ڈھیل کر دیتی ہیں جیسے گھی اور مکہ اور خند وغیرہ۔ اور جسکے عمدہ کے منہ پر غذا تراتی ہے اور قمر عمدہ میں اُترتی ہو سکو لازم ہو کہ جابجائی اور عین غذا تناول کرے کہ اپنے بوجہ اور گرانی سے وہ غذائیں تک قمر عمدہ کے اُتر جائیں۔ یا اُسکو حکم دیا جائے کہ بعد غذا کے تھوڑا سا ٹپلے تاکہ غذا معدہ کے منہ سے نیچے اُتر جائے اور شہر کے اُسکے عمدہ میں بلغم زیادہ ہو وہ ایسی غذا نہ کھائے جس سے بلغم پیدا ہو تا ہو اور اُسکو بطعم کی قطع و لی چیزیں کھلائی جائیں جیسے شہر سے بنائی ہوئی سکینین اور جسکے عمدہ میں ترہ صغر زیادہ پیدا ہو تا ہو اُسکو ایسی غذا سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے خلط صغری پیدا ہوئی ہر جیسے شہد اور پیاز لسن اور وہ چیزیں اُسکو دینی چاہیے جو صغرا کی قاطع ہیں جیسے انار ترش اور املی اور انگور خام وغیرہ۔ اور اگر کسی عمدہ اور آنتوں سے طعام ویر میں اُترتا ہو اُسکو لازم ہو کہ طعام غلیظ اور قابض تناول نہ کرے اور ایسی چیز اُسکو درجائے کہ ہلکا طعام کو عمدہ اور آنتوں سے اُتار دے اور طبیعت کو نرم کرے جیسے ساگ وغیرہ خوشبودار کر کے اُسے پلے اُسے کھادیں۔ اور جسکے عمدہ سے غذا قبل ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اُسکو قابض اور باتک غذا درجائے جیسے ہی اور لہرود اور بلوط اور زہر ثانی اور غیر ایسے سخت قبل غذا کے۔ اور جسکا جگر سرد مزاج ہو اور جگر کی جو جگر میں ہیں تنگ ہوں اُسکو مناسب ہو کہ غلیظ غذاؤں سے احتیاط کرے اور طبیعت غذا اُسے دیجائے۔ اور جسکا جگر گرم مزاج ہو اُسکو سرد غذا دینی چاہیے اور گرم غذا سے اُسکو بچانا لازم ہو۔ اور اسی طرح تمام اعضاء بدن میں اگر کوئی آفت ہو اُسوقت ایسی غذا سے بچنا چاہیے جس سے اُس آفت میں زیادتی ہو اور جو غذا ضد مخالف اُس آفت کے ہو وہی تجویز کرنی چاہیے۔ اور اگر حسب اتفاق کوئی شخص ناموافق غذا بہ نسبت آفت بعض اعضاء کی تناول کرے اور اُس سے کسی عضو کو فرہر پہنچنے کا خیال ہو لازم ہو کہ دفع فرار کی وہی تدبیر کرے جسکے

ہے اور تمام پر بیان کیا ہو

ساتھ ان باب تدبیر حفظ صحت کی تہذیب پانی پینے کے

در سیب اور جین کے دسے ہی ڈال دے۔ اور جسکو منظور ہو کہ اس کے ضرر سے بچے لازم ہو کہ میدہ کی روئی آسین مل کر جھگو دے۔
چھ گندہ لیلے اسکے پیٹ سے نہڑ سوتے ان کی پیٹے اور سٹلے اور بنور گزف کے انار اور کامو کی بری جڑ اور خشی ش کے دانہ اور سیب میٹوش
اور عین خراسانی بونا فرستے و شیعول ہر تناول کرے۔ اور جب دینید پینے سے درد جلد ہو جاتا ہو سکون دم ہو کہ جلد اسکے پینے کے تھوڑا سا
حوالہ یا جی کی قاشیرہ دے۔ اگر سود بخارات کو بھرت و ان کے یہ غذا مانع ہو۔ گرمیوں کے دنوں میں تھہ بنید کا پینا منسوع ہو۔ باقی
منجھ بھی سکے منیا جائز نہ ہن۔ مرزا بعد تینون خدا کے اور نہ بعد ترش خدا کے اور نہ بعد تیز اور چر چری خدا کے اسلئے کہ ایسے اوقات نیت
پینے سے سچی اور حراش سرد ہن۔ اتھون میں پورا ہونی ہو۔ اور نہ سب نہیں ہو کہ فوراً بعد معام کے آسکو و سین اسلئے کہ یہ طریقہ
خراب ہو سبب اسکا کہ نہ سرد ہو نہ شہدہ کو بنید سمدہ سے نیچے اتار دیتی ہو۔ خصوصاً اس شخص کے واسطے جسکے جگر اور رگون میں س
ہون اگر وہ شخص ایسے وقت سکے اعتہال کر نیچے ہستقا پید کر کلی۔ در سبب اسکا یہ ہو کہ جب غذا نا پختہ اور اچھی طرح سے سمدہ میں
نہیسی ہو دے نیچے آ کر کی شک مجازن اور راجن بد غذا کے جلنے کی سمدہ سے جبر اور آنتوں تک ہن انین نفوذ نہ کر گی پس انین
نمایا ہن میں ویسے ہی باقی رہا نیلی اور انکے سناں کو بڑھا لگی اور انھن سے ہستقا پید ہو گا۔ جس شخص کو کسی شراب کے پینے سے
سمدہ میں ضعف پیدا ہوتا ہو اسکو لازم ہو کہ ہی در تھوڑے سے شک ملا کر بطور کرک کے تناول کرے خواہ ایک حب آلاس تازہ یا
سرد کلان جو بوجہ مہر سے نہ ہن در سبب ہر چیز نکال کر کھا جائے گلاب کے ہمزہ اور تھوڑی سی مشک منہ میں رکھ کر چوسا
کرے۔ مناسب نہیں ہو کہ آدھی ہمیشہ مست میٹواری کی وجہ سے رہے اسلئے کہ اس سے فساد ذہن پیدا ہوتا ہے اور تب وق پیدا
ہونی ہو اور خون تھوکنے کا مرض اور دیگر امراض حادہ اور وجع و قہا صل اور چھوٹ میں ضعف اور رقتہ اور سکت اور خواہنق لینے
خاق کہو تا سام۔ ہر گ ناگہانی سوخت پیدا ہونی ہو جب دماغ کے بلبلون اور اندرونی مقامات اور رگین شراب سے بھر جائن
اور انین جگہ نفس کی باقی نہ رہی جیسے چراغ کی یہی کیفیت ہوتی ہو کہ بجھ جاتا ہو جب تیل زیادہ آسین ڈالو۔ یہ تیل آف کی حرارت کو
فوراً کرک چراغ کو ٹھنڈا کر دیتا ہو۔ اور جالینوس نے کتاب مزاج میں کہا ہو کہ شراب کے پینے سے بہت قوی سرد بیمار یاں پیدا ہوتی ہن
جیسے فانی اور سکت اور سبات اور تھرا اور تشنہ اور عرع اور اسی قسم کے اور سرد امراض اسوقت پیدا ہوتے ہن جب دماغ کے حصہ
شراب کے بخارات سے بہہ جاتے ہن اور جو چیز شراب کے دماغ کی رگون تک پہنچتی ہو پس رگون کی راہن بند کر دیتی ہو اور اسی وجہ
سے حرارت غازی دماغ کی سرد ہو جاتی ہو ایسے ہی وقت میں یہ امراض پیدا ہو جاتے ہن۔ جب اسکے پینے میں اتنی بڑیاں ہن
لازم ہو کہ افراط اسکے پینے میں نہ کرے اور مستی سے قطعاً اجتناب کرے ہاں ہمینہ دو ہمینہ میں ایک مرتبہ اگر پیے بھی تو فوراً قہر کر ڈالے اور
اپنے سمدہ کو پاک صاف کرنے میں زیادہ توجہ کرے کہ اسکی وجہ سے بدن کی فضول اور سمدہ کی سب خارج ہو جاتی ہن۔ پھر اگر وہ
دہی گرم مزاج رہتا ہو چاہے کہ بعد قہر کرنے کے سکینہن اور گلاب تناول کرے۔ اور جب مزاج سرد ہو وہ بعد قہر کرنے کے وہ
خست۔ بقول پینے شراب کہ نہ کہ ایک قسم یا شربت سیب جو خوشبو ہو اور شربت حود کو تناول کرے۔ مناسب ہو جب ارادہ تھرت
جیند پینے کا ہو اور دیر تک اسکا سکر باقی رکھنا منظور ہو یا مرادی ہو کہ دیر میں نشہ پیدا ہو کہ خدا کم کھائے اور شور بے کے اقسام جو مضر ہن
خصوصاً اگر نہ ہو ایک شور باے خاص ہو نہ وہ اونٹے کے گوشت کے ہمراہ اور حلو اور شکر اور روغن باو ام سے بنایا ہو تناول کرے تازہ کھج
اگر بقید عقل تناول کرے مستی کو منع کر لگا خصوصاً اگر اسکو بطور فالودہ کے خواہ ولبیہ جا کر کھائیں اسلئے کہ جتنی چہرین ہن سب

تیزی شراب کو توڑ دالتے ہیں اور اسکی تبدیل کرتے ہیں ان خواہیوں میں جو اندرونی مقامات دماغ میں شراب سے بھر جاتے ہیں اور
اسکا تغیر یہ بھی کرتے ہیں پینے قلم شراب کو بھر بھر کر دیتے ہیں تاکہ ان مقامات میں چسپدہ تر ہوں اور شراب کے بخارات کو اوپر چڑھنے
منع کرتے ہیں۔ کینتب کی یہ خاصیت ہو کہ سکر اور مدہوشی کو منع کرتی ہے بسبب اسکے کہ شراب کی رطوبت کو خشک کر دیتی ہے اسکو جاتا یا جسے
جالینوس نے کتاب ادویہ منفردہ میں لکھا ہے کہ بادام تلخ اگر تھوڑا سا قبل شراب لکھا یا جائے سکر اور غرور کو نفع کر گیا صفت ایک دوا کی جو سکر کو
منع کرتی ہے آب برگ انجیر سپید دوا وقیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور سرکہ نصف ادنیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ اور سات رقی
اور رب انگور خام اسی قدر سکون ملا کر نیمڈ کو پی کر تھوڑا تھوڑا پیے۔ دوسری دوا تالیف تبتی شراب کی اگر جی چاہے تخم کرنب دو درہم سینے
سات ماشہ کو رب انگور خام ملا کر قبل بنید پینے کے تناول کرے خمار ایک تخم کا الم ہے جو دماغ اور حواس خمسہ ظاہری کو پہنچتا ہے بروقت
چڑھنے بخارات کے جو شراب سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ بخارات دماغ کو اخلاط گرم سے بھیر دیتے ہیں۔ اور اکثر خمار اسی شخص کے دماغ میں
پیدا ہوتا ہے جبکہ دماغ حار اور ضعیف ہو کہ فضلہ بخاری کو قبول نہ کرے مگر اسکے منہم کرنے اور تحلیل کر دینے میں ضعیف ہو۔ مگر جبکہ دماغ
ایا قومی ہو کہ جو فضلہ مشاکل طبیعت یعنی ہم صورت بخار کے اس میں چڑھ کر پہنچے اس میں سے کسی قدر قبول نہ کرے مراد یہ ہے کہ شکو
ہنہم کر دے اور اسکی تحلیل کر دے ایسے دماغ میں خمار بقدر اسکی قوت اور ضعف کے ہوتی ہے تدبیر مخموری اور خمار کی اچھی او
پسندیدہ نزد وایہ ہے کہ پہلے دکھا جائے کہ خمار اگر ضعیف ہے اور قوی نہیں ہے مخمور کو ریاضت خفیف کا حکم دینا چاہیے جیسے چلنا اور
ٹھلنا اور آب شیرین سے حمام میں نہانا اور تھوڑی دیر ٹھکر بعد ریاضت مذکورہ کے تھوڑی سی غذا جو باسانی ہنہم ہو جائے تناول
کرے کہ معدہ سے جلد اتر جائے پھر اچھی طرح آرام سے سو رہے کہ اسکا خمار اسی تدبیر سے اتر جائیگا اور اپنی کچلی حالت موجودہ پر خود
کر گیا مراد یہ ہے کہ جس طرح کی صحت بدنی اس کے قبل خمار کے تھی وہی حالت پلٹ آئیگی۔ اور اگر خمار قوی ہو اسقدر کہ بدن میں غلط
اور جنبش پیدا ہوئے ہو اور سانس اسکی پھول گئی ہو اور سر میں گزند خمار کا زیادہ پہنچا ہو پس لازم ہے کہ غذا کسی طرح کی نہ کھائے
اور نہ کچھ پیے اور سکون اور آرام کا استعمال کرے اور نیچے والا حصہ دونوں قدم کا اچھی طرح سے ملوائے اور دونوں پنڈلیوں کو بستہ تہہ
دوباسے اور اچھی طرح ہی بھر کے سو رہے کہ فضلہ شراب کا ہنہم ہو جائے اور معدہ سے اتر جائے اور دماغ سے فضلہ بخاری کی تحلیل
ہو جائے۔ اور جب سو کر اٹھے اور اپنے بدن میں شبکی پاسے اور اضطراب اسکے بدن کا اور سانس کا پھولنا جا رہا ہے اور سر کی ایندین
سکون معلوم ہو اب ریاضت ضعیف کرے پھر بعد ریاضت کے حمام میں داخل ہو جبکی حرارت درجہ اعتدال پر ہو اور اپنے بدن
میں تیل لے اور تمام بدن کی مالش نرم کر لے اور معتدل حوارت کا پانی اپنے بدن پر تڑیا دے اور تھوڑی دیر ٹھکر اسے پھر حمام سے
باہر نکل آئے اور اگر درد سر کی شدت ہو سر پر دفن گل مرو کیا ہو ڈالے مگر زیادہ سرد نہونا چاہیے۔ پھر اگر زائد گرمیوں کا ہو سر پر
آب سرد کا تڑیا دے اور پانی کو پونچھ کر تھوڑی دیر آرام لیکن سنگین اور جلابل یا شربت انگور خام خواہ شربت انار یا شربت لیمون خواہ
شربت آلہ بخارا برت سے ٹھنڈا کر کے تناول کرے اور پھر تھوڑی دیر ٹھکر جائے اور باتون میں خواہ کسی اور شکل میں مصروف ہو
بعد اسکے ایسی غذا کھائے جو لطیف ہو اور یہ سموات ہنہم ہو جائے جیسے پتلہ پلاٹریرہ بینہ شربت کا خواہ تیل اشور یا جو کہ تیل بطبی
اور مرغ گوشت چرب سے بنایا ہو اور خواہ مشور کا شور یا نموش اور چرنہ ہاسے کرے وغیرہ کتاب انگور خام اور یا آب انار میں
یکل فیصلہ پہلی جگہ عرض کرتے ہیں اسکا سکباب ہے شراب بنا ہوا خواہ دلچ اور یا کشور یا کشور خشک یا تر جبکہ

کہتے ہیں کہ سنین شہاب نہ داخل کرے۔ اور کاسی صفت رغبت ہو اور
ایسی غذا سے غلظت نکھاسنے کے لئے لڑنا چاہیے تا کہ تین گھنٹہ گذر جائیں بلکہ اتنی دیر تک کسی سرد مقام میں بیٹا رہے اگر فصل
گرمیوں کی ہو اور اگر فصل بہاروں کی ہو پس معتدل میں بیٹھے اور معتدل اور آب کا فور اور گل سرخ اور نیلو فر کو سونگھے اور عود مقام
کی دھوٹی لے سلگا کر ہمراہ کا فور کے اور شہاب یعنی مندرجہ ذیل کو پیے یہ شربت خوار کو نافع ہے خصوصاً جنکا مزاج گرم ہو بلکہ زیادہ نافع ہے
آلوسی خارا تیس دانہ تمر ہندی خستہ بر آوردہ اور ریشہ بنمغر کے اوپر ہوتی ہیں وہ بھی صاف کر کے نصف رطل یعنی ۱۷۰ گرام۔ یک
پانچ رطل یعنی دو سیرادہ پاؤ بانی من جوش دے تا ایک ذریعہ ایک رطل یعنی ۳۴۰ گرام کے پانی رہ جائے پھر اسکو صاف کر کے چھائیں
اور آب انار صیغوش نصف رطل یعنی تخمیناً سترہ تولہ اور آب ترشہ ترنج چار اوقیہ یعنی سو اکیارہ تولہ آمین اضافہ کر کے معتدل آنچ
پر پکائیں اور کھجور آمہ پھر اسے اتار لیں تا کہ انیکہ قوام میں جلاب کے آجائے اور اب آگ پر سے اتار کر صاف کریں اور چھائیں اور
بر وقت حاجت کے استعمال کریں اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کریں۔ اور اگر یہ دوا عیسرہ آتے فقط آب
انار صیغوش تناول کریں اور رات کو سو رہیں جب صبح ہو سویرے حمام میں داخل ہوں اور آب گرم خیمہ تہ اپنے سر پہ ڈالیں اور
اسکے بعد پھر سو رہیں اور دوبارہ سو کر جب اٹھیں بلکہ سکتے ہیں برف وغیرہ سے سرد کی ہوئی پلاٹین۔ پھر آرا بس دوا کو ہمراہ آب
نار کے پلانے فارمیں تسلیم بخوبی کر دیں اور وہ دوا بہر حال ایسی اور شہاب اور منتر ختم خیار اور فاؤزیان ہر ایک پانچ درم یعنی
ساتھ سترہ ماشہ ختم کر کے سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی کرنا اور ختم کشوٹ اور ختم خرمہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کر کے کا فور
ساتھ سے تین ماشہ ادویہ کو چھان کر آب انار صیغوش میں گوندھ کر سونگھائیں مقدار شربت اسکی ساتھ ماشہ ہمراہ آب نار خواہ
شربت انگور خامہ کے برت سے خوب ر دیکھا ہو اگر فصل گرمی کی ہو یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالیٰ۔ اور شراب فستقین ہمراہ انار
تبل حمام کے خمار کو نفع کرتی ہے۔ پھر اگر کسی قدر درد سر باقی رہ جائے کہ آئین سکون نہوا ہو سر پر جو شاذہ یا بونہ اور شبت یعنی
سویا کا تر یا چاہیے اور درغن لبوسن اور سویا کا روغن تاک سین ڈالنا چاہیے کہ اسکو سونگھے اور سہ دو نوں کو ملے تاکہ
بقیہ خمار کی تحلیل ہو جائے اور جب تک کہ بقیہ خمار ہی اور درد سر کا کسی قدر جو روغن گل سے بچا نا لازم ہو۔ پھر جب درد سر
کھڑے اب کسی قدر شراب سپید رفیق مانی پلائی چاہیے کہ آب انگور نفع ہوگا اور اسکیا یہ فائدہ کہ شراب غلیظ کا بقیہ صی تحلیل
ہو جائیگا۔ اور اگر درد سر کا زمانہ طوفانی ہو جائے اور چند ذریعہ باقی رہے اور سبب ایسے درد سر کا بخار غلیظ ہوتا ہو ایسے مریض کو روغن یا
اور سونے کے تیل کی ماس دین گرم کر کے اور سر پر بھی اسی روغن کو لگائیں کہ بقیہ خمار کو دور کر دیگا۔ اور مناسب نہیں ہے کہ ہتھال شراب
اور ریاضت کا کرے جب تک نمودر کو درد سر ہو۔ حکیم دیس فوریدوس نے بیان کیا ہے کہ توب آستر کا اگر قبل نیند کے پیاجاے خمار کو نفع کرتا

انوان باب تدبیر حفظ صحت کی خواب کے ذریعہ سے

خواب کی نسبت تناسیب یہ ہو کہ بعد غذا کے بقدر معتدل سونا چاہیے اسلیے کہ نیند بڑی مہین چیز غذا کے ہضم ہو جانے پر سعدہ
میں۔ اور اگر غذا کی مقدار زیادہ اور غلیظ ہو پس مناسب ہے کہ مقدار معتدل سے زیادہ سونے اور زیادہ اور کم سونا بقدر کمی بیشی
غذا کے تجویز کیا جائے اور بقدر غلیظ اور سبک ہونے غذا کے۔ مناسب ہے جو شخص غذا سے زیادہ تناول کر چکا ہے جب تک غذا اسکے
سعدہ سے نیچے نہ اتر جائے ہرگز نہ سونے تاکہ مادہ غذا کا حرارت غریزی پر غالب نہ ہو جائے۔ اور اگر غذا الطیف کھائی ہو مقدار معتدل

کم سونا چاہیے۔ بیماری کا استعمال کسی طرح مناسب نہیں ہے۔ یعنی جو وقت معمولی سونے کا ہو اس وقت نہ سونا بڑا ہو اس لیے کہ اس گرمی اور خشکی پیدا ہوتی ہے اور معدہ میں غذا کا ہضم نہیں ہونے پاتا ہے اس کو سمجھ لے کہ مراد کو پہونچے گا۔

ادسواں باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ جماع

کثرت سے جماع کرنا ہرگز درست نہیں ہے۔ مگر اس کو جب کما مبالغہ براہ اصل طبیعت کے گرم و تر ہو اور خون کا غلبہ اسکے بدن پر ہو اور جسکی دونوں اسٹین بھی گرم اور تر ہوں۔ اور مناسب ہو کہ جب کما مبالغہ سرد اور خشک ہو وہ بہت کم جماع کرے۔ اور بروقت شکم میں ہونے کے آب و غذا سے اور بروقت بھوک کے اور بعد تعب کے اور بعد اتھام یعنی نمانے کے تمام میں جماع نہ کرے۔ اور نہ بعد کسی قسم کی استغراق بذنی کے جیسے تو اور دست وغیرہ اور نہ اس وقت جماع کرے جب اسکا بدن کسی سبب سے گرم ہو یا ہو خواہ سرد ہو گیا ہو ایسے اسباب سے جو گرمی خواہ سردی بدن کی پیدا کرتی ہو۔ بلکہ جملہ حالات اور کیفیات مذکورہ کے درمیانی حالات میں جماع کرنا چاہیے۔ خیریت کی فصل میں کتر جماع کرنا لازم ہو اور ایسے اوقات میں جب کسی سمت خاص سے بیماریاں آتی ہیں ایک شہر سے دوسرے شہر میں اور بروقت و باے امراض کے۔ مناسب ہے کہ بروقت و باپھیلی ہونے کے ایک عورت سے بھی جماع کرنے سے پرہیز کرے۔ بہت مناسب وقت جماع کرنے کا وہی ہے کہ معدہ میں غذا ہضم ہو چکی ہو اور معدہ سے نیچے اترنے لگے اور نیند سے پہلے تاکہ آدمی بعد استعمال جماع کے سو جائے اور آرام اور سکون اس کو بسبب سورتھنے کے تعب جماع سے ہو۔ پھر ہی وقت نطفہ قرار پانے کے واسطے بھی موافق ہو اس لیے کہ عورت بعد جماع کرانے کے جب سورتھتی ہو اور آرام پاتی ہو پس منی اس کے رحم میں ٹھہر جاتی ہے اور اگر استعمال جماع میں خطا واقع ہو مثلاً پیٹ بھری ہوئی حالت میں نہ بروقت اگر سنگی خواہ ایسے وقت اسکا استعمال کریں کہ بدن گرم ہو رہا ہو ایسے اوقات میں جماع کرنا گویا ہرگز نہ بہت نسبت اسکے کہ بدن سرد ہو اچھا ہو یا یہ کہ استعمال جماع کا بروقت نہ ہو بدن کے بہتر نہ ہو نسبت اسکے کہ بدن خشک ہو۔ جب آدمی زیادہ حد سے استعمال جماع کا کرتا ہو اسکی حرارت اور رطوبت غریزی میں کمی آجاتی ہے اور بدن اسکا متخلخل یعنی پھلپھلا ہو جاتا ہے اس وقت لازم ہے کہ اسکے بدن پر سرد پانی ڈالا جائے اور گوشت کا کھلنا یا یون تجویز کریں کہ شیور یا بطور اسفید بلج خواہ بخنی کے پکانا چاہیے اور گوشت کو ہمراہ پیار اور بخود کے کوٹ لیا ہو اور شراب ریحانی کنتہ میں مقدار معتدل پانی ملا کر پلائی جائے۔ اور اگر یہ شراب ممکن نہ ہو نیند کنتہ پلا میں اور نہ جو ایک خوشبو مرکب خود اور غبر اور مشک سے ہے اس کو سلگا کر دھونی لین اور غالیہ کے چھٹے اسکے چہرہ وغیرہ پر دین خواہ اور کسی خوشبو کے جو متقوی نفس ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کریں اور دیر تک سوتے رہیں۔ اور جب کسی شخص کو جماع کرنے میں کمی عارض ہو اس سے سبب اسکا پوچھنا چاہیے کہ اسنے کیوں کمی کی ہے اور جو سبب بیان کرے اسکی ضد مخالفت سے اسکا علاج کیا جائے بذریعہ غذا اور دوا کے چنانچہ اس کو ہم بروقت بیان علاج امراض کے لکھینگے

گیارھواں باب اعراض نفسانی کے بیان میں

اعراض نفسانی سے حفظ صحت کی تدبیر یوں ہوتی ہے آدمی کو چاہیے ہمیشہ ہر وقت غم اور غصہ میں گرفتار نہ رہے اور زیادہ رنج کے امور سوچے اور فکر اندیشہ نہ کیا کرے اور نہ حسد کا استعمال کرے کہ یہ سب چیزیں مزاج بدن کو فاسد کر دیتی ہیں اور بدن کی کمزوری اور حرارت غریزی کی ضعف پر عین ہوتی ہیں۔ اور جب کما مبالغہ گرم ہو اسکے بدن میں یہ اعراض ہلکا قسم

پہن پیدا کرتی ہیں جیسے تپ و ق اور قرحہ سل کا ورنہ فیصل ایسی ہوا میں پیدا کرتی ہیں۔ اگر وہ سستے و تپ ہر دو ہی ہوسر
امراض نقصانی سے بچ رہے اور اپنے دل میں قرحہ اور سردی ہو چکا ہو۔ اور یہ اس لیے کہ دل غوطہ رہنے سے حرارت خیریت کی کمی ہوتی
ہوتی ہو و بطرت خارج بدن کے حرارت نس آتی ہو اور نہ مزید ہو نہ جو اور نہ کہ قوت پیدا ہوتی ہو نہ اپنے آپ کے تمامات
میں یعنی جلد اول میں ان امور کا بیان کر دیا ہو اور انہیں نقصانی بدن انسان میں پیدا کرتے ہیں اور یہ بیان اس مقام پر کیا ہو
جس جگہ پہلے ان امور کو بیان کیا ہو طبی میں میں مقالہ پنجم کے ۳۰ وین باب میں

باب اہوالان باب تہتمہ ابدالان کا بغرض حفظ صحت کے

صورت یہ ہو کہ ہمارے بدن میں آب و غذا درگھانے پینے کی چیزوں کے استعمال سے ایسی فضول اور بیکار چیزیں جمع
ہو جاتی ہیں جنکی حاجت ہو نہ ہو بلکہ بغیر طبیعت بدنی کے نہیں ہو۔ اچھن فضول میں کسی قدر غذا ایسے ہیں کہ طبیعت دبرہ بدن اُن کے
خارج کر دینے پر قادر ہو اور روزانہ انکو مختلف راہوں سے خارج کر دیتی ہو جیسے پیشاب پاخانہ اور پسینہ اور سکھار اور نفوٹ وغیرہ۔ اور
لبض اقسام کے فضول وہ ہیں جنکی خراج پڑھا طبیعت غذا دین میں ہر بلکہ محتاج اعانت کی ہو طبیعت سے کہ تہتمہ ان فضول کا جب
میں طبیعت کوئی تدبیر طبیعت تجویز کرے تب ہوتا ہو جس طرح ایسے بدن میں کہ وہ لوگ خراب غذا وغیرہ سے نہیں بچتے ہیں اور بے دھرم
کھاتے پیتے رہتے ہیں اور یہی خراب غذا جب سمرہ پر وارد ہوتی ہو اور سمرہ سے ہضم کر کے اتوں کی حالت دفع کرتا ہو اور اتوں سے
عصارہ اس غذا کا بطور میں جاتا ہو اور نقل اسکا جو باقی رہ جاتا ہو اسکی طرف بہت طبیعت کو کچھ نہیں ہر انداز سکون کرتی ہو اور یہاں
بصورت بیزار ہو سکوا خارج کر دیتی ہو۔ اور عصارہ غذا جو کج حکم میں جاتا ہو جب اسکو کج حکم کرتا ہو اور اسکا خون جاتا ہو اب طبیعت
اسمیں تصرف کرے جو کچھ فضول ہیں انکو جدا کر دیتی ہو اور خالص خون صالح کو بطور ان اوجہ یعنی اندر سے خالی اعضا کے دفع کرتی ہو
اور بیکار شو جسکی حاجت نہیں ہو جیسے پیشاب اسکو بدن سے خارج کر دیتی ہو۔ پھر اگر طبیعت کو ان فضول کا خارج کر دینا کسی سبب
مستعد ہو اور خارج نہ کر سکے اسی کی وجہ سے فریاد ہوتا ہو اور مرض لاحق ہو جاتا ہو۔ یہی صورت ہو جب خون بطور ٹھون کے ہو چکا
کہ جو مقدار خون کی مناسب ٹھون کے ہو اسے تو قبول کر لیتے ہیں اور اپنی طبیعت کی طرف پھیر لیتے ہیں اور جو مقدار خون کے ٹھون کے
مناسب مزاج نہیں ہو اسکی طبیعت اور تحلیل کر دیتے ہیں اور جب ٹھون کو قدرت اسکی تحلیل پر نہ ہوگی وہ مقدار خون کی اعضا سے
بدن کی تجاوز دیت یعنی خالی مقامات میں باقی رہ جاتی ہو اور یہی بقیہ جب متعفن ہو جاتی یعنی تپ پیدا کرتا ہو۔ اور اگر لبض اعضا پر
یہ بقیہ خون کا گراؤ دم پیدا کرتا ہو مناسب اپنی طبیعت کے (اگر دوسری ہو دم دوسری و علیٰ ہذا القیاس) پس اب طبیعت کو مناسب
ہو کہ اگر علامات سے معلوم ہو جائے کہ بدن میں کسی شخص کے کسی قدر فضول باقی رہ جائے ہیں اسکا استفراغ کر دے اور انکو بدن سے
خارج کر دے تاکہ اس تدبیر سے وہ شخص امراض کے پیدا ہونے سے محفوظ ہو جائے۔ اور اسکا علم طبیعت کو اس طرح ہے ہو کہ بدن مذکور
کے حالات کو تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد دریافت کرنا ہے اور خوب تفحص اس کے حالات کا کرنا ہے اور براہ طبیعت جو کچھ اس کے بدن سے
خارج ہوتا ہو اسکو طبیعت بغیر غور دیکھا کرے جیسے پاخانہ اور پیشاب اور پسینہ اور خون حیض وغیرہ اور جو کچھ متعفن سے نکلتا ہو اور جو کچھ بطور
گلے کی جڑوں میں ہو کر آتا ہو اور جو کچھ سینہ سے نکلتا ہو ان سے براہ ہوتا ہو۔ پھر اگر ان میں سے کسی چیز کے خارج ہونے میں کمی نظر آئے یا
انکے جیسے مقدار کھائی جاتی ہو اسکی مناسب ان فضول کا خارج ہونا اور نہ سمجھ جوائی عادت اس شخص کے فضول خارج ہوتی ہو

پیدا ہونے والی سردی میں پیرا پیرا طبیعت رکھنے والے کی اگر یہ سردی بھی حالت پر وہ فضول خانہ
 ہو کر رہے گی۔ لیکن یہ تمام ہونے والی چیزیں خواہ بعض اعتدال سے ہوتی ہوں کسی قدر فصول یکجا ہو گئے ہوں جیسے کہ سینہ میں
 خوراک، دین و برون اور شانہ میں پس، مناسب ہونے والے خارج کرنے میں تمام بدن سے یا عضو مختص سے کوشش اور توجہ کرے
 پھر اگر طبیعت میں احتباس پیدا ہو یعنی قبض ہو گیا ہو اور براں تھوڑا تھوڑا آتا ہو مناسب ہو کہ طبیعت پہلے اسکا سبب معلوم کرے
 کہ قبض کیوں ہوا ہے اگر قبض اسباب کی طوام اور شراب کے ہو اس وقت مناسب ہو کہ غذا اس شخص کی بڑھائی جائے
 اور یہ احتباس بوجہ خشک غذا کھانے کے پیدا ہوا ہو لازم ہو کہ مرطب غذا کھلائی جائے جیسے وہ ترکاری اور ساگ جو نرمی شکر
 پیدا کرتی ہیں مثیل چقندر اور تھوڑا اور چلائی اور لیٹاب زیت اور مری سے خوشبو کر کے۔ اور اگر سبب احتباس کا غذا ہا ہے
 تاہم ہونے والی خواہ غصہ یعنی کھٹی غذاؤں سے قبض پیدا ہوا ہو ایسے شخص کے واسطے چکنے شوربے کے اقسام اور سٹھائی جو
 شیریں یعنی زرد پھل بنائی گئی ہو تجویز کرنی چاہیے۔ اور اگر یہ احتباس طبیعت فقط اسی وجہ سے عارض ہو ہو کہ ترتیب غذا میں
 خطا واقع ہوے ہو اس کے واسطے مناسب ہو کہ ترتیب میں تغیر کر دے اور جو ہلکی عادت ہو ترتیب غذا میں اسی طرت اسکو
 پھیر لائے۔ اور اگر سبب اور انتہا کسی سوء مزاج کی وجہ سے خواب ہو گئی ہیں اور اسکی وجہ سے احتباس طبیعت پیدا ہوا ہو اس وقت
 مناسب ہو کہ تدریج مخالفت اسی سوء مزاج کی کرے۔ اور اگر سبب اور انتہا میں سخت یعنی گرمی اور خشکی آگئی ہو اس وقت
 مناسب ہو کہ اسکی طبیعت کو غذا سے مراد اور مرطب جس سے سردی اور ترسی پیدا ہوتی ہو کھلائے جیسے آب جو ہمراہ ترنجبین
 اور آلو بخارا شیریں اور نوت شیریں اور سالونج پختہ اور ترکاریاں جو مرطب ہیں۔ اور اگر سبب اور انتہا سرد اور خشک ہو گئی
 ہوں اس وقت مناسب ہو کہ مرطب کو غذا سے گرم اور تر کھلائی جائیں جیسے سفید باج یعنی بخنی جو ادنیٰ کے گوشت سے
 پکائی گئی ہو اور چقندر اور بلبلون اور انگور شیریں اور انجیر شیریں اور جھو مارا اور خورمہ اور سفیج اور گنا وغیرہ کھلایا جائے۔ اور
 استعمال قلوں خیار شیریں یعنی مغز ملتاس کا ہمراہ ترنجبین کے کیا جائے۔ پھر اگر احتباس طبیعت کا کسی خلط غلیظ بالزوجت سے
 پیدا ہوا ہو اور صفر دی خلط کی آنتوں میں کم ہو جانے سے ایسے شخص کو مناسب ہو کہ شوربا مرقہ کمنہ کا ہمراہ لعاب قرطم
 یعنی کٹر کے اور ہمراہ بسفلیج کے دیا جائے اور شہد اور آگرم اور سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی آگرم کے ہمراہ اسکو چلائی جائے۔
 ایضا لعوق خیار شیریں جو بدملا کر ہلایا گیا ہو کھلایا جائے۔ پھر اگر اس سے برآمد کار نہ ہو بسبب اس کے کہ خلط نیچے والی آنتوں میں
 ہو تب مناسب ہو کہ حقہ کا استعمال کریں جسکی ترکیب میں یہ اجزا ہوں آب چقندر اور شیریں یعنی روغن کنجد اور مری اور
 شکر سرخ۔ پھر اگر بلغم زیادہ ہو چاہیے کہ شکر کے عوض شہد کو داخل کریں اور بونوق یعنی ولایتی لونا آسمین ملا دین۔ پیشاب کا
 یہ حال ہو اگر کم ہو گیا ہو اور یہ کمی بسبب حرارت کے ہو مناسب ہو کہ اس شخص کو پینول اور جلاب اور مغز خیارین اور یا تخم
 خیارین اور تخم خرچوزہ اور تخم تربز دیا جائے اور اگر کمی پیشاب میں بوجہ برودت کے ہو اس وقت مریض کو کرفس اور زانہ اور تخم
 این دونوں کے اور زہرہ اور انیسون اور دو تو دیا جائے خواہ وہ پانی میں یا ادویہ جو شرب دیے ہوں اور اسکی غذا میں کرفس
 اور بلبلون اور اجائین اور زہرہ اور مخدوسیاہ اور گاجر اور شلغم وغیرہ تجویز کریں۔ اور جبکہ پیشاب بخارہ دونوں کم ہو گئے ہوں اسکو
 مناسب نہیں ہو کہ انکے خارج کرنے میں تاخیر کرے اس لیے کہ پانچ روزہ سے قویج اور ریح پیدا ہوتے ہیں اور کرب اور بھاری

۴۵
 موجودہ وقت میں سکانت
 نہیں ہو

موتی عارض ہوتا ہے۔ پیٹاب کے روکنے سے دشواری برپا ہوتی ہے۔ زروع شانہ پیدا ہوتی ہیں کبھی اور ربول سے اس وقت
اور درشت کونٹ پہنچتا ہے اور بدن میں جنگلی آجاتی ہے اور استسقا زائل ہو جاتا ہے اور اکثر امراض رطوبت کے دور ہوتے ہیں
لیکن ہمیشہ زیادہ پیٹاب آنے سے خشکی بدن میں پیدا ہوتی ہے تاہم بعض اوقات دق اور ذبول پیدا ہوتا ہے اور قروح خندانہ اور
وہ مرض جو بنام بریا بطیس مشہور ہے۔ اگر پسینہ کے آمد رک جائے پس اس کا سبب احتضات یعنی شکر بنانا جلد بدن کا بسبب بروقت
اور سردی کے ایسے رکے ہوئے پسینے کو بذریعہ نرم اور لمبی مالش کے اور بذریعہ ریاضت کے اور حمام میں داخل ہونے سے اور
گرم پانی کا ٹریڈ سینے کے تمام بدن پر لگانا چاہیے۔ اور اگر پسینہ کا بند ہو جانا بسبب دق اور ہوائے گرم اور دھوپ کے چلنے کی وجہ
اسکو بیکرم آب شیرین کے ٹریڈ سے اور روضہ بنفشہ کی مالش بدن پر کرنے سے خواہ نیلو فر کے دھن کی مالش اور نرم نرم بدن کے
لٹنے سے خارج کرنا چاہیے اور بدیر کھجواٹی جو اس کے واسطے ہے جسکے جلد بدن میں کھجواٹی آگیا ہو وجہ نہانے کے پشکری کے پانی میں
خواہ کبری پانی میں نہانے سے۔ اگر سبب پسینہ کے بند ہو جانے کا فقط فصول غلیظہ یا لزجت سے عارض ہو اسکا اور ربول
تدبیر لطیف کے جو کسی قدر گرمی بھی پیدا کرتی ہے کرنا چاہیے جیسے غذا کم کر دینے اور شلی موٹک وغیرہ کا ہمراہ چقندر اور پریون کے
توت کے کھانے خواہ تیر اور پٹاپے ساگ ترکاری وغیرہ کھانا یا قوی مالش اور ریاضت قوی اور نہانا ایسے پانی سے جس میں
نباتات اور مثل کو بوش دیا ہو جیسے باجور اور شبت اور سویا اور برنکاسٹ اور مرزنجوش۔ اور یہ تدبیر بعد استغراغ اور خارج کر دینے
اسی خلط کے بذریعہ ادویہ مسہلہ منعم کے ہونی چاہیے جیسے تربد اور فارلقون اور کرکاسنفر۔ اگر خون حیض کا بند ہو گیا ہو اسکا اور ربول
اور آکے واسطے متحی اور لوبیا سے مرخ اور آب نخود سیاہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور شراب آستین کا استعمال کرنا چاہیے۔ اور یہ تدبیر
اور حیض کی جب تک کہ بوجہ بروقت کے بند ہوا ہو۔ اور اگر بند ہونا حیض کا بسبب حرارت منفرد کے ہو اسوقت مناسب ہے کہ عورت
آب جو اور گلدی اور کھیرہ اور طر شقوق وغیرہ سرد چیزوں کا پانی دینا چاہیے اور دونوں پندلیوں پر محض پیچیاں توڑ دانی چاہیں
اور جس شخص کی خلق اور تالو کے فضلات کی آمد بند ہو جائے اسکو چاہیے مسواک کے اقسام کا استعمال کرے اور گرم پانی سے غرغره
کرنا ہے اور مار العسل سے اور کندر اور ہلک جو ایک قسم کا گوند ہے اسے چائے کہ اس تدبیر سے اس کے فصول رطوبہ مافی خارج ہو جائینگے
اور دونوں نگین اور کان اور خلق سب صاف ہو جائینگے۔ پھر اگر خلط پنے ریشم کی آمد بند ہوئی ہو اور دماغ میں فصول موجود ہوں اسکو
چاہیے کہ ہمیشہ چھینک لانے کی تدبیر کرنا ہے تاکہ میں تہی ڈال کر اور اپنا سر جھکا کر ان پانی کا بخار میں پہنچائے جس میں باجورہ اور
اکلیل الملک جوش دیا ہو کہ یہ تدبیر اسکے دماغ کو پاک کر دے گی اور جو بیماریاں اخلاط غلیظہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں جیسے مرگی اور سکڑ
سب دور ہو جائیں گی خواہ پیدا نہ ہوئی۔ اور اگر فصول کے سدھ میں کثرت ہو گئی ہو اسقدر کہ متلی ہو کر رہی ہو اور سانس الٹی ملتی چل رہی ہو
اور نیچے ہونٹ پر کدھا ہو جو کدھا جاتی رہے اور کب سدھ میں ہوتا ہو اور شکر کا مزہ کڑوا خواہ نگیں یا زرش ہو گیا ہو اسکو مناسب ہے کہ تر
کرنے کا استعمال کرے خصوصاً اگر فصل گرمیوں کی ہو اور تو اس طرح سے کرے کہ پر کو کسی روضہ میں لتیر کر خلق میں ڈالے اور ایسی غذا کھا
استعمال کرے جو کہ تو ہو جائے زمین ہوتی ہیں جسکو ہم پھوڑے فاصلہ سے بعد طور نہا کے لکھینگے۔ پھر اگر فصول سینہ اور پیٹ پر مین جمع
ہو گئے ہوں واجب ہو کہ استعمال ایسے پانی کا کرے جس میں انجیر اور موہن کلان اور شند اور لمبشی اور پشاد نشان کو جوش دیا ہو اور کھنک
شد یا شکر کو عادل کرے اور حریہ جو سوس گندم اور شکر سے بنایا گیا ہو اور اسی طرح سے جو چیز قاطعاً ایسی غذا کے ہو۔ اگر نشانہ اور گردہ

ایتنے نشوونما ہونے کو مناسب ہے کہ اور اربول کی چیزوں کا استعمال کریں جسے کرفس اور رازیانہ اور تخم دونوں کے اور دودھ اور تخم
 لیمونینہ یا تخم خرپوزہ۔ اور رازیانہ ایسے پانی کا کریں جس میں ابونہ اور رازیانہ اور کرفس وغیرہ کو اودھا ہو۔ اور اسی طرح سے مناسب ہے کہ
 اخلاط نکالنے کا استفادہ کر دے جن کہیں وہ خلط اعصاب میں زیادہ موجود ہو۔ اگر خون کی زیادتی بدن میں ہو گئی ہو لازم ہے
 کہ نقد کھلے بغیر ہفت اندام کی کراہی یہ نقد کھل سکتی ہے میری مراد یہ ہے کہ زمانہ اور شہر کی آب و ہوا اور سن اس کا مناسب نقد
 ہو اور اگر ایسا یہ نہیں دونوں اقدیم یعنی دونوں گرین گردن کی یاد دونوں پٹہ لیون پر چینی لگوادے۔ اگر صفر کی زیادتی ہوئی ہو
 اسکو بلبلاب اور آب انار سلم سے ہمراہ شکر کے پلا کر اخراج کر دے خواہ بذریعہ پیلہ کے ہمراہ ترندھی کے خواہ اینکہ شربت دروہرا سکنجبین سے
 ایتیمون کے۔ خواہ مار العسل ہمراہ ایتیمون کے یا البساج ہمراہ پیلہ ترندھی کے جو شانہ کر کے۔ اور اگر خلط بلغم کی زیادتی ہو یا برج فیرا
 میں شہد ملا کر اور غولہ سا ترید ڈال کر استفادہ کرے۔ یا تھوڑا سا مغز قلم ہمراہ ترب کے اور اسی طرح کی اور اشیا ادویہ سہل بلغم جو زیادہ قوی
 ہوں۔ استعمال ایسے یا برج فیرا کا جو شہد سے غیر کیا ہو برہتہ میں ایک مرتبہ کرنا اسکو مفید ہے جسے داغ اور مدہ اور آنتوں میں خلط بلغم
 اور رطوبات فراہم ہوں ایسے کہ یہ دوا ان سب کے واسطے عجب طرح کا تنقیہ کرتی ہے۔ اور اسی طرح سے اسکو یہ دوا نفع کرتی ہے جسکے ٹھون میں
 فضول یا لزوجت فراہم ہوں کہ یہ یا برج طلیف کر کے سب کا اخراج کر دیتا ہے اور بذریعہ دستوں کے خارج کر دیتا ہے۔ مقدار شربت ارکی
 چار درہم کی ہے یعنی ایک تولہ دوا ماشہ۔ اور جس شخص کے ان اعصاب مذکورہ بالا میں فضول مختلف جمع ہو جائیں۔ اسکو چاہیے یا برج کو
 سوکھا ہوا دودھ میں سے تین درہم تک لیکر سکنجبین سے اسکو گوندہ کے خصوصاً وہ سکنجبین جو شکر سے بنائی جاتی ہے اور یہی آئینہ داخل ہے۔
 صفتہ اسی یا برج کی جو مدہ کو پاک کرتی ہے اور آنتوں کو اور ٹھون کو فضول سے پاک صاف کر دیتی ہے اور ریاہ کی تحلیل کرتی ہے اور
 اسکو کھول دیتی ہے جو جگر میں اور طحال اور گردہ میں پڑے ہوں اور اشتہا سے غذا کو بڑھاتی ہے اور ہضم مدہ کو درست کرتی ہے اور ذہن کو
 صاف کرتی ہے اور پیری کو دیر میں آنے دیتی ہے اور یہ یا برج اسکو بھی نافع ہے جو ارادہ اپنی حفظ صحت کا کرے خصوصاً اگر بلغم کے غالب
 ہونے سے اسکی طبیعت پر صحت میں فرق آیا ہو۔ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد چار درہم یعنی ایک تولہ دوا ماشہ تخم رازیانہ اور اجوائین
 اور مٹی چیلی ہوئی اور انستین ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مصطکی سنبل طلیف دار چینی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
 صبر سقوطی تیس درہم یعنی آٹھ تولہ دوا ماشہ سب کو نرم نرم کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں۔ پھر اگر غالب مزاج پر خلط بلغمی ہو پس مقدار
 شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دینی چاہیے آب برگ اترج یعنی لیموے کا لائے کے پتے کے پانی میں گوندہ کر۔ اور
 جسکے بدن میں ہمراہ بلغم کے صفرا بھی ہو اسکو یہ سفوف سکنجبین ملا کر کھلانا چاہیے۔ اور جسکے بدن میں ان دونوں خلط کے ہمراہ سودا بھی
 خلط بھی ہو اسکے واسطے ان دواؤں پر ایتیمون اقربطی پانچ درہم یعنی ساڑھے سترہ ماشہ بڑھالینی چاہیے اور بعد ازاں ایتیمون کے
 سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ تک یہ سفوف آب بادنجویہ تازہ میں گوندہ کر خواہ آب فوٹیج برے میں استہار کھلایا جائے۔ اور
 جس کسی کے مفید میں کسی قدر بلواسیر نمایاں ہوتی ہو اسکے واسطے ان ہری پیون کے پانی میں تھوڑے سے مغل اریق یعنی گوگل
 بھی گھول دینی چاہیے یعنی ہر ایک کی مقدار شربت مذکور کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے گوگل داخل کرنی چاہیے کہ اسکا نفع موجب ہے۔
 واسطے حفظ صحت کے بشرطیکہ بروقت حاجت اسکا استعمال کیا جائے۔ بہت فہل اور بہترین اشیا اور زیادہ نافع تدبیر جو بروقت
 اسلئے بدن کے تمام اخلاط میں مشتمل ہوتی ہے کہ بذریعہ قوت کے استفادہ اخلاط نکال دیا جائے۔ ایسے کہ بہت سے اقسام امراض کو بھی

مفتاح الہدیٰ
باب تفریقہ ابدال کا فہرست حفظ صحت کے

ہمراہ تنقیہ اخلاط کے مفید ہوتی ہے اور انجملہ یہ بات ہے کہ گروہ کے اسامہ درد کو فائدہ کرتی ہے اور جو سہ اندرونی احتشامین یعنی اوجھین
بڑے ہوں انکی تصحیح کرتی ہے اور اسلئے کہ حرکت قوی بروقت تو کرنے کے کرنی پڑتی ہے اور جو اخلاط غلیظ مجاری میں ہیں اور درد و
مقامات بدن میں ہیں جیسے دونوں کو لے اور دونوں زانو اور قدم انکو بھی خارج کر دیتی ہے۔ اور جیسے مرض عرق النساء اور وجع الکبہ
یعنی زانو کا درد اور نقرس جو پائون کے انگوٹھے سے شروع ہوتا ہے اور دیگر امراض کو تو کرنے سے نفع ہوتا ہے اور ان امراض میں قوی
کرنے کا فائدہ بہت کرانے سے زیادہ ہے لیکن سر اور گردن اور سینہ اور مہلیوں کے امراض میں اہمال بہتر ہے قوی سے اسلئے کہ تو کرنے
کبھی یہ بیماریاں بڑھ جاتی ہیں اول امر میں۔ یعنی اگر ابتدائیں ان امراض کے تو کرانی جانی یہ امراض بڑھ جائینگے۔ جالینوس نے
اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرز میں لکھا ہے کہ تو کرنا اس خون کی آمد کو فائدہ کرتا ہے جو کسی متحرک خواہ ساکن رگ کے پھٹ جانے سے
خارج ہوتا ہو اور جو خون مقعد اور گروہ اور مثانہ اور رحم سے آتا ہو اور یہ فعل اور اثر تو کا فقط اسی وجہ سے ہے کہ امتلا کو کم کرتی ہے اور
اور زیادہ کو جذب کرتی ہے اور جس طرف سے خون۔ مذکور خارج ہو رہا تھا اسکے ضد اور مخالفت جانب میں جذب کرتی ہے۔ اور اسکا
ثبوت یہ ہے کہ جیسے اگر ہمارا ارادہ ہو کسی شخص کی تو کو بند کر دین اسوقت ہم ہتھمال حقہ کا کرین گئے تاکہ مادہ بطرف ہنفل کے جذب
ہو جائے اسی طرح سے اگر نیچے والے اعضا کے مادہ کو ہم اوپر کی طرف جذب کرنا چاہیں اسوقت ہم تو کرنے کا حکم کریں گے۔ کبھی تو کرنے
سے نفع بہت سے بیماریوں میں ہوتا ہے اور تو کرنے فقط صحت کی اچھی تدبیر ہے اور موافق اور درست بھی ہے خصوصاً جبکہ معدہ میں
بلغم پیدا ہوتا ہو بکثرت اور غلیظ بھی ہو کہ ایسے وقت تو کرانے کی دوائے سہل دینے سے زیادہ تر مناسب ہے اسلئے کہ یہ اخلاط بلغمی
اکثر تومعدہ کی سلوٹوں میں جمع ہو جاتی ہیں اور معدہ کے اوپر والے حصہ میں پس تو کرانے سے ان مقامات کا تنقیہ اور صفائی بخوبی
ہو جاتی ہے اسلئے کہ بروقت تو کرنے کے جو گرمی پیدا ہوتی ہے اس سے یہ اخلاط گھل جاتے ہیں اور گھل کر اوپر معدہ کے تیرنے
لگتے ہیں پس باسانی تو کرنے سے منع ہو جاتے ہیں۔ اگر قرہ اندام آدمی کو تو کرانی منظور ہو اور اس شخص کو جبکہ مزاج پر غلبہ
بلغم کا ہو مناسب ہے کہ غذا سے پہلے اور ریاضت کے بعد تو کرانی جائے اور استحمام یعنی حمام کرنے سے پہلے تاکہ خلط بلغمی گھل کر
رفیق ہو جائے اور شہین تلطیف آجائے اور مجاری یعنی راجین جو اخلاط کی آمد برآمد کی ہیں کشادہ ہو جائیں۔ اور مولیٰ سکنجبین
اور مارا العسل اور سوئے کے پانی میں بھگو کر کھلائی جائے۔ پھر اگر قبل از غذا کے باسانی تو نہو سکے پس بعد خوب پیٹ بھر کر غذا
کھلانے کی بشرطیکہ غذا ملطفت ہو جیسے شور مچھلی اور مولیٰ اور سویا اور رائی کا جو شانہ اور مولیٰ سکنجبین میں بھگوئی ہوئی اور وہ آب
جو پلایا جائے حسین غاشا اور نوفا کو مع شہد کے جوش دیا ہو اور پیاسا اگر اُنکے پینے سے معلوم ہو صبر کرے اور جب خوب پیاس کا
غلبہ ہو تب تو کرے پھر لازم ہے کہ سہدہ کے غلات کرنے اور پاک کر ڈالنے میں پوری کوشش کرے اور قوی سے فارغ ہونے کے بعد شراب
اور بلور یعنی گلاب سے منہ دھو ڈالے اور بعد از ان تھوڑے سے حندیقون یعنی شراب کہنہ پی جائے اور شربت سیب کا جو عود
اور سبک اور مشک سے خوشبو کیا ہوا ہو اور زنجبیل کامرے اور ہر کامرے متادل کرے۔ لیکن لاغر اندام آدمی اور جبکہ معدہ میں
صفراوی اخلاط بھرے ہوں انکو تو کرانے بدون ریاضت کے مناسب ہے لیکن گرم پانی سے نملا کر بے درنگ تو کرانی چاہیے
اور بعد طعام اور شراب کے تو کرانی چاہیے اور تو کرانے پر معین اُنکے واسطے سکنجبین ہمراہ آب گرم کے اور تازہ مچھلی کھلائی اور
خرچورہ اور تجموہ اور کشک جو ہمراہ سکنجبین اور آب گرم وغیرہ ایسے ہی صفرا شکن چیزوں کے تاکہ ان چیزوں کی امداد سے

نقص و مفراوی کا حرج بآسانی ہو اگر اُنکے بدن میں رطوبت کم ہو اور بعد تو کرنے کے جلاب اور کینجین اور شربت سیب اور شربت نار و غیرہ آبی قسم کی چیزیں پلائی جائیں۔ اور جن لوگوں کے بدن لاغری اور فریبی میں درمیانی حالت پر ہیں اور جسکے بدن میں فضلہ طرح طرح کے جراثیم ہوں اُنکو تو کرانیے کا حکم بعد مختلف طور اور مختلف طبائع اور مزہ کی غذا کھلانے کی دینا چاہیے تاکہ بعض قسم کی غذا اُن کی تحلیل کر دی اور بعض قسم کی غذا اُن کی اخلاط کو پارہ پارہ کرے اور لطیف کر دے اور بعض قسم غذا کی جو کو برا ٹھیکہ کرے۔ اور ایسی مختلف غذاؤں کے بعد یہ لوگ مختلف اقسام کے بنید کا بھی استعمال کریں کوئی تو بنید کتہ اور گرم مزاج کے ہو اور بعض قسم کے بنید تدرہ اور شیریں ہو تاکہ یہ اقسام بنید کے بھی مختلف اثر کریں مناسب ہو کہ بعد غذا کھانے کے یہ لوگ خراب ایک گھنٹہ بعد تناول کریں اور متواتر شراب کو پلانا چاہیے اور مقدار بھی زیادہ دینی چاہیے اور بعد ایک گھنٹہ کے تو کرانی چاہیے شراب پلانے سے تاکہ شراب معدہ سے نفوذ کر جائے اور اُنکے ہمراہ غذا بھی نفوذ کر کے معدہ سے اتر جائے اور التزام کریں یہ لوگ تو کرنے کا ہر ایک چیز کے واسطے جو معدہ میں پیدا ہوئی ہو کھا گلی ڈال کر تو کرے خواہ پر سے جو روغن کیند میں ڈوبا گیا ہو خواہ اُس پانی میں جس میں سویا اور شہد کو جوش دیا ہو اور اس پر کو چند بار طلق میں ڈالنا چاہیے۔ منجملہ اُن اشیاء کے جو تو کرنے پر مبین ہو اور بہ سہولت تو کرادے یہ ہو کہ روغن کسی قسم کا جوش کیے ہوئے پانی میں خوب طرح سے گھسیں اور پلا دیں اور اُنکے معدہ اور نازک پر تکید کریں یعنی سیکین پھر جب تو اچھی طرح سے ہو چکے اپنے چہرہ پر گلاب سرکہ ملا کر تھوڑا سا ملین۔ اور اسی کی کلیاں کریں کہ یہ تدبیر دانٹوں کو نفع کرنی ہو اور غریب کا ضرر دانٹوں کو نہیں پہونچنے دیتی ہو۔ اور بعد تو کرنے کے کینجین اور جلاب کو تناول کریں اور شربت سیب کا خواہ اور اسی طرح کی کوئی چیز مناسب نہیں ہو کہ بعد تو کرنے کے جو گھنٹہ تک غذا کھائے خواہ اس سے زیادہ زمانہ تک۔ اور پھر جب غذا تناول بھی کرے بعد اتنے زمانہ کے لازم ہو کہ تھوڑی اور لطیف ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور تیرہ اور تیرہ وغیرہ۔ تاکہ خوراک کی بات نہیں ہو اگر آدمی سینہ میں دو مرتبہ تو کا استعمال کرے خواہ ایک مرتبہ خصوصاً گرمیوں کی فصل میں تاکہ معدہ اور بدن فضول سے پاک ہو جائے۔ اور سب سے بہتر یہ طریقہ ہو کہ تو کا استعمال دو روز متواتر کیا کرے تاکہ دوسرے دن معدہ خوب پاک ہو جائے اور جس فضلہ کا کھانا دشوار تھا پہلے روز وہ دوسرے دن خارج ہو جائے۔ اور اسکا سبب یہ ہو کہ پہلے دن تو کرنے سے جو فضلہ دور کر گئے ہیں ہوتا ہو وہ کچھ کمزور ہیں آجاتا ہو اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو اور اُس روز یہ فضلہ جو جکم ہونے کے خارج نہیں ہوتا ہو۔ اور جب دوسرے دن تو کر گیا ہو کہ اب یہ فضلہ صحت ہو چکا ہو اور معدہ میں آچکا ہو اب دوبارہ تو کرنے سے یہ فضلہ بھی خارج ہو جائیگا اور معدہ بخوبی پاک ہو جائیگا۔ یہ مناسب نہیں ہو کہ تو کرنے کے واسطے ایک وقت میں قرار دے کہ وہ دن اور وہ وقت بہتر نہ مادت کے جو چاہے بلکہ چاہیے کہ اوقات میں تغیر تبدل اختلاف کرتا رہے اس طرح کہ کبھی مقدم اور اہل اوقات میں کسی حدیث کے اور کسی اور خزانہ میں بلا ترتیب اور بے انتظام تو کا استعمال کرنا چاہیے پس اسی طریقہ سے تو کا استعمال کرنا مناسب ہو۔ اور یہ مسئلہ کا استعمال بغرض حفظ صحت کے مناسب نہیں ہو کہ سوائے وہ وقت فصل ربیع اور خربہ کے اور کسی فصل میں کیا جائے۔ اسلئے کہ بدن ان دونوں زمانہ میں زیادہ تحمل اور برداشت ایسی غذاؤں کی کر سکتے ہیں جو بقوت اخراج مادہ کا بندہ استعمال کے کرتے ہیں۔ اور ہم ان غذاؤں کو آئندہ اور ان میں کیسے تکب ہم ملاجی اسرار کا بیان کر چکے۔ مناسب ہو کہ تو کرنے سے پہلے وہ آدمی جو صحت اور توانا ہو اور صحت پر غرض اس کے ہلکا استعداد ہو۔ اور وہ آدمی جسکے سینہ میں اسلئے میں اسکے کوئی بیماری ہو یا کوئی عیب ہو یا کسی شخص سے کسی شخص سے بچے بلکہ ہر آدمی تو کرانی چاہیے اسلئے کہ اسکا معدہ سے ہر گز نہ ہو جائے اسلئے

کر ایسے لوگ اگر کوئی ایسا نہ ہو کہ اس کے اندر اس قدر قوی ہوگا انہیں انسانی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ پھر اگر میں میں تیز فہم
مجموع ہوں انکی شناخت یہ ہو کہ آدمی اپنے بدن کی جلد میں چھین پانا اور پیشاب اور پاخانہ میں اس کے سوزش ہوئی۔ نیسے شخص کے
لیسے مناسب ہو کہ چند روز اسکو مارا جائے۔ عجب حاجت پلا یا جائے اور اگر اس کے پلانے سے مسدود پر اس کے گرائی اور پوچھ پیدا ہوتا ہو تو
خوش اسانگ یا قند سپید پلا یا جائے۔ اگر اس تدبیر سے اسکو بقدر مناسب دست آ جائیں بہتر ہو ورنہ پیلہ زرد بقدر حاجت مارا جائیں
میں داخل کریں کہ اب اسکا بدن تیز فہم سے پاک ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ

تیرھواں باب عادت کی نظر کرنے کے بیان میں

فرد مناسب ہو کہ جلد قواعد میں حفظ صحت کے آدمی کی عادت پر بھی نظر کرنی چاہیے اسلئے کہ عادت کا خیال کرنا ایک عظیم
قواعد حفظ صحت اور علاج امراض کے قواعد میں اسلئے کہ عادت اور خوگرمی کسی امر کی جب زمانہ دراز میں ہو جاتی ہو وہ امر بہتر ہو
اور خلقی امور کے ہو جاتا ہو۔ اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کہ عادت دوسری طبیعت انسان کی ہے۔ عادت انسان کی مختلف
طرح پر ہوتی ہیں اور انکے اقسام بہت سے ہیں۔ از انجملہ ملاقات ہوائی خاص کی خوگرمی ہو مراد یہ ہے کہ ایک ملک یا ایک قسم خاص میں
ہول کے آدمی کا رہنا۔ اور از انجملہ اقسام آدمی اور زمانے کی خوگرمی (جیسے ہمارے ملک کے ہندوؤں کو جو از انجملہ اقسام شراب اور طعام پینے
کھانے پینے کی چیزوں کی خوگرمی۔ از انجملہ خواب اور بیداری کی عادت از انجملہ جامع کی عادت۔ از انجملہ استغفارات کی عادت پینے
بدن سے بذریعہ ہائے مختلف فضول بدن کا خارج ہونا جیسے خون حیض یا بواسیر یا آب نزول وغیرہ کا خارج ہونا بطور عادت کے
ایسے ہی امور عادت کے جنکو ہم تدبیر حفظ صحت میں ذکر کیا ہے کہ انکی خوگرمی آدمی کو ہو جاتی ہو اور زمانہ دراز تک اسے موقوف ہو کر رہنا
اسکا حال ہوتا ہو کہ وہ امور بہتر اور طبیعت کے ہو جاتی ہیں اب اسے جدا ہوتا اسکو دشوار ہو جاتا ہے وادہ اعلم ملاقات ہوا کا بیان یہ ہے
کہ آدمیوں کی شان سے یہ بات کہ جسکو مادی ہوائی گرم میں رہنے کی اور اپنے اسد بدن میں اسی ہوا میں تصرف کرنے کی ہو جاتی ہو اسکو
ایسی ہوا سے کسی قسم کا فر نہیں پہونچتا اور یہی آدمی اگر سرد سیر ملک میں جائے جہاں کی ہوا سرد ہو اسکو فر پہونچتا اور برداشت اور
صبر ایسے مقام کے رہنے پر نہ کر سکتا جیسے وہ لوگ جو کنارہ پر دریائے جنوبی کے رہتے ہیں خواہ جنوبی شہروں کے رہنے والے اور جنوب کے
مقامات کے باشندے مگر جم جنوبی شہر اور بلاد سے بظاہر مراد عموماً یہی ہے کہ میل کلی سے جنوب کی طرف جو مقامات ہیں یعنی خط استوا
سارے بائیں درجہ شمال پر جو مقام ہوا اس سے بطرف جنوب کے جو مقامات ہیں انکو جنوبی بلاد تصور کرو اور بقدر قرب خط استوا کے ہو
وہی جنوبی بلد سمجھا جائیے مثلاً جیسے کہ آفریقہ کے سامنے کلام کرنا ہو مثلاً اور اسی طرح کے جانے والے خواہ زر کر کہ لوگ
حوادث سے چنانچہ انہیں پاتے ہیں اور گرم امراض اپنے آسانی سے گذر جاتے ہیں اور گرم امراض کا تحمل انکو زیادہ ہے نسبت سرد
امراض کے۔ اور اسکے مخالف بھی ایسا ہی حکم ہے جو لوگ سرد ہوا میں اپنی اوقات شاید روزی صرف کرتے ہیں جب حرارت اور گرمی سے
ملاتی ہوتے ہیں انکو ایذا پہونچتی ہو اور انکے جسم کو فر پہونچتا ہے جیسے وہ لوگ جو شمالی ملکوں میں رہتے ہیں اور سرد مقامات کے رہنے والے
جیسے سرد دریاؤں کے رہنے والے جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ پانی میں رہنے کا ہے جیسے اہل گیر اور دھوبی اور ملایہ کہ یہ لوگ سردی سے ایذا
نہیں پاتے ہیں اور جب انکو سرد امراض لاحق ہوتے ہیں آسانی سے ہوتے ہیں اور ایسے امراض کا تحمل انکو ہوتا ہے نسبت گرم امراض کے
اور یہی حال کہیں شخص کا جو سرد خشک ہوا کا رہنے والا ہے جیسے خشک پہاڑ اور صحرا اور بایاں اور جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ کاشتکاری کا ہے

۱۰۰۰ بادامیں جو بڑیوں کا شکار کرتے ہیں یا قزول جو صحرانی جانوروں کے شکاری ہیں کہ ایسے لوگ دھوپ سے ایدہ نہیں پاتے ہیں اور جب انکو سرد خشک امراض لاحق ہوں آسان ہونگے بہ نسبت سرد تر امراض کے اور سرد خشک امراض کا تحمل انکو زیادہ ہوگا اور نجات ان کو امراض سے انکو آسانی ہوگی بریاضت کا بیان جو شخص محنت اور تعب کا اور زیادہ حرکت کرنے کا جو کہ ہو اسکو اسکا تحمل بھی زیادہ ہو اور یہ سہولت اسکی برداشت کر سکتا ہو اور اسکی تحمل اور ماندگی بھی اس سے نہیں ہوتی اور اگر آدمی آرام اور راحت خلافت عادت کرنے لگے اب اسی ایذا اور جسم میں اس کے اضطراب پیدا ہوگا اور سبب اس کا اضطراب کا یہ ہوگا کہ جو فضول اس کے بدن کے ریاضت سے تحلیل پاتے تھے آرام اور راحت کے وقت تحلیل پانینگے۔ اور جو آدمی جو آرام اور راحت کا ہو اگر اس سے مشقت کرائی جائے اگرچہ تھوڑی ہی سی پھر بھی اسکو تحمل اور ماندگی عارض ہوگی ریاضت بھی ہر آدمی کے مختلف ہوتی ہے بعض آدمی پاؤں کی ریاضت کرتے ہیں جیسے ناچنے والے (گتھک اور کسبیاں وغیرہ) اور جیسے دھان وغیرہ کی مالش کرنے والے جو پاؤں سے پیال اور جھنس کو ملتے ہیں جسکو دیہاتی زبان میں انونا بولتے ہیں۔ بعض آدمی کو عادت تمام بدن سے ریاضت کے ہوتی ہے جیسے کشتی لانے والی تمام بدن سے گرفت کرنے والی دوسرے آدمی کی خواہ گیند کھیلنے والے اور سوت کا تانا بانا تننے بننے والے اور بخت سے پیشہ و راسی قسم کے۔ پھر انہیں بھی کچھ ایسے لوگ ہیں جنکا تعب قوی ہے جیسے چوہا کوٹنے والے خواہ لوہے اور پتیل کا نیسے کو گھسنے سے کوٹنے والے اور بعض لوگ ایسے ہیں جنکی محنت ضعیف ہے جیسے کاتب اور معذور اور درزی اور اسی طرح کے پیشہ ور۔ بعض آدمی فقط پیچھے سے محنت کا کام کیتے ہیں جیسے حامل جسکو موٹیا مزدور کہتے ہیں کہ فقط پیچھے پر بوجھ اٹھاتے ہیں ہر ایک آدمی جو کسی تعب کا جو کہ آدمی میں ہو اگر آرام ہو اور اگر فہم کرے کہ دوسری قسم کی محنت کرے جسکی جو کہ کسی سے نہ ہو اسکی برداشت بڑھ سکے اور نہ اسکی قوت تحمل اس دوسری محنت کے ہوگی۔ اسلیئے کہ جسکو عادت یہ ہو کہ تمام بدن کی محنت کرتا ہو۔ اگر وہ چاہے کسی بھاری بوجھ کو اٹھائے نہ اٹھائے گا اور اگر ممانعت دراز کا جانا چاہے چل نہ سکے گا۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کہ جو شخص جو کہ کسی تعب کا ہو اگرچہ پیر اور ضعیف بھی ہو پھر بھی اسکو تحمل اسی محنت کا زیادہ ہے بہ نسبت اس کے جو کہ کسی ایسی محنت کا نہ ہو اگرچہ قوی جوان کیوں نہ ہو اور اسکا سبب یہ ہے کہ جو شخص کسی خاص کام کو ہمیشہ کرتا ہو اسکی قوت ایسی ہی محنت کی تحمل ہو جاتی ہے اور اسکو برداشت بھی اسکی ہوتی ہے پس اس وجہ سے زیادہ تر صابرا اسی کام پر ہوتا ہے اور دیگر اعضاء بدن اس کے جو کہ زمین میں ایسے تعب کے اور ہمیشہ اٹکو سکون اور آرام رہتا ہے وہ کب تحمل ایسے تعب کا کر سکے۔ بعض آدمی آرام اور راحت کا جو کہ ہوتا ہے وہ کسی قسم کی محنت اور تعب پر تحمل نہیں کر سکتا ہے اور اگر تھوڑی سی محنت بھی اس سے لیجائے ماندگی اور تعب اسکو جلد پہونچتا ہے اسکی تمام یعنی نمٹانے کی عادت بعض آدمیوں کو روزانہ نمٹانے کی جو کہ ہوتی ہے اور ایسے لوگ اگر چند روز نمٹا سو قوت کریں انکو فرج جہانی پہونچتا ہے اسلیئے کہ جو فضول بوجھ آگرم سے نمٹانے کے خواہ حمام کرنے سے انکے بدن سے تحلیل پاتے تھے انکی تحلیل ٹوٹ جاتی ہے۔ ایسے ہی لوگوں کے واسطے طبیعت کو چاہیے انھیں عام اجازت دے بروقت تپ ہونے کے کہ اسی پانی سے نمائیں جسکی جو کہ آدمی انکو ہو رہی ہے اگرچہ علامات نفع مادہ تپ کے ظاہر نہ ہو۔ بعض ایسے آدمی ہوتے ہیں جو کبھی نمٹاتے ہی نہیں پھر اگر ایسے آدمی حمام میں نمائیں انکے بدن میں سخت اور گرمی پیدا ہوتی ہے اور اگر دیر تک حمام میں ٹھہریں انکو کرب اور شمی عارض ہوگی۔ پس جسکو کوئی چیز اسی قسم کی عارض ہو حمام میں نمٹانے خواہ زیادہ ٹھہرنے سے مناسب ہے اسکو حکم دیا جا کہ سرد پانی اپنے چہرہ پر چھڑکے اور سکنجبین خواہ جلاب اسے پلایا جائے بروقت سے ٹھنڈا کر کے بعد اسکے کہ وہ حمام سے باہر آئے اور ڈوٹی شراب آب آئینہ میں چھڑک کر اسکو کھلائی جائے۔ بعض آدمی کہ یہ عادت پڑ جاتی ہے کہ بعد غذا کے حمام میں خواہ آگرم سے نمٹا تا پھر اگر وہ قبل غذا کے داخل حمام ہوتا ہے اسکو

ضعف اور عیشی خاص ہوتی اور ریبات اکثر اسی کو عارض ہوتی جسکی بلند بدلتا اور واصل ہوا ایسے کاسک بدن سے بکثرت تحلیل
فصول وغیرہ کی ہوتی جو پس مناسب ہو کہ ایسے آدمی کو قبل جانے عام کے خورسی سی غذا دیجے خاص خاص طعام کی عادتوں
اور خاص خاص چیزوں کے پینے کے عادات کی یہ صورت ہو کہ بعض آدمی کسی خاص کیفیت کے کھانے اور پینے والی اشیاء کے خوگر ہوتے ہیں
اور بعض لوگ کسی مقدار خاص کی اشیاء مذکورہ کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسی چیزوں کے اوقات مخصوص میں خوگر ہوتے
ہیں اور بعض لوگ حرمت لینے بار بار تناول کرنے کے خوگر ہوتے ہیں۔ کیفیت کی رو سے عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی کو خوری گرم
غذا کھانے کی ہوتی ہو کہ کھانا ایسی غذا نہیں دیتی اور سرد غذا سے انکو ایذا پہنچتی ہو اور برعکس ایسے لوگ کوئی آدمی مادی سرد غذا کھانے کا
ہو وہ گرم غذا کھانے کی برداشت نہیں کر سکتا ہو بلکہ اس سے ایذا پاتا ہو۔ پس مناسب ہو کہ جو شخص ایسی غذا کھائے جسکی خوری ناسے ہو
پس وہ تدبیر اسکے ساتھ کرے جو صدمہ نالت اسے قدارے عادات کی ہو بعض آدمیوں کو عادت غلط غذاؤں کے تناول کی ہوتی ہو جو
دیرین ہضم ہوتی ہیں اور بدشوری صدمہ میں پختی ہیں اور لطیف غذا اسکے صدمہ میں اچھی طرح سے ہضم نہیں ہوتی ہو جسکی آئندہ خوری
نہو جب یہ ہو کہ آئندہ صدمہ نہ ایسی لطیف غذا کو قبول کرنے میں اور نہ ایسی لطیف غذا کی طرف صدمہ کو آنکی رغبت ہوتی ہو۔ ایسے لوگ
بھوک پر ہضم نہیں کر سکتے۔ اور بھوک سے انکو ایذا پہنچتی ہو اور جب کسی مرض میں گرفتار ہوتے ہیں مناسب نہیں ہو کہ انکو غذا سے منع کیا جا
بقدر طاقت کے۔ اور اگر غذا سے انکو طیب منع کر لیا ہو جو ضعف کے ہلاک ہو جائینگے بعض لوگ مادی لطیف غذاؤں کے ہونے میں جیسے
چوزہ کا گوشت اور تیر اور شیر کا گوشت خواہ زکریا یاں لطیف اقسام کی اور ماک وغیرہ ایسے لوگ قادر غذا سے غلیظہ کے تناول پر نہیں ہوتے
اور نہ ایسی غذا کو ہضم کر سکتے ہیں۔ اور اگر غذا سے غلیظہ کھا جس میں اس کے صدمہ میں ہضم نہیں ہوتی ہو اور اگر انی اور غسل اور حرکت میں بہن
کی شستی پیدا کرتی ہو۔ پس مناسب ہو کہ ایسے شخص کو جب کوئی غذا سے غلیظہ کھائیں اور اس سے کھانا ایذا انکو پہنچتی ہو تو کما ہمتاں کر دیں
اور اگر کوئی ممکن ہو دیر تک سو رہیں اور وقت صبح سے دیر کے غذا کھائیں۔ بعض آدمی معتدل غذا کھانے کے خوگر ہوتے ہیں جیسے گوشت
کے معتدل اقسام اور روٹی پاکیزہ لطیف قسم کی اور فواکہ میں انجیر اور انگوٹھ وغیرہ ایسے لوگ لطیف اور غلیظہ دونوں قسم کی غذاؤں کے کھانے
سے ایذا پاتے ہیں غلیظہ غذا سے تو ایذا یوں ہوتی ہو کہ اسے ہضم نہیں کر سکتے۔ اور فواکہ صدمہ سے غلیظہ غذا اڑتی ہو سرعت اور لطیف
غذا آنکی تو تون کو کم کرتی ہو اور آئینہ استر قادر قبول پیدا کرتی ہو پینے قوت واصل ہو جاتی ہو اور لاعری اور کمزوری آئینہ جانی ہو
اسی قسم میں وہ آدمی بھی ہو جسکو عادت سیدہ کی روٹی کھانے کی ہو پھر ادیم ہو کہ سوچی کی روٹی کھاتا ہو۔ پس ایسے آدمی کو آٹے کی روٹی
موافق نہیں ہوتی ہو اور بعض آدمی خشک پینے آٹے کی روٹی چپاتی وغیرہ کے خوگر ہوتے ہیں انکو سیدہ کی روٹی نہیں پختی ہو۔ بعض آدمی
جو کی روٹی کے عادی ہوتے ہیں یا چٹا اور شر وغیرہ کی روٹی کھاتے ہیں انکو گھوٹوں کے آٹے کی روٹی ہضم نہیں ہوتی ہو۔ اور اسی طرح کھانا
ہو آدمیوں کا اور قسم کی غذاؤں کے عادی ہونے میں۔ تاہم بعض آدمی خواب کیوس بننے والی غذا کے خوگر ہوتے ہیں اور انکو اسی غذا
میں لذت ہوتی ہو اور وہی غذا انکو بھاتی ہو اور قسم کی غذا سے انکو لذت نہیں ہوتی ہو اور انکو ایسی ہی غذا اسقدر ملائم اور گوارا ہوتی ہو
کہ اور طرح کی طیبہ اور پاکیزہ غذا کھا کیوس جید ہو اسقدر گوارا نہیں ہوتی ہو۔ پس اسی واسطے مناسب ہو کہ طیبہ کو کس غذا وغیرہ کا
آدمی زمانہ دراز سے خوگر ہو گیا ہو یا جس غذا کی طرف اسکی رغبت زیادہ ہو اور اسے وہ غذا موافق زیادہ ہوتی ہو اور اس کے مشہد میں
تدبیر معلوم ہوتی ہو اگر وہ غذا اصل اچھی ہو کہ ایسے شخص کو اس کے کھانے سے منع کر کے اور اسکو اسی کی عادت پر رہنے دے

اس لیے کہ وہی حکم و موافق ہو اور مناسب اسکے بدن کے اور اعضا سے بدنی کے ہر اور زیادہ تر انکی طبیعت اسکو قبول کرتی ہر بہ نسبت اور غذا کے جب تک کہ اسکا گوشت اس غذا کے ہوا جائے اگرچہ وہ غذا سے غیر مستعد و محمود اور اچھی بھی ہو۔ اسی طرح اگر کوئی آدمی مدت تک کسی غذا کا جو کھو کر ہو جائے اور اسکا سہارہ اسے قبول کر لیتا ہو اور اعضا سے بدنی جیسی اسکے جو کھو گئے ہوں اور طبیعت اعضا کی اسی غذا کی طرف متوجہ ہو جاتی ہو اور اسکے مثاقل اور منہورت اور مناسب کی طرف پھر گئی ہو اور یہ گوارا شہوت جلد متغیر ہو جاتی ہو اور طبیعت اعضا کی طرف جلد بدل جاتی ہو اور مشابہہ ہر اعضا کے ہو جاتی ہو اس لیے کہ ہر ایک شے جو متغیر ہو جاتی ہو اسی کی طرف متخیل ہوتی ہو جو اسکی ہ صورت ہو۔ لیکن مناسب ہو اگر یہ غذا خراب اور مری زیادہ تر ہو اور اسکی خرابی درجہ آخر اطباء پر ہو پس ایسی غذا سے دوسری غذا کی طرف انتقال کہے اور اسکی صورت یہ ہو کہ اکثر آدمی خواب غذاؤں کے کھانے پر جو کھو جاتے ہیں جتنکے کیسوس خراب ہوتے ہیں اور خون جو ایسی غذا سے پیدا ہوتا ہو وہ بھی خراب ہوتا ہو اور وہ لوگ اپنی خولی ہضم پر نادان اور فریفتہ ہوتے ہیں کہ چونکہ خوب ہضم ہو جاتی ہو اور سلامت حال ہو کر رہتا ہو۔ حالانکہ یہ خراب غذا رفتہ رفتہ زمانہ دراز میں انکے بدن میں اغلاط و دی فراہم کرتی جاتی ہو جس سے امراض ہلک اور صعب پیدا کرتی ہو پھر مکی توضیح ہو کہ بعض آدمی ہمیشہ صغیر کی پیدائش والی غذا کا استعمال کرتے ہیں جیسے تیز اور قوی حوراک غذا مثلاً پیاز اور لہسن اور گندہ اور رائی اور بالون اور گرم مصالح جیسے مرچ اور سونٹھ اور شراب کثرت پیاز و خوراک شراب خالص یا اور اسی طرح کی چیزیں پس اسکا بدن گرم ہو جاتا ہو اور خون اسکا تپلا ہو جاتا ہو اور گرم ہو جاتا ہو اور صغیر کی پیدائش زیادہ اسکے بدن میں ہوتی ہو۔ پھر اگر زیادہ زمانہ ایسی غذاؤں کے استعمال میں گزر جائے صغیر آدمی بیماریاں پیدا ہوگی جیسے خجیہ بے بوٹ ایک مذراہ کر کے آسے اور حرارت جگر اور سیرقان اور پھر اگر اس سے بھی زیادہ مدت استعمال ایسی غذا کی رہے گی اور کوئی مرض اسی قسم کا پیدا ہو گا خون کو جلادگی اور تھکد بطرف خلط سودا کے بدل دیگی اور صمغ اعضا کو سکادگی اس لیے کہ اب ایسے شخص کا حال ہوگا کہ اسکی قوت میں ضعف آجائے گا اور اسکی حرارت غریزی بخیج جانیگی بسبب کسی وارد ہونے مادہ حرارت غریزی کے یعنی خون کے کم ہونے سے جو مادہ حرارت غریزی کا ہو اور وہ ہم اسکا لاغر اور تپلا ہو کر گھٹ جائیگا اور سوکھ جائیگا اور مدت سے امراض جیگا جانا دشوار ہو جائیگی۔ اب شاید یہ بدن انہی طبیعت حالت پر نہ آسکیگا۔ اس لیے کہ قوت مدبرہ بدن جب تصبیغ ہو جاتی ہو جو استعمال کرنے تقریب طبیعت کے پیشہ کم غذا سے کی جیگر اب اسکو ممکن نہیں ہوگا کہ مقابلہ کرے ان تغیرات اور مخرقوں کا جو بدن میں پیدا ہوتی ہیں۔ انہی واسطے بقراط نے کتاب فیصلوں میں کہ تقریب طبیعت میں خطرہ اندازہ کیا ہے کہ بیکار کسی خود اپنی تجویز سے تقریب طبیعت کر کے ایسی خطا کرتے ہیں کہ خود انکا فرار انکی ذات پر عظیم ہوتا ہو اور انکی صورت یہ ہو کہ چلا آسے اور سب تدابیر جسے خطا ہو جائیگی مگر یہ انہیں سے عظم اور زیادہ تر خطا اسی غذا سے ہوتی ہے جو کہ کسی قدر فائدت ہو۔ اور اسی وجہ سے جو تدبیر نہایت درجہ طاقت پر ہو (مثلاً فقط مادہ غسل پر جو اسے غذا کے لکھنا کرنے یا قافہ کرنا) اسکا فرار اور بدن غریزہ زیادہ تر ہو نہایت اس تدبیر کے جو مضر ہو سی غلط ہو اور بسبب احکام بقراط نے فقط اسنی نظر سے کہے ہیں کہ تدبیر طبیعت بیشک کم غذا سے ہے جسم اتوان ہوتا ہو اور خشکی بدن میں آجاتی ہو قوت کی تحلیل ہوتی ہو جو حرارت غریزی کا کم ہو جاتا ہو پس یہ حال جو بیماریاں اور امراض بدن میں پیدا ہوتے ہیں انکا نہ ال دشوار ہوتا ہو اس لیے کہ بدن کو ایسا حال میں ہو سکتا ہو خشکی حاصل ہوتی ہو اور صحت بدن کی گھٹ جاتی ہو۔ اس کے علاوہ خشکی کا یہ بیماریاں انکی طبیعت سے پیدا ہوتی ہیں اور انکی صورت یہ ہو کہ کسی تقریب طبیعت کا پائیدار نہ ہو یا سے ہر شے کی تھکا کا دوسری طبیعت کے بدن میں انکا غلط طبع پیدا ہوگا

گرفتار ہو چکا مادہ درمیں تحلیل پاتا ہوتا ہے تاکہ یہ شخص ریاضت اور محنت کم کرنا ہو اور آرام اور تن آسانی کا زیادہ خور ہو جو ایسا آدنی ہو جسکو
تدبیر لطیف زیادہ موافق ہوتی ہو۔ لیکن سوائے ایسے لوگوں کے اور کسی کو مناسب نہیں ہو کہ ہمیشہ تدبیر لطیف کے درپہلے ہوں اور جو کوئی
جو کہ تدبیر لطیف کا ایسے عادات و عیون میں سے (جو کہ یہ تدبیر مناسب نہیں ہے) ہو گیا ہو جسکو چاہیے کہ اپنی تدبیر غذائی کو بدل دے اور وہ تدبیر خفیا
کرے جو بہ نسبت اسکے اغلط ہو۔ مقدار غذا میں عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی کو رختوری سی غذا کھانے کے ہونے میں آنکھ برداشت غذا
اکثر پر نہیں ہوتی اور جب زیادہ غذا کھا لیتے ہیں گرائی اور کرب اور کسل حرکت کرنے میں آتا ہے۔ حق ہوتا ہو ایسے آدمی کو اس وقت چاہیے
وہ تدبیر کرس جو صاحب ختمہ اذہبہ مغبی کے واسطے تجویز کی ہو۔ اور بعض آدمی کو گز زیادہ مقدار غذا کے ہونے میں آنکھ صبر قلیل غذا پر نہیں ہوتا
ایسے کہ محتوی غذا سے آنکھ ضعف قوت اور ذہول یعنی بدن کا لافز ہونا عارض ہوتا ہو اوقات غذا کی عادت کا یہ حال ہو کہ بعض
آدمی کی عادت آخر روز غذا کھانے کے ہوتی ہو اور بعض کو اول روز میں غذا کی عادت پڑ جاتی ہو اور ہر ایک شخص نہیں سے برداشت اسکی
نہیں کر سکتا ہو کہ وقت اسکی غذا کا ٹل جائے اور اوقات غذا تناول کرے۔ پھر اگر وقت عادت سے پیچھے ہو گیا ہو ایسی فوادہ وقت سے پہلے
ہر طرح سے شکوہ ضرر ہو گا اور ایذا پہونچگی اور اسکی یہ صورت ہو کہ اگر وقت عادت سے پہلے کھا لیا بدن پر ثقل اور بوجھ آسکا زیادہ ہو گا اور
اور کسل یعنی ماندگی اور استرخائی ہو تو پانوں کا ڈھیلا ہونا شکوہ عارض ہو گا۔ اور اگر وقت عادت کے بعد غذا کھا لیا اور اسکی خورشی آسے نہوگی اب شکوہ
کرب اور اضطراب لاحق ہو گا اور کٹھنی کٹھنی کا درد ہو گا کیونکہ ایسے ہی آدمی کو جو کبھی اپنی عادت اور عیون وقت غذا کے بعد نہ کھاتا ہو اور ایسا
کرے یہ بھی برعکس ہو گا کہ دست آتے ہیں۔ اور وقت عادت سے بہت دیر کے بعد غذا کھا لیا ہو کہ وہی وجہ سے غشی اور سمدہ کے نشہ میں
نسج یعنی عیون اور تلخی نشہ میں پیدا ہوگی بسبب اسکے کہ اسکے سمدہ میں ریزش خلط صفراوی کی ہوگی اور حرکت سے کسل بھی ہو گا لاحق ہو گا بسبب
ضعف قوت کے اور رنگ آسکا زرد ہو جائیگا اور پانہ بھی زرد آجیگا اور شکوہ خیال ایسا ہو گا کہ اسکے احتیاج سے اوچھو گیا ہو کہ وہ عیون یہ بات بوجھ
خلط سمدہ کے پیدا ہوگی اور بالکل سمدہ کے خالی ہونے کی وجہ سے یہ بات ہوگی کہ سمدہ آسکا استعداد کم ہو گا کہ کھانے کو کھانے کو نیک لگا
سمدہ پر ممکن نہوگی اور اچھی طرح آنکھ سمدہ پر کرنے کا موقع نہو گا۔ پھر اگر اس سے بھی زیادہ تاخیر وقت غذا کے کھانے دو نون آنکھیں لگی اذہ
پیشہ جانیگی اور کٹھنی میں گڑا پڑ جائے گا اور اطراف بدن پیسے ہاتھ پانوں اسکے سرد ہو جائینگے۔ اب اس حالت کے بعد اگر وہ تناول غذا کو کرے گا ثقل
اور کسل اور کرب شدید شکوہ عارض ہو گا ایسے کہ عشاءینے رات کا کھانا اسکی عادت نہیں ہو۔ مدد میں اور خیر مرتبہ غذا کھانے میں عادت کا خیال
ہو کہ بعض آدمی کی عادت یہ ہوتی ہو کہ دن میں دو مرتبہ غذا کھاتے ہیں آنکھ برداشت اسکی نہیں ہو کہ ایک مرتبہ کھائیں۔ اور بعض آدمی میں مرتبہ
دن بھر میں کھاتے ہیں وہ دو مرتبہ کھانے پر صبر نہیں کر سکتے اور جو کوئی نہیں سے دو وقت غذا کھائے شکوہ ضعف قوت اور بدن کا ڈھیلا ہونا اور کام
کاج میں کسل عارض ہو گا اور بعض آدمی کو ایک مرتبہ غذا کی عادت ہوتی ہو پھر اگر وہ مرتبہ تناول کرے اسکی وہی صورت ہوگی جو کیفیت قوت سے
پہلے غذا کھانے سے کسی کو عارض ہوتی ہو کہ ہتر خاں اور کسل عارض ہو گا اور نپند ہو کہ آئنگی پس مناسب ہو جب کسی سے خطائے تدبیر خفا میں عارض
ہو پہلے سوچے کہ اگر اسکی عادت دو مرتبہ غذا میں مرتبہ غذا کی تھی اور اسے ایک مرتبہ کھانی ہو یا ایک غذا کا جو وقت میں تھا اسکے بعد کھانی ہو ایسے
آدمی کو لازم ہو کہ قسب اور ملاقات ہواسے گھر سے پیچھے بسبب اسکے کہ شکوہ ضعف اور اضطراب کا سمدہ پہونچا ہو اور گرام کا استعمال کرے اور
سکینہ میں شکوہ بھی ہوگی تناول کرے تاکہ جب قدر و مقدار اسکے سمدہ میں آتا ہو وہ تھوڑا کرے اسی جگہ تاخیر ہو جائے۔ اور بعض آدمی میں تین مرتبہ
یعین کے بعد غذا کھانی ہو اسکے واسطے مناسب نہیں ہو کہ شب کو غذا تناول کرے گریہ کہ اپنی عادت سے کمتر مقدار میں ایسے کہ شکوہ سمدہ

ضعیف ہو اور صفرا کے گرنے سے معدہ کو زہر انداز لانا پسو چھی ہو۔ اور لازم ہو کہ غذا اسکی تر ہو جیسے شوربے کے اقسام اور ساگ ترکاڑی اور بنفہ
 نیم شربت اور تھو حریہ اسلیے کہ پھر غذا میں معدہ کی تر سبب کرتی ہیں اس خشکی سے جو شکوہ پوٹھی ہو پھر چاہیے کہ تھوڑی سی شراب خالص
 تناول کرے تاکہ اسکے معدہ کو قوت آجائے۔ اور اگر قدر کچھ تناول بھی کرے پس لازم ہو کہ تھوڑی سی کھائے بہ نسبت اسکے جو آئے شب کو
 بے وقت یعنی سمنی وقت سے بہت آگیا ہو اور سیویم اس سے تاخیر تناول قدامین کی ہو لیکن جو آدمی ایک مرتبہ غذا کھائے کا دل میں
 تھوگر ہو اور غلات عادت دہ مرتبہ کھائے شکوہ چاہیے کہ نیند کا استعمال کرے تاکہ حرارت اسکی اندر بدن کے پلٹ جائے پس اسکی غذا ہضم ہو جا
 اور خوب سائیلے کرے نرمی ملنا چاہیے اور تھوڑی سی شراب بھی تناول کرے جو قریب شراب خالص کے ہو تاکہ غذا نیچے آتر جائے معدہ سے پھر
 بخوبی ہضم ہو جائیگی قبل ازاں کہ معدہ سے آئے اور بدن ہضم معدہ کے نیچے نہ اترے گی۔ اور جب دوسرے دن کی صبح ہو چاہیے کہ سبک غذا تناول
 کرے اور اپنی عادت روزانہ سے متقدار میں بھی کمتر تناول کرے۔ نہایت اچھی بات بہ نسبت غذا کے یہ ہو کہ آدمی اپنی غذا کا طریقہ دیکھے کہ
 ایک دن دو مرتبہ اور ایک روز ایک مرتبہ غذا کھا یا کرے تاکہ معدہ اسکا جس روز دو مرتبہ غذا تناول کر لیا سبک اور ہلکا ہو تاکہ بقیہ غذا میں جو پہلے
 کھائی ہو اچھی طرح سے مل کرے اور جو غذا اب جدید اسکے معدہ پر وارد ہوگی ایک مرتبہ شکوہ بخوبی ہضم کرے اور دوسرے روز کی جب صبح ہو معدہ
 غذا سے پاک صاف ہو گا اور حرارت غریزی نہیں قوی ہوگی۔ مناسب ہو کہ جسکو شہغال اور اعمال پیشہ وغیرہ کے زیادہ رہتے ہوں کہ قبل وقت
 کے اپنے کاموں سے غذا تناول نہ کرے اسلیے کہ ایسے لوگ محتاج لطیف تصرف کے بعد غذا کے ہوتے ہیں پس اسکے معدہ سے غذا بدن ہضم
 ہونے کے آتر جاتی ہو اور آن آخون میں چلی جاتی ہو جو بنام جامل مشہور ہیں پس سہہ پیدا کرتی ہو جیسا کہ ریاضت کے باب میں بیان کیا آ
 کہ جو شخص بعد طعام کے ریاضت کرتا ہو اسکا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہو۔ رات کو غذا کھانی بہت اچھی بات ہو اسلیے کہ شب کو آدمی بعد غذا کے آرام
 پاتا ہو اور سوتتا ہو پس حرارت غریزی اسکے بدن کے اندر چلی جاتی ہو پس غذا ہضم ہو جاتی ہو بخوبی البتہ شب کی غذا کھانے میں ایک ہی قسم کا
 غرر ہو اور مدہ غریزی ہو کہ آنکھ کو فر کرتے ہیں اسکی آنکھ کو جو ضعیف البصر ہو خواہ اور کسی طرح کا مرض اسکی آنکھ میں ہو اسلیے کہ بخارات غذا کے
 اسکی آنکھ میں اور دماغ میں معدہ سے چڑھتے ہیں لہذا آنکھوں کو انداز دیتے ہیں۔ پس مناسب ہو کہ جسکو عادت رات کے غذا کھانے کی پڑ گئی ہو
 وہ قبل غروب آفتاب کے تناول کیا کرے تاکہ بڑھتے وقت سونے کے غذا اسکے معدہ سے آتر جا چکی ہو پانی اور شراب پینے کی عادت پینے
 والی اشیا کی خوگری آدمیوں کو چند طور سے ہوتی ہو بعض آدمی کو زیادہ سرد پانی پینے کی عادت ہوتی ہو پھر شکوہ اس سے کم سرد پانی پینے پر
 ممبر نہیں ہوتا ہو اور بلکہ لہذا ہوتی ہو اگر اور طرح کا پانی پیے۔ اور جب ایسے شخص کو تپ حرقہ عارض ہوتی ہو ہم شکوہ نہایت سرد پانی پلانے
 ہیں اسلیے کہ سرد پانی ایسے وقت تپ کو زیادہ نافع ہوتا ہو اور بہت زیادہ مقدار سے ہم ایسے شخص کو تپ مذکور کی حالت میں پانی دیتے ہیں
 اگرچہ اسکے معدہ اور مگر میں کسی قدر ضعف بھی ہو اسلیے کہ عادت اسکی سرد پانی پینے کی جاری ہو۔ اور بعض آدمی کو عادت ایسے پانی پینے کی
 ہوتی ہو کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم اور یہی پانی شکوہ موائی ہوتا ہو اور سرد پانی اور برف جمی ہوئی دونوں انکو انداز دیتے ہیں اسلیے کہ ان دونوں کا
 اسکے معدہ اور مگر میں دھچکا لگتا ہو اور دونوں کو انکی سردی کو زور کرتی ہو۔ اور جب ایسے آدمی کو تپ حرقہ ہوتی ہو اب اسکو ہم آب سرد پلاتا
 جو زبردتہ کیلئے کہ جسعدہ اور مگر نہایت درجہ پر قوی ہوں اسلیے کہ آب سرد کا پینا اسکی عادت کے خلاف ہو۔ اور بعض آدمی آب باران کے
 پینے کے عادی ہوتے ہیں اور بعض آدمی اور طرح کے پانی پینے کے عادی ہوتے ہیں جو شہین ہیں ان جیسے وہ پانی چین پینکری یا کوجک
 یا لالہ وغیرہ کی پوتی ہو پس یہ سب رنگ جب کسی ایسی چیز کے پینے کی عادت ہوتی ہو انکو انداز دینا چاہیے کہ وہ

اور آئینہ انکی متفرق ہوتی ہیں اور انکے مزاج میں تغیر آجاتے ہیں خصوصاً اگر آب باران سے بہتے نہ ہوں اور پانی پیتے ہیں پس منسلک ہوا ہے اور ان
 کہ اگر اپنے وطن سے کہیں کا سفر کریں اپنے ہمراہ تھوڑا سا دھوا پانی بھی رکھ لیں جسکی انھیں تیزی پینے کی ہو وہی جو اور اسی پانی اور
 پانی میں جو سفر میں ہم پہنچے مالین تھوڑی مقدار سے اور روزانہ عادی اور تھوڑا پانی کی انہیں ش کو کم کر دینی جائیں تا کہ اس
 دوسرے پانی کی انھیں عادت ہو جائے۔ یا انکے ہمراہ تھوڑی سی کھلی مٹی اس مقام کے ہو جس پشیمہ کا پانی یہ لوگ پیا کرتے ہیں یہ
 اسے مٹی کو سفر میں جو پانی لے گول دین اور جب مٹی پتھر کی بچے بیٹھ جائے اور پانی خوب صاف ہو جائے تب ہسکو پیا کریں تا انکے جدید
 پانی پینے کے عادی ہو جائیں اور اس کے قدر سے محفوظ رہیں نیز کی عادت بعض آدمی کو خمریتے شراب پینے کی عادت پڑ جاتی ہے
 اور بعض کو زہری شراب یعنی مویز کلان کی شراب کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو قری مینے چھوڑ کر اسے کی شراب خواہ دوش بے پینے شہرہ انگور
 کی شراب وغیرہ پینے کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو بنید تازہ پینے کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو بنید کنتہ کی عادت ہوتی ہے کسی کو بنید
 شیرین اور کسی کو بنید میخوش کسی کو بنید خالص اور کسی کو زیادہ پانی ملا کر عورتی اسکے پینے کی ہوتی ہے۔ اور ہر ایک انہیں سے بہت دور
 قسم کی شراب یا بنید پتیا جو جسکی عادت انکو نہ ہو انکو اپنی عادت سے دور وہی قدر سے ہوتا ہے جو معتدلی طبیعت بنید وغیرہ یا زیادہ طبیعت کا
 ایسے شخص کے ہوتا ہے۔ اور بہت سے لوگ نہیں ایسے بھی ہیں کہ اگر ایک روز خواہ دور دور انکو شراب نہ ملے اپنے بدن میں لڑنے اور تغیر وغیرہ
 انکو محسوس ہوتا ہے۔ بعض ایسے بھی لوگ ہیں کہ قطعاً کسی بنید کو پیتے ہی نہیں پھر اگر اتفاقاً کبھی پی لیں در دوسرا دھوا پانی اور تھوڑے ہی مقدار
 کے پینے سے انکو سکو اور سستی اور غار شدید عارض ہوتا ہے پس راجب ہر ایک آدمی انہیں سے اپنی عادت پر کار بند ہو اور عادت کو بدل
 نہ دے پھر اگر غیر مقدار شراب پینے کی عادت لایا جائے اور مجبور ہو خواہ خود ہی ہسکو بدلنا عادت کا منظور ہو لازم ہے کہ تھوڑا تھوڑا تغیر عادت
 میں کرے اور جب تک دوسرے قسم کی عادت نہ ہو جائے دفعۃً بقدر ازراہ اسے تناول نہ کرے بلکہ پیے روز تو وہ شراب تھوڑی سی پی کر پھر
 روزانہ تھوڑی تھوڑی پڑھاتا جائے تا انکے مقدار حاجت پوری پینے لگے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ پہلے جدید قسم کی شراب میں پانی زیادہ
 ملا کرے پھر تھوڑا کم ملا کرے خواہ اسے اور بیداری میں سوتا اور جاگنے کی عادت میں بھی بعض آدمی کا یہ حال ہے کہ زیادہ سوتے ہیں یا
 بیداری کی انکو برداشت نہیں ہوتی اور جب کسی وجہ سے انکو جاگنے کا اتفاق ہوتا ہے ضرر پہنچتا ہے اور بدن آٹھا بوجہ بیداری گرم ہو جاتا ہے
 اعضا سے بدن میں خشکی آ جاتی جو صحت میں فساد پیدا ہو جاتا ہے ہضم معدہ اسکا کم ہو جاتا ہے غذا پوری ہضم کو نہیں پہنچتی ہے اور پیچھے بھر بھری
 اسکے بدن پر لڑرنگت میں زردی آنکھوں کا اندر کی طرف کھس جاتا ہے سب اغراض بیداری سے ہسکو لاحق ہوتے ہیں بعض آدمی جاننے کے خوگر
 ہوتے ہیں اور بیداری پر انکو برداشت زیادہ ہوتی ہے اور تھل بیداری کا اچھی طرح سے کرتے ہیں اور سونے سے انکو گرانی اعضا پیدا نہیں ہوتی ہے۔
 اور اگر وہ حد سے زیادہ سوتے ہیں استرخائینے ڈھیلا ہو جاتا تو مگر کہ میں آجاتا ہوں اور حواس میں ضعف ذہن میں کدورت برودت اور غفلت
 کی زیادتی و حارت خیزی میں کمی پیدا ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ آدمی سونے اور جاگنے میں اعتدال عمل میں نہ لائے اور جسکی عادت یہی ہو
 پینے زیادہ سونے کی خواہ زیادہ جاگنے کی ہسکو چاہیے اس شراب عادت سے آہستہ آہستہ پتلا پتلا چھوڑائے اور دفعۃً غلات عادت نہ کرے کچھ لوگ
 آدھون میں ایسے بھی ہیں کہ رات کو جاگتے ہیں اور دن کو سوتے ہیں اور شاید یہ عادت بخیر کارہ داری اور کام کاج کرنے پشید وغیرہ کے پڑ جاتی ہے
 پس اگر کسی فرد کی کام کی وجہ سے عورتی اسکی ہو اس سے کچھ ضرر نہیں ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے لوگ اپنی عادت ہی پر باقی رہیں
 جماع کی عادت جملہ کے اتمال کی عادت کا یہ حال ہے کہ بھڑکائی آدمی کو بھڑکائی عادت ہوتی ہے پس ہسکو ترک جماع پشید نہیں ہوتا

اور بعض کو جس کو جسم پر صبر کرنے کی عادت ہوئی ہو کہ زیادہ دراز تک جملہ نہیں کرتا یہ پس یہ شخص ہر وقت اپنے جلد جلا جاع کرنے پر قادر نہیں ہوتا ہے۔ مناسب نہیں ہو کسی آدمی کو کہ ہمیشہ ہر وقت جلا جاع کرنے کا خوگر ہو جائے اس لیے کہ اس عادت سے تحلیل قوت کی ہوتی ہو اور حرارت خروزی میں ضعف آجاتا ہو اور خاص کر سینہ اور پیچھے کے کو اور سجدہ اور جگر اور زیادہ ضرر کرتا ہو اور بدن میں سردی اور خشکی پیدا کرتا ہو اور کسل اور مانگی اور بلاوت یعنی کندی طبع پیدا کرتا ہو۔ اسی واسطے آدمی کو نہیں مناسب ہو کہ اپنی عادت کثرت جلا جاع کی ڈالے اور زیادتی اس کے اتھال میں کرے اس لیے کہ یہ امر وجود ان منفردوں کے جو اوپر مذکور ہو چکی ہیں بہت جلد آدمی کو بوجھ کر دیتا ہو اور پیری جلد آجاتی ہے خصوصاً جب کھانسی سردی اور اس سے زیادہ شکوہ رکھ کر لاحق ہوتا ہو جب کھانسی سردی خشک ہو یا اسکی انشیں کا علاج سرد خشک ہو اس لیے کہ زیادہ جلا جاع کرنے سے اسی وجہ دت میں یہ جلد زیادہ جمع ہو جاتی ہے لہذا انہیں مقامات میں تسامد رکھ کے پیدا ہوتے ہیں اسی درد کی وجہ سے بیمار لوہ پر دلے اعتدال بنی کی طرح چڑھتا ہے اسکے چڑھنے سے دماغ کو بعض چند عارض ہوتے ہیں جو ردی اور خراب ہیں۔ پھر اگر مٹی آلات میں گرم ہوگی حیات یعنی تپ کے اقسام پیدا ہو گئے اس لیے کہ حرارت ایک عضو سے دوسرے عضو تک چڑھتے چڑھتے قلب تک پہنچتی ہے۔ اسی واسطے واجب ہو کہ آدمی خوگر جملہ جلا جاع کرنے کی ایسے اوقات میں کرے جو باہم قریب قریب انہوں اور نہ زیادہ بعد آپس میں ہوں تاہنیکہ جب یہ شخص استعمال جلا جاع کا کرے اس سے اسکو کوئی ضرر نہ پہنچے بلکہ اپنے بدن میں سکی اور جلا جاع کے شکوہ پائی جائے اور نشاط اور خوشدلی پیدا ہو چنانچہ ہم نے سمجھا جلا جاع میں اسکو بیان کر دیا ہے ہتھکڑیاں کی عادت یعنی بدن سے جو مادہ خارج ہوتا ہو یا خارج کیا جاتا ہو اسکی عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی قصد کرنے کے زیادہ خوگر ہوتے ہیں اور پچھنی لگا کر خون نکلوانے کا عادی ہوتا ہو تھوڑے تھوڑے دنوں بعد پس ایسے آدمی کو ممکن نہیں ہو کہ وقت معین سے ہٹ کر یہ عمل کرے پھر اگر ایسا کر لیا کر لیا کسل اور بدن میں گرانی اور تپ عارض ہوگی اور اتلاے خلط کی افراط بھی پیدا ہو گئے۔ ایسے لوگ جب آنکھ کوئی مرض اور امراض دموی سے عارض ہوں اور طبیب کو حاجت اسکے قصد کرنے کی ہو آنکھ خون بقدر حاجت خارج کرالے اور کچھ خوف نہ کرے۔ اور اسی طرح اس سے بھی ایسا ہی پیش آنا چاہیے جسکی آنکھوں کے منہ سے خون جاری رہتا ہو جو متعدد میں ہیں یا جسکی عادت ہو کہ آنکھ نکسیر چلتی ہو کہ ایسے اشخاص بھی جو وقت آنکھ ہر سال میں ایک مرتبہ حاجت قصد کی ہو بیدار ہو کہ آنکھوں نکلوانے کا چاہیے بعض ایسے بھی آدمی ہیں کبھی ایک مرتبہ بھی قصد نہیں کھلاتے ہیں بلکہ ساری عمر آنکھ آج تک جتنی کہ گذری ہو قصد سے واقف ہی نہیں ایسے شخص کو اگر بعض اوقات قصد کی حاجت ہوتی ہو اور کھلاتے ہیں اس سے صفت قوت اور شفی فوراً آنکھ عارض ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اگر بیمار ہوں یا کچھ حاجت آنکھ قصد کرانے کی ہو آنکھوں زیادہ نہ لیا جائے کسی شخص کو مناسب نہیں ہو کہ اپنے آپ کو خوگر زیادہ قصد لینے کا کرے اور قریب قریب ترانہ میں خون نکلوانے کا کرے اس لیے کہ یہ عادت نسا و مزاج اسکا انجام کار ہوتا ہو اور ضعف جگر اور استسقا اور ضعف قلب اور ضعف معدہ اور نالیج اور صرع اور سکھ وغیرہ امراض جو بردت سے پیدا ہوتے ہیں انکی طرف انجام اس عادت کا ہو۔ خصوصاً شائع میں اور جن لوگوں کا مزاج سرد ہو کہ ایسے لوگ اگر زیادہ خوگر قصد کے ہوں آنکھ سقوط قوت اور ذہل نفس یعنی سانس کی کمزوری اور جلد بڑھا پان عارض ہوگا۔ اسی طرح شائع نہیں ہو کہ قصد سے شائع ہو کہ ترک قصد گویا اس کی عادت ہو جائے کہ اسقدر قصد سے گریز کرنا یہ بھی ممکن امراض دموی پیدا کرتا ہو جیسے مباح مطبقہ یعنی جو تپ ہر وقت چڑھی رہے اور دم گرم کے اقسام اور خواہش یعنی دم گلو اور طاقون کے اقسام اور سکت کے انواع اور خون تھوڑے کا مرض خصوصاً وہ جو ان جب کھانسی گرم تر ہو تو قصد کا ترک زیادہ ضرر ہو۔ بلکہ مناسب ہو کہ ایسا آدمی خوگر اپنے بدن کے خون نکلوانے کا کرے انھیں فصل سالانہ میں خصوصاً فصل ربیع میں اور اپنے بدن کی رگوں کو سبک کرالیا کرے واسطے فقط صحت کے تاکہ امراض دموی کے پیدا نہ

ہونے سے بے خوف ہو جائے اور دیگر امراض جو اس کے علاوہ سے عارض ہوتے ہیں ان سے بھی میں رنجہ۔ اس طرح جسکو عادت ہو کر جو کچھ
 قہر اس کا جاری رہتا ہے اور اب بند ہو گیا ہو اس کے بدن میں بھی امراض موسمی پیدا ہونے کے ارشاد کھلایا گیا۔ یہی حال اور یہ مسئلہ کے ذریعہ سے ہتھکڑیاں
 ہر۔ یہ کہ بعض آدمی کو عادت ہوتی ہے کہ دولے سہل خور سے تھوڑے زمانے کے بعد چاکرتے ہیں ایسے اشخاص کی مجال میں جو وقت میں عادت اور
 زمانے سے تاثیر کر کے سہل پس جیسے کہ جس کے رنے سے اس کے کذا فی کے موافق اسی غلط کے نہ بنے بدن میں امراض پاتے ہیں جو غلط ان کے بدن میں
 زیادہ پیدا ہو کرتی ہے۔ اور یہ آپت یا آدمی کو کسی خاص دوائے سہل کا ہو جائے اور دوسری دوائے سہل تناول کرے جسکو دست ہی نہ پھیلے
 اور دوائے سہل کے اثر کو کوئی دوا اسکو موافق نہیں ہوتی کبھی جو نادانی کے کوئی ایسی دوائے سہل کا خور ہو جاتا ہے جو سے نافع بھی نہیں
 ہوتے اور باوجودیکہ وہ دوا نافع نہیں ہے مگر عادت کی وجہ سے اگر اب اسے ترک کرے تو ضرر تو ضرور ہو گا اس لیے کہ طبیعت ان کی طالب اسی دوا کی ہے
 جسکی عادت بڑھ چکی ہے۔ ایسے لوگ اگر محتاج سہل دینے کے ہوں بسبب بعض امراض مثلاً فی کے جو انکو عارض ہو جائیں پس طبیعت ملاخوف
 انکو بقدر احتیاج دوائے سہل پلاوے اور انکو وہی دوائے سہل دینی چاہیے جسکی خور ہو چکے ہیں۔ یہی تدبیر اس شخص کی ہوتی ہے جسکی عادت
 بڑھ گئی ہو کہ فیض اور بدھمی اسے تھوڑے تھوڑے زمانے کے بعد سو کرتی ہے کہ اسکو بھی جب حاجت دولے سہل دینے کی ہو وہی ضرورتی چاہیے
 بعض آدمی ایسے ہیں جو کبھی دوائے سہل نہیں پیتے بلکہ سہل کے پاس نہیں جاتے اب ترک سہل انکی عادت ہو جاتی ہے۔ پھر اگر کسی وقت
 ضرورت انکو سہل دیا جائے انکو ہونچگی اور طبیب کو جرأت ملنی چاہیے کہ بقدر حاجت انکے مادہ کا اخراج دولے سہل سے کر دے بلکہ
 ڈرتے ڈرتے اور احتیاط کے ساتھ تھوڑا تھوڑا اخراج انکے مواد کا کرے۔ پس مناسب نہیں ہے کہ جو شخص پابندی قواعد صحت کی کرے وہ بکثرت
 دوائے سہل کا خور ہو جائے خصوصاً جسکا بدن لاغر اور سوکھا ہوا ہو اور جسکا بدن کمرے نیچے چلا اور تر رہے ہو کہ ایسے شخص کو یہ عادت ناسازگار ہو
 کا ضرر ہو پڑتی ہے اور اس کے بدن کو خشک کرتی ہے اور سرخ لہنے آنسو میں اس کے خراش پیدا کرتی ہے اور اس کے بدن کو جلا دیتی ہے اور اسکی بدن میں دہریں پیدا ہوتی ہیں
 اور کاسیہ کر دیتی ہے پس بقراط نے کہا ہے جسکا نیچے والا دھڑ دھڑلا اور تپا باریک ہو اور دولے سہل کا چھٹا اسکو ضرور ہو گا مگر مناسب ہے کہ ایسا آدمی سہل
 لینے سے بچتا رہے ایسا جسکا بدن زیادہ نرم ہو اور جسکی بدن کے سات کفادہ ہوں اور جو کثرت خلیل لہنے رطوبات بدنی کے وہ بھی سہل سے پرہیز کرے جو کثرت
 مناسب نہیں کہ ترک سہل کی عادت ڈالے خصوصاً جسکا بدن تیز تازہ و فریب ہو۔ اور جو شخص طعام اور شراب کو زیادہ کھاتا پیتا ہو اور ریاست
 کر کرتا ہو اور حمام وغیرہ میں کھتا ہو کہ ایسے اشخاص کو ترک سہل کرنا دہی امراض اس کے بدن میں کھینچ لائے ہو جو غلط غالب انکے بدن میں
 ہوتی ہے۔ لیکن مناسب ہے کہ اپنی عادت دولے سہل پینے کے لئے کی واسطے استفراغ مادہ کے دونوں فعل ریح اور زہریعت میں ڈالے سلور گلو
 اپنے بدن میں کسی قسم کا فضل یا مابو پس لازم ہے کہ استفراغ اسی غلط کا کاروے جسکا وجود اپنے بدن میں بہتا ہے اور جسکی ایذا اسکو پہنچ رہی ہے
 اور اسی قسم کی دوا سے استفراغ کرالے جو خاص اسے غلط کے اخراج کے واسطے ہے۔ یہی عمل اور یہی صورت تو کے ذریعہ سے استفراغ میں جاری ہے
 کہ بعض آدمی کثرت تو کرنے کے خور ہو جاتے ہیں اور تو کرنی انہیں آسان ہوتی ہے اور یہ خراب عادت ہے ایسے کہ ہمیشہ ایسی عادت پر رہتا ہے اگرچہ
 بدن کو پاک ہو کر تازہ ہو مگر بصارت کو ضعیف کر دیتا ہے اور سینہ اور پیٹ کو فریب دیتا ہے اور معدہ کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتا ہے اور بیشتر سینہ کی کسی
 رگ کو ٹھکانہ کر دیتا ہے کہ اس سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہوتا ہے۔ بعض آدمی اسکے برعکس ایسے ہیں جو کبھی تو نہیں کرتے پس تو کرنی
 انہیں آسان نہیں ہوتی اور مناسب نہیں ہے کہ استفراغ کو ترک کر دے کہ کبھی ایک مرتبہ بھی تو کرنے کا اتفاق نہ ہو اس لیے کہ تو کرنے میں
 تو بہت سے منافع ہیں خصوصاً اسکو جسکے معدہ میں رطوبات بلغمی فراہم ہوتے ہوں یا اخلاط صفراوی۔ اسی واسطے مناسب زیادہ ہے

۱۔ طبیعت اپنی عادت۔ اس کے عین میں ایک مرتبہ نواہ و عینہ میں ایک مرتبہ تر و الا کرے تاکہ ذکر فی اسیر آسان رہے جب حاجت ہو اور یہ اچھی بات نہیں ہو کہ تر کرنے کا ایک وقت معلوم اور عین مقرر کرے بلکہ مختلف اوقات میں کیا کرے تاکہ انشاء اللہ تعالیٰ اس کو تر کرنے کا نفع ہو۔ اور اگر طرح آدمی اور بہت سی چیزوں کا خور ہو جائے جو جنگل میں عادت میں شمار نہیں کیا ہوتے خواب اقسام میں عادات کے اور ان اچھے اقسام میں۔ اور اس قدر ان اسیر کا خور ہو جائے کہ یہ عادت شامل سورطی کے اس میں جاگرتہ ہو جاتی ہے پس اس کی ترک پر قادر نہیں ہوتا ہے پس طبیعت کو مناسب ہو کہ ہر ایک آدمی کی عادت سے ضرور سوال کرے اور اچھی طرح سے اس میں بحث اور شخص کیا کرے کہ اس کی طبیعت یہ ہے کہ اس میں اس شخص کی حفظ صحت پر ہوگی۔ اور یہ بات یوں ہوگی کہ طبیعت نظر کر لیا کہ یہ شخص ماٹہ دراز تک کس چیز کا خور رہا ہو۔ اب اگر اس کی یہ عادت موافق احکام اور قواعد حفظ صحت کے استواری اور سدا پر جاری ہوگی اور صحت اس کی اسی میں ہمیشہ رہتی ہو اور شاید یہ شخص اسی پاندری سے بیمار نہ ہوتا ہو۔ اور اگر شاذ و نادر کبھی یہ شخص مریض ہو جاتا ہے تب یہی بات ہوتی ہے کہ جب اپنی عادت میں کچھ خلل کرنا ہو اس کے بدن میں اضطراب پیدا ہو کر رہی وجہ سے اس کو فریہ پہنچ جاتا ہے۔ پس جو کوئی مناسب ہو کہ اپنی اسی عادت پر قائم رہے اور اس کو بدل چکے اور غیر عادی کو اختیار کرے اگرچہ وہ عادت خراب ہی ہو ان بافراط خواب نہونی چاہیے۔ ان اگر کسی آدمی کی عادت بافراط خراب ہو جیسے استعمال خراب قسم کی غذاؤں کا یا خراب اقسام کے پانی پینے کی عادت خواہ ہمیشہ مست اور بیوش رہنے کی عادت یا اینکه بافراط استغفار کے اقسام کی عادت اور ہمیشہ جہاں کرنے کی عادت اور بافراط تعب میں پڑنے کی عادت یا غذا کو زیادہ دراز تک چھوڑ دینے کی عادت اور این قبل اور خراب عادت جو عادات پر خرابی کی ہیں اور جبکہ غرور اور بانی کا خوف ہو خصوصاً اگر وہ عادت مزاج طبی کے مخالفت ہو پس مناسب ہو کہ ایسی عادت سے بدل کر دوسری عادت ایسے کو اختیار کرے کہ جبکہ فرار کا خوف نہ ہو۔ طبیعت کو حاجت عادات بیمار لیں پر بحث کرنے کی تاکہ امراض کے علاج میں یہ ہو کہ جبکہ منظور امراض کا علاج کرنا ہو اور صواب رائے سے تجویز معالجہ مد نظر ہو اس کو مناسب ہو کہ یہ عادت عادات سے بحث مناسب کر لیں اور بخوبی عادات کو ان کی معلوم کر لیں سلیے کہ ہم نے اکثر ارادہ کیا ہے کہ بعض بیماریوں کو ایک خاص قسم کی غذا یا دوا کھلائیں پلائیں جیسا کہ ہماری سمجھ میں آیا ہے بنظر قواعد فن کے۔ اب اگر یہ مریض خاص اس غذا یا دوائے مجزہ کا عادی ہو خواہ اس کی طبیعت اس کی طرف راغب ہو تب تو ہم اس کو بھی دوا یا غذا دیں گے اور اپنی تجویز سے مقدار کچھ زیادہ کر دیں گے اور اس مریض کی شفا یابی میں اسی دوا اور غذا پر ہو کہ پورا ہو گا۔ اور اگر مریض کو عادت اس غذا اور دوا کی نہیں ہو اور اس کی طبیعت اس کی خواہش نہیں کرتی بلکہ نفرت کرتی ہو اور کسی اور غذا خواہ دوا کو چاہتی ہو جس کا فائدہ تو ہمارے مجزہ دوا اور غذا سے کم ہو کر عادت اس کی اسی شو کی ہو اور خور ہو گیا ہو اب ہم اپنے مجزہ غذا اور دوائے کھلانے سے مریض کو روک کر منکر کریں گے۔ اور اس کو وہی دوا یا غذا دیں گے جس کی رغبت اسے ہو اس کا نفع کتر ہو سلیے کہ اگرچہ عام قواعد کی نظر سے نفع اس میں کم ہو مگر مریض خاص کو بھی غذا اور عی دوا زیادہ نفع کو ملی اور عی شو اس کو زیادہ تر موافق ہوگی بہ نسبت ہمارے مجزہ دوا وغیرہ کے جو ہم نے قبل دریافت ہونے اس کی عادت اور رغبت دلی کے تجویز کی تھی۔ اور صورت استغفار اخلاط کے ہیں جو قصہ کے قریب سے خواہ دوا۔ یہ سہل کے کھلانے پلانے سے جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے اس کو معلوم کر لینا چاہیے۔ اور اس کے علاوہ یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ جب طبیعت کا ارادہ یہ ہو کہ کسی شخص کی کوئی عادت چھوڑ آدمی جائے تندرست آدمی ہو خواہ بیمار ہو کسی کی عادت کو دفعہ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے ان تھوڑی تھوڑی چھوڑانی چاہیے۔ پھر اگر کسی کی عادت چھوڑ کر اس عادت کی ضد مخالفت پر ہو کہ وہ طبیعت

چھوڑ کر انکی اچھی عادت کرانی جائے۔ اسی طرح مناسب ہو اگر کسی آدمی کو زیادہ غذا کھانے سے کمزوری برائیں لازم ہو کہ غذا میں کمی تھوڑی کر لی جائے تاکہ اس درجہ پر کسی کی پہونچی جسکی حاجت انکو بنظر قوام کے ہو۔ اور یہ قاعدہ شراب پیئے پینے کی اشیاء میں بھی جاری ہو۔ اگر کسی کی عادت دن میں دو مرتبہ غذا کھانے کی چھوڑ کر ایک مرتبہ پر شکوہ کرنا مناسب ہو لازم ہو کہ پہلے دن دوبارہ کی غذا سے بڑی کمی کی جائے تاکہ اسکو توجہ کریں اور دوسرے وقت کی غذا کچھ اور بھی گھٹائی جائے۔ اسی طرح گھٹاتے گھٹاتے بہانیک کہ دوسری مرتبہ کی غذا بالکل ترک ہو جائے۔ اور اگر متعلقہ یہ ہو کہ جو شخص دن کو ایک مرتبہ غذا کھاتا ہو اب دو مرتبہ کھانے لگے پس پہلے روز شکوہ دوسرے وقت بہت قلیل سی غذا دین اور رفتہ رفتہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار حاجت کو پہونچا دیں۔ اور اگر منظور ہو کہ غذا کسی کے وقت شب پر ہو جائے لازم ہو کہ ایک ایک گھنٹہ دن کے وقت میں تاخیر کرتے کرتے یہاں تک نوبت پہونچائیں کہ رات کا وقت جو مجبورہ طیب ہو جائے۔ اسی طرح اگر رات کا وقت چھوڑ کر دن کو غذا دی مرکز ہو تیس دن وقت ہٹانے ہٹانے دن کا وقت پکڑ لیں یہی تدبیر جاری ہوتی ہو تمام اوقات میں تدبیر تفروری کی اگر ان اوقات کی تبدیل منظور ہو اور دوسرا وقت مقرر کرنا مناسب معلوم ہو۔ اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت تفرغ سے کمی تفرغ کی نظر لانا مطلوب ہو اور مثلاً انکی عادت زیادہ قصد کرنے کی ہو اور ہم کمی قصد کی عادت اسے ڈالنا چاہتے ہیں پس لازم ہو کہ ہر دورہ میں انکی قصد کے پانچ روز گھٹائے جائیں تا انیکہ وہ رانا آجائے جس میں ایک نصف کی براہ قواعد پڑگی ایام سالانہ میں۔ اور اگر کسی کی عادت قصد لینے کی شاکر شکوہ قصد کا جو کرنا منظور ہو پس مناسب یہ ہو کہ اوقات سالانہ میں سے ریح اور خریف میں انکی قصد کی توجہ کی جائے مگر اس طرح کہ پہلے ریح کی فصل میں تھوڑا سا خون لیا جائے پھر خریف میں اس کسی قدر زیادہ پھر جب ریح کی فصل آئے کچھ اور زیادہ تا انیکہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار تفروری پر پہونچ جائے اور بقدر احتیاج بنظر قواعد کے جو اسی قدر خون بذریعہ قصد کے خارج کر دینا انشاء اللہ تعالیٰ ممکن ہو۔ یہی قاعدہ دوا سے مسلسل کے پلانے میں ملحوظ رہے۔ اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت تعب سے بھر آرم ہو اور راحت کے لانا منظور ہو چکا ہو گنا سکے تعب میں ہر روز تفروری کی کرتے جائیں اور ہر روز محنت گھٹانے گھٹانے درجہ راحت کو پہونچا دیں۔ پھر اگر یکس ل سکے راحت سے بظرف محنت اور تعب کے لانا ہو چاہیے کہ پہلے روز نور یا صحت تھوڑی سی کر آئیں اور ضعیف ریاست کا حکم دین اور دوسرے روز اس سے زیادہ اور قوی تا انیکہ بقدر محنت لینے کی حاجت ہو اس حد کو رفتہ رفتہ پہونچ جائے اور برداشت کرے۔ یہی قاعدہ جاری کرنا چاہیے جو ان امور میں جن میں آدمی کی تبدیل عادت و فیروہ بطرف قصد اور مخالفت امور کے کرنے پڑتی ہو شکوہ دعوہ ہرگز نہ بد لیں بلکہ تھوڑا تھوڑا بقراط کتا ہو انتقال کرنا اور پہونچنا ایک قصد سے بطرف دوسری قصد کے خواب اور بڑی بات ہو اور انکی دلیل یہ ہو کہ ایسی تدبیر سے بدن پر وہ خیر و فوہ آجاتی ہو جس کا بدن خور نہیں ہوتا لہذا ایذا پاتا ہو اور اسی وجہ سے شکوہ فر پہونچتا ہو۔ یہ وہ امور تھے جسکے بیان کا ارادہ ہمارا تھا تدبیر عام حفظ صحت سے رہے تدبیر خاص ہر ایک بدن کی بغرض حفظ صحت کے اسکو ہم آئندہ باب میں انشاء اللہ بیان کریں گے۔

چودھواں باب تدبیر خاص حفظ صحت ابدان کی اور پہلے معتدل ابدان کی حفظ صحت کی تدبیر

خاص تدبیر دو تدبیر ابدان کے موافق آنکے مزاج طبعی کے ہوتی ہو شکوہ تو جسے ابتداء کے کتاب ہذا میں بیان کیا ہو کہ حفظ صحت ابدان کی دو قسم پر مشتمل ہوتی ہو ایک تدبیر معتدل ابدان کی دوسری تدبیر آن ابدان کی جو اعتدال سے خارج ہو چکے ہوں۔ اب پہلے ہم بیان تدبیر ابدان معتدل کا شروع کرتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ حفظ صحت معتدل ابدان کا انھیں چیزوں سے ہوتا ہو کہ مشاغل اور شاہ اسطال کے ہوں جن حالات پر وہ بدن ہو رہے ہیں اور یہ بات تبدیل پیدا کرنے سے ان اسباب میں ہونی ہو جسکو ہم نے بیان کیا ہو کہ وہ اسباب

دونوں حالت صحت اور مرض میں مشترک ہیں میری مراد ان اسباب سے جو اور ریاضت اور استحمام اور طعام اور شراب اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اغراض نفسانی سے جو ایسی بھی مراد ہو کہ ان چیزوں کا استعمال بطور سیانہ رومی کے مقدار میں اور کیفیت میں اور ترتیب استعمال میں اور ان کے اوقات میں ہونا چاہیے۔ اور چونکہ اہل ان سب اسباب میں جہ ہوا ہے جو ہمارے بدن کے گرد پھری ہوئی ہے پس مزاج اعتدال کے بدن والے کو لازم ہو گا ایسی سردی ہو اس کے پاس نہ جائے جس سے پھر بری آتی ہے اور نہ ایسی گرمی ہو جس سے ٹھکے جس سے ٹھک کر بپوچھے اور پینا برآمد ہو بلکہ ایسا جلد ایسی تدبیر کرنا ہے کہ اس کے ارد گرد کی ہوا ایسی معتدل رہے جیسے فصل ربیع کی ہوتی ہے۔ اور یہ بھی خیال ہو کہ وہ ہوا سے معتدل صاف اور پاکیزہ ہو جس کا بدن کے اندر زبردیہ سانس لینے کے پوچھا نہ ہو۔ اگر ہوا سے موجود گرم ہو ٹھک کر کسی تدبیر سے سرد کرنے خواہ سرد مقامات میں داخل ہو کر وہاں کی ہوا میں ٹھکے۔ اور اگر ہوا سے موجود سرد ہو جیسے جاتوں کی ہوا ٹھک کر کسی تدبیر سے گرم کرنے خواہ گرم مقامات میں جہاں آگ وغیرہ ہوتی ہو ٹھکے۔ اور اس تدبیر میں لینے ہو کہ سرد اور گرم کرنے میں حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے اس طرح کہ اپنے بدن کو بطرف حرارت ہوا یا برودت کے اندازہ سے باہر نہ پوچھاوے ریاضت کا حال ہے کہ وہ بھی جیسے ہم لکھ چکے ہیں بعد ہضم اس غذا کے ہونی چاہیے کہ دیوم شامل کیا ہے اور بخوبی پوری ہضم ہو چکی ہو ورنہ سین اور رگون میں بدن کے۔ اور پیشاب میں تھوڑی سی زنگت ہو چکی ہو مراد وہ زنگت ہے جو بعد ہضم غذا کے حالت خلوص معدہ میں پیشاب کی ہوتی ہے اور بڑا سے بدن پاک ہو چکا ہو اور پیشاب سے فارغ ہو گیا ہو اور اس معتدل بھی تمام اعضاء بدن کی کراچا ہو اور کئی عین معتدل کی مائش بھی بدن پر کراچا ہو جیسے روغن خیر و ملا ہو روغن بنفشہ سے یا روغن زنگس کا روغن بنفشہ ملا کر نرم ملا یا ہو کئی مقدار سے تیل گنے اور تھوڑا تھوڑا ملے ملے مقدار معتدل تک پوچھا ہو جو اسکے ریاضت معتدل کرے تاکہ بوجہ ریاضت کے فضول اعضاء کی تحلیل ہو جائے اور حرارت غیر نرمی قوی ہو جائے اور یہ ریاضت یا تو معتدل بنانے سے ہو خواہ سواری سپ و غیرہ کی بعد معتدل سے خواہ چھوٹے گیند اور آٹھ سے کھیلنے کے ذریعہ سے ہو بشرطیکہ تحریک قوی بدن کی اس ریاضت میں نہ ہو بلکہ ترکیب ہی اعتدال کے ساتھ ہو میری مراد معتدل تحریک سے یہ کہ نہ زیادہ تیز حرکت ہو اور نہ زیادہ شست اور دھیمی اور نہ مقدار میں زیادہ ہو اور نہ کم اور نہ قیعت ہو اور نہ قوی اور کافی ہو ایسی ریاضت جس میں تمام اعضاء بدن متحرک ہو جائیں اور ایسی نہ جس سے بعض اعضاء کو تعب ہو چکا ہو اور بعض کو نہیں پوچھتا ہو۔ اور یہ ریاضت آسودت تک کراہ ہے جب تک جلد بدن کی پھولتی ہوئی نظر آئے اور رنگ جلد کا خوشما ہوتا رہے اور جب تک تھک نہ جائے اور ماندگی نہ ہو نہ پید ہو اور پسینہ کی آمد کسی قدر شروع ہونے لگے جس میں کسی قدر گرمی ہو جب یہ پائیا ہو جائیں ریاضت کو موقوف کر دے قبل ان کہ تھکن پیدا ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرے۔ اسی طرح سے استعمال اس ریاضت کا کرنا چاہیے جو سانس روکنے سے کی جاتی ہے یا جو حرارت معتدل سے لینے آواز سے بڑھا خواہ اور طرح سے آواز لگائے سے ہوتی ہو تاکہ نفس کے آلات فضول سے پاک ہو جائیں اور ان فضول کی تحلیل ہو جائے اور مجاری لینے راہیں سانس کے آبدار آمد کی وسیع ہو جائیں استحمام لینے نہانا حمام میں خواہ بدن حمام کے آسکے واسطے مناسب ہو کہ ریاضت کے بعد اور حمام سے پہلے معتدل مائش بدن کی کر لے تاکہ جو فضول ریاضت کے بعد تحلیل پانی سے باقی رہ گئے ہوں وہ بھی تحلیل ہو جائیں اور خارج ہو جائیں اور ماندگی اور تھکن ریاضت کے بعد پیدا نہ ہو اور مائش مذکورہ سے وہ فضول خارج ہو گئے جو درمیان جلد اور گوشت کے رہ جاتے ہیں۔ اور لازم ہو کہ جس فضول مائش کو رائی ہو اس کو بڑا کھینچ کر دھوا بھی کرنا چاہیے تاکہ جلد فضول جو کہ درمیان جلد اور گوشت کے ہیں خارج ہو جائیں۔

اور اگر ممکن ہو بدن کی بالمش بہت سے آدمیوں کی کرانے تاکہ جلد اعضا کے فضول خارج ہو جائیں یہ بات سب سے بہتر ہے اور چترلم بدن تیل میں گویا ڈبو کر زیادہ تیل ملو اسے مگر تیل میں آمیزش پانی وغیرہ کی ہو قالص نہ ہو اب اسکے بعد حمام کرے جسکی حرارت معتدل ہو اور آسمین دیر نکٹ ٹھہرے تاکہ گرمی مزاج میں آسکے نہ آجاسے۔ اسلیئے کہ مزاج معتدل والے کو ہر آئینہ ریاضت اور بالمش کی گرمی بہت ہر پھر آگے بعد حمام کی گرمی ٹھوڑی سی درکار ہے۔ حمام کی ہر حاجت فقط اسی نغیر سے ہے کہ گرد غبار بدن کا اور چکنائی تیل کی بدن سے جھوٹ جائے۔ آئینہ معتدل میں ہونا چاہیے اور بدن پر بجائے اوٹنے کے سوس گندم اور سبھی لکھا جو نرم ہو اور معتدل جو پوست زرد دام فیضان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے خوشبو کی ہوئی ہو خواہ انیکہ چرابتی خوشبو سے ہنگو با سا ہو مستحکم جسطرح ہندوستان میں اور جتہ کو چترلم اور نکم وغیرہ سے بساتے ہیں اور سوا جلی کے مصالح سے جہین بڑھنا بالپر وغیرہ داخل ہے اسی طرح مصنف نے آئینہ کا خوشبو مصالحہ تجویز کیا ہے جتن اور یہ چیزیں ملکر نہائے۔ اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور ہو اگر گرم ہو اور وقت ٹھیک دھڑکا مناسب ہو کہ ایسے پانی میں غوطہ لگائے جو سرد اور شیرین ہو کیا بارگی۔ اور جتہ بڑا سر پہانچا ایسے ہی پانی کا ڈھونڈ۔ مناسب ہو کہ سرد پانی سے پرہیز کرے بعد جماع اور بعد تعب کے اور بعد بیداری کے اور بعد دولے سہل پیسے کے اور بعد نوکرنے کے اسلیئے کہ ایسے اوقات سردگی استعمال میں اندیشہ ہے۔ اور جب دلم سے باہر آئے چاہیے کہ ٹھوڑی دیر آرام لے لیجئے اپنے بدن کو تکیہ وغیرہ جیسا سہارا لگا کر حرکت سے باز رکھے۔ اور کنبہ میں شکر کی بنی ہوئی یا جلاب یا شربت نیلوفر یا شربت سیبہ یعنی بھی اور غور سے کے مناسب نہیں ہو کہ حمام برآمد ہو کر کچھ غذا کی قسم سے متاثر کرے مگر بعد ایک گھنٹہ کے تا انیکہ حرارت جو بدن ملنے اور حمام کرنے سے پیدا ہوئی ہو نہیں سکون آجابت ورنہ غذا بھی اندر معدہ کے گرم ہو جائیگی اور اسے گرم ہونے سے غبارات گرم بطرت سر کے چڑھینگے۔ اور واجب ہو کہ بعد گھنٹہ کے جب کچھ کھائے وہ بھی حرارت اور بدودت میں معتدل ہو اور لطافت اور غلیظ ہونے میں بھی معتدل ہو جیسے چپاتی وغیرہ جو خوب صاف آنے کی اچھی طرح پھائی گئی ہو اور معتدل آنچ میں تنکی ہوئی ہو۔ اور بکالہ بخیر کے بچہ کا گوشت اور چھوٹی بکری کا اور مرغی کا گوشت خواہ تیرکا اور بچہ کا گوشتش ماہہ کا گوشت اور ان حیوانات میں اسی کو اختیار کرے جو سلیم تندرست ہو اور اعضاے جوان میں ہنگو پسند کرے جو فضل چلتے پھرتے ہوئے ہوں جسکو کرلیے کی بوٹی ہم کہتے ہیں خصوصاً درمیان مقام عضلہ کا اسلیئے کہ وہ مکرار طوبت اور بدودت میں معتدل ہے پھر بنیفہ نمیر شربت بھی اُنکو موافق ہے۔ مصالحہ کے انعام بھی وہی ڈالے جو معتدل ہوں اور آئینہ اوسن اور پیاز اور سوٹھ اور سیاہ مرچ داخل نہ کرے ہاں اگر ایسی چیز جو حسین دود و حرارت ہو خواہ آب انگو ر خام یا آب انار داخل ہونا ہی نہ کی سردی کو تو شکر گرم مصالحہ داخل کرنے سے باریک سبب انزلے پینے چھوٹی جھلی جڑ زیادہ جموٹی زمین کی نرون میں پیدا ہوتی ہے وہ پھلی ماہی تو سے وغیرہ پر پھنی ہوئے اندر زیت سے روضن داسکی ہوئی بھی اُنکو موافق ہے۔ ساگ ترکاری کے انعام میں سے کا ہوا دکانی پودینا اور بادرنجنوبہ سے ملا ہوا دھون مینے ترخان سے تاکہ مزاج ان سب کا معتدل ہو جائے۔ مثالیان وہ مناسب ہیں جو قند اور بادام سے بقدر قلیل آمیز ہو جیسے خشاک پینے نقل میکہ اندر بادام کی گرمی داخل ہو واسطرح سے کہ بادام ایک حصہ اور قند دو حصہ۔ آٹا جو اسکے استعمال کے لائق ہے یا مارادیہ ہو کہ خشاک میں جو آٹا چڑھے باریک ہوا ہو اور غیر آٹا کادست آٹھا ہو۔ منیخص لینے دیکھا وہ مناسب ہے جو کھک سموت لینے جو سببیں برآمدہ سے قند لاکر اور زیت داخل کر کے بنی ہو خواہ شکر روضن بادام تازہ سے ملا کر اسی طرح کی اور اشیا جو معتدل ہیں۔ نو اگر کسی اقسام میں سے انجیر اور انگو ر ورس قبل طعام کے۔ اور امرود اور خشک نوالہ میں سے سیب شامی اور صفائی خواہ ہندی سیب۔ اور

شاید مراد پیوندی بیسے ہی اور بیخوش انار کی قسم المیسی یہ سب بعد طعام۔ ایضا فو اکند شکبہ دین سے موز کلان کی قسم خراسانی اور شمش
ہرہ بادام اور انجیر کے اور ہر لہ شیرہ انگور وغیرہ کے جو اسی مزاج کی اشتیاق میں غذا سے معتدل کے اقسام میں سے۔ اور اگر غذا سے معتدل
ہم نہ پونچے سو وقت بنا چاری گرم اور سرد اور خشک تر ملا کر کھلائی جائیں تاکہ مزاج غذا کا معتدل ہو جائے جیسے کہ مسور کو گوشت بزرگالہ میں
پکاتے ہیں اور پاک کاساگ اور چند ہرہ چادل کے اور اسی طرح سے اور اشیا دوائے گرم اور سرد اور خشک تر ملا کر کھانے لکھ غذا سے معتدل
طیار ہو جائے۔ یہ سب جو مہینے بیان کیا ہو اسکے علاوہ یہ بھی نظر کرنے اور خیال رکھنے کی بات ہو کہ اس شخص کو نہیں سے مرغوب اور پسندیدہ کو کسی
چیز جو جسکی لذت شکور زیادہ ملتی ہو جو غذا وغیرہ اسی بیان کرے اس سے منع کرنا چاہیے کہ وہی مطبوع طبع زیادہ شکور موافق ہوگی اور اسکے برعکس
وہی مرغوب شیز زیادہ غذا ہی کریگی کہ اسی طرح جس غذا کو اسکا کھانے والا لذت سے کھاتا ہو وہی شکور زیادہ موافق ہوتی ہوگی بسبب اسکے
کہ لذت پر خصوصاً معتدل مزاج کا آدمی کہ شکی خواہش دلی اکثر اسی چیز کی طرف ہوتی ہو جو اسے موافق ہو۔ وقت غذا کھانے کا وہی ہو جب
بھوک معلوم ہو واسطے کہ مناسب نہیں کہ بھوک کو روک کر غذا کو تناول کریں اور جب زیادہ اشتہا پیدا ہو اور دکھائیں بشرطیکہ اشتہا صحیح ہو تو
معتدل مزاج کی اشتہا تو ہمیشہ صادق ہو کر رہتی ہو۔ اور حرکت اشتہا کی ایسے بدن میں اپنے مناسب وقت پر ہوتی ہو جب حاجت غذا کی
ہوتی ہو۔ پھر اگر ایسے وقت سے تاخیر کر کے غذا تناول کر لیا سمدہ اکھا اخلاط کو بدن سے جذب کر کے اپنی طرف سے لائیگا اسکا فریہ ہو کہ
آدمی کو انقطع اشتہا پیدا ہو گا چنانچہ شکور مہنے اور تمام پر بیان کر دیا ہو۔ پانی پینے کی تدبیر ایسے معتدل مزاج آدمی کے واسطے یہ مناسب ہو کہ اتنا
سرد پانی جو معدہ کو صدمہ پہونچائے اور دانوں کو غرر کرے نہ پیے اور یہ بھی چاہیے کہ ہر وقت غذا کھانے کے پانی نہ پیے بلکہ بعد فارغ ہونے کے
غذا سے اور معدہ میں غذا کے ٹھہ جانے کے اور آپکے حصہ سے معدہ کی غذا نیچے اور تر جانے کی اور معدہ میں ٹھہ جانے کے بعد جیسے کہ شکور
مہنے اور پر کے باب میں لکھ دیا ہو شراب معتدل مزاج کا آدمی تیسرے خواہ چوتھے گھنٹہ بعد تناول غذا کے تناول کرے اور چاہیے کہ وہی قسم
شراب کی تناول کرے جسکا رنگ خوشی ہر رنگ برگ خوش ہو اور خوشبو معتدل قوام کی کہ نہ لاو اور نہ تازہ ہو متوسط مقدار کی آمیزش پانی
کی تہین ہو اور اسی قدر تناول کرے کہ نفس کو خوشحالی آجائے سستی اور بیوشی سے اجتناب کرے کہ یہ خواب چیز ہو اور وہی غرر پیدا
کرتی ہو شکور مہنے شراب کی فصل میں لکھا ہو اور بعد شراب پینے کے بطور گزک کے انار شیرین اور سیب شامی اور بادام اور شکر وغیرہ
تناول کرے اور پھولوں میں تلسی اور ہر لہ اور برہم پینے شکور فام فیلان اور ام فیلان یعنی بنابول کو سونگے اور خوشبو جو مرکب مشک
اور کافور اور عنبر سے ہو لگائے تاکہ مزاج خوشبو کا یا اسی شخص کا معتدل ہو جائے خواب کرنا معتدل مزاج آدمی کو اسی وقت مناسب ہو
جب آسکا جی سونے کو چاہے اور بیدار بھی اسی وقت ہو جب سیر ہو جائے ہتھ فرخ کی یہ صورت ہو کہ اگر تدبیر اسے مذکورہ بالا اسی طرح
ہونے کے جیسے مہنے لکھا ہو پیشاب پاخانہ بھی بقدر معتدل ہو گا اور اسکی وجہ یہی ہو کہ جو کچھ اسنے طعام اور شراب سے بقدر مناسب تناول کیا ہو
اور جو کچھ معتدل ریاضت کرنے سے تحلیل فضول ہو چکی ہو اسی سبب سے مقدار پیشاب پاخانہ کی اسکے معتدل ہوگی اور نیز اغراض نفس
میں جو ریاضت معتدل اسنے کی ہو وہ بھی اسکا سبب ہو گا اگر اغراض نفسانی میں لازم ہو کہ سب سے پر حذر رہے سوائے فرحت اور
سرور کے کہ یہی ایسے مزاج کے موافق ہو اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہو ان کو مناسب ہو کہ ہر وقت کی فرحا کی میں بعض اوقات کسی قدر
غلط اور نیز حقان اشیا موجودہ میں بھی کیا کرے تاکہ اسکا ذہن قوی رہے اور کسی کمی غصہ بھی کر شیے تاکہ بسبب اسکے نفس شہوانی قوی رہے
جملہ سے اکثر مہنے زیادہ کرنا قابل پر مہنے کے ہو اور یہ بھی لازم ہو کہ جو وقت جماع کرے اس میں اور جو وقت نہ کرے ان دونوں زمانہ میں

آتی دیر ہے کہ راحت اور نشاط اور سبکی بدن کی آجائے۔ اور ضعف اور استرخائینے بدن کا دھیلا ہونا باقی نہ رہے اور جو وقت استعمال جماع کا کرے بدن اسکا درمیانی حالت پر چلا حالات میں جو خارج سے بدن کو لاحق ہوتے ہیں تا انیکہ نہ زیادہ شکم سر ہونہ جھکھا اور نہ زیادہ بدن اسکا گرم ہو اور نہ زیادہ گرم نہ زیادہ رطوبت پسینہ وغیرہ کی آگئی ہو اور نہ زیادہ خشک ہو اور نہ بر وقت راحت کے ہونہ بعد تعب کے بس یہی قیاس کی مناسب ہو کہ تدبیر معتدل ابدان کی کیجائے کہ جنگی صحت کی کوئی چیز خراب نہیں ہو۔ اور جسکو منظور ہو کہ اپنے اعتدال مزاج کو برقرار رکھے جس طرح ہو جسکو مناسب ہو کہ ان تدابیر سے گذر کر اور تدبیر کرے اور اپنی تدبیر کو چھوڑ کر دوسری تدبیر نہ کرے جو خراب ہو اور نہ اس میں کوئی سو و تدبیر کی کو دخل دے کہ خراب کر دے خصوصاً کھانے پینے کی تدبیر میں اسلیکے کہ جو غذائیں ایسی ہیں کہ آنگٹے خراب کیوس جتنے ہیں وہ فضول خراب ہیں پیدا کرتی ہیں جیسے اعتدال مزاج بدن کا خراب ہو جائے اور جو دھوا اور خوبی طبیعت کی جاتی رہتی ہو۔ جالینوس نے کتاب حفظ صحت میں بیان کیا کہ اکثر طبائع جو کہ جدید ہیں انکو ایذا دی کرتی ہے یہ بات کہ مرض اور آوائن کو خراب تدبیر غذا میں پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ سے وہ لوگ اپنی خوبی طبیعت بگاڑ دیتے ہیں اور اسکو بطرف خرابی کسب سمیٹ لاتے ہیں جیسے کہ اصواب طبع رومیہ نینے جنگی طبیعت خراب ہو انکو ایذا لینا پسوختی ہے جب وہ اچھی تدبیر اپنی دفعہ کرتی جاتے ہیں اور اصلاح اپنے اعتدال مزاج اور جو دھوا طبیعت سے کرتا چاہیے اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرہواں باب تدبیر میں آن ابدان کی جو خارج اعتدال سے ہیں

جو بدن اعتدال سے خارج ہیں یہ وہ بدن ہیں جو حال صحت پر کثیر صحت کی طرف مائل ہو چکے ہیں لیکن آنا جڑ کہ ایسی یہ خارج اعتدال سے انکو افعال طبیعی جاری رہنے سے منع نہیں کرتا جڑ نہ نہیں سے بغض تو اسے بدن میں جو ایسے اسباب خارج اعتدال سے ہو گئے ہیں جو اسباب طبیعی نہیں ہیں اور یہ وہی ابدان ہیں جو قریب بیمار ہونے کے پہنچ گئے ہیں اور بیماری اب انہیں شروع ہونے لگے ہو اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر آئندہ کسی مقام پر بیان کرینگے۔ لیکن وہ بدن خارج اعتدال سے اپنے مزاج میں انہیں سے ایک وہ قسم ہے جسکو سو مزاج ایک ہی طرح ہر تمام اعضاء بدن میں۔ اور بغض قسم ایسے ابدان کی وہ ہے جسکو خرابی مزاج کی اعضاء میں مختلف طرح کی ہے پہلے تو ہم انہی بدن کا ذکر کرتے ہیں جسکے نام اعضاء بدن ہیں کسان بد حالی سو مزاج کی ہو ہم کہتے ہیں کہ حفاظت بدن کی صحت کا تین طرح سے ہو: جڑ اول حفظ صحت اعضاء بدن کی تاکہ انکے مزاج طبیعی پر کسی چیز بدن سے جو مشابہ اعضاء کے مزاج اصلی کے بدن و یہ تدبیر اسوقت کارگر ہوگی جب ان اعضاء کا مزاج طبیعی نہ بدلا ہو اعتدال سے نہ دوسری صورت یہ ہے کہ مزاج موجود کا پھر دبا بطرف اعتدال ایسی شیاستے جو مخالفت مزاج موجود کے ہوں مدد دیے ہو کہ مخالفت باہمی سے مزاج کی ہوں۔ اور یہ پہلی اور دوسری تدبیر ہم اس شخص کے واسطے مناسب جانتے ہیں اور کرتے ہیں جسکو کوئی شغل بکا رہا ہو ایسا نہ کہ اسے انہی حفظ صحت کی تدبیر کرنے سے مانع ہو اور دبا زہ کے بلکہ محض بیماری میں اسکی اوقات شبانہ روزی گذرتی ہوں۔ تیسرے تدبیر حفظ صحت آن لوگوں کی جسکو ایسے اشتغال ضروری ہیں کہ تدبیر اول اور دوم کی استعمال سے مانع ہوتے ہیں اور ان بدل کا تدبیر اب مطلوب ہے ہی فاصلہ کے بعد بیان کرتے ہیں۔ لیکن بیان اس امر کا کہ ابدان خارج اعتدال کی صحت اپنے حال پر ہو کہ محفوظ رکھی جاتی ہے پس یہ بات اسی تدبیر سے ہوتی ہے جو تدبیر مشاغل اور مناسب آنکے مزاج کی ہو اس میں طبع پر کہ جو چیزیں مشترک حد میں صحت اور مزاج کے ہیں انکا استعمال ایسی وجہ سے کیا جائے جو مشابہ بدن کے ہو اور مساوی ہو اس بدن کے اعتدال سے خارج ہونے کے نتیجے بعد از وہ بدن اعتدال سے خارج ہو گیا ہو اسی قدر استعمال بھی کم و بیش کر لیا جائے پس بدن اپنے حال پر باقی رہے اب اگر

اگر بدن کا مزاج گرم ہو گرم اشیا سے اسکی تدبیر کی جائیگی بقدر حرارت اُس بدن کے مثلاً گرم ہوا میں ٹھہرنا اور ریاضت اور مائتس بدن کی لڑ
استحمام اور غذا اور نوم اور جماع اور اغراض نفسانی مثل غصب وغیرہ کئے کہ انکو اسی قدر استعمال کرائیں جسقدر حرارت اصلی بدن کی ہو
اور اب وہ باقی نہیں رہی ہے۔ اسی طرح تدبیر سردی پیدا کرنی اور تری اور خشکی پیدا کرنے والی اُن ابدان کی کرنی چاہیے جو بہیں بارہ
یا رب خشک مزاج تھے۔ اور نامک کتاب مذکور معلوم ہو جائیگا اسی بحث میں جب ہم مزاج بدلتے کے قواعد کو بیان کرینگے کہ جابر بن یوسف نے
کیونکر کیجانی ہیں۔ لیکن تدبیر اول ابدان کی جو متعلق اسکے ہیں کہ انکے مزاج کی تبدیل کیجئے اور مزاج معتدل کی طرف انکو لایا جائے پس یہ
خاص طریقہ ایسا ہے کہ اسپر قدرت اُمی کو ہو سکتی ہے جو سب کاسوں سے فراغت ہو اور اشغال سے محض بیکار ہو اسلیئے کہ ایسی تدبیر میں توفیق
تام اور تدبیر دقیق کی احتیاج ہو اور وہ بھی پوری اور درجہ نہایت کو پہنچی ہوئی مدد کار ہو اور ہم پہلے بھی تدبیر ان لوگوں کے واسطے بیان
کرتے ہیں جو گرم مزاج ہیں تدبیر گرم مزاج والوں کی میں لکھا ہوں جسکا مزاج اصلی گرم ہو اور رطوبت اور ہوسٹ میں زیادہ اضافہ
ہو ایسا آدمی ابتدائی نشوونما میں اپنے جسم کے اعضاء میں بالیدگی شروع ہوئی ہے (جیسے سن لمحویت میں) اسوقت سے لیکر تا ایک
شروع جوانی کو پہنچے یہ شخص مزاج میں اپنے معتدل رہتا ہے یا قریب اعتدال کے اسکا مزاج ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ اس عمر میں ایسے
آدمی کی وہی تدبیر کریں جو تھنے حفظ صحت کی تدبیر مزاج معتدل کے واسطے بیان کی ہے۔ پھر جب پورا نشہ اور اعصاب سے بدنی کا اٹھار اور
جوڑ بند کی درستی کامل ہو جائے اور نو جوانی کے سن میں پہنچے اور حرارت اسکے بدن کی قوی ہو جائے اور ارادہ طیب کا یہ ہو کہ انکو
بہر وقت اعتدال مزاج کے ہو چکا دے پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر بقدر سردی سے سرد کرنے والی چیزوں سے ہو جسقدر یہ مزاج گرم خارج معتدل
سے سردی مراد ہے جو کہ اگر اس مزاج کی حرارت قوی ہو تدبیر بھی قوی کرنی چاہیے۔ اور اگر حرارت مزاج مذکور کی ضعیف ہو تدبیر بھی ضعیف
ہونی لازم ہے۔ اور یہی قاعدہ ہے کہ تدبیر کا اور مزاج سے باقی ماندہ اقسام میں۔ ٹھہرنے کی جگہ گرم مزاج والے کی ایسی ہونی چاہیے جہاں کی ہوا
سرد ہو یا کوئی حیلہ اور تدبیر کر کے اپنے منزل اور مقام کی ہو کہ سرد کر کے خصوصاً اگر فصل گرمیوں کی ہو۔ دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور
بیداری اور تنہا سے پرہیز کرے۔ آرام اور راحت کا استعمال رہے اکثر اوقات شبانہ روزی میں خصوصاً اگر مزاج گرم خشک ہو۔ اسلیئے
کہ بقراط اپنی کتاب حفظ صحت میں لکھا ہے کہ جہاں پر حفظ صحت طلب گرم کر یاں کر رہا ہو سکو مناسب ہے کہ ایسے شخص کو جسکا مزاج گرم ہو
تو آرام میں اپنے کمرے اور قصب میں نہ پڑے۔ اور اگر یہ لوگ ریاضت کسی قسم کی کریں لازم ہے کہ نرم اور باریک کام کی محنت ہو کہ ایسی ریاضت
کوشت بدن کا بڑھانی ہے۔ لیکن جالیوس لکھا ہے کہ میں نے ایک ایسے شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی جو ہمیشہ فصل میں گرمیوں کے یا
جسوقت فصل گرم کا مزاج پیدا ہو جاتا تھا وہ بیمار ہو جاتا تھا اسطرح پر میری تدبیر قوی کہ انکو میں نے ریاضت سے قطعاً منع کر دیا تھا اسلیئے
کہ اسکا مزاج از حد گرم خشک تھا مناسب ہے کہ ایسے مزاج کے آدمی نلنے کے واسطے آب سرد شیرین کو اختیار کریں اگر وقت گرم ہو یا آٹھ ماہ میں
انتہائے جوش کا ہو اور بدن انکا لاغر نہوا نہناتے سے پہلے اپنے بدن کی الش اسقدر کر لیں کہ بہاات بدن کے کٹن چلیں اور پانی
سہاات کی راہ سے اندر بدن کے داخل ہو سکے۔ پھر جو ضرورت ہو (مراد یہ ہے کہ نہ آٹھ ماہ انتہائے خشک نہ ہو نہ بدن لاغر ہو اور نہ
وقت گرم ہو) اب چاہیے کہ گرم پانی سے نہ لیا کریں اور عام میں نہ کتر جا کر کریں اور اگر جانیں بھی ٹھنڈی سی غذا چاہیں یا کھائیں یا پھر بھی در یک
عام میں نہ ٹھہریں۔ انکے بدن کی مائتس بڑی کرنی چاہیے اور نیکم کہ بدن میں انکے داخل کیا جائے جس میں گسترخ نہ ہو نہ بدن بے تعلیق رہیں
دیا جو بہر حال چاہیے کہ بدن کی مائتس بڑی کرنی چاہیے اور نیکم کہ بدن میں انکے داخل کیا جائے جس میں گسترخ نہ ہو نہ بدن بے تعلیق رہیں

شراب کے شرعاً گھٹے رنگ کی اور زرد رنگ کی اور کنگلی میں معتدل ہو مگر پانی آسمین کم ملانا چاہیے اس لیے زیادہ ملانے سے پانی کے ایسے آدمی کے معدے میں سردی اور نفع اور آنتوں میں ریلج پیدا ہوتے ہیں اور پانی ایسا پیکرنے جیسے منطکی کو جوش دیا ہو۔ برت کا پانی ہرگز نہ پیے نہ جس اور زرخوش اور انخوان اور سوس اور تریج کو سونگھے اور گرم جو شبو سونگھے جیسے مشک اور غیر اور (ند) اور خوشبو دھانک کا نیل بدن پر مالش روغن مشوق کی اور روغن ساطع کی کرے۔ جل سے پرہیز کرے۔ بخلا آن خیر دن کے جو بدن کی گرمی چھین ہوتی ہیں اور جو ہر حرارت غریزی کو زیادہ کرتی ہیں اور اسی حرارت کو قوی کرتی ہیں اور مہم کو درست کر دیتی ہے وہ یہ تدبیر ہو کہ سوٹا مانہ اور اپنے شکم سے اور سینہ سے چسپیدہ کرے اور جل سے پرہیز کرے خصوصاً اگر مزاج اسکا سرد خشک ہو۔ مناسب ہو کہ جو تدبیر مخالفت الی تدبیرات کی ہو اس سے اجتناب کرے وہ شخص جسکا ارادہ یہ ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی کو بطرف مزاج معتدل کے لاینگام طوب مزاج کی تدبیر کریں اگر مزاج کسی کام طوب ہو اور طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ شکوہ مزاج معتدل کی طرف پھیر دے پس مناسب ہو کہ تدبیر مخففت ہو یعنی خشکی پیدا کرتی ہو اور یہ بات پیدا ہوتی کہ سامنے گرم ہو اور لون میں زیادہ رہے اور ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ اونچے اونچے مقامات جو خشک ہو اختیار کرے اور ریاضت زیادہ کرنا ہے اور شب ندرائے ٹھہر کر کیا کرے اور آب شور سے خواہ جس پانی میں پشکری اور گندھک کا اثر ہو آسمین نہاے۔ اور رنگ لینے مالش بدن کی وہی کرے جو قوی ہو اور اتنی کرے کہ بدن چھوٹے کی سمت جلے۔ اور سو یا اور یا بونہ کا نیل بدن میں لگائے حمام میں دیر تک ٹھہر کرے اور آبرن میں ایسے پانی کے ٹیپے جہیں بابونہ اور برنجاسٹ ہمراہ قرطینے لیکر جو ایک قسم خاص بول کی ہو اسکا پھل اور شب پنے پشکری اور خروب وغیرہ کو جوش دیا ہو اسی طرح کی اور پیرین جو خشکی پیدا کرنے والی ہیں۔ بعد اسکے اپنے سر پر تر پڑا ایسے پانی کا دین جہیں دودھ اور جوش دیا ہو۔ اور سولے کا اور اس اور قسط کا روغن بدن میں لگائیں۔ اور کبھی کبھی بکرم ریت میں لوٹیں۔ غذا میں کمی کر دین نافہ زیادہ کریں۔ اور خوشی جانوروں کے گوشت اور پاشی پڑیوں کا تناول کریں جیسے ہرن اور بک اور تیرہ اور فکس مزہ کے گوشت اور جو چکر سری اور بکر کا اور دیاسے طیار کی گئی ہو۔ اور جو چکر آسمین مستعد کرنب کو پچایا ہو۔ فو کا کہ میں سے موز کا ان جو کھٹا ہوتا ہو اور بلوط اور شاہ بلوط وغیرہ اسکو کھچد کہتے ہیں اور کھکا ہوا بیر اور کچا چورا جوش دیا ہو اس اور شراب جو کھشی ہو۔ نیند اور خواب کو کم کر دین۔ جل زیادہ کریں قیصم اور شیخ اور بابونہ کو سونگھیں۔ اور جو تدبیرات کی مخالفت ہو اس سے اجتناب کریں تدبیر اس شخص کی جسکا مزاج یہاں ہے جسکا مزاج بدنی خشک ہو اور طبیب کا ارادہ ہو کہ شکوہ معتدل کی طرف پھیر لے پس مناسب ہو کہ انکی تدبیر اشیا سے مرطہ سے یعنی جن چیزوں سے مرطبت پیدا ہوتی ہو کرے۔ پس چاہیے اسکے رہنے کی جگہ چشمہ اسے آب شیرین کے قریب ہو اور ہمیشہ آب روان کو نظر کرتا رہے۔ آرام اور راحت کا اتہمال کریں اور ریاضت اور تعب کو چھوڑ دے گرم ہوا اور لون سے اور ریح اور بیداری سے بچے۔ آب شیرین بکرم میں زیادہ غوطہ کھا یا کرے۔ روغن بنفشہ اور نیلوفر جو منفرح کر دے بنا یا گیا ہو اور مغز بادام سے۔ اور آب جو اور حریرہ جو مرطبت ہونے کا ٹکڑا مل کرے اور اسکے بعد خائے اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کر لے۔ ایسے مزاج والے کو دیر تک حمام میں نہ رہنا چاہیے اور پسینہ کے برآمد ہونے سے اپنے بدن کو پائین جب پسینہ کی آمد ہو فوراً حمام سے باہر آجائیں۔ گوشت میں سے برہ کا گوشت جو چرنے لگا ہو اور اسی کے پاجھ کو کمو میں لگا کر ذرا جھوٹا اور چوائی اور پاک کے ہمراہ کھا کر تناول کریں۔ تازہ پھلی اور برطانیہ اور بادام تلخہ اور خشکاش تانہ اور غیرہ اور تازہ اور خندہ اور غیرہ اور کھری کھری کھیر اور تانہ باقلا تناول کریں۔ سپید شراب اور شراب جویں پانی ملی ہوئی انکو پینی چاہیے۔ اور سرد مزاج کے بھول جیسے جوشیا اور غیرہ لگیں نہ زیادہ سوزا کریں۔ جل کو یک نم پھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیر طیبہ ہو اسکو اختیار کریں اور جو تدبیرات

چھوڑ دین اور ایسی طرح کی تدبیر مطلب ہو کہ اس کو اختیار کریں اور جو ان تدبیرات کے مخالفت ہو اس سے اجتناب کریں۔ چھریز جیہ پوست کے درجہ افزہ اور ہوا کی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بنیادانہ دق کی تدبیر ہو اور حمام سے خارج ہونے کے بعد شکوہ شیر ماؤں و در عورت کو دودھ چڑھنا چاہیے اور اسکے علاوہ اور تدبیر جیکو ہم صاحبان بار دیالیں اور بیادانہ دق کے آئندہ بیان کرینگے تدبیر ان لوگوں کی جنکے مزاج مرکب ہیں جب کسی کا مزاج مرکب ہو میری مراد مرکب سے یہ ہو کہ مثلاً گرم خشک ہو یا گرم تر ہو یا سرد خشک ہو یا سرد تر اور زادہ طیب کا ہو کہ ایسے آدمی کا مزاج معتدل کر دیا جائے اب مناسب ہو کہ اسکی تدبیر بھی مرکب کی جاسے اس طرح پر کہ اسکے مزاج مرکب کی تدبیر مرکب خدا اور مخالفت تدبیر سو مزاج گرم خشک کی گرم سو مزاج جیکو ہمراہ پوست کے ہو پس مناسب ہو کہ اسکی تدبیر لو کہیں تا آواز جانی ایسی کی جاسے جو مائل اعتدال سے بطرف قلیل برودت اور رطوبت کے ہو۔ پھر جب وہ آدمی سن شباب کو پہنچے اسوقت مناسب ہو کہ ترطیب کا ہنسنا زیادہ مقدار سے کریں یہاں تک کہ اسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات میں ہو جہاں کہ ہو سرد تر و ترطیب انہوں اور تالاب کے۔ اور غذا دہی ہشکی ایسی غذا اور شراب سے ہو کہ وہ بھی ایسی ہی سرد ترین۔ اور ریاضت کثیر سے شکوہ منع کرنا چاہیے جو قوی ہو اور بیداری اور غضب اور غم سے اور جلد اسباب جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والے ہیں۔ اور تن آسانی اور آرام کو اکثر اوقات ملحوظ رکھے۔ کہ بقراؤ نے کہا ہر اس کتاب میں جہیں حفظ صحت اہل ان گرم خشک کو لکھا ہو واجب ہو کہ راحت اور آرام کا پابند رہے اور ریاضت نہ کرے۔ اور اگر ریاضت کا احتمال بھی کرے چاہیے کہ خفیف اور ہلکی ریاضت کہ ایسی ریاضت بدن کے گوشت کو بڑھاتی ہو۔ جالینوس نے کہا جو بیچ ایک شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی اس طرح پر کہ اسکو ریاضت سے منع کر دیا تھا اسیلئے کہ اسکا یہ حال تھا کہ ہر ایک فصل گرما میں فصول سالانہ سے بیا رہا تھا اور ریاضت سے شکوہ صحت اس وجہ سے کی تھی کہ اسکا مزاج گرم خشک تھا۔ مناسب ہو کہ ایسے لوگوں کو حمام میں بعد غذا کھانے کے داخل کیا جائے مگر ایسی غذا جو مطلب ہونے بدن میں رطوبت پیدا کر دے جیسے آب جو اور حریرہ نشاستہ سے اور دھوئے گیہوں کا بنایا ہوا۔ اور تازہ و دوشیدہ دودھ گرمی کا خواہ نو جوان کو پسند کا ہمراہ شکر کے پلایا جائے۔ اور ٹھنڈے پانی سے جو شیرین ہو انکو نہلا یا جائے اگر فصل گرمی کی شدت گرم ہو اور اگر گرمی نہ ہو تو گرم آب شیرین سے اور بعد نہلانے کے انکو آب سرد پلائیں۔ اور جہت قدر جوانی کا سن زیادہ آتا جائے ایسی تدبیر کی زیادتی کی جائے اور اندازہ جرم بدن کا اعتدال سے اس تدبیر میں ہمیشہ کیا جائے کہ درجہ اعتدال حرارت اور پوست کی طرف کس قدر مزاج پہنچ گیا ہو۔ پس مناسب ہو کہ معتدل کرنا برودت اور رطوبت پہنچانے کی چیزیں کا بھی اسی قیاس سے ہو۔ اور چونکہ مزاج گرم خشک آدمی کے بدن میں زیادہ ترود صفر کو پیدا کرنا ہر انداز احتیاج اسی کی ہو کہ اخراج صفر کا ان دو اولیٰ سے کیا جائے جو خلط صفرادی کو بدن کے خارج کر دیتا ہیں جیسے بلالاب اور شربت درد ہمراہ کنجبین اور برت اور آب انار میں کے ان دونوں کو ہمراہ شکر کے خواہ کسی قدر عموماً ہمراہ جلاب کے یا ہمراہ آب آلو سے ہمراہ و فیروز سے دینا چاہیے جو انشا صفرادی خلط کو براہ اسماں دفع کرتی ہیں سو مزاج حار طبع کی متدبیر جب کسی کا مزاج گرم تر زیادہ ہو مناسب ہو کہ اسکے واسطے وہ تدبیر کی جائے جو سرد خشک ہو کہ اسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات میں ہو کہ سرد خشک ہیں اور جہاں پر اکثر ہری ہوا زیادہ چلتی ہو۔ اونچے بلند مقامات۔ اور ریاضت کی مقدار معتدل وہ احتمال کرے اسقدر کہ رطوبت کو سکھادے اور زیادہ گرمی پیدا نہ کرے۔ اور مائش بدن کی قبل ریاضت کے اسقدر کریں کہ اعضا میں سرخی آجائے اور پس ریاضت قطع کر دین بعد اسکے حمام میں داخل ہوں اور شور پانی سے نہلائیں اور اگر چھلکری خواہ گندھک کا پانی اتفاقاً تاہم پہنچے خوب سفید ہوگا۔ غذا اٹکی سرد خشک طبیعت کی ہو جو اچھا خون پیدا کرتی ہو مزدیہ ہو کہ وہ غذا سرد خشک نہ ہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہی شراب کی

وہی قسم جس کا رنگ گہرا سرخ ہو تا کہ پیشاب کھل کر آئے اور سب تدبیریں جو چھنے ذکر کی ہیں انکا استعمال کرے یعنی جو تدبیر سردی اور خشکی پیدا کرتی ہو اگر جدا جدا کیجائے جیسے سو مزاج مفرد کے باب میں اور پھر گندہ چکی یا خواہ دونوں تدبیریں سردی اور خشکی پیدا کرنے والی ملا کر استعمال کریں اور یہ ملانا دونوں تدبیروں کا اس وقت درکار ہو تا جب کہ ایک پھر سرد اور خشک طبیعت میں سرد آئے اور چونکہ یہ بدن میں خون کی زیادتی ہوتی ہو مناسب ہو کہ فصد کرنے کا ایسا شخص لے کر آئے اور کچنی لگوانے کا اور اسکے بدن میں خون جب قدر حد سے زیادہ ہو کھلوا دیا جائے۔ اور جماع کرنے سے شکوہ منع نہ کیا جائے تدبیر سو مزاج بار و رطب کی جس کا مزاج سرد تر ہو اور خشک مزاج معتدل کی طرف لانا منظور ہو مناسب ہو کہ خشکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی چاہیے اور وہ تدبیر یہ ہو کہ آگے رچنے کی جگہ گرم خشک مقامات میں تجویز کرے اور مالش اسکے بدن کی سخت کرانی چاہیے اور یہ وہ مالش جو جس بدن میں کچھ لسنے کے سمٹ جاتا ہو اور بدن روشن کے مالش کیجائے اسکے بعد ریاضت قوی کرے اور بہت سی ریاضت ہو گرم ہو امین دھوپ کے قریب اور در رنگ حمام میں ٹھہرے اور بدن پر ایشہ ہری بھی لگاس کا فقط یا ہمراہ بورہ کے۔ اور غذا مایسی سیاہ مٹی کے چشمہ میں جبین گندہ حک کا اثر خواہ قریبے زان کا ہو اور گرم خشک غذاؤں سے شکوہ دین جیسے پھاڑی حیوانات کا گوشت اور خشکی جانوروں کا اور نمک سود لینے گوشت جو نمک پروردہ کیا جاتا ہو اور مچھلی نمک سود ہمراہ خردل لینے رائی کے اور شہد اور کنبجین۔ اور شراب جوش کی ہوئی زرد رنگ کی اور سرخ زیادہ جو پرائی ہو اور تھوڑا سیل نہیں پانی کا ہو۔ پانی شکوہ پایا جائے جبین مصلی وغیرہ کو جوش دیا ہو اور اسی طرح اور تدبیرات جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہیں کرنی چاہیں۔ مگر ان تدبیرات کی گرمی اور خشکی اسی مقدار پر ہو جتنی بدن مذکور اعتدال کا خارج ہو کر سرد اور تر ہو گیا ہو۔ جماع تا امکان یہ لوگ کم کرنے پائیں اسلئے کہ ایسے مزاج والے کے بدن میں جماع زیادہ کرنے سے بلغم فراہم ہو جاتا ہو جس سے ضرور چاہیے کہ اسکے مال کی تفتیش کملی جائے اگر بلغم کئی فراہمی ثابت ہو اور یہ سہل بلغم سے آسکو خارج کر دیا جائے جیسے سرید اور سفیرہ منور تخم قرطم اور حب النمل۔ اور توکرادی جائے ایسی پیرین کھلا پلا کر جو بلغم کو خارج کر دے۔ مین جنگو ہننے اور مقام پر لکھد یا کر تدبیر سو مزاج بار و رطب کی جس کا مزاج سرد خشک ہو گیا ہو پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ سو مزاج بدترین اقسام ہو سو مزاجات کے اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہ مزاج حد افراط پر ہو چکا ہے وہ مرفس پیدا ہو گا جو زائل ہو گا اور اسی مزاج کو مزاج شیخوخی کہتے ہیں اس واسطے کہ مزاج طبی مشلح کا سرد خشک ہو اور قنبا قنبا بڑھتا پڑھتا جائے گا مزاج کی سردی خشکی بھی زیادہ ہوتی ہوگی اور جب یہ بات ہو چکی ہو پیری کے خواص لکھیں سے اسکے مزاج میں ہونگے جس کا مزاج ابتدا سے بار و رطب ہو اور جوانی بھی خشکی پیری کے سبب ہوگی۔ مگر ایسا آدمی لکھیں مین (بوجہ غلبہ رطوبت کے) اچھی حالت پر ہو گا۔ یہ بھی ایک فراہمی اس بار و رطب مزاج کی ہو کہ طبیعت اس مزاج کی طبیعت موت کی ہو اسلئے کہ زندہ یا حیات کی طبیعت گرم تر ہو (بوجہ خون اور روح کے گرم تر ہونے کے) اور موت کی طبیعت سرد خشک ہو۔ اور اسی وجہ سے لازم ہو کہ ایسے خراب مزاج کی تدبیر مین توجہ کامل کر کے اسکے گرم اور تر کرنے مین زیادہ کوشش کیجائے تاکہ اسکے مزاج میں جو قدر رطوبت برائے نام ہو وہ خشک ہو کر فائدہ دے اور حرارت غریزی امین جتنی ہو وہ بچھنے نہ پائے جو طبیعت ایسی رطوبت ناپائے ہو کہ اپنی غذائاتی ہو۔ اور طریقہ اس توجہ کا یہ ہو کہ اسکو ایسے مقامات مین رکھیں جہاں کی ہو اگر گرم تر ہو سو مائل مینے دیکھ کے کھائے پر اور ریاضت معتدل کر آئیں بعد اسقدر مالش کرنے بدن کے کہ جلد وغیرہ پھول جائے اور بہت سائیل اسکے بدن پر ملا جائے اور پھر مالش معتدل کیجائے تاکہ اسکے اعضا گرم ہو جائیں اور انہیں خشکی نہ آنے پائے ایسی ریاضت معتدل بعد اسکے کرانی جائے۔

اور بعد ریاضت کے تھوڑا سا آب جو اور حریرہ جو ٹپے گیون اور دانہ نشناش سے شکر اور روغن بادام ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جائے
پھر میرا اسکے بدن کی مالش درجہ اعتدال کی کریں تاکہ اعصاب کے پھول جائیں اور سرخ ہو جائیں۔ پھر اسکو آزن مستدل گرمی کا
ایسے پانی میں کرایا جائے جہاں گھسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تاکہ یہ پانی منزل حرارت اور برودت میں ہوجا
اور دیر تک آزن میں ٹھہرا رہے اور ہوائے عام میں بڑک نہ ٹھہرے۔ جب آزن سے باہر نکل جائے بدن میں تال کی مالش کی جائے
اور اپنے لباس خاص کو پہنے پھر اسکو اسی گھڑی تھوڑا سا دودھ مادہ خرا کا یا جوان پٹیر کا دودھ پلائیں جس کا سن جوانی کا بھی ہو اور اسکو
بچہ چنے ہوئے زیادہ مادہ نگذرا ہو اور وہ دودھ اسی وقت فوراً دوا لگایا ہو اور اس مادہ خرا یا پٹیر کی چرائی ایسے اچھے چارہ سے ہو
جو تبرید اور ترطیب پیدا کرتا ہو جیسے کاما اور جو کا کھیت ہر پھر اور اس دودھ میں تھوڑا سا شہد صحت کیا ہوا عا دین۔ دودھ چینی
کے بعد تھوڑی دیر صبر کر کے کھدہ سے دودھ اتر جائے۔ اور اسکی پہچان یوں ہوتی ہے کہ مدہ کو جب ہاتھ سے س کر تین چھپا ہو انظر
اور خالی ہو اور یہ بات کم سے کم چار گھنٹہ خواہ پانچ گھنٹہ میں پیدا ہوتی ہو۔ جب یہ شناخت پوری ہو اب بدن میں البانیل ملا جائے جو
گرمی اور تری پیدا کرتا ہو جیسے روغن بنفشہ ملا ہو اور روغن زنگس سے اور تیل کے ملنے کے بعد پھر اسکو آزن مستدل حرارت میں داخل کریں
اور دیر تک اس میں ٹھہرا رہے۔ جب آزن سے خارج ہو اب اسکے بدن میں روغن بنفشہ کسی اور روغن کو ملا کر خوب چڑھ دین
اور تھوڑا سا جلاب اسکو پلائیں اور اسکے پینے کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے اور بعد ازاں اسکو چند دن کا گوشت اور چاہے نیچے پاسے
بھیر کے لگے دھڑکے جھکو دست کتنے ہوں اور انڈا جو بطور سفید باج کے شور بانٹا گیا ہو اور مچھلی جھکو رفاض کتنے ہوں اس میں بھی
ہاں باجو ایک خاص مچھلی جو اور شابا بیٹھنے رو ہو اس میں نبات لینے مصری ڈال کر انکا بھی سفید باج طیار کیا ہو یا کہ زیت خسیل لینے
زیت مشمش سے بنی ہوئی خواہ بطور کباب کے پکائی ہوئی اور بنفشہ نیم برشت کھلائیں۔ اور غلامہ ہر کہ اسکی غذا ایسی چاہیے جو تری
پیدا کرتی ہو اور محمودینے اچھی غذا ہو تا سانی ہضم ہو جائے۔ شراب سپید اسکو پلائی چاہیے جو تازہ بنی ہوئی ہو اور سفید اور صحت
کا زیادہ استعمال کریں۔ اور دن کا پچھلا پر ہو مناسب ہر کہ پھر اسکو آزن میں داخل کریں اور اس میں بقدر ایک گھنٹہ کے ٹھہرے
پھر اسکے بدن میں تیل لگائیں اور اسکے خاص کپڑے اسکو تھجائیں اور تھوڑا سا حریرہ مذکور پلا تا پھر اسکو پلائیں اگر اسکا پلانہ درست ہو میری مراد یہ ہے
کہ اگر غذا جو پہلے کھا چکا ہو خوب ہضم ہو چکی ہو۔ سونے کے واسطے فرش خوب نرم اسکے واسطے تجویز کیا جائے اور پینے کے واسطے نرم لباس
ہونا چاہیے جیسے مودادہ خرا و خراک لینے قائم اور سور و غیرہ جہاں نرم زم زم دین ہوں جو ان میں سے ہم پہونچے۔ اور مناسب ہر کہ تری
پوری اور تمام طہرہ سے کھجائے اگر خشکی بافراط ہو اور خوات اسکا غالب ہو کہ مزاج شیخونی واقع ہوا چاہتا ہو۔ لیکن اگر پوست میں کمی ہو
پس اس وقت مناسب ہر کہ بعض تدبیرات مذکورہ بالا پر کفایت کی جائے اور غذا میں تھوڑی سی غلطی سے بیماری چیرن یعنی اعلیٰ وزن
اور گوشت بھیر کے بچوں کا اور بچہ گاڈ کا ایسی دنیا جائز ہو اور مرغیوں کا گوشت بھی اور مدہ کی روٹی اور خراک اور شہدائی کے بعض قسم
جو شکر اور بادام اور طلع لینے شگودہ خرا سے تازہ سے اور ہار لینے پیڑ درخت خرا سے بنائے گئے ہوں۔ اور شراب بھی اسے پلائی جائے
اور فقط ایک مرتبہ ٹھکانے پر کفایت کی جائے اعلیٰ روز میں اور جل کے استعمال سے اسکو منع کریں اور تعجب شفقت سے روکین اور جو
اپنے مزاج دلے انکے بدن پر پوست کا جلد نہوا ہو بلکہ فقط کوئی غلط یا پس انکے بدن میں فراہم ہو گئی ہو اور یہ وہی غلط سودا دی ہو
مناسب ہر کہ اسکے تغیر کرنے پر توجہ کی جائے ایتھون اور بیٹا جی ہوا سکینہ جی کے دیو سے خواہ اطراف فعل ترسیب کے بنے ہوئے ہر اور جو

طبلہ ہندی ہوا و فیمنون اور غاریقون کے اور مناسب ہو کہ قوت اداسے سہل کی اسی قدر ہو یعنی جس دواسے غلط سودا کی کاخراج منظور ہو اسکی قوت مسئلہ بقدر کیفیت اور مقدار غلط موجودہ بدن کے ہو اور بقدر قوت اور ضعف بدن مذکور کے۔ اسکی صورت یہ ہو کہ اگر غلط مذکور زیادہ ہو اور قوت بدن کی قوی ہو اسوقت دواسے قوی اسکے خارج کرنے کو کافی اور درکار ہوگی۔ اور اگر غلط کی مقدار قلیل ہو اور قوت بدنی ضعیف ہو اسوقت دواسے ضعیف ہونی چاہیے بقدر کمی غلط اور بقدر کمزوری بدن کے۔ پس ایسی ہی تدبیر سے مناسب ہو کہ ایسے ابدان کی تدبیر کریں۔ جو اعتدال سے خارج ہو گئے ہوں اگر ارادہ یہ ہو کہ انکا مزاج معتدل پیٹ آسے۔ پھر جو قوت علامات مزاج معتدل کے بعد تدبیر کی نایاں ہو جائیں اب گویا انکو افضل حالات کی طرف طبیعت پھیر لایا ہو۔ اب اسوقت مناسب ہو کہ انکی حفاظت کی جائے ایسی تدبیر سے کہ اعتدال پر باقی رہیں اور یہ بات اب تدبیر معتدل کرنے سے حاصل ہوگی۔ اور چونکہ حالات جلد ابدان کے مزاج ہر ایک کے مزاج طبی کے ہوتے ہیں لہذا ہر ایک کو احتیاج اسکی ہو کہ تدبیر صحت کو چھپے بیان کریں اور پہلے حالات بدن کی لاغری اور فرہی اور جلد کے کٹاف اور متخلخل ہونے اور ڈھیلے ہونے کے حالات کو تحریر کریں۔

سو لھوان باب سخنت اور حالات جلد کے سخنت میں بیان کرتا ہے

سخن یعنی روپ اور ڈھنگ آدمی کے بدن کی چھ طرح پر ہیں (۱) سہین یعنی موٹا (۲) قسیف یعنی ڈبلا (۳) ڈبیلے اور موٹے کے بیچ میں (۴) مستحصف یعنی ٹھوس اور سٹھا ہوا بدن (۵) متخلخل جسکو پلا اور پلاپلا اور ڈھیلا کہتے ہیں (۶) معتدل درمیان ٹھوس اور متخلخل کے۔ جو بدن فرہی اور لاغری میں معتدل ہیں وہ افضل اور بہت اچھے حالات پر ہیں اور صحت انہیں ہمیشہ رہتی ہے اور زیادہ تر انکو برداشت اعمال بدنی کام کاج پر ہوتی ہے اور زیادہ تر بیخوف رہتے ہیں امراض کے پیدا ہونے سے۔ اسلیے کہ حرارت غریزی انہیں قوی ہوتی ہے اور ہنرمند نکاحا اور ایسی سبب سے اعضائے انکے قوی تر ہوتے ہیں دفع کرنے پر اسباب رومی اور خراب سگی اسلیے کہ اعتدال صحت اور روپ کا بدن کی براہ طبیعت بدون اعتدال مزاج کے نہیں ہو سکتا ہو موٹے بدن کا روپ بہت خراب ہو اور صحت جو براہ طبیعت کے قریب ہو اسلیے کہ ایسے بدن اکادہ اور سخت خراب امراض کے پیدا ہونے پر اور آفات قوی ان پر آنے کے ہو کہ تھیں۔ اسلیے کہ حرارت غریزی ایسے بدن میں ضعیف ہوتی ہے بسبب تنگی رگماے بدن کے۔ اور رگوں کی تنگی ایسے موٹے بدن میں دو سبب سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک تو بسبب برودت مزاج کے دوسرے وجہ تنگی اعضائے غریبہ کے جو اعضا میں تنگی پیدا کرنے ہیں۔ اسی وجہ سے موٹے بدن کے لوگ زندہ کم رہتے ہیں عمر میں انکی قلیل ہو کرتی ہیں اسلیے کہ رگوں کی تنگی کے تاج ضعیف حرارت غریزی ہوتا ہے اور نقصان یعنی کمی حرارت غریزی بھی اسکے تاج ہے اور یہ دونوں امور روح کی کمی پیدا کرتے ہیں اور فضول کی کثرت اور زیادتی نہیں دونوں کے ضعف اور کمی کی وجہ سے ہوتی ہے اور لہذا امراض استسلا سے بچنے جو بیمار یاں مادہ کے پر ہونے سے لاحق ہونے والی ہیں وہ امراض ایسے بدن میں ایسی کثرت فضول کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں جیسے فالج اور سکڑ۔ اور غسٹرس یعنی سانس کی نذر پر کد میں دشواری اور ازین قبل اور بھی استسلا امراض یہ بھی ایک بڑی نوالی ان ابدان میں ہے کہ وجہ وجہ اور کدانی بدن کے حرکت اعضا کے کام کاج میں دینی آنکو دشوار ہوتی ہے۔ اور شاید تولید نقطہ میں کامیاب نہیں ہونے مراد یہ ہو کہ انکی مٹی سے لطفہ کا قارار پانا دشوار ہوتا ہے۔ اور جو شخص انہیں سے حد افراط فرہی پر ہو کسی قسم کی ریاضت بھی کرنا ہو وہ ہر دم خطوہ اور اندیشہ میں ہو گا جیسا کہ بقدر کتاب فضول میں لکھا ہے۔ تیاری اور موٹا پاؤں کا مفاظ راہ صحابان ریاضت کے واسطے اندیشہ کی بات ہے جو وقت وہ لوگ درجہ غایت پر

اگر کسی کے پیونچے ہوں پھر انکو ملین میں آداب اور زیادہ زمین اور سبب اس حکم کا یہ ہو کہ حرکت بینی رزق غریبی کہ قوی کرنی جو ادوی
 صورت کو پاک الاشی سے کہ قوی ہو اسی وجہ سے ہضم بھی طرح سے ہوتا ہے اور فرہی اور مانگی بدن میں ہوتی ہے۔ اور چونکہ بدن ایسے نہ تو ایسوں کے
 نہایت درجہ پر ہی کے پیونچ چکے ہیں جب اس قدر فرہی حد سے زیادہ ہو چکے کہ بدن کی تنگی میں پڑنگا پس ہو اور زیادہ ہشتاش اور
 تاشیہ اس کے اندر بدن کے داخل ہونے کی ہر کوئی ہو جو تنگی رگوں کے اب جاد سکیلی اور اعضا تک نہ پہنچے۔ پس رزق غریبی منقطع
 ہو جائیگی اور حرارت کے منقطع ہونے سے موت ناگہانی واقع ہو جائیگی اس واسطے واجب ہو کہ بدن اس قدر فرہی ہو کہ بدن کے
 گھنا نے کی تدبیر کرے لاغرا اندام بھی خراب حال ہونے میں ہو اس کے کہ تاشیہ مزاج بدن پر سبب غالب ہو نہ ہو۔
 اور کام کاج کی محنت پر زیادہ قادنہیں ہوتے اس لیے کہ لاغری بدن کی ایسی حالت ہو جو بدن کو گرم اور خشک کر دینی اور میں اتنی نہایت
 بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ایسے بدن کے لوگ گرمی اور سردی کی رداقت نہیں کر سکتے اس لیے کہ حرارت اور برودت دونوں کا اثر ان کے اعضا سے
 باطنی تک جلد پہنچ جاتا ہے اس لیے کہ ان کے بدن سوکھے اور گوشت سے عالی ہیں۔ اور ان لوگوں میں ایک خرابی یہ بھی ہو کہ اگر کسی جسم کا
 صومہ اور خشک لاغرا کھانا کھانے سے پیونچے خواہ کوئی سخت چیز کا گزند انہیں پہنچے یا کہ خود بھی لوگ کسی جسم پر یا سخت چیز پر کڑپن اس سے
 انکو ضرر بہت جلد پہنچ جاتا ہے اور ان کے اعضا کچل جاتے ہیں اور انکی ٹہریان ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور پشیر ایسے اوقات ضرر ان کے اندر ولی آخر
 اندر بدن پہنچ جاتا ہے گوشت کی غیر موجودگی کی وجہ سے کہ وہی آفت رسی کو اندر ولی اعضا تک روکتا اور مانع رستا ہوتا ہے تو جسے بدن
 میں نام کو نہیں ہے۔ اسی وجہ سے اگر ایسے بدن سے کوئی جسم قاطع جیسے تلوار وغیرہ ملے اس کا کاٹ اندر بدن تک ان کے بہت جلد
 پہنچ جاتا ہے۔ دوائے مسل کا استعمال کرنا ایسے اشخاص لاغرا اندام میں بھی اندیشہ کی بات ہے خصوصاً اگر نیچے کا دھڑ دونوں شریعت
 سے نیچے لاغرا اور دھڑ بلا ہو۔ اور باوجود ان سب خرابیوں کے ان کے بدن دوت کے پیدا ہونے پر اور پشیرہ کے قوت پر اور سینہ کے فروغ پر
 اور وہ میں سبب یہ سبب اعضا سے بدنی کے پھر چونکہ پشیرہ اس سبب ان سبب مذکورہ ہیں سے انکو کافی اور ان سبب میں پڑنگا
 ہے جاکہ چند سبب فراہم ہوں اور قوی بھی ہوں مہالینوس نے کتاب اسدیہی بقراط کی تفسیر میں تیسرے سوال کی یہ لکھا ہے کہ جسے
 بدن اور سوکھے ہوئے بھوک کی زیادہ برداشت کر سکتے ہیں یہ نسبت فرہی اور سوکھے بدن کے اور اس کا سبب یہ ہو کہ فرہی اندام کے جوہر
 بدنی کی تحلیل زیادہ ہوتی ہے یہ نسبت لاغرا اندام کے جوہر بدنی کے جو خشک ہو اس لیے کہ تر و تازہ بدن ہنرہ ایسی رطوبت کے ہیں جو
 ہمیشہ تحلیل پایا کرتی ہے اور سوکھے ہوئے بدن مثل پتھر کے ہیں جن میں سے کسی قدر اجڑا تحلیل نہیں پاتے اور اگر کسی قدر تحلیل بھی پاتے
 ہیں پس زمین جاتی زیادہ ہوگی اور جب یہ بات ہے کہ دونوں سمندر بدن میں مینے فرہی زائد اور لاغری منفرط میں اس قدر خرابیاں
 ہیں پس طبیب کو مناسب ہو کہ لاغرا اندام کی فرہی اور فرہی کی لاغری متدل کی تدبیر کرے لاغرا اندام کی تدبیر لاغرا قوی کی تدبیر
 اترام اور تن آسانی کے استعمال سے ہوتی ہے کہ اکثر احوال میں اسکو آرام ہو دیا جائے اور ریاضت خفیف اس سے کرائی جائے
 کہ نہیں حرارت غریبی اتنی قوی ہو یا کہ اسے اور دلک مینے تاش بدن کی اور تیل ملانا ایسے ایسے روغن کا جو رطب پیدا کرنے والے ہوں
 اور اترام ایسے اور کا یہ جو جس سے دلخوشی نہ ہو کہ اسے اور خفیف مینے تازہ دلی نبی رہے اور عم کی باتوں سے بکنار رہے اور نرم
 لباس پہنانے کے خدائیں اس کے زیادتی کرنی چاہیے اور رطب پیدا کنندہ غذا تناول کرے جیسے گوشت کا گندہ پشیر اور ان کے کھانے کا شہد
 بطور سفید مل سکے اور جو اسے ملے ملا جو بدن مصلح کے جوہر قوی کے گوشت اور بطر کے گوشت فروغ سے طیار ہوں اور ان کے گوشت

اور تامل کوٹا ہوا اور جب بطعم جگر بن گئے ہیں ہر ایک دوا و قیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے جزیرہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ نو ہوا
 اور چار روٹی کے ہر کا چر ایک رطل یعنی تخمیناً چوبیس تولہ سکو جس رطل پانی میں جو تخمیناً ساڑھے آٹھ سیر ہو جو شہ دین تا ایشہ تین رطل پانی
 رد جائے یہ سارے چار سیر اور تین چھٹا تک باقی رہے پھر انکو خوب سالیں اور صاف کریں اور نصف رطل یعنی تریب ستہ تولہ کے
 آہن سے اور روغن بام شیرین اور روغن تخم کدو اور روغن سوسن ہر ایک نصف اوقیہ جو برابر ایک تولہ چار ماشہ سات روٹی کے جزو روغن کبھی
 دوا و قیہ یعنی پانچ تولہ اور سات ماشہ چار روٹی ملا کر خفہ بنی ہوگی نیم گرم ہوا صل تب میں درختہ لیکر سو جلاے اور تین شب برابر کرے پھر ایک ہفتہ نافہ رستہ تین تولہ
 کو پھر خفہ لے اسی طرح تین مرتبہ کرے فریب چوبیس ذر کے یہ عمل تمام ہوگا اور غدا میں اس نانہ میں وہی رہیں جو مہنے اور کھسے میں کہ تیر مرتبہ ہر جانینوس
 بیان کیا ہے اپنی کتاب حفظ صحت میں مگر مناسب کر کے لکھا اور وہ اپنے برکت نور اور تازہ کرنے کا ہوا غرا ندہ والون میں سے پس وقت کو میں بن پڑا کرے
 معتدل شقی اور زمی میں یکا کپڑے کے رد مال ہوں ان سے بدن کو ملوائے اسقدر کہ جلد سرخ ہو جائے اور پھر فقط باغیون سے ماشہ میں شقی
 کرے اسکے بعد ریاضت کا استعمال کرے جو معتدل درجہ کی ہو اور تھانے اور دیر تک حمام میں نہ ٹھہرے پھر بدن کی نرمی کو بونچھے اور تھوڑے سے
 تیل کا ماش کرے اسکے بعد غذا تناول کرے۔ اور اگر اسیا آدمی ہو کہ سرد پانی کا تحمل کر سکے پس چاہیہ کہ نعوس یعنی ترترہ اپنے بدن پر سرد پانی نہ کرے
 تاکہ حرارت اندرونی جسم کے باہر جو آگنی جز اندر پٹ جلاے تب ترم ترترہ سے حرارت کا اندر پٹ جائے شاید صحیح ہو مگر تاکہ بوجہ داخل ہونے حرارت
 کے نیم بخوبی ہوگا۔ لیکن اگر بعض اعضا بدنی زیادہ لاغر ہوں بسبب کسی سہہ کے جو انہیں بڑ گیا ہو خواہ بندش سے کسی رباضہ سے چٹے
 وغیرہ کے بطرح ان اعضا کو یہ خرابی لاحق ہوں جو کسی ٹوٹنے خواہ اتر جانے کی وجہ باندھے جاتے ہیں اور بوجہ کمی حرکت کے بندش کے سبب لاغر
 ہو جاتے ہیں پس مناسب ہو کہ ایسے عضو میں روغن مٹے آکر خون اکی طرف کھینچ کر آجائے بسبب استعمال کرنے معتدل ماش کے اور بسبب عن نفیہ
 ملوانے کے اور گرم پانی اسی عضو پر ڈالنے کے تاکہ وہ عضو سرخ ہو جائے پھر اگر اسکے عضو چٹے ہوں اور سرد ہوں اب چاہیہ کہ چھب کے تیل
 ماش کرے اور رفت کو بدن پڑا کرے پھر جا کر یہ عضو لاغر اپنے حال صحت پر فرہی میں آجائے اور تازہ ہوا یا صموٹے اور فرہہ آدمی کا
 لاغر کرنا اسکا طریقہ یہ ہے کہ ریاضت کرائی جائے اور تعب اور مشقت قبل غذا کے کرنا ہے اور فاقہ زیادہ کیا کرے اور غذا میں کمی کر دے۔
 اور زیادہ اوقات ہوا سے گرم اور لون میں رہے شورا و کبریتی پانی سے نہ مارا ہے اور ماش قوی کا استعمال کرے قبل نہانے کے روغن ہاے
 محل کو بدن میں لگائے میسے سونے کا تیل اور قسط کا روغن اور بعد اسکے حمام میں نہانے اور دیر تک حمام میں ٹھہرا رہے اور حمام سے نکلنے سے
 ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑی سی غذا و بن جسکی غذا بیت تو کم ہو اور مقدار اشکی زیادہ ہو جیسے موٹی روٹی گیسوں کی بہت سا جو کر ملی اور ترکاری
 ساگ کے اقسام میں جیسے چند را و قطف یعنی تجوے اور پاک کا ساگ اور غذا کے گرم خشک اقسام اور شورا و رفاض یعنی کھٹے خا دل
 کرے۔ ایضاً چکنی غذا کھانی بھی اس بارہ میں مفید ہیں ایسے کہ تھوڑی سی مقدار چکنی غذا کی پیٹ بھر دیتی ہو اور زیادہ کھانے کو منع کرتی ہو
 سونے میں شخص کمی کر دے بیداری زیادہ رکھے اور کھڑے کھڑے ہوا کرے کپڑے باخوش ہنسنے رنج اور طال میں اپنے تئیں زیادہ ڈالے فکر
 اور میں زیادہ کرنا ہے۔ متفرغ اور تفریح بدن کا احادیہ سہل بنیم بکرا تا ہے اور ہی طرح کی تیاریات خوشگلی پیدا کرنے والی ہیں کہ ان سے بدن لاغر ہو گھٹ
 جاتا ہے اختیار کرے شمشے موٹے اور پوٹے ہونے میں معتدل بدن کی تدبیر جو بدن سختی اور پلپے ہونے کے سبب میں ہوں بدن میں جو مشو
 در میان صغیر اور رب کے ہونے کی بدلی بدن میں بال کم ہوں خوار زیادہ ہوں اسکے در میان میں شخص ہوگا اور ایسا بدن بھاری میں کہ تھوڑا ہوا
 ایسے کہ ایسے بدن کو کچھ عمارت وغیرہ خارج ہو کر سہلے میں اور تحلیل ہائے میں نہ تو انکی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہو کہ زوری زیادہ پیدا کرے جیسے تحلیل

ترجمہ دوا کوہ صمدی

آتا جو کسی حس قوی ہوتی ہو پس جب یہ بات سمجھ میں آجائے وہی تدبیر اب کرنی چاہیے جو صفراوی خلیہ کے معدہ پر ریزش کرنے میں فائدہ
رتی اور چنانچہ اسکولم بیان کر چکے آئندہ مقام پر جب معدہ کے سود مزاج کا مقام آئیگا اور بیان پر تو ہم انھیں اعضا کی تدبیر بیان کر رہے ہیں
جو دماغ کے ساتھ لگے ہوئے ہیں اور یہ اعقاد و قون آنکھیں اور دونوں کان اور ناک اور منہ اور جو کچھ قریب آنکے اور اعضا ہیں۔ زیادہ تر قابل
توجہ کرنے کے اور ضرر کے بچانے کے اور برحالی صحت محفوظ رکھنے کے آنکھوں کا معاملہ ہے بخدا ان اعضا کے اور دونوں کانوں کا بھی اسی طرح لحاظ
کرنا لازم ہے اس لیے کہ ان اعضا کی مشغولیت عظیم ہے اور حس بھی انکی تیز ہے اور چونکہ ہم انکا نازک ہے اور لطیف ہے لہذا جلا و کوا الم اور گزند بہت ہی
معمورے سبب موزی سے پہنچ جاتا ہے۔ عام تدبیر ان دونوں کی حفاظت کی ہے جو کہ سر کے مواد کی ریزش سے بچائے جائیں اور بچانے کی یہ تدبیر جو کہ جو کچھ
انکی طرف دماغ سے آتا ہے وہ خارج کر دیا جاتا ہے تھنوں اور طن کی طرف سے تھنوں کی طرف سے تو یوں خارج کرنا چاہیے کہ تہی کا غدک ناک میں
ڈال کر پانی وغیرہ ناک سے نپکادیا جائے۔ اور جو اوپر سہہ کشا ہن جیسے تھوڑی سی کلوچی اور کسی قدر کمپکتی سونگھائی جائے اور حلق تالو کی
طرف سے یوں خارج کرنا چاہیے کہ آب گرم اور کینجین کا غرہ کرایا جائے اور کسی میں عاقر قرعہ اور موزج اذوق ترکی کو جوش دیا ہو تاکہ ان
کلیوں کے کرنے سے سر کا فضل منہ میں آئے اور تالو اور جڑے میں پہنچے۔ مناسب ہے کہ قبل اس تدبیر کے یہ بھی خیال کر لیا جائے کہ تمام بدن سست
و خلاط اور فضول سے پاک ہے یا نہیں اگر پاک ہو تب تو یہ تدبیر کرنی چاہیے ورنہ پہلے اوپر یہ مسئلہ سے تمام بدن کا تنقیہ کر لیا جائے جیسے ایسی
ادویہ سے جو تمام بدن کا تنقیہ کرتی ہیں خصوصاً سر کا تنقیہ جو خاص دماغ کا تنقیہ جو عام تنقیہ کے کیا جائے۔ اب تدبیر خاص پیری مراد تدبیر خاص
یہ ہے کہ ہر ایک عضو اعضا و اندکورد کے حفظ صحت کی خاص تدبیر کی طرف توجہ اس طرح کریں جو اب ہم بیان کرنے ہیں آنکھوں کی تدبیر
یہ ہے کہ اگر زیادہ گرمی سے اور زیادہ سردی اور غبار اور دھوئیں سے بچائے اور جو پک کی طرف دیکھنے سے اور ہمیشہ صقل خمدہ اور براق چیزوں
کی طرف نظر کرنے سے اور سپید رنگ کی طرف دیکھنے سے اور برف پر چلنے سے اور زیادہ سرخ کا گر بار یک خط اور بار یک نقوش کے
دیکھنے سے اور زیادہ رونے سے بھی بچا جائے۔ پیچھے کے جمل چپ آنا لینے سے زائد دراز نک اور اسی وضع پر سونے سے سوچنا
رخ پر آنکھوں کو زیادہ کرنے سے اور برف اور غبار اور آدھی وغیرہ کو آنکھیں جاکر دیکھنے سے اسی طرح دھوئیں کی طرف دیکھنے سے اور اسٹیخ اور ان
کھانے سے جو بصارت کو مضر ہیں جیسے مسورا در کم کلا اور باقلا اور نکسود گوشت وغیرہ اور جن چیزوں سے درد سر پیدا ہوتا ہے جیسے لسن و
پیرا و غیرہ اور بھی چیزیں بخیر پیدا کرتی ہیں کہ سب سر کو مضر ہیں۔ اور جلا و قون میں جو دیرین مضم ہوتی ہیں اور غلیظ اخلاط پیدا کرتی ہیں
اور رات کو کھانا کھانے سے اور زیادہ سماج کرنے سے اور ہر وقت تھوڑے تھوڑے مضم سے انہی ہی اور چیزوں جو بصارت کو مضر ہیں اور صحت
امبارت کو پیدا کرتی ہیں اولیٰ ہی چیزوں سے بہتر کھانا کھانے میں حد و اعتدال کو متاثر نہ کرنا ہو۔ بلکہ ان چیزوں کے جو فضول فراہم شدہ کھانوں کے
تعمیل کر دینی ہیں اور انکو آشوب سے لمان تہی میں یہ تدبیر ہے کہ آب گرم پر رکھنا تھے رہیں جس پانی میں انکھیں لٹک کر جوش پیا ہو اور انکھیں
بجائے انکھیں بجائے۔ نیز موزج و اذوق و اذوق کے بچانے والے کچھ اور تھوڑے کھانے جلدی جو پروردہ کیا ہو انکھیں شہدہ و خمدہ
انکی جلا و قون میں جلا و قون کے وہ بھی پروردہ کیا ہو اور صحت جو کہ جوش کھانے جو سے پانی میں کھانے کی تھوڑی سی انکھوں کو تقویت
دیتی ہو اور انکھیں جو کہ مضم زہمت و تھوڑے کھانے کی ہو اگر زیادہ مضم اور تھوڑے کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا
تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا
تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا تھوڑا سا کھانا کھانے کا

مقام بہار شریعت میں تیرہ سالوں کی بیگم امیر خسرو دہلوی کی خدمت میں آئے۔ اور دھوپ میں تیرہ ذریعہ رکھیں اور اس کے آخر میں پڑھ لیں۔ دو جلد سے جمع کرتے ہیں۔ اس کی جگہ اس سے ہوتی ہے۔
یہ بیک دوسرے نسخہ کا ہے جس کا فعل قوی ہے۔ انار پاک کیا جاتا ہے۔ اس کے پونے سے۔ سک پانی چھین اور کالج کے برتن میں گرم دھوپ میں بیس ذریعہ رکھیں۔
تین دنوں میں ایک ماہ تک بعد اسکے اس پانچ لکھ اور تین شہرہ یعنی مدھو کا ہر ایک تیرہ آدھ پانچ صحت درجہ کم کا اور میر تقی میری بڑی نصرت درجہ
ایں سکو کوٹ کر نرم نرم کر یہ پتے تازہ اور گیلے ہوں انہیں جھگو دین اور برتن میں بیک چھوڑیں اور استعمال کریں بروقت حاجت ہے (دوسرے روز کا)
نسخہ جو آنکھ میں جلادیتا ہے اور آنکھ میں آفتاب دیتا ہے۔ قوتیہ ہندی اور اقلیمیہ ذہبی اور اشد ہر ایک واحد ایک جزو سکو نرم نرم کر تین اور آدھ
آدھ سے پروردہ کریں کہ آئین سماق اور انگور خام کا بھی پانی داخل ہو اور دوا دوسرے کا پانی پھر ہر ایک پانچ درجہ پر اس دوا میں سے مشک لیں
کاغذ ایک ایک جھڈالیں اور آنکھوں میں بطور سرسہ کے لگائیں ہلکا ہلکا سانپ کی چربی کا سرسہ لگانا اور سانپ کا گوشت کھانا بھی بھاری
قوی کرتا ہے۔ بھارت کی مقوی یہ بھی تدبیر ہے کہ سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں اندر پانی کے کھول دین اور دیر تک کھولے کھیں کہ یہ تدبیر بیک
میں بہت ہی نصیاء اور روشنی پیدا کرتی ہے۔ پھر اگر کتاب پڑھنے کا زیادہ استعمال کیا جائے اور اسی کی غرض سے یہ تدبیر زیادہ کریں بھارت میں
قوت آجاتی ہے۔ کسی ضعف بھارت میں اسباب کسی تیز راہ کے مرض کے آجاتا ہے جو سر میں پیدا ہوا ہو خواہ بسبب زخم کثیر کے یعنی زیادہ
خون بڑھانے کے کسی مقام سے خواہ بسبب گرنے کے خواہ چھینے اور چلانے کے جو شدت سے چلتے ہوں۔ اور پھر اسی چلانے والے کی آنکھیں
لاغر بھی ہوں اور اندر کی طرف گھسی ہوئی اور جو رطوبت آنکھ اور ناک سے بہتی ہے اسکو کم کر دیتی ہے۔ یہ ناتوانی بھارت کی اور ایسے ضعف بھارت کی
شدت بعد گردش کی اور تلب کے گرمیوں میں اور قریب زمانہ ہمال کے اور گرم دواؤں کے کھانے سے ہوتی ہے جو کسی کی کیفیت معلوم ہو
جلد تراکے دماغ کی رطوبت کرنی چاہیے اور اس کے بدن کی اشیاء نہیں خفشد اور نیلوفر سے جو منتر غم کو دے بنائے گئے ہوں کریں اور تیرہ لگی ہے کہ
اسی تل کی ناس ہی وہ آدمی لیا کرے اور غلط غذا اور تیز آگے بدن میں ہو اسکا انحراف مار لیں سے کر دیا جائے۔ اور بعض ادویہ جو ادرجہ لکھ چکے ہیں
انکا ناس لیا جائے از قمر زعفران کے اور انہیں تھوڑا سا شیر و قہر بھی داخل کیا جائے۔ اور غذا اسکو اور شب کی خوش رطوبت دہندہ ادویہ سے ہو جیسے
آب جو انکو دوا کرے اور کھو اور شفا اور بادام تازہ اور عتاب تازہ اور گوشت دودھ پیتے ہوئے پچھلے اور بکری کا جسکو حلوان کہتے ہیں اور اسی حلوان کے
کے دست کھولنے والے جالین اور انکو جو بطور اسفید باج کے بنایا جائے۔ اور انکی غذا میں تھوڑی تھوڑی زیادتی مقدار کی کرنی چاہیے انکے بدن پر دوا دینا
وہ پانی جس میں کاجور اور جو کوٹے ہوئے اور شیفہ اور راشہ کدو اور تمام رطب چیزیں جو ش دی ہوں اسکا اڑ پڑا دیا جائے۔ اور آنکھوں میں
شیر خزان دیا جائے غلے دھاو دودھ نہ خفشد آنکھوں میں پڑے۔ پھر اگر آنکھوں میں بڑا پین خواہ پھرنے کی کیفیت بسبب کسی چوٹ لگنے خواہ
چھلانے لگنے پیدا ہوئی ہو نہ سبب ہو کہ ایسے آدمی کی سرور کی خفشد کھول جائے اور آنکھوں میں اتفاقاً اور رسوخت اور راک اور طراشیت
جس میں آس کا پانی لگا کر دیا گیا ہو اسکی شک جاکھین کے اور یہ سے باہر کر درست کر دینا ہے اور مضبوطی سے آنکھ باندھ دین اور کھانسنے سے
اور پیچ کر بوتل سے آدھ چھینکے سے آنکھوں کو دیا جائے غذا میں اسکی گھانڈی چاہیے اور چٹ لیسے پیٹھ کے بھل اسکو سونا چاہیے اور اگر ضعف بہر
بوجہ حرارت اور رطوبت کے ہو تین سرسہ براد کتب انار کا گلین آدھ انار کے ہر دس جزو میں ایک جزو شہدہ عم غدا اور صاف کیا ہوا دال
ہو اور دھوپ میں بیس روز رکھا گیا ہو سونا دوا دینا زرد جو سان پر گھٹا گیا ہو پتے اس پھر چھین سے بڑھ تلوار وغیرہ رکھتے ہیں اور سرد پانی
داخل ڈال کر گرم کر گھسا ہو۔ پھر اگر آنکھوں میں کھلی آفتی ہو تین تھوڑا سا آب سمان چھایا جائے اور لیس اسپررگ و کتب لیسے چار کا تہ جو
کر کہ میں جو شین دیا ہو لگائیں پھر اگر ضعف بہر جو بڑی دوا اور رطوبت لاحق ہو اندر لازم ہو کہ آنکھ میں دوا چھینی اور وچ اور سرسہ چھانی ریائی

کہ برت کا پانی گرم گرم کھانے کے بعد نادل کرے۔ مسواک کرنے سے جوڑ ہے مسوڑھے میں پڑ جاتے اور بخین و انتون کی کثرت جاتو ان اسکا
 بھی دانتوں کو بچانے اس طرح کہ سیاہ اور مندل جو پر مسواک کا استعمال کیا کرے اور بافراط ایسی چیریں جو زیادہ جلا پیدا کر لیں بہن انکو دانتوں
 نہ لے جیسے جو کا آٹا جلا ہوا اور شمع سوختہ اور مسند رکھتے خواہ چینی برتن کے ٹکڑے اور زیرہ اسے سائید۔ (دانتوں کا) نہایت دھیمہ والی
 دوا اول میں سے ایک یہ بھی دوا ہے اور بوسے دندان کو خوش کرتی ہے کہ مسواک مندل درجہ پر کرے ایسی بکڑی کہ جیسے بکڑی اور کھٹا چوہا
 اور سدینے ناگر موہتہ اور اذخر جب کو گندھیں کتنے ہیں اور شریخ پھٹکی سے۔ مناسب نہیں ہے کہ استعمال مسواک کا مسواک لینے کلوسی سے
 ہو کہ جسے مسوڑھے کو چھیلے ڈالتی ہے اور اسکو فاسد اور خراب کر دیتی ہے اور مسوڑھوں کو گھٹا دیتی ہے اور دانتوں کو ہلا دیتی ہے۔ بلکہ دانتوں کے
 لینے میں چھیرے کھر کھرے ہمراہ جلا دینے والے منجن کے استعمال کرے اگر ارادہ اُنکے پکدار کرنے کا اور صاف کرنے کا ہو (صفت ایک منجن کی)
 جو دانتوں میں جلا پیدا کرنا ہے اور خوشبو کر دینا ہے مسوڑھے مضبوط کرنا ہے۔ جو کا آٹا جلا ہوا اور شراب سوختہ میں ملا کر دس۔ دہم لینے پختیس ماش
 نمک لاہوری کوٹا ہوا اور شہد میں گوندھا ہوا حلا کر ہوزن ایک بلام لینے شمع سوختہ ہوزن نیم تاب سرطان یا ایک بلام لینے گسترخ
 ہوزن اسکے مائین جھوٹی دود در ہم لینے سات ماشہ سترخ پھٹکی سات ماشہ پوست لیمون جو سوکھے ہوئے
 ہوا اور عود خام اور الاچی کلان اور سک اور کیا ہے ہر واحد سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر کسی برتن میں اُٹھا رکھیں اور
 بروقت حاجت استعمال کریں۔ (دوسرا نسخہ منجن کا) مسند رکھتے اور مائین ہر ایک پختیس ماشہ الاچی
 کلان اور کیا ہے اور عافرقہ چاہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خاکسترے کے کوہیک کی پانچ تولدس ماشہ نمک شور جو چیمہ میں پڑتا ہے دس تولدس ماشہ
 اذخر اور قتیج اور شمع سوختہ اور سک ہر واحد سات ماشہ طابا شریخ ہر واحد سات ماشہ شہد میں گوند کر تو سے وغیرہ میں سک کر جلا دین
 تا ایک سوکھ جاے پھر پارک کوٹ کر کافور اور شک ہر واحد چار در ہم لینے سات رنی ڈالیں اور بروقت حاجت استعمال کریں بمثل ان دواؤں کے
 جو خوشبو پیدا کر لیں بہن ستر لینے ناگر موہتہ اور لوگ اور سانج اور عود خام اور کیا ہے جو جب ان سبکو ہوزن لیکر خوب ساکوت میں استعمال کریں
 کہ نفع ہو گا شہد سے بولسن اور پاز اور دیگر بدبو کی دور کرنے والی یہ دوا ہے ہری دھنیا اور شہد اب جبکو تخی کتنے ہیں اور قتیج جو ایک قسم
 پودہ کی ہے اور پوست انرج اور برگ انرج کو چانا اور شراب ربانی سے کلیاں کرنی۔ دانتوں کے گرنے کو روکنا ہے مائین اور پھٹکی اور
 گھٹا اور گسترخ اور مندل وغیرہ سے دانتوں کو مانجنا۔ لیکن جس شخص کے سرے آسکے سینہ پر ہوا کی زیادہ ریزش ہوتی ہو اسکو
 لازم ہے کہ اسکا سبب سے پرہیز کرے اور اپنے کو خوش کرے آب شفا کے کھانے کا جو ادویہ مناسب سے بنا گیا ہو اور باقوز جلی
 ساخت نزلات کینے کرنے کے واسطے ہوتی ہے۔ پھر اگر مادہ جو سینہ پر گزرتا ہے تیرہ و شریخ شفا سادہ کو نادل کرے اور باور دے کلیاں
 کرے اور سر کرے اور سوس کو جوشن کر اسکے بخارات کو سونگھے جب شہن شکر زہ گرم کیا ہو اڈالا جائے۔ اسی طرح سے مندل اور کافور کی جلائی ہوئی
 سٹا کر اسکا پیچیدہ دھواں جبکو تھے اٹھتے ہوئے کتنے ہیں سونگھے مگر یہ دھواں کو بدلی چکار بون پر مندل اور کافور کی جلائی ہوئی
 چاہیے۔ پھر مادہ جو سینہ پر گزرتا ہے پختی ہو چاہیے کہ عود خام اور عود نازہ کے بخارات کی بوسونگھے۔ بالکل پختی بریان کے بخارات یا سدر سیا
 کا بن اسکو یہ بھی نافع ہے نزلات جو سر سے گرتے ہیں بطرت سعدہ کے وہ صفا دی فصل ہوتے ہیں جب کسی اسکے
 سعدہ کا مزاج طبی گرم ہو اسکو لازم ہے کہ انکی ریزش روکنے کی تدبیر کرے اس طرح سے کہ ایسے آدمی کو غذا سے جید کھلائی جائے اور
 تھوڑی مقدار سے قیل وقت ریزش مادہ کے (اگر وقت مقرر اور مقرر ہو گیا ہو) اور بھوک لگنے کا انتظار ایسے آدمی کو غذا دینے میں

مقدار باب شہوان بیان تدبیر ان بذوق کل کچھ انصاف کی قیمت سراج فیضی

مکڑنا چاہیے اس لیے کہ جو کہ کے وقت بہت سا سفر اسکے ساتھ رکھ کر طرف کی پکڑا اور جو غذا اُس کو دیا جائے وہ تیرہ سیر پیدا کرنے والی ہو جیت
جو کاشور دپانی میں گھول کر۔ اور سب خوش انار کے دانوں کا چوسنا اور پرندہ جانور کا گوشت جو آب انگور نام میں لگا یا گیا ہو یا آبلیمون
یا آب ساق میں۔ اور جو صفر بطرف صعدہ کے کرتا ہو اسکو نکال ڈالاجائے بذریعہ فخر کرنے کے اور بذریعہ اسہال کے ایسی دواؤں سے جو
اسہل صفر میں جیسے جو شادہ افشتین کا اور آب ہلیلہ نرود اور نرندی جسکو ایابج فیقر کے ملائے سے قوی کیا ہو ایک مہینہ میں
دو مرتبہ خواہ تین بار تو اسہال کرائیں۔ اور صعدہ پر فماد یا سیا لگا لیں جس میں گل سرخ اور مندل اور اقا قیا اور ایک آب بھی میں
گوند کر پڑا ہو خواہ آب فرما سے خام سے گوندہ کر خواہ آب آس میں انیس جو پانی مسر آجائے۔ روغن یہی کی مالش بھی سینہ پر کرنی چاہیے
یا روغن گل کی خصوصاً گریون کے ایام میں۔ مگر جڑوں میں بہت اڑکہ سرد تہیرات مذکورہ کے ہمراہ گرم چیزیں بھی کسی قدر ملا دی جائیں اس طرح
کر روغن جو ملے جائیں خواہ لیمپ جو لگا یا جائے سرد اور گرم دونوں قسم کے اجزاء مرکب ہونا کہ مزاج ان ادویہ کا مستدل ہو۔ لیکن اگر سر سے
غلط فہمی نیچے اترتی ہو اور صعدہ کا مزاج بھی سرد ہو اس وقت مناسب اڑکہ تیز مسخن کا لینے گرمی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرن اس طرح
کہ اسکو جارش عنبر اور جارش فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور دوا المسک اور ایابج جو شہد ملا کر طیار ہونی ہو کھلائی جائے۔ اور غذا اُسکی
قلبیہ لینے بھگا گوشت سوکھا سوکھا اور مطبخ میں سیاہ مرچ اور دارچینی اور خولجان اور کراد یا داخل ہو دیا جائے۔ اور ریوڑی جو شہد اڑ
بن سے طیار ہوں جو میں کسی قدر سوئٹھ کی چٹکی ڈالنے سے خوشبو بھی آگئی ہو کھلائی جائے۔ شراب خالص بھی پلائی چاہیے بقدر مستدل
اور بنید موز کلان میں شہد داخل ہو اور افادہ لینے گرم خوشبو کی ادویہ داخل کر کے طیار ہونی ہو۔ خدیقون ایک خاص قسم کی جو
شراب اڑی بھی اُنکو مانع ہو اور میوس بھی اگر تھوڑی سی پلائی جائے شراب ریحانی ملا کر وہ بھی اس خمر کو فائدہ کرنی ہو۔ سرٹان۔ روغن
سوسن اور روغن زگس اور روغن خیری ملا چاہیے۔ اسی طرح صعدہ پر بھی روغن ملے جائیں۔ اور فماد صعدہ پر وہ لگا یا جائے جس میں رز
اور سک اور جزبہ یا اور لونگ ہر دوا اور سارے تین ماشہ اور صبر سقوی سارے دس ماشہ افشتین روغن سات ماشہ کو اچھی طرح سے
کوٹیں اور موم شمع سات ماشہ ہمراہ روغن نار دین یا روغن زرنق دو تولہ نو ماشہ چھو رتی داخل کر کے پگھلائیں جب موم خوب پگھل جائے
اس پر ادویہ مذکورہ پہلے ہوسے کو چھڑکیں اور تھوڑے صبر کر کے صعدہ پر لگائیں۔ اور اسکو کسی کپڑے پر لگا کر صعدہ پر چکا دین۔ لایقاً فخری
گرم کر کے لگا نا چاہیے (صعدہ اس قدر دھکی پھر) روغن زرنق اور روغن سوسن ہر دوا پینتین ماشہ اس پر موم شمع ڈاکر جو وزن سارے شر
ماشہ کے ہو کسی داون دستہ میں اسکو رکھیں اور آب تمام لینے پودینہ کو ہی اور آب قیصوم اور آب مرزخوش اور قیچ اور قیچ تھوڑا
تھوڑا ملاتے ملاتے اور دستہ سے سب کو رگڑتے رگڑتے کہ یہ سب چیزیں خوب طرح سے مل جائیں اور اچھا توام درست ہو جائے پھر
اس میں کنان کا کپڑا ڈبو کر صعدہ پر چسپیدہ کر دین لیکن اگر فصل گریون کی ہو مناسب ہو کہ بعض قسم کی سرد ادویہ بھی داخل کر دی جائے
اور گرم ادویہ کچھ گھٹا دی جائیں۔ اصلاً اگر جڑوں کے دن ہوں گرم ادویہ اور بھی زیادہ کر دی جائیں۔ اور اگر فصل برب یا پتہ
کی ہو پس ان چیزوں کو بقدر مستدل استعمال کرنا لازم ہے۔ لیکن اگر صعدہ مزاج صعدہ کا بار دہو اور غلط گرم سر سے بطرف صعدہ کے اترتی ہو
یا اقلیہ صعدہ مزاج صعدہ کا گرم ہو کر روغن سے سرد غلط صعدہ پر گرتی ہو ایسے وقت لازم ہو کہ مستدل تدبیر اس شخص کی کی جائے درپا
حرارت اور بردوت کے پس جڑوں میں گرم اشیا تدبیر میں زیادہ کی جائیں اور گریون میں سرد چیزیں۔ اور یہ دونوں حالات
صعدہ اور غلط فہم کے احوال سو مزاج میں سے نہایت خواب اور بدین اور نہایت خواب یہ حالت جب ہونی ہو کہ طبیعت

نرمه در کمال خطه باد۔ جو اگر اسکا است مشیت و ستم نہ آتے ہوں در نہ با سانی سکون نہ رہتی ہو۔ پھر اگر مزاج سو دکھا ارم ہو اور سر کا
 مزین مرد اور سر سے بہاوت نہ ہو نہ تہ از تہ نبواس نہ۔ ہر سے آئیں کہ وہ چہرین کھلی برلی جانین جو معجم کو قلع کر دین و رون کر دین
 پیدا کرنے کے جسے کنبجین اور فر کا ستمال سنبجین اور اکرم در کھ رہی نکست۔ اور کنبجین شمد سے نبی ہوئی ہوا ایشہ لینے شربت ہی شہ
 کی دیکھے۔ اور غرض اقسام حواش کے بڑی پیدا نہیں کرتے ہیں جیسے جو رش اصفہ آسکی انیسون تخم رازیانہ دونوں سر و شراب میں
 بھگولے ہوئے ایک شبانہ روز اور پھر خفیت ربان کی ہوئی اور سعل ہر دھاسات ماشہ عود عام اور طباشیر اور صندل سپید ہر دھاسات
 دس ماشہ پودینہ خشک بھی اسی قدر حد کو فی اور لایچی کلان اور کباب ہر دھاسات عین ماشہ غلہ رخ زرد و بر آورده سارے دس ماشہ
 کا نور پونے دو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شمد کت گرفتہ سے سمون طیار کریں۔ لیکن اگر مزاج سحدہ کا سول
 ہو اور سر سے بطرف سحدہ کے معجم آرتا ہو اسوقت مناسب ہر کر ایسے آدمی کو حواش کو ٹی کھلائی جائے۔ پھر اگر باوجود اس خرابی کے
 مائل خشکی کی طرف ہو لینے قبض کی بھی شکایت ہو اب مناسب ہر کر آئین بوری بھی بڑھادین حواش ضرور کے نسخہ میں اور اگر طبیعت
 اندک نرم ہو چاہیے کہ نصف مقدار بورہ کی اضافہ کریں مبعدر نسخہ میں اسکا وزن ہو لیکن اگر سحدہ طبیعت ہو اور با ائیدہ ملی بھی ہوتی ہو
 اور قبض طبیعت ہو اب چاہیے کہ ایسے شخص کو اجازت دیجئے کہ اپنی غذا پر آبے ہوئے ساگ کرکاری جو سرکہ اور مزی سے خوشبو بھی کیسے گئے
 و زبیت اور کر دیا بھی اسکی خوشبو میں داخل سوتنا دل کرے۔ اور بعد طعام کے ایسی چیز تناول کرے جو مقوی سحدہ ہو تاکہ اجابت پر
 معین ہو جائے جیسے ہی اور لہر واد اور سیب عام یا جکافزہ کبشا ہو اور ازین قبیل کی اشیا۔ لیکن جسکی عادت خفقان سحدہ کی ہو لینے
 سحدہ اسکا پھر کتا ہو اسکو لازم ہر کر نصہ کا التزام کرے اور ربوب کے قابض تمام جو نو اکہ سے بنائے گئے ہوں جیسے سیب اور بی
 اور سینہ پر ضما و صندل اور مامد اور کا فور کا لگائے۔ اور جبکہ قلب میں ضعف ہو اور مزاج قلب کا سرد بھی ہو اسکو التزام شراب سیب کا
 جو مسطر کی ہوتی ہو اور شراب میہ جو مسک ہر اور میسوس کا کرنا چاہیے۔ اور زیادہ غذا اسکو نہ دہی جائے دفعہ۔ اور برت سے
 بجھا یا ہوا سرد پانی خواہ اور طرح کا آب سرد بھی نہ پینے پائے۔ اور جن چیزوں کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہو اور ہوناک اشیا اسکو نہ دکھائے نہ
 اور جلد بخوف امور اور ایسے جسے حزن اور غم پیدا ہوتا ہو اسکو دکھائے نہ جائیں اسلئے کہ ایسے خوف سے بیشتر آدمی برگ ناگمانی
 کر جاتا ہو۔ اور جبکا جو طبیعت ہو کہ آئین سحدہ پڑ گئے ہوں اور کبھی کبھی اپنے مگر میں تعدا اور کچا د پاتا ہو اور گرانی بھی معلوم کرتا ہو اسکے
 واسطے لازم ہو ایسی اشیا کا ستمال جو سدون کو کھول دیتی ہوں جیسے جو شانہ اصول اور زور کا اسکا نسخہ مرکبات ادویہ میں آتا ہو
 اور سخوف جزیرہ اور صتر فارسی اور قروانا اور دو قواد معجم کرفس اور فوج اور انیسون سے طیار کیا جائے۔ حواش کموتی بھی اسکو
 نافع ہو اسی سحدہ کے واسطے۔ اور غذا میں کمی کرنی اور لطیف غذا کھانے اور شہی چیزوں سے پرہیز کرنا خصوصاً جو ستمانی آئے وغیرہ سے
 بنائی گئی ہو اور دیگر ادویہ غلیظہ بالروحیت سے بھی اجتناب کرے۔ اور مبعدر پینے کی چیزیں شیرین ہیں ان سے بھی بچنا۔ ہے۔ لیکن
 جسکا سحدہ خواہ جگر براہ خلقت چھوٹا ہو اسکو مناسب نہیں ہر کر بہت سی غذا ایک ہر دفعہ تناول کرے بلکہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ
 پوری غذا اسکو دیجائے بشرطیکہ پہلی مرتبہ کی غذا اور دوسری مرتبہ کی سحدہ سے آرت چکی ہو۔ اور اپنے سحدہ پر زیادہ آس چیز کا بار
 ڈالے جسکی آئین گجائش نہ ہو۔ اور چاہیے کہ اسکی غذا میں معتدل کیفیات میں بھی ہوں اور طبع غم ہونے والی بھی ہوں۔ لیکن جلدی
 خاصیت پھری پیدا کرنے کی گروہ خواہ شانہ میں ہو اور بدن اسکا لافرم بھی ہو مناسب ہر کر ایسے آدمی کی تدبیر متوسط در میان لطیف

اور غلیظ کے رہے جیسے آب جوح اسکے فضل او سکھ جھڑے کے اور پھوٹی مچلی جسکو رفر ارض کتنے ہیں اور قریوں کے گوشت اور چوزہ کا گوشت اور کبک اور خیل بنے کبک کا گوشت اور دودھ مادہ ترکا بھی اسکو موافق ہو۔ اور اگر بدن ایسے آدمی کا جبکہ بدن میں تھری کامریض ہوتا ہے فربہ اور طیار ہو اسکو تدبیر ططف کا استعمال کرنا چاہیے جیسے تیر کا گوشت اور چوزوں کا اور شلے جو ططف بنے جموے اور پاک سے طیار کرانے جائیں۔ اور شیرہ تخم خرپہ اور تخم خیارزہ ہمراہ سکجین اور جلاب کے۔ لیکن جبکی دونوں آنتیں گرم مزاج ہوں اور منی کی تولید آنتیں زیادہ ہوتی ہو کہ اسکا جی بکثرت جماع کرنے کو چاہتا ہو اور جب جماع کرنے سے منی کا اخراج ہو جاتا ہو اعفایہ بدنی اسکے سترنی اور ڈھیلے ہو جاتے ہوں اور مدہ اسکا ضعیف ہو گیا ہو اور غشی اسپر آجاتی ہو۔ پس مناسب ہو کہ ایسے شخص کو جماع کر کے منع کیا جائے اور جو غذا منی پیدا کرنے والی ہو اسنے کھانے سے منع کر دیا جائے اور ایسی تدبیر کی جائے جس سے منی میں کمی ہو اور شہوت جماع کو فیل کر دے اس طرح سے کہ ہمیشہ ریاضت قوی ایسی اس سے کرانی جائے جس میں اوپر والے اعفایہ بدنی کو حرکت ہوتی ہو جیسے گیند کھیلنا اور تھپڑ اٹھانا اور آب سرد شیرین سے نہانا اور حقو لینے کر پر روغن گل کی مالش کرین اور ہی کاروغن۔ اور پشت پرانیوں کو آب کا ہو اور آب کشینز سبزین گھول کر اور حی العالم ملا کر ملا کرین۔ اور اسبقول روغن گل اور صندل اور کافور ملا کر ملا کرین اور پشت کے نیچے ریڑ پر مر ب اور تانیا پتر کر کے بند ہوا این۔ بچھو نابریک فنگشت اور برگ صداب اور برگ کا ہو اور برگ گل کا کہ وہ شمد انج اور کسفرہ یعنی دھنیا کھایا کرین۔ اور تخم کا ہو اور تخم خرپہ برابر کوٹ کر تادل کرین۔ پھر اگر بدن میں ایسے آدمی کے زیادہ منی جمع ہو جائے اور ایذا دیتی ہو پس مناسب ہو کہ جماع کا استعمال کرے ایک ہی مرتبہ بعد از انکہ اسی روز ایسی غذا لین کھا چکا ہو جو فوٹیلح پیدا کرتی ہیں اور خلط جید آنسے متبی ہو جیسے بچہ بڑ اور شیش کا گوشت قیمہ کیا ہو اسمین کشینز اور دارچینی کوئی ہونی چھڑک ہو اور کوئی مشراب جسکی خوشبو غالب ہو اولی صبح کو کھک تادل کرے اور آخر روز جماع کا استعمال کرے اور بعد از ان سو جائے۔ اور سونے سے اٹھ کر دوسرے دن تمام بدن کو رد والوں سے اتا ملو اسے کسٹرخ ہو جائے اور تمام اعفایہ برائے شریخ ہو جائیں اور روغن بنفشہ کو باعدال طوایے اور تھوڑی دیر تھپڑ کر کے روٹی خراب آب آمینہ میں تکر کر کے تادل کرے۔ پھر تھوڑی سی ریاضت کا استعمال کرے اسکے بعد پھر طعام کو دوبارہ تناول کرے اب بقدر مستدل کے عورتوں کی یہ صورت ہو کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہو اسکو جماع کرانے سے منع کر دینا چاہیے تاکہ حاملہ نہ ہو جائے۔ اسلیے کہ بچہ جب ایسے رحم میں بڑتا ہو اسکی گتالیٹھ اسمین نہیں ہوتی ہو کہ یا قورم مذکور میں تمد پیدا ہوتا ہو اور نہ یادہ کہتا ہو تا ایک ریگین متحرک اور ساکن دونوں پر تنگی پڑتی ہو۔ پس جو ہوا سانس لینے سے اسمین جایا کرنی ہو ہر ایک اعضا میں مچہ جاتے سکے گی نذا یہ عورت مر جائیگی۔ یا یہ خرابی ہوگی کہ بردقت ولادت کے ایسی شدت اور مصوبت لاحق ہوگی بسبب تنگ ہونے رحم کے مٹھ کے کہ اسی وقت یہ عورت مر جائیگی اسلیے کہ بچہ کو بسبب تنگی راہ کے باہر آنا ممکن نہ ہوگا۔ اور اسی جہت سے مناسب ہو کہ اگر اس سے جماع کیا بھی جائے منی اسکے رحم میں نہ گرائی جائے۔ لیکن جبکا ٹھہر ضعیف ہو چاہیے کہ اسکی تدبیر سخن لینے گرمی پیدا کرنے والی کی جائے جو خشکی بھی پیدا کرے اور خالص شراب پینے سے اسکو منع کر دیا جائے اور قوی شراب کے پینے سے اور بکثرت جماع کرنے سے اور ترش چیزوں سے فصوصا سبب ترش سے اور کھٹے دہی سے اور بکثرت نہانے سے اور سرد جگہ سونے سے اسلیے کہ سبب چیزیں ایسے آدمی کو مضر ہیں اور ہاتھ پاؤں کے بیکار اپانج کر دینے کا اثر کرتی ہیں۔ لیکن جسکو عادت درد مفاصل میں گرفتار ہونے کی ہو اور ہنسنے اپنی اسی کتاب کے ابواب گذشتہ میں لکھ دیا ہو کہ یہ کیفیت اسی شخص کی ہوتی ہو اور اکثر وہی آدمی

حفظ کی مانع ہر ایسے لوگوں کو لازم ہو کہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہو جائیں کہ اگر یہ لوگ ایسی پابندی کرینگے کبھی اضطراب و بعض اوقات آنکو کوئی ایسی بھی ضرورت ہوگی کہ اس تدبیر کے علاوہ اور تدبیر بھی کرنے پر متوجہ ہونگے جب کوئی ضرورت موجود آنکو پہنچے گا۔ پس ایسی وجہ سے آنکو مناسب ہو کہ بعض اوقات ہوا سرد ہو جائے اور قریب اسی وقت کے گرم ہوا میں بھی ٹھہریں اور اپنی عادت ایسی قسم کی ڈالیں، تاکہ جب ہوا سرد ہو جائے اپنے پیشہ اور کاروبار کے مختلف مقامات پر آنکو رہنا پڑے جان کی ہوا مختلف ہو یا مختلف فصول گرما اور سردی میں آنکو جا بجا آنا جانا پڑے اسکا تحمل آنے سبب عادت سابق کے ہو جائے اور صبر اور بردباری اختلاف ہوا کا کر لین اور کچھ ضرر آنکو ایسی سوا تدبیر سے نہ پہنچے۔ میں ایک قوم کو پہچانتا ہوں۔ جنہوں نے اپنے چیشے سے عادت ڈالی ہو کہ ہمیشہ سرد پانی سے نہاتی رہے اور یہ عادت لڑکپن سے آنکی یوں پڑی ہو کہ ان کے یاں زمانہ شیر خوار ہی میں آنکو ٹھنڈے ہی پانی سے نہلایا کرتے تھے ان کے سردی کو ڈھانپتی نہ تھیں پس وہ بچے تمام فصل میں جاڑوں کی سرکھلے رہتے تھے اور اگر ہر کرہ آنکو پہناتا تھا پس اسی پر آنکو اکتفا کرنی پڑتی تھی اور باوجود ایسی خراب تدبیر کے آنکو کسی طرح کا غریب نہیں پہنچتا تھا مگر ہم نے کچھ خود ایک عورت کو دیکھا کہ پیادہ سفر میں چلے جاتی تھی اور درازہ کھو ہوا ہر کے کھینچے میں گئے اور بچہ جن کا ایک جھولی میں باندھا ہوا پھر برابر منزل آنے کی طرح اور کچھ پروا بھی اسے نہ تھی مگر یوں کی فصل میں آن لڑکوں کی نسبت میں نہیں کہتا ہوں اور نہ مجھے اس کے کہنے کی حاجت ہو کہ وہ بیچارے دھوپ اور گرمی سے بچاتے جاتے تھے (یعنی جب جاڑوں کی خرابی وہ تھی گرمیاں ویسی ہی سمجھنی چاہئیں)۔ اسی واسطے مناسب ہو کہ جسکو ممکن ہو کھانی حفظ صحت کی تدبیر پوری کرے وہ شخص گرمی اور سردی سے احتیاط کرے اور بد عطر گرم اور سرد اوقات میں اپنے کام کاج کا ذکر کرے تاکہ رفتہ رفتہ فرار ہو جائے۔ ریاضت کی نسبت ایسے شخص کو چاہیے کہ جس قسم کی ریاضت اور محنت کر رہا ہو ٹکونہ چھوڑے چنانچہ ٹکونہ نہ ہونے اور پر بیان کر دیا ہو ایسے کہ ریاضت ایک رکن پادار ہو ارکان حفظ صحت میں بشرطیکہ وہ ریاضت فصول بدن کی تحلیل کرتی ہو اور نہ ہضم پر معین ہوتی ہو اور دیگر فوائد جو اور مقام پر پہنچے ریاضت کے ذکر کیے ہیں اس میں ہوں۔ اور نہ تا بعد ریاضت کے بطور مناسب بھی لازم ہو قبل طعام کے جیسے کہ ہم بیان کر چکے۔ اور نہ سبب نہیں کہ کھانے پینے کے اقسام میں اختلاف کو چھوڑ کر ہی کی راہ سے تو مناسب ہو کہ اپنی عادت طعام اور شراب میں بھی تخلیط کی جتنے بدرجہ ہی کی ڈالے اور گرم اور سرد اور خشک اور تر اور غلیظ اور لطیف اور میٹھے اور کھٹے اور کھٹے اور ٹکین اور آم گھاس جیسی سب کھانے کی عادت ڈالے سرد پانی اور گرم اور طرح طرح کے میز کے اقسام ایک ہی وقت میں خواہ ایک کسی طرح اور دوسرے وقت اور طرح کی پیار ہے خصوصاً جسکی معاش اور روزی سفر کرنے میں اور دیار بد یا رہنے کی ہو۔ ہاں اتنی بات اگر ہو سکے تو پہلے وہی غذا کھائے جسکا کھانا پہلے چاہیے اور پچھے اسکے وہ غذا جو پچھے کھانے کے لائق ہو اگر دونوں قسم کی غذا آنکو میسر ہو اور یہ بھی ایسے بیچارے آدمیوں کو لازم ہو کہ اپنی غذا کے اوقات بھی بدلتے رہیں اور ایک وقت خاص غذا کا ہرگز مقرر نہ کریں کیا معلوم ہو کہ کس وقت کیسی ضرورت درپیش آئے اور آنکو طعام سے وقت معین پر پہنچ کرے پھر ایسی وجہ سے آنکو ضرورت ہو کہ وقت ہر غذا انہم میں پہنچتی نہ ہو چنانچہ مناسب آنکو نہیں ہو کہ ہمیشہ ایک ہی قسم کی غذائیں فرما جائیں نہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہوں خصوصاً خواب غذا کی قسم واحد کے جسکا کھوس خواب بچا ہو ایسے کہ ایسی غذا ان کے بدن میں ادا نہیں ہو سکتی اور جو طبیعت اس کے مصلحتی ہو وہ ایک بدن میں جو ایک ہی نامیست ان اعضاء پیدا کرنے کی ہو اور زیادہ تر خوراک اس میں لڑائی ہو جو طبیعت اس کے مصلحتی ہو وہ ایک

اور پودینہ اور طرخون بھی ٹہین پڑا ہوا اور نفکات میں سے بھی اور سیب اور انار اور اوروں کو دیا جائے۔ زیادہ غذا نہ کھائے اور دن کو تھوڑی تھوڑی غذا تین دفعہ کر کے خاد کرے تاکہ اسکے معدہ پر بوجھ اور رانی غذا کی نہ پڑے۔ شراب ریکانی ہو پلائی جائے پانی ملا کر تیز اور تلخ چیزوں کے کھانے سے جو ادرار جفیس کر دیتے ہیں ہٹا کر روکنا چاہیے۔ جیسے چنے اور لوبیا سے سرخ اور سذاب اور کرفس اور لہذا نہ اور تھیں کا ساگ اور بیج اور فلفلہ جسکو بکچہ اور کرخوا کہتے ہیں۔ ایضا ہٹا کر زیادہ شیرین چیزوں کے کھانے سے بھی منع کرنا چاہیے۔ اگر اسکی آنت میں کمی ہو پس ہٹا کر تھوڑا سیب سیخوش اور خاص کر سببہ بنا چاہیے اور عود و خام کو چائے اور انار و خوش کے دانہ جو سے کہ یہ چیزیں اشتہا کو قوی کر دیتی ہیں بھر طبع نفقہ ان ہتھانہ میں رازد کے سوا کچھ اگر اسکے ہضم شدہ میں خرابی پیدا ہو ہو سکونف مندرجہ ذیل کا استعمال کرائیں کہ اسکے معدہ کو قوی کر دیا جائے اور ہضم شدہ کو درست کر دیا جائے اور صاف ہو جائے ہضم ہو کر کھیا اور ریاہ اور بری بری چیزوں کی خواہش جو ہو ہو تو ہوگی ہٹا کر دیا جائے (صفت اسی) زرا کرانی اور تخم کرخ ہر واحد سارے دس ماشہ اجوائن اور کندہ ہر واحد سات ماشہ پودینہ خشک اور کچھ مقشر ہر واحد سو اپانچ ماشہ زکچور اور ادرار ہر واحد سات ماشہ انار واحد سارے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر بروقت حاجت کے استعمال کریں اور چھلکنے کی مقدار ایک مرتبہ سات ماشہ تک ہو پھر اگر حاملہ عورت کو بعض اوقات قصد کی حاجت ہو خواہ دوائے سہل پلائے کی سبب بعض امراض کے پس مناسب نہیں ہوگا پھر اگر زیادہ حمل میں یہ تدبیر کی جائے تا انیکہ چار مہینہ حمل کے پورے ہو جائیں پھر پانچویں اور چھٹے اور ساتویں مہینہ تک اسکی اجازت ہو۔ پھر آٹھویں اور نوین مہینہ احتیاط کریں۔ اسلئے کہ چار مہینہ ابتدائی میں بچہ کمزور ہوتا ہے محتاج بطرف غذا کے اور ہتھراغ یعنی قصد یا سہل اسکی غذا کو کم کر دیا جائے۔ اور آٹھویں نوین مہینہ میں بچہ بڑا ہوتا ہے اور زیادہ غذا کا محتاج ہے اب اگر حاملہ کی قصد یا سہل کی تدبیر کی جائے غذا جن میں کمی ہو جائے گی اور بچہ زندہ باقی نہ رہے گا۔ پھر اگر فردت ایسے ہی اوقات میں ہتھراغ اور تنقیہ کی ہو اور نہ کرنے میں خوف عورت کے مرنے کا ہو اگر تنقیہ میں تاخیر ہوگی پس اب بچہ کے لیے زونا چاہیے یا بچہ کے لیے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے بلکہ اسکی مان کی زندگی زیادہ محبوب اور پسندیدہ رہے بچہ مرے خواہ جیسے۔ کبھی حائل کے قدم پر سو جن آجاتی ہے مناسب ہے کہ سو یا کرکھ میں جوش دیکر اس میں ایک اونچی کپڑا ڈبوئیں اور دونوں ہاتھوں کے درم کے مقام پر رکھیں اور باندھ دیں۔ اور قیو لیا جو ایک نرم اور کچا پتھر ج میں گل سرائی کے ہوتا ہے جو وقت اسکو گوندھ کر قدم پر لگائیں ایسے درم کو نفع کر گیا۔ جب قریب زمانہ ولادت کا آجائے اب حاملہ کی پیٹھ اور اسکا پیچہ والا حصہ شکم کا روعن خیر دے ملوایا جائے روعن ہنقشہ ملا کر اور دونوں روعن ہنکرم ہوں اور بہت نرمی سے پیٹ ملوایا جائے۔ اور انہیں مقامات کو متقل گرمی کے پانی سے حمام میں تڑپا دینا چاہیے یا اسکو ایسے ہی گرم پانی کے آبن میں ڈھکانا چاہیے اور چکنے چکنے شور بے بیٹھ کے اس بچہ کے جواب چرنے لگا ہوا اسکی تھنی اور زمرنی کی چربی کھلانی چاہیے اور حمیر جو ایک قسم کا حلوا سو میں سمجھا چاہیے اور میدہ ہر اہ شکر اور روعن با دام تازہ کے خواہ تل سپید کے تازہ تیل کے ساتھ۔ پھر جب درندہ شروع ہو جائے اور بچہ جتنے کا زمانہ قریب آئے اب نیچے کا حصہ پیٹ کا اور پشت اور دونوں طرف کی کو کھیں روعن خیر دے نیم لگا کر کے ملوائے جائیں اور کبھی ٹلوئی جائے اور کبھی کسی پر ٹھانی جائے۔ جب درندہ بہت زیادہ ہو اب چاہیے کہ اپنی سانس کو بند کر کے اور نیچے کی طرف آنارے اور ایسی صورت سانس کے روکنے سے پیٹ پر کسے جیسے پیٹ گڑا ہوا ہے پیٹ میں کھل چلی ہو تھنی ہر روعن سے کھینچ لیا جائے۔ اور دوائی چائے اسکی پس پشت چھپے اور اپنا ہاتھ اسکے پیٹ پر اور حاملہ کی کو کھیں پر نیچے تک چھپے۔ پھر اگر کچھ اور

ملا کر اسکی آنت میں

پھر اگر دشواری ولادت کا زیادہ سامنا ہوا اب اسکو منظر اشبع سارے تین ماہ تک صبح کے بوشاندہ میں پانی جاسے اور خطاف یعنی شب پر کا
خون نہ خواہ جو بچہ پیرانی میں خوب نکوصاف کریں اور حاملہ کو پادین۔ پھر اگر اس سے زیادہ دشواری ولادت میں ہو اور خوت ہر اک کا پید ہوا اور تہی کا پانی
شہر ملا کر جثہ میں اور رغن بادام اور تل کا تیل لگا کر تھوڑا تھوڑا پلاتے ہیں اور سرخ و سیاہا پانی یا مین اور شہد ملا کر پکا کر ملائیں۔ اور منظر اشبع مٹا دے
تین ماہ اور دوا امر باجوا ایک سون خالص ہار پونے دو۔ شہد کھنڈ میں غریبہ کی کڑا بے بین۔ اگر سیاہ چنے کے پانی میں خود ہر جس کے بوشاندہ میں لکھ کر پلا
یا انکرا فالج دیکھ کر کب دوا ہر پونے دو ماہ سے سو دو ماہ تک ملائیں شرب کمنہ میں مکر۔ اور اسکی قوت ماما اور شراب و خوشبو سونگھانے اور دھونی وغیرہ سے محفوظ رکھیں
جب بچہ پیدا ہو جائے اور مشیمہ یعنی چھوڑ باقی رہ جائے اب چاہیے کہ عورت کو چھینک پر آمادہ کریں کہ ناک میں کاغذ کی تہی ڈال کر خواہ کھسکھنی
سونگھا کر۔ پھر اگر مشیمہ گر جلے فیماضہ اہل اور شیمی جوش دے کر اسکا پانی پانچ تولہ سارے سات ماہ پوائیں نصف درہم سبب ماکر یعنی
پونے دو ماہ اور تین رتی جذبید تراور پونے دو ماہ شیر ذرہ خواہ اسکو دھونی مرکی اور شیر ذرہ کی اسطرح سے دیکھائے کہ دھونی کے
ادویہ لوبان وغیرہ میں رکھ کر نیچے آجانے یعنی نفار یا سورخ دار گری کی رکھیں اور عورت کو اسی پر تجائیں کہ اس تہہ سے مشیمہ خارج
ہو جائیگا۔ پھر اگر بچہ پیٹ ہی کے اندر رہ جائے وہی ادویہ جو مشیمہ کے نکالنے کی لکھی ہیں انھیں سے اسکو بھی خارج کرنا چاہیے۔ پھر اگر نفاس
یعنی خون ولادت با فراط جاری رہے اسقدر کہ قوت کی تحلیل ہوتی جاتی ہو وقت وہ ادویہ سے مل کرانی چاہیں جو رت کے باب
میں یعنی اور قسم کے خون جاری ہونے کے بند کرنے میں تجویز ہوئی ہیں۔ پھر اگر عورت خون ولادت سے پاک نہ ہو بیٹھ نکل کر بخوبی سونگھو
خون نفاس نہ آئے اسکا علاج وہی کرنا لازم ہے جو شہد کے بند ہونے کے اجزا کا علاج کیا جاتا ہے چنانچہ ہم باب علاج امراض میں اسکو بیان
کرینگے۔ اور ہرگز کسی قدر خون نفاس کو زچہ کے جسم کے اندر چھوڑنا نہ چاہیے۔ چلیے کہ اس خون کا بند ہو کر رہ جائے یا بڑی بیماریا
پیدا کرنا ہو و الله اعلم

بسیوان یا تدبیرین اطفال کی

بچہ جو قوت پیدا ہوتا ہو اسوقت مناسب ہے کہ اسپر ناک اور فطرخ مثل آٹے کے پسا ہوا چھڑکا جائے تاکہ بچی جلد قوی اور مضبوط
ہو جائے ہوا کا بوجھ خواہ دباؤ آٹا لے پڑیے نہ بند درکھاں بچہ کی بروقت پیدا ہونے کے آریس نازک ہوتی ہے اسکے شوق ہو جانے کا خوف ہے
مترجم ہوا کے دباؤ کا مسئلہ قدیم سے معلوم ہوا ہے دیکھو اسی فقرہ سے بھی صاف ظاہر ہو گیا اب کم سے کم پائش بچہ کے بدن کی سطح کے
حساب سے اگر پچاس انگل بڑے پور سے آنگوٹھے خواہ انگشت نرینہ کے ہوگی تخمیناً پانچ من ہوا کا بوجھ یا دباؤ اسپر پڑے گا تین بعد ناک
نکھو چھڑکنے کے انگلی میں شہد لگا کر دانی خانی اسکا مالو صاف کرے اور کانوں کو اسکے خوب زور سے جو سے اور رد دن تک غذا اسکو
پے ہوئے قند کو رغن کنجد میں گھول کر دے۔ اور صبح شام اسکے اعضاء بدن میں تیل کی مالش کرے رغن کنجد سے اور انکو کھینچ کر ہمارے
اور جڑوں کو دھیرا کرے ہاتھ اور پانوں کے جڑوں کو اور ایکے جڑوں میں آٹا اور گل سرخ کو خوب کوٹ کر رکھ دیا کرے۔ اسی طرح دونوں
رانوں کے جڑوں میں پھر اسکے دونوں ہاتھ اور دونوں پانوں کھینچ کر دہانہ کرنی رہے اور اچھے سے نالچہ میں اسے پیٹ دیا کرے جو بڑا اور
اچھا بچاؤں کے ہو۔ اور اگر بچہ کا سر بچھا ہوا ہو اور جیسے کی طرف آئیں اونچائی زیادہ ہو چاہیے کہ اسی اونچے مقام کے نیچے کوئی سخت جسم جیسے
لکڑی کا تختہ خواہ کھول تھیر کی یا کہ برہ مینی گالرونی کا یہ سب جھڑوں میں پٹیا ہوا اسکے نیچے رکھتے تاکہ اسکو سختی جسم کی ایذا نہ پہونچے
اور پیشانی پر ایک چڑی شہی باندھے اور تھوڑی ہندش اسکی سمت کرتی جائے۔ نیگرم پانی جہین آس اور گل سرخ جوش دیا ہوا اس سے

بچہ کے ہاٹے سے پانی نکال
چھٹ نہ جائے

سب سے پہلے اس کا اندازہ لگایا جائے

ہر فرد درجہ خواہ بین مرتبہ بچہ کو نہلا با کرے اور بروقت نہلانے کے اسکے دونوں کانوں کو خوب چوس لے تاکہ پانی انکے اندر نہ رہنے پائے
 پھر اس کے منہ کو دھو کر سٹا دے۔ اور گو دین خواہ گھواری میں اسکو آہستہ آہستہ ہلایا کرے اور بروقت اور یان نیسے کے اچھے اچھے گیسٹ
 دانی رہے جو خوش بنید ہوں۔ اسلئے کہ بچہ بھی نعمت ہلے خوش انید سے لذت پاتا ہو اگر تال سے درست ہوں بے ترسے اور بے تالے نہوں
 اور بچہ کن کو گلانے کی لذت دہی ہی ملتی ہے جیسے جوان اور سن لوگون کو ملتی ہے اسلئے کہ آدمی کی خلقت میں یہ بات داخل ہے کہ وہ خوش
 متناسب لینے تال پر درست حرکت کو اور کمون لینے آواز اسے خوش انید کو دوست رکھتا ہے چنانچہ ہم پر کسی کست کے مہیا نہ لرا آہستہ
 کھل جاتی ہے۔ اور یان دینے وقت گلانے سے بچہ کو جو درد وغیرہ حرکات غیر عادی سے ہو کر تاجر اسین سکون آجایگا اور منید بھی آئے
 اچھی طرح آئیگی۔ بچہ کو روشنی کی جگہ سولانا نہ چاہیے اسلئے کہ بصارت بچہ کی نسیعت ہوتی ہے اور روشنی کی چمک بصارت کو پرانگندہ
 کر دیتی ہے۔ اور تاریکی کی سیاہی اور بصر کو فراہم اور یکجا کرتی ہے اور اسکو قوت بھی دیتی ہے۔ اور اگر بچہ زنیہ ہو لازم ہے اسوقت مالش
 قوی ہوتی رہے تاکہ چارہینہ کا ہو جائے اسلئے کہ مالش قوی اور زیادہ اعضا کو سخت کرتی ہے اور انکو قوی کرتی ہے اور مردوں کی
 قوت بدن کی زیادہ حاجت ہے بہ نسبت عورتوں کے۔ اور اگر بچہ مادہ ہر یعنی دفتر ہر اسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ سے ہر روز دو بار
 سے کرنی چاہیے پھر بند کر دیکجائے اسلئے کہ نرم اور بخوری مالش بدن میں ترطیب پیدا کرتی ہے اور زیادہ اور قوی مالش جو زیادہ ہو بدن کو
 خشک اور کھرا کرتی ہے۔ اور عورتیں ترطیب کی زیادہ محتاج ہوتی ہیں۔ اور کبھی مناسب ہونا ہے جب روکا رو تا ہو اسکے حال کی بکثرت
 کجائے اور حدس اور زنیہ نہیں سے خوب اچھی طرح دریافت کریں کہ آخر اسے کس چیز کی ایذا ہے اور تخمیناً دریافت کر لے اور جو عورتیں
 اطفال کی پرورش کی مشاق ہیں انسے بھی پوچھ کر دریافت کرے اسلئے کہ بچہ بدون کسی ایذا پہونچے کہ کتبہ میں رو تا ہو اسلئے کہ شکایت
 بیان کرنے کا شکوہ مقدم نہیں ہے اور نہ جو ایذا اسے پہونچتی ہے شکوہ بیان اور نہ لرا کر سکتا ہے پھر لے رونے کے اور کیا کر سکتا ہے۔ یہ ایذا ہسکویا اندرون
 جسم سے پہونچتی ہے یا باہر حرج سے ہون پہونچتی ہے کہ سردی یا گرمی خواہ کھسی اور بخور وغیرہ اسے ایذا دین ایسی ایذا کو اس سے دفع
 کر دینا چاہیے اور انکے سبب کو دور کرنا چاہیے۔ اندر کی ایذا یہ ہے جیسے بھوکا ہو یا پیاسا ہو خواہ اسکا پیشاب پاخانہ بند ہو خواہ بعض اعضا میں
 درد ہو۔ بھوک پیاس کی تدبیر یہ ہے کہ اسکے قدامتے کی اور دودھ پلانے کی خبر گیری کریں خواہ پانی اسے ملا دین اگر بیٹے کا خورگ چھوٹا
 پیشاب پاخانہ بند ہونے کی ایذا رفع کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ شیرہ تخم خرپنہ ہمراہ جناب کے اسکو پلائیں اور اسکی دودھ پلائی عورت کو بھی
 ایسا ہی دوا پلائی جائے۔ شیرہ و طفل کے اگر کم کا اثر پڑا دین اور روغن غیرہ اور روغن زنبق اسکے شیرہ پر ملین۔ قبض دفع کرنے کی
 تدبیر یہ ہے کہ ایک شافوچہ کی سیکنی کا اسے دین اور یا بخوری سی زنبقین کا شافو خواہ ہری شافین کبر کی جو بطور کاغذ لینے کا یہ کے
 بنائی گئی ہوں یا ناطعت سینے گئے اور ریوڑی کے طور پر بچکو طیار کیا ہو یا خطمی اور نمک کا شافو دین اور دودھ پلانے والی کو ساگ ترکاری
 جو نرمی شکم پیدا کرتی ہیں زیت اور ہری سے خوشبو کی ہوئی۔ اور کرا دالو سے بنانا اور انجیر خشک ہمراہ شیرہ تخم خرپنہ کے پلائیں۔ اور اگر طفل کے
 فضل اعضا میں کوئی مرض پیدا ہو ہو دیکھا جائے کہ بہ کونسا مرض ہے اور اسکی ضد سے علاج کیا جائے۔ کبھی اطفال کو انکے فضل اعضا میں
 خاص خاص امراض لاحق ہوتے ہیں اور یہ وہ امراض ہیں جکولیر اطوائے کتاب حصول میں بیان کیا ہے چنانچہ تمنا ہے کہ اطفال جو وقت
 پیدا ہوئے اسکو ملاح اور اور میلاری اور خوف اور ذات کا دم اور دونوں کانوں کی رطوبت بہنی عارض ہوتی ہے اور جیسا کہ بتوں کے بعد ہونے کا
 زمانہ قریب آتا ہے انکے منہ میں دم اور درد یا کھجلی اور اسام کی تپ اور تشنج اور ستوں کا آنا عارض ہوتا ہے اور جب انت کل سکتے ہیں

پانی تنور قنوی ایک ایک گھونٹ پلائیں خوف اور ڈر نالائکے کو اگر عارض ہو پس مناسب ہے کہ خدمت یعنی دودھ پلانے والی کو پرہیز کرانیں اور زیادہ غذا اس عورت کو کھانے میں خصوصاً غلیظ قسم غذا کی جو بلغم پیدا کرتی ہو اس کے پاس بچھکنے نہ پائے اور بچہ کو زیادہ دودھ پلانے نہ پائے اور غذا بھی نہ دینے پائے اور اچھی غذا اس عورت کو جب کاکیوس اچھا بھٹا ہر کھلائی جائے۔ اس لیے کہ خوف بچہ کو اکثر چھپا کر عارض ہوتا ہے ایسی خراب غذا کھانے اور کھلانے سے پیدا ہوتا ہے کہ جو لڑکا کھانے پر زیادہ حریف ہوتا ہے خواہ دودھ پلانے والی غذا پر گرمی پڑتی ہو خواہ اس کا دودھ غلیظ ہوتا ہو۔ اسی وجہ سے لازم ہے کہ اس کا دودھ لطیف کر دیا جائے سکنبین کھلا کھلا کر رازیانہ اور کرفس وغیرہ کے ہمراہ خواہ اور تدبیر لطیف کر کے۔ اور بچہ کو بعض قسم کے کڑے سفوف کھلا کر جیسے وہ بچہ کی جبین صقر اور زربہ اور اجوائن اور کر دیا داخل ہے۔ ایضاً اسکو اصفہر سلیم جو ایک دوائے مرکب ہے خواہ معجون غیاثی بقدر حاجت دینی چاہیے۔ اور جس پانی میں بابونہ اور اکلیل الملک اور زرنخوش اور فوج اور پنج سوسن کو جوش دیا ہو اس سے بچہ کو نہلانا چاہیے۔ اور اس کے بعد کورن خا اور روغن قشاش الحما سے روغن بنفشہ ملا کر سینکا جائیے ناف کا ورم جو بچہ کو عارض ہو وہ تو اکثر انھیں بچہ کو عارض ہوتا ہے جو ابھی تازہ چند روز پیدا ہوئے ہوں کہ ان کی ناف گئی تھی پس مناسب ہے کہ ان کی ناف پر مر در سنگ اور رسوبت اور سپیدہ اور شیاف مانیا اور ہرے دھیا ہڈا کریں۔ ایضاً نانت کے درم میں زنگار اور ملک البطم روغن کنجد میں گھول کر ملا کر باقی سفید ہوتا ہے۔ اور اسی کو پلانا بھی چاہیے۔ اگر غصہ نانت اونچی ہوئی ہو بدون ورم کے اس پر اجوائن باربک کوٹ کر سپیدی ہضہ ملا کر لگا دی جائے۔ جب ناف بچہ کی کاٹی جائے تب عروق یعنی ہڈی اور دم الاخرین اور زروت اور مکی اور کندر سب ہموں پیکر ناف پر چتر کینج و لون کاٹون میں رطوبت کا ہونا اور جو کچھ کان سے بہہ پڑے کھٹا ہے اس کا علاج اسی شیاف ابیس سے کریں جو آنکھ میں بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہے اسکو گل نیلوفر کی بکھرون کے پانی سے تر کر کے اور جب پانی رنگین ہو جائے تب ایک تہی صوف کی بھگودین اور کان میں دہی تہی رکھ دیں۔ یا پھٹری شراب میں پیکر اس میں ایک تہی ڈبر کر صوف کی آنکھوں میں رکھیں یا زعفران کو شراب میں گھول کر کان میں ٹپکائیں پھر علاوہ رطوبت بننے کے کاٹون میں در دھبی ہو اکلین شیاف ابیس دھت کے دودھ میں بھگو کر کان میں ٹپکائیں خواہ نیگرم روغن گل ٹپکائیں مسوڑھے میں طفل کے جو کچھ نال خواہ کھل ملی بروقت دانتوں کے برآمد ہونے کے پڑتی ہے پس مناسب ہے کہ مسوڑھے کو مرغی کی چربی سے ملین خواہ مسکہ یا زنگوش کا بھیجا آہستہ آہستہ ملین پھر جب دانت نکل آئیں پس دونوں آنکھیں اور گردن روغن بنفشہ سے کسی قدر نیگرم کر کے ملین اور اس میں سے کسی قدر کان میں ٹپکا اور سر پر اس کے وہ پانی ڈالیں جہاں بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور ہر وقت یہی پانی ڈال کر رہیں۔ مالمو پر اس کے کوئی محلل خمد لگا جا جا جیسے آرد جو اور غطی اور بابوش اور تھی کا خمد۔ پھر جو وقت دانت ابھر میں اب اس کا سر اور گردن اور دونوں رخسارہ سپید اُون سے باندھے اور اس پر نیگرم پانی کا تڑیڑہ دیا جائے اور غذا لائے کو زیادہ نہ دیا جائے۔ مندل غذا اسکی تجویز کرنا چاہیے اور گرم خیرن اور سرد خیرن اس سے نہ کھلائی جائیں۔ معلوم رہے کہ دانت بعض اطفال کے ساتویں مہینہ برآمد ہوتے ہیں اور کسی کے دانت اس سے زیادہ مدت میں بھی بچھکتے ہیں۔ پھر اگر کسی بچہ کو ایسے وقت یعنی دانتوں کے برآمد ہوتے وقت میں تپ آجائے پس مناسب ہے کہ اسکی دایہ دودھ پلانے والی کی دیکھ ایسی کیجئے جو تپ کی حارث فرو کرنے والی ہے۔ اور بچہ کو طباشیر اور تخم خرفہ انار اور آب گلنار کے ہمراہ دیا جائے۔ پھر اگر اسے دست آنے لگیں لازم ہے کہ میل لینے سجد کا ستوا اور سیر کا ستوا اور سیب کا اور انار دانہ کا ستوا اب بھی کے ہمراہ دیا جائے۔ اور شکم پر اس کے مندل اور کافور اور گلشن اور یک ایک اور قاقیا اور گل ارمنی کا خمد اس کے پانی میں خواہ برگ انگور میں پیکر لگائیں۔ ایضاً میوسن و ترنوب میں سے

اور آقا قیام اور گل رمنی کا شمار اس کے پانی میں خواہ رنگ انکوری میں پس کر لگائیں۔ ایٹھا سیوس اور نفوس میں جہتا ہوا پانی جو
 گلاب کے بیوں سے نکلتا ہو اور اس کا پانی تھوڑی سی بنک داخل کر کے نما کرین کبھی ہی اثر پیدا ہوتا ہے اگر زیرہ کوٹ کر اور انیسون کو کوٹ کر
 کسی دلی بہرے پر چھڑک کر پیٹ پر اس کے نما کرین اور یہ تدبیر اس وقت کرنی چاہیے جب حرارت شکونہو۔ اور تھوڑا سا چستہ یعنی سکھایا
 ہو، مودہ میٹھے کا بزن چھڑتی آہ سر کے ساتھ شکو دیا جائے۔ اور دودھ پلانے والی کو سفوف انار دہ دینا چاہیے اور ہی اور مردانہ
 سانچہ کرکشیہ باز شکریہ جس قدر زرد رنگ داخل ہو کھلائی جائے اور جو غذا ملین کمرہ جیسے چقدر اور پاک اور آلو سے بنی آگے کھانے سے منع
 کی جائے۔ پھر اگر بیضیت ٹرکے کی سبتہ ہو یعنی قبض ہو اس کے صدم میں شہد اور شکر ملا دینی چاہیے اور اس کے شکم کی مالش روغن کنجد سے کی جائے
 پھر اگر اجابت ہو جائے اور قبض جائے رہے بہرہ و رذائے سکومع بفرہ یعنی بن کے درخت کا گوند بقدریک نمونہ کے دینا چاہیے خواہ چوبے کی شکلی کا
 محول یا تیز شکر اور خیم کا، اب سبتہ کیا ہوا اس کا شیات یا حتمی اور مک کا شیات کرنا چاہیے۔ ناف پر اس کے تلخہ گاؤں کو تھوڑا خواہ ہر روز گرم کے
 لگا دینا چاہیے شہد ملا کر۔ اگر بچہ کی آنتوں میں کیرے پیدا ہوئے ہوں شکو شیخ اور چھوٹا رکھ لیا جائے۔ خواہ شیخ کا عصارہ شکو کے ساتھ اور تازہ
 یا جین جھنڈین۔ اگر بچہ کی متعدد میں کیرے پڑ جائیں لازم ہو کہ شیات سیاہ والی کا شکو دیا جائے۔ اگر بچہ کی کالج برآمد ہوئی ہو چاہیے ایسے پانی
 میں شکو چھڑک دینا جس میں آس اور حفت ہوں اور اس کے چھلکے اور جزیر آب سر کو جوش دیا ہو اور اس کے مقعد پر شیخ ارینی کی راکھ کو چھڑک دینا۔
 کبھی بچہ کے دماغ کی تھلی میں درم آجاتا ہو یا کسی قسم کا سوز مزاج گرم اسی جمیع میں عارض ہوتا ہو۔ اور علت اس کی یہ ہو کہ سر کی خندہ پانچ
 جاتی ہو اور سینہ زہا پڑ جائے اور دونوں ٹکٹوں میں اس کے زردی آجاتی ہو اور عرب کی عورتیں اس مرض کا نام عطاس رکھتی ہیں۔
 علاج اس کا یہ ہو کہ یا فوج یعنی سر کی خندہ پر زردی ہیفہ کو روغن گل میں یا کدو کے ترشہ اور خرپڑہ کے چھلکے اور ہرے دھنیا کے پانی میں
 اور ہرے خرفہ اور ہری کوکے پانی کو روغن گل میں گھیب کر لگائیں۔ یا روغن گل کو سپیدی ہیفہ میں گھیب کر یا فوج پر نین۔ جب بچہ
 مزاج گرم معلوم ہو اور پھنسیاں اس کے جسم پر نمایان ہوں دایہ دودھ پلانے والی کی فصد ردینی چاہیے خواہ شکو بھینی لگا دیے جائیں اور
 دایہ کو آب جو اور آب انار اور کھیر اگر کسی کا پانی پلا یا جائے اور شربت جلاب اور تخم خرفہ دیا جائے۔ اور منجھائی اور شراب سے شکو منع
 کر دیا جائے۔ اور بچہ کو طباشر اور آب خیر اور آب خرفہ اور آب انار پلا یا جائے پھر اگر تب بھی ہو نہیں تھوڑا سا کافور زیادہ کر دیا جائے۔
 اور اس کو پیاس بھی زیادہ ہونے لگے اور طباشر اور تخم خرفہ ہر دوا ایک جز اور شک اور عود خام ہر دوا نصف جز و شکو کوٹ کر وزن
 پونے دو ماش کے ساڑھے تین ماشہ تک ہون اس کے روغن ملا کر کھلایا جائے۔ اور مودہ پر آب برگ بید سادہ اور آب خرفہ اور روغن گل
 اور انکوری کی تیلی ڈالیوں کا پانی ملا کر شمار کیا جائے۔ جو پھنسیاں بچہ کے رخساروں پر برآمد ہوتی ہیں ان کے دفع کرنے کے واسطے چاہیے شکو
 ایسے پانی میں تھلین جین گل سرخ اور آس کو جوش دیا ہو اور زن پھنسیون پر مودہ و اشک اور سپیدیہ اور روغن گل کو ملا کرین۔
 پھر جب معلوم ہو کہ حرارت بچہ کی کم ہو گئی اور علامات برودت اس پر ظاہر ہوئے اب اس کے دودھ پلانے والی کو غذا ہائے گرم جیسے گوشت
 گرم مصالحہ میں پکائے ہوئے اور حلو اور شہد اور موز کلان خوب میٹھے کا اور شہد سے بنا کر دیا جائے اور شراب کنتہ اور خدیقون جو
 شراب مخصوص ہو پلائی جائے اور حمام میں شکو قبل قذائے داخل کرین اور بچہ کو تھوڑی سی دوا المسک خواہ ہون غیاثی
 یا دوسے اصغر سلیم وغیرہ اسی قسم کی کھلائی جائے۔ اسی طرح جو جو انداز بچہ کو پہنچتی ہو لازم ہو کہ علاج اس کا فصد مقاصد سے
 کیا جائے۔ جب بچہ کی دونوں آنکھیں پھول جائیں لازم ہو کہ اس کے پوٹوں پر رسوت کو دودھ میں گھول کر ملا کرین اور اگر

اسکی بوشادہ نو تنج سے دھوؤ انکارین اور ثبات مایہ شاہلوہ کسی قدر باونہ اور رسوت کے استعمال کیا جائے گا کسی چھپر پر رگڑ کے پانی کے تھکے انگوٹھوں میں لگائیں کہیں بچہ زیادہ روتے آنکھیں کھلیں یا آنکھیں میں یا آنکھیں درپردہ ہو جاتا ہو اب اسکی آنکھوں میں اب برگ عنب الشلب لگانا چاہیے اور پوٹون پر اس کے مردانہ کبھی کے ٹیکر می پر روغن گل ملا کر گھسیں اور لگا دیں۔ جب بچہ کے معدہ میں اور آنتوں میں سرج پیدا ہو لازم ہو کہ جب بیدار ہو معتد و زیرہ ہر دو ایک دانق یعنی چھ رتی کو نرم نرم کو شکر بقدر دردی کے دوسے مردے کے پانی کے ہمراہ پلا دیں۔ اگر بچہ کو ہچکلی آتی ہو لازم ہو کہ جب بیدار ہو ایک رتی ہمراہ اب تمام کے خواہ اوٹ کا پشیا اب ایک رتی اب تمام یعنی پودینہ کو ہی کے ساتھ پلائیں۔ اگر بچہ کی رانیں چھل جائیں لازم ہو کہ اپنا اس اور گھسرخ کوٹ کر پہلے روغن لگا دیں تب اسکو چھڑکیں۔ یا مردارنگ اور روغن گل کو ملا کرین۔ پھر جب بچہ بڑا ہو اور غذائے قوی کا بہ نسبت دودھ کے محتاج ہو اب اسے کمک یعنی نان کلو اور شکر اور روغن بادام کھلانا چاہیے اور روغن کنجد تازہ۔ اور دودھ اسکو اب تھوڑا دیا جائے۔ پھر جب بچہ بولنے لگے اسکی زبان کی شہد اور شکر ملی جائے اور خفیف کلام اور آسان سے حروف نکال سکھانے جائیں۔ پھر جب دودھ چھڑانے کا وقت آتا ہو وہ آپ ہی بولنے لگتا ہو اور یہ زمانہ دودھ چھڑانے کا پورے دہرے کے بعد یعنی پندرہ سے ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ اسکی عادت غذا کھانے کی رفتہ رفتہ ڈالنے کے لطیف قسم کی غذائیں اور روتی شوربے میں (جو بطور سفید باج خواہ زیر باج کے طیار ہو سے ہوں جزوہ کے گوشت جگوار ہٹکو کھلائے۔ اور خشک ذائقہ یعنی نقل کی سٹھی جو دودھ اور شکر اور روغن بادام سے طیار ہوئی ہو شکوہ دیا جائے اور روزانہ تھوڑا تھوڑا دودھ پلانے میں اس کے کی کرنی چاہیے اور آہستہ آہستہ دودھ (بڑھایا جائے) اور ایک مرتبہ اسکا دودھ پلا تا سو وقت نہ کیا جائے اور غذائیں اس کے روزانہ زیادتی کی جائے اور یہ زیادتی جب تک کرنی چاہیے تا انیکہ معلوم ہو جائے کہ اب بقدر کفایت غذا کا یہ خور ہو گیا ہو اب اس وقت دودھ چھوڑ دیا جائے۔ دودھ چھوڑنے کا زمانہ معتدل اوقات میں ہو گرمی کی فصل اور گرم اوقات میں اسی طرح جاڑوں کی فصل اور سرد اوقات میں جب شدت سردی پڑتی ہو دودھ چھوڑنا مناسب نہیں ہے۔ بچہ کو چلنے پھرنے میں مطلق الغنائ بے وقت نہ کر دینا چاہیے جب تک اس کے اعضا قوی نہ ہو چکے ہوں اور انہیں درشتی کسی قدر نہ آگئی ہو ورنہ بے وقت چلنے پھرنے سے اسکی رانوں میں خراش آجاتا ہو اور چھل جاتی ہیں اور نپڑ لیاں اسکی ترچھی اور کچ ہو جاتی ہیں۔ بچہ کو خراب بھی ہرگز نہ پلانی چاہیے کہ انکی رطوبت بدنی کو زیادہ کر دیتی ہو اسلیئے کہ بچہ کی طبیعت خود ہی مرطوب ہو۔ اور دوسرا ضرر شراب انکو یہ ہوتا ہو کہ ان کے سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہو پس ذہن ان کے قاسد ہو جاتے ہیں آہو۔ خدا بڑا جاننے والا ہے

الکیوان باب طہرہ یعنی دودھ پلانے والی کی تہذیب کے بیان میں

دودھ پلانے والی عورت مناسب تو یہی ہو کہ بچہ کی ان کے سوا اور کوئی نہ واسطیئے کہ ان کا دودھ سب سے زیادہ اسکی طبیعت کے موافق ہو بشرطیکہ ان کو کسی قسم کی بیماری نہ ہو جس سے دودھ خراب ہو جاتا ہو۔ دلیل اسکی یہ ہو کہ ان کے پیٹ میں بچہ اسی کے خون حیض سے غذا پاتا ہو پھر جب بچہ پیدا ہوا اسی خون کو طبیعت مدیرہ بدن بطرف دودھ کے بدل دیتی ہو اور دودھ پستان میں ہٹکولائی ہو یہاں پر پھر وہی خون حیض دودھ میں جاتا ہو جس سے جنین کو شکم مادر میں غذائتی نمی ملتی تھی اسی میں یہ ہو کہ بعد تولد کے بھی غذا بچہ کے مشابہ اسی غذا کے چندے رہے جو غذا انکو ایام حمل میں ملتی تھی جب تک وہ بچہ رحم میں تھا اور مشابہ غذا بچہ کی چندے مصلحت یہ ہو کہ جب تک اس کے قوی اور اعضا زور آور نہ ہو جائیں اور سخت غذا کے ہضم پر قادر نہ ہوں

اس زمانہ تک کئی غلہ نہ جاسے۔ پس اسی وجہ سے ماں کا دودھ زیادہ تر شکوہ موافق ہو اور عورت کے دودھ سے اس لیے کہ یہ دودھ قریب تر اس خندکے جو تہی عادت شکوہ زمانہ حمل میں تھی۔ پھر اگر کوئی غلہ رت ایسی ہی در پیش ہو کہ ماں کے سوا اور کسی عورت کا دودھ بنا چاری ہو ان پرت مثلاً ماں کے دودھ میں کمی ہو خواہ ماں کو کسی قسم کی بیماری ایسی ہو جو دودھ خراب کر دیتی ہو یا اور کسی عرصہ ضرورت اور دیگر اسباب ایسے ہوں جو مانع ماں کے دودھ پلانے کے ہیں پس لازم ہو کہ وہی عورت دودھ پلانے کے واسطے اختیار کیجے جس کا بدن پچیس برس سے چالیس برس کی حد تک ہو اور جس کا مزاج صمیم اور بدن اسکا صحت مند اور سینہ بے روپ اور انداز بدن کا معتدل ہو اور سینہ اسکا کشادہ دونوں پستان اس کے چٹائی اور بڑائی میں سیاہ ہوں اور اسی طرح دونوں سر پستان جنگو گھٹیاں کتنے ہیں وہ بھی زیادہ چھوٹے اور زیادہ بڑے نہ ہوں۔ اور نیز عورت تازہ تازہ تھوڑے دن ہوے بچہ جنمی ہو اور نہ زیادہ زمانہ شکوہ وضع حمل کا گذرا ہو۔ اور بچہ اس کا زنیہ ہو اور تدبیر اسکی اچھی طرح سے کیجائے اور ریاضت کا شکوہ حکم دیا جائے جیسے معتدل مقدار سے ٹھنڈا اور آسان آسان کام خانہ داری کے اس سے لینا اور نگریم آب شیرین سے نہانا اور بدن کی اس کے نرم نرم مالش کرانی۔ غذا شکوہ اچھی سے اچھی دینی چاہیے جو اچھا خون پیدا کرے کہ معتدل ہو جیسے خشکاری یعنی روٹی صاف گندم کی اور کبیرا لہو پنچہ کو سپند اور بکری کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو زعفرانی کہتے ہیں اور چڑیوں کا گوشت جو اچھی قسم کی ہیں اور بچت بھی ان اقسام کے گوشت کی معتدل اور عمدہ ہو جیسے سفید باج اور زیرہ بن اور بریان گوشت کا قورمہ اور مطہجن یعنی ماہی تو سے کچائی ہوئی اور طباطبات جنگو صاف شدہ گوشت سے پکا یا ہوا اور کوٹا ہوا تھوڑا سی ہی اچھی غذا لیکن اسکو کھلائی جائیں۔ اور جو حریرہ وغیرہ پاؤں اور گیسوں اور تازہ دودھ سے اور شکر داخل کو کے طیار ہوے ہوں۔ اور سفید جو شکر اور دغن بادام وغیرہ سے بنا لیا ہو وہ بھی کھلایا جائے۔ خواہ کہ میں سے انگور اور کیلہ کی پھلیاں اور بادام شیرین خند کے ہمراہ دودھ کو خوب زیادہ کرتے ہیں اور خون کو صاف کرتے ہیں اور اچھا خون پیدا کرتے ہیں۔ اگر دودھ کم ہوگا لازم ہو کہ چنے اور باقلا کو بال کر کھلائیں اور حریرہ سفیدہ کا اور مین کا تھوڑا سا تخم رازیانہ اور کاجر اور سرکہ اور سویا اور کر فس وغیرہ کا پکانا دودھ پلانے والی کو گائے کا دودھ اور بکری کا دودھ ہمراہ تخم رازیانہ یا تخم روح ربط یعنی خسرا کے پلانا چاہیے خواہ اسی طرح کی اور چڑیوں کے ہمراہ۔ اور اسکو پودینہ اور بادام وچ اور نیز چٹ پٹی غذاؤں سے اور ٹیٹھے اور سبب خوش اور نہایت ہی ترش خواہ کھانے سے منع کرنا لازم ہو ازین قبیل اور بھی اشیاء خوردنی سے جو دودھ کو خراب کر دیتی ہیں۔ یہ بھی مناسب ہو کہ شکوہ جاع کرانے سے بھی منع کیا جائے ایک مرد سے بھی اس لیے کہ یہ فعل زیادہ عظیم سبب خون کے خراب کرنے کا اس لیے کہ جاع کرانے سے خون جیش کے خارج ہونے پر حرکت ہوتی ہو اور دودھ کی پیدائش جو اسی خون سے ہو رہی ہو اس میں تغیر پیدا کرنا ہی۔ پھر اگر عید جاع کے یہ عورت حاملہ ہو گئی ہو کہ جو دودھ پی رہا ہو بڑا ہی غمر ہو پوچھنا۔ اس لیے کہ اچھا خون تو اب جنین کی غذا میں خرچ ہو گا اور خراب خون جو باقی رہے گا وہ اس دودھ کو خراب کرے گا اور دودھ میں کمی بھی آجائے گی اور دودھ بستر ہو کر جم جائے گا۔ دودھ بھی بچہ کے واسطے وہی پسند کیا جائے جو اچھا اور محمود ہو اور اچھی قسم دودھ کی وہ جو جسکی سپیدی پاکیزہ ہو اور توام اسکا معتدل غلیظ اور رقیق میں ہونا چاہیے اور بچھا ہو۔ دودھ کا گاڑھا پتلا ہونا یا بون معلوم ہو جائے کہ ناخون پر اسکا ایک قطرہ ٹپکا لیں اور مثل موتی کے دانے کے گول ہو جائے اور جب اسکو اتارے چھوٹیں چپکا ہو اس انگلیوں سے معلوم ہو کہ دودھ گاڑھا اور غلیظ ہے۔ اور اگر ناخون پر ٹپکانے سے پھیل جائے اور بھی وہ دودھ اسکا پتلا ہو گا۔ اور اگر ناخون پر تھوڑا سا پھیلے اور بے غلے اسکا توام مستدل ہے۔ یہ بھی شناخت کی صورت ہو کہ دودھ

کسی کانچ کے برتن میں دوہین اور رات بھر رہنے دین پھر اگر جو حصہ اسکا رقیق اور تپلا اور پر آگیا ہو زیادہ ہو بہ نسبت اس مقدار کے جو بستہ اور منجمد ہو گیا ہو یہ دودھ رقیق ہو۔ اور گاڑھا حصہ رقیق سے زیادہ ہو یہ دودھ غلیظ ہو۔ اور گاڑھا اور تپلا ہا ایک جزو باہم برابر ہو دودھ معتدل قوام میں ہو پس مناسب ہو کہ زیادہ تر معتدل قسم دودھ کی اختیار کی جائے کہ ایسا درجہ بہتہ میں غذا طفل کی ہو۔ پھر اگر کسی کا دودھ تپلا ہو اور اسکا قوام معتدل کرنا منظور ہو پس دایہ کی غذا غلیظ کر دینی چاہیے۔ اس طرح سے کہ اسکی غذا میں چادل اور چند دودھ میں پکا کر کھلائیں۔ اور بھیکر کا گوشت اور بچہ گاؤ کا گوشت اور سیدہ کی روٹی اور سفیدہ معتدل اور شراب شیرین کا دودھ مستحب اور اسی طرح کی خبریں کھلائیں اور آرام اور راحت کا اسے حکم دین اور تعب کم کرنے کو تاکہ بیکہ میں اور اگر دودھ عورت کا غلیظ ہو اور اسکا رقیق کرنا منظور ہو اور غلیظ کرنا منظور ہو پس غذا دایہ کی چڑیوں کا گوشت اور قلیہ کے قسم مکرہ اور حرئی اور کرادیا ملائے ہوئے کھلائیں اور حمام میں داخل کر کے قبل غذا کے اسے ملائیں اور اسکی دونوں پستان پر ابگرم کا تڑیڑا دین اور صبح کو سنبھین وغیرہ پلائی جائیے۔ اور نو کرنے کا اسے حکم دین مولیٰ اور سنبھین کھلا کر۔ اور ریاست قبل غذا کے کرائیں اور اسکو صبر اور نوتج اور دونا اور عاشا کھلائی جائیے۔ پھر اگر دودھ میں خراب بو آتی ہو مناسب ہو کہ اسکو خراب ریائی اور قند اہلکند جیسن عفران اور سنبل الطیب اور دیگر اقسام کے گرم مصالحہ خوشبو داخل کیے ہوں کہ ان جائیے اور اندر بڑا جانتے والا ہو

ہائیسوان باب ان بچوں کی تدبیر میں جو شیر خوار سی سے خارج ہو چکے

جن لڑکوں کا دودھ چھٹ چکا ہو مناسب ہو کہ انکو ابگرم سے قبل غذا کے ملائیں اور بعد ازاں کھ غذا انکے معدہ سے نیچے آ کر جائے اور دن بھر میں دو مرتبہ انکو اسی طرح غذا دینی چاہیے لازم ہو کہ غذا سے پسندیدہ انکو دیا جائے۔ اور غذا انکو ایک بار نہ دیکھئے اور زیادہ غذا سے انکو منع کرنا چاہیے اور زیادہ طعام کے حریص ہونے پر اور کثرت شہوات پر انکو عادی نہ کیا جائے اسلیے کہ یہ عادت انکے جسم میں تشنج اسلئے پیدا ہونے پر معین ہوتی ہو اور تشنج اسلئے اکثر لڑکوں کو عارض ہوتا ہے سبب زیادہ خوری کے۔ ایسا جو علوات یعنی مٹھائی کہ آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی ہو اس سے انکو منع کرنا لازم ہو اور اطباء اور ہر سیدہ اور لڑکے کے خالین خواہ مکہ سے اور پڑانی پیر سے غصہ ہو کہ ہر ایک غذا سے غلیظ سے اور کدورت امیز پانی سے انکو بچانا چاہیے۔ اسلیے کہ ایسی چیزیں انکے گروہ اور شان میں تھری پیدا کرنی ہیں اور تمیز اور خاندان سے پیدا ہوتا ہو اور تھوڑے تھوڑے دنوں بعد انکو تھوڑا خربہ اور لکڑی کے بیج کسی قدر تخم را زیادہ لکڑی ملا کر دیا جائے اور یہ تدبیر اس زمانہ تک جاری رہے کہ لڑکا چار برس کے سن کو پہنچے۔ پھر جب اس سے تجاوز کر جائے۔ اور حد تعلیم تک پہنچے اب مناسب ہو کہ اسے اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دین قبل غذا کھلانے کے اور کھیلنے کے بعد انکو آب گرم معتدل حرارت سے ایسے حمام میں ملائیں جسکی گرمی معتدل ہو اس کے بعد اسکو غذا دین مگر اچھی غذا۔ اور مناسب نہیں ہو کہ لڑکوں کو شراب پلائی جائے اور اسکی عادت انکو ڈالی جائے اسلیے کہ مزاج صبیان کا گرم تر ہو اور شراب انکی گرمی و رطوبت بڑھائیگی اور انکے سر میں بخارات بھریں خصوصاً جسکی طبیعت میں علاوہ معتدلا سے گرمی بچنے کے حرارت اور رطوبت ہو اسلیے کہ جس بدن کا مزاج گرم تر ہو نہیں بہت جلد عفو و غلطی آجاتی ہو۔ علاوہ ان خرابیوں کے شراب بخاری لڑکوں کو بخلقی کی طرف ایجابی ہو اور انکے ذہن کو فاسد کر دیتی ہو۔ یہی تدبیر ان لڑکوں کی بھی چاہیے جو قریب سن بلوغ کے پہنچے ہوں۔ مگر یہ فرق ہو کہ انکو تھوڑی سی شراب اس عرض سے دیکھئے کہ شہاب کھل کر انکو

اور فضول ننگے بدن سے کم ہو جایا کریں اور جب قدر انکو خشک ہونا بدن کا نصب و غیرہ سے مارض ہوا ہر وہ دور ہو جائے اور دیگر
منافع شراب کے جو جہت سے اسکے مقام میں لگے بن پھر بھی زیادہ شراب پینے کی اجازت انکو نہ دیا جائے۔ لیکن آب سرد پس اُسکے پینے سے
مناسب نہیں کہ انکو روکا جائے خصوصاً بعد غذا کھانے اور گرم اوقات میں۔ پھر اگر ان لڑکوں کو حاجت خون کھلانے کی ہو لازماً ہر
کہ حاجت کا استعمال کریں یعنی پھینچنے لگوائیں۔ جبکہ لڑکا ان سالوں سے تجاوز کر کے ساتویں برس کو پہنچے اب مناسب ہرگز
اُس سے ایسی ریاضت لیجائے جو حد اسراف کو نہ پہنچے اور معتدل حرارت کے پانی سے ٹھکوندائیں اور سرد پانی سے نہانے کو
بے منع کریں کہ یہ تدبیر اُسکے ہاتھ پاؤں اور دیگر اعضاءے نشوونما کو زیادہ کرتی ہو اور اچھی غذا اُسکو کھانے کو دین جیسے جہت سے بیان
کیا ہو اور بعد غذا کے ٹھکوریاضت کی اجازت نہ دیں۔ اخلاق اور عادات پسندیدہ کی انکو فوگری کرانی جائے اور عقیدہ کرنے سے
اور بد سگالی اور خراب خیالات سے انکو زجر و توبیخ روکا جائے۔ پھر جب لڑکے پر بار جوان برس آجائے اب اُسکی تعلیم
شروع کیجائے اُن علوم فنون اور پیشہ و غیرہ کی جسکی اُسے اہلیج ہو اور انھیں امور میں اوقات شبانہ روزی میں اُسے
جائیں۔ پھر اگر اُسکا آبائی پیشہ محتاج اُسکے شجاع اور دلاور ہونے کا ہو مناسب ہو کہ اُسکے اعضاء سے ریاضت قومی ہوکت کی بیجا
اور بدن کی مائش ایسی قومی کریں جو اعضاءے بدنی کو سختی اور قوت دے اور جن چیزوں سے آدمی کو ڈر لگتا ہو انہیں دہانے پر
اُسکو جری کیا جائے تاکہ مقدم ہنسیہ پیشہ و اور پُر دل ہو جائے۔ اور پورا سپاہی دلاور ہو جائے۔ اور اگر حاجت اُسکے فلیسوف
حکیم دانشمند بنانے کی ہو اُسکے اخلاق کی ایسی اصلاح کریں کہ بہ نرمی ہر اہم بین اطاعت کا فوگر ہو تیری مراد یہ ہو کہ غضب اور
خلاف رائے استاد وغیرہ کرنے کا فوگر نہ ہو جائے بلکہ اُسکی عادت حلم اور بردباری اور قبول فرمان کی رہے۔ پھر بعد ایسی درستی اخلاق
کے اُسکو علوم تعلیمی چارگانہ کی تعلیم شروع کریں۔ اور بعد علم فلسفہ میں سے درجہ بدرجہ جو مناسب ہو اُسکو پڑھ جائیں۔ اور اگر ارادہ یہ ہو
کہ تجارت کا فن اُسکا پیشہ ہوگا اور خفیت سے کام اُس سے لینے ہیں پس مناسب ہو کہ ریاضت معتدل کا اُسکو فوگر کریں اور ریاضت مذکورہ
کے ہمراہ معتدل درجہ کی مائش بھی چلی جائے خواہ اور اسی قسم کی محنت خفیت کا فوگر رہے۔ لیکن جس کمال قومی لینے کا ارادہ ہو جس میں قصب اور
محنت زیادہ پڑتی ہو جیسے سماری اور بخاری کا کام وغیرہ جو قومی اور زوردار پیشہ ہو اُسکو ریاضت قومی کا فوگر کرنا چاہیے اور مائش بھی اُسکے
بدن کی قومی رہے اور بہت سی غذا اُسکو دیا جائے تاکہ اعضاء اُسکے قومی ہو جائیں اور ہیشہ یہی تدبیر اُٹھائی ہو کہ کسے تاکہ سن جوانی کو پہنچ جائیں

شیسواں باب جوان اور ادھیڑ آدمی کی تدبیر میں

جوان آدمی جو کہ اُنکے بدن ہتھائے نشوونما کو پہنچ گئے ہیں اور نہ کہانہ انہما اُنکے بدن کا اُگایا ہو اور اب زیادتی محسوس کہ بدن
اُنکے ٹھہر گئے ہیں اور فضول اُنکے بدن میں مرفوض فراہم ہو کر رہے ہیں لہذا اعضاء انکو جلد تر لائق ہو جانے ہیں بسبب سلسلے غذا کے۔ یہی
وقت میں اسلئے کہ غذا ایسے وقت بدن کی مواد بالیدگی میں خرچ نہیں ہوتی ہر طرح غذا اگر کمین اور طاقت یعنی اُچار کے سن میں اعضاء
بالیدگی میں خرچ ہوتی تھی۔ ہاں یہ بات تو ہر کمالی قوت میں اعضاء کو برداشت کرتی ہیں اور اسباب اعضاء کے دفع کرنے میں قادر ہوتی ہیں
اکثر اوقات پس مناسب ہو کہ ان لوگوں کو مکمل دیا جائے اُسی ریاضت کا جسکے فوگر یہ لوگ ہو چکے ہیں جس پیشہ کی وہ ریاضت ہو اور جو کام اُنکو
سکھایا گیا ہو اور مناسب اُنکو نہیں ہو کہ نصب اور شقت درجہ انتہا پر پہنچائیں اور نہ زیادہ و حوچ میں ٹھہریں اور روپائی سے زیادہ نہائیں اور
نہ ہولے کام میں زیادہ ٹھہریں اور معتدل حرارت کے پانی سے نہائیں اور گرمی پیدا کرنے والی غذا اُنکے

پر تیز ترین جیسے غلط نظری پیدا ہوتی ہے جیسے لسن، دریا ز اور زائی اور جرم وغیرہ۔ اور قذا اس قدر کہ جن جسکے منہم کرنے کی ہر ایک کو طاقت ہو جیسی منگی، اشتہا سوز و رس غذا کی ہر وقت نسبت ہو اور جس غذا سے اسکا پیٹ بھرتا ہو۔ مختصر یہ کہ ہر ایک آدمی اسی قدر غذا کھائے جس قدر اسے عادت ہو گی اور بیشی مقدار میں۔ ان زیادہ تر ایسے لوگ ہر روز کئے کھانے پر آمادہ رہیں جیسے تازہ مچھلیاں اور گوشت بچہ بڑا حال جو مصالحہ سرد میں پکائے کئے ہوں اور نو آگہ من سے انار اور سیب اور سفنا نو وغیرہ اگر مزاج انکا بحال طبعی باقی ہو۔ اور چاہیے کہ بنیدینہ انکا ایسی قسم کا ہو جو تیز اور عمدہ سرد پانی ملا کر اور پھر ایسی نمینہ کہ بھی زیادہ تناول نہ کریں۔ اور بھوک پر زیادہ مہربان کریں کہ اس سے حرارت بڑھتی ہے اور صفرائی افزونی ہوتی ہے۔ فصد اور مسهل کی پابندی کریں اور سہل جو شانہ فائدہ ناکہ اور بلابلاب اور شربت ورد کا لیا کریں خصوصاً رائے بیج میں۔ اور تیز میرا تکی ویسی ہی رہے جو موافق انکے اصلی مزاج کے ہو ہر فصل میں سالانہ فصول کے۔ کھل لینے اور خیر آدمی جسکا سن نہ پتیس برس کو پہنچا ہے انھیں لازم ہے کہ زیادہ قیام گاہ انکی معتدل ہو این تا اسکان رہے اور چاہیے کہ وہ ہوا کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور زیادہ قلب اور مشقت نہ کریں بلکہ ریاضت میں درجہ اعتدال پر رہیں۔ اور زیادہ تر آب گرم شیرین سے خلائین اور ہولے حمام میں دیر تک نہ ٹھہریں بلکہ آبریز میں ٹھہریں اور اپنے بدن کی معتدل بالش کریں اور روغن بنفشہ کو روغن خرد ملا کر بدن پر طین تاکہ اسی وجہ سے کئے بدن میں رطوبت نہ رہے اور باعتدال گرمی بھی پہنچے۔ غذا بھی انکی مقدار اور کیفیت میں معتدل ہو نہ کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل رہے۔ اور سرد خشک غذا سے پرہیز کریں جس سے غلط سودا دی پیدا ہوتی ہے جیسے گاو کا گوشت اور سور اور کرنب وغیرہ۔ جلع تا اسکان بہت کم کریں یہی طرح خون اپنے بدن سے کتر خارج کر این مگر بہت ضرورت کے۔ لیکن سہال البتہ انکو موافق ہو بقدر حاجت کے۔ پس یہ لوگ اگر ایسی ندر کر نیگی اور اپنے مزاج طبعی اور مزاج اوقات سالانہ میں نظر کر کے کو بھی فرد گذشت نہ کریں گے کہ انھیں بخوبی نظر کرتے رہیں شاید کہ بیمار نہ ہوں گے۔ جب تک اس عمر میں ہیں اسلیے کہ بقراط کہتا ہے کہ لا دجیڑ آدمی بہت کم بیمار ہوتے ہیں بہ نسبت اور عمر کے آدمیوں کے اور یہ بات بوجہ بدوت اور بہت مزاج ان لوگوں کے ہوتی ہے اور اسلیے کہ سرد خشک مزاج پر بعض اخلاط کا غلبہ جلد نہیں ہوتا جیسے اور قسم کے مزاج پر ہوتا ہے خصوصاً گرم تر مزاج پر کہ عفونت انھیں جلد پیدا ہوتی ہے

جلد پیدا ہوتی ہے

جو بیسواں باب تدبیر میں مشائخ کے

بیان مشائخ کے ذکر سے غرض فقط یہی ہو کہ انکی حفظ صحت کی تدبیر بیان کی جائے۔ اسلیے کہ ہمارا کلام ابدان ضعیف ہی کی تدبیر میں ہے۔ جو کہ مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے پس مناسب ہے کہ انکی تدبیر گرم تر چیزوں سے کی جائے لہذا سکونت انکی ایسی جگہ رہے جہاں کی ہوا میں خشکی نہ ہو بلکہ مشابہ ریت کی ہو کہ ہو اور آفاقہ تدبیر انکا جب صبح کو انھیں بون کیا جائے کہ انکے بدن میں روغن خرد اور روغن بنفشہ کو روغن بالونہ خاد سودیا کے روغن کو ملا کر ملا جائے اور بعد اسکے ہانے کے ریاضت معتدل ان سے کرائی جائے جیسے درجہ اعتدال پر چلنا اور ٹھنڈا خواہ کوئی سواری میانہ رو ایسی جس سے انکو تھکان اور ماندگی نہ ہو۔ اور یہ ساری تدبیر بطریق انکے قواسم موجودہ کے ہو پس جو لوگ ان میں سے ضعیف القوی ہوں وہ سواری کی زینت زیادہ کریں اور چلنا اور ٹھنڈا جس سے ماندگی کم ہوتی ہے ان میں بھی کمی کریں۔ اور جو لوگ درجہ زیادہ تر کمزور ہوں وہ ریاضت میں اور بھی کمی کریں۔ اور خوب اور ریاضت قوی سے بچیں۔ پھر ابدان تدبیرات کے آب غیر میں در گرم سے معتدل حرارت کے حمام میں نہ لائیں جو مشائخ یہ قوت ہیں انکو روزانہ نہ لانا بھی بچا ہے بلکہ فقط ہفتہ میں ایک مرتبہ خواہ اس در میں ایک مرتبہ اسلیے کہ انکی قوت تحمل اسکی

نہیں ہوا اور جو کوئی انہیں بھی نصیحت ہو وہ مینہ میں آب مرتبہ تہہ سپر چوب فرغت ان سب سے پاسے اور نا بچی کھلے اب گھنٹہ بھر آرام تہہ
بعد از ان گھر غدا و کھانا دل کرے جو تہا سانی ہضم ہو جن درمت جلد دے سے ترتیب میں جیسے وہ دلی جو خوب کچلے دلی ہو در شہر و اسکا
خوب اٹھ ہوا و چلی کھلی جسکو فرضی کہتے ہیں جو زون کا کشت اور دوسری اور غرون کا کشت اور کبکھہ در بارہ زبانی کہتے ہیں برقیہ بر او پورہ بڑا
بھیکے بچ کا گوشت اور نیم برشت جھٹھ اور جو کبلی نہیں سے دودھ کو بخوبی ہضم کرتا ہوا اور یہ چاہیے اس کے ساتھ ہر دم سوہ ہضم ہو جائے ہونا اس کے ساتھ کولی
و شل نہ دودھ کے استعمال سے ہونا کہ دودھ بھی کھانا چاہیے در شہر و کھانا دے سے کرتا چاہیے۔ سات رکھ رول میں سے کھانا دے اور کھانا اور زبانی
اور جھٹھ شہر سے ہر ایسے لوگوں کو چاہیے کہ غلیظ اور دیر ہضم غذا سے پرستہ ہیں جیسے کہ کھانا کشت اور مرغ جان کھانا کشت اور زین فیصلہ دیگر قوت مغزات ہضم
اور اٹھ مینے کی لون کے اقسام میں سے ہر ایسے اور کھانا پانی۔ جو بہت بڑی سورت بہت بڑی اور کھانی کے تمام سے۔ بڑا سانس سے جو چوبہ
اور آٹے سے جو کھانی نہیں ہو کہ یہ سب اقسام غذا کے ایسے ہیں کہ اگر ان کو شہر و مینہ کھانی سے آٹے بہت میں ہست اور خیر میں سانس اور کھانا
میں اور زرد اور شہر میں تھری پیدا کرینگے۔ پھر اگر ایسی ہی غذا کھانے کا اتفاق ہو زرم ہو کہ بہ غذا کے جوارش کوبنی اور غلامی خواہ جوارش
عربی یا جوارش توتنجی اور مرلے زنجبیل نادل کر لیا کریں (نسخ جوارش قوتنج کایہی قوتنج تھری اور قوتنج کوبنی اور تخم کرش استانی اور
حاشا ہر دھرتی ماشہ تخم کرش کوبنی اور ساالیوس روی ہر دھرتی کس ماشہ زرد نادل چارہ شہر اور سبہ مرتب سات قوتنج کسکر و مرلے کو کشت
شہر کشت گرفتہ سے ہون طیار کریں اور وزن شہر کا سہ چند وزن اور دیکھ کے ہوا کسی برتن میں آٹھا رکھیں بروقت حاجت کے استعمال کریں ہر دھرتی
شربت اسکی سارے تھین ماشہ سے سارے چار ماشہ تک ہو۔ مناسب ہو کہ تمام اقسام سے ایسی غذا کے جو کھوس خراب پیدا کرتی ہیں پرستہ
کریں کہ آسین تھری مرچ کی سی ہو جو غلط عذر دہی پیدا کرتی ہو جیسے رائی اور لوسن اور پاز اور ایسی غذا جو ملہر پیدا کرتی ہو جیسے فطریہ
جل کنبی اور کماہ یعنی دوسری قسم کی جل کنبی اور جو خیر غلط سوداوی پیدا کرتی ہو جیسے مسور اور کنب۔ ایضا جو غذا اسودہ میں جلد تر
خام ہو جاتی ہو اس سے بھی پرستہ کریں جیسے توت آشش و زرد زرد اور کدہ کدہ کے اقسام میں سے پھر اور انگور اور سوکھا ہوا انجیر اور زریب طافنی ہر اور
اور باجم کے نادل کریں مناسب ہو کہ اگر کون بن دودھ تھن کھلائی جائے اور جو شہر انہیں سے صفت زیادہ ہو اسے تھوڑی تھوڑی غذا تھین مرتبہ
دن بھر میں دیکھ سالیے کہ انکی حرارت غریزی شمل غذا کی ایک مرتبہ نہیں ہو سکتی ایسے کہ تھین زوت زیادہ غذا کے ہضم کرنے کی نہیں ہو ایسے کہ خود
اسی حرارت میں صفت ہو۔ اور چاہیے کہ تھیرے گھٹے میں ان کے ایسی دوا ہو جو اچھی طرح سے بنائی گئی ہو ہر اور شہر و جریہ کے کھانا اور چاول سے شہر و کھانا
طیہ کر لیا گیا ہو پھر دو پھر دھل جائے اس سے ایک گھنٹہ کے بعد آب شیرین سے جھکی گئی درجہ اعتدال پر ہو نہایت اور بعض
قسم کی غذا جو ملین شکر ہو جیسے آلوے بخارا خشک شربت ہنشدہ میں بھلویا ہوا کھلائی جائے خواہ چھند زریست میں
خوشبو کیا ہوا اور مری نادل کریں اور بد سکتا اچھی غذا جو زرد ہم ہوا اور ص سے جدا تر جاتی ہو اگر کدہ کدہ۔ جب و جب آفتاب کا وقت
آئے اب روٹی شراب وغیرہ میں بھگو کر دینی چاہیے۔ یا اگر کوئی غذا جو زرد ہم ہو شراب انکو خوشی مینے رنگ چوب غراما اور باکیہ ہو
پلائی چاہیے۔ اور پھولان میں سے زکس اور سوسن اور زرد خوش کو سونگھیں۔ اور غالیہ کی خوشبو لگائیں اور دھونی عود تازہ اور زرد
کی لین جملے سے انکو مش کیا جائے کہ ایک مرتبہ بھی نہ کریں۔ اور اس نفسانی شمل علم اور حکم سے بچے رہیں۔ زکس انکار ہم چھوڑا ہے چونکہ نڈا شائع
کے بدن میں بخوبی بسبب انکی صفت حرارت غریزی کے ہضم نہیں ہوتی ہوا انکے بدن میں ہضم نہیں ہوتا جس سے زکس ہوا اگر ناچو کہ انکے قوی بدنی مل
بروت اور طوب کی طرف ہیں۔ اسی واسطے مناسب ہو کہ بعض اوقات اشیاء غلیظہ اور غلیظہ ہضم سے انکی تربیہ کھادے تاکہ ہضم لطیف ہو کر بارہ پور

ہو جائے اور پھر خارج ہو جائے۔ مگر ہمیشہ ایسی تدبیر نہ کرنی چاہیے۔ جس تدبیر کی حاجت اس وقت ہو وہ بھی ہو کہ ایسی چیز کا استعمال کیا جا
 ہو کھل کر پیشاب لاتی ہو جیسے گنجین اور شراب لطیف اور کرفس اور راز یا نہ تازہ کھانا اور انکے شکم کو نرم کرنا اگر قبض پیدا ہوا ایسے کثرت
 سے آدمی ابتداء میں اور سن جوانی میں انکی طبیعت نرم ہوتی ہو اور جب بوڑھے ہو جاتے ہیں خشکی طبیعت میں آکر قبض
 انکو ستاتا ہو۔ اور بعض آدمی اسکے ضد پر ہوتے ہیں کہ جوانی میں انکو قبض ہوتا ہو اور پیرانہ سال میں طبیعت انکی نرم ہو جاتی ہو چنانچہ
 بقراط نے کتاب فصول میں لکھا ہے جس آدمی کا سن شباب میں شکم نرم ہو گا جب وہ آدمی بوڑھا ہو گا قبض شکم اسے پیرانہ سال میں
 اسکے جیسا شکم سن جوانی میں باس ہو گا بوڑھا ہے سن نرمی طبیعت اسکو پیدا ہوگی۔ جو تدبیر مناسب اس شخص کے واسطے ہو جسکو
 قبض شکم پیری کے زمانہ میں لاحق ہو وہ یہ ہے کہ تربت نیلوفر اور تربت بنفشہ اور قنطاریہ اور تھو اور پاک کا ساگ اور ازین قبیل انکو
 لایاں کر دے سے خوشبو کر کے اندر تھو ملا کر کھلایا جائے۔ اور نہ تازہ تھو آٹھ کر زیت تک ملا ہوا پیارین اور انجیر خشک ہر دو شیر شکر تخم قرطم کے ہونڈن
 دونوں ملا کر پیارین یا صمغ البطم کے ہمراہ سچا کر جس طبیعت زیادہ دنوں رہے اب لازم ہے کہ انکو جوارش شہر لوان یا جوارش قرمی اسقدر
 کھلانی جائے کہ دو تین مرتبہ کھلی کر اجابت ہو کر اسے ایسے کڑیادہ دست آنے سے انکو قوت کی تحلیل ہو جائیگی۔ لازم ہے کہ تھوڑے سے
 شراب کا استعمال کیا کریں۔ یا انیکہ آب قنطاریہ اور زیت اور مری سے انکو عمل دیا جائے مگر تیز حقنہ کے پاس انکو بنا چاہیے کہ ایسا حقنہ انکے
 شکم کو خشک کر دیتا ہو۔ جالینوس نے بیان کیا ہے اپنی کتاب خط صحت میں کہ حقنہ تربت سے کرنا بہت موافق چیز ہے مشائخ کے لیے ایسے
 سخت فصول کو نرم کر دیتا ہو اور انکو جھپلا کر خارج کر دیتا ہو اور انکے اعضا میں رطوبت پیدا کرنا یہ وہ اعضا جن میں خشکی آگئی ہو۔ مثلاً
 نہیں ہے کہ انکو قوی اور بے اندر کرے اور سخت ہو گئے مثل ابارج وغیرہ کے نہ دی جائیں۔ ایضا بعض ایسے ہی لوگ کبھی کبھی ہلکے اور پیرانہ
 عمری ہمراہ شہد کے نادول کیا کریں۔ اور بعض اوقات بوڑھے قرع کا شہر باسودہ خواہ کسی قسم کی اور چیز یا کریں اور بعض اوقات سفاح خور
 مثل اسکے اور کوئی دوا شوربائے مذکور میں داخل کر دیجئے۔ مناسب نہیں کہ ہمیشہ ایک ہی طرح کی ملین دوا باغذا کا استعمال کیا کریں
 اور سب چیزوں کو چھوڑ دیں ایسے کہ طبیعت جب ایک ہی چیز سے مالوت ہو جائیگی تو وہ شیئہ کو گوارا ہو جائیگی اور جو جو گوارا ہو جانے
 طبیعت کے اب یہ دوا باغذا اپنا عمل تلین شکم کا اس بدن میں نہ کرے گی۔ پس اسی تدبیر سے مناسب ہے کہ مشائخ کی تدبیر کیجئے ایسے
 کہ جب ایسی تدبیر کا انھیں التزام کرایا جائے گا پیری کا آخری درجہ انکو نہ سالگا اور جلد پیر فرقت نہ ہونے پائیں اور جلد انکی قوت
 شکستہ نہ ہوگی واقتدا علم

چھ سو ان باب: ناقصین امراض کی تدبیر میں

جب ہم نے تمام اقسام انسان کی حفظ صحت کی تدبیر کا بیان کر دیا خصوصاً اطفال اور مشائخ کی اس تدبیر کا جس سے تدبیر صحت ہماری غرض
 اس مقام پر بھی مراد یہ ہے کہ حفظ صحت نہ علاج امراض بلکہ اس ہم ناقصین مرض کی تدبیر کا بیان شروع کرنے سے پہلے ناقصین سے مراد وہ لوگ ہیں
 جو تھوون کی بیماری سے اور دیگر امراض حادثہ یعنی جلد گذرنے والے امراض سے نجات پا چکے ہوں اور اوقات چارگانہ امراض سے خارج ہو چکے
 سلامت خیانت کے لیکن ابھی بدن انکے اس ضعیف ہیں اور خون انکے بدن میں کم ہے۔ فسفت کا سبب یہ ہے کہ فرض ہے انکو کھلایا ہو اپنی قوت
 اور شدت سے اور انکے بدن کو فوراً لاہی اور تدبیر لطیف یعنی کم غذائی بلکہ بعض اوقات بے غذائی کا بھی استعمال انکو لاہی اور جو کسی قدر غذا
 ملتی بھی تھی جو کہ تحلیل انکے بدن میں زیادہ رہتا تھا بسبب تپ کی حرارت کے لہذا وہ غذا شیئہ تحلیل یا قوت کے قائم مقام ہونے سے بہت تھی۔

اور خون کی کمی کا سبب یہ ہر کہ تپ کی حرارت اس کو ذرا نہ جلایا کرتی تھی اور جب قدر خون ریزہ ہو جاتا تھا اس سے زیادہ قابو ہوتا تھا اور غذا
 اعتدال کو کم مٹی تھی اور طبیعت بھی ہوتی تھی جس سے گڑھا خون نہ بنا تھا۔ پس حرارت غریزی ان کے بدن میں اسی وجہ سے ضعیف ہو جاتی
 ہے اور اسی واسطے یہ لوگ محتاج ایسی تدبیر کے ہیں جو ان کو مانتھا کر دے اور ان کی قوت کو بڑھادے پہلے سبب جو تدبیر ان کی بعد گزر جانے
 مرض کے تین دن بعد کرنی چاہیے یہ وہی تدبیر ہے جو زمانہ مرض میں رہی تھی کہ غذا میں لطیف کی جائے اور شکر کے اقسام خواہ ازین
 نبیل اور لطیف غذا ان کو کھلائی جائے تاکہ مرض کے مود کرنے سے بے خوف ہو جائیں۔ پھر اسکے بعد کسی قدر غلیظ غذا بھی بخورنی چھوڑی
 بدلی جائے رفتہ رفتہ جیسے جو زردی کی گردن کا گرم گوشت اور تھوکی گردن کا اور رانوں کی کرلی کی بوٹیاں اور ہارڈول کا گوشت ایسے ہی
 پرندوں کا بعد اسکے انھیں طائروں کے سب سے گرم گوشت اور تانک و وہ مچھلی جس کو ہارنی کہتے ہیں ندی کی ہو خواہ نہر کی۔ پھر اسکے بعد
 بھیر اور بکری کے اور ان کی گردن کا گوشت پھر بھیر بکری کا گوشت مگر تھوڑا تھوڑا اور ہمیشہ اسی تدبیر میں اور اس سے زیادہ مفید اور
 کھانے پائیں روزمرہ جس کا تھل کر سکتے ہیں تاکہ معمولی غذا پر نوبت پہنچے رفتہ رفتہ شراب پیئے تو ان کو سپید اور رقیق خوشبو مناس
 مقدار پانی ملا کر دیکھائے پھر اس سے ترقی کرتے کرتے اور قوت شراب کی آہستہ آہستہ بڑھاتے بڑھاتے اپنی مقدار عادت کو پہنچائے جائیں
 یعنی جس حادث سے ان کی حفظ صحت کی تدبیر ہوتی تھی۔ زیادہ غذا اور شراب سے پیٹ بھرنے میں احتیاط کریں اسلئے کہ ان کی حرارت زیادہ
 مقدار کی ہضم پر قادر نہیں ہے پس بیماری کے عود کا خوف ہے اگر غذا کثیر منہ ہوئے۔ اسی طرح یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ جن کو پر یہ لوگ
 زیادہ مسکریں اور پیاس پر کہ اس سے ان کی حرارت غریزی میں ضعف آجائے اور اشتہا ان کی ساقط ہو جائے اور پہلے تو ان کے مزاج میں گرمی
 آجائے اور پھر سرد ہو جائے۔ جتنی غذائیں گرمی پیدا کرنے والی ہیں سب سے پرہیز کریں۔ اور اشتہا نہ ہونے کا آب شیر میں نمک سے کون
 درجہ اوسط میں حمام کے مگر جبکہ اس کی حرارت ظاہر نہ ہو اور دیر تک انہیں بھی نہ ٹھہریں اور صعب اور سخت ریاضت حسین تعب زیادہ ہو اس سے
 بھی احتیاط کریں اور دھوپ میں زیادہ نہ چلیں پھر میں اور شرم اور دیداری کو ترک کر دیں کہ یہ سب امور ان کے مزاج میں گرمی پیدا کرتے ہیں اور
 بدن کی جو ہری اجزائی تحلیل کر دیتے ہیں اور مقدار کثیر ان کے اجزا بدن کی گھٹ جاتی ہے میں ان کی تونین ضعیف ہو جاتی ہیں۔ جماع سے تو ان کو زیادہ
 احتیاط کرنی چاہیے اسلئے کہ جماع بدن سے اچھے اور حید مادہ کو خارج کر دیتا ہے جو جسم سے قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ ناکہ کے بدن میں
 غور کر کے دیکھ لیا جائے کہ اب بدن میں اسکے کسی قدر بقید مرض کا ہرگز نہیں ہے کسی قدر ابھی تک باقی ہے۔ یہ بھی غور کریں کہ بدن میں
 نجات مرض سے بحران نام سے نہیں ملے ہو مری ترک ہو کر ان سے یہ کہ استفراغ کسی غلط کا دستور میں خواہ نکسیر کے قلع سے خواہ پسینہ وغیرہ سے نہیں
 اور نہ کوئی دم اور نہ خراج یعنی پھڑا وغیرہ برآمد ہو کہ مرض سے نجات ملے ہو غلاصہ یہ ہے کہ جتنی صورتوں سے بحران مرض کی ہوتا ہے اور جلد اول میں ان کا
 بیان ہو چکا ہے انہیں سے کوئی بات نہیں ہوئی۔ یا ان کے بحران غیر تمام سے نجات مرض سے ملے ہو یا بحران نہیں ہوا ہو یا ایک دفعہ میں کسی علت
 اور تازہ بانی ہو خواہ پیشاب میں ابھی تھوڑا سا رنگ ہو یا شہ میں تلخی ہو یا پیاس بھی کسی قدر اضطراب سے زیادہ ہو خواہ میں رو یا بدن میں کچھ
 یا گرانی ہو اور جو بھل ہو یا خواہ پسینا اسی زیادہ کھتا ہو خصوصاً اگر وقت خواب کے اسلئے کہ یہ سب باتیں لیل ماسی کی ہیں کہ ابھی بدن میں کسی
 قسم کا فضلہ ادرہ کا باقی ہے اور ابھی اس کا بدن مطلق تنقید کا ہے۔ پھر مزاجی باتوں کے حاصل میں بدن کے حکم خراج بعض اعضا میں خود بخود نصب
 پاتا ہو یا سید کرنی چاہیے کہ اسکے اسی عضو میں کوئی خراج یعنی پھڑا نکلا جاتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسی علامت دیکھی جائے مرض کے عود
 کرنے سے پرہیز نہ کیا جائے اور اسکے بچاؤ کی تدبیر کرنی چاہیے اور اب اس کی تدبیر ایسی کی جائے جیسے تدبیر مرض کی خواہ جو شخص قریب بیمار پڑنے لگے

نفس پیدا ہونے میں جب انہی طبی حالت سے متغیر ہو جائے کہ ایسے وقت وہی خاص خاص بیماریاں آدمیوں میں پیدا ہوتی ہیں جو اسی مزاج
متغیر ہونے سے خصوصیت رکھتی ہیں۔ خواہ یہ امراض سبب تغیر جو ہر ہوا کے اور ہوا کے بدل جانے سے بطرف فساد اور تعفن کے ہوتے ہیں کہ ایسے
وقت آدمیوں میں خراب اور قتال امراض پیدا ہوتے ہیں جیسے طاعون کے اقسام اور خبیث مادہ کی تپیں جو ہلک ہیں اور چپک وغیرہ
ازین قبیل اور بیماریاں جنکو مینے ان ہفتہ میں بیان کر دیا ہے جہاں پر ہم نے ذکر اس امر کا کیا ہے کہ ہوا سے وہابی بدن میں کون کون سے امراض
پیدا کرتی ہیں اور وہاں پر ہم نے یہ بھی لکھا ہے کہ امراض وہابی سب آدمیوں کے بدن میں نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ مگر جو مرض کہ تغیر مزاج ہوا سے پیدا
ہوتا ہے اسکی شان سے یہ ہے کہ اسی کے بدن میں پیدا ہو جسکا مزاج بدنی مشابہ مزاج ہوا کے اسوقت ہو۔ اور جو مرض تغیر ہوا کے جوہر سے
پیدا ہوتا ہے اسکی شان سے یہ ہے کہ اکثر اسی بدن میں پیدا ہو جسکے بدن میں خراب اخلاط مشابہ ہوا سے خراب کے موجود ہوں اسلئے کہ
وہ ابدان مستعد اور آادہ ہیں قبول کرنے پر ایسے ہی امراض کی جلا یہ اخلاط خراب پیدا کیا چاہتے ہیں یا مراد یہ ہے کہ یہ ہوا سے خراب جنکو پیدا کرنے کے
درپے ہیں۔ اور جب حال ایسا ہو پس ہمکو مناسب ہے کہ بغور و قتال ہم نظر کریں کہ اگر حدوث ان امراض اور علل کا ہوا کے تغیر مزاج سے
ہو ان امراض سے بچنا اسی طرح سے ہوگا کہ پیسے سے استعمال ایسی تدبیر کا کریں جو مفاد اور مخالفت مزاج ہوا کے اسوقت ہو جب یہ ہوا
خراب ہوگی اور یہ تدبیر ہوا کے درجہ سے جو اسباب مشترک صحت اور مرض میں ہیں یعنی ایسے اسباب جسے آدمی کو
قطع نہ چاہیے۔ اور نیز استقراض اور خارج کر دینا بدن سے ایسے ضرر کا بہت جو ضرر سبب مزاج ہوا سے خراب کے اسوقت خاص میں ہوا اور
نقص نہ دینے سے بچنا۔ ہوا کے بدن سے جو ضرر ہے کہ مین بہ برسی رہنے کے جسکو ہم برداشت بیان علاج امراض کے لکھینگے لیکن اگر ضرر
ان امراض کا ہوا کی خرابی سے اور اسے جوہر بدل جانے سے ہوا ہے۔ یہ ہے کہ چونکہ ایسی حالت ایسے وقت اکثر توہر میں ان افراد اور مریضوں
سے پیدا ہوتی ہے جسکا غلبہ ہوا پر ہو جاتا ہے۔ لہذا واجب ہے کہ ان امراض سے بچنے کے واسطے پہلے قصد کی تدبیر کرے پھر اس کے بعد دوائے عمل
ایسی پلائی جائے جسکی خاصیت سے اخلاط گرم کا خارج کر دینا ہو بعد اسے ایسی تدبیر کریں جس سے سردی اور خشکی پیدا ہو اور ہونے گرم اور باد موسم سے
بچنے میں دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور ازراحت کے استعمال سے مفاد۔ سردیوں میں سر کر کے خواہ نزدیک آہاے جاری اور اونچے اور بلند جگہ
ٹھہرنے سے جگہ آتر کی طرف ہو۔ مکان کا فرش۔ یہ آواز اور گھٹنے سے کرنا چاہیے اور جو کپڑے کہ آئین اس کو ٹاٹا ہوا اور گلاب اور مندل
اور کافور سے معطر کیا ہوا اور سکور و شندان اور جھوکوں میں رکھنا چاہیے۔ جدھر سے آمد ہوا کہ ہوا اور اندر مکان کے مندل اور کافور کی دھوٹی
دینی چاہیے اور سر کہ پانی ملا کر میں چھڑکا چاہیے۔ اور آب مر شیریں سے نانا اور زیادہ غذا سے پیٹ بھرا اور تیر بھوک پر برداشت میں کمی کرنی
پایاں کو زیادہ ٹان اس سے اجتناب رہے۔ ایضا گوشت بڑے سن کے مویشی کے منادل سے اور ایسی غذاؤں سے جو میوس خراب پیدا کرتی
ہیں پر ہیز رہے پھر اگر دبا چوہا بدن میں آجکی اور آن جانوروں کے گوشت سے بچنا چاہیے۔ اور فقط طائر وں کے گوشت پر قانع کیا جائے جسے
چوزہ کا گوشت اور دراج اور تیر و اور بکٹ غیرہ انکو سرکہ میں چکا کر اور سور اور آب انگور خام اور آب سماق اور آب انار ترش اور آب زردکھلا اور دھننے
ساگ اور کرکاری کی چیزیں بخوشی میں پیئیں ہوں جو مفصل ایسی ہی چیزیں سے بنائی گئی ہوں اور کھیر اگڑی کے مغز ختم اور کاہوے متفسر اور کاسنی
پروردہ انہیں داخل ہو۔ مثلاً سے اور شہ بن فواکہ سے اور ایسے فواکہ سے جو بہت جلد خراب ہو جاتے ہیں اجتناب کر کے انار اور لہرود اور بی اور
سیب بخوش یا کھٹا سیب اور آوے بخار اور شفا لہر وغیرہ منادل سے اور پانی برت ملا کر پیے بنید کے پانت پچکے بلکہ اس کے صوف میں پیس
اور انگور کا رب منادل کرے اور شربت میون ہر لہر برت کے سمجھ ان چیزوں کے جو ایسے وقت مفید ہوتے ہیں یہ ہے کہ کل ارسی کو کھا کر

اسوقت پانی ملا کر پی جائے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور گرمی زیادہ پڑ رہی ہو اور پیاس آدمیوں کو مبت لگتی ہو اسوقت لازم ہو کہ قرص کا نور ہر روز
 سکنجبین سادہ کے خواہ ہمراہ شراب انگور خام کے دیا جائے پھر چونکہ امراض وبائی کے لاحق ہونے کا خوف انہیں آدمیوں کو ہوتا ہو جس
 مزاج گرم تر ہوں خواہ لکڑوں کو اور نوجوان آدمیوں کو اسلئے کہ مزاج گرم تر ایسے ہی اشخاص کے بدن پر زیادہ غالب ہوتا ہو پس مناسب
 ہو کہ یہ لوگ خون کا انحراف فصد کے ذریعہ سے زیادہ کرالیں اور سرد اور خشک کرنے والی چیزوں کا استعمال بر طبق بیان سابق کے
 بھی کرتے رہیں۔ اور بدو اور اجتناب ایسی تدبیر سے کہ گرمی جذبہ گرمی اور تری پیدا ہوتی ہو۔ اور ضرور امراض وبائی مملکت زیادہ تر
 اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب ہوائے خریف میں خشکی زیادہ ہو اور بارش میں کمی ہوئی ہو اور جو فصل گرمیوں کی گذر چکی ہو انہیں
 گرمی زیادہ پڑی ہو کہ ایسے خریف میں تہاے محرقہ اور صفراوی تپیں جگے جگہ ہوا فردوسی زیادہ ہوتی ہو اور کرب اور پیاس بھی زیادہ
 لگتی ہو پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے زمانہ میں لازم ہو کہ پہلے سے ایسی تدبیر کا استعمال شروع کر دیا جائے جو ترطیب پیدا کرتی ہو جیسے آب جو اور لعاب
 اسفول اور لعاب بیدانہ اور حلاب اور برت اور تربوز ہندی اور وہ قسم تربوز کی جو بنام زرقی مشہور ہو اور شیرہ تخم خبارین اور شلے وغیرہ
 جو قطعت یعنی تھوڑا اور چلائی اور جڑوں کے گوشت جو آب مسور اور آب انگور خام اور آب انا را اور دغن بادام سے طیار ہوے ہوں۔ جو کا
 شہو آب سرد کے غربت سے قند ملا کر ملا یا اور اسی قسم کی اور تدبیر بھی کرنی چاہئے اور ایسی تدبیر کے سوا اور سب قسم کی غذا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے
 یہ بھی مناسب ہو کہ طیب کو معلوم ہو جائے کہ اس وقت کو کسی بیماری آدمیوں میں پھیل رہی ہو پہلے سے اسکی تدبیر صحیح آدمیوں میں ایسی
 کر دے جس سے وہ بیماری اس شخص کو لاحق نہ ہو دوائے ذریعہ سے وہ تدبیر ہو یا غذا کے ذریعہ سے۔ اسلئے کہ کبھی تو ایسی فصل میں
 تواہن کی کثرت ہوتی ہو اور درد لگنا زیادہ پیدا ہوتے ہیں ایسے وقت مقدم تدبیر ہو کہ فصد لوگوں کی کر دیا جائے اور نڈیلیوں پر بھرس
 بجھنے لگائے جائیں اور حنفہ ہائے نرم کا استعمال کیا جائے اور غرہ گلاب کا جبین سماق تر کیا گیا ہو اور رب ثوت کا غرہ آب کنیز نر ملا کر اور بانی
 جبین مسور کو جوش دیا ہو خواہ آب انار سنجوش و مسور وغیرہ ایسی چیزوں سے اس مرض میں نفع ہوتا ہو۔ اور شہیر اور ارض بلغمی ہر قسم کی بعض
 اوقات کثرت ہوتی ہو جیسے فالج اور سکنتہ وغیرہ پس ایسے وقت لازم ہو کہ بدن کا تنقیہ طلع تدبیر سے کیا جائے جیسا ہم علاج امراض کے ابواب
 میں بیان کر چکے۔ اسی طرح لازم ہو کہ جب آدمیوں میں اور قسم کے امراض پھیلنے ہوں تدبیر تنقیہ بدن کی اسی غلط سے کر دیا جائے جس غلط سے وہ
 مرض پیدا ہوتے ہیں اور بدن کو ایسی حالت پر مقرر کیا جائے کہ جو حال مناسب اسی بدن کی صحت کے ہوتو ہو غذا دی اور دوائے استعمال
 امراض وبائی بھی چونکہ ان بخارات بدو اور شفع پیدا ہوتے ہیں جو ہوائے لمباتے ہیں جیسے وہ بخارات جو مردوں کے ٹوٹے ہوئے اجسام
 اٹھتے ہیں آدمیوں کے مردے ہوں خواہ چوپائے جانور کے۔ اور جیسے وہ بخارات جو ایسے ٹوٹے ہوئے پانی سے اٹھتے ہیں جنہیں ساگ ترکاری وغیرہ
 ٹوٹے ہوں اور عفونت آگئی ہو ایسی بیماریوں کے پیدا ہونے کے زمانہ میں علاوہ تدبیر تنقیہ بدن کے جو ابھی بیان ہو چکی ہو یہ بھی لازم ہو کہ
 مقام سے چلا جائے اور بلڈاؤ شہر نہ کر کر چھوڑ دے جہاں ایسی عفونت ہوا میں آگئی ہو بشرطیکہ وہاں سے جانا ممکن بھی ہو اور اگر یہ نہ ہو سکے
 تو اس ہوائے آونچے مقام پر سکونت اختیار کرے جیسا عفونت پر ہو کر گذرتی ہو خواہ سرد آب و درخانہ میں رہے جہاں ہی ہو خواہ کم ہو یا
 مکان میں رہے جہاں ایسی خواب ہوا کا گذر کم ہو تا ہو اور سر کے چھینٹے دیواروں میں اور زمین اور چھت میں دیا کرے اور اس اور سرد مزاج کے
 پھول کا فرش مکان میں رکھے اور جن مقامات میں رہتا ہو انہیں خوشبو کی دھونی دیا کرے جیسے عود اور صندل اور کا فور اور مشک اور رند
 اگر آگے سکونت کو سردوں اور کٹندے دھونی دیا جائے زیادہ موافق ہوگی سرد پھولوں کے سونگھنے کا استعمال زیادہ کریں۔ بس

اسی طرح مناسب ہر تہہ پر اس شخص کی جسکو منظور ہو کہ امراض بانی سے نجات پائے امراض متعدیہ جو بیاریان دوسرے کی لگ جاتی ہیں جیسے جذام اور ترک جلی اوسیل اور برسام لینے درد سینہ اور چھپک اور آشوب چشم اور سیس جو ایک پردہ آنکھ میں بہا ہوتا ہو کہ یہ سب امراض ایسے ہیں کہ پس کے پٹھنے والے کے لگ جاتے ہیں۔ پس مناسب ہر کہ ایسے بیمار کے پاس آدمی بیٹھا چھوڑ دے اور جسکو ایسی کوئی بیماری ہو جس میں وہ رہتا ہو اس میں تندرست آدمی نہ رہے۔ اور اس قدر دور اُسے رہے کہ اس کے رہنے کی جگہ اُس ہو اسے اوپر ہو جو ہوا ان بیمار کو گرو کی ہو۔ پس یہ مجلی تہہ ہر ایسی ہو جس سے منتفع وہ ہوتا ہو جسکو بچنا امراض بانی سے منظور ہو اور امراض متعدیہ سے اور جس قدر رہنے لکھا ہو اسی میں کفایت ہو اب مناسب ہر کہ ہم مذہب قطع کرنے کی ان اسباب امراض کی لکھیں جو اندر بدن کے متحرک ہوتی ہیں

استانیسوان باب بیان میں قطع کرنے عام اسباب کے جو مندرجہ وٹ امراض غالبہ پر ہوتے ہیں

یعنی وہ اسباب خبر دی کرتے ہیں امراض غالبہ کے پیدا ہونے کی اور امراض غالبہ کے معنی آئندہ بیان ہونگے) ہم کہتے ہیں کہ اسباب امراض کے جو اندر بدن کے متحرک ہوتے ہیں بعض تو انہیں سے عام ہیں اور یہ بعض ہی خراب امراض کے ہو اور بدن کا اخلاط سے بڑھنا اور ان اخلاط کا ردی اور خراب ہونا اور بعض اسباب خاص ہیں جو ایک ہی مرض سے خصوصیت رکھتے ہیں۔ اور ہم پہلے تدبیر قطع کر دینے اسباب عام کی لکھتے ہیں۔ اب ہم کہتے ہیں کہ مزاج کی خرابی کی تدبیر کا بیان تو ہم نے اور مقام پر اسی کتاب کے کر دیا ہو کہ اس کا قطع کرنا ایسی تدبیر سے ہوتا ہو جو تدبیر اس مزاج کو پیدا کرے جو ضد مزاج ردی اور خراب کے ہو اور مقام لینے مقابلہ کرنے والے اسی مزاج خراب کے وہ تدبیر ہو۔ رہا اسلئے کیموسات یعنی بدن میں اخلاط کا بڑھنا اگر ایسے کیموسات سے ہو جو خراب ہوں اسکی مدد ایسے خلط کا خارج کر دینا ہو جو خراب ہو اور اسکی اصلاح اور درستی کر دینی اور جو کچھ بدن میں رہ جائے اسکو درست کر دینا جو املا تاجادیف اور خالی مقامات بدن میں ہوتا ہو اسی کا خارج کر دینا بذریعہ فصد کے اور غذا کم کر دینے کے ہوتا ہو ایسے کہ ضد تمام بدن کے اخلاط کو جذب کرنی ہو جو ضد اگر خلط غالب مادہ خونی ہو اور اگر اسلئے مواد کسب قوت کے ہو اسوقت مناسب ہو کہ استفراغ بذریعہ فصد اور دوائے سہل کے ہو وہ سہل جسکی خاصیت اسی خلط کے خارج کر دینے کی ہو اور اصلاح اسی خلط کی بعد سہل اور فصد کے تدبیر موافق سے کرنی چاہیے میری مراد یہ ہو کہ جو تدبیر ضد مزاج اسی خلط کی کیفیت میں جو ردی اور خراب بدن میں بھری ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ ایسی تدبیر سے جو کیفیت بدن کی خونی کو زیادہ کون جیسے جالینوس حکیم نے اپنی کتاب میں بی جلد البرہین لکھا ہو۔ اور چاہیے کہ استفراغ تمام بدن سے برابر کیا جائے اگر اخلاط خراب ہوں پس اس سال اور توڑ کے درمیان میں احتیاطہ فقط چھوڑ دیا جائے۔ جب یہ بات سمجھ لی اب مناسب ہو کہ اگر کسی کے بدن میں وہ علامات املا کی پائی جائیں جو غلبہ خون پر دلالت کرتی ہیں جسکو ہم نے باب دلائل میں بیان کر دیا ہو پس اس شخص کی فصد ہفت اندام کی کھول مٹی چاہیے اور بقدر حاجت خون کو خارج کر دینا چاہیے بشرطیکہ قوت اسکی قوی ہو اور سن اسکا منتہی شباب کا ہو اور وقت موجود زمانہ برج کا ہو اور بدینے شہر بھی معتدل ہو اور اگر یہ چیزیں سب اسی طرح کی ہوں خواہ اکثر تو ایسے ہی امور موجود ہوں (گو ایک آدمی نہ سہی مثلاً بلذہ غیر معتدل ہو اور سب باتیں درست ہوں) پس مناسب ہو کہ خون فصد لینے سے احتیاط خارج کیا جائے کہ اسکو غش آجائے یا یکہ خون کی رنگت سرخی کی طرف بدل جائے اگر جو خون نکل رہا ہو اسکا رنگ سیاہ ہو۔ اور اگر سیاہ نہ ہو پس اسی قدر خون لینا چاہیے یعنی حاجت ہو خصوصاً جسکی عادت فصد کرنے کی جاتی ہو یا خون بواسیر اسکا جاری رہتا ہو۔ یا اگر اس عورت کا خون حیض بے وقت بند ہو گیا ہو (کہ ان صورتوں میں بے وقت فصد کر دینی چاہیے) چنانچہ جالینوس نے بیان کیا ہو کہ ایک عورت کا خون حیض بند ہو گیا تھا اور وہ عورت حد سے زیادہ لاغر تھی اور اسکی ہاشتماء بھی باطل ہو گئی تھی جب

اسکی جائینوس نے یہ کیفیت دیکھی ہے کہ اسے بہت سے خون کا اخراج تین روز میں بخور اٹھوڑا کر کے ایک سو گیارہ تولہ تک کھلوا دیا جب یہ نیمہ
 اسکی جائینوس نے کی تھوڑے دنوں بعد اسکا بدن تازگی اور نرمی کی طرف پلٹ آیا۔ اور سبب اسکا یہ تھا کہ یہ لاغری اس عورت کو بوجھ
 اسی بدن کے عارض ہوئی تھی جو اسے گوشت میں تھی اور سبب کثرت اس خراب خون کے لاغری تھی یہی جو متحرک اور ماکن رنگوں میں
 بھرا ہوا تھا۔ لیکن اگر قوت بہان کوئی زیادہ اسکا بدن اور وقت موجودہ وغیرہ مساعدینے دسار اور موافق فصد قوی کے نہوا سونت
 خون اسے تھوڑا تھوڑا چند مرتبہ نہایت دینا مناسب ہو۔ اور اسی طرح سے اور اخلاط اور مواد کا اخراج بھی تمام بدن سے بذریعہ واسے
 سہل کے کرنا چاہیے۔ اور اگر وہ شخص سن صبا میں ہو یعنی ابھی جوان نہوا ہو مناسب ہو کہ اسے کابل یعنی دو فون شانوں کے درمیان
 پچھنے لگا کر خون نکالا جائے۔ اور اگر وہ سبب کو مقدار خون فاسد کا اندازہ کر دینا یا اور اخلاط فاسد کا تخمینہ کر دینا کسی وجہ سے ممکن نہ ہو اور
 پورا پورا حکم کر سکے اسوقت مناسب ہو کہ تخمینہ معامی کا استعمال کریں مگر حجم بہت دشوار ہو اور ابھی تک کسی مقام پر اسکا بیان
 کتاب تہذیب نہیں ہوا۔ شاید آمیزہ کسین آجائے ورنہ مقام مناسب پر ہم بیان کر چکے تھیں مگر پھر بھی اسے بدن میں حسب قدر ادنیٰ یعنی
 خالی مقامات خواہ ظریف خون رہنے کے ہیں اور خوب بھرے ہوئے ہیں انکو تنقیہ کرنے سے شگافہ نکرانا چاہیے یعنی ایسا نہ کثرت سے اور
 خون وغیرہ کے اوجہ مذکورہ پھٹ جائیں۔ اسلیے کہ اگر اخراج مادہ میں سستی کر گیا اور تیز تنقیہ کو چھوڑ دیا اسے بدن میں بہت سے امراض
 خراب پیدا ہونگے مثلاً انھیں امراض استلائی کے جیسے طاعون کے اقسام اور دم دموں جیسے لٹھونی کہتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ اور جب بدن کا
 استفرغ ہو جائے اب مناسب ہو کہ مادہ خارج شدہ کے حوصلہ تھما دہ پود پھانے کی تدبیر کی جائے۔ اور غذا میں کمی کرانی چاہیے جو خالی
 فصل کے اور چاروں کے گوشت سے اسکو منع کرنا چاہیے مثلاً ہرگز نہ کھانے پانے اور جو کچھ اسکو ضرر دینا چاہیے وہ یہ ہو کہ غربت مثلاً
 اور غربت سبب اور غربت نیلو فرمایا جائے۔ اور چروں کا اور تھوڑے خون کا گوشت جو کہ آب انگو ر خام اور آب انار اور سور اور گوسہ
 وغیرہ ملا کر طیار کیا گیا ہو اسکی غذا بخور کر لی جائے۔ اور بقولات میں کا ہو اور خوفہ کا ساگ اور ہری کاسنی۔ خواہ کہ میں سے انار اور سبب اور
 امروہ اور ہی اور عمار حقوی یعنی پیر غل تناول کرے اور غذا میں کمی کرنا رہے اور زیادہ غذا تناول کرے اسلیے کہ زیادہ غذا سے خون
 وغیرہ کی زیادتی ہوگی اگرچہ قوت تو بڑھ سکے۔ اور کمی سے غذا کے خون میں کمی ہوگی اور دیگر اخلاط بھی کم پیدا ہونگے اگرچہ قوت میں کمی
 رہے گی۔ آرام اور راحت کا زیادہ استعمال کرے اور تعب سے احتیاط کرے اسلیے کہ تعب بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے اور اخلاط خراب کو گھلاتا ہے
 جو بدن میں موجود ہیں۔ اور بیشتر وہی خراب اخلاط کچل کر بعض اعضاء ریشی کی طرف خواہ اور عضلات کی طرف پھیل جاتے ہیں یا زمین و دم پیدا
 کرتے ہیں خواہ اور خراب امراض پیدا کرتے ہیں۔ پس مناسب ہو کہ صاحبان استلا خصوصاً جسکے بدن میں خراب اخلاط بھرے ہوں انکے
 احتیاط کریں۔ اسی طرح لازم ہو کہ ایسے آدمی کو حمام میں داخل ہونے سے منع کر دینا چاہیے کہ حمام کا بھی وہی فعل ہو جو تعب کا بیان ہو
 پھر دیکھنا چاہیے (بعد ان تدبیروں کے جو مذکور ہو چکی ہیں) کہ جو امراض استلا پر دلالت کرتے تھے اور غلبہ خون پر قبل فصد وغیرہ کے
 اب بعد تنقیہ کے بھی سب کے سب یا بعض انہیں سے باقی ہیں اور قوت بھی بحال خود موجود ہو اب لازم ہو کہ اسکی دوبارہ فصد پھر کر دیا جائے
 اور بقدر حاجت کے خون پھر کھلوا دیا جائے اور اسی تدبیر کا التزام اسوقت تک رہے جب تک کہ وہ امراض اور علامات غلبہ مادہ کے رائل
 نہوا ہوں اور بدن اپنی طبعی حالت پر نہ آجائے۔ پھر اگر ایسے موقع پر کچھ اسباب ایسے ہوں جو فصد کرانے اور خون کے اخراج سے مانع
 ہوں جیسے فصد قوت خواہ فصد معدہ اور جگر خواہ اور ایسے ہی امراض مانع فصد کے لب مناسب ہو کہ غذا میں اسکی کمی کر دیا جائے

اور ان کے غذا کی بقدر تحمل اور برداشت تدریجاً رہنے تاکہ خود طبیعت اسکی بطرف خون کی تدبیر کے پھر سے اور متوجہ ہو کر اسکی درستی اور
 تدریجاً کر دے۔ اور درمیان میں تسبیح پیدائش کے واسطے نہ دینا کہ کوفی اور طبیعت غذا کی بقدر تحمل اور برداشت کرنے قوت کے کامل اور
 پوری تدبیر پر ہر اخص استوائی میں سادہ ہو نہ بڑا۔ کہ ہستیا کی کرائی جائے محض اور خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے آب نامار اور انکو خراب
 اور تیز ترش اور سرسبت سبب سے۔ اور اب اس اور رب ترشہ ترنج اور اسی طرح کی اور چرین۔ اور غذا اشکوٹے اور بوردینے
 تاکہ کافور کی چرین جو ترش میں پیسی ہوں دیکھا ہے۔ پھر اگر فکون کا تحمل ہو گوشت طارون کا جو جبکہ ہو اور بہ سہولت ہضم ہو
 نہ ہی نہ تیز نہ تیز اسباب سے ہو جو ابھی یہ بیان کر چکے ہیں ٹھہرنے کی جگہ اسکی ایسے سرد مقامات میں ہو جہاں آتر ہری ہو انھیں ٹھہر کرانی ہو
 اور ترش مکان میں سرد چھوٹوں کا اور سرد آتر یعنی سرد مصلح اور عندل اور ماوراء اور کور اور ازین قبلا۔ اور سرد خوشبو چیزوں کا ہو۔
 اور پیشہ ایسی ہی تدبیر کرنے رہیں جب تک کہ خون میں صلاح اور خوبی پیدا نہ ہو اور نصیب نہ آجائے اور کسی قدر بن سبب کمی غذا کے فائدہ ہو
 اور بدن اپنی طبیعتی حالت پر از سر نو پلٹ نہ آئے۔ سر ہمہ قین اخلاط باقی ماندہ علاوہ خون کے جو وقت آکا غلبہ۔ بن میں ہو یا انہیں سے
 کسی میں فساد آجائے پس مناسب ہو کہ جلد ترانکے استفرغ اور خارج کر دینے کی تدبیر کی جائے یا تو فز کے ذریعہ۔ سے اگر فصل گرمیوں کی ہو
 مریض کو قتل ہو رہی ہو خواہ اپنے معده میں کسی طرح کی لذت یعنی جبین پاتا ہو پس ہلکو سنگین اور گرم بنی ملا کر فز کرانی چاہیے خواہ آب
 اور تخم خربزہ اور تجموے کے بیج اور تخم خبازی ملا کر۔ اور اگر فصل گرمیوں کی نہ ہو ہمال کے ذریعہ سے بدن کا استفرغ کر دینا چاہیے آب فاکہ اور
 ہلیہ زرد جسکو سقمونیہ سے قوی کیا ہو چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ اور سنگین دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رقی اور سقمونیہ تین رقی سے
 لیکر شرم چہرہ ساٹھ تین رقی کن جو جیسا تحمل قوت کا معلوم ہو اور جیسا مناسب بنظر سن اور ہلکا اور عادت تکم ہو۔ اور اگر ایسے شخص کو
 آب بلابل ہمراہ شکر کے ملا یا جائے بہت موافق ہوگا ایسی کہ ہمال صغیرہ نرمی اور سہولت کر دیگا۔ اور ہلیہ زرد سے جب چار تولہ یا ساڑھے
 چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک در در کوٹیں اور کھوتا ہو پانی سپرد اگر خوب ساطین اور چار تولہ ساٹھ چار ماشہ ترندی ملا کر
 اور صاف کرنے کے بعد تین تولہ شکر سلیمانی انہیں داخل کر کے نیگرم شکو تادل کر بن بہت اچھی طرح سے ہمال خلط صغیرہ کا ہوگا اور نفع
 عظیم اس سے پیدا ہوگا۔ پھر جب استفرغ ہو چکے اب مناسب ہو کہ بدن کو اچھا مادہ پہنچایا جائے اس طرح سے کہ بد استفرغ کے کسی شخص کو
 جبکہ ہمراہ آب اسجول کے دیا جائے اور خوش سبب اسکو چوسایا جائے اور غذا اسکی گوشت چوزون کا جو آب انگور خام خواہ آب ترشہ
 سرخ یا آب انار و غیرہ میں پکا یا گیا ہو کھلانے کے واسطے جو زیر کجیہ اور وہ باقی ماندہ تدبیر بھی اسکی کرنی چاہیے جو تہ غلبہ خون کے بارہ میں کسی
 اور مٹی چیزوں سے اور تیز چٹ پٹی اور شور چیزوں سے اعتدال کرے اور خبی غذائیں خشک اور گرم ہین ان سے بھی احتیاط ہے۔ تن آسانی اور
 آرام کے در پر ہو اور تعب اور اتمام یعنی گرم پانی سے نہانا چھوڑ دے۔ اور غصہ اور غم سے دور رہے۔ اب پھر ان اعراض کو بخوردیکھنا چاہیے
 جو غلبہ صغیرہ کے قبل اس تدبیر کے اسکے بدن میں پائے گئے تھے اگر وہ اعراض سب دور ہو چکے ہوں (نہو الماراد) در نہ پھر دوبارہ انہیں دیکھ کر
 پلانے جو ابھی بیان ہو چکی ہیں بقدر آنگے پلانے کی حاجت ہو اور کسی تدبیر کا التزام رہے جو پہلے بیان کی ہو تاکہ بدن اپنے اصلی حالت
 پر آجائے اور طبیعتی حالت پر پہنچے (قرہ سودا) جو وقت بدن پر غالب ہو مناسب ہو کہ بہت جلد خلط سوداوی کا استفرغ کر دینا چاہیے ایک
 تو کرانے سے اگر نہ گرمیوں کا خواہ فصل خریط کی ہو ایسی دو اسے جو خلط سوداوی کو براہ تو کے خارج کرتی ہو ہلیہ اور تخم ترب اور جوز الحقی
 جسکو بن پھل کہتے ہیں کہ انہیں سے ہر دو کو ساٹھ پانچ ماشہ لینا چاہیے اور نرم نرم کوٹ کر ہمراہ سنگین سادہ اور سونے کے پانی کے

پہلے جسائیں۔ اور ایک مرتبہ دوسرے سہل سے جو سودا کا مہل ہے جیسے مسبح افیمون اور جو شانہ غاریقون۔ پھر اگر ایسے شخص کو
 ان ہوشانوں کے پینے سے دست نہ آئیں چاہیے کہ ان گولیوں کا استعمال کرایا جائے (نسخہ انکا) غاریقون اور افیمون اقریطی اور سفناج
 اور اسطوخودوس ہر دو احداً سارے تین ماشہ خرق سیاہ جھکوٹکی کتنے میں پونے دو ماشہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لاجورد کے قریب بڑے ماشہ کے
 طع لفظی یعنی کالانک پونے دو ماشہ سبکو خوب کوٹ کر ٹیسی کپڑے سے چھانیں اور بلور نمودیہ کے ہرے پتوں کے عرق سے سبکی گولیاں
 بانو حین اور سایہ میں خشک کریں مقدار ثمریت ان گولیوں کی سارے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہی نیکرم پانی کے ساتھ۔ جب
 استقران اسی طریقہ سے کر لیا جائے۔ اب جھکوڑ و استقران میری مراد اس سے یہ ہے کہ بعد استقران ہو جانے کے ہلاب تھوڑا سا ہینول
 ملا کر دنیا چاہیے۔ اور غذا اسکو شوربا گوشت شتر کا اور اسی کے پائے کی خنی خواہ انکو ردغن کنجد اور زیت مشستہ میں بھون کر دینی چاہیے
 اور بعد اسکے زیر بلج جو چکا باہوا اور بھنا اور چھوٹی مچھلیاں جھکوڑ و رضی کتنے ہین انکو بطور خنی کے دیجائے خواہ بھنی ہوئی بھون کر یا بطور
 قلیہ کے ردغن کنجد اور زیت مشستہ میں چکا کر خواہ اور اسی قسم کی غذائیں کھلائی جائیں۔ اور تھمی چیزوں میں جسکو ولیہ کتنا چاہیے
 اور فالودہ۔ اور فراکہ میں انجیر اور انگور اور مویر کلان جو پر گوشت ہوں اور سوکھا ہوا انجیر اور ازین قبیل۔ اور بقول یعنی ساگ
 ترکاری میں سے پودنیہ بادرنبویہ۔ اور شراب میں شراب ریحانی جبین گا و زبان جھکوڑ دی ہو۔ اور قند کا ثمرت جو لونگ اور
 بادرنبویہ سے خوشبو کیا گیا ہو۔ اور معجون مغرہ ہو جب اس نسخہ کے جسکو حکیم کندی نے تجویز کیا ہے اس میں سے روزانہ سواد دماغہ
 تاکہ ایک مثقال یعنی سارے چار ماشہ تک کھلائی جائے۔ اور یہ ثمرت بھی مستعمل رہے جسکا نسخہ یہ ہے۔ آب سیب شامی خواہ سیب
 اصغفانی تین رطل یعنی ایک سو گیارہ تولہ اور اگر یہ سیب میسر ہو سیب قو قانی کا پانی لیا جائے۔ اور یہی اصغفانی کا پانی دو رطل
 یعنی سارے ستر مثقال تولہ اور تندرہام میں یعنی مٹی کی دیگ میں انکو نرم نرم آج دین اور لونگ عود خام سات ماشہ برگ بادرنبویہ اور
 کھاؤ زبان ہر واحد سارے دس ماشہ در در اکوٹ کر ڈھیلی پٹلی میں باندھ کر دیگ میں ڈال دین اور نرم معتدل آج سے اتنا جو شہدین کہ ساگو
 ستر مثقال پانی باقی رہ جائے پھر کسی سبز ترن میں چھانیں اور اس پر شراب ریحانی صاف جو تازہ ہو اور نہ زیادہ کتنے سارے ستر مثقال تولہ اور قند پیدا
 ہو پاس تولہ اور برگ چکوڑہ نازہ چودہ تولہ چھرتی گسترخ سات ماشہ گاؤ زبان سارے دس ماشہ داخل کر کے مٹھ برتن کا بند کر دین اور دھوپ
 میں بیس روز تک رکھیں اور کسی اور برتن میں نکال کر کچھ چھوڑیں اور بروقت حاجت استعمال کریں کہ یہ شراب قلب کو تقویت دافس میں
 سرور پیدا کرتی ہے اور سودا کو نفع میں کرتی ہے۔ اور اگر میوسن کو ہر روز ایک تولہ ماشہ سے دو تولہ نو ماشہ چھرتی تک غذا سے پہلے استعمال
 کریں اور بعد غذا کے وہ بھی ان لوگوں کو نفع کر لگی ایسا نفع کہ بخوبی نمایاں ہوگا۔ ان لوگوں کو چاہیے کہ غم اور ملال سے پرہیز کریں اور فرحت
 اور سرور میں زیادہ رہیں اور فقہ اور تعب سے اجتناب کریں اور آب شہین گرم کے نہائیں بعد تناول کرنے تھوڑی سی غذا کے اور غن
 متبعضہ بدن میں لگانے کی۔ اسکی پوری کوشش ہے کہ ہوا جو آگے ارد گرد بدن کے ہو معتدل رہے خواہ حزن اسکا گرم تر باقتدال ہو اور
 ہمیشہ ہر وقت ایسی تدبیر کا استعمال کیا جائے تاکہ یہ غلط سب کی سب آگے بدن سے نکلے اور اپنی طبعی حالت پر بدن پھر عود کرے۔ اور اگر
 یہ معلوم ہو کہ اسی بدن میں غلط فکرو کا بقیہ موجود ہے مناسب ہے کہ پھر از نو ہر روز ہر روز ہر روز اس میں دو یہ سے کیا جائے جو ہر سہل سودا کے بیان
 ہو چکے ہیں اور وہی تدبیر از نو پھر کر جائے جو موافق وقت کے ہو تاکہ یہ غلط بالکل فنا ہو جائے اور غرض اس داوی بدن سے داخل ہو جائے کہ دل تنگ ہونا
 مناسب نہیں ہے مگر سر کران دواؤں کے استعمال کرنے سے پہلے کہ یہ غلط داوی سے علاج قبول کرتی ہے لہذا واجب ہے کہ جو تدبیر پہلے لکھی ہے ترک

نہ کچھ اسے بلغم کا علاج اور اس کا تنقیہ بلغم کے علامات جب بدن میں ظاہر ہوں پس مناسب ہو کہ جلد اس کا اخراج کر دیا جائے تو کی راہ سے اگر
 فصل گرمیوں کی ہو یا خریف کی فصل ہو اور اگر اور کوئی زمانہ ہو پس واسطے اسے فصل سے بلغم سے خاص ہو۔ ذکر کرنے کے واسطے مکتبہ بن شد سے
 نئے ہمارہ رقعہ پانی یعنی زیرہ انجیر ہندی اور گھنچنی اور جھلنگ یعنی ختم زریکے یا پانی میں سویا کو جو ش دیکر۔ اس سال کے واسطے واجب ہو کہ
 جب اسٹھیقون۔ اور حب سنتن اور یاراج لوغار یا وغیرہ تجویز کیا جائے وہی دوائیں جو اخراج بلغم کرتی ہیں۔ مناسب ہو کہ ان ادویہ کا استعمال
 اسی وقت کریں جب غلط میں نفع آگیا ہو اور طبع ہو چکی ہو اور اگر یہ بات نہ ہو دراصل اسے دینے کے نہ تو چاہیے بجز تلطیف غلط کے اور
 ما والا اصول سے اور غذا میں کمی کرنے سے اور طبعیت غذا دینے سے جب قدر غلط میں غلاظت ہو اور سختی مقدار غلط کی ہو۔ پھر اگر طبعیت
 یہ تدبیر کر لے اور معلوم ہو جائے کہ بلغم لطیف ہو چکا اور اب اس کا اخراج آسان ہو اور مجاری اور راہوں میں نفوذ اور گزر بخوبی ہوا گیا کہ اب
 اس وقت مناسب ہو کہ ایسے شخص کو جب اسٹھیقون جو مسلسل بلغم ہر چنانچہ اس کا نسخہ ہم لکھتے ہیں کھلائیں۔ پھر اگر یہ دوا کافی نہ ہو اور سرد بلغم
 نہ ہو جائے پس جب مہین کا استعمال کریں اور پہلے استعمال اس حب کا کریں (نسخہ اس کا) شہرہ اور کالادانہ تازہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جو
 خظل ڈیڑھ ماشہ مائیں نورنی کیترا چھرتی سب دوائیں کوٹ کر بورہ نورنی ملا کر بکسج پانی میں گھول کر اسی سے گولیاں تیار کریں سیاہ
 مرچ کے برابر کہ یہ دوا بلغم کے اخراج میں نفع ہو اور بدن کا تنقیہ بلغم سے بخوبی کر دیتی ہو۔ یہ دوسرا نسخہ گولیوں کا بھی اچھا ہے (صفت انگلی)
 شہرہ اور کالادانہ ہر واحد چار ماشہ تربید مجھلا ہوا ساڑھے تین ماشہ صبر ستوقری پونے دو ماشہ گول گڈیڑھ ماشہ گول کو آب گندہ مائیں گولیوں
 اور اسی پانی سے گولیاں بنائیں گر پہلے ادویہ کو خوب کوٹ کر شہی کپڑے میں چھانیں۔ اور سب ایک شربت ہو یعنی ایک مرتبہ دینے کی پوری
 مقدار ہو اور ایسے مریض کو روز مسلسل بعد سنت آنے کے جلاب دینا چاہیے تاکہ تیری اور حدت ان ادویہ کی اور نفع اور خوش حالی سے پیدا ہو
 ہو مت جائے اور پھر اسکو غذا اتھو کا شور یا بطور اسفید بلغم کے ہوا رب میل یعنی دھوئے ہوئے کے کھلایا جائے اور بعد اسکے تدریجاً اسکی سوسے
 ہوئے گوشت سے پڑھی چولن کے سیاہ چ اور زیرہ اور دھاری مال کر لی جائے۔ اور آب بخود کے ہوا رب گوشت ایسے چولن کا دیا جائے جو اٹھنے کے قابل
 ہو چکے ہوں۔ اور جو غذا بلغم پیدا کرتی ہو اس سے پرہیز کرے جیسے گوشت کچہ برفا اور زائدہ مچھلی اور دودھ اور فو کہ تازہ وغیرہ اور مٹی چیزیں
 اسی طرح کی ہیں سب سے پرہیز کرے اور غذا سے پہلے ریاضت زیادہ کرے اور آب شور اور کپڑی پانی سے نہائے یعنی جس پانی میں گندہ جلا
 اثر ہو اور یہ اجازت نہ لے کی بعد نفع مادہ اور کم ہو جانے استلائی بدن کے غلط بلغم سے جو۔ شراب کدہ زرد شکو پانی جائے اور جس شراب کا رنگ
 سرخ زعفرانی ہو اور شراب اسل جو شہد سے تھی جو اور غنایون جو ایک خاص قسم کی شراب ہو۔ لب لباب اور سب سے بڑھ کر یہ کس شخص کی جسکے
 بدن میں بلغم کی زیادتی ہو یہ تدبیر ہو کہ اسکی غذا کم کر دی جائے اور جب قدر غذا دیکھائے وہ بھی طبعیت ہو ایسے کہ غذا کی کمی اور اسی کی لطیف میں نقطہ تدبیر
 کافی ہو اور بیشتر شکو استعمال ادویہ مسئلہ سے غنی کرتی ہو ایسے کہ یہ تدبیر ایسی ہو کہ غلط بلغم کو طبعیت کر دیتی ہو اور اسی بلغم میں نفع پیدا کرتی ہو اور طبعیت کے
 میں ہوتی ہو کہ اسی لطیف بلغم کو بطرف خون کے بدلے اسے تبدیل کر دے۔ ایسے کہ بلغم وہی کچھ خون ہو جو اسی نسبت میں نفع تولی ہو پھر یہ اور غذا جس سے
 شہری اور طبعیت ہوگی حرارت غریزی پھر قدر ہو کہ شکو چھوڑ کر دی اور نفع دیکر شکو خون بناو گی۔ اور غلط سوداوی یا صفروئی میں یہ صفت کھانک
 خون بن جائے ایسے کہ ان میں خشکی زیادہ ہو

اعمالِ معانی باب قطع کرنا خاص اسباب کا جو مستند صیغہ اعراف کے ہونے ہیں اور پہلے نو طرائف
اسباب کا جو اعراف کے ہونے واسطے ہیں

ہتھ جس مقام پر علامات امراض فرمنا کا ذکر کیا ہے یعنی جو امراض دیر پا ہوتے ہیں انکے پیدا ہونے کی شناخت یہ کہ جو حال بدن انسان منجملہ احوال طبی کے جو وقت نہیں کمی آجائے خواہ زیادتی ہو جائے یا اپنی عادت سے جو اس میں جاری ہو کچھ فرق اور تغیر نہیں ہو جائے پس یہ بات دلالت کرے گی کسی مرض کے پیدا ہونے پر جو ہونے والا ہو خواہ ایسے حال بدن پر جسکو نہ صحت کہہ سکتے ہیں نہ مرض یہ مطلب یہ کہ اب اس وقت یہ بدن درمیانی حالت میں ہو اور اسی طرح جو وقت بدن میں کوئی حال خارج اور لگام طبی سے پایا جائے جیسے دم کے اقسام اور دے کے انواع اور وزن قبیل کے یہ بھی خبر دی مرض آنیدہ کی ترہاں یا ایسے حال کی خبر دیتا ہو جو نہ صحت ہو نہ مرض۔ اور ہم اس اٹھائیسویں باب میں تدبیر ان ابدان کی شروع کرنے ہیں جو بدن اپنے امور طبی سے متغیر ہو گئے ہیں اور احوال طبی پر باقی نہ رہے ہوں اور یہ بیان ہمارا اسی ترتیب اور سلسلہ پر ہو گا جس ترتیب سے ہم نے دلائل مندرہ پر حدوث امراض کا بیان کیا ہے صحیح ابدان میں۔ پس ہم کہتے ہیں۔ جب طبیٹ لکھے کسی امر کو اور طبی سے کہ وہ امر اپنی حالت سے بدل گیا ہو کسی بدن صحیح میں پس مناسب ہو کہ جلد اسکا تدارک کرے اور اسکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھر لائے اس طرح سے کہ جو سبب اسکا تغیر پیدا کرنے والا ہو اسکو قطع کر دے اور یہ بات تو اسی طرح سے پیدا ہوگی کہ تباہی مخالفت اسی سبب کی کی جائے جس سے یہ تغیر حال طبی سے پیدا ہوا ہو۔ انھیں خراب حالتوں میں سے ایک یہ بھی صورت ہو کہ اگر آہستہ آہستہ طعام کسی کی (خود بخود بدولت تدبیر مناسب کے) بڑھ جائے یہ بات یا تو سو مزاج بار پر دلالت کرتی ہو جو معدہ کے منہ کو عارض ہوا ہو پس مناسب ہو کہ شراب پینے کا استعمال کرایا جائے اور گرم غذائیں ان سے کھلائی جائیں۔ یا یہ کہ بلغم ترش اس شخص کے معدہ کے منہ میں ٹھہر گیا ہو پس واجب ہو کہ تو کا استعمال کرایا جائے ان دو اؤن سے جسکو ہم نے گذشتہ ابواب میں لکھ دیا ہے۔ پھر اگر اشتہا میں کمی ہو جائے یہ بات دلیل اسکی ہو کہ تم معدہ میں گرمی آگئی ہو اب چاہیے کہ ایسی چیزوں کا استعمال کریں جو حرارت بخانے والی ہیں جیسے آب انار ترش اور آب انگور خام اور آب تمر ہندی وغیرہ اور معدہ پر قہار و صندل اور گلشنج اور کافور کا لگا یا جائے اور سرد غذا اسکو کھلائی جائے جیسے چھوٹی مچھلی جسکو سمک دھرا بھی کہتے ہیں اسکو سکباج بنا کر اور چوزہ کا گوشت مخصوص بنا کر جو ایک خاص طریقہ پر اور آب انگور خام سے انگودا ہن دیکر پکا یا جائے۔ یا کسی آہستہ میں اسلاے بدن کی وجہ سے ہوگی اسوقت لازم کہ بدن کا تنقیہ خلط خالص کے خارج کر دینے سے کیا جائے۔ پھر اگر رغبت کھٹی چیزوں کی طرف باوجود کمی اشتہا کے ہو دلیل غلبہ صفر پر ہوگی کہ سرد صفر ابدان بھرا ہو اب مناسب ہو اشیاے لطیفہ حرارت اور تیزی کو صفر کے فرو کر دینے کا استعمال کیا جائے اور سنجین اور آب گرم سے گرمائی جائے اور اگر خواہش زیادہ گرم اور تیز اور مٹھی چیزوں کی طرف ہو یہ بات سو مزاج بار پر تم معدہ کے دلالت کرتی ہو اب چاہیے کہ گرم چیزوں کا استعمال کیا جائے دو ابھی گرم ہو اور غذا بھی۔ یا انیکہ اسکو دلالت ترش خلط کی زیادتی پر ہوگی اب تو کرانے کا استعمال کیا جائے اگر سرد چیزوں کی طرف راغب ہو اسکو دلالت تم معدہ کی سو مزاج گرم پر ہو ایسے وقت مناسب ہو کہ سرد کرنے والی اور حرارت بخانے والی چیزوں کا استعمال کیا جائے چنانچہ انکو بھی ہم بیان کر چکے ہیں۔ اگر کسی آدمی کو پیاس زیادہ لگتی ہو معلوم ہو گا کہ سرد مزاج گرم خشک معدہ کے منہ کو عارض ہو گیا ہو پس مناسب ہو کہ ایسے چیزوں کا استعمال کرائی جائے جو رطوبت اور برودت پیدا کریں جیسے لعاب اسپنول اور لعاب بیدار ہماہرہ جلاب اور آب تر فر کے قند ملا کر اور تھوری سی طباشیر اور آب انار سرخوش تخم خرفہ سیاہ پلا یا جائے اور غذائیں بھی یہاں سے کی ہوں سوائے مچھلی کے اور سوائے معدہ کے۔ پھر اگر پانی پینے کی خواہش میں کمی ہو یہ بات دلالت کرتی ہو کہ سو مزاج سرد تر اور سرد مزاج سرد تر ہو اور طبیٹ میں جا گرفتہ ہو گیا ہو اب ایسی چیزوں کا استعمال کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرتی ہیں جیسے شہد اور شراب بھائی کمن

اور شراب خندیقون اور جوار شات جیسے کمونی اور جودھون اور خورش پودنیہ اور غلا غلی اور خرنیا۔ اور قر کا استعمال شہد اور برہم سے کرانین جیسی یا
اور مولی کو جوش دیا ہوگا۔ یہ بات بنہم کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ اور اگر طبیعت بول و برا کر کو زیادہ نیرضا سب سے منع کر رہی ہو اور یہ بات کثرت
غذا سے پیدا ہوتی ہو پس مناسب ہو کہ غذا میں کمی کر دی جائے۔ اور اگر دفع طبیعت جو کہ کثرت نفسد کے موافق غذا زیادہ بن جائے اور کثرت
لازم ہو کہ طبیعت کی اعانت دوائے سہل سے کریں۔ چھڑا کر برا کر کا رنگ سرد ہو لیند زرد اور شکر سے سہل دین۔ اور اگر رنگ بزر کا سپید ہو
اور رطوبت بھی آئین خارج ہوتی ہو تو آب جوارش سہل جو سہل ہو سکھو کھلائیں اور اگر پانچ سیاہی مائل ہو بیٹھ سیاہ اور الغنیون اور سفاح
و غیرہ جو ادویہ سہل سودا میں انکو استعمال کریں۔ پھر اگر برا کرین کی ہو اور یہ کمی مقدار غذا کے کم ہونے سے ہو مناسب ہو کہ مقدار غذا کو زیادہ
کریں (بشرطیکہ جو کہ بھی اچھی ہو) اور اگر گرمی برا کرین کسی غذا کے خشک کے تھول سے ہوتی ہو یا غذا سے قابض کی وجہ سے اب مناسب ہو
کہ چکنے چکنے شوبے بطور اسفید بان کے اور ترہ ریان اور ساک جو ریت اور مری ملا کر خوشبو کر دیے ہوں تناول کریں۔ اور غار راٹھ کر ریت کو
کہ ملا کر پیاسے قدر دو نور و نوا شہ چرتی سے اور سوکھا انجیر ہر ماہ شیرہ مخم قرطم کے تناول کرے۔ اور اگر گرمی برا کرین اور سکی خشکی بسبب کمی
بنہم کے ہو اور بسبب کمی اس خلط منفرا کے جو انتون کی طرف اترتا ہو پس مناسب ہو کہ طبیعت کو جوارش قمری سے خواہ جوارش سنسے یہ
شہر باران سے نرم کر دیا جائے یہ تربہ کو نرم نرم کوٹ کر چہرہ ایسا سیر فیرا اور جھون شہد کے دیا جائے اور یا بچ کو شہد سے خیر کر کے کھلائیں۔ اگر گرمی
برا کرین بسبب سبب پوست کے تھل پر ہوتی ہو اب مناسب ہو کہ طبیعت کو بنفشہ خشک و شکر اور لبلب اور اماقاس سے نرم کر دیں۔ اور اگر
برا کرین یہ خرابی پیدا ہو کہ وقت عادت سے پہلے یا چھپے آتا ہو مناسب ہو کہ اس کے سبب کو تلاش کریں پھر اس سبب کو ایسی چیز سے قطع کر دیں
جو قدر و رطوبت اسی سبب کے ہو۔ اگر معدہ میں ریاخ کا غلبہ ہو خواہ انتون میں اور یہ بات کثرت غذا سے پیدا ہوئی ہو اب مناسب ہو کہ
ریاضت کا استعمال کریں اور غذا کو وقت عادت سے ہٹا کر دین اور مقدار میں غذا کے کمی کر دیں۔ اور اگر غلبہ بات کے ایسی غذا اوق کے کھا سکا
ہو یا جو ریاخ پیدا کرتی ہیں اب مناسب ہو کہ ایسی چیزوں کا استعمال کریں جو ریلین کو پرانہ کر دیتی ہیں جیسے صخر اور تخم کرفس و راجوان انا
زیرہ اور جوارش نفع اور جوارش برزور و غیرہ۔ پیشاب اگر مقدار مناسب سے زیادہ آتا ہو اور سبب اس کا زیادہ پانی پینا ہو یا گرمی ہو کہ پانی کم کر دیں۔ اور
اگر زیادہ پیشاب بوجہ دفع طبیعت کے سبب بران کے ہو اسکو چھڑنا چاہیے ہاں اگر از حد زیادتی ہو جائے تو وقت وہی علاج کرنا چاہیے جو اضر کے
وقع کرنے میں اہم کھینکے۔ اور اگر زیادتی پیشاب کی مشاہدہ اور گرہ کی سردی سے اور مشاہدہ کے سترخا اور ڈھیلے ہو جانے سے عارض ہوئی ہو تو
ہو کہ اطفال صغیر اور مشور کندر ہمراہ شکر کے تناول کریں۔ اگر پیشاب میں کمی ہوگی ہو اور یہ کمی بسبب پانی کم پینے کے ہو لازم ہو کہ آب سرد
پلا یا جائے۔ اور اگر حرارت اور خشکی سے کمی پیشاب میں ہوگی ہو مناسب ہو کہ کھیر اور ککڑی خواہ انگنچ ہمراہ جلاب کے استعمال کرے۔ اور اگر یہ
کمی کسی خلط غلیظ کی وجہ سے ہوئی ہو تخم کرفس اور رازیاہ اور انیسون تخم کاجر و ششی اور ارجوان اور اسی قسم کی پھر میں تناول کرے جو
ادار اربول کرتے ہیں۔ پھر اگر پیشاب میں سوزش و رطوبت ہو جائے اسبغول کو ہمراہ جلاب کے خواہ شکر اور تخم کرفس کو و مخم کرفس میں تناول کرے
اور آب خیار ہمراہ جلاب کے پلا یا جائے (خمش) یعنی خون حیض اگر زیادہ آتا ہو اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ کثرت سے آنا اس کا نفع طبیعت
ہو بسبب کثرت خون کے بدن میں اور دفع طبیعت کا بطور بران کے ہو مناسب ہو کہ اس سے قرفس نہ کیا جائے اور اسکو بند کریں ہاں اگر سردی و
پونچے اور سردی زیادہ آتا ہو۔ اور اگر دفع طبیعت سے نمودار ہو تو بسبب قوت اور شدت و انقباض قوت اس کے ہو یا انکی مجاری و
ماہرین آمد خون کی دسیج اور کشادہ ہو گئی ہیں اور امالات میں متخلل پیدا ہو یا (مراد یہ ہو کہ جو مقامات خون نہ گور کے ٹھہرنے اور آمد رفت کے بدین

ہیں وہ دھیت اور فزور ہو گئے ہیں۔ اسب مناسب اگر ان صورتوں میں دونوں پہونچے اور دونوں رانوں کی تھور سے بندش کی جائے اور اس صورت کو
 اسب کے پانی سے کر اور گل ازنی اور گل قر سے اور اسب سے ملایا جائے اور قند اسی عورت کو گوشت پرندہ جاتا رن کی دیکھائے کہ جلد ہضم ہوتی ہے
 اور وہ گوشت بھی آب ساق سے پختہ کیے ہوتے۔ پھر اگر اس سے بھی زیادہ خون کی آویہ اب وہ تدریجاً کرنی چاہیے جبکہ ہم باب
 علاج ہر نفس میں نکھینے۔ اور حیف کی آمد میں کمی ہو خواہ بند ہو جائے کہ ایام معمول میں نہ آئے مناسب ہے کہ عورت جامع میں جائے اور اگر
 پانی انکی ناف کے گرد اور پیر و پیر اڑا کیا جائے اور یہی مقام اسکا رخن رنق سے ملا جائے۔ اور دونوں تپ لیاں اور دونوں رانیں پی
 باندھی جائیں اور فصد باسلیق کی کھولی بنائے پھر اگر اتنی تیسرے کر کر نمونہ سب ہو کہ اسکا علاج اسی طرح سے شروع کیا جائے جسکو ہم علاج
 امراض کے باب میں لکھینگے۔ اور اسی طرح مناسب ہے تیسرے شخص کی جبکی مقعد سے خون بواسیر زیادہ حد سے نکلتا ہو یا کہ بالکل بند ہو گیا ہو
 پسینہ کا یہ حال ہے ریب زیادہ اور زور سے خارج ہوتا ہو اور زور شور و دفع طبیعت سے بطور بحران کے ہوا گئے نکلنے کو روکنا نہ چاہیے
 ہاتھ اگر صراف کو پہونچے پھر اگر سبب زیادہ پسینہ کی آمد کا زیادہ غذا کھانا یا غذا میں کمی کرنی چاہیے اور لطیف غذا تجویز کی جائے
 اور اگر زیادتی پسینہ کی سبب زیادہ ہونے فصول بدن کے ہو اب مناسب ہے کہ ترقیہ بدن کا دوائے سہل سے کریں۔ پھر اگر پسینہ کی ہو خراب
 اور برسی ہو یہ بدلو غفوت پر دلالت کرتی ہے اب دیکھنا چاہیے کہ یہ غفوت کون سے خلط میں افلاطہ پھار کا نہ کے آگئی ہے پس اسے خلط کو
 خارج کر دینا چاہیے اسی دوائے جو خاص اسی خلط کے خارج کرنے کی ہے۔ دواؤں میں سے جو پیر پسینہ کی آمد بند کرتی ہے وہ یہ ہے کہ پانی
 کشتیر اور ساق کو جوش دین چادل ملا کر اور رخن گل اور مصطکی کو ہمراہ تو تیا سے کرانی جو کہ آب آس اور آب برگ سوسن میں جھکولی
 ہوئی ہو بدن میں ملوائیں۔ اگر پسینہ کی آمد رک گئی ہو اور تھوڑا پسینا آتا ہو اسوقت تریخ لینے مالش بدن کی روغن بابونہ اور سویہ کا تیل
 جس میں کسی قدر بونہ ازنی گھولی دیا ہو خواہ تھوڑی سی تیج اور دار چینی کوٹ کر اسی روغن میں ڈالی ہو ایسے روغن کی مالش کریں
 وچھینک آنے کی یہ صورت ہے کہ اگر زیادہ چھینک آتی ہو اور زور سے نوا اسوقت مناسب ہے کہ سر پر بزم کا تریخہ دیا جائے جس میں بابونہ اور
 اکیل الکلک اور مرزنجوش اور قیصوم اور شیخ وغیرہ کو جوش دیا ہو ایسی چیرین جو ریلج کی غلیس کرتی ہیں اور مرزنجوش کو سو گھنٹا بھی چاہیے
 اور اگر رطوبت تھنوں کی طرف سے زیادہ آتی ہو پس لازم ہے کہ سندروس اور عود خالص کی دعولی لین اور کلوخی بھی ہوئی ہو نکھین اور
 ایسی ہی چیرین پھر اگر ناک کی طرف سے رطوبت وغیرہ مقدار مناسب کم آتی ہو مناسب ہے کہ آب گرم کو سر پر ڈالیں اور سر خچاک کر اس
 پانی کے بخارات ناک میں پہونچائیں جس میں بابونہ کو جوش دیا ہو اور اکیل الکلک خلط سے جو کچھ نکلتا ہے اگر زیادہ خارج ہوتا ہو مناسب ہے کہ اسکی
 آمد کو روکین غرغره اور دوسرے خواہ پانی میں مانڈا اور آس اور سفرہ یعنی کشتیر کو جوش دیکر اب اگر آمد خلط سے رطوبت کی کم ہو مناسب ہے کہ اسکے
 آنے کی تدریج کرین کا یا ایچ فیقر بطور صواک کے ملین۔ عاقر قرحا اگر پانی میں جوش دے کر غرغره کیا جائے خواہ موزنجوش کو جوش دیکر غرغره
 کریں وہ بھی اثر کرے گا (نیشا اگر زیادہ آتی ہو اور خلط کی رطوبت سے زیادتی فید میں ہو جو داغ پر غالب ہو گئی ہے اسوقت مناسب ہے کہ گرم کرنے والی
 چیرین اور خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کریں اور سر کو رانی اور عاقر قرحا پیکر لین اور غرغره موزنجوش اور عاقر قرحا ملا کر شمد اور آب گرم میں داخل
 کر کے کیا کریں پھر اگر داغ پر بلغم کا غلبہ ہو مناسب ہے کہ تنقید داغ کا صلیب بارج اور جب جبر سے اور جب انہب سے کریں اور غرغره وہی جو ابھی
 مذکور ہوا اگر بیماری کی شکایت ہو اور نیشہ کم پڑتی ہے یہ دلیل خشکی داغ پر ہے پس مناسب ہے کہ سر پر استعمال تریخ کا ایسے پانی سے کریں جو
 چیرین اور نیشہ کم ہوا اور خشکاش کو سب پوست کے اور کدو کے چھلکے اور برگ کا ہو اور نیشہ اور نیشہ کم کو جوش دیا ہو اور خشکاش اور کدو پرور

اور کثیف تر کو تناول کریں۔ اور رغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کو دے روغن سے بنایا گیا ہو سکی ناس لین۔ اور التزام رہے کہ اپنے سر پر بنفشہ نہ لے
میسر ہو لگائے رہیں۔ جملہ کو جب ہی چاہتے زیادہ عادت معتد سے محکوم دالات یا تو حرارت اور رطوبت ہوتی ہو ایسی ضرورت میں نہ تھام
کرتی چاہیے جو میرداور مرطب ہو یعنی سردی اور تری پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے اور پھر خذیر بھی کرتی ہو یعنی قوای معلومہ کو بجھے جس اور
سن بھی کر دے جیسے ششخاش اور کاہواور غرغہ اور ہر ا دھنیا اور اسی کے مثل اور اشیا۔ یا زیادہ خواہش جملہ کی خون کی زیادتی پر دوا
کرتی ہو اب مناسب ہو کہ فصد کرائی جائے اور غذا ایسی کھلائی جائے جو بردت پیدا کرے اور سرد پانی سے منلا تا چاہیے اگر ہو کہ رگ
تھل بھی ہو سکے۔ لیکن اگر جملہ کی خواہش عادت سے کم ہو جائے یہ امر دالات سوا حراج سرد خشک پر کرتا ہو پس مناسب ہو کہ ایسے
آدمی کی تدبیر گرم تر چیزوں سے کی جائے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور علوان کا ہمراہ پیاز کے اور چنڈ کے دلیا کا اسفید بلج یعنی کڑھی وغیرہ
اور غرغہ کے خصیہ اور گہیون چنے برابر ملا کر گوشت کے ہمراہ ابلین اور ہینگ اور بلجون اور زہیب خراسانی اور منقح اطوزین قبیل کرغہ
چیزین۔ لیکن اگر ذہن میں ایسی خرابی آجائے کہ گند ہو جائے یہ بھی ملغم سے ہوتی ہو اور اسکی دوا استفرغ ہو جب ایسا سچ سے اور
اطفل منقح کھانا ہمراہ ایسا سچ فقرا کی اور اطفل کبیر ہمراہ ایسا سچ کے دنیا چاہیے اگر اطفل منقح کافی نہ ہو اور غرغہ بھی ایسا سچ سے کیا جائے
غذا بھی گرم خشک دی جائے اور اسکے خلاف جو تدبیر ہو اسکو ترک کریں۔ پس ایسی تدبیر سے بڑاؤ کرنا لازم بہ نسبت ان ابدان کے جو اپنے
حال طبعی سے جدا ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا تغیر ان میں آجائے اور اسی تدبیر سے قطع کرنا ان اسباب کا چاہیے تاکہ زیادہ خرابی بڑھ نہ جائے اور زیادہ
ہو کہ امراض پیدا کرے جو ردی اور ظراب ہوں

انتیسواں باب ان اسباب کے قطع کرنے میں جو مستند بر حدوث ایسے ایسے خاص خاص احوال کے ہیں
جو خارج امر طبی سے ہر ایک عضو کے واسطے ہیں

لیکن میسر ان ابدان کی جو حال طبعی سے خارج ہوں اب انکی صورت یہ ہو کہ بہت جلد کسی مرض میں گرفتار ہو چاہتے ہیں اور فعل بلبل بدن
کو پیدا ہوا ہی چاہتا ہو اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر بھی اسی ترتیب سے بیان کیا چاہتے ہیں میں نظام اور سلسلہ سے جسے علامتہ مذکورہ بعد
امراض کو بیان کیا ہے۔ اب ہم کہتے ہیں جب کسی شخص کے بدن میں ٹھکن اور ماندگی خود بخود پیدا ہو بدون تعب اور محنت کے پس علامتہ مذکورہ
یعنی قوی کرتی ہو تپ کے آنے پر فوہ سوائے تپ کے اور امراض پر۔ پھر اگر ایسے شخص کو الم یعنی اذیہ بھی کسی قسم کی ہو جسے لینا قروح کی پس اس
مانگ اذیہ دہندہ کا پیدا ہونا اخلاط منقروید سے ہو پھر اگر جو ماندگی ہو کہ محسوس ہوئی ہو تو قوی سی ہو اور نقطہ جلد بھی تک اسکا احساس ہی نہ ہو
ایسے آدمی کو حکم دیا جائے تھوڑی سی ریافت کرنے کا اور بدن میں روغن بنفشہ کے ملوانے کا اور نیلوفر کے روغن کو اور آہستہ آہستہ بدن کی مالش
کرانے پھر بعد اسکے ایسی غذا کھائے جو ترطب پیدا کرتی ہو جیسے گہیون کے ستو ہمراہ شکر کے اور سرد پانی اور سوہنے کی اجازت ہو کہ دیکھ جائے۔ اور اگر ماندگی
بشدت ہوتا ہو کہ آنکھوں کو یا ایسی جگہ پر قروح کے ہونے میں اذیہ اور الم ہوتا ہو کسی جانب میں اعضا کے ایسے آدمی کو لازم ہو کہ ماندگی پیدا کرنے کو
محکات سے آپ کو بچائے اور آرام اور راحت میں اول اوقات میں دن کے بسکوسے پھر آخر زور بدن میں سویا اور بنفشہ کے روغن کو ملا کر ملوانے اور بدن
معتدل روغن کا برابر ہواور غذا شکوہ دہی کے بیچ شکوہ اور روغن بادام سے دیکھائے تھوڑے سے اور ستو اندر شکر کھلا کر شکوہ بخشکی اجازت نہی چاہیے
اگر اذیہ میں سکون ایسی تدبیر سے ہو جائے کہ کو اپنی عادت کی طرف تدبیر سچ لانا چاہیے یعنی عادت اسکی غذا وغیرہ ستو ضروریہ میں اسکی ماندگی کے پیدا
ہونے سے پہلے ہی اسکی طرف تدبیر سچ ہو کہ لائین۔ اور اگر اتنی تدبیر سے اسکی اقامت سکون ہو کہ شب کو اسے قلع اور بیداری اور اذیہ لاحق ہو

علامت دلالت کرتی ہو کہ اسکے بدن میں کوئی غلامہ یا جان کر رہی ہو اور محتاج استفرغ کی ہو پھر اگر یہ غلط خون کی ہو جو غلبہ کر رہی ہو اور قوت
 اچھی ہو اب قصد کرنے کا حکم دیا جائے۔ اور اگر صرف غلبہ و سہجان ہو اسکو صرف اوی مسل دریا جائے جسے طبع فاکہ اور انناس و ترنجبین اور آب
 بللاب اور شربت درود اور صاب اس غلط کا اخراج مسل سے ہر چنگ آب اسکو آرام اور آسائش دینی چاہیے اور حرکت سے اسکو منع کر دیا جائے غذا اسکو چھوڑ دینا
 ضرور اور بطور زیر پانچ کے بنا یا گیا ہو خواہ آب انگور خام میں ملایا گیا ہو خواہ آب انار میں شیرہ تخم کا ہو اور شیرہ کاسنی اور آب خیار لاکر طیار دیا ہو
 دینی چاہیے پھر بعد غذا کے سو رہے پھر اگر اس تدبیر سے بھی ماندگی میں سکون نہ ہو مسل کے دوسرے روز صبح کو لمبے حمام میں داخل کریں اور مالش
 اسکے بدن میں روغن بنفشہ کی نرم نرم کر این اور تن آسانی اور سہولت کے لئے اجازت دین جب سو کر اٹھے آب جود بعض قسم کی تیلی غذا
 اسکو کھلائیں خواہ وہ مچھلی جسکو اڑی کہتے ہیں اور چھوٹی مچھلی زعفرانی وہی ہو اور گوشت چوزہ کا اچھی طرح سے پکایا ہو اور شراب سپید قرین
 تھوڑی سی اسکو پلائیں اور جو عادت اٹکی محنت اور ریاضت کی ہو وہی طرف اسکو پھیر لائیں اور غذا سے معمولی کی طرف اسی طرح اسکو
 پھرنی دین پھر اگر یہ ماندگی دور ہو جائے تیسرے روز فوجہ و رہی تدبیر یعنی پھر کرین تاکہ وہ آدمی اپنی معمولی عادت پر ریاضت اور غذا کی پہنچ جا
 پھر اگر ماندگی والا شخص اپنے بدن میں لیزا مثل ایذا سے دم گرم کے پاتا ہو اور اسی ایذا استلا سے خون خراب پیدا ہوتی ہو لازم ہو کہ اسے اجازت قصد
 کرانے کی دیکھائے اور ریاضت اندام کی قصد کر لے اگر یہ ایذا تمام بدن میں ہوتی ہو اور اطراف میں سینے کے اوپر تدبیر و کرانے ایذا کی نام اعضاء بلیق
 ہو اور اگر ایذا سے مذکور طریقہ گردن سے اوپر ادھر ہوتی ہو اعضاء کی طرف داخل ہو اسکو سرار و کی قصد کھلوانی چاہیے۔ پھر اگر ایذا تھیکا دین اور
 دونوں ران اور ٹیڈ لیون میں ہو اب قصد باسلیق کے ہونے کا موقع ہو اور خون اسکا دور بہ خواہ تین مرتبہ میں خارج کیا جائے بعد حاجت
 میری مراد قدر حاجت سے یہ ہو کہ جس خون کے بکل جانے سے یہ اثر ثابت ہو جائے کہ اب خون فاسد بکل گیا اور ایذا میں سکون ہو گیا۔ چند مرتبہ
 اسکے خون کے اخراج کی حاجت اہر جہ سے ہو یا کہ ہر مرتبہ بعد قصد کے بڑا خون جمع ہو کر سے اور طبیعت اسکی خارج کر دینی پر طالب رہے کہ موضع
 قصد سے کھلا جائے اور اسی طرح دوسرے روز بھی اور تیسرے روز بھی بدفعات اسکا خون کھلا جائے اگر بڑا راول تمام خون کا اخراج ممکن
 نہ ہو۔ بعد قصد کے اسکو غذا آب جو کی دینی چاہیے اور انار اسکو چھوڑ دینا چاہیے اور چروہی غذا جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہیں کھلائی جائے پھر اسکو آرام
 کرنے کی اجازت دیکھائے اور حرکت سے اسکو منع کر دیں۔ اور دوسرے روز اسکو حمام واسط میں اپنی درجہ واسط میں حمام کے جو حرارت برودت
 میں درمیانی جہت ہو داخل کریں اور پانی معتدل حرارت کا اسکے بدن پر ڈالیں اور فالص روغن بنفشہ اسکے بدن میں ملوائیں اور صاب
 حمام سے بکل اسے ایک گھنٹہ ٹھہر چکا ہو پھر اسکو آب جو میں پھر ک کے پینے بے چھنا ہو کہ جرم بھی جو کھا تھیں داخل ہو پھلایا جائے اور فوجہ
 کد اور دھب کا اور ستوج کے اور پاک اب دھو لائی کا ساگ اسکو کھلایا جائے۔ پھر اگر یہ تدبیر اسکو سود مند نہ ہو یعنی اسی غذا اسکو فائدہ
 نہ کرے خواہ اسکی طبع اسے نہ پسند ہو پھر اسکو چھوٹی مچھلی زعفرانی یا زلی جہازہ ہو بطور سکبان کے پکا کر دینی چاہیے اور اسی طرح تیسرے روز
 بھی تدبیر کی جائے تاکہ یہ ماندگی اسی ایذا جو اسکے بدن میں پیدا ہوئی تھی اور طیب کو اسکے علامات بھی معلوم ہوتے تھے سب نائل ہو جائے
 اس الم کے بعد ہونے کی شناخت یہ ہو کہ نبض میں اسکے قوت اور درستی حرکت کی آجائے اور پیشاب میں نفع اور دفعہ خلی پیدا ہو
 جسکو پنے بھٹ بنفش اور قاعدہ میں بیان کر دیا ہو۔ پھر اگر ایسی ماندگی والا اپنے بدن میں ایذا مشابہ تھوڑے بدن کچھنے کی اسی طرح
 پتا ہو جسے کسی کو اگر لڑائی آتی ہو اور اسکا بدن سارا کچھا جاتا ہو اسلیئے کہ ایسی ماندگی یا تو استلا سے پیدا ہوتی ہو یا ریح سے۔ پھر استلا خون
 جو قصد کھان کیا جائے اور اگر سوائے خون کے اور کسی غلط کا استلا ہو اسی غلط کو اخراج کر دینا چاہیے پھر اسکو حمام میں غلی کرین

من
چیزیں کی تہ
وہ چیزیں
کی جو ہر گز نہ

ہمارے شکر کے بخور اس ایلوہ بقدر حاجت کے پانا چاہیے اور گوشت کے استعمال سے انگوٹھ منع کر دیا جائے خصوصاً جو پایہ کے گوشت سے اور ٹھنڈی
غذاؤں سے انگوٹھ منع کر دینا چاہیے اور سرد غذا انگوٹھ دینی چاہیے اور اسکے بدن پر گرم پانی ایسی جگہ کا جسکی ٹی سیاہ ہو اور پانی حمام کا جو ا
بین شیشہ کبیرتی پانی کے گرایا جائے اور ایسے ہی پانی میں انگوٹھ زنی کا حکم دیا جائے خواہ صیائے شور میں کہ یہ تدبیر مفید انگوٹھ جسکے
بدن میں خراج کے ہونے کا اندیشہ ہو اور خراج کے واقع ہونے کو منع کرتی ہو۔ (سلسلہ) یعنی پھوڑے جب کسی کے بدن میں زیادہ نکلے ہوں
یہ بات خبر دی کرتی ہو کہ دیکھ لینے اندرون پھوڑا اسکے بدن میں پیدا ہوا چاہتا ہو ایسے شخص کو غذا سے غلیظ سے منع کر دیا جائے جیسے
گدا گوشت اور میڈھے کا گوشت اور ہر سیہ کے اقسام اور بے خیر کی روٹی اور جو غذا دودھ سے بنائی گئی ہو اور جو بھی چیز شکر سے بنائی
گئی ہو اور فطر اور کافہ یعنی کنسی اور انڈے کا خانگیتہ خواہ جلد وغیرہ اور اسکی غذا میں تلپٹ کی جائے اور بدن سے نکلے غلیظ بالذبت کا
اخسار کر دیا جائے اور نہانے کا استعمال اس سے زیادہ کر دیا جائے اور بعد غذا کے انگوٹھ نہانے سے بچا جائے اور ایسی طرح
ریاضت اور جملہ کرنے سے غذا کے بعد انگوٹھ منع کر دیا جائے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو بدن میں اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہیں۔ درمیان کسی
ہمیشہ رہے اور میڈوں کو ہوا خواہ اور لوگوں کو۔ یہ بات تابینا ہونے کی خبر دی کرتی ہو پس مناسب ہو کہ ایسے شخص کا علاج حسب بائج
اور حسب قوت یا سے کیا جائے اور بعد اسکے ایسے لو غاصیہ یا خواہ ایسے رفس کی تدبیر کریں۔ اگر ان تدبیروں سے درد ٹھہر جائے فہما در نہ
خیساندہ جسکا انگوٹھ پلایا جائے (نسخہ اسکایہ) انستین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون ساٹھ ماشہ ماشہ خطر نوین دقیق جودہ ماشہ
مسطلکی ساٹھ دس ماشہ ہر مغوی ساٹھ ماشہ ان سبکو جمع کر کے جو کو بکرسے اور کسی دیکھی دغیرہ میں ڈال کر ایک سو گیارہ تولہ گرم
پانی میں ڈالے اور دن کو دوپہر میں اسکو رکھ دے اور اگر رات ہو ایسی جگہ رکھے جہاں تاپنے وغیرہ کے واسطے آگ کی گرمی ہو خواہ اور
طرح سے ہو اس مقام کی گرمی رہتی ہو پھر ایسی دوا سے چھان کو بونے تو تولہ لیکر ساٹھ تین ماشہ رفس باو ام شیرین اسپرنگا صبح کو تناول
کریں کہ نافع ہوگی۔ صبح ہر کو ہفتہ وار دو مرتبہ شب کو سونے وقت کھالیا کریں اور زیادہ تر نباتات اس پانی کے جمین باو نہ اور اکلیل الکلب
اور رز خوش کو خوش دیا ہو سرنگا کر لیا کریں اور ناس کی دوائیں جو ہننے اور مقامات پر لکھ دی ہیں انکا بھی استعمال کریں۔ پھر اگر یہ تدبیر
کاگر ثواب چاہیے دونوں متحرک کریں جو کچھ بین اور حر اور حین کھل کر ظاہر کر دینا چاہیے مگر جسم سل بقیہ سین ہلکا ایک طرف بقدر حاصل کر کے
ہو کہ شریان کو جلد چاک کر کے نمایان کر دیجئے ہیں اسکا بیان علاج بالیدینی دستکاری کے فن میں آتا ہو انشاء اللہ تم قہن یا ایک رنگ
پیشانی کی قعدہ دیکھ لے اور ایسی غذاؤں سے پرہیز کرے جو دوسرے پیدا کرتی ہیں جیسے لسن اور پیاز اور اخروٹ اور پیرکندہ وغیرہ جو قہن
جغیر کرتی ہیں۔ اگر کسی کی آنکھوں کے سامنے چھر خواہ کسی آڑنی ہوئی دکھائی پڑیں یا بال اسکو نظر آتے ہوں (اور دراصل کچھ وجود ان
چیزوں کا نہ ہو) بات آنکھوں میں پانی آنے پر دلائی کرتی ہو مناسب ہو کہ اس شخص کے مزاج کا تفتہ کیا جائے اور بعدہ کا حسب بائج اور قوت یا سے
پھر ایسے لو غا دیا سے اور خراب غذا میں جو خلد سودا بند کرتی ہیں ان سے انگوٹھ پرہیز کر دیا جائے۔ اور رات کو غذا کھانے سے اور اگر چہ پاک لیا ہو چھانستے
بچتا رہے سردہ اصغمانی اور قوت یا سے ہندی کا جو رازیانہ سے پروردہ کیے جاتے اور نباتات چٹوں کے اور زین قبیل جگر اور دیا اور سر کے اقسام کو جو علاج
اور اس کی بہت میں کھینکے استعمال کرنا رہے جیسے شیاف مطلقا اور باسلیقون اور روشنائی۔ جو پھر جو اقلان پیدا ہوئے کوئی مقام جس کے کام پڑتا ہو
یہ خبر دی تقوہ کے پیدا ہونے کی ہو لازم ہو کہ بہت جلد خیر اسکے سر کا استعمال سے اور یہ ملامت کے کر دیا جائے جیسے وہ گولیاں جو کچھ ہم ابھی اور لکھ چکے ہیں
اور غرہ ایسے پانی سے جمین عاتقہ و ماورین کو خوش یا ہو اور انگوٹھ کا انجنا یا بے خیر سے خواہ اسی کا غرہ کرنا اور ایسی غذا سے منع کر دیا جائے جو ملامت

پیدا کرتی ہے۔ اور استعمال گرم اور طیف دواؤں کا کرتا رہے کھانا پیت بھر کر نہ کھاسے۔ اور تھام لینے نہانا اسکو کبھی پانی سے چلبلیے اور تجربات اس پانی کے لئے جسمین، باوند اور برنجاست اور فرنگوش کو پکایا ہو اور چہرہ پر دھن مصلیٰ اور ناروین کو لے اور اس کے دھو اور یہ استعمال کرے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں نہ اندیدہ است لقودہ کے علاج کے باب میں کھینکے جسقدر اشتعال قوی اور غیبت ہو اسی طرح اگر اشتعال اور غدر لینے پھر گنا اور سن ہو جائے تمام بدن میں عارض ہو یہ بات خبر بد فاج پڑنے کی دیتی ہے اب مناسب ہو کہ اس شخص کی گرم اور خشک تہ یہ پچاسے اور آب نخود میں زیت ملا کر اور زبرد اور سو یا اسکے پڑایا جائے اور گوشت بچون کا جو قریب اڑنے کے پودے ہوں ہر او خول کے کھلایا جائے اور شہد اسکے کھلانے میں رہے اور جو دوائیں مہل بلغم ہیں اور بلغم کی قطع کرتی ہیں یعنی شکو بارہ پڑہا دیتی ہیں انکا استعمال رہے جیسے جوہ اور یابرج کے اقدام اور جو بقوت دست آور ہیں اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرایا جائے اور نہانے کے واسطے وہ پانی جو جسمین گرم گیاہ کے اقسام کو خوش دیا ہو علم میں جسکی گرمی قوی ہو اور اسکے ساتھ بالش بھی زیادہ بدن کی رہے اور ریاضت قبل حمام کے پوری کرے اور قبل حمام کے گرم مقامات میں اور ازین قبیل اور بھی تدبیریں؛ سکی بہنی چاہیں۔ جب کسی کو کابوس زیادہ عارض ہو تاہم یعنی سوتے وقت اسکے ہاتھ پاؤں کو باندھ جاتے ہوں یہ بات خبر دہی مرگی کے واقع ہونے پر کرتی ہے ایسے آدمی کو چاہیے کہ غلیظ غذاؤں کو جو ہضم پیدا کرتی ہیں نہ پھر کرے۔ دتیر غذا میں کمی بھی کرے اور طیف غذا کھائے۔ پھر اگر بغض اسکی عظیم اور مربع ہو جلد اسکی قصہ کر دینی چاہیے خدا اسکی گردن کی گڑیا پر جاست کرادی جائے لینے پھینکے لگنے جا لیں۔ اور حب اسطو خود دوس اور حب سیالیوس نکودینی چاہیے پھر اگر یہ علاج مفید ہو جائے بہت دیر نہ یابرج رفس حکیم سے اسکا علاج کریں اور حمام میں بعد ریاضت قوی کے شکو داخل کریں اور قبل غذا کے اور بدن کی بالش اچھی طرح سے کی جائے بذریعہ اتھون کے اور بذریعہ کھرے رد مالون کے استفادہ اسکا بدن سرخ ہو کر بچول جائے اور شش اثر کرے پھر اگر یہی تدبیر کافی ہو جائے مبادرہ استعمال کریں ان دواؤں کا جسکو ہم علاج میں ایسے مرض کے بیان کر چکے۔ اور بھی تدبیر کیجانی ہے جو شش شخص کی جسکے بدن میں استاہو اور سر میں اسکے گرانی، برحاس میں اسکے گندی ہو کہ بعید اسکی بھی ایسی ہی تدبیر کریں جو ہم نے ابھی بیان کی ہے غذا اور دوا کی جو تنقیہ سرکا کرتی ہیں۔ اور پر ہیز ایسی غذاؤں سے کرے جو فضل غلیظ پیدا کرتی ہیں تاکہ سکتے کے عارض ہونے سے محفوظ ہو جائے اور فالج سے نڈر ہو جائے علاوہ اور امراض جو اسی قسم کے ہیں ان سے بچے۔ جب چہرہ پر کسی کے بچول معلوم ہو اور اسکے چہرہ درد سرد اور آنکھوں کی رگون میں شرمی یہ علامت خبر دہی سرسام کی کرتی ہے اور برسام کی اب مناسب ہو کہ بہت جلد اسکے سر اور کی قصہ کر دیا جائے اور بقدر تحمل قوت کے خون لیا جائے اور موافق سن اور فصل موجود کے۔ اور جب یہ سب پھر میں مساعدا و موافق ہوں پھر تو خون ہفتہ کھلوانا چاہیے کہ غشی پیدا ہو جائے اور قصہ کے روز اسکو غذا چوزدن کے گوشت اور تیر اور تیرہ کے گوشت سے جو آب اٹھو خام اور آب انار میں پکا ہوا ہو دینی چاہیے یا چھوٹے قسم کے انڈے نیم برشت کر کے اور کاسنی اور کاہو اور منقر خم خیارین۔ اور سرد جگہ آہو آرام سے رکھا جائے اگر زمانہ گرمیوں کا ہو خواہ فصل ربیع کی اور سرد پڑا اسکے ایک کپڑا منسل اور گلاب سے اور تھوڑا سا شراب کا سرکہ بھی شہین ڈال کر حرکت کریں اور رکھیں۔ پھر قصہ کے ایک دن خواہ دوزر کے بعد جو شانہ التاس کا شکو پلا میں اور غذا میں آب جو اور سکنجبین سادہ اسکو دیتے رہیں یا ایک یہ عارض اس سے برطرف ہو جائیں۔ پھر اگر کسی شخص کو غم اور غم اور بد نفسی بدن کسی سبب ظاہری کے عارض ہو یہ بات خبر دہی منقریب و سواس سوداوی کے پیدا ہونے پر کرتی ہے اب بہت جلد اسکو جو شانہ افیتون اور غار فیدون کا سین تھوڑی سی خرب سیاه داخل کر کے پلا دین اور حب اسطو خود دوس نکودینا سے اور اگر بغض میں اسے استا پانی جائے بہت اندام کی قصہ کر دین

اگر خون سُرخ برآمد ہو نہ کر دین اور غذا اُسکو گرمی اور رطوبت پیدا کرنے والی دیکھائے جیسے بچہ بڑکا اور گوسفند کا گوشت اور انھیں بچوں کے اطراف یعنی باقہ پائون کی بخنی اور باد رنجوبیہ اور فرخ بخشک کا استعمال کرایا جائے۔ اور جو غذا خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اُس سے پرہیز کرے اور حریت اور سردی کے اموات کے سامنے رہیں۔ اور باجون کے اقسام میں عود اور طنبورہ ستار وغیرہ کے نارون کی وہ آواز نکولنا ہی ہو جو باریک ہو رینے والی کا ٹھانڈا بچم سے اور درست کیا جائے کھوج کا سرچا اُسکا نم اور ان باجون کی آواز جھانک باریک اور ادھی موسک اُسکو سنائی جائے۔ اور جو چھیندہ نم میں ڈالتی ہو موجودات عالم میں سے یا غصہ پیدا کرتی ہو اور خوف پیدا کرتی ہو اُس سے اُسکو بچانا چاہیے مگر تم شاید الحان اور رگنی جس سے حبیت کو درد پیدا ہوتا ہو جیسے ہند کے موسیقی میں پیلو اور جنگ اور برد اور بند اپنے ہا سازنگ اور جو گایا بھی اسی میں داخل ہو کہ فروان لگینوں کے سننے سے خشیت اور جنون پیدا ہوتا ہو تن اگر کسی آدمی کو نزلہ کے اقسام زیادہ عارض ہوتے ہوں اور یہ شخص لاغر اندام بھی ہو اور سینا سکاراہ خلقت تنگ بھی ہو یہ بات درسل کے واقع ہونے کی خبر دی کرنی ہو اور ذات الریہ کی خبر دہن دیتی ہو۔ پس مناسب ہو کہ اُسکے دلغ کے تنقیہ کا کوئی حیلہ تدبیری کیا جائے کبھی حب مبرور حب دوسب اور حب ایاب سے اور کبھی کبھی خسیانہ صبر کے پلانے سے۔ پھر جب نزلہ عارض ہو جائے آب ثریب خشکاش اور لعوق جو تازہ خشکاش سے بنایا جاتا ہو اور سفیج سے آلودہ کر دیا جائے کہ یہ دوا نزلہ کو اور فضول داغی کے اترنے کو منع کرنی ہو لازم ہو کہ سر اسکا ہمیشہ گرمی اور سردی سے بچا ہوا رہے خصوصاً زانہ خریف میں۔ اور صاحب نزلہ جسکی یہ صورت براہ خلقت ہو محتاج ہو کہ اُسکے بدن کے فریہ اور بڑا کرنے کی تدبیر ہوتی رہی اور محنت اور تعب سے بچایا جائے اور اکثر اوقات راحت سے بسر کرے۔ جب کوئی آدمی اپنے بائیں طرف بدن کے قریب کونے کے ایک قسم کی گرانی پائے خواہ کسی طرح کی چھین اور کھٹک سی اُسکو معلوم ہو خواہ اسی جگہ تردد اور کچھاؤ سا پیدا ہو یہ سب باتیں خبر دی کرنی ہیں کہ اُسکے جگر میں کوئی مرض پیدا ہونے والا ہو۔ پھر اگر گرانی اُسکو معلوم ہوتی ہو یہ خبر دی جگر میں ستہ پڑنے کی کرتی ہو پس مناسب ہو کہ اُسکو سکنجبین اور آب گرم دیا جائے حسین تخم کرفل در زانہ اور پنج زانہ کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر ستہ قوی ہو اب اُسکو سکنجبین منضلی ہمراہ بروز معلومہ کے دینی چاہیے اور شراب نہنقین اور زمرص لک اور جارش فوج یا جارش فلافل اُسکو کھلائی چاہیے۔ اور بادام تلخ جہاں اُسکو ملجائے کھا لیا کرے۔ پھر اگر چھین اور کھٹک اُس مقام پر پاتا ہو یہ بات خبر دی حدوث دم گرم پر کرتی ہو مناسب ہو کہ جلد کی قصہ رنگ ہلیق کی کر دیکھائے اور مغز فلوں ہمراہ آب کاسنی تازہ خواہ آب برگ مکوہ تازہ کے اُسکو پلایا جائے اور غذا اُسکو شلون کی جو تھوے اور پا لک دروغن بادام ملا کر طیار کیے ہوں دینی چاہیے اور ازین قبیل اور بھی غذا۔ اور کاسنی کا ساگ اور کشوف ہمراہ سرکہ کے کھاتا رہے۔ اور جگر پر خواہ متصل جگر کے لب متدل اور گلاب اور کافور کا کرنا رہے۔ میٹھی چیزوں سے اُسکو منع کر دیا جائے کہ اُنکو کھانے پینے نہ پائے۔ اور اگر یاخانہ کسی کا زیادہ سپیدی مائل ہو یہ بات خبر دی یرقان کی کرتی ہو۔ پس مناسب ہو کہ ایسے آدمی کی تدبیر اسی قسم کی کی جائے جو حار جگر کی تدبیر بھی بیان ہوئی ہو کہ یہ تدبیر جو کچھ اندیشہ یرقان کے پیدا ہونیکا ہو کہ سے زائل کر دینی پھر اگر کسی کا چہرہ پھولا ہو اور مچے کا پوٹہ اُنکو کا سوجا ہو معلوم ہو یہ بات خبر دی احتساق کے پیدا ہونے پر کرتی ہو اب مناسب ہو کہ بہت جلد ہی غذا کم کر دیکھائے اور لطیف غذا اُسکو دیکھائے اور بھی چیز دن سے اُسکو روک دیا جائے خصوصاً جو میٹھی چیز آٹے سے اور فستق سے بنائی گئی ہو اور شراب شیرین جو غلیظ ہو اُس سے بھی اور زیادہ سیلا اور بکھوٹ پانی پینے سے اور تامل سے ریاضت کے بروقت غلہ سے اُنکو ان سب امور سے منع کر دیا جائے اور غذا کے بعد اُسکو آرام نہ دیا جائے۔ اور کبھی کبھی حب ایاب سے محکم طبیعت نرم

اور طبیب کوئی مین جیسے آبہ جو ہر ذرہ ذرہ بادیام شیرین کے اور آب خرفہ اور لعاب ہینول اور روغن گل ہر اہر جلاب کے اور مٹی غذاؤں سے نہکونش
 کر دینے جیسے اندر چھپنے سے۔ اور یہ سب کسی کو اس سال عارض ہو اور اسکے پیش میں مرڈا بھی ہو اور سہ مین اسکے سوزش بھی ہو یہ بات خواتین کے
 آفتوں کی درایت کرتی ہے پس مناسب ہوا کہ انیسے شمشیر کو (سفوف مین) جو مرکب ہے ہینول اور تخم کنوچہ اور تخم شامہ سفیر اور شامہ مستامہ
 گل اور سی سب اجزاء زہر سے کھلایا جائے اور یہ اجزاء میان کر کے روغن گل مین است کے داخل کیے جاتے ہیں مقدار غربت اس نفوذ کے
 بقدر حاجت کے ہر ہر آب اس اور رب ہی کے اور زیر بلج جو ایک قسم کی غذا ہے ہر ہر موزہ کلان خواہ ہر ہر دو دو کے جو جامہ ہوا ہو اور
 انہیں سنگریزہ تعقیدہ اور لوسہ کے ٹکڑے بجانے لگے ہوں۔ اگر کسی کی مقدار مین کھلی ہو وقت اٹھتی ہو یہ بات بواسیر کے پیدا ہونے
 خبر دیتی ہے۔ پس مناسب ہوا کہ ایسے آدمی کو اس مقدار سے منع کر دیا جائے جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اور سرد غذا سے اور اسفید بلج یعنی
 مادہ شورباور تھوکا گوشت خواہ بخنی ہر ہر اوٹنی کے گوشت کے اور گندنا ہکو کھلایا جائے اور ہفتہ مین سات ماشہ حب اقل نہکونش کھلانی جائے اور
 شمشیر کی گٹھلی کو تیل اور روغن گل اسکی مقدار مین لگایا جائے پس اسی قدر ہم تیر قطع کرنے اسباب ہر ارض فرستہ قرب حادث ہونے والوں کے
 بیان کرتے ہیں اور یہ بات آخری ہمارے کلام کا ہر قواعد حفظ صحت مین ابدان کے۔ اب اتنی بات باقی رہی کہ ہم کو اور ایسی چیزیں بھی بیان کریں
 جنکی طرف آدمی کو حاجت ہو وقت حالت صحت کے ہوتی ہو اور یہ چیزیں بھی قریب فردری اشیاء کے ہیں اور یہ وہ امور ہیں جسے آدمی کو توجہ اپنے بہت
 پاک پاکیزہ رکھنے کا اور اسی بدن کے خوشنما رہنے کا اور اسکے ترقی نہ رہنے کا ہوتی ہو اور نہ میر سافروں کی بھی اسی مین داخل ہو تاکہ ہمارا کلام حفظ
 مین پورا ہو جائے ناقص باقی نہ رہے والہ اعلم

تیسواں باب زینت کے بیان میں

منجملہ ان چیزوں کے خبر توجہ کرنے کی ضرورت ہو نہ اسے صحیح مین انکی زینت کے بھی قواعد ہیں اور بدن کی نگرانی اور اسکا پاک صاف رکھنا اور
 اور سب سے پہلے بالوں کی آراستگی ایسی چیزوں سے جو بالوں کو توجہ کرتی ہیں اور بالوں مین آفات کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہیں جیسے بھنا
 اور جو سی اٹھنے اور انتشار یعنی بالوں کا پریشان اور کھڑے ہونے رکھنا اور بالوں مین خشکی آجاتی اور بھی اسی طرح کی حوائج جو بالوں مین پیدا
 ہوتی ہیں۔ منجملہ ان چیزوں کے جو بھنا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہیں اور جو خرابی اسکی ہو اور اس سے جو نقصان بالوں کو پہونچتا ہو اسکو روکتی ہیں
 یہ سب ایک دوا ہے کہ کوکب فطمی اور حقیقہ رکوت کر اسکا پانی لین اور بورہ ملا کر دھوئیں۔ خواہ مین چند کا اور ترسل ورنڈرائن کے بھل کا پانی اور
 غلغلا کا دوا ملوہ آس کے پانی مین گولانہاوت سے دھوئیں بعد از آنکہ روغن بنفشہ مین ڈالا ہو اور یہ تدبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ کریں اور عام مین مائیں
 بھنا کے پیدا ہونے سے یہ بھی تدبیر منع کرتی ہو اور اگر موجود ہو اسکی بیخ بنایا کیڑ دیتی ہو کہ وہ گول گول دانہ جو بنام حب خیار شہد ہے اور بلاد فارس سے
 آتا ہے اور شکل ہلکی مٹی کے دانہ سی ہوتی ہے اگر آئین گولائی زیادہ ہو اور زردی بھی اسکی زیادہ ہو مزہ اسکا تلخ ہو اور اگر ذہنی گردی قوم کے
 لوگ جم مین اسکا استعمال کرتے ہیں یہ دوا بھنا کے لیے خوب ہے جب اسکو کوٹھن اور پانی مین بھگو کر کر اس سے طین۔ یہ تدبیر عورتوں کے سر کے بھنا جانے
 کی ہر بہت مرودہ ہمیشہ سرخند و اگر انھیں چیزوں سے دھویا کریں جھکو ابھی تہنہ بیان کیا ہو کہ ایسی تدبیر سے بغیر مین پیدا ہونگی اور لطیفان رہیگا بالوں
 قوی کرنے والی چیزیں جو انکو گنے سے منع کریں اور جو فساد و خرابی مین حارض ہوتا ہو اسکی روکنے والی اشیاء اور بالوں مین سپیدی ویر مین آنے دین اور
 گنہ کا مضر اور جملہ ارض بالوں مین بھنا جانے کے امراض حادہ کے عارض ہوتے ہیں کہ پانی خراب ہو جائے مین اگر کھرجانے کی صورت اور ٹوٹ ٹوٹ کر
 گرنے کی کیفیت نہیں پیدا ہوتی جو ان سب سے روغن آس کا ملنا تلخ کرنا ہو اور اگر کوئی روغن کوٹھن یا ملوہ ملے اور اس کے کوٹھن مین اور روغن مین ملوہ

روغن شیتین اور روغن شقائق بھی اسی طرح کا ہو جن بالوں کو کسی قسم کی آفت بعد اراضی حادہ کے پہونچی ہو مناسب ہو کہ انکو نورہ لگا کر تراش
ڈالیں و مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور پھر اٹکا علاج انھیں روغن سے کریں جو ابھی بیان ہوئے۔ اور تمام سر اور بال روغن خطمی اور آرد زردخت اور
اس کو قوتہ اور خوشبو کیا ہوا اور جوش دیا ہوا اور پر سیاوشان تازہ سے چڑدین اور یہ دوا بالوں کو دراز بھی کرنی ہو اور انکو قوی بھی کر دیتی ہو
جب بالوں میں خشکی عارض ہو اسقدر کہ انٹھ جائیں اور سرے بالوں کے بھٹ جائیں در جڑیں اٹکی تیلی پڑ جائیں سوکھی ہوئی اب لازم
ہو کہ روغن بادام شیریں اور روغن بنفشہ تھیں پکا یا جاوے اور لعاب اسپنل اور لعاب اسی روغن بنفشہ محض خالص جو کوئی ہوتا ہو
اسی میں یہ لعاب نکال کر لگا یا جاوے۔ انقباض شانہ بنفشہ بہت سا کیترا ملا کر بالوں پر لگائیں کہ یہ تدبیر اسی ہو کہ اسی سے بالوں کی تدبیر کرنی
مناسب ہو جب انہیں کوئی آفت پہونچے۔ پھر جب آفت عظیم پہونچی ہو اور بال گرنے لگیں تا انیکہ گرنے گرنے گر نہ ہو جاوے۔ پس اسکا
علاج ہم بحث امراض میں لکھینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر ڈاڑھی کے بالوں کے نکلنے میں دیر ہو خواہ اور کسی مقام کے بالوں کے نکلنے میں اور
ابر کے بال بھی خفیف اور سبک برآمد ہوئے ہوں مناسب ہو کہ روغن بال اور روغن اترج کا استعمال کریں (روغن کا نسخہ آئندہ مذکور ہوگا)
اور بن کو جلا کر اور بادام تلخ سوختہ اور حب النار کو قوتہ یہ سب تربت میں گوندہ کر اسی جگہ ملین جہاں کے بال نکلے ہوں۔ اور غلیظہ نام کی
دوا کو بھی اسی مقام پر لٹنا چاہیے کہ یہ تدبیر جلد بالوں کو اگا دیتی ہو اور اس تازہ سے نفع پورا ہوتا ہو (یہ دوا بھی اسی فائدہ کی ہو جسکا یہ نسخہ ہی روغن
کدوی تلخ اور خاوا الحار اور شیخ ازنی سوختہ سبکو کوٹ کر روغن لبسان میں لٹ کرین خواہ روغن اترج میں اور مقام مذکور پر ملا کریں۔ کلو بھی بھی
جلا کر جب بھیرے کی چربی یا ریچھ کی چربی میں بگھلا کر ملائی جاوے اور مقام مذکور پر سکو ملا کریں جو محتاج بالوں کے برآمد ہونے کا ہو وہی نفع کرتی ہو
جب ارادہ یہ ہو کہ ڈاڑھی کے خواہ دونوں بخلون کے بال نہ برآمد ہوں خواہ پیڑور کے بال نہ نکلیں اس مقام پر سیدک کا خون خواہ کچھ دے کا خون
لگانا چاہیے خواہ چوٹی کے انڈے لگا دے۔ یادہ روغن ملے حسیر غلا و یعنی سالانہ کا جو روغن یا ہو یادہ روغن جس میں ساہی کا کر کے پکا یا ہو۔
بھنگ اور انیوں سے اس مقام کو ملا کر نہ ہوں پھر اگر بال نکل چکے ہوں واجب ہو کہ چند مرتبہ انکو اکھیریں اور اکھیرنے کے بعد یہی خبریں ملا کریں
اور یہی روغن لگائیں (شیت) یعنی سپید ہو جانا بالوں کا اگر لپٹے وقت سے پہلے یہ بات پیدا ہو اسوقت لازم ہو کہ بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے
پرہیز کریں اور کھانے میں اسکے بھنے ہوئے گوشت اور سوکھا قلیہ اور کھجک کا گوشت اور جگہ کا گوشت اور بچہ ہلے کو خیر چکے پر پرزے درست
ہو چکے ہوں اٹکا گوشت اور اسی طرح کی اور غذا میں تجویز کرنی چاہیں۔ اور پیٹ کے واسطے شراب خالص کمنہ مناسب ہو۔ اور لفل صغیر
روڑانہ تناول کرے اور لفل کبیر مرقہ میں ایک مرتبہ اور مجموع کھلا کھجک کبھی اور اسی طرح کی اور تدبیریں بھی ملی جائیں جو بلغم کے
پیدا ہونے کو منع کرتی ہیں چنانچہ اوپر لکھا بیان ہو چکا ہو اب اگر سپیدی بالوں میں بروقت اوٹیر ہونے خواہ بوڑھے ہونے کئی ہوں
کوئی تدبیر داخلی بکار نہ میں اب تو فقط خضاب اور رنگ آمیزی کا زمانہ جس سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں جو کھل چکے ہیں چنانچہ اسکو ہم
بیان کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ (صفت خضاب کی جو بالوں کو سیاہ کرتا ہو) ماز و کزیت میں بریان کریں لیکن روغن تربت کی وہ قسم
جسکو رکابی کہتے ہیں اور اسقدر بریان کریں کہ سوختہ ہو جاوے اور وزن ماز کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہو اور نانا جلا ہوا دوا تولہ نو ماشہ ملی اور سبک
کبود رنگ کی اسی قدر کثیر اچودہ ماشہ نو شاد اور انک سیاہ ہر دوا دسارے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر شیمی کپڑے میں چھائیں اور گرم پانی میں لگا
گوند میں اور دو گھنٹہ صبر کریں خواہ تین گھنٹہ پھر اسی خضاب کو سر میں اور دائرہ میں لگائیں مالت کو اور آرد زردخت میں بکائن کے تھون سے
باندھیں خواہ تھون کے تھون سے خواہ چند رکے تھون سے جب صبح کو انھیں کھوکھل کر گرم پانی سے دھو ڈالیں اور روغن بادام ملین۔

یہ تدبیریں
کلو بھی بھی
کے بالوں کے نکلنے

(خضاب کا دور نسخہ) جو عربی دسمہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مخدسی زردبان کی ساتھ سترہ ماشہ دونوں کو ملا کر خوب پسین آتا تاکہ بالوں پہنہ سرخ ہو جائے پھر اسکو روغن گل میں خوب سالت کریں اور اب گرم سے گوندھیں اور اتنی دیر ٹھہرائیں کہ خوب سرخ ہو جائیں پھر رات کو یہ خضاب لگا کر سوئیں صبح تک اور صبح کو اس کے پانی سے اسکو دھوئیں کہ بال خوب سیاہ ہو جائیں گے اور نہایت درجہ کی سیاہی بالوں میں پیدا ہوگی۔

(خضاب کا اور نسخہ) جسکو جالینوس نے لکھا ہے کتاب ادویہ مرکبہ میں۔ (خردت کی کل جو ابھی شگفتہ نمونی ہو اسکی صورت ایسی ہوتی ہے جیسے انگور کے دانہ کی صورت خام ہونے کے وقت ہوتی ہے۔ بہر حال انکو زینت میں پسین اور نہین نقل الیہود ملا کر استعمال کریں۔ یہ نسخہ بھی جو عربی (خضاب کا اور نسخہ) چونکہ ایک حقہ مردار رنگ نصف حقہ اور مٹی ایک حقہ خواہ دو حقہ اور ایک نسخہ میں تین حقہ تک لکھی ہے۔ سبکو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھیں اور بالوں پر لگائیں کہ اس سے بال سیاہ بھورا ہو جائیں گے (خضاب کا اور نسخہ) لوہے کا میل اور رنگ کا بڑا ڈی لیکر برابر کوئیں اور سرکہ شراب میں پکائیں تاکہ لگاڑھا ہو جائے اور خضاب کریں مگر حرم کا معمول جو یہ ہے کہ لوہے کا میل ورنہ شاد ہونے پر پیکر بوزن مجموعہ جو آٹا ملا کر پانی میں پکائیں اور لگاڑھا ہونے کے بعد لگائیں گرمیوں میں تین گھنٹہ بعد از ان کھول ڈالیں اور بلبلہ سیاہ پیکر ایک گھنٹہ لگا دیں خوب سیاہ ہو جاتے ہیں متن شقائق النعمان اور باقلا کا پھول (خواہ برگ) دونوں کو کوٹ قلمی کے برتن میں اور ساپس روغن تاجہ انشاؤ الین کہ اوپر تک آجائے اور دھوپ میں رکھ دیں کپڑے سے دھو کر اور ہر روز تین مرتبہ اسکو پیکر کریں بخوبی اور یہی ترکیب س رزد تک چلی جائے اور پھر کسی برتن میں اٹھار کھیں در بروقت حاجت کے استعمال کریں کہ یہ خضاب بالوں کو خوب سیاہ کرے گا (خضاب کا اور نسخہ) یہ روغن ہے جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے پوست جو ریتے خردت کے تازہ چھلکے پانچ تولہ دس ماشہ سانچ ہندی جسکو تیرہ بات کہتے ہیں اور افطار الطیب جسکو کلمہ کہتے ہیں ہر واحد پینتیس ماشہ حب البان اور بادام شیریں سوختہ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور ایک دانہ زرد کا پیر روغن آس اور روغن بان ہر ایک قریب سترہ تولہ کے گرائیں اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں استقدر کہ نصف روغن جل جائے اور چھانکر اٹھار کھیں کسی برتن میں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں (صفت روغن لاذن) کہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور قوی بھی کرتا ہے روغن آس پونے چونتیس تولہ پیکر لاذن دو تولہ نو ماشہ طے رتی ملائیں اور ایک شبانہ روز رہنے دیں اور پھر اسکو قدر مضافت یعنی دو حے برتن میں جو تین تاکہ لاذن کھل جائے اب اٹھار کھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں (صفت روغن آملہ کی) آملہ کو گٹھلی سے پاک کر کے اداس کو اور پوست بیج منو بہ ہونے تینون خیرین لین اور پانی میں خوب سا پکائیں پھر اسکو چھانیں اداس پر نصف وزن موجود روغن تاجہ داخل کریں اور نرم آنچ سے اسکو جوش دین اسی طرح کے برتن میں جو دو ہوا ہوتا تاکہ یہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے (صفت روغن پینتیس کی) جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور مضبوط بھی کرتا ہے۔ حب النار اور لاذن اور افسنتین ہر واحد ایک حقہ خور السرد و حقہ سبکو کوئیں اور چھانیں و کسی باریک کپڑے میں پوٹلی باندھیں اداس ایک حقہ روغن آس میں بھگو دیں پھر اسی میں اسکو خوب بلین تاکہ مل ہو جائے اداسی برتن میں اٹھار کھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں (صفت روغن شقائق کی) شقائق کا پھول صاف کیا ہوا لیکر سایہ میں سکھائیں اور پیکر ریشی کپڑے میں چھانیں اور میں رزد دھوپ میں اسکو کھیں پھر کسی برتن میں اٹھار کھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

مترجم ہمیں روغن کا نشان نہیں ہے شاید غلطی کا تب سے رہ گیا ہے متن کو ٹکڑوں والے بال سیدھے ساٹ بالوں کو بنانے کی تدبیر جس شخص کا ارادہ ہو کہ سیدھے بالوں کو ٹکڑوں والے بنائے اسکو چاہیے کہ چونکہ ایک حقہ اور در رنگ در لہا زود ہر واحد دو حصہ لیکر سبکو کوئے اداس کے پانی میں اسکو بھگو دیں اور بالوں پر اسکو لگا کر بالوں کی لٹوں کو کاٹے ہوئے سوت سے باستواری پیسٹہ اداس کے ٹکڑوں پہلے تین در لگائے

اور تین شبانہ روزی تدبیر کرے پھر بالون میں بیج اور نم دے جیسے گھونگر والے بالون میں چھلے چھلے سے ہوتے ہیں پھر دو اکو چھار دے اور میرے کئے پانی سے دھو ڈالے اور روغن بنفشہ یا روغن گل لگائے پھر اگر ارادہ ہو کہ چیدار بالون کو سبھا کرے اب وہ تدبیر کرنی چاہیے جس سے بالون میں خشکی پیدا ہوتی ہے جسکو ہنسنے اسی باب میں لکھا ہے (بالون کے موٹنے کی تدبیر نیزہ نورہ کے) بالون کو نورہ کے ذریعہ سے موٹنا اسکی تدبیر یہ ہے کہ چونہ سپید ہونے چھوٹے تولد اور ہرنال زرد خوب پس ہوئی پانچ تولد ساڑھے سات ماشہ انگوڑے کے جھار کی راکھ اور خطمی کی ایک تولد پانچ ماشہ اسکو آب گرم سے خوب ملا کر بالون کے اوپر لگائے مگر پہلے بدن کو روغن گل سے خوب ملا چاہیے قبل نورہ لگانے کے اور اتنی دیر بٹھ جائے کہ نورہ کا اثر معلوم ہونے لگے پھر نورہ کو دھو ڈالے اور روغن گل خالص کو ملے پھر اسی مقام پر گسترخ پسپا ہوا خوب سالے۔ پھر اگر نورہ کی جگہ سوختہ کر دیا ہو خواہ جلد میں خراش پیدا ہوئی ہو اب بدن پر ٹھنڈا پانی چند مرتبہ ڈالے اور مسور کا آٹا روغن گل میں گھپا ہوا شل اٹھنے کے لگائیں پھر اگر سوزش بدن میں زیادہ ہو وہی علاج کریں جو آگ سے جل جانے کا آئندہ لکھا جایگا۔ نورہ کی بود بخ کرنے والی یہ بھی ایک دوا ہے کہ نورہ جس جگہ لگایا ہو وہاں پر صندل اور مک جو ترش کی ہوا اور گسترخ اور بنھدی وغیرہ اسی قسم کی چیزیں ملے چاہیں دو اور رنگ بن کر سپید اور صاف کر دے اور جلد کو پاکیزہ کر دے۔ اگر کسی کا بدن بدننا ہوا اور اسکی سپیدی کھلی ہوئی صاف نہ ہو اور ارادہ اس کے سپید اور صاف کرنے کا ہو مناسب ہے کہ اس بدن میں یہ غمرہ خواہ اٹھنا ملین۔ مسور اور نخود اور باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو اور بادام شیریں متقشر یعنی پھلے ہوئے کو نرم نرم کوٹیں سب اجزا ہوزن چاہیں اور شیر تازہ سے گوند کر چہرہ پر لگائیں اور ایک شبانہ روزی وہیں اسکو لگا رہنے دیں پھر اسکو ایسے پانی سے دھوئیں جس میں سبوس گندم شستہ کی جوش دی ہو اور اسی طرح دو تین مرتبہ کریں تاکہ رنگ سپید ہو جائے (دوسرے طرح کا غمرہ) اگر اسکا ہتھال کیا جائے بہتر ہو گا اٹھنا یعنی سبھی گھاس جو کہ خرپڑہ کے پانی سے پروردہ کی ہوتی روزنک اور اسکو سکھا کر کوٹ لیا ہو ایک چھوڑ کی بھوسی اور پوست پنج فر اور تخم خرپڑہ ہر واحد چارم جز کا سبکو کوٹیں اور آب جو میں ڈال کر طلا کریں چہرہ پر (نصف ایک اور غمرہ کی) ترمس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا سات ماشہ اور جو اور نخود ہر واحد سو پانچ ماشہ تخم خرپڑہ ساڑھے دس ماشہ کثیرا ساڑھے تین ماشہ رعفران چھ رتی سبکو نرم کوٹ کر عورت کے دودھ میں گوند کر طلا کریں شب کو اور صبح کو دھو ڈالیں ایسے پانی سے جس میں سبوس کو جوش دیا ہو (اٹھنے کا اور نسخہ) ترمس اور باقلا متقشر اور تخم خرپڑہ ہر واحد ایک جز مسور متقشر نصف جز سبکو کوٹیں اور پانی میں گھول کر طلا کریں چہرہ پر (چہرہ کا سرخ کرنا) اگر ارادہ یہ ہو کہ چہرہ کا رنگ گلابی ہو جائے پس مناسب ہے کہ یہ شخص گوشت کھانے کی عادت کرے کہ ہمیشہ گوشت کھایا کرے اور ثب ب عمدہ پُرانی روز قرہ پیار سے اور پیاز لسن اور شہد کھایا کرے۔ گرم پانی سے بیشتر نہاے اور چہرہ کو کپڑوں سے متبدل درجہ پر ملا کرے اور کلکونینے کلکونہ جولا کم سے کسی قدر سپید ملا کر بنا یا گیا ہو اسکو چہرہ پر لگایا کرے۔ پھر اگر چہرہ پر خواہ کسی عضو میں نشان قمری کے ہوں خواہ چپک کے نشانات ہو مناسب ہے کہ اس طلا کا استعمال کریں (نسخہ اسکا) تخم کرنب اور ترمس ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور پانی سے گوند کر چہرہ پر چند مرتبہ لگائیں۔ پھر اگر سیاہ نشان اس سے دور نہوں بھلا دیں کو باون دستہ میں روغن بنفشہ اور روغن پستہ ملا کر کوٹیں اور اسکو قمری کے نشانات پر طلا کریں۔ اور اگر کوئی دانہ یا کہ بھٹی ہو اسپر بھینچے لگا کر زخم ڈالیں اور اسی دوا کو طلا کر دیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پھر اگر چہرہ پر بھین بھین غل سیاہ اور چھائیں اور چھائیں ہو مناسب ہے کہ استعمال ان ادویہ کا کریں جسکو ہم چھائیں کیا باب میں لکھتے ہیں پھر اگر چہرہ پر اور ہونچہ اور قندست پر شقاق عارض ہوئی ہو جیسے جلد بھٹ جائے اسی جگہ پر روغن بنفشہ اور بٹکی جربلی کے ساتھ موسم بگھلا ہوا تھوڑا سا کیترا داخل کر کے ملا چاہیے

بہت مرتبہ۔ عورتوں کی پستان کے بڑھنے کو منع کرنے والی تدبیر اور اسکو اپنے حال پر بدستور رکھنے کی تدبیر یہ ہے جسکو یہ منظور ہو چاہیے کہ قزوینے ببول کو نرم کوٹ کو آب آس اور یا مازو باطین قبر سے ملا کر ملا کریں۔ یا کہ پھٹکری جسکو زنگر زینہ مال کر چکے ہوں۔ یا مردیہ ہو کہ جسکو زنگر زینہ استعمال کرتے ہیں وہی قسم پھٹکری کی لے اور مردار سنگ اصفہانی اور طین قیو لیا یعنی جس سپید پٹی کی گویا پٹی ہو ان بسکو پانی میں گوند کر پستان پر لگا دے۔ یا جو زائبر کو لیکر کوٹے اور آب سیال میں کہ وہ خروب ہو کوٹ کر اور زنگین کر کے پستان پر خمد کرے اور خوب دست کر کے باندھے اور تین روز بند حار کھے پھر کھول کر سرد پانی سے یا سرد اور پانی سے دو دو ڈالے اور تین روز کا نافہ کر کے اور تین روز پھر لگائے اسی طرح چند مرتبہ کرے کہ پستان اپنے آپ کو سمیٹ لگی اور اسپر اسکو قدرت ہو جائیگی یعنی سینے پر حضور کو قدرت ہو جائیگی۔ یہ بھی ایک تدبیر کھاتی ہے کہ کندر اور دودع یعنی گھونگھی دونوں کو نرم نرم خوب پیسین اور ہوزن دونوں کے جو کا آٹا ملا دین اور سرکہ ملا کر پستان پر ملا کریں۔ یا پھٹکری اور مردیہ شراب اور مازدے سبز کو اچھی طرح کوٹیں اور شراب ملا کر پستان پر ملا کریں اور دونوں پر استنجہ لینے اور مردیہ پانی اور سرکہ میں ڈبو کر رکھیں اور درست کر کے باندھیں۔ مناسب نہیں ہے کہ زیادہ چھڑ چھاڑ عورتوں کی پستان سے کیا جائے اور زیادہ آٹا ملا دلا کریں۔ پھر اگر دونوں پستان چھوٹی چھوٹی اور انکو اسی چھوٹی ضخامت پر رکھنا منظور ہو لاکھ ہو کہ طین قیو لیا اور سپیدہ برابر ملا کر لیسے پانی سے گوند حسین جبین زرنج کو جوش دیا ہو اور اسکو پستان پر لگا دین۔ شوکران کو اگر کوٹ کر سرکہ اور پانی میں گوند کر پستان پر لیس کرین وہ بھی یہی فعل کر گیا۔ اور اسی طرح بچوں کے خفیوں کا اگر زیادہ بڑھنا منظور نہ ہو اسکی یہی تدبیر ہے (نفل کی بدبو کی تدبیر یہ ہے کہ توتیا سے کرائی اور چھوٹی مائیں جسکو کوانج بھی کہتے ہیں جب دونوں کو نرم نرم کوٹ کر گلاب میں گوند نفل میں ملا کریں یا مردار سنگ جھوڑا سا کا فورڈالین اور بر وقت حاجت کے استعمال کریں۔ اگر مردار سنگ کو لیکر مازدے گلسترخ میں چند روز رکھیں (خواہ گلاب میں) اور جب گلسترخ سوکھ جائے پھول بدل دیں اور اسی طرح چند روز تدبیر کرتے رہیں تاکہ مردار سنگ گلاب کی بو کو اذکرے تب اسکو کوٹیں اور رنگ اور گلاب سے اسکو سپید کریں جلا کر خواہ چکا کر اور اسکو نفل کے نیچے ملا کریں یہ دوا گندہ بنلی کو درد کر دیگی۔ ایضا توتیا سے کرائی سپید ایک جزر لونگ چارم حصہ ایک جزر کا دونوں کو نرم نرم کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور گلاب سے گوند کر قرص بنالین اور سایہ میں لگا دین اور بر وقت حاجت کے استعمال کریں۔ جب کسی پائون میں پسینا زیادہ آتا ہو اور بے انداز ہوجائے پس واجب ہو کہ تلوون میں اسکے منھ دی لگائیں اور منھ دی میں برگ سوسن اور پھٹکری سپید اور پھٹکری سرخ داخل کریں۔ ایضا پائون میں طلا سرخ پھٹکری اور مائیں کو آہستہ آہستہ کوٹ کر اس کے پانی میں گوند کر اور گلاب داخل کر کے کرنا چاہیے۔ لاس پائون کو اس معجون کے پانی میں رکھیں جس معجون کو عورات خون لفاس کے بند کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں یہی نفع کو گجا و اشد اعلم

التیسواں باب تدبیر مسافران صحرا اور دریائی

حفظ صحت کے بارے میں آدمی کو احتیاج اسکی بھی ہوتی ہے کہ سفر کے ساز و سامان میں ایسی درستی کرے جس سے اسکو سفر کی لذت پہنچے اور ضرر سے محفوظ رہے۔ میں کہتا ہوں سب سے پہلے مسافر کو یہ ضروری ہے کہ اپنے بدن کا تنقیہ کر لے فقیر کرانے سے خواہ دولے سے سہل سے اگر وہ شخص اس تنقیہ کا خوگر ہو چکا اور تنقیہ کا زیادہ بھی زیادہ گزر چکا ہو اور مناسب ہو کہ دولے سے سہل وہی استعمال کرے جس سے اسکی طبیعت ملوث ہو چکی ہو اور جسے استعمال کا خوگر ہو چکا ہو تاکہ ایسے تنقیہ سے اسکا بدن اخلاط مردی اور خراب سے پاک صاف ہو جائے اور فضول بدن کے دور ہو جائیں۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ تنقیہ کرانے کی کہ تعب اور حرکت جو سفر میں کر گیا یہ دونوں بدن گرم کر دیتے ہیں۔

پس یہ خراب اخلاط کھینکے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بن میں پہنچانے کے لئے یا تو بعض اعضائے رُسیہ پر گرنے کے خواہ اور اعضا پر پس خوردہ
 اپنی کیفیت کے پیدا کرنے اور محسوس اپنے مفدا کے۔ یا اخلاط جید سے یہ خراب اخلاط بجا دینے اور انکو بھی خراب کرنے کے لئے پونک
 آسام پیدا ہونے کے خواہ اور قسم کے امراض۔ پس اسی واسطے واجب ہو کہ اپنے اخلاط کا متقیہ مسافر قبل سفر کے کر لے اگر اپنے پانوں پیادہ
 اسکو سفر کرنا ہو اور جبکہ عادت پیادہ روی کی نہ ہو اسکو چاہیے تھوڑی تھوڑی محنت اور مشق پیادہ چلنے کی قبل سفر کے کرنا رہے اور اسکی
 تھوڑی رفتہ رفتہ اسکو کر لینی چاہیے اور ہر روز چلنے کی مقدار زیادہ کرتا جائے اور تدریج اسکی مشق بڑھاتا رہے تاکہ پیادہ روی سے
 کوڑ ہو جائے پس بعد اسکے سفر میں برداشت کر سکے۔ اسی طرح جلنے کی بھی عادت ڈالے اور رات کو کم سو یا کم سے شاید سفر میں اسکو
 رات سے چنانچہ پس اسکی برداشت کر سکے۔ اسی طرح جسکی عادت نہانے کی ہو اسکو بھی آہستہ آہستہ چھوڑ دے۔ اور بخوبی
 سوچے کہ اس سفر میں اسکو کون کون سی باتوں کا سامنا ہوگا اور کس وقت تک رہیگا پس اسی وقت کو جو سفر میں رواری کا وقت
 ہو ابھی سے مقرر کر لے تاکہ سفر میں اسکو راحت ملے۔ اور غذا کا وقت بھی پہلے سے ہی مقرر کرے جسوقت سفر میں منزل ختم ہو کر آرام
 وقت ہو اگر گلیا یک جب سفر میں جائیگا اور غذا اسی وقت کھائیگا سابق کی خوگری سے کچھ اسکو ضرر نہ پہنچے گا۔ پھر اگر یہ سب تدابیر کر چکا
 اور حملہ متعلق الیہ اور ضروری کو درست کر کے عزم جزم سفر کا کر لیا اور بیچارہ انھیں لوگوں میں جو پیادہ چلتے ہیں چاہیے کہ اپنے دونوں
 پانوں کی پٹیلیوں کے غفلت کو چھوڑے اور کپڑوں سے خوب لپیٹے اور کمر باندھی خوب درست اور چست باندھے کسی بیٹھی خواہ تسمہ وغیرہ سے
 تاکہ پیچھے اسکی حرکت کرنے پر توجہ اور قادر ہو جائے اور ایک لٹھی بھی ایسی اپنے ہاتھ میں بے جسر ٹیک اور مارا کر ناممکن ہو بعض
 اوقات میں اسلئے کہ لٹھی اور جریب ایسی چیر کر کہ مسافر کو چلنے پر عین ہوتی ہو اور ماندگی، آستی بہت کم کر دیتی ہو اور باوجود آن
 تدبیروں کے پھر بھی مناسب نہیں ہو کہ گرسنہ اور جھوکا گھر سے نکلے اسلئے کہ بھوک میں چلنا مسافر کی قوت کو ضعیف کر دیتا ہو اور تحلیل
 قوت کی کر دیتا ہو بسبب اسکے کہ چلنے سے بہت کچھ تحلیل اسکے بدن سے چیزوں کی ہوتی ہے مگر جسم ہندوستان کی عورت دی چھانک
 شگون ابھی واسطے چلتے وقت مسافر کے لپٹی ہیں کہ تھوڑا سا کھالے متن، نور زیادہ پیٹ بھر کھائے ہوئے سفر نکلے اسلئے کہ بے شکم سیری ہو
 جلدی چلنے سے منع کر گیا اور تنگی سانس کی اسکو عارض ہوگی۔ ہاں اگر جلد بدن اسکی ڈھیلی اور شلخل ہو اور مسامات اسکے بدن کے کشادہ ہو
 وسیع ہوں۔ اور اگر اسکے بدن کی یہ صورت نہ ہو پس مناسب ہو کہ بروز سفر کرنے کے ایک کھنڈ پہلے تھوڑی سی غذا کھائے ہمیں قوت
 غذا دی کی زیادہ ہو کہ مقدار میں کم ہو جیسے کچی چلنے والے جانوروں کی اور پوٹاچریوں کا خواہ سنگدانه اور گوشت جو ان بچہ گاؤں کا اور لوگوں کا
 انڈا جس جانور کا کیوں نہیں اور اسی قسم کی اور بھاری غذا اور غلیظ جسکی قوت غذا دی کی کریں زیادہ ہو اور مناسب ہو کہ رفتار اسکی اول روٹ
 پہلے جب گھر سے خواہ منزل سے چلے تھوڑی تھوڑی ہو پھر شاب روی میں زیادتی کرنے پر روز اگر بیات ممکن بھی ہو مینے پہلے کم چلنے سے کوئی
 فرض اسکی قوت نسوتی ہو اور اگر ممکن نہ ہو اور اضطراب سے جلدی چلنے کا کسی ضرورت سے جو پس مناسب ہو کہ جب ماندگی اور خشکی اپنے بدن میں
 پائے کسی قدر استراحت کرے اور آرام لے اور اپنے کو ذرا سنبھلے دے اگر ممکن بھی ہو اور نرم نرم اپنے بدن کو خود ہی دا بے یا کسی سے
 پانوں چھو وغیرہ کر کے تمام بدن کو تمام اعضائے بدنی کو روغن بنفشہ سے ملے خصوصاً دونوں پانوں کی بالمش مقدم ہو اور شپٹ کوئی
 اسی روغن سے ملے تاکہ اسکے اعضا میں رطوبت آجائے اور خشکی تب سفر سے اعضا میں آگئی ہو وہ جاتی رہی۔ اور تمام بدن کی دی توجہ
 کرے جتنی پہلے مانگی دھو کر نہ کی ریاضت کے باب میں کسی جو پھر اگر سفر کے کا اتفاق کریوں کے دنوں میں بھی مناسب کہ شہر ہوگا

رات کو چلے اور جو وقت سرد ہوا چلتی ہو اور راحت ملنے کا وقت ہو وقت دن کو آرام کرے تاکہ دھوپ کے گرمی سے محفوظ رہے اسلئے اگر میون میں دھوپ سخت پڑتی ہو ایسی دھوپ میں اور ایسے گرم وقت میں چلنے سے اکثر خراب اور ملک افراط پیدا ہو جاتے ہیں جیسے درو سرد پ دق اور بدن کی خشکی اور ذبول یعنی لاغری از حد اور بھی اسی قسم کے امراض گرم خشک خصوصاً ایسے لوگوں میں جنکے مزاج ہی گرم خشک ہوں اور جو لاغرا نام ہیں اور اس شخص کے بدن میں جسکو گرمی میں بسر کرنے کی عادت نہ ہو۔ لیکن جسکو شوگر کی گرمی میں چلنے کی ہو اور مزاج بھی اسکا سرد تر ہو اور بدن اسکا فربہ اور تروتازہ ہو اسکو تو گرمیوں میں سفر کرنا چندان ضرر نہ کرے گا۔ پس مناسب ہو مسافر کو کہ زیادہ گرمی کے وقت دن میں نہ چلے۔ اور اگر مضطر اسی میں ہو کہ بدون چلنے کے دن میں چارہ نہیں ہو پس مناسب ہو کہ اپنے کو گرمی سے بچائے اس طرح سے اگر گرمیوں کے کپڑے اور جبہ کے اقسام کو پہن لے (جیسے بونڈیل کھنڈ اور ماردار میں چرمی کپڑے پہنتے ہیں) تاکہ اس تدبیر سے اس کے بدن میں گرمی نہ پہنچے۔ اور اپنے سر کو اور چہرہ کو عمامہ سے خواہ اور کوئی خیر قائم مقام جو اسکی ہو (جیسے ٹوپ اور ڈوھاٹھا) ڈھانپ لے تاکہ ہولے گرم اس کے ناک اور منہ کی طرف سے اندر جسم کے نہ جائے اور گرمی اسکو عارض نہ ہو۔ ایسے ہی آدمی کو چاہیے کہ جو غذا پیاس یا دہ پیدا کرتی ہو اسکو بھی نہ کھائے جیسے نمک زیادہ پڑی ہوئی مچھلی خواہ جو مچھلی خود ہی نکلیں ہوتی ہو اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام جو پیاس لگاتے ہیں اور پڑنا پیر اور باقلا جو بالابو ہو اور کل چیزیں جو نمکیں اور کھاری ہیں اور جو چیزیں تیز چٹ پٹی اور گرم ہیں خواہ چیزیں اسی اثر کی پیاس لگاتی ہیں۔ اور ایسی غذاؤں کا استعمال کرے جو سردی پیدا کرتی ہیں جیسے جو کے ستوا اور گرمیوں کے ستوا ہمراہ آب سرد اور شکر کے اور کا ہو اور خرفہ اور خربزہ یا تر بوڑا اور تخم خرفہ اور کدو اور مونگ اور سی طرح کی اور چیزیں اور جو چیزیں کہ اور انکو زخام سے طیار کی گئی ہو خواہ دودھ سے بنائی گئی ہو نہ زیادہ غذا بھی نہ کھانی چاہیے اسلئے کہ زیادہ غذا سے بھی پیاس بھرتی ہو۔ اور اگر گرمی زیادہ پڑ رہی ہو اور پیاس لگنے کا خوف زیادہ ہو چاہیے کہ قبل روانگی کے تھوڑا سا اسپنچول اور شیرہ تخم خرفہ کسی قدر آب انار اور روغن بادام اور روغن منتر تخم کدو ملا کر پی لے اور منتر میں اپنے میدانہ خواہ یگولی جو پیاس میں سکون پیدا کرتی ہو رکھ لے اور لعاب اسکا چوستا رہے (گولی کا یہ نسخہ ہو) منتر تخم کدو منتر تخم خیارین اور تخم خرفہ چارون میں سے ہر ایک ساڑھے سترو ماشہ نشاستہ اور کیر اور عبا شیرہ و اعداد سات ماشہ سبکو کوٹ کر لعاب اپنچول سے گلابان باندھیں بڑی بڑی اور چھٹی بھی ہوں اور تخم میں ایک گولی رکھ لیں۔ اور اگر یہ چیزیں میسر نہ آئیں پس ایک ٹکڑا رنگے کا خواہ درہم طلسم ایک خاص قسم کا غیر مسکوک روپیہ ہو منتر میں رکھنے کا اس سے بھی پیاس میں سکون رہے گا اور پانی پینے کی حاجت کم ہوگی۔ پھر کسی شخص کو گرمی کی ابتدا پہنچ گئی اور بدن اسکا گرم ہو گیا اسکو چاہیے اپنے چہرہ پر گلاب سرد کیا ہو خواہ امر دہانی ڈالے اور تھوڑا سا جلاب خواہ آب انار بخوش برد کیا ہو تناول کرے اور غررت سے نمٹا لیا ہو تناول کرے۔ اور فاکہ جو رطوبت پیدا کرنے والا ہو سرد کیا ہو ابروت سے تناول کرے جیسے توت اور اجاص پیئے آوی بخارا اور انکو اور کھیر الگڑی اور جو مشابہ انکے فاکہ ہوں اور گرمیوں کے ستوا شکر کے شربت میں گھول کر پیے۔ غذائے لطیف جو آسانی سے ہضم ہو جائے تناول کرے جیسے دھچوٹی مچھلی جسکو ازنی کہتے ہیں اسکا شوربا بطور سبکداج کے خواہ ہمراہ بیڑے پائے۔ اور کد کی ترکاری جو آب بدن میں اسقدر تاثیر دے کہ گویا پلٹنے کی حد پہنچ جائے اور دیر تک سو رہے سرد مکان میں جبکہ کھاس یا زخ اسکا آخر کی طرف ہو یعنی آخر ہری ہو کا آئین گذر ہو۔ یا مرادیہ ہو کہ سونے والے کانخ اور کد میں آئینا پلٹا شمال کی طرف ہو تاکہ اسکی وجہ سے بدن اسکا قوی ہو جائے اور حرارت غریبی اپنی اعتدالی حالت پر آجائے۔ پھر اگر اسکو حد بلالاق پہنچا ہے سرد گلاب اور روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ انکو رسی ڈالے جو

اس میں گھسپ دیا ہو اور سردی کر لیا ہو چنانچہ ہم باب علان میں انکو بیان کر نیکی جس مقام پر علاج اس سردی کے قسم کا بیان کر نیکی جو حرارت
 و حویط کے پیدا ہوتا ہو۔ جازون میں جسکو سفر کرنے کا اتفاق ہو اور سرد مقامات میں چلنا خواہ منزل کا رہنا ہو اسکو چاہیے دن کو چلا کر
 اور رات کو آرام کرے اور بدن کو اپنے بچائے رہے اور چھپائے رکھے کہ انکو سردی نہ پہنچے ایسے کپڑوں سے جو دین بکھتے ہیں جیسے نخل
 وغیرہ اور فرو جو ایک جانور کی کھال ہو اس کے پوتین جس قیمت کی ممکن ہو ہیں۔ اور سر کے دھانپنے میں نرم نرم ٹوپوں کے اقسام سے
 زیادہ کوشش کرے اور رخ کے عامہ باندھنے سے اگر اسکو میسر کرے خواہ اور سی قسم کے عامہ وغیرہ سے۔ ہاتھوں کی انگلیوں میں دستار
 اون وغیرہ کے پہنے تاکہ انگلیاں سردی سے بچی رہیں۔ پانوں میں ٹیپان صوف مرغری کی لپیٹے یا زعفران کی خواہ اور قسم کے جواریب
 سوزے اولیٰ جنسے پانوں کی تدبیر کی جاتی ہو اور انکو سردی سے بچایا جاتا ہو جس درجہ تک حفاظت پانوں کی ہو سکے خصوصاً جو آدمی سوا
 ہو کر سفر کرتا ہو اسکو پانوں کی حفاظت زیادہ درکار ہو اسلیئے کہ پیادہ چلنے والے کے پانوں کو چلنے سے اور حرکت میں رہنے سے خود
 گرم ہو جاتے ہیں۔ اور اگر سفر ایسے مقامات کا ہو جہاں برف جمی ہوئی ہوتی ہو اب مناسب ہو کہ اوٹھنے کی زیادہ فکر کرے اور اتفاقاً
 بدن اور ہاتھ پانوں اور چہرہ کی حفاظت بخوبی کرے۔ خصوصاً اگر ایسے مقام میں ہو ابھی زیادہ چل رہی ہو کہ انکی مصوبت اور بھی
 زیادہ ہوگی اور ضرر پہنچنے کا اندیشہ اور بھی زیادہ ہو۔ اب مناسب ہو کہ قدم باللفظ کی نظر سے یہ آدمی پہلے چلنے سے تھوڑا سا بسن
 پیا زعفران مناسب سے تناول کرے اور غذا بھی ایسی کھائے جہاں گرم مصالحہ ہے ہوں جیسے سیاہ چر اور سوٹھ وغیرہ اور اپنے بدن میں
 اور دونوں پانوں میں روغن بنان اور روغن زنبق اور زیت اور روغن عاروغیرہ لگا دے جو گرم قسم کے روغن ہیں یا کہ اسکا بدن نخل
 سردی کا رہے اور اسکے اعضا میں کسی قسم کی سردی نہ پہنچے بسبب اسکے کہ اسات کو روغن کر کے لگانے سے بند کر دیا ہو اور حرارت اسکے بدن کے اندر داخل اور
 ظاہر بدن کو روغن کے اثر نے گرم کر دیا ہو اور اگر اس میں سے کرے کہ اسکے دونوں ہاتھ اور پانوں کو سردی کا ضرر نہ پہنچے خصوصاً مساکو کی احتیاط ضروری اور وہ ہاتھ
 اصطلاح ہوگی کہ انگلیوں کی گھائی کے سچ میں رخ جو ایک جانور ہو اسکے بال مٹکا کاغذ سے انکو لپیٹ لے پھر کٹکا اور چرباب پینے لہر چرباب پروردہ اور مذہر
 خرکش میں لے اور خرکش ایک قسم کی چرباب ہو جو قزو سے بنائی جاتی ہو اور ہاتھ کو ایک کھد کشت یعنی تھیلی میں داخل کر کے قزو سے بنائی جاتی تھی
 یہ تدبیر اسکے اطراف کی حفاظت کی ہو اور ہوا کو اطراف تک پہنچنے سے منع کرتی ہو یہ بھی مناسب ہو کہ اسکی بعد اور انکو بھی ضرر پہنچنے سے بچی رہے
 کہ ان میں ہر وقت برف کی سپیدی دیکھنے سے ضعف نہ آجائے اسلیئے کہ سپیدی ترپ کی وجہ سے تفریق بھر کرتی ہو اور نور باہر کو جلا دیتی ہو
 اور نور میں کمی کر دیتی ہو۔ انکھوں کی حفاظت کی تدبیر یہ ہو کہ انکھوں پر سیاہ چھپرے ڈال دے اور سیاہ عمارت پر پادے اور اگر ہوسکے سارے پر
 سیاہ رنگ کے بزرگ سرسئی خواہ سبز دھانی رنگ کے پہنے اسلیئے کہ بزرگ ایسے ہیں جو نور بھر کو جمع کر دے ہیں اور نور بھر کے جدا ہونے کو منع کرتے ہیں
 سیاہ رنگ کا فصل نور بھر کے جمع کرنے میں سب سے زیادہ ترقوی ہو۔ جو وقت آدمی کو ضرر سردی کا پہنچ جائے اور بدن اسکا ٹھنڈا ہو اور
 ہو اور جلد بدن کی سستی مہل نظر آئے اب مناسب ہو کہ ایسے کپڑے اوٹھے جسکی خاصیت گرمی پہنچانے کی ہو اور ساعت بساعت لگ سے
 تانپنا شروع کرے پھر عام میں داخل ہو اور ایک ساعت مہر کرے اور آبرن میں داخل ہو گرم پانی اپنے بدن پر تر ترے اور پیچہ تر تر کرے
 اسکے بعد بدن پر روغن سویا لگائے اور روغن بان کی مالش کرانے اور عام ہی کے لند اپنے کپڑے پہن لے اور تیل بھی لگا ہوا ہو پھر جب
 عام سے باہر آئے تھوڑی دیر بعد ایک گھنٹہ کے استراحت کرے ایسے مقام پر جہاں اور دھنا چھونا گرم موجود ہو خواہ آگ سے تانپنے کا سامان دستیاب
 ہو اسکے بعد گوشہ کا شہر یا بطور سفید بلج کے تناول کرے اور چاہے کہ تھوڑی سی غذا کھائے اور بریک سوتا رہے بجاری لحاف اوٹھ کر سو سکے

پھر اگر اسکے ہمراہ اطراف بدن کو مسرت زیادہ پہنچے برف کی وجہ سے اور انگلیاں وغیرہ گرجانے کا خوف ہو لازم ہے کہ روغن بان گرم کر کے
 ہتھیلی طرح سے انہر طین یا روغن زنبق یا روغن غار اور انگلیوں پر اور ناک کے چچ میں بنجانب کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے خواہ مسور کے یا مرغزی کے
 ٹکڑے رکھیں (یہ سب قسم کے پوستین ولایتی ہین) اور پانوں کو جراب مرغزی میں داخل کر لے اور سردی پہنچنے سے اطراف اسکے محفوظ
 رہیں اسلئے کہ یہ تدبیر اس خبر کو دفع کر دیتی ہے اور جو ضرورت قسم کا حادثہ ہونے والا ہو اسکے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ
 برف میں سفر کرنے والے کو پیدل چلنا اچھا ہے نسبت سوار چلنے کے اسلئے کہ سوار کو آفت زیادہ پہنچتی ہے جو پیدل کو نہیں پہنچتی ہے اسلئے
 کہ اگلے اور برف کے چلنے میں چونکہ اعضا بی حس ورن ہو جاتے ہیں اور اسی وجہ سے جو درد کی ابتدا پہلے محسوس ہوتی تھی اب بوجہ
 سن ہو جانے کے کچھ بھی محسوس نہیں ہوتی کہ فساد حس بوجہ برودت کے عارض ہوتا ہے اور اسکو معلوم ہوتا ہے کہ اب درد جاتا رہا ہے بڑی قوت
 اور نہایت دھوکے کی بات ہے لہذا واجب ہے کہ پوری پوری خبر گیری اپنے اعضا کی کرنا ہے اور کسی طرح انکی استواری اور صحیح رہنے کے
 علامات سے فاضل نہ ہو۔ اور انگلیوں کو اس طرح دیکھے کہ اگر انہیں بڑی نہیں آگئی ہے اور سیاہ نہیں ہوتی ہیں بلکہ فقط سوج گئی ہیں
 پس مناسب ہے کہ انہر گرم قسم کے روغن کی مالش کر دے جنکو ابھی مہنے بیان کیا ہے اور انکو گرم پانی میں رکھتے جس میں بایوڑ اور اکیلل ملک
 اور سوئیہ اور سوس کو جوش دیا ہو خواہ اور اسی قسم کی اشیاء جو گرمی پیدا کرتی ہیں اور محمل ہیں۔ اور اگر انگلیاں سبز خواہ سیاہ ہو گئی ہیں
 اب چاہیے کہ گہرے پچھنے انہیں لگائے اور گرم پانی میں انکو رکھے تاکہ خون انہیں سے خارج ہو اور اتنی دیر تک اسے پانی میں رہنے دے
 کہ آپ ہی آپ خون بند ہو جائے۔ پھر جب خون کی آمد بند ہو جائے اور کم ہو جائے اب انہر گل ازنی سرکہ اور گلاب میں لت کر کے
 ملا کر ان اور ایک شبانہ کر دنا انگلیوں کو باندھے رہے پھر انکو شراب سے دھو ڈالے اور اسی طلا یعنی لگانے والی دوا کو پھر دو بارہ
 استعمال کرے تاکہ گوشت اسی مقام پر درست جم جائے اور سخت ہو جائے اور زخم بھی سوکھ جائے پھر اگر انگلیوں کے گرہنے کی
 نوبت پہنچے خواہ اور اعضا کے گرنے کی نوبت آجائے (جیسے خونی برف کا حال مشہور ہے) اب اسوقت کوئی علاج مافع نہیں ہوتا ہے
 بان سب سے زیادہ مناسب یہ عماد ہے کہ برگ خطمی اور برگ خبازی اور برگ مکوے سبز کو کوٹ کر روغن زیتون یا کزحما کرین گرم کر کے اور
 ہر روز دو مرتبہ سے تین مرتبہ اسکا استعمال رہے تاکہ ٹکڑے ہوئے مقامات اعضاے ساقط شدہ کے سب گرجائیں۔ پھر اسکے بعد
 علاج دہی کرنا چاہیے جو اندمال قروح کا کیا جاتا ہے جو تحفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کا چنانچہ ہم اسکو علاج میں قروح کے لکھنے کے
 مسافر کی تدبیر اگر سفرد یا کا مہشیں ہو اور مسافر کو متلی ہوتی ہو اور تو بھی عارض ہوتی ہو لازم ہے کہ شربت انگور خام یا شربت انار
 ہمراہ پودنیب کے اور سیب کا شربت اور املی تناول کرے اور بخوش انار کے دانہ چوسے اور بخوش بھی کو چوستا رہے اور اسی کو سوکھتا رہے
 اور غذا میں کمی کرے۔ پھر اگر تو کا غلبہ ہو ضرورت کر ڈالے تاکہ اسکا معدہ صفا سے پاک ہو جائے۔ پھر بعد اسکے وہ تدبیر کرے جو مہنے ابھی
 لکھی ہے۔ اور مندل اور گلاب اور پندول کو سرکہ میں بھگو کر سوکھے خواہ شراب میں بھگو کر اور کھانے اسکے میں غذا ترش چیزوں سے
 تجویز کی جائے جیسے موص جو ایک قسم کا ترش گوشت پکنا ہے اور ہلام جسکو حلیم کہنا چاہیے۔ اور جو غذا ترشہ ترنج اور سماق اور بخود
 بطیار ہوتی ہو اور بھی اسی قسم کی غذا۔ پانی کی طرف کم دیکھے کہ یہ تدبیر نافع ہے۔ کبھی ایسے مسافر کے بدن میں بولن کثرت سے پڑ جاتی ہیں
 پیسید پسینہ اور میل کے جو اسکے بدن میں زیادہ ہو اور نہانے کا اتفاق کثرت ہوتا ہے۔ اگر یہ بات پیدا ہو لازم ہے کہ اپنے بدن میں پارہ کشتہ
 کیا ہو کہ میں روغن سی اور تھوڑی سی زرافندہ و بیل اور زرافندہ و صوف اور بوز مرئی اور کیتیک تھالی کو گناوے اور جام میں صبح کو غسل ہو

اور اپنے بدن کو خوب مکرمان کرے اور کھوٹے سے اور چمندر اور لہر سے اور سوسے درکنان کے چہ پہننے جو نرم ہوں کہ رن تدبیر سے اسکے خون جاتی مٹنی نہیں دقتا وجہ دقتا ب نہ کما نٹ م ہوا انداقتہ دقتہ

دوسرا مقالہ خبر دوم کتاب کامل انصاف کا

جو مشورہ نام لگی جو بیان میں علاج امراض کے مفرد دواؤں کے درجہ سے اور سین ستاؤں باب بین ۱۱ باب تقسیم دواؤں سے اور طریقے علاج کے (۳) باب امتحان دوا کا بدن پر تجربہ کرنے سے (۳) باب امتحان دوا کا اسکے جلد تھیل ہونے اور قدرت بدل جانے سے اور بثورہ مستحیل ہونے سے (۴) باب امتحان دوا کا جلد بستہ ہونے سے اور دیر میں بستہ ہونے سے (۵) باب امتحان دوا کا اسے مزہ سے (۶) باب امتحان دوا کا اسکی دوسو گھنے سے (۷) باب امتحان دوا کا اسکے رنگ سے (۸) باب شناخت میں قوت سے دوا کے غیر قوا سے ادویہ کے (۹) باب شناخت قوا سے ادویہ مفتوحہ کے یعنی جس قوت سے دوا مسامات کو خواہ سدوں کو کھول دیتی ہو (۱۰) شناخت ادویہ کی قوت طبعی کی جس سے قوت طبیعہ نرم کردیتی ہو (۱۱) باب شناخت ادویہ کی قوا سی مصلبہ کی جس سے سختی و عسلابت پیدا کرتی ہیں (۱۲) شناخت قوا سی مسدودہ کی جس قوتوں سے دوا بدن میں سدہ پیدا کرتی ہو (۱۳) شناخت قوا سی قاصہ کی جس سے اثر شناخت سدہ ڈالنے کا پیدا ہوتا ہے مگر تھیل ذہن در بیان مفتوحہ اور قاصہ کے یہی ہو کہ مفتوحہ سدوں کی نفیج کر دیتے ہیں اور قاصہ وہ دوا ہے جو ابتدا ہی سے سدہ پڑنے کے بعد چنانچہ آمیزہ بیان ہوا (۱۴) باب شناخت میں ادویہ کی قوت مغللہ کی جس سے شخص غل یا در دھیل پڑ پڑا ہوتا ہو (۱۵) باب شناخت ادویہ کفشتہ کی یعنی جو ادویہ مسامات وغیرہ کو کھٹا کر دیتی ہیں (۱۶) شناخت ادویہ مفتوحہ کی اور معنوں سے جو قوت سی کثیف کی ہیں (۱۷) باب شناخت ادویہ مضیقہ کی جو غلی احوال بدن میں پیدا کریں (۱۸) باب شناخت قوت تھالے ادویہ محرقہ کی جو کہ جلانے والی قوت ہے (۱۹) باب ادویہ معفتہ کی قوت کا بیان یعنی جو ادویہ بنی جلاتے ہیں (۲۰) باب ان ادویہ کی شناخت میں جو گوشت کو کھلا دیتی ہیں (۲۱) باب شناخت ادویہ دالہ یعنی گوشت بھولانے ادویہ کی شناخت (۲۲) باب ان ادویہ کی جو گوشت کو پیدا کرتی ہیں (۲۳) باب ادویہ جاذبہ اور رانہ کی شناخت میں (۲۴) باب ادویہ مخلصہ اور باذرہ کی شناخت میں (۲۵) باب جو دوا میں رو میں سکون پیدا کرتی ہیں اکل شناخت میں (۲۶) باب قوا سی ثوابت یعنی درجہ سوم کی جو قوتیں دوا سی ہوتی ہیں انکی شناخت اور ان دواؤں کی شناخت جو تھیری کو ریزہ ریزہ کرویں (۲۷) باب پشاک کے اور کر کرنے والی ادویہ کی شناخت (۲۸) باب خون خفیف کے کھول دینے والی ادویہ کی شناخت (۲۹) باب دودھ کی حار بر جھاننے والی ادویہ کی شناخت (۳۰) باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کی شناخت (۳۱) باب ادویہ قاطعہ منی کا بیان (۳۲) باب ساینہ کے پاک کرنے والی دواؤں کے بیان میں (۳۳) باب تقسیم دواؤں مفردہ اور اکل تفصیلی اوصاف کے بیان میں (۳۴) باب حشائش یعنی جڑی بوٹیاں اور انکے قوتوں کی شناخت (۳۵) باب بزور اور محبوب بینی پنج اور رانہ کی قسم کی ادویہ کی شناخت (۳۶) باب بیان ان ادویہ کا جو بیوں کی قسم کے ہوتے ہیں (۳۷) باب کچی مٹھ بند کیاں اور شکفتہ بھولوں کی شناخت (۳۸) باب ان دواؤں کا بیان جو درخت کے پھلوں سے ہوتی ہیں (۳۹) باب ان ادویہ کا بیان جو رغن کی قسم سے ہیں (۴۰) باب ان ادویہ کا بیان جو عصارات یعنی چوڑے ہوسے رنگ کی ہوتی ہیں (۴۱) باب ان ادویہ کا بیان جو گوند کی قسم ہیں (۴۲) باب ان ادویہ کا بیان جو لکڑی کی قسم سے ہیں (۴۳) باب ان ادویہ کا بیان جو نباتات کی جڑوں میں سے ہیں (۴۴) باب دوا معدنی اور چمندر کی شناخت (۴۵) باب ان ادویہ کی شناخت جو تھیر کی قسم سے ہیں (۴۶) باب مک اور اسکے انعام کا بیان (۴۷) باب علاج بینی پشکاری اور اسکے اقسام کا بیان (۴۸) باب معدنی دواؤں کا بیان (۴۹) باب ان دواؤں کا بیان جو حیوان کی اجزا میں سے ہیں

خریق کا بھی حال ہے اس لیے کہ خریق سان یعنی بٹیر کی غذا ہے اور کچھ فرد نہیں کہ آدمی کی بھی غذا ہو جائے (۱) بشرطیکہ کچھ غذا اور دوا میں ایسی کیفیت سے خریق کیا جائے اس لیے کہ جو دوا بدن کو گرم کرتی ہے خواہ سرد کرتی ہے اپنی کیفیت کے ذریعہ سے کرتی ہے اور غذا جو اثر کرتی ہے اپنے تمام جوہر سے کرتی ہے میری مراد یہ ہے کہ غذا جو ہر بدن کو زیادہ کرتی ہے اور اس کو بڑھاتی ہے نسبت ملائم اور مناسب پر پس انھیں آٹھ شرطوں سے مناسب ہے کہ دوا کا امتحان کیا جائے بدن پر اور اعراض پر بنا بر قول جالینوس کے۔ اور میں اتنے باب اور بھی کہتا ہوں کہ افضل اور بہتر امتحان دوا کا یہ ہے کہ اس کے اثر کا تجربہ بدن مستعد پر انسان کے کیا جائے۔ اس لیے کہ اگر بدن مستعد پر انھیں آٹھوں شرطوں سے اس کا امتحان کیا جائے گا بہت جلد اثر دوا کا ظاہر ہوگا۔ طیب یا قیاس کر سکتا ہے اور قادر اس امر پر ہے کہ بدن مستعد پر اثر کرنے کی شناخت کرے گا کہ نہیں اس کا اثر کیا ہے اور غیر مستعد پر کیا ہے۔

تیسرا باب امتحان دوا کا جلد بدل جانے اور بدشواری میں بدل جانے سے

دوسرا طریقہ امتحان دوا کا جو اسکی سرعت تسخیل ہونے سے اور بدشکاری تسخیل ہونے سے ہوتا ہے وہ استدلال حرارت مزاج دوا پر بقوت کیا جاتا ہے
اسکی یہ صورت ہے کہ اگر دوا کا استعمال سہولت ہو بطور کیفیت ناری کے اور آگ سے بہت جلد آئین بسبب یعنی بھرک پیدا ہوتی ہو وہ دوا
بقوت گرم ہے۔ لیکن یہ بات سبب سی اشیا میں اسی طرح پر نہیں ہوتی ہے اسلیے کہ اگر دوا کا جو ہر لطیف ہے اور اجزا اسکے گھٹنے اور مٹھے ہوئے
ہیں اور نہ پر تہ جیسے ہوئے ہیں انہیں اور شکاف نہیں ہیں ایسے جسم میں ممکن ہے کہ بخوبی اور بار بار یک پس جاے اور بدن کو گرم بھی یہ
دوا کروگی۔ لیکن اگر دوا کا جو ہر غلیظ ہو اور جسم اسکا پولا متخلف ہو اسکو آگ اپنی طبیعت کی طرف جلد تسخیل کر لگی اور بسبب اسکا یہ ہے کہ آئین
آگ کا شعلہ جلد لگ جائیگا اور حرارت بدن انسان کی آئین کچھ اثر نہ کر لگی یعنی آئین التہاب پیدا نہ کر لگی اور اسی وجہ سے وہ دوا بدن کو گرم نہ کر لگی
یہ بات دو چیزوں سے دریافت کی جاتی ہے ایک تو زیت اور دوسرے قصب یعنی ز اور شمر یعنی بال زیت کی یہ صورت ہے کہ جب آگ سے ملتا ہے غلیظ
اسکا اٹھتا ہے اور جلد نہ دیتا ہے اور جب آدمی کے بدن پر اسکا اٹھا لیا جاے بدن کو گرم نہ کر لگا اسقدر کہ اسکی گرمی محسوس ہو اور اسکا سبب یہ ہے کہ
زیت کا جو ہر غلیظ ہے اور لزوجت آئین ہے کہ وہ جب آدمی کے بدن پر لگا یا جاتا ہے بسبب اپنی لزوجت کے اور جو ہر غلیظ ہونے کے بدن میں
لگ جاتا ہے اور ایسا چپکنا ہے کہ اسکا چھو نہا بدن طولانی مدت کے دشوار ہوتا ہے اور اسکی یہ صورت ہے کہ ہوا لگنے سے روغن لطیف اور قریب نہیں
ہوتا ہے کہ جلد متخلل ہو جاے جیسے پانی جب بدن میں لگتا ہے اور ہو اگی اور تحلیل پاکر اسکے اجزا متخلل ہو گئے اور نہ یہ روغن زیت اندر رسام نہ ہے
چھو نہتا ہے۔ زیت کے غلیظ اور پانی کے رفیق ہونے پر دلیل یہ ہے کہ اگر زیت اور پانی دونوں کو ملا کر جو ش میں پانی میں جو ش پہلے آئیگا بوجہ
طافیت کے اور زیت میں بعد اسکے جو ش آئیگا۔ لیکن قصب یا بس یعنی سوکھی ہوئی ز اور بال کی یہ صورت ہے کہ جب ان دونوں کو آگ کے
قریب لیجائیں بہت جلد دونوں جل جاتے ہیں اور بدن انسان کو گرم نہیں کرتے ہیں دو سبب سے ایک سبب جو ہر حرارت ناریا بدن انسان کا ہے
اور دوسرا طبیعت مادہ ان دونوں چیزوں کی ہے یعنی خشک ز اور بالوں کے مادہ کی طبیعت جو ہر حرارت آتش کا سبب یوں سمجھا جاتا ہے
کہ آگ جو کہ نہایت درجہ کی لطیف چیز ہے اور حرارت کی یہ خاصیت ہے کہ ان اجسام کے اندر سما جاتی ہے جیسے جلانے پر حرارت کو قوت ہے یہاں تک کہ
ان اجسام کے اندر بھی بہت آسان رفتار سے پہنچ جاتی ہے اور بہت جلد لغو ذکر جاتی ہے یہیں تک کہ اجزا کو جو اجد کر دیتی ہے اور انکو لطیف کر دیتی ہے
اور انکی تحلیل کر دیتی ہے اور انکو اپنی طبیعت کی طرف حرارت پھیر لاتی ہے۔ یہ خاصیت آگ کی حرارت کی زبان ہوتی ہے۔ جہی حرارت آدمی کے
بدن کی جو کہ نہایت قصب ہے اور بطور غلیظ بخار کے آئین گرمی ہے اور انکو بدن سے نکالتا ہے اور آئین کی طرح کا آئین غلیظ نہیں کرتی ہے نہ
اور نہ انکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لاتی ہے۔ اور جلد وہ اشیا جو بدن کو گرم کرتی ہیں مزاج ہی کی ہیں کہ حرارت بدن کی آئین پہلے اثر کر لے اور اسکو

اپنی طبیعت کی طرف متغیر نہ کر دے تاکہ بعد اثر کرنے حرارت بذاتی کے چہرہ شمس سخن اپنے ذاتی اثر کی طرف مرجع کر کے بدن کو انسان کے گرم کر دے۔ جو سبب مادہ کی طرف سے ہر شکوہ ہم یون بیان کرتے ہیں کہ سوکھے نے خواہ بال ان دونوں میں یہ ممکن نہیں ہوگا کہ حرارت چھوٹے بڑے کے منقسم ہو جائیں کوٹنے سے خواہ پیسنے سے اور مثل غبار کے ہو جائیں تاکہ حرارت بدن کو ممکن ہو کہ انکو متغیر کر دے اور تاکہ اپنی طبیعت کی طرف پھیر لائے اور اسی وجہ سے چراتیہ آدمی کے بدن کو گرم کرتا ہے اس لیے کہ بدن میں یہ بات ممکن ہے کہ کوٹ پیس کر بریک ہو جائے اور بدن خیر کے پس کر ہو جائے پس اسی طریق سے استدلال قوت دو پر ممکن ہے کہ اسکی بسرعت مستحیل ہونے تک کے ٹٹنے سے خواہ بدشواری مستحیل ہونے سے کیا جائے واللہ اعلم

چوتھا باب امتحان دوا کا اسکے جلد بستہ ہونے اور دیر میں بدشواری بستی سے

جو طریقہ امتحان دوا کا جلدی بستہ ہونے اور بدشواری بستہ ہونے سے ماخوذ ہے اس طریقہ سے دوا کی برودت مزاج پر استدلال کیا جاتا ہے۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ اگر دو قسم کی دوا دو ائین ہوں اور غلیظ اور رفیق ہونے میں برابر ہوں اب جو ائین بہت جلد بستہ ہو جائے اسی کا مزاج زیادہ سرد ہے اور آگے دو دوا ائین ایسی ہوں کہ آگے جو ہر کی کیفیت غلظت اور لطافت میں ایک حرارت کی نہ ہو۔ پھر اگر غلظت جو ہر ایک کا مطابق برودت مزاج دوسری دوا کے ہو اب یہ دونوں ایک ہی حرارت سے بستہ ہو جائیں گے کہ تا فرقی بظاہر امتحان کرنے والے کو نہ ہو ہم ہو گا کہ جبکہ جو ہر ان دونوں میں سے زیادہ تر غلیظ ہو اسکی بستگی بھی زیادہ ہے بسبب سختی اور صلابت جو ہر اسی دوا کے جو غلیظ پہلے سے ہے پھر اگر برودت مزاج ایک کی ان دونوں ادویہ میں سے زیادہ تر ہو یہ نسبت غلیظ ہونے جو ہر دوا سے دم کے اور دونوں اسکے خلاف ہوں پس ممکن نہیں ہے کہ دونوں کا بستہ ہونا زمان واحد میں ہو بلکہ واجب ہے کہ جبکہ جو ہر اعظم ہو اور یا جبکہ مزاج سرد زیادہ ہو وہی دوا ان دونوں میں سے بہت جلد بستہ ہوگی پس اسی طریقہ سے قوت دوا پر استدلال کیا جاتا ہے اسکے جلد بستہ ہونے سے اور بدشواری بستہ ہونے سے

پانچواں باب امتحان دوا کا اسکے مزہ سے

جو استدلال دوا کے مزہ سے کیا جاتا ہے اسکے مزاج پر اور اسکی قوت پر یہ استدلال افضل ہے نسبت اس استدلال کے جو راہیہ اور بوسے دوا کے اسکی مزاج اور قوت پر کیا جاتا ہے اس لیے کہ مزہ کے ذریعہ سے بہت سے افعال دوا کے اور مزاج اسکا اور جو حاصل دوا کا معلوم ہو جاتا ہے۔ اور بواہر رنگ میں یہ بات نہیں ہے اسی واسطے کہ مزہ سے استدلال کا بیان بواہر رنگ کے استدلال پر مقدم کیا ہے۔ پس ہم کہتے ہیں کہ طعم معنی مزہ کی کل اقسام میں ہیں (۱) میٹھا مزہ (۲) چوب مزہ (۳) کٹھا مزہ (۴) کڑوا مزہ (۵) چپٹا مزہ (۶) شوربکین مزہ (۷) بکھا مزہ (۸) سیلا مزہ۔ اور جس چیز میں کوئی مزہ نہ ہو جسکو بچکا کہتے ہیں وہ مزہ کے اقسام میں داخل نہیں ہے۔ دلیل انحصار طعم کی آٹھ قسموں میں یہ ہے کہ جو چیز زبان سے ہمارے ٹپتی ہے وہ حلال خالی نہیں ہے یا تو کسی قسم کا اثر ہماری زبان پر کرتی ہے یا نہیں کرتی ہے پھر اگر کوئی چیز اثر نہ کرے شکوہ اور نسخ یعنی بچکا کہتے ہیں اور مراد اس کہتے ہیں کہ ائین کسی قسم کا مزہ نہیں ہے جیسے خالص پانی اور گیلی ٹی تنہا جس میں کسی چیز کی آمیزش نہ ہو ایسے اجسام سے جو کیفیت پانی کی خواہ ٹپتی کی جھٹک کر دیتے ہیں یا جیسے وہ ادویہ خیر ارضیت غالب ہے یعنی ٹپتی کے اجزاء کا ان پر غلبہ ہے جیسے تو تیا جسکو جت کہتے ہیں اور اطمینا جو میل سونے چاندی وغیرہ سے نکلتا ہے خواہ سپیدہ اور زخاستہ اور اسی طرح کی ادویہ ہیں۔ لیکن وہ بچیک چیزیں خیرانیت غالب ہے یعنی پانی کا غلبہ ہے اور یہ وہ اشیاء ہیں جو تر اور بارز جیت ہوں جیسے اندر سے کی سپیدی اور زیت تفسیل یعنی دھوا یا ہوا تک نہ پڑا ہو اس لیے کہ لیزیت باوجود اس صفت کے کبھی اسپر ہو انیت بھی غالب ہو جاتی ہے۔ لیکن انڈے کی سپیدی ہی اسپر ہو نہ اس کے ارضیت کا بھی غلبہ ہوتا ہے۔ پس اسی چیز میں ہمارے مذاق

زبان خاص طور پر علم و ادب کا

اور چکنے کی قوت میں کسی طرح کا اثر نہیں کرتی ہیں۔ اب رہی وہ چیز جو ہمارے مذاق پر کسی طرح کا اثر کرتی ہو اسکی دو صورتیں ہیں یا تو ہمارے مذاق کو کسی قسم کی لذت اس سے ملے یا ایذا پہونچے۔ پس جس چیز سے کہ آدمی کو بروقت چکنے کے لذت ملتی ہو وہ اسکی طبیعت کے مناسب و ملائم ہو اور اس کے مزاج کے مشابہ ہو جو ایسی چیز ہو اور باوجود لذت ہونے کے اس ماییت کا غلبہ ہو اسکو دسم کہتے ہیں۔ اور جو لذت بھی ہو اور کھاراضیت کا غلبہ ہو اسکو حلو اور میٹھی کہینگے۔ اور جس ماییت اور ارضیت دونوں کا غلبہ ہو اسکو (غذ) یعنی پھکی مٹھائی کا مزہ کہتے ہیں۔ میٹھی چیز وہی ہو کہ جب زبان پر اس کا مزہ پہونچے زبان کی باریک باریک درزوں کو اور شگافوں کو بھر دے اور خشونت اور کھراپن زبان کا دور کر دے اور جو زبان میں لذت اور سوزش ہو رہی ہو انہیں سکون پیدا کر دے اور لذت بھی زبان پر آجائے۔ جو چیز دسم ہو وہ بھی ایسا ہی اثر زبان پر کرتی ہو مگر اس کا گوارا ہونا متھوڑا سا ہو اور غلبہ متوسط ان دونوں میں ہو یعنی دسم سے اسکی لذت دہی زیادہ ہو اور حلو سے کم ہو۔ اب رہا مزہ جو زبان کو ایذا دیتا ہو اسکی ایذا دی اسی طرح سے ہوگی کہ زبان میں چھپتا ہو اور چھینا اور خراش پیدا کرنے کے اقسام متعدد ہیں جیسے قبضہ اقسام تفریق اتصال کے ہیں۔ پھر جو چیز کہ یہ ایذا دی کا فعل زبان میں کرتی ہو یا تو اسکی ایذا دی اس طرح کی ہو کہ زبان کے اجزاء کو ارضیت سے اور فراہم کر دے۔ یا انیکہ زبان کے اجزاء کو زیادہ متفرق کر دے بافراط۔ اور جو چیز زبان کے اجزاء کو جدا جدا کرتی ہو اسی میں ایک وہ چیز ہو کہ جبکہ جوہر غلیظ ارضی ہو۔ اور ایک وہ چیز ہو جبکہ جوہر لطیف ناری ہو اور پھر جبکہ جوہر غلیظ ارضی ہو یا تو اجزاء زبان کی تفریق بھی کرتی ہو اور اسکو پورا پورا دھوڑا لاتی ہو تا انیکہ آئین خشونت پیدا کرتی ہو اور بہت سی خشونت زبان میں پیدا کرتی ہو ایسی چیز کو کھ اور کھڑا کہتے ہیں۔ یا انیکہ قوی تفریق اجزاء زبان کی نہیں کرتی ہو اور کسی قدر کثافت کو زبان کے دھوتی ہو کہ خشونت زبان پر نہیں آنے پاتی ہو ایسی چیز کو مالح اور نکلیں کہتے ہیں۔ رہی وہ چیز جبکہ جوہر ناری ہو اور لطیف ہو اور زبان پر لذت اور خراش زیادہ پیدا کرتی ہو اسکو حسرت کہتے ہیں یعنی چٹ پٹی۔ لیکن جو چیز عذوقات میں سے اجزاء زبان کو کچا کر دے اور شکل چکنی سے اجزاء زبان کے فراہم ہوتے ہوں وہ وہودو طرح کی ہوگی یا سپر اجزاء ارضی کا غلبہ ہو یا اجزاء مالی کا۔ پس جس پر اجزاء ارضی کا غلبہ ہو اور جوہر اس کا غلیظ ارضی ہو اور اجزاء زبان شدت جمع کرتی ہو تا انیکہ انکو پھوڑا لاتی ہو اور انہیں خشونت پیدا کرتی ہو اور یہ فعل اس کا اجزاء زبان میں بقوت ہو اسکو محض یعنی کھنٹی کہتے ہیں۔ اور اگر یہ افعال اس کے اجزاء زبان پر اس سے کم ہوں جیسے کھنٹے کے مذکور ہوئے اسکو قابض یعنی کھنٹی کہتے ہیں۔ اور اگر وہ ہو جو اجزاء زبان کو فراہم کرتی ہو لطیف مالی ہو اور زبان میں گوشت لذت اور چھین پیدا کرتی ہو اور خاص جوہر زبان میں یعنی اجزاء زبان کے ڈوب جاتی ہو کہ خشونت (خواہ خشونت) پیدا کرتی ہو اسکو ماسف یعنی ترش کہتے ہیں۔ اب اس بیان و نص سے جو بطور حصر عقل کی ہو اسلئے کہ مفصلہ تحقیق پرشالی ہو بخوبی ثابت ہو گیا کہ طعم یعنی مزہ کے سب آٹھ ہی قسمیں ہیں دسم اور حلو اور مراد مالح اور حریت اور قابض اور محض اور ماسف اور دسم کوئی مزہ نہ وہ طعم کے اقسام میں داخل نہیں ہو اور نہ اسکو مزہ سے موصوف کر سکتے ہیں۔ اور جو چیز حلو یعنی شیرین ہو وہ گرم اور معتدل حرارت میں ہو اور اسی وجہ سے مرغی ہو یعنی دھیلان پیدا کرتی ہو اور منفع ہو یعنی پھنگی فام اخلاط وغیرہ میں کر دیتی ہو اور زیادہ گرمی نہیں پیدا کرتی ہو اور جو چیز دسم ہو وہ مالی ہوئی ہو کہ اس پر اجزاء پانی اور ہوا کے زیادہ غالب ہیں اسی وجہ سے رطوبت پیدا کرتی ہو اور نرمی اور دھیلان بدن پر کھانے کے پیدا کرتی ہو۔ اور جو چیز تلخ ہو اس میں اجزاء ارضی غالب ہیں اسی وجہ سے مجاری کو پاک صاف کر دیتی ہو اور سدن کو کھل دیتی ہو اور جلا کرتی ہو اور غلاظت کو پارہ پارہ کر دیتی ہو اور گرمی استعد پیدا کرتی ہو جو قوی اور زیادہ ہو۔ اور جو چیز مالح اور نکلیں ہو اس پر اجزاء ارضی غالب ہیں اور گرم بھی ہو مگر ناری نہیں ہو یعنی زیادہ حرارت نہیں انہیں اسی وجہ سے جلا کرتی ہو اور استواری پیدا کرتی ہو مگر زیادہ

گرمی نہیں پیدا کرتی ہے۔ اور جو چیز خلیفہ بننے چاہتی ہے وہ گرم تر ہوتی ہے اور سنی حرارت قوی و اسی وجہ سے مٹی سے کھدائی ہوئی ہو اور پکڑتی ہو
 صفائی کر کے اور حرارت یعنی سوزش پیدا کرتی ہے جو بوجہ شدت گرم کرنے کے۔ اور جو چیز سبیل اور کھیتی کر دے وہ اور اڑتی ہے۔ یہ ناب ہو جاتی ہے
 وہ اجزا کو جمع کرتی ہے اور مسام کو گھٹا کر دیتی ہے اور ہٹانے کی بجائے آگے توجہ ہے درخلف بھی کرتی ہے و روت بھی پیدا کرتی ہے درخش بھی
 لاتی ہے اور دباغت پیدا کرتی ہے جو ریشہ جو بعد بابت سے نرم در استوار ہو جاتا ہے یہ بھی جانتا سنا سب ہے کہ جو بچہ تھنے حرارت اور روت
 اور رطوبت اور میوہ کو اجسام معلومہ میں لکھتا ہے شکر مرہ سے قسم بیان ہو سے وہ چار دن کیفیات مقدار سب میں برابر نہیں ہیں
 بلکہ بعض انہیں حرارت اور روت میں بعض معلومہ کے مساوی ہے اور رطوبت اور خشک میں مخالفت ہے اور بعض کا حال عکس کے ہے
 مراد برعکس ہے یہ کہ رطوبت اور میوہ میں تو ان دونوں کے مساوی ہے مگر حرارت اور روت میں اختلاف ہے۔ اور بعض اجسام کا
 یہ حال ہے ہر ایک کیفیات چارگانہ میں اس کے دور سے جسم سے اختلاف ہے اور وہ اختلاف اسی مقدار اور اندازہ کا ہے جس مقدار کی
 استطاعت اور یعنی آب آتش خاک باد کے مختلف مقدار سے اس جسم کی ترکیب ہوتی ہے مثلاً کھیتی چیز اور کھیتی یہ دونوں برودت میں
 برابر ہیں مگر کھیتی شہر غلیظ ارضی ہے اور کھیتی چیز لطیف مانی ہے۔ دلیل اس عونی کی دو طرف سے ظاہر ہوتی ہے ایک تو جس کے ذریعہ سے وہ
 قیاس کے ذریعہ سے جس کے ذریعہ سے تو بیان ظاہر ہوتی ہے کہ ہم عجمہ افسانہ کے پھلون کو تہائی نو دین یعنی جب اس کا دانہ پڑنے لگتا ہے اور
 پھول سچا ہونے لگتا ہے اس وقت ہر ایک پھل کا مرہ کھیت اور پھیکا سوکھا سوکھا پانے میں جو مشابہ طبیعت میں اپنے درخت کے ہوتا ہے
 جیسے انگور اور بی اور سیب وغیرہ۔ پھر جب اس نورس پھل پر زمانہ زیادہ گذرے اب اس کا مرہ خوش نید پاکیزہ ہو جاتا ہے کسی میں ترشی
 تھوڑی سی اگر بدلتے بدلتے جب پوری پختگی کی حد کو پہنچتا ہے پھل ہوتا ہے اور کوئی پھل بدون ترش ہونے کے شیرینی کی طرف متغیر
 ہوتا ہے جیسے چھوٹا اور سیب شیرین اور زیتون مترجم یا جیسے ہمارے ملک میں چورہ انب کر فام بھی اند کے شیرین ہوتا ہے تو من پھل کا پختہ
 ہونا اور پک جانا اسی حرارت غریزی اور اصلی سے ہوتا ہے جو خاص جو ہر ادراک میں پھل کے خالق نے (تعالیٰ شائد) پیدا کی ہے اور معلوم ہو
 خارج سے دھوپ کی حرارت ہوتی ہے۔ اب چونکہ کھیت اور پھیکا مرہ بار غلیظ معلوم ہو چکے کہ پہلے پھلون میں بھی مرہ ہوتا ہے اور ان دونوں سے
 بدل کر ترشی کی طرف پھلون کا آنا بعد زمانہ دراز کے فقط حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا کہ بیان کیا ہے لہذا معلوم ہو گیا کہ کھیتی چیز کی
 لطیف حرارت نے کی ہے تب نہیں ترشی پیدا ہوتی ہے در پھل کی یا کھیتی تھی۔ قیاس سے دلیل کھیتی چیز پر غلبہ ارضیت کی اور کھیتی پر غلبہ
 لطیف مائی کی ہے کہ پھل کی اور کھیتی چیز ہمارے بدن میں نفوذ اس کا دیر سے ہوتا ہے اور اکثر اس کا اثر ظاہر بدن میں اس طرح کا ہوتا ہے کہ بدن کے
 اجزائے ظاہری جمع کر دیتی ہے اور تکثیف اجزا کرتی ہے اور بد فعل اس کا دلیل اس کے سرد ہونے پر ہے اس لیے کہ شائع برودت کے ہی ہے کہ تکثیف
 پیدا کرے اور شان سے غلیظ کے یہ ہے کہ جلد نفوذ کرے۔ لیکن کھیتی چیز بدن میں جلد نفوذ کر جاتی ہے اور بدن کے اندر پہنچ جاتی ہے اور جیسے
 سرکہ یہ دلیل اس کے لطیف ہونے پر ہے۔ ایک بڑی کھلی ہوئی دلیل اس دعویٰ پر کہ ترش چیز لطیف ہے یہ ہے کہ ترشی کی پیدائش فصیحت
 حرارت سے ہوتی ہے اسی فصیحت حرارت جس سے پختہ کرنا شوکا اور اس کا بالکل بدل دینا ممکن نہ ہو چنانچہ طعام اور غذا جو ہم کھاتے ہیں معدہ کی
 حرارت سے بخوبی جب ہضم نہیں ہوتی ہے وہ بھی ترش ہو جاتی ہے۔ اور جب معدہ کی حرارت بالکل فصیحت ہو اور تھوڑا سا اثر بھی نہیں
 کر کے اور کسی قدر تغیر طعام معدہ میں ہو اب نہیں ترشی نہ آئیگی جیسے ہمارے رلق الاسما میں اور مشابہہ اس کا ہوتا ہے کہ غذا کچی بلا تغیر
 و مستول میں خارج ہوتی ہے۔ البتہ ہم چشم خود دیکھتے ہیں کہ وہ در و در تپا اثر شب یا اور ایسی ہی چیزیں جیکہ اٹھو سردی پہنچتی ہے ترش ہیں

وہی ہوتی ہے جو حواسہ فوق میں ہوتی ہے۔ اسی طرح ہم بہت سی چیزیں ایسی پاتے ہیں جسکو آدمی نے چکھا تو نہیں ہے جو سمیٹا گیا ہے پس یہ لوگ اسی وجہ سے کہ اور گندہ ہونے کی جیسے فصلہ حیوان پیدا کرے اور غیرہ جو ان پر جو چیزیں ہیں مگر انکارہ فقط بوسنگہ کرے لگاتار ہے۔ پس یہ لوگ اسی وجہ سے کہ ان اشیاء کے حکمت کے مقصد نہیں کرتے کہ انکی بوسے فقط انکارہ معلوم کر لیتے ہیں۔ دنیا میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جی پائی جاتی ہیں کہ بوسنگہ سے انکی طبیعت دریافت نہیں ہو سکتی ہے۔ اور یہ چیزیں یا تو مختلف طبیعتوں کی ہیں خواہ انہیں کسی قسم کی بوسہ میں مختلف طبائع کی چیزیں تو وہی چیزیں ہیں جنکی بوسہ پاکیزہ ہے جیسے گلاب کہ اسکی بوسہ لذت زیادہ ہے اس کے مزہ سے اور اسے یہ قسم کے گلاب کے مزہ کی دلالت ہرگز مطالب اور متفق نہیں ہے اسکی بوسہ کی دلالت سے اور اسی طرح اور بھی ایسی ہی چیزیں دنیا میں موجود ہیں۔ اور یہ اختلاف بواور مزہ کا گلاب میں اسوجہ سے ہے کہ انہیں مختلف قوتیں خالق تعالیٰ شانہ نے عطا فرمائی ہیں لہذا ہم جسکو مرکب القویٰ کہتے ہیں اور مشابہ الاجزائیں ہے یعنی اسکے اجزائیں ایک طرح کے نہیں۔ مزہ کو اسکا طعمی اور کھٹے مزہ سے مرکب ہے اور جو جز اسکا تلخ ہے وہ تو گرم لطیف ہے اور جو جز اسکا عقیص یعنی بکھٹا ہے وہ بارد اور غلیظ ہے اور جو جز مائی اسکا مسخ الطعم ہے یعنی مزہ اور غلیظ اور لطیف ہونے میں متوسط ہے۔ سو نگینے والی شے ان چیزوں میں جنکی بوسہ سونگہ لیتے ہیں یہ وہی بخاری جو ہر بوسنگہ سے جسم سے متخلل ہو کر اٹھتا ہے بسبب اسکے کہ حرارت اصلی ان چیزوں کی مع حرارت بیرونی انہیں تدریجاً اور نفوذ کرتی ہے اور بخار جسم کا حرارت ہی سے پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ بھی نہیں ہے کہ بخارات جلا اجزائیں جسم سے اس چیز کے متخلل ہو کر آتے ہیں جسکو ہم سو نگینے کہتے ہیں۔ (بلکہ بعض اجزائیں سے بخارات کی تحلیل ہوتی ہے اور بعض سے نہیں ہوتی ہے) اب گلاب کی بوسہ اسی چیز پر دلالت کرتی ہے جو انہیں جز لطیف گرم پایا گیا ہے اور نہ اجزائیں موجودہ پر۔ پس اسی سبب سے یہ مسئلہ درست ہو گیا کہ جس چیز میں بوسہ گرم ہے۔ اور جب ایسی بات ہے جو اب استدلال کرنا طبیعت پر ان چیزوں کے جو مشبہ ہیں کچھ قابل مبالغہ کے نہیں ہے اور خصوصاً گلاب کی طبیعت پھر خواہ اور مرکب القویٰ پر۔ لیکن جو ایسی چیزیں ہیں کہ جن میں بوسہ کسی طرح کی نہیں ہے بوسہ اسکے کہ انکی بخارات میں حرکت نہیں ہے اور یہ عدم حرکت یا تو اسوجہ سے ہے کہ متخلل بخارات کا انہیں بہت قلیل ہوتا ہے۔ اور یا یہ وجہ ہے کہ بخارات ان سے اٹھتا ہے وہ ہماری قوت شکر موافق اعتدال غلاظت اور لطافت میں نہیں ہے۔ اور اسی وجہ سے زرش چیزیں اور تیر چیزیں بسبب لطافت جو ہر اپنے کے انکی بوسہ موافق اسکے مزہ کے ہے۔ اور شورنگین چیزیں اور کھٹی چیزیں انہیں مطلق بوسہ نہیں ہے اسلئے کہ ان دونوں قسم کی چیزوں کے جو ہر غلیظ ہوتے ہیں اور کھٹی چیز کا جو ہر غلیظ ہے اور بارد بھی ہے مزاج انکی اسلئے اسی سبب سے شورنگین اور کھٹی چیزوں کا بخار اسقدر جلد انہیں ہوتا ہے کہ ہماری قوت شکر تک اسکی بوسہ پہنچے اور اس بوسے سے استدلال انکی طبیعت پر کریں اور جن چیزوں میں بوسہ ایسی ہے جسکو ہم سونگہ لیتے ہیں انکی بوسہ دلالت کرتی ہے کہ وہ چیزیں لطیف جو ہر کی اور گرم مزاج ہیں۔ مگر فقط بوسہ کے ذریعہ سے یہ بات نہیں ظاہر ہو سکتی کہ لطافت جو ہر کی مقدار ان اشیاء کے کتنی ہے اور اسقدر انکی مزاج کی حرارت کا درجہ ہے۔ اسی وجہ سے حکم کرنا بوسے سے استدلال انکی بوسہ اور اسے مزاج پر چنانچہ لطافت زیادہ اور غلاظت

سائنات و امتحان دوا کا اسکے رنگ سے

رنگ سے دوا کے اسکے مزاج پر استدلال را بخار اور بوسہ سے بھی کتر ہے اسلئے کہ جو غلاظت رنگ کے ذریعہ سے لگائی ہے وہ خود طبیعت خود اسکی سیانہ ہے کہ جو ہر قسم میں الدان اور رنگ کے ہر طرح کے مزاج پائے جاتے ہیں یعنی ایک ہی رنگ کی چیز حار بھی ہے اور بارد بھی ہے اور خشک بھی ہے اور تر بھی ہے ان مگر کسی رنگ کے ذریعہ سے کسی چیز کے حال پر استدلال کیا جاتا ہے اور کسی چیز کے حال پر نہیں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ

بہت سے تخم اور بہت سی جڑیں نباتات کی اور بہت سے عصارے یعنی پتھری ہوئی جڑیں ایسی ہیں کہ انکے مزاج اور طبیعت پر ہر سال انکے رنگ سے کیا جاتا ہے جیسے پیاز اور بصل غنصل جب کو پیاز مخرانی کتنا چاہیے خواہ کا غذا اب یہ دونوں قسم پیاز کی نہیں جب کا رنگ سپید زیادہ ہو گا انہیں حرارت کم ہوگی اور جو انہیں شرح آندی ہوگی یا کہ گلابی پس جب قدر برخی زیادہ ہوگی اسی قدر حرارت اسکی زیادہ ہوگی اور یہی بات نخود اور لوبیا میں ہے اور باجرہ جوار کی بھی یہی صورت ہے کہ جب قدر ان چیزوں کا رنگ سپید ہو گا مزاج اسکا زیادہ سرد ہے اور جب قدر سرخی یا سیاہی رنگ کی ہوگی اسی قدر حرارت مزاج کی زیادہ ہوگی اور برودت میں کمی ہوگی گیہون اگر سرخ رنگ کے ہوں دلالت ہوگی کہ طبیعت اسکی مائل بھارت ہے اور اگر سپید ہوں مائل برودت کی طرف ہونگے۔ پس یہی طریقہ اور بھی ہوتا ہے میں جسے امتحان ادویہ مفردہ کا کیا جاتا ہے تاکہ ان کا مزاج اور انکی قوتوں کی شناخت ہو لیکن مناسب ہے کہ تجربہ دوا کا بدن انسان کا استعمال کر کے نہ کیا جائے کہ تلف جان کا خطرہ اور اندیشہ ہے اسلئے کہ تجربہ کرنے والا بے خوف نہیں ہے کہ جس دوا سے معمول کا تجربہ کر رہا ہے کہیں نہ وہ خراشاں قاتلہ سے نہوا دے اسکو معلوم نہیں اور کھلا پلا دے پس وہ آدمی جسے تجربہ کیا مر گیا۔ اور اسی وجہ سے طبیب کو مناسب ہے کہ جب اسکو ایسی دوائیں ہم پہنچیں جب کا یہ محتاج ہر ایک مرض کے علاج میں ہے اب ان دواؤں کا تجربہ آدمیوں پر نہ کرے اور انکی جانوں کو خطرہ ہلاک میں نہ ڈالے اسلئے کہ یہ بات نہیں ہے کہ جب قدر دواؤں کا استعمال طبیب صلاح کر رہے ہیں انکو دواؤں اعلیٰ نے پہچانا ہے اور انکے استعمال کا قصد کیا ہے اس طرح پر کہ انکا تجربہ ابتدائی بھری دوا سے بدن انسان ہی پر کرتے رہے مگر بعض اطباء کو اتفاقاً اسے اسباب فراہم ہوئے جگہ دینے سے ان دواؤں کا مزاج اور اثر کرنا قدیم اطباء اسے ابدان پر جانتے پہچانتے تھے جو بدن مریض تھے اور جو منقعت اور جو غمر ان دواؤں کا ہوتا تھا اسکو بھی وہ لوگ سمجھتے تھے پس وہ دوا بھی ان دواؤں کا تجربہ اور دوسرے بدن پر کیا کرتے تھے جب جا کر اس دوا کا یہ فعل خاص میں درجہ امرا پر ثابت اور متحقق ہوتا تھا۔ اسکا بیان یہ ہے کہ دواؤں اعلیٰ کو کبھی بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا تھا کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اسے ایک وانا دل کی تھی اور دوانے اسے گرمی کی خواہ سردی یا تری یا خشکی کا اثر پیدا کر کے اسی آدمی کو شفا اسی دوا سے ہوئی کسی مرض سے خواہ کوئی ضرر کھانے والے کو ہو اپن وہ لوگ اسکو یاد رکھتے تھے اور اپنی یادداشت کی وجہ سے پھر اسی دوا کا تجربہ دوسری مرتبہ اور آدمی پر سر بارہ پھر لپی پر کرتے تھے جب انکے تجربات متواتر میں ایک ہی اثر اس دوا کا ثابت ہوتا تھا تب اس دوا کو کسی مزاج خاص کی طرف نسبت دیتے تھے یا اسکی یہ منقعت اور یہ منفرت بیان کرتے تھے اور پھر انکو زبردیہ تجربہ پھونڈنا چھوڑ دیتے تھے یاد رکھتے تھے اسکا بدن میں اسکو صحت کرنے تھے (۱۲) بار کو ملک خواب اور رویے صادق میں دیکھتے تھے کہ فلان دوا اسکے استعمال سے فلان مرض میں ایسا نفع ہو گا پس ہوائی اپنے خواب کے اسکا تجربہ کرتے تھے اگر پوری آتری اسکو اسی اثر کی طرف نسبت دیتے تھے اور یادداشت میں اپنے کتاب میں صحت کرنے تھے (۱۳) یا انکو وہ لوگ بعض جوان غیر ناطق کو دیکھتے تھے کہ وہ حیوان اپنی بعض بیماریوں کا علاج کسی دوا سے کرتا ہے اور کسی سے نہیں کرتا یہ اسکا تجربہ آدمی پر کر کے اسکو یاد رکھتے تھے۔ اور انجلیہ ہے کہ بقراط نے علم حقہ دینے کا نہیں پیدا کیا مگر ایک طاہر کو کہہ کر وہ پانی کی چڑیا تھی بقراط نے اسے دیکھا کہ پھلی زیادہ کھاتی ہے اور جب زیادہ اسکا پیٹ بھر اور لیزا اسکو ہوئی دریا کا پانی اپنے پیٹ میں بھر کر اور جو پانی آٹھ انچی مقعد میں رکھ کر وہ شور پانی منہ کے ندر سے اپنی آنکھوں میں بہو پانی تھی پس جب قدر اسے پھلی وغیرہ کھاتی تھی سب غایب ہو جاتا تھا جب بقراط نے اس طاہر کا یہ فعل اسکا اثر اسکا دیکھا حقہ میں اسکو انسان پر آزمایا تو اسکو صحت پانچ یا پھر پھر اسکو اسکا تجربہ کیا جسکی آنکھوں میں کسی قسم کا نقل نہ ہوا تھا بعد حقہ کرنے کے وہ نقل ہوا گیا۔ اور اسکو اپنی یادداشت میں

درج کیا۔ ایسا یہ بھی مجرب ہے کہ دیکھا کہ چھوٹے بڑے اقسام سانپوں کے جاڑوں میں اور سرداوقات میں زمین کے اندر چھپ جاتے ہیں اور پیٹھ کے جھل سوراخوں میں دے ہوئے پڑے رہتے ہیں اور تمام فصل ہر ماہ میں انکی یہی صورت رہتی ہو لہذا انکی بصارت میں تاریکی آجاتی ہو اور گاہ انکی فصیحت ہو جاتی ہو۔ اور جب فصل ربیع کی آئی (اور چیت کا مہینہ شروع ہوا) زمین سے باہر نکلے اور رازیاہ کی تلاش ہوئی پس اسکو کھایا بھی اور اپنی آنکھیں اسی ہی سے ملین فرادہ تاریکی چشم انکی جاتی رہی جو فصل ہر ماہ میں بوجہ سردی کے خواہ پیہ کے جھل پڑے رہنے سے انکو عارض ہوئی تھی اور بصارت انکی تیز ہو گئی جب کامل طبعیوں نے یہ مہاجر دیکھا معاصرہ رازیاہ کو تقویت بصر میں اور بصارت کے تیز کرنے کے واسطے استعمال کیا اور دیگر ادویہ چشم میں اسکو ملا دیا تب اسکے اثر کو بہت ودگی یاد کیا۔ اور اسکے نفع کی شاک یہ بھی قول انہیں کا مشہور ہو کہ باز کے شکم میں جب درد کی شکایت ہوتی ہو ایک طائر کی تلاش کرنا ہو جسکو تو تانی زبان میں دو بقوس کہتے ہیں آخر اسکو شکار کر کے اسکی کچی کھانا دیں اسکے پیٹ کا درد جاتا رہتا ہو۔ اور بھی ایسی قسم کی بہت سی حکایات ایسی ہیں جنکا ذکر تفصیل طولانی ہو اور انکا خلاصہ یہی ہو کہ اطباء حکمانے جو ان غیر ناطق سے بہت ادویہ اور طرق علاج کے حاصل کیے ہیں اور اسی قسم کے تجربات جو اوپر بہتے لکھنا ان لوگوں نے دماغ سوزی کر کے حاصل کیے اور اکثر وہ تجربات اور ہی حیوانات کے بدن پر کرتے تھے اور کتر قصہ کسی دوا کے تجویز کا ایسا بدن میں کرتے تھے بدن اسکے کہ یہ اسباب انکو پہلے غیر انسان پر تجربہ سے معلوم ہون سادہ ہی سبب ہو کہ منافع علاج دوا کی قلیل زمانہ میں دریافت ہوئی بلکہ زمانہ دراز میں ہزاروں برس ہزار آدمیوں پر تجربہ کرتے کرتے گزری تب کسی قدر علاج کا علم ہم پہنچا۔ اور اسقدر زمانہ دراز کی حاجت اسوجہ سے تھی کہ اوائل اطباء نے جب کچھ تجربہ کیا اور اسکو اپنے مابعد کرنے والے طبیب کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اور وہ شخص جب آیا اسنے اپنے تجربات کو اپنے مقدم پر اضافہ کیا اور پھر اپنی یادداشت میں اسنے بھی چھوڑا اپنے مابعد کے واسطے اسی طرح جاری پشت نے اول اور دوم کے تجربات پر اپنے تجربات کو اضافہ کیا اور اپنے آئندہ زمانہ کے لوگوں کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اب اسی طرح سے انکا حال تجربات کا پیشہراشت چلا آیا یا ایسے زمانہ دراز میں طبعیوں کے واسطے بہت سے تجربات فراہم ہوئے اور ایسے کیا ہوئے کہ ہمارے زمانہ میں جس قدر احتیاج ہو اسکو استعمال ادویہ کی ہو وہ اگلے بزرگوں کی کوشش سے سب فراہم ہو گئے اور ہمارے ہمعصر اطباء کو مل جاتی ہو اور اکثر یہ بھی ملاحظہ کر بعض ادویہ ہمارے زمانہ کے اطباء کے تجربہ میں ایسی آجاتی ہو جو اوائل اطباء کے تجربات میں نہ تھی چنانچہ ایک جدید تجربہ ہمارے زمانہ میں یہ ہوا کہ مسکرم جو ایک شہر شہر میں ابھرا ہے اس شہر میں ایک فقرہ بجرارہ جو چھوٹے قد کا ہو رہا ہے جس آدمی کو دستا تھا وہ ادویہ ضرور دیا تھا اور یہاں زمانہ دراز سے اس شہر میں بندھی ملی آتی تھی ہمارے زمانہ میں انکو ایک تجربہ یہ ہوا کہ اس بچہ کے کاشے ہی فوراً اٹھو کسی کی قصد کھلو آدمی اور مقدار مناسب سے خن کھلو اور سارے چار ماہ سے لیکر سات ماہ تک کافور بھی اسی کو کھلایا پس انکو بچہ کے تجربہ سے حیات ملی اور موت سے بچ گئے۔ اب اسی طرح کیا عجیب ہو کہ ہمارے بعد جو لوگ پیدا ہو گئے وہ بھی ایسے تجربات پیدا کریں جو نوعی زمانہ میں کارآمد ہوں کہ یا تو تسخیر یا تو تیسرے باقیہ تجربات سے دریافت کریں اور مفید کا استعمال کریں اور منفر سے اپنے نئی نوع کو بچائیں پس اسی وجہ سے مناسب زمین ہو کہ کوئی کسی دوا کا تجربہ پہلے پہل انسان کے بدن پر کرے ایسے کہ یہ ایک خطرہ اور اندیشہ کی بات ہو پھر اٹھنے بھی آئی اور اسکا کھانا آدمی کو مناسب نہیں ہو کہ قصہ ذکر دوا کے تجربہ کا انسان کے بدن پر اور کتاب فصول کی ابتدا میں بقراط نے یہ لکھا ہے کہ عمر چالی چھوٹی سی ہو اور صحت صالحہ زمانہ طولانی چاہیے اور تجربہ کرنے میں خطرہ اور اندیشہ ہو سادہ یہ حکم بقراط نے اسی وجہ سے کیا ہے تاکہ لوگ معلوم کریں کہ جس سبب نے بقراط کو کتاب فصول کی تفصیل پر آمادہ کیا وہ یہی تھا کہ جو کچھ قدامے اطباء نے اور اوائل دراک

علمائے تجربہ نے فرمایا کہ ایک قوم نے بعد ایک قوم کے اسی طرح کارروائی کی اور اپنی کتاب میں لکھا اپنی آئندہ پشت کے واسطے
 درس کو دیا یہی طریقہ برابر چلا آیا اور قراط نے کتاب فصول اسی طریقہ سے لکھی ہے۔ اسلئے کہ یہ بات کسی آدمی کو ممکن نہیں تھی اور نہ اب ہو کہ
 اپنے حاجت کی سب چیزیں جس قدر لکھو درکار ہیں جان لے اور سب کا تجربہ اپنی چھوٹی سی عمر میں کر لے اگرچہ اسکی عمر بہت ہی طولانی بھی
 کیونکہ وہ اسلئے کہ عمر آدمی کی ہرگز کافی نہیں ہے کہ جملہ محتاج الیہ صناعت علاج کو معلوم کر سکے بسبب اسکے کہ یہ صناعت طولانی ہے۔ اور
 یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ تجربہ کا احتمال طبیب انسان کے اوپر کرے اسلئے کہ یہ خطرہ کی بات ہے اور نفس انسان کے تلفت کا اس میں
 اندیشہ ہے۔ اور جو کچھ اُس سے پہلے تجربہ ہو چکا اور جو کچھ خود اسے تجربہ کیا اپنی تمام عمر میں اُس سے غرض یہی ہے کہ تا ایک اور لوگ تجربہ اور
 مناظرہ سے محفوظ رہیں اور محتاج اسکا متوجہ نہ ہو۔ اور ایسا ہو کہ آدمی کے بدن پر تجربہ کرنا خالی اندیشہ سے نہیں ہے بلکہ جو کچھ اشیاء
 مجربہ سے اُسکو ملتا ہے اور جبکہ منافع کو اسے پہچانا ہے زیادہ دراز میں اُنکو اُسی طرح سے کلام میں لائے جس طرح ہم لکھ رہے ہیں۔ پھر اگر
 بنظر اضطراب کسی دوا کے اثر کا امتحان کرنا ضرور ہو اور اسکے فعل کی شناخت بدن انسان ہی پر کرنی ضروری ہو لازم ہے کہ کسی دوا کو
 بدون اسکے کہ پہلے اُسکا تجربہ چکھنے سے اور اُسکی بوسونگھنے سے کر لے ہرگز ہرگز اسکا امتحان بدن انسان پر نہ کرے ایسا نہ ہو کہ یہ دوا
 جدید ہر قاتل کی قسم سے ہو اسلئے کہ اگر وہ اُسکی خراب ہوگی اور بہت ہی ہوگی اُسکی خرابی سے خردے گی اور ضرور معلوم ہو جائیگا یہ دوا
 مفسد بدن کی ہے اور بدن سے اشیاء مزخجہ کو لینے جو چیزیں دل تنگی اور زبولن حالی پیدا کرتی ہیں اُنکو حرکت میں لایسگی اور بدن کو
 کرب اور ایذا میں یہ یہ دوا دوا ڈالیگی اور بعض قسم کا ضرر اسکا فقط سونگھنے سے ضرور ظاہر ہو جائیگا اور جب اُسکی یہ کیفیت معلوم ہو
 مناسب نہیں کہ اسکو کسی آدمی پر استعمال کرے اور نہ لکھو اندر بدن کے پہونچے کھلانے پلانے کے درمیان سے اور جب یہ بات معلوم ہو چکا
 کہ دوا مضر نہیں ہے حیوان غیر ناطق کو اور اسکا امتحان کسی آدمی پر کرنا ہو لازم ہے کہ تین شرط سے کرے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں واجباً اعظم

آنکھوں اور دوسرے درجہ کی قوتوں ادویہ کے بیان میں

جب ہم دستورات اور قوانین ایسے جیسے امتحان ادویہ کی اولی قوتوں کا ہوتا ہے بیان بخوبی کر دے اور مراد میری اولی قوتوں سے
 مزاج اُن دواؤں کا ہے۔ اب چاہیے کہ ہم استدلال کا طریقہ جو اُنکے دوسرے درجہ کی قوتوں کا ہے بیان کریں اور وہ قوتیں درجہ دوم کی یہ
 ہیں منفعہ لینے پختگی پیدا کرنے والی قوت اور لینے یعنی نرمی پیدا کرنے کی قوت اور مصلحت سے سختی پیدا ہوتی ہے اور سدہ یعنی سدہ اور
 اگر ان میں سے پیدا ہوتے ہیں فسادہ یعنی جس قوت سے وہ سدہ کھلنے میں ہیں اور جلانے یعنی جس قوت سے جلایا ہوتا ہے اور غلغلہ یعنی
 جس قوت سے غلغلہ اور ڈھیلا پن آجاتا ہے اور سختی قواہ عروق کے یعنی جو قوت رگوں کی منہ کھول دیتی ہے اور منقبضہ قواہ یعنی جو قوت
 رگوں کی منہ کو تنگ کر دیتی ہے اور مجرد یعنی جلانے والی قوت اور ناقصہ لحم یعنی گوشت کو کم کرنے والی قوت اور متبہ لحم جس قوت سے گوشت
 آگتا ہے اور داملہ جس سے زخم پڑتا ہے اور جاذبہ جو قوت رطوبات وغیرہ کو جذب کرتی ہے اور منصلصہ جس قوت سے چھکلا مفرات سے ہوتا ہے۔
 اور باذرہ جس سے زہر کا اثر دور کیا جاتا ہے اور سکتہ اور جلع جس قوت سے دودھ میں سکون پیدا ہوتا ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ ان قوتوں پر
 استدلال مزاج کی شناخت سے ہوتا ہے جس قدر مزاج کسی دوا کا پہچانا جائے۔ اولہ اسکی تفصیل ہے کہ کہ تین شرائط در امتزاج اجزاء گرم اور
 اور سرد اور خشک و تر کا جملہ دواؤں میں ہے چونکہ ایک ہی طور کا ہوتا ہے لہذا اکل اجزاء سے دوا سے ایک ہی قوت ہوگی اور دوسرے دوا
 کی اجزاء کی قوت اور ہوتی ہے اور اسے ہرگز جو کچھ امتزاج اجزاء کا ہوا میں ایک جدا گانہ طور سے ہوتا ہے اسکی قوت میں اختلاف اُنکے بیان میں ہے

کہ بعض دوائیں تفتیح کی قوت ہوتی ہیں اور بعض میں تلبیس کی قوت ہے اور دیگر قوتیں بھی اسی وجہ سے ہر ایک دوائیں مختلف صفت ہوتی ہیں چنانچہ انکی بیان ہم اسی کتاب میں بنجول کرینگے۔ اور حسب یہ صورت ہر پھر ہر کو احتیاج شمار کرنے کی اُن دوا کی نہیں جنہی قوت ایک ہی دور کی ہو سکے ہم اس مزاج کا بیان کر دیں جس سے یہ قوت متحدہ پیدا ہوتی ہے تاکہ جب ہر کو احتیاج ایسی دوا کی جو جبین یہ قوت واحدہ موجود ہو نہ ہو بلکہ ان قوتوں کے جنگو ابھی ہمیں شمار کیا ہے پس ہم آرزو کر کے اُس کا وہ حراج دریافت کریں جس کا اس قوت کے پیدا کرنے کا ہے۔ مثلاً دوا سے منفعہ اور مراد اس سے وہ دوا جو کہ مدہ اور یم کو فراہم کر دے پس جو دوا گرم تر و زیادہ اعتدال پر ہے وہی منفعہ ہے زیادہ اسے منفعہ سدن کی وہ جو گرم خشک دوا لطافت پر ہو اسی طرح عمل اور یہ جنگے یہ افعال اور آثار ہیں اور یہ منافع نہیں ہیں۔ اور مقدار پر پان آثار کا ہونا یا یوں مختصر ہوا جیسا کہ عنقریب ہم اسی مقالہ میں ہر ایک نفع کا فاضل ہونا کسی مزاج فاضل سے بیان کرینگے اور پہلے ہم اویہ مفتوح سے اس بیان کو شروع کرتے ہیں و اللہ تعالیٰ اعلم

انوان باب شانست قواسم اور یہ مفتوح کی

چونکہ جس قسم کا تغیر بدن انسان میں ہوتا ہے اُس کا حدوث تین ہی طرح سے ہوتا ہے یا تو حرارت غریزی کسی اچھے مادہ کی طرف اشیاء بدن کو ہل دیتی ہے اور اُس کو شہم کہتے ہیں دوسرے تغیر وہ جو جو حرارت بردنی اور حرارت خارج طبیعت سے ہوتا ہے بطرف خراب اور فاسد مادہ کے جو موافق بدن کے نہیں ہے اور اسی تغیر کو عفو کہتے ہیں۔ تیسرا تغیر درمیانی ہوا ان دونوں تغیر کے میری مراد دونوں تغیر سے ایک تغیر جدید جسکو میں نے شہم سے نامزد کیا اور دوسرا تغیر جو تمام عفو سے نامزد ہوا ہے اور یہ درمیانی تغیر وہی مادہ کا جمع ہونا ہے۔ اور اُس کا بیان یہ ہے کہ طبیعت کا جب قصد کسی مادہ کی درستی اور اعتدال کا ہوتا ہے اور اسی مادہ کو اپنے حال اصلی کی طرف پھیر لانے کا اور اس مادہ میں یہ قابلیت نہیں ہوتی کہ اپنی اصلی خوبی کی طرف واپس آجائے یا بسبب زیادہ خراب ہوتے اسی مادہ کے اور یا اسوجہ سے کہ وہ مادہ سائن اور متحرک رگون سے باہر آجائے تب اسی مادہ خراب کو طبیعت ایسی چیز کی طرف پھرتی ہے اور اُس کو اعضاے اصلی کی طبیعت کے قریب پھیراتی ہے۔ اور چونکہ یہ حال یعنی یہ اثر کہ طبیعت کا مادہ خراب میں بدن قوت حرارت غریزی کے پورا نہیں ہو سکتا ہے اور وہ قوت حرارت بھی اعتدال پر ہونا حرارت غریزی کا لہذا وہ اویہ جو تفتیح مادہ اور تفتیح پر معین ہوتی ہیں وہی ہونگی جس کا مزاج معتدل ہے یا قریب اعتدال کے ہے۔ اسی وجہ سے ہم لوگ مدہ کے معنی کرینگے واسطے ایک کو دو قسم کی دواؤں میں سے استعمال کرنے ہیں یا تو وہ دوا حار و طبع با اعتدال ہو شبیہ مزاج بدن انسان کے جیسے گرم پانی جل گرمی درجہ اعتدال پر ہو اُس کے پھوڑے دھیرہ پر گرانے ہیں یا آرد کند مزیت میں اور آب گرم میں جوش دیکر خواہ روئی کی میری زیت اور پانی میں چاکر یا فستق ہیں اور اسی قسم کے اویہ جو گرم ترین۔ یا کوئی دوا سے مغزی جو مواد کو گارٹھا اور چپ چاکر کرنے والی ہو اُس کا استعمال کرتے ہیں جو مسام کو بند کر دے اور حرارت غریزی کی تحلیل اور نکلنے کو منع کرے اور ورم کے اندر اسی حرارت کو بستہ کر دے تاکہ اس حرارت کا اثر جب باہر نکلے تب پاسے پھر اندر ٹپٹ کر دم کے مادہ کو پختہ کرے اور آسمین نفع پیدا کر دے جیسے سوکے چربی اور بھٹکی چربی اور مسکے بھی پختہ کر دیتے ہیں اگر ورم کی حرارت زیادہ ہو اور فصل گرمیوں کی ہو۔ کہیں ایسے وقت ہوں جن میں بھی نفع کرتا ہے جیسا کہ عاب پانی اور کسی دوا میں جیسا کہ گھیب کر کھلا جائے اسلئے کہ با عاب حرارت کو اندر بدن کے بستہ کر دیتا ہے۔ یا ایسی دوا کا استعمال ہم کرنے ہیں جن میں ورم و صحت معین ہونے میری مراد دونوں و صحت سے یہ کہ کہیں حرارت بھی ہو اور روجت اور جیسی لگی ایسی ہو کہ مسام کو بند کر دے جیسے ہلسی اور گرم کھانا چاہا ہلسی کے پیچ اور سیاہ تر گن بسکو کو شک و دم پر لگا دیتے ہیں کہیں یہی فعل چھند غریزی میں پچایا ہوا اور صدفن کند میں بھی کرتا ہے جب اور کا مادہ ورم پر پختہ کر دیا جائے۔ تناسیب ہے اگر بدن کا مزاج اعتدال سے خارج اور بالکل بطرف حرارت کے ہو اُس کے واسطے جو دوا جو تیز کرے

اور تک آئین ملایا گیا ہو اس لیے کہ چربی جعفر برائی ہوگی اس کی تخفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کی وقت بڑھ جائیگی اور صحت یعنی تیزی بھی اس کی زیادہ ہو جاتی ہو۔ ان سب سے زیادہ تحلیل کی وقت اس کو گل میں ہو جو مقالہ کے شروع سے آتی ہو اور سید اور اشق اور زیت کتہ اور روغن سکوا اور چربی سور کی جو بے تک ہو اس کا نفع تحلیل میں بقوت ہو اور اندر بڑا جانتے والا ہو

گیا روحان باب شناخت قوت ادویہ مصلیہ کی

سخت کرنے والی دوا کا حال ضد مخالفت دوا سے میں کہے ہو اس لیے کہ جب ادویہ لیندہ گرم خشک ہو میں پس لازم ہو کہ صلابت کرنے والی دوا سرد تر ہو جیسے حی العالم اور سپوفل اور قبلہ یعنی خرد اور کائی اس لیے کہ ایسے گل ادویہ سختی اسبوج سے پیدا کرتی ہیں کہ ان کی برودت مادہ کو سبب کرتی ہو اور جو مقدار مادہ کی تحلیل پاتی ہو اس کی تحلیل کو سخت کرتی ہیں مگر سرد خشک ادویہ وہ بھی عضو کو سخت کرتی ہیں لیکن پوست کا اثر ہے کہ تحلیل بخوری ہی کرتی ہو

بارحوان باب ادویہ مسدودہ کے بیان میں

جو ادویہ منافذ اور راہوں میں مسدودہ دالتی ہیں اور انکو بند کر دیتی ہیں یہ وہی ادویہ ہیں جو مسام اور مجاری میں خراش پیدا کرتی ہیں اور باہر سے ہونے والے اندر سے ہونے والے تحلیل مادہ کی باسانی نہیں ہونے پاتی ہو اور ایسی دواؤں کو واجب ہو کہ سرد ہوں اور خسبیدگی آئین ہمراہ ارضیت کے ہو یعنی مزاج ارضی آئین ہوں یعنی تہمین اور صحت یعنی تیزی آئین نہ ہو اس لیے کہ چھیننے والی جگر مجاری اور راہوں سے منافذ کو جاتی ہو یا وجہ تحلیل کرنے اور پھیلانے کے کسی قدر جو ہر عضو کو مراد ہو کہ تھوڑا جو ہر عضو کو پھلا کر خواہ بخوری ہی تحلیل اس کی کو کے فوراً مجاری کے پار نکلتا ہو اور یا اس وجہ سے رطوبت کو عضو کے اندر سے جذب کر کے اپنی راہ نفوذ کو قابل نفوذ بنا سانی کر دیتی ہو

تیرحوان باب ادویہ قحاح کے بیان میں

ادویہ قحاح ضد مخالفت ادویہ مسدودہ کی ہیں انرا تھوڑا تھوڑا بھی ضرور ہو کہ تطہیر کرتی ہوں اور تحلیل کی صفت بھی آئین اور جلانی آئین ہونی چاہیے جیسے کہ زدی دوا آئین اور بورتی ادویہ جو لوتے کے اقسام سے ہیں کہ ایسی ادویہ تھوڑا ضد مخالفت کرتی ہیں اور منافذ یعنی راہوں کو باہر کی طرف مادہ وغیرہ کٹانے کے واسطے کھول دیتی ہیں اور اندر کی طرف بھی کشادہ کرتی ہیں سب اگر اس صفت کے ہوں آئین تھوڑا قبض بھی ہو پس کشادہ کر لے کا فصل خارج کی طرف ڈالا کہ کوئی اس لیے کہ جو منافذ اور راہیں جلد میں ہیں انکو تباہ نہ کر دینا اس لیے کہ وہ قوت بغیر کی جو آئین ہو اسی سے نکل جلد کی منافذ اور سد اخوان میں آجائیگی اور قوت جذبہ کے نفوذ کو اندر منافذ کے منہ کر لگی۔ رہی اندر کے منافذ کی کشادگی پس اسی دوا کا زیادہ نفع اخراجات جگر اور طحال میں ہو اور دونوں گردوں میں بھی زیادہ اچانق ہو اور تمام اعضاء میں اندرونی اعضاء کے شکم میں اچھا نفع عظیم ہو اور قوت کے ساتھ ہو اور سبب اس کا یہ ہو کہ ان سبب اعضاء اندرونی کے منافذ بڑے بڑے اور کشادہ ہیں اور قبض کی خاصیت یہ ہو کہ رگوں کے منہ کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہو اور تمام اعضاء اندرونی اعضاء کا ایسا ہی حال ہو کہ نہیں قوت ادویہ قحاح کی فیصلہ شک کی وجہ سے خوب ہو جاتی ہو اسی واسطے آئین جو قوت اندر سے اچھا کی بات نفع میں کرتی ہو یعنی تھوڑا ضد مخالفت بھی کرتی ہو اور تھوڑا قبض بھی کرتی ہو اس کے کہ آئین تلخی اور قبض ہو۔ اور لیکن اگر آئین تلخی سے آئین کو بڑے نفع آئین آئین لیکن جو غیر اندرونی اعضاء کو پاک کرتی ہیں اندر تلخی جو اسی چیزوں کا نفع کرنا نفع کا بعد قبض کی قوت کے بھی ہو تا ہو اس لیے کہ قبض ادویہ تھوڑا ضد مخالفت بھی کرتی ہو اور راہوں کی کرتی ہیں اندرونی منافذ ہوں خواہ جلد میں جیسے قوت میں دوا اس کے نفع میں آئین لیکن جس سوسن سا کوئی کبھی شیع اور قیوم ہو جس سے آئین تلخی کے بھی عمل کرتی ہو پس یہ جلد ادویہ ہیں کہ ان کی شان سے تطہیر اور اخراجات اور قوت اور غلیظ اخراجات کا پانا پار کر دیتا ہو خصوصاً جگر اور

افلا د سینہ اور پیچھے سے من جمع ہوں ایسے کہ ایسی دواؤں کا فعل ان اعضا میں زیادہ قوی ہوتا ہے تاکہ یہ ادویہ عمدہ کو بھی صاف کر دیتی ہیں انھیں اندر مذکورہ سے اگر عمدہ میں ہوں کبھی یہ ادویہ جگر اور طحال کے سدوں میں اچھا فعل کرتی ہیں بشرطیکہ وہ سب سے قوی اور سخت نہ ہوں ایسے کہ وہ سب سے جو محال میں ہوتے ہیں اگر قوی ہو گئے مخرج ایسی ادویہ مفتوحہ کہ ہونگے جو ان دواؤں سے قوی ہوں جیسے کہ پوست بچہ جگر اور استخوان قد ریمون اور پوست بچہ گز یعنی جھوٹے جڑوں کے چھلکے کو ایسی دوا میں جگر کے سدوں کی تفتیح میں تنہا اور طحال کے سدوں کے واسطے سرکہ کے ہمراہ استعمال کیجانی ہیں جو شہرہ دیکر رہے سینہ اور پیچھے سے کے امراض ہی ادویہ آب جو میں نچتہ کر کے ہمراہ شہرہ کے پانی اور گنجین کے پلائی جاتی ہیں ادویہ جلا کنندہ کی مثل بھی ادویہ قحہ کی سی ہے اور ان کا فعل بھی مثل فعل ادویہ قحہ کے ہے۔ گزرنی یہ کہ جلا کا فعل تفتیح سے کتر ہے اور فوسیت ہے اور جلا کرنے والی دواؤں کی شان سے یہ بات ہو کہ جگر اور سیل جو ظاہر بدن پر ہو سکودہ کر دیتی ہیں اور جھانک کو اور دراع اور نشانات زخم کو جلد سے زائل کر دیتی ہیں جیسے ختم خرنہ اور سدور اور پوست بچہ (خواہ سر کنندہ کی جڑ کا چھلکا جلا ہو اور کوڑھی یا گھونگھا جلا یا ہو اور سب قسم کی کھال حیوان کی جو پشکاری کی صورت پر ہوتی ہو جیسے کچھوے وغیرہ کی اور سند رکھت اور پتھال یعنی سیٹ اُس کی ترے یا کتھی کی جو دھان اور شالی کو چرتی ہے۔ اور ایلوینز اور بادام اور سپید کشکی اور جو اور باقلا اور اسی کے مثل اور چیزیں کہ یہ سب ادویہ اپنی قوت جلا کے ذریعہ سے وہ فعل کرتی ہیں جیسے ادویہ قحہ منافذ میں بزرگ کرتی ہیں بجز اس امر کے کہ ادویہ جلا کنندہ میں قبض کی قوت نہیں ہے اور نہ انہیں اتنی قوت ہے کہ اندر لپائی سدوں کو کھول دیں اور افلاطون غلیظہ کو لطیف کر دیں ان کو معلوم کرنا چاہیے

چودھواں باب ادویہ مخملیہ کے بیان میں

ادویہ مخلوطہ انگلو کہتے ہیں جو شام جلد کو کھول دین اور واجب ہو کہ ان ادویہ میں خشکی پیدا کرنے کی قوت ہو فقط ایسے کہ گرمی پیدا کرنے سے ارتقا یعنی ٹھسلا ہو جانا عضو کا پیدا ہوتا ہے اور جو ہر بدن کی تحلیل ہو جاتی ہے پس مناسب نہیں ہے کہ ادویہ مختلفہ میں شدت سے گرمی کی قوت ہو اور نہ یہ مناسب ہے کہ یہ ادویہ حادہ ہوں یعنی تیز بھی نہ ہوں ایسے کہ تیرہ دوا جبکہ جلد بدن سے ملتی ہے پھر ہری پیدا کرتی ہے اور بدن دواؤں کی تحفیف کیا قوت ہوتی چاہیے ایسے کہ ایسی قوی بمحضت خیر صیبت استعمال ہوتی ہے گو نہ ابتدا ہی کرتی ہے اور یہ بھی ان دواؤں کی شرط ہے کہ باوجود گرمی پیدا کرنے اور باوجود خشک لانے کے اٹکا جو ہر غلیظ نہ ہو ایسے کہ جو ایسی دوا غلیظ ہوگی جلانے کی قوت بھی نہیں ہوگی پس جن دواؤں میں یہ سب باتیں ہیں وہ بالوزن کے اقسام اور فطری کے انواع اور پیڈے اور ریڈی کا تیل اور زیت کہنہ اور شیخ سوختہ اور اسی طرح کی چیزیں ہیں اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرہ حوالہ باب ادویہ مختلفہ کے بیان میں

ادویہ کشف وہ دوائیں کہ اسلامی ہیں جو مسامات کو سمیٹتی ہیں۔ یہ ادویہ مخالف ادویہ تھوڑی کے ہیں میری مراد ضد مخالف سے یہ کہ ہر دوا
مافی ہوتی ہیں اور زیادہ تکلیف بدن کی لغت نہیں کرتی ہیں تاکہ مسامات کو بند کر دیں لیکن سایہ درجہ کی تکلیف کرتی ہیں۔ یہ فعل
جو دوا کرتی ہیں ان میں سے آب سرد بھی ہے اور صمغ و انارہ کو کم و اور سفوف ہے اور جلا ایشیا و روت یہ وہ خشکی کے پیدا کرتی ہیں
اور جب برگ نفل کا استعمال کیا جائے اور برگ خشک (یاد آئے گا) اور جب برگ بقدر و خندل کہ یہ سب تکلیف مسلم کرتی ہیں اور ان میں خشکی
پیدا کرتی ہیں مناسب نہیں کہ ان کے استعمال میں انفرامیسا سے پہلے کہ یہ سب سب سے پہلے کرتی ہیں تو یہ سب سے پہلے کر دینے کا اثر پیدا کرتی ہیں ان کو جلا ایشیا

U.S. DEPARTMENT OF JUSTICE

اسی طرح کہ جس نے مال میں کچھ خرچ کیا وہ اس کی جگہ پر ایک اور کو تیار کر کے دیا جائے گا۔

اُسی قدر تجویز ہو کہ احراق پیدا نہ کریں جیسے لہسن یا زرد تلخ کا اور در ضمن انھوں کا جسکو باونہ گاؤ کہتے ہیں اور اسی طرح کی چیزیں کہ یہ سب چیزیں ان رگوں کے سٹخ کو کھول دیتی ہیں جو منفعہ دہن ہیں

ستر حوالان باب ادویہ مضیقہ کے بیان میں

جو دوائیں رگوں کے سٹخ کو تنگ کرتی ہیں وہ سرد اور غلیظ ہوتی ہیں اور یہ وہ چیزیں ہیں جو قابض ہیں بدن لائق کے یعنی جیسے پیدائشیں کرتی ہیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ ادویہ کہ انکا جوہر غلیظ ہو منافذ اور سوراخوں میں بسبب برودت کے نفوذ نہیں کرتی ہیں اسلیئے کہ انکے فعل جمع کرنے اور رگوں کے سٹخ کو جلانے کا ہے اور جو چیز دوائیں میں ایسی ہوں گی مثال جیسے مازہ اور گلٹار اور قریب بطلی اور غضب بلوط وغیرہ

اٹھارواں باب ادویہ محرقہ کے بیان میں

محرقہ یعنی جلانے والی ادویہ انکا مزاج نہایت درجہ حرارت پر ہے اور اپنے جوہر میں زیادہ تر غلیظ ہیں اور اسکی صورت یہ ہے کہ یہ ادویہ جب دفعۃً بدن سے ملتی ہیں بہت جلد آئین نفوذ کر جاتی ہیں بسبب قوت حرارت کے اور جوہر اپنے غلیظ ہونے کے بدن میں باقی بھی رہ جاتی ہیں بدن کو بقوت جلادتی ہیں جیسے داغ لگانے سے بدن جل جاتا ہے اسلیئے کہ داغ لگانے سے بھی وہ اگر تفتیدہ دفعۃً بدن سے ملتا ہے اور اپنی قوی حرارت کی وجہ سے بدن کو جلادتا ہے اور اسی طرح جو تفر زیادہ اور بہت سا جوہر بدن میں حادث ہوتا ہے دفعۃً اسکی ایذا اور اہم شکار زیادہ محسوس ہوتا ہے

انیسواں باب ادویہ معفنہ کے بیان میں

جو دوائیں معفوت پیدا کرنے والی ہیں ان میں جلانے کی قوت نرم ہے اور جوہر انکا لطیف ہے اگر انکا جلانا بقوت نہیں ہے اور گوشت کا کچلا تاپہ فعل انکا یا تو بدن درد کے ہوتا ہے خواہ تھوڑا سا درد بھی معلوم ہوتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ چونکہ ان دوائوں کا تفر دفعۃً نہیں ہوتا ہے اور اسکی تفر اور تفر کا اور نہ ان میں نفوذ قوی ہے جیسا نفوذ کہ اشباع غلیظ میں ہوتا ہے جن میں حرارت بھی قوی ہوا ہے اور نہ انکی ایذا دہی کا زیادہ احساس ہوتا ہے لہذا انکی فعل اتنے نہیں ہوتا ہے اور یہ ادویہ جیسے سرخ ہرنال جسکو نیسل کہتے ہیں اور زرد ہرنال اور ایسی دوا کو متعفن اسوجہ سے نہیں کہتے ہیں کہ وہ کسی عضو کو مٹا دیتی ہے بلکہ نظر ہمارا اور تشبیہ کے جو انکو باعفوت شے سے ہے اسلیئے کہ عفوت حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہے اور عضو جو مٹ جائے اسکی بوزراب ہو جاتی ہے کو معلوم کرنا چاہیے

بیسواں باب گوشت کچلانے ادویہ کے بیان میں

جو دوائیں گوشت کو کچلا دیتی ہیں انکی قوت مثل قوت ادویہ مضیقہ کے ہے مگر فرق یہ ہے کہ گوشت کے کچلانے ادویہ کا فعل ضعیف ہے اور یہ دوائیں اس گوشت کے واسطے متعمل ہوتی ہیں جو قروح میں آگاہی ظاہر بدن کے اور زیادہ ہوتا ہے عضو کے سطح پر اور غرض انکے استعمال سے یہ ہوتی ہے کہ اسی زائد گوشت کو کم کر دے اور جتنی مقدار متعلق الیہ ہے اتنے دوسرے اور ان دوائوں کا اثر اندر بدن کے ایسے وقت کچھ نہیں ہوتا ہے مناسب ہے کہ انکا استعمال بقدر متعلق کیا جائے اسلیئے کہ اگر زیادہ مقدار مناسب سے انکا استعمال ہو گا قروح میں مزید پیکر نیلے اور جھنگلے اور گوشت بھی کچلا دینگے اور اسکو ناکر دینگے اور قروح کو زیادہ گہرا کر دینگے۔ یہ ادویہ جیسے تابا جلا ہوا اور توبال تماسینی دیکھ چون جب نرم نرم کو کچلا اور قروح کے گوشت پر چڑھا جائے اور اسی طرح زنگار اور موم اسکو جانا چاہیے

اکیسواں باب ادویہ دالہ کے بیان میں

قروح کے پیدائش میں جو چیزیں ہیں جو قروح کے گوشت کو سخت کرتی ہیں انکے گوشت کو جو سطح جلد سے برابر ہو گیا ہو اور اسکو کٹا جائے

اور اسی گوشت کو شل جلد کے کر دیتی ہیں۔ ان دواؤں کو مناسب ہو کہ قابض اور محفط ہوں اور انکی شکل اور قبض کی کیفیت درجہ اعتدال ہو جیسے گلن را در چنگری اور ماروسے خام اور صلا ہوا تا نابہ حلا ہوا اور اسی طرح کی ادویہ یہ دوائیں قروح کا بذات خود اندمال کرتی ہیں اور کبھی عارضی ہو دے بھی یہ اثر کرتی ہیں اگر عورتی سی مقدار انکی مستعمل ہو۔ اور ادویہ محفطہ جنہیں قبض نہوا انکی مثال جیسے مردانگہ اور صدف سوختہ جب دونوں خوب پیسکر قسحہ پر چھڑکی جائیں

باب ایسواں باب آن ادویہ کے بیان میں جو گوشت اگلی ہیں

یہ وہ ادویہ ہیں جو گوشت پیدا کرتی ہیں اور واجب ہے کہ انہیں جلا درجہ اعتدال کی ہو اور لذع انہیں نہ ہو یعنی چھین بالکل نہ ہو جیسے بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کے دانہ

تیسواں باب ادویہ جاذبہ اور واقفہ کے بیان میں

ادویہ جاذبہ اشیاء ہیں جو بدن کے اندر سے مواد وغیرہ کو جذب کرتی ہیں اور مزاج انکا گرم ہے اور جو ہر انکا زیادہ تر لطیف ہے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ دولے گرم بدن کے اندر سے جذب کرتی ہیں خصوصاً اگر لطیف بھی ہو پھر تو اسکا جذب زیادہ تر قوی ہوتا ہے اسلیے کہ وہ دوا اپنی لطافت کی وجہ سے ایسی ہوتی ہے کہ انکی قوت بدن کے اندر نفوذ کر جاتی ہے۔ یہ ادویہ انہیں سے بعض تو ایسی ہیں کہ براہ طبیعت کے یہ اثر کرتی ہیں جیسے شکمط ایشیخ اور حبثیون کے میل اور سکنج اور اشق۔ اور بعض انہیں سے بسبب عفونت عضو کے یہ فعل کرتی ہیں جیسے غیر اور فضلہ جانوران مثل گورہ اور لید وغیرہ کے انہیں میں سے فضلہ کو ترجمی ہے کہ جذب قوی کرتا ہے اور کافی طور کا جذب ہے۔ اور جو چیز اسلے تر میں درمیانی درجہ کی ہے مرغابی اور مرغی کی بیٹ اور سور کا فضلہ اور بکری کی سینگنی اور اسی طرح کتہ کا فضلہ جو ہڈیاں کھاتا ہو کبھی یہ ادویہ جب انہیں قوت جذب کی انتہا درجہ پر ہوتی ہے واسطے اشیاء مناسب کے جذب ملائم بھی از حد کرتی ہیں۔ ان ادویہ کا فعل بوجہ حرارت کے ہوتا ہے اور جو دوا ان سے زیادہ گرم ہو اسی میں جذب کی قوت بھی زیادہ ہے۔ لیکن ادویہ واقفہ یہ وہ دوائیں ہیں جو مواد کو ظاہر بدن کے اندر کی طرف بقوت دفع کرتی ہیں اور مزاج بارہ ہے جو ہر انکا غلیظ ہے اسلیے کہ دوائے بارد کی شان سے یہ بات ہو کہ دفع کرنے کی قوت انہیں ہو پھر بارہ ہونے کے علاوہ جو ہر بھی شکا فلیط ہوگا جیسے دوائے قابض کا حال ہے اب اسکے دفع کی قوت زیادہ تر قوی ہوگی انکو جاننا چاہیے

چوبیسواں باب ادویہ مخلصہ اور ادویہ بازرہ ہر کے بیان میں

بازرہ ہر دوائیں جو سمیت سے نباتات و حیوان اور روح کے زہروں کے فرار سے حفاظت کرتی ہیں۔ انہیں سے کچھ ایسی ہیں جو زہر اور دوائے قتال کی تحلیل کر دیتی ہیں یا تو بسبب تمدہ ہونے کی کیفیت کے مراد یہ ہے کہ ان دواؤں کی کیفیت زہر کی کیفیت کی ضد منافی ہے اور یا یہ تمام جو ہر ان ادویہ کا زہر اور دوائے قتال کی ضد ہے۔ اور بعض انہیں اسی ادویہ ہیں جو زہر قاتل کو عضو علیل سے خارج کر دیتی ہیں جب ان دواؤں کو خارج سے اسی عضو پر رکھیں اور جذب ان دواؤں کا زہر کو یا تو بسبب طبی حرارت کے ہوتا ہے اور وہ حرارت جو ان دواؤں میں ہے اور یا جو جسم کے بازرہ ہر کا جو ہر شامل اور شاید جو ہر سم کے ہے۔ اور چونکہ قوت جمیع ادویہ قتال اور مسموم کی مفساد اور ہر سر مخالفت قوت ابدان کے ہے اور جو ادویہ شبیہ ان زہروں کی ہیں وہ انکو جذب کرتی ہیں اور بدن سے خارج کر دیتی ہیں لہذا واجب ہے کہ یہ ادویہ بازرہ ہر بھی مفساد اور مخالفت قوت کی ہمارے بدن سے ہوں مگر ان ادویہ بازرہ ہر کی مخالفت ہمارے بدن سے ہو کہ ہمارے بدن کے خارج پر غالب آجائے مثل

اور اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی ادویہ باذریہ کو بوقت صحت کے تناول کرے فرکرنگی۔ اور اسی طرح اگر بوقت زیادہ تناول کرنے نہ کرے کوئی شخص ادویہ باذریہ کو تناول کرے جب بھی بہت ہی بڑا فرکرنگی مترجم حالت صحت میں اس وجہ سے فرکرنگی ہیں کہ خود ادویہ باذریہ کی قوت قائلہ اور زیادہ تناول نہ کرے بعد بھی اس کا اثر عظیم اس وجہ سے ہے کہ زہر سے مقتول ہو کر سمیت کو بوجہ ثابت زہر کے زیادہ کرتی ہیں مگر اس وجہ سے ضرور ہے کہ ادویہ باذریہ یہ کہ جو مقدار تناول کی جائے ایسی میاں اور مستدل ہو کہ نہ بوجہ کثرت مقدار کے بدن کو مضر ہو اور نہ قوت زہر بوجہ اپنی کمی مقدار کے مغلوب ہو جائے

پچیسویں باب ادویہ مسکنہ اوجاع کے بیان میں

جو دوائیں درد میں سکون پیدا کرتی ہیں ان میں بڑا دل میں گرم ہیں جیسے سونے کا تیل اور کچھ نہیں شہیراج بدن کی ہین فزیر ادویہ مسکنہ کے مناسب ہے کہ حرارت ان دوائوں کی لطیف ہوتا کہ استفرغ اور خارج کرنا مادہ کا اور تحلیل اور تطہیر مادہ کی اور خفہ کرنا اور قوام کو مادہ کے برابر کر دینا اور جب قدر مادہ مجتہب اور رکھا ہوا ہو سکوا اسی عضو علیل میں چکنا کر دینا کہ پھسل کر خارج ہو سکے عام اس سے کہ وہ مادہ کسی کیوس حادث سے ہو خواہ کیوس یا زحمت یا فحشہ کیوس سے اور نیز عام اس سے کہ مقدار اس کی زیادہ ہو خواہ غھوری مقدار اس کی بعض مماند اور راہوں میں چسپیدہ ہو رہی ہو خواہ وہ باطن سے بخاری کا ہو کہ غلیظ لبتہ ہو کر اس کی ایسی گرہ بندہ کنی اور چند ساڑ گیا ہو کہ کھل نہیں سکتا اور شکوہ زائے کھنک کی نہیں ملتی اور لذت اور دیدہ ہوتا ہے اور نہیں خنک فوائد کی نظر سے واجب ہے کہ ادویہ مسکنہ درد میں قوت قبض کی ہرگز نہ ہو اگرچہ قسم درد کی اور خاص قسم کسی مرض کی محتاج بطرف قوت قابضہ ہے پھر بھی دوائے مسکن درد میں قوت قابضہ کا ہونا مناسب نہیں ہے۔ اس بیان سے ہماری یہ بات ظاہر ہو گئی کہ دوائے مسکن کو کبھی نفس مرض کو معفیہ نہیں ہوتی اور اگر اس سے وہی دوا ہے کہ قوت قابضہ تو نہیں ہو اور مرض کی استعداد اسی قوت کی ہو پس دوائے مسکن فقط درد کو کھٹا دیگی علاوہ یہ کہ درد اصل وہ دوا ہو کہ بھی نہ ٹھہرے گی بلکہ جھڑ اور منوم ہوگی (مرا دیہ) کہ درد کا مقام جیس کر دیگی اور نیند پیدا کر کے احساس درد کا باطل کر دیگی در نہ درد بھی موجود ہے ان دوائوں میں جب قدر اوپر کے ابواب میں مذکور ہیں افضل اور سب سے بہتر وہ ادویہ ہیں جو خشکی پیدا کرتی ہوں اور اس کی تفصیل یہ ہے کہ جس چیز میں طوبت زیادہ ہے ہمراہ برودت کے جیسے شکران پھر اس کا پلاتا ایسے علاج میں پسندیدہ امر نہیں ہے شکران کے فاقم مقام تقاح بھی ہے جو سب سے پوسٹین تقاح کے اور جنگ کے پتا ویرج اسکے جو پسید ہوں کہ سیاہ بیج سے وہ افضل ہیں بعض ایسی ادویہ مسکنہ درد ہمارے بدن سے قدامتاً لقمہ کھتی ہیں اپنے تمام جوہری اجزاء اس کی یہ صورت ہے کہ اگر غھوری ہی مقدار آنگلی بھی لیجائے لا محالہ فرکرنگی جیسے ناخیا اور اسی سبب سے جو بات غلط یعنی آنکھوں کے کھونچے میں کسی قدر ایسی ادویہ کو داخل نہیں کرتے ہیں جیسے کہ انیول اور ہرنگی اور میو اور زعفران کو داخل کرتے ہیں۔ اس لیے کہ ایسی دوا جو نظر اپنے جوہر کے مضر ہاں بدن کو اگر اس کی زیادہ مقدار تناول کی جائے بعض قسم کی اس سے فعل عارض ہوتا ہے اور بعض اس کی موت واقع کر دیتی ہے۔ اور اگر مقدار معتدل اس کی کسی اور چیز سے مل کر تناول کی جائے نفع کرتی ہو لیکن وہ اس کے بعد کہ علاج کو مضر ہو اکثر تو نہیں ہے وہ ایسے ہیں جو دماغ کو خواب بخداات سے بھر دیتی ہیں پس علاج میں اسی وجہ سے گزرتی پیدا ہوتی ہے اور اس کے عارض ہوتا ہے یعنی آنکھوں کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہے اور بعض ادویہ مسکنہ درد معدہ کے شخ کو فرکرنگی ہیں اور اسکے فرر پہنچنے سے سر کو بھی الم اور ہڈیاں میں شرکت ہوتی ہے۔ اور خلاصہ یہ ہے کہ ادویہ مسکنہ درد یعنی ہین دماغ کو کھٹا فر درد وجہ سے پہنچتا ہے یا اس وجہ سے کہ تمام جوہر کا کجا جو دماغ سے منہ اور خلاصہ کے حال پر ہے۔ یا ایک یہ ادویہ دماغ کے علاج کو کسی ایک کیفیت کو خواہ وہ کیفیتوں کو بدل دیتی ہیں پس اس میں قدر ہمارا علاوہ تھا کہ وہ تناول ادویہ کی سیلانی کرین ادویہ تیسرے جو کہ تو ان کی بیان ہم اس باب کے بعد پچیسویں باب ہی سے آغاز کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ اور خیر فی فی

چھ سو ان باب بیان میں تیسرے درجہ کی قوت ادویہ کے اور پہلے تیسری کے بارہ بارہ کرنے والی ادویہ کا بیان
ہم کہتے ہیں کہ جس طرح سے دوسرے درجہ کی قوتوں کے افعال دوا میں نظر اپنے مزاج کے یعنی اولی قوتوں کے کرتی ہیں اسی طرح تیسرے
درجہ کے افعال نظر دوسرے درجہ کی قوتوں کے کرتی ہیں تب وسط مزاج کے مزاجیہ ہو کہ مزاج یعنی اولی قوت ادویہ کو بھی فعل ہو ان افعال میں جو
درجہ سوم کے جوڑ ہوے ہیں۔ جو ادویہ کہ نہیں تیسرے درجہ کی قوتیں ہیں وہ اتنے قسم کی ادویہ ہیں (۱) مسفت حصاۃ جو تیسری کو بارہ بارہ
کر دین (۲) در بول جو پیشاب کو اور حیف کو کھول کر خارج کر دین (۳) مسین نفث پر یعنی سینہ اور پیچھے میں جو چیز نکلی ہوئے اسکے خارج ہو کر
لنگھنا کے فدیہ سے مسین ہوں (۴) دودھ اور مٹی کی پیدا کرنے والی اور دونوں کی خارج کرنے والی ادویہ۔ تیسری کو ریزہ ریزہ کرنے والی
اور گردہ کو صاف کرنے والی دوا ہے جو گرم ہو اولی قوت سے اور اخلاط غلیظہ کو بارہ بارہ کرتی ہے جو دوسری قوت کے اور حرارت میں
تھوڑی سی ہو اسلئے کہ قوی حرارت کا خاصہ تخفیف کا ہے یعنی خشکی پیدا کرتی ہے اور حرارت اور قوی تخفیف یہ دونوں اس تیسری کے پیدا ہونے کی
میں ہیں جو مثلاً میں پڑتی ہے اور اسکے ہمراہ رطوبت بھی ہوتی ہے (مزاجیہ ہو کہ اسی رطوبت سے بستہ ہو کر تیسری کسی قدر پیدا ہو چکی ہے اور قوی
باقی ہے یا منتظر تخفیف قوی اور حرارت کے ادھر یہ دونوں اثر پہنچے اور تیسری پڑھی ہے یہ ادویہ جیسے عقیق یعنی تھوڑے بڑے اور مٹیوں کی بڑا دھڑ
اسکا جسکو ہم کہتے ہیں اور جلدہ جسکو غریبہ کہتے ہیں اگر لگیتے سوختہ اور سرکہ غسل یعنی پیاز ششی کا اور ازین قبیل دینج کا دانا اور خود اور بادام

ستائیس و ان باب در بول ادویہ کے بیان میں

ان دواؤں کو مناسب ہو کہ ہمراہ گرم کرنے کے نہیں کسی قدر حرارت اور تیزی بھی ہو تاکہ خون کو گرم کر دین اور گردہ کو بھی گرم کر دین اور خون کی بہت
یعنی رطوبت جو گردہ میں جگر سے آتی ہو اسکے کھینچنے پر گردہ کے مسین ہوں جیسے کفس استانی اور کوہی اور ازین اور اجوائن اور وچ ترکی وغیرہ
جو ایسی چیزیں ہیں جنہیں حرارت اور حرارت یعنی تیزی ہے بقوت اسلئے کہ ایسی گرم اور تیز دواؤں کی شان سے ہو کہ خون کو لطیف کرتی ہیں
پس یہ ادویہ خون کے قویں جز کو بھار کر اس طرح سے جدا کرتی ہیں جس طرح نفقہ یعنی چتہ دودھ سے نیر کو جدا کر دیتا ہے

اٹھ سو ان باب حیف کے ادرا کر کرنے والی ادویہ کے بیان میں

دوا میں جو ادویہ حیف کا کرتی ہیں بعض ان میں سے پلائی جاتی ہیں اور کچھ نیچے کی طرف بطور تیز و تندی ہی بنا کر رکھ دی جاتی ہیں اور بعض
دواؤں کی سینک ہوتی ہے جو دوا میں کھلائی پلائی جاتی ہیں ان میں یہ قوت ہو کہ خون کی تلطیف کرتی ہیں اور جو منافذ اور این کے حیف کی
ہیں اور جن گولہ میں ہو کہ خون حیف جی رہا ہو تاہو ان سب کو کٹا کر دیتی ہیں یہ دوا میں بھی اسی قسم کی ہیں جو خون کی پیدا کرنے والی دوا میں بیان
ہوئے ہیں فرق ان دواؤں میں اسی قدر کہ ہم کو بھی احتیاج ایسی ادویہ کی ہوتی ہے جو زیادہ گرم ہوں اور جنہیں قطع کی قوت زیادہ ہو سبب اسکا یہ
کہ جو کہیں رحم میں ہیں وہ مزاج بغیر تفتیح اور کٹا کر کرنے کی زیادہ ہیں۔ یہ نسبت ان رگوں کے جو دونوں پستانوں میں ہیں اور یہ حاجت زیادہ
کٹا کر ہونے کی رحم کے رگوں کو نقطہ ہی نظر سے ہو کہ خون ان میں جاری ہو کر کٹا کر باسانی اسکا اجوائن ہو اسلئے کہ رحم خون کے اخراج پر خود اعتدال
میں نہیں ہوتا ہے اور دونوں پستان میں نقطہ خون ہی نہیں جاری ہوتا ہے مزاجیہ ہو کہ آپ ہی سے جاری ہو کر نہیں ہو چکا ہو بلکہ وہ دونوں کی
خواب بھی کرتی ہیں اسی واسطے جو ادویہ پستان کی طرف خون کے آنے کو منع کرتی ہیں حیف کی کمی کو بھی نہیں۔ ان اگر خون حیف یا لکل نہ
ہو گیا ہو اس کے علاج میں کوئی معاف نہیں کر گی۔ جو دوا حیف کے بستہ ہونے کو منع کرے اور اس کے اصل اور قوت تیزی اور کٹا کر
کٹا کر خون کے کٹا کر خون اور نہ جگر کٹا کر ہوں اس میں بھی احتیاج ہے اور اس میں بھی احتیاج ہے اور اس میں بھی احتیاج ہے اور اس میں بھی احتیاج ہے

اور اگر کرنے کو مناسب ہو بطور پلانے کے اور ترغیب دہنی رکھنے کی مادہ جو نیچے سے مستعمل ہوتی ہیں اور تکیہ دہنی سیکھنے کی دوا بعض نین سے اور بعض کا سبب گرمی پیدا کرنے کے کرتی ہیں اور بعض اپنی قوت جاذبہ سے جو لائم اور موافق اسی خون کے جو قریب خون حیض رتی ہیں جیسے اہل اور فوج حوالا اور بہت سی افادہ یعنی خوشبود و اینٹوں کو معلوم کر لینا چاہیے

انتیسواں باب دودھ پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان میں

جو چیزیں دودھ پیدا کرنے والی ہیں ان میں سے کچھ تو قسم سے غذا کے ہیں اور کچھ از قسم وہ کے ہیں۔ ادویہ میں وہی چیز دودھ پیدا کرتی ہے جو اخلاط بلغمی میں گرمی پیدا کرے اور انکو خون کی طرف پھیر دے۔ اور غذاؤں میں وہ اشیاء ہیں جو مشابہ دودھ کے تمام اجزائے جوہری میں ہوں اور وہ چیزیں جو کمبوس جید اور اچھا پیدا کریں اور درجہ اعتدال پر تربط کریں حرارت اُنکی قوی نہوں اُنکی حرارت مثل حرارت خون کے ہو اور اس سے مراد یہ ہے کہ خون کی حرارت ملائم اور خوش آئند حیوان کے واسطے ہو۔ مرہ صفر اک حرارت اعتدال سے بڑھی ہوئی ہو اور بلغم تو سر و ضلط ہو اور دودھ محفوظ اور درمیان حرارت پر بلغم اور خون کے اقرب ہو جس جب دودھ میں کمی ہو جلے مناسب ہو کہ خون کو دریافت کیا جائے اگر خون کی بدن میں کمی ہو تو وقت دودھ پڑھانے اور زیادہ کرنے کی تدبیر گرم اور تر چیزوں سے کرنی چاہیے۔ اور اگر خون پر غلبہ صفر کا ہو تو وقت تدریج محتاج الیہ بلغم تنقیہ صفر اوی پھر وہ تدبیر جسکو بعد ترقیہ صفر کے کہنے اور پھر لکھنا یا دھون پر غلبہ شحم کا ہو وہ زمانہ محتاج ایسی تدبیر کا جو دوسرے درجہ کی گرمی پیدا کرے اور خشکی پیدا نہ کرے فضل اور اوجہ ادویہ غذائی میں یہ چیزیں ہیں جرجیر اور رازیانہ اور تازہ سویا جب کوئی عورت ادویہ غذائی کی وہ قسم تناول کرے جو بقوت گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہو دودھ اسکا بند ہو جائیگا اور سبب شکایہ ہو کہ زیادہ قوت کی گرمی خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہے اور خشکی پیدا ہونے سے دودھ میں کمی آجاتی ہے اور پیدائش دودھ تو خون سے فروم ہو جیسا کہ ہم نے پہلے اور مقام بیان کیا ہے

تیسواں باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان میں

منی پیدا کرنے والی ادویہ یا غذا کی قسم سے ہیں جیسے اچھی غذائیں جنکے کمبوس عمدہ شے ہیں اور کسی قدر نفخ یعنی پھولان بھی کمبوسات میں ان غذاؤں کے ہونا اور بدن انسان کے مناسب اور گوارا بھی وہ غذائیں ہوتی ہیں اپنے تمام اجزائے جوہری سے اور دواؤں میں وہ چیزیں ہیں جو گرمی پیدا کرتی ہیں اور نفخ بھی پیدا کرتی ہیں اور سبب یہ ہے کہ جوہری کا جو کچھ اپنے فصد سے پیدا ہوتا ہو اور باوجود ایسے ہونے کے جس روح سے بھی منی کا جوہر ہو لہذا واجب ہو کہ جلد چیزیں جو منی پیدا کرتی ہیں غاذیہ ہوں مثلاً ان میں اثر غذا ہی زیادہ ہو اور نافذ یعنی نفع پیدا کرنے والی ہوں جیسے خود اور باقلا اور پیاز اور حب صنوبر اور دواؤں میں جیسے ستفورا اور مشابہ اسکے اور چیزیں

انتیسواں باب دواؤں کے بیان میں جو دودھ اور منی کو قطع کر دیتی ہیں اور انکو منع کرتی ہیں پیدا ہونے سے لیکن جو چیزیں دودھ کو قطع کرتی ہیں وہی اشیاء ہیں جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہیں اور جو چیزیں زیادہ برودت پیدا کرتی ہیں گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ہیں دودھ کیوں ہوتا ہے یوں ہوتا ہے کہ چیزیں خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہیں۔ اور برودت پیدا کرنے والی چیزوں سے دودھ کا انقطاع ہو جاتا ہے تاکہ خون میں ایسی چیزیں کمی پیدا کرتی ہیں جو چیزیں منی کو قطع کرتی ہیں۔ وہی چیزیں ہیں جو منی کو خراب کرتی ہیں اور جن چیزوں کا یہ فعل ہے یعنی خراب کرنا منی کا یہ وہی سردی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں ہیں ایسے کہ مزاج ایسی چیزوں کا خد نہایت ہو واسطہ مزاج منی کے فرق اشیاء کہ محقق دوا میں بسبب خشکی پیدا کرنے کے منی کی پیدائش بالکل منع کرتی ہیں اگرچہ انکے مزاج گرم بھی ہو جیسے سداب یا اثر کرتی ہیں لیکن خشکی پیدا کرنے کے منی کو باطن بدن سے بطور ظاہر منی کے جلد خارج کرتی ہیں وہی ادویہ ہیں جو نفع پیدا کر کے گرمی بدن

باری مل جائیگی۔ اور جس اتر میں بال نہ جھے ہوں اور نہ زرا یادہ گز رہا ہو اس میں رخن کو خستے سے جدا بن کر نیکے ایسے کہ شیعہ مساکم کو وسیع کر دیتی ہے بسبب اپنی لطافت اور نفع کے برتنجا سفت جسکو فارسی زبان میں بوباردان کہتے ہیں دوشم کی ہوتی ہے ایک نورزد اور دوسری سپید اور افضل اسکی زرد قسم ہے۔ درجہ دوم میں گرم اور پہلے درجہ میں خشک اور جب اسکو پانی میں جوشن میں اور وہ جوشا مذہم سر پڑا لاجائے جسکو سردی سے سرد ہو نفع کر گیا اور جسکو دوا دینے سے مین چکر آنے کا اور سردی سے آفتو کئے آگے نہ بھڑکے پانی نے کام فرما ہو جسکو نفع کر گیا۔ اگر برتنجا سفت کو لایا آئے جوشا مذہم کو کسی شربت کے ہمراہ پی جائیں گے کہ وہ کی تھری کو کسی قدر پارہ پارہ کر جائے زخم میں جو بردت اور سردی کی لایا ہو پانی ہو جسکو برتنجا سفت مفید ہو اگر شربت کی پی کو جلا کر لاکھ کریں اور فرج یعنی عورت کی شرمگاہ کے زخموں پر اسکو چھڑکیں ان زخموں میں سردی اور خشکی پیدا کر دے گی۔ اگر ساٹھ دس شہر برتنجا سفت کو ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کریں چھوٹے چھوٹے کیرے اور کدو دان کو قتل کر کے جعدہ جسکو فارسی میں غیرید کہتے ہیں بہتر جعدہ کی دہ قسم ہے جو شامی ہوتی ہے مزاج اسکا گرم خشک ہے اور مین تیری اور لطافت ہے فرہ اسکا تلخ ہے اور اسی بہت پیشاب کا ادراک کرتی ہے اور حقیقت بھی مدد دیتی ہے کھل کر آجاتا ہے چھوٹے کیرے اور کدو دان کو خراج کر دیتی ہے۔ جب ترومانہ اسکی پی کو کچی طرح سے کوٹ کر کسی زخم پر کھین زخم کو اچھا کرتی ہے جو قروح خراب قسم کے ہیں اگر ان پر چھڑکی جالے انکو بھی نفع کرتی ہے اور ہر قسم کے بچھوٹے نک مارنے کے زہر کو مفید ہے اگر ہمراہ جعدہ کے تناول کیا جائے لسان الثور جسکو گاد زبان کہتے ہیں بہتر وہی ہے جو مانہ ہو اور ملک شام سے آئی ہو مزاج اسکا گرم تر ہے سداوی اطراف کو اور خشک لکڑا وغیرہ سبب لاحق رہتا ہو فائدہ کرتی ہے جب شراب کے ہمراہ پی جائے ایسے کہ تفریح طلب کرتی ہے سالیوس اور اسکو سیالیوس بھی کہتے ہیں افضل اور بہتر قسم اسکی رومی ہے جسکی پتیاں مچھٹی ہوں مزاج اسکا گرم خشک ہے پیشاب کا ادراک کرتی ہے اور کھل کر نفع کرتی ہے اگر اسکو پلاٹین میں جبرم فاس کا نام انتصاب نفس ہے کہ بدون سیدھے ہونے کے سانس نہیں آتی اسے بھی فائدہ کرتی ہے شہا ہر جج جسکو شہا ہر اور ہندی زبان میں پت پانپر کہتے ہیں بہتر وہی ہے کہ تارہ اور ہرا ہو اور برگ شہا ہر افضل ہے اسکی تپلی شافق سے حرارت اور بردت میں معتدل ہے اور درجہ دوم میں خشک ہے اور مین تلخی ہے اور کیلا پین بھی ہے اور اسی سبب سے ایسے عمدہ کو فائدہ کرتا ہے جو مین منفردی فضول بھرے ہوں اور ان فضول کو اپنے معدہ سے خارج کر دیتا ہے اور رگون سے بھی خارج کرتا ہے بذریعہ اہمال کے حشیہ لما میثا۔ پی شفاش کے مشابہ ہے افضل وہی قسم ہے جو چھڑکی اور تپلی اسکی چوڑی بڑی بڑی ہوں اور شام کے اطراف میں پیدا ہوتی ہے مزاج اسکا درجہ دوم میں سرد خشک ہے اور مین کیلا پین ہے اسی درجہ سے گرم درم کو فائدہ کرتی ہے وہ گرم درم جو آنکھ میں ہوں اور ان درم کو جو بنام شوکہ مشہور ہے خطمی جسکو ہندی زبان میں خیرو کہتے ہیں بہتر وہی ہے جو بہتر ہو مزاج اسکا درجہ اول میں گرم ہے۔ اور مین کسی قدر قیض یعنی کیلا پین ہے عمل ہے اور مین اور منفعہ درم گرم کی ہے کہ وہ درم کو کھینچ کر دیتی ہے کہ دیر میں جو درم گرم نفع پایا ہو اسکو جلا پکادیتی ہے اس پی مین کسی قدر جلا کی بھی قوت ہے لہذا چھڑکی مچائیں کہ درم کر دیتی ہے حاشا یہ ایک قسم پانی پودینک ہے جو چھڑکی کے اطراف سے آہر مزاج اسکا درم ہے درجہ میں گرم خشک ہے اخلاط کی تقطیع کرتا ہے اور پیشاب اور حقیقت کا ادراک کرتا ہے اور معدہ اور جگر اور تمام اشیاء یعنی ہندو فی اعضا کو پاک صاف کر دیتا ہے جب اسکو پیکر شہد سے ملائیں اور اگر گرم کے ہمراہ استعمال کریں کبھی کبھو ہندو دینک رطوبت غلط کے خراج پر بھی مین ہوتا ہے حشیہ الغافٹ جسکو گاد غافٹ بھی بولتے ہیں بہتر وہی ہے جو درم کے اطراف سے آئی ہے اور مین کی شہر قوت آتی ہے مزاج اسکا حرارت میں معتدل ہے اور خشک ہے مین تلخی اسکی قوی ہے اور کسی قدر قیض یا کیلا پین بھی مین ہے اور اسی وجہ سے جگر کے ستون کی تقطیع کرتی ہے اور جگر کی تقویت کرتی ہے جب ہمراہ جج کیسے کہ تناول کیا جائے اور دونوں کا خلیق برابر برابر ساٹھ دس مین ماشہ ہو تو دونوں ماشہ بھرتی ہو سکیں ملکر اور مین بلاد وجود ہیں فوائد کے قوت طبیعت اور تقطیع کرنے کی بھی ہے اسی وجہ سے اس نسل میں یہ قوی ہے۔ حقیقت بھی اور کرتی ہے حاشا

انکو باہر نہ بھی کہتے ہیں یہ گھاس شاہب عنقود یعنی انکو رکھنے خوش کے ہوتی ہو اور تیرا یکی دہ قسم ہو جو ارمینہ سے آتی ہو یہ حابس ہو اور اس میں کسی قدر قبض بھی ہو اور جب اسکا خمد اور دونوں طرف پیشانی پر کیا جائے نیند آجاتی ہو اور در دین سکون دیتی ہو دم کی تحلیل کرتی ہو کچھ وکٹ دسنے کو نیند ہو عجم کے در کو نفع کرتی ہو جب اسکا حمل کسی اون کی کپڑے کے ہمراہ کیا جائے اور جب اسکا جوشاندہ پیا جائے جگر اور دونوں گردن کو نفع کرتی ہو جتنا نفع دیتی کو کہتے ہیں اس میں تحلیل اور قبض کی قوت ہو اور جب اسکا جوشاندہ آگ سے جلے ہوے مقام پر ڈالا جائے خواہ اور دم پر جو دھک رہے ہوں اور حمہ پر جو دم گرم منفردی ہو پوری پوری منتفع کرتی ہو اگر مسخدی کی پی کو چائیں تھو میں جو فروغ عارض میں انکو نفع کرتی ہو پر سیاوشان جسکو ہندی زبان میں کال جھانپ بھی کہتے ہیں بہترو ہی ہو جو سبز ہو اور لکڑی انکی سیاہ ہو اور تپتی انکی شبیہ کرس کی تپتی کے ہو حرارت برودت میں معتدل ہو اور تھوڑی سی خشکی اس میں ہمراہ لطافت کے ہو اور قوت تحلیل کی نہیں ہو چار یزینی کنڈہ ملا کے دم کی تحلیل کر دیتی ہو جب اسکی تپتی کا خمد دھک کر کیا جائے اور بالخور کو مفید ہو جب اسکو سرکہ اور زیت ملا کر لگائیں فضول غلیظ کو سینہ اور پیچہ پھر کے خارج کر دیتی ہو شانہ میں جو تھری ہو اسکو ریزہ ریزہ کرتی ہو پیشاب کا اور ار کرتی ہو اگر سارے دس ماشہ اسکو خد اول کرین اگر اسکو ہلا کر سر پر لگا دیں بانوں کو آگاہی ہو یا بونہ انکی بہترو ہی قسم ہو جو کہ زرد رنگ ہو اور سپیدی انکی جھلکتی ہوئی اور تازہ ہو خوشبو پھول اسکے بڑے بڑے ہوں در بول میں گرم خشک ہو اعتدال کے ساتھ تلطیف اور تحلیل کی قوت اس میں ہو اور کسی قدر تین بھی کرتا ہو۔ ردغن باونہ اسکو موافق ہوتا ہو جسے نوب کسی قسم کا عارض ہو اسکو کبیر و فغن آن مقامات کو دھیلا اور نرم کر دیتا ہو جو اگر گئے ہوں بہ ردغن اسکو بھی موافق ہو جسکو تپ جلد کے سمٹ جانے سے اور ٹھہر سے سردی کے آتی ہوئی ہو۔ دم ہاے شرا سیف کو یعنی جو پیڑو کے قرب کے اجزا میں عارض ہوے ہوں انکو بھی ردغن باونہ فائدہ کرتا ہو۔ اگر عورت باونہ کو پانی میں جوش کو کے پھراسی پانی میں بیٹھے اور اس کے قبض کا ہو جاگا اور جنین اپنی بچہ شکم کو خارج کر دیکھا پیشاب کا اور بار باونہ کرتا ہو اور گڑھ کی تھری کو باہر چاوا کرتا ہو۔ دم جگر کو اسکا خمد فائدہ کرتا ہو گیاہ چاوشیر بہترو ہی ہو کہ تازہ ہو اور فارس کے پھاڑوں سے لائی گئی ہو یہ گیاہ گرم خشک ہو اور تین تحلیل کی قوت قوی ہو اور اپنی قوت میں مشابہ باونہ کے ہو فرق اتنا کہ تین تیری اور بکی سختی زیادہ ہو اکیلل الملک فضل دی ہو جو تازہ ہو اور بیج اس میں بڑچکے ہوں اگر بیج اسکے چھوٹے چھوٹے ہوں مزاج اسکا معتدل ہو اگر تھوڑی سی حرارت کی طرف مائل ہو۔ یہ تپتی محلل ہو اور کسی قدر تین قبض بھی ہو فراسیون جسکو فارسی زبان میں گندے کو ہی کہتے ہیں فضل دہ ہو کہ جو سرخی مائل ہو اور دم کی اطراف سے آتی ہو در جہ دوم میں گرم ہو اور در جہ سوم میں خشک ہو اس میں تلخی ہو ہی دھ سے جگر اور طحال کے سدھن کی تفتیح کرتی ہو اور انکو کھول دیتی ہو اور سینہ اور پیچہ پھر کی رطوبت کو پاک کرتی ہو قبض کا اور ار کرتی ہو جب اسکا رنگ پتھر کے ہمراہ شہد کے پیا جائے بصارت میں جلادیتی ہو اور قوی کرتی ہو۔ اور جہ قوت رنگ کو پتھر کرناک میں ڈالیں اور اوپر چڑھائیں یرقان کو دور کرتی ہو۔ اور اگر انکی نچوڑے ہوے پانی کو کان میں پکائیں کانوں کے قرح کو دور کر دیتی ہو اور اگر در دکان میں بہت دنوں کا ہو کسی قسم کا کیون نہ ہو اسکو دور کرتی ہو البیو ہم جو ایک نامعلوم گھاس ہو مزاج اسکا سرد خشک باعتدال ہو اور تین گوند کی سیلاپن ہو اور جو تازہ ہو تین برودت زیادہ ہو ای واسطے اگر اسکا عصاہ یعنی تپتی کا پتھر ہوا پانی پیا جائے شانہ کی تھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہو ریاس جسکو فارسی میں جگری کہتے ہیں بہت قسم اس تپتی کی وہ ہو جو فارس کے پھاڑوں میں آگتی ہو اور صکی لکڑی در شاخیں لانی ہو جائیں اور موٹی موٹی گندہ ہوں مزاج اسکا سرد خشک ہو حرارت میں سکون پیدا کرتی ہو صغرا شکن ہو کہ براہ دستوں کے اسکا خمد کھرتی ہو سجدہ اور جگر گرم کی مقوی ہو اسکا پانی زرد ہو ملا کر اگلا کیا جائے حمہ جو ایک دم گرم ہو اسکو نفع کرتی ہو حرارت بہت نام زبان فارسی میں جو میں ہو عجمہ قسم کی وہ ہو جو غبار کے رنگ پر ہو اور تپتی ہو زردی شہر غالب ہو مزاج اسکا سرد خشک ہو باعتدال اور کسی قدر

مٹھاس بھی نہیں ہو اور صحت بھی ہو یہ تپتی اُس خون کو بند کر دیتی ہے جو زخون سے خارج ہوتا ہے جب اس کو کوٹ کر زخون پر رکھیں اور زخم میں فائدہ مند سبب سر کر دینے مقام زخم کے اور خشک کر دینے رطوبت کے کرتی ہے جو مگر تھوڑی سی خشکی سے سکھاتی ہے۔ پتھری کو کچل دیتی ہے جب اس کا پچا یا ہو یا پانی یا سیاہا اور پشیا ب کا ادرار کرتی ہے جو رطوبہ جس کو فارسی میں اسپست باغی تارہ کہتے ہیں بہتر ہے جو سبب ہو اور تپان اس کی چکنی اور چکنی ہوئی ہوں مزاج اس کا گرم تر ہے اور اس میں تھوڑا نفع بھی ہے اسی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہے اور دودھ کو زیادہ کرتی ہے جو فارغیوں بفضل اس کی وہ قسم ہے جو شام سے لاتے ہیں معراج اس کا گرم خشک ہے اور لطیف ہے جو رحم کی رگوں کی صفائی کرتی ہے اور جگر کی رگوں کو پاک صاف کرتی ہے اور اسی وجہ سے پشیا ب کا ادرار کرتی ہے اور حیف کا بھی اور جو قرح کڑا نہیں رطوبت زیادہ ہو انکو بھی صاف کرتی ہے لطف لالہ الماء یہ گھاس گرم خشک ہے اور گرمی زیادہ پیدا کرتی ہے۔ اگر اس کو تروتازہ ہونے کے وقت مع تخم کے کوٹیں اور چہرہ کے نشانات اور داغوں پر لگا دیں انکو مٹا دیگی۔ اور درم سخت سوداوسی کی تحلیل کرتی ہے جو مگر گرم یہ گھاس گرم خشک ہے جو زیادہ کرتی ہے تقطیع اور تحلیل کی اس میں قوت ہے عذاب بھی ہو تفتیح بھی کرتی ہے اسی واسطے اس کا پتھرا ہوا پانی مقعد کی رگوں کے ٹھنڈے کو کھول دیتا ہے۔ پھر اگر کسی اونٹنی کے پیرے میں رکھ کر اس کا مول کیا جائے صحت لاتی ہے اور یہی اثر کرتی ہے اگر تافت کے نیچے اس کو ملا کرین۔ اگر پلائی جائے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ اور حیات جنگو کچھوے کے کٹا چاہئے یعنی تینوں قسم کے کیڑے کو خارج کر دیتی ہے اور حیف کو نیچے اتار لاتی ہے اور زردہ بچہ کو شکم میں قتل کرتی ہے اور مردہ بچہ کو خارج کر دیتی ہے۔ یرقان کو فائدہ کرتی ہے اگر جہرہ سنگبجیج کے پلائی جائے۔ اگر اس کو سر پر ملین بالحوہ کو مفید ہے اور جھانپن کو دور کرتی ہے اور تمام قسم کے دانہ اور پھنسیوں کو اگر تلی بڑھ گئی ہو اور سخت ہو گئی ہو اور اس کا لپ کرین انشاء اللہ تعالیٰ نفع کرگی باد آورد بعضی کا خیال ہے کہ جو اسابی ہو انفضل ہی ہے جو تازہ ہو ورنہ اولیٰ میں سردی ہو اور اس میں کسی قدر لطافت بھی ہے اور تحلیل اور تفتیح کی بھی قوت ہے۔ بلغمی تب جو کھنڈ ہو انکو نفع کرتی ہے اور مصدق معده کو اور دانتوں کے درد کو۔ اور جب اس کو جاکر حیوان گزیدہ کے زخم پر رکھیں نفع کرتی ہے خشکائی اس کو اونٹ کٹارہ کہتے ہیں بفضل وہی ہے جو سبب ہو اور تازہ ہو اثر میں شبیہ باد آورد کی ہر شاہ سقم تلسی کو کہتے ہیں بہتر اس کی وہ قسم ہے جو درم کے بلاد سے آتی ہے یہ مشابہ فستقین کے ہے مزاج میں اور قوت میں لیکن فرق اس قدر ہے کہ نفیس اس میں فستقین سے زیادہ ہے اور اسی وجہ سے معده اور جگر کی تعویذ کرتی ہے کما در یوس موئدی یا اگر وندہ بھی اس کو بعض لوگ تجویز کرتے ہیں اور دراصل اور چڑی ہو بفضل وہ ہے کہ تازہ اور صحتی ہو دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اور تپتی تپتی ہے اسی وجہ سے فضول کو پارہ پارہ کر کے خارج کر دیتا ہے۔ طحال کے درد کو مفید ہے جب اس کے پانی کو جوش دیکر ملائیں۔ اور اگر خارج سے اس کا فائدہ کرین پشیا ب کا اور حیف کا ادرار کرنا ہے جو معجبتہ ہے کہ سبب تپتی ہو اور اسی قوت وہ پیدا ہو جب اس کی تپتی کو جاکر استعمال کرین طلاع یعنی جوشش دانی اور ستر کے فروغ کو نفع کرنا ہے مگر اس لفظ کے ترجمہ میں مجھے پابندی اصل کتاب کی ہے جو معجبتہ قوا یک دخت انار کے برابر ہوتا ہے و شجاریں داخل ہے نباتات میں کما فیطوس اگر وندہ ہے بہتر وہ ہے جو ملاو شام لایا جائے دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اور تپتی تپتی ہے اسی وجہ سے لطیف کرنا ہے اور فضول غلیظہ کی لطیف کرنا ہے ستر کو کھل دیتا ہے جگر کے سترے ہوں خواہ طحال کے۔ اور حیف کا ادرار کرنا ہے اور پشیا ب کا بھی ادرار کرنا ہے یرقان اور طریق النساء کو فائدہ کرتا ہے سترہ مارا اور عیسیٰ الراعی ہے جس کو لالہ ساگ اور راج گری بھی کہتے ہیں بہتر ہے جو تپتی تپتی ہے و خارج اس کا رطوبہ ہے دوسرے درجہ میں اس کا سبب جسم کو فائدہ کرنا ہے جب کوٹ کر اگر اس کا لپ کیا جائے اس کا فائدہ دیتا ہے سبب یعنی خراش کو آنتوں کے اور اسہال کے اور اس کے پانی سے کافور ملا کر اس میں کبیرہ پٹی ہوئی کو بند کرنا ہے

تفریق اور تپلا خون (استحاضہ) کا جو عورتوں کے بدن سے جاری ہوتا ہو، اسکو خند کر دیتا ہو۔ خون تھوکنے کے مرض سے بھی نجات دیتا ہو۔ اگر دمِ حمزہ اور
 علو تیز مادہ سے پیدا ہوں، انہیں فحوا کی جاسے نفع کر گیا اور انکی حرارت کم کر گیا۔ اسی طرح اگر عمدہ نرم پر اسکا خضاد کریں نفع کر گیا۔ تازہ خون کو
 بھر لاتا ہو اسطو خود دوس جسکو ہندی زبان میں دھارکتے ہیں اور دوسرے ہی ہو جوئی ہو کہست ہوا اور رنگ اسکا افسر ہو درجہ اول میں
 گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو حمزہ اسکا تلخ اور سیلا ہو سدھن کی تفتیح کرنا ہو اور تلطیف کی قوت بھی ہیں ہو اور جلک بھی اور مادہ میں
 تفتیح بھی کر دیتا ہو اندرونی اعضا کی تقویت کرنا ہو جو مردہ سودا بطرت دماغ کے چڑھتا ہو اسکے چڑھنے کو رک کر فائدہ کرنا ہو اور مرگی کو مفید ہو قمر طار
 نام کی گھاس جسکو فارسی زبان میں بارتان کہتے ہیں مزاج اسکا گرم ہو اور تحلیل کی قوت ہیں ہو اور جب کو مکر سودا دہ کے دم پر رکھی جائے
 نفع کر گئی۔ اور اگر گچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسکا لیسپ کریں نفع کرنا ہو قطور یوں قسم عمدہ اسکی وی ہو جسکی بو پاکیزہ ہو اور اسکی دو زمین ہوتی ہیں
 ایک چھوٹی اور باریک اور دوسری غلیظ گندہ۔ دونوں قسم گرم خشک ہیں اور دونوں میں قوت قبض کی ہو اور تیزی بھی ہو اور قوت سہلہ بنیم کی
 جب یہ جوش دیا جائے اور اسی جوش اندہ سے عمل دیا جائے قورنج کو نفع کر گیا جو غلیظ سے عارض ہو ہو۔ دلیغورید دس لکھا ہو کہ مرد کا بھی اسہال
 کرتی ہو اور صفیں کا اور کرکرتی ہو اور بچہ مردہ کو خارج کر دیتی ہو اور خون نفاس کو اور زندہ بچہ جو شکم میں ہو اسکو فر کرکرتی ہو۔ غلیظ قسم کی قوت اور فضل
 زیادہ ہو۔ نسبت قطور یوں تفریق کے شل و بل و قل مثل بنیم شین مع بعضوں نے کہا ہو کہ بیل ہو اور بل تفتیح یا موصدہ کجی کو کہتے ہیں اور
 فل تفتیح تاکہ بارہ میں اختلاف ہو کہ کابیلی جو نیلو فر کی ایک قسم ہے اسکو بھی کہتے ہیں۔ یہ خون اور یہ ہندی ہیں اور مزاج اسکا گرم خشک ہو چھ کے تفرق
 یعنی ڈھیلے ہونے کو نفع کرتی ہیں غلط الیون اور یہ دو عمدہ ذات ہو جسکی پانچ بیان ہوتی ہیں۔ اور ایک قوم نے کہا ہو کہ یہ جنگست ہو سرد و
 خشکی قوت کرتی ہو اور تیز نہیں ہوتا وہی وجہ سے نفع اسکا زیادہ ہو خشک ہو کہ کو کہتے ہیں بہتر وہ ہو جو بنا ہو اور سرد با اعتدال ہو اور یالس بھی ہو سو ادکی
 ریش کو بطرت اعضا کے مش کرنا ہو۔ گردہ میں جو پتھری پیدا ہو رہی ہو اسکو نفع کرنا ہو پیشاب اگر دشواری سے آتا ہو اسکو آسانی سے خارج کرنا ہو
 باہ کو زیادہ کرنا ہو قورنج اور در دشت کو مفید ہو اگر اسکا حقتہ کیا جائے اسچھول کی تپتی بہتر ہو ہو جو تازہ ہوں اور مزاج تپتی کا سرد خشک ہو
 حرارت کو بخیا دیتا ہو۔ اور جب اسکو گرم دم پر طار کرین تپوں کو چھوڑ کر نفع کر گیا۔ اور بالکل ہری اور تازہ ہوں خون تھوکنے کو مفید ہو قوت اسکی
 مشاکستہ تازہ کے ہوتی ہو مکر بہتر وہی ہو جو سبز اور تازہ ہو اور مزاج اسکا سرد خشک ہو دوسرے درجہ میں اور کسی قدر میں کبلا پن بھی ہو
 کو کارنگ اگر دم ہے گرم ہو طار کیا جائے نفع کرنا ہو۔ اور اگر انداس طار کرنا یا جائے فندرونی اعضا میں جو دم ہوں انکو مفید ہوتا ہو خصوصاً
 دم جلا و دم سحدہ کو۔ درد مقاضل کو بھی کو فائدہ کرتی ہو بشرطیکہ جوڑوں میں دوجو بھی ہو سفراوی خلط کو آسانی براد و ستون کے خارج کرتی ہو
 استقا کو بشرطیکہ حرارت سے معتدی مادہ گرم سے پیدا ہوا ہو فائدہ کرتی ہو اگر انداس کے ہمراہ استعمال اسکا پلانے کے طور سے ہو مناسب ہو کہ ہری
 کو کارنگ بھاڑ کر بیاجاے اس طرح سے کہ رانگ کو پچوڑ کر اگر بچہ چھادین جب بھٹ جائے اور کف لینی کھوڑا اسکا بھٹ کر جدا ہو جائے اسلئے کہ
 اگر بدن جوش دینے کے اسکو پینگی ناگوار ہو گا اور پانیہ جائیگا کاتج جسکو راجیو کہتے ہیں بہتر کاتج بستانی ہو مزاج اسکا سرد خشک ہو اور
 کسی قدر قبض آہن ہو اسکا رانگ اگر دم کے اقسام پر طار کیا جائے مفید ہو گا اور اگر ہمراہ انداس کے پلا یا جائے دم جگر کو مفید ہو لیسٹیں اس
 جسکو فارسی میں اسلج کہتے ہیں اور رومی زبان میں اسکو ہونفا طیداس کہتے ہیں مزاج اسکا سرد خشک ہو قیسرے درجہ میں و دماغ ہوتوں کا
 رحم سے خون جاری ہو اسکو اور تھوکنے سے خون کے اور خون کے بہت آنے سے نافع ہوتا ہو اگر بانی یا شراب ملا کر بیاجاے ذرب یعنی معدی
 مالک کے پتھر سے نرم اور احاطہ کو ہو سکتہ کر دیتا ہو اگر اسکو زخون پر رکھیں اگر چہ چھوٹی کٹ گیا ہو اسکو بھی چڑ دیتا ہو چھوڑ دینا

جلد وغیرہ کے قیضہ الامسا جکو آنت اترنے کا مرض کہتے ہیں اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اگر دونوں فوطوں پر اسکو طلا کریں اور خواصہ مسترخی اور
 ڈھیلے ہو گئے ہوں انکو قوت دینا ہر بشرطیکہ یہ ڈھیلے پان انہیں بوجہ رطوبت کے لگیا ہو مودہ اور جگر کے قوت دہندہ نماد میں اسکو دھسل
 کرتے ہیں حشیشہ الزوفا جسکو زونا کہتے ہیں یہ درجہ میں گرم خشک ہر بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اسکو نفع کرتی ہے اور ضیق النفس یعنی کوہنے
 سانس میں تنگی جو بلغم سے پیدا ہوتی ہو اسکو مفید ہر خانی النمر جسکو کشندہ پنگ کہتے ہیں اس و اس قوت دہندہ یعنی سرائند پیدا کرنے کی
 قوت ہے اسی واسطے مناسب ہوگا اسکے کھانے پینے سے احتیاط کریں۔ لیکن کسی شخص کا ارادہ ہو کہ جسم سے باہر کسی گوشت زائد کو خواہ اور کسی چیز کو
 نثر اوسے جیسے بواسیر کے تھے خواہ اور طرح کے دانہ اور بھنسیاں اس کا کام کی یہ دو ضروری خصوصیات اسکی جرحی العالم جسکو ہمیشہ بہار کہتے ہیں
 بہتر وہ ہو جو بستانی ہو اور تازہ مزاج اسکا دوسرے درجہ میں سرد ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔ اور لم گرم ہو اگر اسکو طلا کریں رانک بخود
 فائدہ کرتی ہے خصوصاً عمرہ اور غلہ کو۔ اور اسی طرح اگر اسکو جگر اور سینہ پر طلا کریں قیروطنی بنا کر بساں دونوں کی حرارت کو نفع کرے گا۔ اور جب
 اسکو کھل میں آہستہ آہستہ حل کر کے درجہ میں گل بخور اور اسکو شراب ملا کر سر پر طلا کریں جو درجہ حرارت سے ہو اسکو فائدہ کرے گا۔ تبیل جلی بہتر ہے
 ہو جو سبب مائل یہ مسترخی ہو درجہ اعتدال پر سرد ہو اور رطوبت اور خشکی میں متوسط ہو اگر اسکا فہم کریں درم گرم کو مفید ہے۔ اگر اسکا بخور اور
 پانی سمراہ امتاس کے پلایا جائے بیمار ان استقا کو نفع کرتا ہے اور فاشرستین یہ انگو سپید کا جھتہ ہو وندہ ہر خشان بھی اسی کو
 کہتے ہیں جب اسکا بخور اور پانی تازہ ہونے کے زمانہ میں پیا جائے اور در پشاپ کا کرے گا مگر ضعیف اور در ہوگا۔ جڑ اسکی مڈا کرتی ہے اور
 خشکی بھی کرتی ہے۔ لطافت۔ اگر اسکو دودھ سرکہ میں پکا کر فہم کریں و کھجلی کو نفع کرتی ہے جس میں کھال اترتی ہے۔ فاشرستین شبہ ہر فاشرکی
 مگر فاشر سے ضعیف تر اثر میں ہے اور آدان الفار جسکو موسا کہتے ہیں یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہے ایک کا پھول بزرگ و جودی ہوتا ہے اور دوسرے
 قسم ہر بشرطیکہ تازہ ہو دوسری قسم کا پھول سرخ ہوتا ہے اور یہ دونوں قسمیں تلطیف مادہ کی پوری پوری کرتی ہیں اور نین قسوری سی
 حرارت ہے اور جذب یعنی شش کی قوت ہے اسی قوت سے کاشا خواہ چنانچہ بدن میں چسب گئی ہو اسکو جذب کرتے ہیں۔ عصارہ انکا اگر انکی
 تاس لیجائے لقمہ کے بیماروں کو نفع کرتی ہے۔ ان دونوں میں خشکی پیدا کرنے کی قوت بدول لدرع کے ہر معنی جھتی نہیں ہیں اور اسی
 جہت سے جراحات کو ملا دیتی ہیں اور جو مقامات متعفن ہو گئے ہوں انکی اصلاح کرتی ہیں حشیشہ خراسانیہ اسکو خضیر کہتے ہیں بہتر
 دہی ہو کہ سبز ہو اور فزہ اسکا تلخ اور بوٹکی ٹھل ہوتی اور تند ہو یہ تپتی گرم خشک ہے چھوٹے کیرے اور کدو دانہ کو خارج کر دیتی ہے فو تیج کو ہی پودینہ کی ایک
 قسم ہو بہتر وہ ہو جسکی بو پاکیزہ ہو اور چھوٹی چھوٹی تپان ہوں خشکی پیدا کرتا ہے اور تلطیف قوی نہیں ہے اسی وجہ سے رطوبت اسے ظلیطہ جازوہ
 کو جو سینہ اور پیٹھ میں ہوں نفع کرتا ہے اور لوگوں کو خارج کر دیتا ہے بہت آسانی سے اور حیف کا اور کرتا ہے مشکطرا مشع بہتر وہی قسم ہے جسکی تپتی زردی
 مائل ہو اور اپنی قوت اور مزاج میں مشابہ فو تیج کو ہی کے ہے لیکن لطیف اس سے زیادہ ہے اسی وجہ سے بڑی دوا جنین کے گراہنے کی توجہ
 ہوتی ہے اور حیف کے اور اسکی بھی دوا سے جلیل ہے فو تیج نہری آسین گرمی اور خشکی زیادہ ہے اور تلطیف کرتی ہے یعنی غلاطت مادہ کو دور
 کر دیتی ہے۔ اگر اسکو کٹ کر پانی اسکا بخور کر ہمراہ مار العسل کے تناول کریں گرمی بقوت پیدا کرے گی اور پشاپا خارج کرے گی جو زورہ دورہ سے آتا ہو
 اسکو نفع کرتی ہے اگر کسی رقیق شربت کے ساتھ پلائی جائے۔ اور اگر کسی پر میں لگا کر بدن میں اسکو طلا کریں اور اسکے بعد بدن کو خوب مسنا
 نفع کرتی ہے عرق النسا جسکو رنگین کہتے ہیں اسکو نفع کرتی ہے اگر دونوں کو لون پر اسکا سیب کر دیا جائے اسلئے کہ اندر دونوں کو لون کے جمادہ
 اسکو یہ دوا جذب کرتی ہے اور باہر لے آتی ہے اور جو گرم کر دیتی ہے۔ جنس کو نیچے کی طرف اتار دیتی ہے اگر شراب کے ہمراہ پلائی جائے

اور کسی اونٹنی کیڑے میں رکھ کر اسکا حمل کیا جائے۔ جب اسکو ہمراہ شراب کے پلائین اور بدن برائے کما فہماد کرین جدام کے بیارون کو نفع کرے گی۔ اسلیے کہ آہن قوت تحلیل کی ہو اور بھی تلطیف یعنی غلیظ مادہ کو لطیف کر دینا اور تقطیع کی قوت ہو کہ مادہ کو پارہ پارہ کر دیتی ہو۔ اور اگر کپڑا وغیرہ ترک کر کے اُسکے چوڑے ہوئے پانی سے مقدّمین رکھا جائے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرے گی۔ کبھی ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کے بیارون کو بھی اس سے نفع ملتا ہو اگر اسکے پانی میں مارا غسل کو جوش دے کر پلائین۔ یرقان کو بھی سفید ہو سبب اسکے کہ آہن قوت سدّون کے کھول دینے کی ہو قوت جلی کی وہ قسم جبکہ نام اہل فارس دما رکھتے ہیں وہ ان سب فعال مذکورہ میں زیادہ تر قوی ہو تمام یہ بھی پودینہ ہو اور ہتروہ ہو جسکی سبزی پوری ہو اور کاہی رنگ کا ہو اور بواؤ اسکی تیز ہو تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو تلطیف کرنا ہو اور تحلیل فضول کی آہن قوت ہو حیض اگر بند ہو گیا ہو اسکو جاری کر دیتا ہو پیشاب کا ادار کرنا ہو بخوبی سبب امثالے معدہ کے آتی ہو اسکو نفع کرنا ہو۔ پتھری کو ریزہ ریزہ کرنا ہو جب اسکو مرکہ شراب میں جوش دین روغن گل ملا کر اور پھر فہماد کرین۔ سر پر اس درد کو مفید ہو جو سردی سے عارض ہو اور خصوصاً اگر درد سر قوی ہو نفع یہ عام پودینہ کی قسم ہو ہتروہ ہو جو بتانی ہو اور تازہ ہو شاداب مزاج اسکا گرم اور خشک ہو مگر آہن رطوبت فضلیہ ہو یعنی ایک قسم کی تری کی زیادتی ہو جس سے جماع کی شہوت کو برا لگینے کرنا ہو اچھے اور مناسب طور سے۔ اور جب اسکو مرکہ کے ساتھ تادل کرین تو اور تلی کو ٹھنڈا کرنا ہو صمغ حبکو ہندو میں ساتر کہتے ہیں انکی دو قسمیں ہیں ایک لاجبے پتون کا اور اسکا فعل قوی تر ہو۔ دوسری قسم گول پیون کی اور مزاج اسکا گرم خشک ہو دوسرے درجہ میں معدہ اور آنتوں کو گرم کرنا ہو اور دریل کی تحلیل کرنا ہو اخلاط کی تلطیف کرنا ہو اور جب اسکو مرکہ میں جوش دیکر پھر اس سے گلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرنا ہو شہت سودیہ کو کتنے ہیں فضل وہ ہو جبکہ شکوہ ظاہر ہو گیا ہو جسکو بھول جاتا کہتے ہیں اور تازہ پودینہ خشک ہو زرد رعبہ دم میں گرم ہونا ہو اور خشکی اول درجہ کے دوسرے درجہ میں پیدا کرنا ہو۔ جب روغن زیت اور سرکہ میں جوش دین تحلیل مواد کی اچھی طرح سے کرنا ہو اور ماندگی کو نفع کرنا ہو درد کے اقسام میں سکون پیدا کرنا ہو نیند کو اپنی اصلی حالت پر لانا ہو۔ خامی ورم کے مادہ کی بچا دیتا ہو۔ تازہ سو با نفع دہی میں زیادہ قوت رکھتا ہو اور تحلیل کی قوت آہن کمتر ہو نسبت سوکھے ہوئے کے اور سوکھے ہوئے میں تجفیت اور خشکی پیدا کرنے کی قوت نسبت تحلیل کے زیادہ ہو۔ جب سوکھے کی پی جلا کر اور ام صلب یعنی سوداوی مادہ کے جو رم پر چھڑکی جائے نفع کرے گی۔ زخم ماہ کے کندہ اور قروح کا اندال کرتی ہو خصوصاً جو قرحہ شرم کا میں عورتوں کے ہون اور مردوں کے آلودگی کی اس جلد میں جو خضہ سے کاٹ ڈالی جاتی ہو ان سب زخموں کا اندال بخوبی کرتی ہو۔ جو شانہ اسکا ہمراہ شہد کے بلغم اور صمغ کا تنقیہ کرنا ہو بقلائے مبارکہ جسکو ہندی میں خلف کہتے ہیں اور یہ وہی ساگ خرقہ کا ہو ہتروہ ہو کہ جسکے ڈنٹھل سخی مائل ہوں اور تیسرے درجہ میں سرد تر ہو اور کسی قدر آہن کی سیلاپن ہو اسی وجہ سے جو مادہ گرم بطرف شکم کے یہ کرنا ہو اسکو نفع کرنا ہو یعنی روکنا ہو خصوصاً پھیپھڑے کے مواد کو اور اسکی کیفیت حرارت کو توڑ دیتا ہو اور اسی مادہ کی تبرید قوی کر دیتا ہو اگر کھانے خواہ پینے کے ذریعہ سے اسکا استعمال کرین خواہ اسکا عصارہ یعنیے رائگہ جوڑ کر تادل کرین۔ اور جب اسکا لیب سینہ اور دونوں پہلو اور معدہ پر کرین التباب جو ان مقامات میں عارض ہو اسکو نفع کرے گا۔ یہ تپتی حیض کے بکثرت جاری ہونے کو اور خون کو جو کسی عضو سے خارج ہوتا ہو اور خونی دستوں کو نفع کرتی ہو۔ عصارہ اسکا اس بارہا قوی تر ہو جب اس تپتی کو جو کے ستو کے ساتھ بیسکر مرکہ لگائیں درد سر کو نفع کرتی ہو اور حرارت سے جو درد آنکھوں میں ہو اسکو بھی مفید ہو اور اگر روغن گل ملا کر لگائیں دھوپ کی وجہ سے جو درد عارض ہو اسکو مفید ہوتی ہو سر مرق تبخو کو کہتے ہیں ہتروہ ہو جو ہر اہل تازہ

برودت میں معتدل ہو اور رطوبت اسکی تیسرے درجے کی آرائیت آئین غالب ہو اسی وجہ سے اور ام گرم کو نفع کرتا ہے کھانسی کے بیماروں کو
 اچھی غذا ہو اگر روغن گل کے ساتھ کھایا جائے کراث گندنا اور پیاز اور ساکھ سب اسی کے نام ہیں بہتر اور عمدہ وہ جو بنٹلی ہو اور تیز کو آئین
 ہو۔ یہ تپتی گرم باحدت ہو لطیف زیادہ کرنی ہو پیشاب کا اور کرکرتی ہو جو رطوبت سینہ اور پیچھے سے میں ہو اسکو قطع کر دیتی ہو اور اس کے خارج
 کر دینے پر تھوکنے کے ذریعہ سے معین ہوتی ہو خصوصاً اگر اسکو جو کے ہمراہ کھائیں۔ جب اسکو روغن زرد ملا کر کھائیں جو اس کو اس کے کھانے سے
 نفع ہوتا ہے اسی طرح اگر اسکو کھائیں اور مقعد پر اسکا نماد کریں اور اس میں قبض بھی ہو اسی واسطے اگر اسکا عصا پلا یا جلے خون ہو بہتر
 بند کر دیتا ہے کسفر ہر ادھنیا جسکو کو تھمیر بھی کہتے ہیں لطیف ہو اور فائزینے شستی لاتا ہے اور قابض ہو عصا اسکا اگر اور ام گرم پر
 طلا کیا جائے اور حمہ پر جو دم گرم صفراوی ہو نفع کرے گا اور اگر دم نرم ملنی پر طلا کیا جائے انکی تحلیل کر دیتا ہے۔ دلیقورید و س طیبے
 بیان کیا ہے کہ اسکا پانی ذہن کو خراب کرتا ہے اور اگر زیادہ مقدار اسکی تناول کی جائے قتل کرتی ہو خاما لاولن اشخیص سیاہ ہو بہتر ہے
 ہو جو ارمینہ سے لاتے ہیں رنگ اسکا سنہری اور مشابہ خوشہ انگور کے ہو سد اب تسلی کو کہتے ہیں بہتر قسم اسکی سبز اور تیز ہو اور
 صحرانی سد اب تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو اور تخفیف کی قوت آئین زیادہ ہو اور بستانی میں تخفیف اور گرمی پیدا کرنے کا اثر
 کثرت ہو۔ دونوں قسم میں اسکی حدت اور حرارت ہو اور بخور می سی تلخی بھی ہو اسی وجہ سے قوت تحلیل کی آئین زیادہ ہو اور جو اخلاط
 غلیظ اور بالز وجت ہوں انکی تقطیع کر دیتی ہو اور پیشاب کی راہ سے انکو خارج کر دیتی ہو۔ یہ تپتی ریلح کی تحلیل بھی کرتی ہو اور نفع
 کی بھی محل ہے۔ اور اسی وجہ سے آرمین یہ اثر ہے کہ شہوت جلال کو قطع کر دیتی ہو۔ اور لوط یعنی استادگی قفسب کو منع کرتی ہو جب
 اسکا پانی پیاجائے مقدار مناسب لڑھ کو جو باری سے آتا ہو نفع کرتا ہے۔ اور اگر اس کے پانی سے عورتوں کو حقتہ دیا جائے افتراق
 رحم کو نفع کرے گا۔ اگر اسکو کھائیں خواہ شہد کے ہمراہ انکھوں میں لگائیں بصارت کو تیز کرے گا۔ اور اگر اسکو زیت میں کچا کر شائد کو سیلگین
 دشواری سے جو پیشاب آنے میں ہونے کو نفع کرتا ہے قونج رحمی کے درد کو فائدہ کرتا ہے اگر اسکا پانی پیاجائے تا فسیا بہ ایک گوند سپید
 رنگ کا ہو اور یہ ان اس کے رخت کی تپتی سے مراد ہے جو تھے درجہ میں گرم خشک ہو تیزی آئین زیادہ ہو اور اسی وجہ سے جو کوئی
 اس کے دودھ کو جمع کرتا ہو جسکا گوند بنتا ہو ملو کا ترخ بچا کر کام کرتا ہو اسلے کہ اسکی بو سے چہرہ پر آس آجاتا ہے اور دانہ دانہ سے جلد میں
 پڑنے ہیں۔ اور ماثر جو دم چہرے پر کا ہو اس کے پیدا ہونے میں اسکی بو اثر کرتی ہو اور خون کو بستہ کرتی ہو۔ اور کبھی اسی شخص کی
 نکیر بھی استقدر شدت چلنے لگتی ہو کہ پھر نہ نہیں ہوتی ہو تا ایک دہ آدمی مر جاتا ہو ایسی گھاس میں ہمراہ قوت حدت کے جذب کی بھی
 قوت ہو جس کے ذریعہ سے بدن کے اندر سے جذب کر لاتی ہو اور جذب کر کے پھر اسی کی تحلیل بھی کرتی ہو۔ دودھ اسکا اگر بالخورہ پر طلا کیا جائے
 بال پیدا ہو جلتے ہیں۔ اگر دودھ کو پونے دو ماشہ ہمراہ شہد کے پلا دین دست اور قی عارض ہوگی اور بیدار ہنسقا کو اسی ذریعہ سے
 نفع ہوگا۔ اور جہاں غلیظ پراسکو طلا کریں اسکو دور کر دیا۔ مگر مناسب نہیں ہو کہ دو گھنٹہ سے زیادہ اسکو لگا رہنے دیں بلکہ ایک ہی
 گھنٹہ اور پھر سبوس گندم کو پانی میں اوثا کر اسکو دھو ڈالیں خش کا ہو کا ساگ خواہ تپتی ہو بہتر تو بستانی ہو جو ترمنازہ ہو اور
 تیسرے درجہ میں سرد تر ہو نیند لاتی ہو پیاس دور کرتی ہو رائگ اسکا جب اور ام گرم پر طلا کیا جائے نفع کرتا ہے شہوت
 جال کو قطع کرتا ہے۔ تخم کا ہو کا اثر اس بارہ میں قوی ہو۔ اگر کا ہو کا ساگ ہمیشہ کھایا جائے تاریکی بصر پیدا کرے گا لبلاب
 مشن چپ کو کہتے ہیں بہتر وہ جو جسکی آئین بڑی بڑی ہوں مزاج اسکا سرد تر ہو اور آرمین لزوجت ہو اور تھوڑا سا

قبض بھی ہو۔ مرہ صفر کو دستوں کے راہ سے خارج کرتی ہو اگر ہمراہ شکر کے پلائی جائے۔ بہتر یہ ہو کہ جوش شکونہ دین۔ اگر شکوہ
 روغن بادام میں پختہ کر کے اس بیمار کو کھلائیں جسکی آنت میں قرحہ بڑگی ہو خواہ دیلہ یعنی اندرونی پھوڑا اسکے ہو خواہ شکوہ
 کھانسی آتی ہو سب کو فائدہ کر لگی جراحات کو بھی نفع کرتی ہو اگر شراب میں پکا کر اور ضماد کر دیا سے قرحہ جنبہ کو دور کر دیتی ہو
 آگ سے جلنے کو مفید ہو۔ جب شکوہ سرکہ میں پلائیں اور کھلائیں جسکی تلی بڑھ گئی ہو اسے فائدہ کر لگی۔ بھول اسکا اٹکی تہی سے
 زیادہ تر قوی ہو۔ اگر اسکے رائگہ کو ناک میں پکا کر اور چڑھائیں دماغ کو آن مواد کمند سے پاک کر دیکھا جو کانوں میں جاتے ہوں
 اور جو قرحہ ایسے خبیث مواد سے کان میں پڑتے ہوں اور پڑ گئے ہوں انکو دور کر دیکھا کر نب عمدہ قسم اسکی بظنی ہو جسکی تہی چھوٹی چھوٹی
 ہو اور قویں اسکی مختلف ہیں امین گرمی بھی ہو اور سردی بھی اور بیوست اسکی قوی ہو اسی وجہ سے جراحات کو ملا دیتی ہو اور
 قرحہ جنبہ کو اچھا کر دیتی ہو اور جو دم کہ سخت سودا دی ہوں اور بدشواری تحلیل پاتے ہوں انکو مٹا دیتی ہو۔ اس میں جلانے کی قوت
 ہو کہ کھجلی کو دور کرتی ہو اور کھال جو اترتی ہو شکوہ نفع کرتی ہو۔ اگر اسکے پانی میں اسکی تہی کو جوش دیکر پلائیں طبیعت کو نرم کرتی ہو اور
 خون نفاس کا اخراج کر کے پاک صاف رحم کو کرتی ہو گزندہ ہوام کی سمیت کو دور کرتی ہو۔ اگر اسکا شویہ پکا یا جائے غار کو
 نفع کرتا ہو خاص جسکو کھانا خواہ جو کاکتے ہیں عمدہ وہی ہو جو بستانی ہو اور خوب ترش ہو یعنی تہی بھی اسکی ترش ہو مزاج اسکا
 سرد خشک ہو ان میں کسی قدر تحلیل کی قوت ہو۔ اسی واسطے اگر دم گرم ہو شکوہ طلاق کرین مادہ کو دفع کرتا ہو اور اس مادہ کو اپنی جگہ
 ہٹا دیتا ہو۔ اور اگر بحالت خام ہونے کے خواہ پکا کر شکوہ خاد کرین (ذرب) یعنی اسماں کھند اور اسماں خونی کو نفع کرتا ہو۔ اور اگر فرہ
 میں اسکے ترشی نہ ہو اور پھیکا ہو اسکا فعل ان افعال میں ضعیف ہوتا ہو بلکہ یہ بخاری ہو افضل وہی ہو جو بستانی ہو اور مزاج اسکا
 پہلے درجہ میں گرم ہو دوسرے درجہ میں تر ہو محلل اور ملین۔ اور جب شکوہ روغن بادام میں آبالین اور خاد کرین کھانسی کو نفع کر لگی
 اور جب اسکے عصارہ سے حقنہ کرین آنت میں جالذع اور چھین عارض شکوہ نفع کرتی ہو کرفس کی ہندی ہو جو دوسرے درجہ میں
 گرم خشک ہو پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہو ریاح کی تحلیل کرتی ہو۔ پانی اسکا جگر کے سدوں کو مفید ہو اور بدوت جگر کو اور ہتھکا
 نافع ہو عصارہ اسکا بلغمی تپ کو اور اس لرزہ کو جو دورہ سے آتا ہو بدن تپ کے مفید ہو خصوصاً عصارہ رازیانہ کے ہمراہ ہندیا
 کاسنی کو کتے ہیں بہتر بستانی ہو مزاج اسکا پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہو سدہ اسے جگر کو اور یرقان کو اور اندرونی
 اعضا کے دم کو جو گرم ہوں نفع کرتی ہو اسلیے کہ انہیں نفیج پیدا کرتی ہو اگر ہمراہ الماس کے پلائی جائے۔ اور جب شکوہ ہمراہ منسلک
 پسیر کو خارج سے دم پر طلاق کرین اور ام گرم کو اسلیے مفید ہوتی ہو کہ انکو پکا دیتی ہو اور بعد نفیج کے انکی تحلیل کر دیتی ہو کشوث
 جسکو ہندی زبان میں اہل بیل اور اکاس بیل کہتے ہیں بہتر وہی بیل ہو جو شوک یعنی خاردار دخت پر ہو کشوث کا مزاج
 سرد خشک ہو اور انہیں تھوڑی سی حرارت بھی ہو بسبب تلخی کے اور اسی وجہ سے سدوں کو کھول دیتی ہو جگر کے ہوں خواہ طحال کے
 اور یرقان کو نفع کرتی ہو اگر اسکا پانی ہمراہ الماس کے پیاجانے اور جیکو استسا بسبب حرارت کے ہو شکوہ بھی نفع کرتی ہو رازیانہ
 اسکی فارسی بادیاں برومی ہو اور ہندی میں رندی کہتے ہیں افضل وہی ہو کہ بستانی ہو یا ہو اور خود نہو مزاج اسکا گرم ہو
 درجہ دوم میں اور خشک درجہ اول میں دودھ کو زیادہ پیدا کرتا ہو۔ عصارہ اسکا جب آگ میں لگا یا جائے آب زہول کو فائدہ
 دیتا ہو اور خشک درجہ اول میں دودھ کو زیادہ پیدا کرتا ہو۔ درجہ اول کی تحلیل کرتا ہو اور جب پیچھے میں احتمال کرین جیکے سودا

بار کو اور بیماران ہستقا کو نفع کرتا ہے حذوقا بسکیرہ کو کہتے ہیں بہتر اسکی قسم ہستانی ہے جب اسکا عصارہ پیاجا سے دونوں پہلو کے درمیان
 کرتا ہے اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور مرگی اور ہستقا اور اختناق رحم کو اور حقیض کا اور ار کرتا ہے جس عمدہ کا مزاج سرد ہو گیا ہو
 اسکی تقویت کرتا ہے اور شکم گرم کرتا ہے سیاح غلیظ کی تحلیل کرتا ہے ہیفہ کو نفع کرتا ہے اور طبیعت کو درست اور زوردار کرتا ہے اگر کھانے
 میں اسکا استعمال رہے۔ جس پانی میں بسکیرہ کو جوش دیا ہو اگر اسکو بچھو کی نیش زنی کی جگہ پر ڈالیں درمیان سکون پیدا کرتا ہے اور سیت کو
 اسکی دور کرتا ہے۔ عصارہ اسکا جبکہ آنکھ میں لگایا جائے بصارت کو تیز کرتا ہے بشرطیکہ شہدہ کر لگائیں بادرنجبویہ بہتر وہی ہے کہ تازہ ہو
 اور کہ نہ یعنی بڑا ناخوارات میں معتدل ہے خشک رطوبت میں ہی بیماران خلط سوداوی کو نفع کرتا ہے تفریح نفس کو اس سے ہوتی ہے غصہ
 عمدہ کو درست کرتا ہے مثالی کو مفید ہے قلب کی تقویت کرتا ہے خفقان کو نفع کرتا ہے فسخ خشک مزاج اسکا گرم خشک ہے خشکی میں گرم اور
 نسبت بادرنجبویہ کے فائدہ اسکا انھیں امور میں چھوٹا بادرنجبویہ کا فائدہ مذکور ہوا کہ مرہ سودا کو نفع کرتا ہے جب کھایا جائے یا سوکھا
 اور جب کسی چیز کے پکاتے وقت آسمین ڈال دیا جائے اسیلے کہ تفریح نفس کی کرتا ہے ہر زرخوش جسکو ہندی زبان میں دوامہ واکتے
 ہیں افضل اسکا ہستانی ہے یہ دوا گرم اور لطیف ہے تحلیل کا اثر کرتی ہے اور بلغم اور برودت سے جو درد سر ہو اسکو نفع کرتی ہے جو وقت
 سونگھیں اور جب اسکو پانی میں جوش دین اور پھر اسی پانی کو سر پر ڈالیں اور اگر تھوٹیل میں جوش دین اور جب رغن تھوٹا سا رہا
 اسکو کان میں پٹکائیں درد گوش کو نفع کرے گیارہ بشرطیکہ درد سردی سے ہوتا ہو خواہ بجی درد ہو۔ سرگرائی پیدا کرتا ہے اور نیند لاتا ہے اور آخر
 جسکو گندھیں کہتے ہیں افضل وہ ہے جو تازہ ہو اور تھیں سرخی تھوڑی سی ہو اور چکنے سے زبان کو چھلیتی ہو مزاج اسکا درجہ اول میں گرم خشک
 ہے اور تھیں تھوڑا سا قبض بھی ہے اور لطافت بھی اسی وجہ سے پیشاب کا اور ار کرتی ہے اور حقیض کا بھی۔ اور جو دم جڑ اور عمدہ میں ہوتے
 ہیں انکو فائدہ کرتی ہے شگوفہ اور خرون تھوکنے کی بیماری کو نفع ہے اور اگر ہمیشہ اسکو سونگھیں سرگرائی پیدا کرتی ہے اور نیند لاتا ہے جو شائد
 اسکا تجربی کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور یہی حال اسکی تہی کا ہے طحالب کالی کو کہتے ہیں پٹلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں تر ہے اور عام
 گرم کو فائدہ کرتی ہے اگر انہیں طلا کیجائے فافلی یہ گیارہ بھی گھاس سے مشابہ ہے اور اس میں تھوڑی سی حرارت ہے اور استسقا کو نفع کرتی ہے اور اسیلے
 کہ رطوبت اور پانی کو براہ دستوں کے خارج کرتی ہے اگر اسکا عصارہ بوزن چوبیس تولہ تھینا ہوا شکر یا شہد کے پیاجا سے بردی ایک تولہ
 گھاس ہے جو جبکہ مسر میں کاغذ بناتا ہے اور یہ سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں یہ گھاس نواصیر کو نفع کرتی ہے جب اسکو سرکہ میں بھگوئیں اور پھر
 کتان پہر لپیٹ کر رکھ دیں تا انیکہ خشک ہو جائے اور سمٹ جائے پھر اسکی تہی ناصور میں داخل کریں پس جب قدری ناصور میں ہوگی
 سب آہیں بھر جائیگی۔ اور جب اسکو جلا لیں راکھ اسکی ان قروح کو خشک کرتی ہے جو منہ میں اور مقعد میں ہوں۔ کاغذ جو اس سے بنتا ہے
 اسکی خاک قروح کو خشک زیادہ کرتی ہے۔ اسی گھاس کی اور نظر سے اسکو جب حقہ میں داخل کرتے ہیں آنکھ کے قروح اور خاش کو نفع
 کرتی ہے پیچیدہ کے قروح کو اور اسل کے مرض کو اور تمام قسم کے دروں کو پیچیدہ میں ہوں سب کو فائدہ کرتی ہے اگر سلطان غری کو پانی میں
 آبال کر جب خوب گلاب سے شوریہ میں اسکو گوندھیں اور گلاب کے تازہ پھول کا پانی پھونکرائیں ملا کر پلائیں۔ یہ قسم برسی گھاس کی فائدہ
 مہی بھی کرتی ہے اسی وجہ سے اہل مصر اسکو شل گندھ نیشکر کے چوتھے ہیں مرد کو بچھو کہتے ہیں اسکی دو قسم ہیں ایک کی بو پاکیزہ ہوتی ہے
 اور اسکو مر باختر کہتے ہیں یہ قسم بجا اول میں گھاس ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے تحلیل کرتی ہے اور لطیف ہے زمین درجہ اعتبار کی ہے
 عمدہ اور جگر میں اسکا اثر سردی کا ہے مثالی تقویت کرتی ہے۔ تو اسے اسل کو مدد دیتی ہے ہضم عمدہ پر مبنی ہوتی ہے۔ ایک قسم

کھوپ کی حرارت شدید رکھتی ہو اور اس کا فعل اور اثر تلطیف اور تحلیل کا قوی تر ہو تو خرا سائیدہ چونکہ کاساگ ہو اسکی تپ کر نب کے تپوں سے
 مشابہ ہو یہ ساگ درجہ سوم میں سرد خشک ہو مزہ اسکا ترش ہو مزہ صفر کو مفید ہو طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہو شہما سے طعام پیدا کرتا ہو اگر
 بھوک میں کمی حرارت معدہ کی وجہ سے عارض ہوئی ہو گرم مزاج کو گون کو نفع کرتا ہو شہما رنج گرم خشک اور محلل ہو جو فضول بلغمی کہ
 معدہ میں ہوں انکی تلطیف کرتا ہو۔ پتھون کے پیٹ میں اور عورتوں کے رحم میں جو ریل ہوں انکی تحلیل کرتا ہو باور و ج جنگلی لمسی کو کتے
 ہیں درجہ دوم میں گرم ہو اور آہیں رطوبت فظیلہ یعنی وہ رطوبت جو اسکے جرم کے ساتھ منضم نہیں ہوتی ہو۔ اس گھاس میں کوئی منفعت
 نہیں ہو اگر کھانے پینے کے ذریعہ سے استعمال کیجائے لیکن اسکا خارج بدن پر لپ لگائیں نفع اور تحلیل کا فائدہ آہیں ہوا شہما جسکو
 چھڑیلہ کہتے ہیں بہتر وہ ہو کہ سپید اور خوشبو ہو مزاج اسکا معتدل ہو اور تھوڑا سا قبض یعنی کیلا پن آہیں ہو اور تلخیں اور تحلیل بھی کرتا ہو
 پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہو خصوصاً کہ بلوط اور اخروٹ اور صنوبر کے عمر لیا جائے۔ تو اور متل کو نفع کرتا ہو۔ جب شکوہ سرکہ میں جوش میں اور
 اسی جوشاندہ کے بخارات سے تلی کو سینگیں نفع کر لیا جس شراب میں اشتہ کو بھگیا ہو اسکے پینے سے نیند اچھی طرح سے آتی ہو۔ جوشاندہ
 اسکا سم کے درد کو کسی قسم کا درد کیوں نہ نفع کرتا ہو اگر عورت کو اسی آہن میں بٹھائیں۔ جب چھڑیلہ کو کوٹ کر دونوں نبل اور دونوں
 ناک کے نیچے کے گڑھے اور کان کی جڑوں پر اگر ان اعضا میں ضعف آگیا ہو لگائیں سب کو قوی کر دیتا ہو۔ اور گندہ بظلی کو دور
 کرتا ہو سنبل بالچھڑیلہ کہتے ہیں یہ بھی قریب گھاس کے اقسام کے ہو عمدہ وہی ہو جو پٹری لگی ہو اور بو اسکی پاکیزہ ہو مزاج اسکا
 گرم خشک ہو معدہ اور جگر کے واسطے اچھی چیز ہو اگر آہیں برودت آگئی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو گردہ کو لالیش سے پاک صاف
 کر دیتی ہو برقان کو نفع کرتی ہو اندرون شکم میں ریزش مواد کو منع کرتی ہو طبیعت کو بستہ کرتی ہو استقو لو قنڈریون اسکا مزاج
 معتدل ہو حرارت میں طہال کے موٹے ہو جائے کو نفع کرتی ہو پتھری کو پارہ پارہ کر دیتی ہو جب شراب میں جوش دیکر پلائی جائے
 گرم خشک ہو پیاس بڑھاتی ہو تر تھیل کو نفع کرتی ہو جب سرکہ ملا کر شکوہ استعمال کریں

پیتھو ان باب زور اور حبوب کی قوتوں کے بیان میں

یعنی جو غیرین بیج اور دانہ کی قسم سے مستعمل ہیں انکے افعال اور خواص کا اس باب میں ذکر ہو گا تخم کرفس بستانی کا مزاج دوسرے
 درجہ میں گرم ہو پیشاب کا ادرار کرتا ہو گردہ اور جگر میں جو ستہ ہوں انکو کھول دیتا ہو۔ اشتلا کی وجہ سے گردہ کی آبی ہو شکوہ نفع کرتا ہو
 تخم کرفس جبل یعنی پہاڑی قسم اسکی جو کھوپڑا سیون کہتے ہیں قیسرے درجہ میں گرم خشک ہو خشکی سمیت کی کرتا ہو اعضا سے پتھری
 جیسے رحم اور جگر اور گون کا تنقہ بذریعہ ادرار پیشاب کے کرتا ہو اور حوض کو جاری کرنے کے ذریعہ سے گردہ اور شاندہ کو نفع کرتا ہو جو ستہ
 کو سینہ اور پیچ پٹرنے میں کسی خلط غلیظ کے پٹگئے ہوں انکی تفتیح کرتا ہو ناخو اہ اجوائن کو کتے ہیں بہتر وہ اجوائن جو جوان اور
 سبز ہو بو اسکی پاکیزہ درجہ سوم میں گرم خشک ہو ملطہ ہو پیشاب اور حوض کا ادرار کرتی ہو اور اعضا سے پتھری کا تنقہ کر دیتی ہو زور
 خشک کر دیتی ہو جگر اور طہال کے سہن کو تفتیح کرتی ہو ریل کی تحلیل کر دیتی ہو اگر اخروٹ کو بھگیا ہو اسکی ہر اکوٹ آہیں اور
 پتھری کے ذہن مارنے کی جگہ پر لگا دیں نفع دے گا کہ وہ پتھری کا درد قوی ہو اور اگر اسکی پتھری کا درد قوی ہو اور اگر اسکی پتھری کا درد قوی ہو
 درجہ دوم میں گرم ہو خشک ہو پیشاب اور حوض کا ادرار کرتی ہو اگر اسکی پتھری کا درد قوی ہو اور اگر اسکی پتھری کا درد قوی ہو

اس میں جلانی قوت ہو اور عدت بھی ہو کہ اسکے ذریعہ سے جو تھری گزہ میں پیدا ہوئی ہو شکو نفع کرتا ہو۔ اگر بواسیر کو اسکی دھونی دین فائدہ ہوگا۔ اور اگر شکو ہوا وہ حب الرشاد میں حوت بنی کے جج کے روغن زیت میں بریان کرین طبیعت میں قبض پیدا کر گیا دست بند ہو جائے سے اور پیش کو قطع کر دیا بشرطیکہ وہ پیش ملنی ہو تخم کنوچہ اچھا دہی ہو جنبا اور ذرن ہو مزاج اسکا گرم تر درجہ اعتدال پر ہو ان دونوں میں پیپ وغیرہ کو مچ کر دیتا ہو جبکہ منہ کھلے ہوئے ہوں اور ان میں نفع پیدا کر کے درم کو خشکافتہ کرتا ہو ترابنج خراسانی اچھا ہے یہی دودھ قسم اسکی سپید ہو اور سیاہ قسم زہر قاتل ہو اور ادا کن یعنی دھونین کے رنگ کی خالی میں درسیان درجہ پر ہو۔ تینوں قسم اسکی سرد خشک ہیں اور سپید میں برودت کم ہو یہ تخم مخدر ہو لینے بے حس کر دیتا ہو ہر در دین سکون پیدا کرتا ہو قوت اسکی شبیہ قوت افیون کی ہو تخم کما ہو عمدہ دہی ہو کہ سیاہ ہو مزاج اسکا سرد ہو مخدر بھی ہو در دین سکون پیدا کرتا ہو جب شکو بزرابنج کے ہمراہ کوٹین اور سر پر ظاکرین شہوت جلع کو قطع کر دیتا ہو اور اسادگی قفسب کو توڑ ڈالتا ہو اور نیند لاتا ہو بزر حرمل اسبند کو کہتے ہیں اور فارسی زبان میں شکو صندل دانہ کہتے ہیں افضل دہی ہو جو سیاہ اور ذرن ہو مزاج اسکا دوسرے درجہ میں گرم ہو تلطیف کرتا ہو اور اسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہو جنین لزوجت ہو اور تحلیل توی کرتا ہو اور در پشیا ب کا کرتا ہو۔ جب شکو پیکر شہد پکائے ہوئے اور مرغی کے پتہ اور زعفران اور عصارہ رازیاتہ سے ملا کر استعمال کرین غشاء بھر لینے انکھ میں جو جھلی سی پڑتی ہو شکو فائدہ کرتا ہو تخم فنجنگشت بہتر وہ ہو جسکی بوتیز ہو درجہ اول میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو جو درم سودا دہی طحال میں ہو اور تلی سخت ہو گئی ہو شکو نفع کرتا ہو اگر بوزن سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جائے اور اگر شکو سرکہ میں جوش دے کر تلی کو سینکین نفع کر لگی جلع کی شہوت کو قطع کرتا ہو اگر شکو پیمین اور منی کو خشک کر دیتا ہو خود راہی کو کہتے ہیں بہتر یہ ہو کہ دانہ اسکے بڑے بڑے ہوں اندر سے زرد ہو اور ایک قسم اسکی سپید بھی ہوتی ہو شکو ہیقدر کہتے ہیں آئین مرج کی سی تیری نہیں ہو۔ یہ دونوں قسم گرم خشک ہیں مگر زرد راہی میں حرارت اور خشکی درجہ چہارم کی ہو۔ بلغم کو قطع کرتی ہو اور اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہو۔ جب شکو کوٹ کر پانی میں گھسین اور پھر شکو نتھار کر شہد ملا کر کلین کرین سر سے بلغم کو جذب کرتی ہو۔ اور اگر شکو ناک میں دالین چھینک پیدا کرتی ہو۔ مرگی کو بھی فائدہ کرتی ہو اگر کلین اسکی کرین خواہ کھانے میں استعمال کرین۔ احتیاق رحم کو بھی نفع کرتی ہو جب شکو بطور حمل کے عورت استعمال کرے۔ اگر نسیان کے بیمار کے سر پر اسکے پانی کا تیلیرہ دیا جائے فائدہ کرتا ہو۔ عرق النسا کو بھی مفید ہو اگر گولے پر اسکا ضما دیا جائے۔ محل یہ ہو کہ ہر ایک مرض بلغمی کو نافذ کرتی ہو۔ اور جس چیز کے جذب کرنے کی اختیاج ہو شکو جذب کرتی ہو بدن کے اندر سے بطرت خارج کریر الرشاد افضل اسکی وہ قسم ہو جو باہلی ہو اور سپید ہو مزاج اسکا گرم خشک ہو اور سپید قسم میں حرارت کم ہو بہ نسبت ترخ کے۔ یہ مفید آنس پیش کو ہو جو بلغم جلد سے ہوتی ہو۔ جب شکو آب گرم کے ہمراہ پلا میں روغن گل ملا کر مڑوڑہ کو نفع کرتی ہو۔ اور اگر شکو کوٹ کر گوند میں اور گولہ پر شکو لپ کرین عرق النسا کو نفع ہوگا اور در دین سکون آجائیگا۔ اسی طرح اگر اسکا حقہ دیا جائے جب بھی یہی نفع ہو در دین فائدہ کرتا ہو اگر سردی سے ہوتا ہو جب شکو کوٹ کر سارے دس ماشہ ملا دین در دین کو نفع کرتا ہو تخم حاض جکڑہ کے بیج عمدہ وہی ہیں جو ذرن ہوں اور رنگ اسکا شوح گرا مثل خون کے مزاج اسکا سرد خشک ہو قبض کی تین شدت ہو اگر سہاگنے ہوں انکو بند کر دیتا ہو اور خونی اسکا کو بھی بند کرتا ہو خصوصاً کہتے کایج بار تنگ کے عمدہ وہی دانہ ہیں جو ذرن اور سیاہ ہوں مزاج اسکا سرد خشک ہو

اور قافیہ میں مثل تخم حافض کے قوت میں ادنا کر کرنے میں شوخیز کلونجی کو کتنے ہیں بہتر وہی ہو جو ذہنی ہوتی ہو تیسرے درجہ میں گرم خشک
 ہو تلطیف نہیں قوی ہو اسی وجہ سے شکم کے ریح اور نفخ کی تحلیل کر دیتی ہو۔ جب اشکو کوٹ کر ہمراہ قراب آب آمیتہ کے
 پلا یا جائے جو کھلے کپڑے اور حیات لینے بڑے کپڑوں کو خارج کر دیتی ہو۔ اور جب ہمراہ سرکہ کے پانی ملا کر پی جائے تو کھجلی اور
 مسون کو اور غلہ لینے صفراوی تیز چھنیان اور برص کو دور کرتی ہو۔ اور حیض کا ادراک کرتی ہو بشرطیکہ بند ہو نا خون حیض کا بوجھ
 غلیظ ہونے خون کے ہو۔ جب کلونجی کو آگ میں بریان کرین اور کسی پوٹلی میں باندھیں اور اسکی بو کو سونگھیں زکام پورا
 ہو سردی سے ہو اشکو نفع کرتی ہو تخم خشتاش کے بہت سے اقسام ہیں اور جملہ اقسام اسکے سرد اور رطوبت پیدا کرنے والے ہیں۔
 سپید قسم اسکی تیسرے درجہ میں سرد اور سیاہ کی برودت جو تھے درجہ کی ہو۔ سپید قسم اس کھانسی کو نفع کرتی ہو جو گرم مادہ سے آتی ہو
 جب وہ مادہ سر سے بطرف سینے کے گرا ہو۔ اور جو کچھ سینے سے کھٹکے مارنے سے گرا تا ہو اشکو روکتی ہو۔ اور نیند بھی لاتی ہو۔ اور پوست
 خشتاش نیند زیادہ لاتی ہو یہ نسبت دانہ خشتاش کے جب اشکو پانی میں جوش دین اور اسی جو شانڈہ کو سر پر ڈالیں۔ خواہ
 اشکو سر پر بطور ضماد کے لگا دیں خشتاش سیاہ خراب چیزیں مخرجی اور پینکی پیدا کرتی ہو صلب سے کوٹ کر اعضائے بدن پر ڈکائیں عفا
 درد اور اکنم کو بوجھ سن کر دینے جس کے ٹھہر اوتی ہو تو درمی کی عمدہ قسم وہ ہو جو زرد ہو اور یہ گرم تر ہو مٹی کو زیادہ کرتی ہو بدن میں رطوبت
 بڑھاتی ہو اور شادابی لاتی ہو خجہ جکو خوب کھان کتے ہیں بہتر وہی ہو جو سرخ رنگ خلوتی ہو دس لیک مرکب دوا خوشبو ہوتی ہو جسکا
 رنگ سرخ زردی مائل ہو اور گردوں کے شہروں سے لائی گئی ہو غرق اسکا گرم تر ہو۔ اور رطوبت اشکی قوی ہو صاحبان امراض
 سوداوی کو نفع دیتی ہو جب اشکو ہمراہ شکر کے خادول کریں۔ قوی بدن کو تر و تازہ کر دیتی ہو بزرخند قوقا بسکیرہ کے بیج جب ہمراہ سنگھین
 سادہ کے خادول کیے جائیں حشرات الارض کے کاٹے کو فائدہ کرتے ہیں بزر انجصل پایز کیج گرم خشک ہیں اور انہیں رطوبت
 زائد وہ ہو جو ہضم نہیں ہوتی اسی رطوبت کی وجہ سے جاع کی شہوت کی تحریک کرتے ہیں اور مٹی کو زیادہ کرتے ہیں سرد و فزج
 آدمیوں کی بزر الشبت سویہ کے بیج گرم خشک باعبدال ہیں اور قوت اشکی مثل قوت سویہ کے ساگ کے ہو سمس تل کو
 کتنے ہیں دبط اول میں گرم اور دوسرے درجہ میں تر ہو۔ جو شانڈہ اسکا ہاتھ پاؤں وغیرہ کے پھٹ جانے کو اور سخت ورم
 کو نرم کر تا ہو اور صفحہ یا بس کو جو قراب قسم کی کھجلی ہو نفع کر تا ہو اور تیزی اور چھین کو جو صفحہ میں عارض ہو اور تیز خلط کی صورت سے
 نافع ہو خواہ قراب یا اور کسی چیز دوا کی صورت سے فائدہ کر تا ہو بزرخیری غیرہ کے بیج اور اہل فارس اسکا نام دبیان رکھتے ہیں
 اور یہی نام اسکا لیا جاتا ہو۔ انہیں تخمیرینے سن کرنے کی قوت ہو مزاج اسکا گرم خشک ہو پو اشکی پاکیزہ ہو انت اور صفحہ کے
 ریح کی تحلیل کو تا ہو اور باعبدال کی حد تک اشکو گرم بھی کر تا ہو ہضم کو درست کر تا ہو جو چھلک استلا کی وجہ سے آتی ہو پھونک دیتا ہو
 زعفران شیشو کے بیج وہی عمدہ ہیں جو تازہ اور زرد ہوں اور درجہ ہضم میں گرم خشک ہیں انہیں کسی تند تیزی مزاج کی ہی ہو جس سے
 ہضم کو گرم کر دیتے ہیں اور نفخ اور بدن کی تحلیل کرنے میں ہضم صفحہ پر پختہ ہونے میں پختہ کے کاٹے کو نفع کتے ہیں اگر جوش
 دے کر اسکا پانی پیاجا جائے اور پانی اسکا موقع مخصوص پر ڈالا جائے۔ پیشاب اور حیض کا ادراک کر تا ہو شہوت جاع کو
 باطل کر دیتا ہو اور مٹی کو قطع کر دیتا ہو بزر رکتان اسکی کو کتنے ہیں پہلے درجہ میں گرم اور خشکی تری میں مستدل ہو تحلیل
 کرتی ہو اور ہضم ظاہری اور باطنی کو نرم کر دیتی ہو گرم درم ہو خواہ سرد مادہ کا خصوصاً اگر شہد اور روغن بنفشہ اور پانی سے ملاں جاا

پکائی نہ جائے۔ جو دم سخت پس گوش ہوتے ہیں انکی تحلیل کرتی ہے۔ پشیاب کا ادرار کرتی ہے اور جب السی کو پانی میں جوش دین اور اسی پانی میں عورت کا آبرن کرین رحم کے جو اور ام جاسید میں انکی تحلیل ہو جاتی ہے حلیہ تھیں کے بیج اسکا مزاج شبیہ مزاج السی کے ہے مگر اسکا نفس زیادہ ترقوی ہر اسی کے فعل سے اور اسی طرح جن چیزوں میں السی مفید ہے ان سب میں تھیں بھی فائدہ کرتی ہے بلکہ اسکی قوت السی سے زیادہ ہے حیض کا ادرار کرتی ہے خون نفاس کو پاک کر دیتی ہے یعنی سب خارج کر کے رحم کو صاف کر دیتی ہے جب انکو شہد میں جوش دین۔ اور باوجود اس فائدہ کے اخلاط خراب جو آنتوں میں ہوں انھیں بذریعہ دستوں کے خارج کرتی ہے خصوصاً اخلاط بلغمی کو۔ پشت کے درد کو مفید ہے بلغم سے جو کھانسی عارض ہو انکو نفع کرتی ہے سینہ اور پیچھے کی جلا یعنی صفائی بلغم سے کرتی ہے اور اس سے بلغم کو قطع کرتی ہے جب ہلدا انجیر کے جوش دیجائے اور پانی کو صاف کر کے اس پر شہد ڈال کر پھر دوبارہ شہد دین تاکہ شل لعوق کے ہو جائے کہ یہ لعوق سینہ کے صاف کرنے میں زیادہ تر موثر ہے اور بلغم غلیظ بالذبح کو خارج کرتا ہے۔ اگر دم صلب سوداوی پر مسمی کا ضما د کیا جائے السی ملا کر تحلیل قوی کرتا ہے کرو یا رومی زیرہ گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے اور تیز بھی ہے ریح اور نفع کی تحلیل کرتا ہے جو اندر جسم کے ہوں اور پشیاب کا ادرار کرتا ہے چھوٹے چھوٹے کیڑے کو قتل کرتا ہے بیج سمدہ کو اور طعام کے گوارا ہونے کو زیادہ تر موافق ہیں کمون زیرہ کہتے ہیں اسکی دو قسمیں ہیں کرانی اور بطنی اور دونوں قسمیں جلد احوال میں مشابہ ہیں کرانی لیکن یہ دونوں ریح کی تحلیل میں زیادہ ترقوی ہیں۔ سبز رنگ کا زیرہ وہی بطنی ہے اسکا فعل زیادہ ترقوی ہے۔ جب زیرہ مذکور کو چاکر پانی جو نکلے اسے آنکھ میں پٹکائیں جس میں طرفہ ہو یعنی خون کی سی جھینٹ پڑ گئی ہو نفع کرے گا اور جو خون اس سے بہتا ہو انکو بند کرے گا کاشم بہتر وہی ہے کہ زرد شبیہ انجدان کی ہو اور کاشم اپنی قوت میں زیرہ کے مشابہ ہے تخم گذر بستانی یہ بیج اپنے اثر اور قوت میں دو قوت کے مشابہ ہے مگر اسکا فعل اس کے فعل سے ضعیف تر ہے اور پشیاب اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور شے ہوئے قروح کا تھپہ کر دیتا ہے استسقا اور دونوں پہلو کے درد اور حیدان کے کاٹنے اور ٹنک مارنے کو نفع کرتا ہے زیرہ لقلعہ خرفہ کے بیج سرد ترین صفاوی تینوں کو فائدہ کرتا ہے اور جب انکو کوٹ کر پانی میں بھگو کر ملین اور پھر اسی پانی کو پوڑین اور شکر ملا کر پین گرمی سے جو کھانسی آتی ہو انکو نفع ہوگا اور نفع یعنی جبین جو سمدہ میں عارض ہو انکو مفید ہے۔ شہوت جماع کو قطع کرتا ہے بزور سداب تلی کے بیج بہتر وہی ہیں جو سیاہ ہوں اور تیسرے درجہ میں گرم خشک ہیں۔ استسلا سے جو چھکی آتی ہو انکو نفع کرتا ہے جب سات ماش کوٹ کر ہر ہر شہد کے پانی کے پلائے جائیں یا ہر ہر شراب کے سمدہ کو گرم کرتا ہے اور ریح کی تحلیل کرتا ہے سمدہ میں ہوں خواہ آنتوں میں شہوت جماع کو قطع کرنا کہ بزور عام پامی پودینہ کے بیج اچھے وہی ہیں کہ سیاہ ہوں مزاج گرم خشک ہے حیض کا ادرار کرتا ہے تسہیل ولادت کرتا ہے جو ریح خشک میں ہوں انکی تحلیل کر دیتا ہے استسلا سے جو چھکی آتی ہو انکو زائل کر دیتا ہے شوکران موخر کے بیج خمداد و قائل ہیں بوجہ بردت کے اگر تھوڑا مقدار اسکی کوئی آدمی نیند میں داخل کر کے تناول کرے نیند پیدا کرتا ہے کسفرہ و حنیاء کے بیج بہتر وہی ہیں کہ تازہ اور ہرے ہوں اور جلد ہار ہو اسکی کھلی ہوئی۔ بعض آدمی کہتے ہیں کہ سرد خشک ہیں اور بقرط کا قول ہے کہ سستی پیدا کرتے ہیں اور میں تھوڑا سا قبض ہے اگر گلابی پیکر کلیان کی جائیں حلق کے دم کو فائدہ ہوگا۔ اور جب اسکو باریک کو ٹکڑے ٹکڑے ملا کر پھر کوٹیں شہد کے چھالوں کو مفید ہے۔ اگر سارے دس تخم کثیر تناول کرین شہوت جماع کو قطع کرے گا اور اگر اسکو پہنول کے ہر ہر تناول کرین سمدہ کی بھرک دور کرتا ہے۔ اور اگر دم گرم کی انھیں میں ملا کر تناول کرین بخوبی نفع کرتا ہے بزور سرق تمبوے کے بیج گرمی اور سردی میں متبدل ہیں اور درجہ اول میں خشک ہیں میں جلا کی

توت ہو انہیں دونوں کی وجہ سے جلد مدہ سے فہم ہو کر آجاتا ہو اور پھر جو بین تھوڑی سی ملاست یعنی چکنا چکن بھی ہو اسکی وجہ سے جو خشونت اور کٹھن کھوپڑی ہو گھر میں ہو نہ کہ نفع کرتا ہو۔ جو بین انہما کی کہ توت ہو اسی وجہ سے حرارت مدہ کی آسین برابر عا کر آئے۔ اور یہ سبب خصال اور دانہ میں نہیں ہیں با قلا بہتر سے دانوں کا سپید رنگ ہو جس میں سرخی بھی نمایان ہو مگر آسکا سر خشک ہو اور آسین جلد کی توت ہو زیادہ جائیں کو دور کر دیتا ہو۔ جب با قلا کو کو شکر اچھی طرح سے چکائیں اور آسکا حریرہ طیار رین روغن بادام ملا کر کھانسی کو اور ذات الریہ اور ذات الجنب کو جو پھیپھڑہ اور پیلو کے درم میں نفع کرتا ہو۔ آسین تھوڑا سا قبض بھی ہو اور اسی وجہ سے اگر تھک کر اور پانی میں جوش دین امحاسے فضل کے جدا کرنے کو اور قبض طبیعت کو فائدہ کر گیا۔

منفید ہو۔ جب آسکو بچا کر سور کی چربی میں پیسین اور در پر مفاصل کے آسکا خمد کرین نفع کر گیا۔ کبھی با قلا کا آدو دون انیشین اور دون پستان پر لگائے ہیں اگر انہیں درم گرم ہو خصوصاً اگر پستان میں دودھ بچھٹ جاتا ہو۔ اگر با قلا کو شہد میں گوند کے خمد کرین چوٹ لگنے سے جو درم ہوتا ہو آسکو فائدہ کر گیا موند بتردی ہو جو سیاہ دانہ کی ہو اور وزنی دانہ ہوں درجہ اول میں سرد ہو رطوبت اور بیوست میں معتدل ہو آسین کسی قدر جلا بھی ہو جب آسکو خوب کوٹ کر آس کے پانی سے گویں اور لگائیں اعضا سے واپس کو یعنی جنین سستی اور ڈھیلا پن آگیا ہو نفع کر گی اور کٹھن کے در کو ٹھنڈا دلی سگرم مزاج والوں کو نفع کرتی ہو اور جسکو کھانسی آتی ہو اور طبیعت جسکی نرم ہو یعنی پیلاہنیہ آتا ہو آسکو لازم ہو کہ دھونی سونگ کی دال طیار کرے اور اسکی بڑی پالے پھر آٹو کا کر کھانے ذرہ جو کہ توت ہو آسکو بہتر سپید رنگ اور وزنی دانہ کی ہو اور مزاج آسکا سرد خشک ہو خشکی پیدا کرتی ہو۔ اسی وجہ سے دستوں کو بند کرتا ہو اگر خارج ہن پر آسمان کیبا سے مثل خمد کے سردی اور خشکی پیدا کر کی شیلیم یہ ایک دانہ گیون کے عیت میں ہوتا ہو جو دبیاتی زبان میں دمننا کہتے ہن بتردی ہو کہ رنگ آسکا اوکھن ہو جیسے دھون میں کپڑا رکھنے سے دھونا ہوتا ہو اور دانہ وزنی ہو تیسرے درجہ میں گرم ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہو تحلیل کی قوت میں زیادہ ہو اور آسین جذب بھی ہو جب آسکو کوٹ کر گوند میں اور آسکو ایسے عضو پر رکھیں جس میں کاٹا چھب گیا ہو خواہ پچانس فیبر گس گئی ہو آسکو کھینچ کر باہر نکال دیگی دو ترہ دانہ بھی مثل شلیم کے ہو قوت اور اثر میں اور جو درم سخت ہو گئے ہوں آٹو دور کر دیتا ہو اور بالآخرہ کو دفع کرتا ہو چاروس باخرہ کے دانہ وہی اجود ہو جو زرد اور وزنی ہو درجہ اول میں سرد اور درجہ دوم میں خشک ہو طبیعت ہو روانی شکم کو روکتا ہو اور جب باجرہ کو پوٹلی میں بانڈو کر گرم گرم پوٹلی سے ان اعضا کو سینکین چکو خشک کرنے اور جٹکے سوا کی تحلیل کی حاجت ہو نفع بخوبی اور پورا پورا کرتا ہو بدول النوع کے محقق چہ کی سیاہ قسم اثر میں قوی ہو مزاج آسکا گرم تر ہو مٹی پیدا کرتا ہو اور دودھ زیادہ کرتا ہو پیشاب کا ادراک کرتا ہو اور سیاہ چہ اور ارقبوت کرتا ہو اور حیف کا بھی ادراک کرتا ہو اور جس پانی میں آسکو جوشن میں اور پلائین تھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہو چہ میں قوت جاذبہ بھی ہو اور تحلیل کرنے والی اور جلا دینے والی قوت اور چپیدہ مواد کو بھر بھر کرنے والی قوت بھی اور اسوجہ سے جگر اور طحال اور گردہ کو فائدہ کرتا ہو اور جو درم میں گوش عارض ہوتے ہیں انکی تحلیل کرتا ہو تر کھلی اور دا کو دور کر دیتا ہو انیشین کی سختی کو نرم کرتا ہو فروج پر طلا کرنے سے شہد ملا کر نفع کرتا ہو تر مس جکو مری با قلا کے بین ستردی ہو کہ کٹھن سے دانہ ہوں مزاج آسکا گرم خشک ہو نرم و آسکا تلخ ہو نہ کہ تھکے چھوٹے چھوٹے کٹھن سے ادھیات یعنی لائے کیڑوں کو قتل کرتا ہو

حال کو نفع کرتا ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور وہ بچہ کو پیٹ سے خارج کر دیتا ہے اور اس کا تھن میں حرکت اور شمد کے ہمراہ کیا جاسے اس میں جلالت ہے
 قوت ہر تھلیل کی قوت بھی ایسی ہے جس سے جمائیں اور سبق سیاہ کو دور کرتا ہے اور سید داغ کو اور سید یعنی سرکاکو کو نفید ہوا اور ویران
 اور وہ اس کے یہ بچہ خشکی بدولت لہر کے پیدا کرتا ہے اور ہری ناخون وغیرہ کی دور کرتا ہے اور خازیر یعنی کٹھنہ والہ کے درم کی تھلیل کرتا ہے جب
 شکو اچھی طرح سے کوٹیں اور سرک شمد لگ کر نما کرین کو لہر پر در و عرق النسا کو نفع کرتا ہے اور تر چاول میں تھوڑی سی حرارت ہے اور کسی قدر
 قبض بھی ہے اور سرخ چاول کا فعل زیادہ قوی ہے اس بارہ میں اور قبض تنگم پیدا کرتا ہے اور اس کا چاول جو سرخ ہوتا ہے زیادہ قابض
 خصوصاً اگر سرخ بھوسی سمیت بھونکر لایا جائے۔ جب سپید چاول کا حریرہ خواہ بچہ طیار کر کے تناول کرین آنتوں میں اور معدہ میں
 جوتلوع اور چین عارض ہو شکو نفع کرتا ہے۔ اگر سرخ چاول کو اجض اور یہ مناسب کے ہمراہ جو قابض ہوں بچا کر اسی بچہ سے حقیقت
 آنتوں میں جو خراش اور سحج عارض ہو شکو نفع کرتا ہے اور لوہا سرخ کا مزاج اول درجہ میں گرم ہے اور جب شکو پانی میں جوش دین اور
 پلا میں حیض کا ادرار کرتی ہے اور نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہے اور مردہ بچہ اور شیمہ یعنی چھوڑ کر دیتی ہے اگر رک گیا ہو کر نہ مٹر کر
 کتے ہیں اور جلیان ہی ہے اور درجہ اول میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک اور قطع مادہ کی کرتا ہے اور جلا پیدا کرتا ہے سردوں کو کھل دیتا ہے
 پھر زیادہ اگر اسکا استعمال کیا جائے خون کو آمار لاتا ہے اور زخون میں گوشت پیدا کرتا ہے اور حسب بطبع تخم تریزہ ہر پیہ دروزنی ہوا میں
 جلا کی قوت ہے اور جو سردہ گردہ میں ہوں انکو کشادہ کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کی تھجری کو ریزہ ریزہ اور پشاک کا ادرار کرتا ہے بخوبی جمائیں اور
 بہت رفیق یعنی بچا جن کو دور کرتا ہے حسب القرع تخم کدو دوسرے درجہ میں سرد ترین خشکی اور حرارت سے جو کھانسی آتی ہو شکو
 نفع کرتا ہے۔ اگر شکو شکر کے ساتھ تناول کرین پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے اور اگر جلاب کے عجزہ تناول کرین ادراف گرم کو مفید ہے اور
 حرارت سے اگر پیشاب آنے میں دشواری ہو شکو نفع کرتا ہے اور بزر القشا نکڑے کسے دی ہی بہترین جو درنی سنگین ہوں اور سپید
 انکار رنگ ہو مزاج اسکا سرد اور تر ہے جلا بقوت کرتے ہیں اور قطع کی قوت بھی ہے پیشاب کا ادرار کرتے ہیں اور حسب انکو باریک ہیکل
 بدن پر مثل اُٹنے کے بلین رنگ کو خوشما اور چکدار کر دیتے ہیں بزر خیار کھیرے کے بچہ ہر دی ہیں جو درنی اور زرد ہوں اور یہ جیل
 خواص ہیں مثلاً بکنکرے کے ہین کا کنج جسکو راجو تک کہتے ہیں عمدہ قسم اسکی بڑے دانہ کی پیاسی ہے سرد سیانہ درجہ پر پیشاب کا ادرار
 کرتا ہے اور مثانہ کے قروح کو نفع کرتا ہے حسب ہلیون ہالم کو کتے ہیں درجہ دوم میں گرم تر ہے نفع پیدا کرتا ہے اور اسی وجہ سے شہوت
 جماع کی تحریک میں ہوتی ہے اور درنی زیادہ کرتا ہے اور لسان العصار فی اندر جو کہتے ہیں بہتر اور انفسل دی ہے جسکا مفر تلخ ہو اور پوشکی
 پاکیزہ ہو مزاج اسکا گرم تر ہے مٹی کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہے حسب المقلب کیہونی عمدہ دی ہے کہ ٹھوس دروزنی ہو اور مزاج اسکا
 گرم خشک ہے اس میں تلخی بھی ہے اور جلا کی قوت قوی ہے اور تھلیل بھی کرتا ہے اور اسی سے جمائیں کو دور کرتا ہے جب شکو کوٹ کر مقام پر جمائیں
 قہا کرین اور چھوٹے چھوٹے کیڑوں کو اور کد و لہ کو قتل کرتا ہے اور سردوں کی تفتیح کرتا ہے جگر کے ہوں محال کے سینہ میں اور بچہ شہرے میں
 جو مالش بھری ہو اس کے تھوکنے پر مین ہوتا ہے حسب البان جسکو کائن کہتے ہیں بہتر دی ہے کہ دانہ بڑے ہوں اور مزاج اسکا گرم ہو اور
 اور اس میں تلخی بھی ہے اور قوت اور ہر لہ اس کے قبض بھی ہے اور اسی وجہ سے جلا کرتا ہے اور قطع بھی کرتا ہے اور مادہ مسترق کو جمع کرتا ہے اور ہما سون
 اور جمائیں اور ان دنوں کو جو چہرہ پر ہوں اور تر تھیلی کو اور خشک کھلی کو اور سید تلخ کو دور کرتا ہے۔ بگر اور محال کے سردوں کی تفتیح
 کرتا ہے اور شہوت کو گرم کرتا ہے خصوصاً اگر آر کر نہ مٹی شکر کے آٹے سے ملا کر استعمال کیا جائے ہیل الاپی کے دانہ گرم خشک ہیں سردوں کا

حب دادمی جسکو فارسی میں جو باد کو کہتے ہیں بہتر وہ ہر زمانہ ہوا خوشبو مزاج آسکام و خشک بڑے بہت نہیں بخورنی ہی تلخی جو اس سے کسی قدر حرارت بھی کرتا ہے بہت قوی ہے جو جب خشک سات ماشہ شکر ملا کر تناول کریں بوا سیر کو مفید ہوتا ہے و اسی طرح اگر جو شکر ملا کر اس کے پانی میں بیاہ بوا سیر کو تھما میں مستون کو سکھا دیتا ہے پھر اگر مقعد یا رحم پھیل گیا ہو اور نہ اسکا کھل گیا ہو یہی آبن آسکو میٹ دیتا ہے اور اسکو اندر اپنی جگہ واپس لیجا تا ہے۔ جب آسکام سے گوندہ کر جائیں چھوٹے اور بڑے کیڑوں کو پیٹ کے قتل کرتا ہے جو حب انوار ہستان نامے درخت کا پھل مزاج آسکا گرم خشک و قیصر ہے درجہ میں اور حب نوا ماشہ شکو ہمراہ شراب خواہ میخج کے تناول کریں شوری ولادت سے نفع کرتا ہے اور قطرہ قطرہ پیشانی سے منہ پر خون حیض کو نیچے اتار لانا ہے جو ام کے کانٹے سے نافع ہے جو حب صنوبر میں کو کہتے ہیں بہتر وہ ہے کہ بڑے دانہ ہوں اور تازہ ہوں سپید رنگ اور مزاج آسکا گرم تر ہے جو جب تک تازہ رہتا ہے نہیں تلخی ہوتی ہے اسی وجہ سے موافق آسکے ہوتا ہے جسکے سینہ میں رطوبت غلیظ ہو خواہ وہ ہو کہ شکو با سانی خارج کر دیتا ہو سوکھا ہوا نہیں اگر پانی میں بھلکوا یا جائے اور اسکو کھائیں جو خشونت بسبب سردی اور خشکی کے عارض ہوئی ہو اسکو دور کر دیتا ہے۔ حب صنوبر چھوٹے دانہ کا فعل اور اثر میں بڑے دانہ سے بہت ہی ضعیف ہے جو حب اترج چکوتہ کے خواہ اور بڑے لیمو کے بیج درجہ دوم میں گرم ہیں اور تحلیل کی قوت انہیں ہے اور روغن انکا بوا سیر کو فائدہ کرتا ہے اگر مستون پر لگا یا جائے اور غرق اترج کو اگر کھائیں اس سے بھی بوا سیر کو فائدہ ہوگا۔ اگر سارے چار ماشہ شکو ہمراہ شراب کے تناول کریں سموم اور زہر کے اقسام کو نفع کرتا ہے اور بہت تازہ ہے اسی طرح سے نفع کرتا ہے اگر شکو کوٹ کر ہوام کے کانٹے سے مقام پر شکو لگا دیں حب الراسن یہ ایک دانہ ہے جو اگر اد کے ملک سے آتا ہے اور قیصر ہے شہروں سے اسکا نام دایج رہتے ہیں سر کے بالوں کو ہٹا کر دیتا ہے اور جو آفات بالوں پڑتے ہیں انکو مٹ کر دیتا ہے اور بالوں کو دیر کر دیتا ہے۔ انکو چھتیسواں

باب آن دواؤں کے بیان میں جو محض برگ کی قسم سے ہیں اور پہلے شفا لو کا بیان

برگ شفا لو اگر میسر کران پر صا در بن چھوٹے کیڑے اور کد دانہ کو قتل کرتا ہے۔ اور اسی طرح اگر آسکا عرق کان میں پٹکا یا جائے جو کہ بڑے کان میں بڑے ہوں انکو بھی قتل کرے گی ورق دلہ برگ چار تازہ کا مزاج سرد خشک ہے جو بوا سیر کو زانو کے درم گرم پر صا در بن شکو ٹکا کر کرتی ہے جو جگہ برگ چار پرچم پانی جو حلق کے واسطے بہت خراب چیز اور ذہنوں کے واسطے اور سماعت اور بصارت کو مضر ہے خفاش یعنی شب پرہ اسکے کھانے سے مر جاتا ہے پوست خیار کو جلا کر پسین اور صا در بن جو فروغ تر ہوں انکی رطوبت کو سکھا دیگی اور لگ کے جلنے سے نفع کرتی ہے ورق غربا و با کے پتے جب کوٹ کر زخم پر چھڑکین انہیں ٹوشت بھولا تا ہے اور زخم کو اچھا کر دیتا ہے۔ اور پیپ نہیں نہیں بڑے پانی ہے۔ اور اگر اسکے پانی کو پلا میں اس شخص کو جو پانی کے ہمراہ چونک نکل گیا ہو فائدہ کرے گا۔ پھوڑا ہوا پانی اسکے پھل کا خون کے نکلنے سے فائدہ کرتا ہے اور جو شانہ اسکا حرارت سے نفع کرتا ہے۔ اس میں دایج تصفیعت قوی ہے بدون لزع اور صبر کے جب اسکے برگ کا عصاہ خواہ اسکی چھال کا عصاہ کوٹ کر اور روغن گل میں جو شکر اناسکے چھلکے میں بند کر کے کان کے اس دور کو نفع کرتا ہے جو حرارت سے ہو جو شانہ آسکا اگر بالوں پر نفوس کے مریض کے ٹالا جائے پوری منفعت کرے گا ورق الکرم اگر مری کی تی جب باریک کوٹ کر در حرارت کے مادہ سے جو ہوتا ہے نہیں مری لگائیں سکون درد میں پیدا کرتی ہیں۔ اور اگر ایک ملا کر پیٹ پر اسکا صا در بن دستون کو بند کر دے گی جو جب انکو جائیں سوڑھے کو مضبوط کرتی ہیں اگر پڑھ دھلا ہو گیا ہو ورق الکرم صا در بن صا در بن قوی قوی ہے اور خشک جو تنقیہ کرتی ہے جو جب اسکی تی کو جو شکر دیکر طحال کی سینک اس سے کریں خواہ اسی پانی کو طحال پر لگائیں نفع کرے گی اور سوڑھے کو اداسکے تک آئے کو مفید ہے ورق السور و روکی تی میں قبض بقوت ہے اور لزع مطلق نہیں ہے حرارت اور بہت میں مصلحت ہے اگر تازہ ہی انکی کوٹ کر نہ تازہ ہو کہ میں غرق نہ ہو چکا ہو جانا ہے اسکی اگر لگ سے جلمے سے مقام پر آو

بہلہ قروح پر جو تریبون رکھی جائے نفع ہوتا ہے۔ اور اگر قروح پر اسکا ضما کرین اُسے بھی مفید ہو لکھتے ہوئے مسورے کو قوی کر دیتی ہے جب اسکو باریک کوٹ کر اور جو کا آٹا ملا کر اور ام گرم پر اسکا ضما کرین نفع کرتی ہے ورق اہل بتبرہ ہی ہے جو سبز ہو یہ تپتی گرم اور تیز اور قابض ہے خشکی زیادہ کرتی ہے اسی وجہ سے قروح جو ٹرے ہوئے اور جھٹ اور ردی ہوں انکو کھادیتی ہے اور انکی مٹاؤ کو دور کر دیتی ہے۔ اور جو قروح جو ک آلود ہوں اور سیاہی انہیں اٹلی ہو انکو پاک صاف کر دیتی ہے اگر شہد ملا کر انپر رکھی جائے۔ پیشاب اور حیف کا ادرا کر کرتی ہے۔ بچہ جو پیٹ میں مگر گیا ہو اسکو گرا دیتی ہے اور شہد کو یعنی جھور کو۔ خون نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہے۔ زندہ بچہ جو پیٹ میں ہو اسکو قتل کرتی ہے ورق آزاد ورت بہن کی تپتی بھی ہے اچھی ہے جو سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہے مزہ اسکا تلخ ہے عصا اسکا زہر کی سمیت سے نفع کرتا ہے اگر شہد اور میٹھ کے ساتھ پیا جائے۔ اگر اسکو پیکر بالون میں بھر دیں جو آنتیں بالون کو پہنچتی ہیں انکو منج کر گیا اور انکو دراز کر دیا اور خوشا کر گیا بیج اسکے اگر کھائے جائیں کیرن کو قتل کرتے ہیں تلخی انہیں زیادہ ہے برگ زترین درخت بہتر ہے کہ سبز ہو جب اُس وضت کی تپتی کوٹ کر انچوڑا ہوا پانی انکا پیا جائے میٹھ کے ہمراہ دشواری سے پیشاب آنے کو دور کر گیا اور ہوام کے کاٹنے کا زہر بھی دفع کر گیا عرق اللہ کے در کو زائل کر گیا پیشاب اور حیف کا ادرا کر گیا اور شانہ میں جو خون بستہ ہو گیا ہو اسکو بھی بہا دیگا سافج بھوج تیردی خوب ہے جو پاؤہ بور کھتا ہے اور تپہ اسکا چوڑا تھو یہ چیز اپنی قوت اور اثر میں شبیہ سنبل کی ہے اور باوجود اسکے کہ شبیہ سنبل کی ہے پیشاب کا ادرا بھی کرتی ہے۔ جب سوکھی ہوئی تپتی اسکی کوٹ کر دوا خس یعنی بہری پر اسکو پھر کین عجیب قسم کا نفع اور گندہ بقل کو دور کرتی ہے ورق الاس اسکا مزاج سرد خشک ہے اور زمین ایک جو ہر لطیف گرم بھی ہے اور قوت میں مختلف ہے اسکی تپتی کارنگ اور اسکا جوشانہ اگر ایسے کان میں چکا یا جائے جس سے پیپ نکلتی ہو نفع کر گیا۔ اور یہی فعل شربت اس بھی کرتا ہے۔ جب اسکی کلیان کرین مسورے کو اگرچہ لنگ رہا ہو مضبوط کر دیتا ہے زمین قوت تجفیت کی بھی ہے۔ جب اسکو پانی میں چوش دین اور اسی پانی میں بیجین مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے ظاہر ہو جانے کو نفع کر گیا اور خون اگر کسی مقام سے جاری رہتا ہو اسکو بند کر گیا۔ خوار یعنی بھوسی جو سر سے اُٹتی ہے اور سر کے قروح کو نفع کرتا ہے اور سر میں چوڑا اور چھپان ہوں انکو بھی نافع ہے۔ بال جو گر گئے ہوں انکو از سر نو آگاتا ہے۔ جب اسکو ڈھیلے مفصل پر بطور ضما کے استعمال کرین انکو قوی کر دیتا ہے۔ اور جو ہڈیا ٹوٹ کر ابھی اچھی طرح درست نہ ہوئی ہوں اور خوب طرح مضبوط نہ ہوئی ہوں انکو قوی اور مستحکم کر دیتا ہے۔ جب اسکو شراب کے ہمراہ پختہ کے قروح پر بطور ضما کے لگا دیں ان قروح کو خشک کر دیا اور اسکو آرد جو کے ہمراہ ضما کرین دم کو مفصل کے ٹھنڈا دیتا ہے جو شاندہ اگر بطور تر پڑے کے اسکو بدن پر ڈالا جائے جسکو پسینا زیادہ ہو نفع کر گیا۔ قلب کی تقویت کرتا ہے اگر زیادہ پسینا خارج ہونے سے قلب میں ضعف آگیا ہو۔ اگر اسکو کوٹ کر پانی اور روغن گل ملا کر انشین پر ضما کرین دم انیشین کو نفع کرتا ہے برگ شادانہ اسکی فاری جو اسفرم مزاج اسکا گرم خشک ہے متعین اور تحلیل اور لطیف کی انہیں قوت ہے یعنی فضول کی معدہ سے تحلیل کرتی ہے اور رحم میں یا آنتوں میں جو ریل بھرے ہوں خواہ معدہ میں انکو نفع کرتی ہے اگر اسکے پانی کو پوڑ کر ناس لیجائے مرگی کو فائدہ کرگی و فلی کنیر کی تپتی دی بتبرہ میں جو سبز ہوں اور تپتی بڑی ہوں تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے جلد حیوان کے واسطے زہر قاتل ہے۔ جب اسکی برگ کو پکا کر صلب ہو دوی پر ضما کرین دم کی تحلیل کر دیتی ہے انچوڑا ہوا پانی اسکو پیون کا اگر سوکھی اور تر کھل پڑا لیا جائے دونوں قسم کی خارش کو نفع کر دے اگر اسکے سوکھے ہوئے پیون کو پیکر قروح پر چھکین اسکی رگوں کو کھینچا دیتا ہے ورق لوف نفل گوش کی تپتی قروح رطوبت ناک کو نفع کرتی ہے اور تازہ زخموں کو لادیتی ہے۔ ورق خاگر گرم خشک ہے اگر یہ تپتی تپتی اور خشکی میں تپتی تپتی اور کسی خوراک میں لپیٹ کر پیون کے پانی میں پختہ کر دیا جائے اسکو پانی کے سدن کی تپتی

کرتا ہے۔ اگر سرحدیہ میں شکوہ جوش دین اور کھان کرین دانت اور ڈاڑھوں کے درد کو نفع کرتا ہے ورق شجرۃ تین انجیر کی تہی قابض ہیں اور تین
جلد کی قوت ہے اسی وجہ سے اگر تازہ چٹا انجیر کا سرکہ میں پیسکر طلا کیا جائے اس مرض کو نفع کرے جس سے کھال بدن کی اُدھر تہی ہے۔ اور اگر
تازہ تہی کو پیسین اور زخم پر شکوہ بطور ضماد کے لگائیں زخموں کو ملا دیتا ہے۔ درجب شکوہ کمزور خواہ ٹوٹی ہوئی ہڈیوں پر ضماد کرین خواہ اسکے
جوشاندہ سے اپنے تر ٹریڑہ دین انکو قوی کرتا ہے اور بخوبی نفع کرتا ہے انجیر کی تہی جو خود انجیر میں لگی ہوئی ہوتی ہیں لطیف ہیں اور انہیں قبض
بھی ہو درجہ اعتدال پر بالوں کو خشک کرتی ہیں بالوں کے انتشار اور پرگندہ ہونے سے منع کرتی ہیں جس شکم کرتی ہیں اور ام کے مادہ کا نفع
کرتی ہیں اور انہیں تحلیل کی قوت بھی ہے ورق مصطلکی چیز کے درخت کی تہی حرارت اور برودت میں متوسط ہیں اور خشکی قوت سے پیدا
کرتی ہیں اور عصا اسکا اگر پیاجاے خون کے بست کو فائدہ کرتا ہے اور خون تھوکنے سے اور خون کسی جگہ سے جاری ہو شکوہ بند کرتا ہے اور جو ہر سال
بسبب ضعف معدہ کے ہو شکوہ بھی بند کرتا ہے بشرطیکہ ضعف معدہ کا وجہ رطوبت کے عارض ہو۔ اگر اسکا ضمد مقعد پر اور زخم چو پانی جگہ سے
ہو گئے ہوں کیا جائے شکوہ سمیٹ دیتا ہے اور انکو خاص اپنے مقام پر لیجا تا ہے ورق حبہ الخضر جس رخت کا پھل بن ہو اسکی تہی گرم
درجہ دوم میں اور قبض آئین شدید ہے اور اسی وجہ سے اگر تازہ بھی ہوں خشکی پیدا کرتی ہیں اور خشک ہوں انکی تحفیف زیادہ تر قوی ہے سنا
بتروہی ہے جو مکہ مغطہ میں پیدا ہوتی ہے پہلے درجہ میں گرم خشک ہوتی ہے صفراور سودا کو باسہال دفع کرتی ہے اور درد درمغاطات بدن میں زیادہ ہوتی
در آتی ہے جو جرم غلب کو قوی کرتی ہے اگر تازہ شکوہ تاول کرین پس مقدار شربت اسکے باریک کوٹے ہوئے کا ساڑھے دس ماشہ ہو اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمز
شکوہ پینا ہو پس اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ چار رتی تک ہے مگر حرم ہارے ملک کے آدمی ہندو نقل نہیں کر سکتے لہذا ذرا سمجھ کر وزن اسکا
زیادہ کرنا چاہیے وسمہ نیل ہے جو بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور تین قوت تحلیل کی بھی ہے برودت معتدل ہے جب شکوہ ٹکڑی کسی دم گرم پر ضماد کرین
نفع کرتا ہے اور درد کو ٹھہر دیتا ہے۔ جب نیل کی تہی چائی جائے خواہ اسکے رائگ سے کلیاں کیجا میں شہ کے چھالوں کو اور شہر آجانے کو نفع کرتا ہے۔
اگ سے جلنے کو بھی مفید ہے اگر سوکھا وسمہ پیکر چلے ہوئے مقام پر چھڑکا جائے ورق سوس مٹھی جس درخت کی چڑی انکی تہی حرارت برودت
میں معتدل ہے اور درجہ اول میں خشک ہے اسی وجہ سے قروح کی اور دانوں کی تحفیف کرتی ہے اگر خشک تہی کو پیسکر آئین چھڑکین اور باد جو
خشک کرنے کے منع اور چھین پیدا نہیں کرتی ورق خلافت بید سادہ کی تہی سرد خشک ہے اور آئین تلخی اور کسی قدر قبض بھی ہے اسی واسطے
اسکا رائگ طحال کے درد اور اسکی صلابت اور سختی کو فائدہ کرتا ہے اور طحال کے سدوں کو مفید ہے ورق جوز رومی تیسرے درجہ میں گرم ہے
اور خشکی اور رطوبت میں معتدل ہے ورق زیتون حرارت اور برودت میں معتدل ہے اور درجہ دوم میں خشک ہے و دانوں کے درد کو نفع کرتی ہے
اگر شکوہ جوش بن سرکہ میں جس پانی میں شکوہ کالین ہو پانی قلعہ سپید کو یعنی شہر آجانے سے جو سپیدی ہوتی ہے شکوہ مفید ہے اگر اس پانی کو شہر
رکھیں ورق طالیسفر بزرگ زیتون ہندی ہے بہتر ہے جسکی بوجھل ہو نہیں کسی قدر کھٹا بن ہے مزاج اسکا گرم خشک دوسرے درجہ میں ہے
برایسر کو نفع کرتا ہے ورق شوکہ صرہ ببول کی ایک قسم ہے اسکی تہی میں قوت خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہے اسی وجہ سے خون کے
جاری ہونے کو اور جو خون کاگ سے خارج ہوتا ہے شکوہ اور دم گرم جو مقعد میں ہو شکوہ فائدہ کرتی ہے۔ جراحات کا اقیام کرتی ہے اور خون کو
بند کرتی ہے ورق تبنول پان ہندوستان سے آتا ہے حرارت اسکی معتدل ہے تین قبض یعنی کسبیلہ میں بھی ہے بقوت لہذا اسنو سے کواک
معدہ کو قوی کرتا ہے اور ہونچ کو ترخ کر دیتا ہے ورق سسم تل کی تہی سرد ہے جب شکوہ کھٹا کر بالوں کو ان سے دھوئیں انکو دراز اور نرم
کرتی ہے اور جو ترسہ یعنی نوکین باریک باریک سی بالوں جڑھل میں پیدا ہوتی ہیں انکو بند کرتی ہے ورق کبرہ اسکا تلخ ہے اور کسبیلہ میں ہے

اسکا رنگ پنچورا ہوا کان میں ٹپکا یا جاسے کیرون کو قتل کر دیتا ہو۔ اور جب ہسکو کونٹھ ملا پر کسی قدر جو کے کٹے کو ملا کر ضما کرین اسکی تحلیل کر دیتا ہو اور پورا نفع کرتا ہو۔ اور اگر وہ تمام ہق یعنی چھاجن پر اور داد پر ہسکو ملا کرین سب کو نفع کرتا ہو ورق قخل اندرائن کی تپی گرم خشک ہو اور ان میں قوت سہل بھی ہو کہ منہ کو بذریعہ دستون کے خارج کرتی ہو اور سودا کو بھی مناسب کہ وہی تپہ لیا جاسے جو اسکی بیخ درخت میں زرد ہو گیا ہو اور سایہ میں ہسکو کٹھائیں اور ہسکو تھوری مقدار ہر اہ نشاستہ اور گوند کے تناول کرین۔ ایضا جو ادویہ مسلسل خد سوداوی کی ہیں ان میں بھی ہسکو ملاتے ہیں اسلیئے کہ مایو لیا کو نفع کرتا ہو اور مرگی اور بالخورہ کو اور بیمار ان خدام کو ورق اترج نیبو کی تپی گرم خشک ہر تحلیل اور تخفیف بھی ان میں ہو۔ پنچورا ہوا پانی اٹکا اگر پایا جائے رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہو اور برودت معدہ کو اگر ہسکو چائین منہ کو خوشبو کر دیتا ہو اور لسن پیاز کی بدبو کو دور کرتا ہو ورق علیق تبوہ کی تپی سردی خشکی درجہ اول کی پیدا کرتی ہو غلہ اور جبرہ جو دو قسم دم کے ہیں انکو دور کرتی ہو اگر انپر ملا کرین اسکے عصاۃ نو ورق اجاص الوبار کی تپی جب شراب میں چاکرا اسکی گلیان کی جائیں جو مادہ بطرت مسور حون کے آتا ہو اسکی آمد کو بند کر دینگے خصوصاً صحرائی آلوسے بخارا کی تپی ورق قوت قوت کے بیون کو خوب کوٹ کر زیت ملا کر ضما کرین آگ سے جلے ہوئے مقام پر ہسکو نفع کر گیا۔ اور جب ہسکو آب باران میں جوش دین برگ انگو ملا کر بالون کا خضاب ہو۔ اور اگر پانی میں زیادہ جوش میں اور گلیان کو لسن دار حون کے درد کو نفع کرتا ہو ورق انجدان فضل ہی جو سرخ سی آسے اور تپی اسکی چھوٹی ہون مزاج اسکا گرم خشک ہر تیز اور محمل خنار کا ہو جب ہسکو کوٹ کر موم اور زیت ملا کر خنار کا ملا کرین۔ اور اگر چہرہ کے نشانات پر ہسکو ہر اہ زیت کے ملا کرین مفید ہوگا عرق النساء کو بھی نفع کرتا ہو جب ہسکو دمن سوسن ملا کر لگائیں۔ جلد موم اندوۃ قتال کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہو مادہ ہو کہ زہر کو روکتا ہو معدہ کے ہضم پر بھی معین ہوتا ہو جب ہسکو کسی طعام میں داخل کرین مگر پاخانہ تپلا اسکے ملانے سے آتا ہو ورق الجوز اخروٹ کی تپی میں کسی قدر نفی ہو اور خشکی کرتا ہو اور جب ہسکو چائین دانہ اور قروح جو منہ میں ہوں انکو نفع کرتا ہو۔ اخروٹ کا چھلکا اوپر دالا جو سہر ہوتا ہو وہ اگر پکا یا جائے اور اسکا رب طیار کیا جائے جو خفاق کے اقسام رطوبت سے اور لیم پیدا ہونے میں انکو نفع کرتا ہو۔ اسکا چھلکا جو خفت اور مضبوط ہوتا ہو جسکے اندر سے اخروٹ کی گری خارج ہوتی ہو اگر ہسکو جلا کر اٹھ اسکی قروح پر چھڑکین قروح کی تخفیف بخوبی کرتا ہو بدن لذع کے ورق مازیون بترہ ہو جو شاہ برگ آس کے بڑی بڑی تپی ہوں اور جو اس سے تپلی بھی ہو تیسرے درجہ میں گرم خشک ہو اور باوجود اسکے نہیں نفی بھی ہو اور تیزی بھی ہو اسال اسکا قوی ہو اسکی خاصیت زرد آب کے خارج کرنے کی ہو اور رطوبات لطیفی کو خارج کرتی ہو۔ اور مناسب نہیں ہو کہ ہسکو گرم شہر دن میں استعمال کرین۔ اور نہ وہ لوگ جسکے بدن سے خون جاری ہو اور مناسب ہو کہ جب اسکے کھلانے کا مادہ ہو ایک شبانہ روز ہسکو سر کرین بھگولین پھر سکھا کر ہسکو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین سے ہسکو ل کرین مقدار شربت اسکی ڈیز جو ماشہ سے تین ماشہ تک ہو۔

سینتیسوال باب منہ تبد گلیان اور پھل اور انکے منافع کے بیان میں اور پہلے طرح کا بیان ہو

گلاب کا پھول عمدہ وہ ہو جو کہ ترخ اور خامی ہو اور ان میں قوت مختلف ہو اگر مزاج اسکا برودت کی طرف مائل ہو۔ آمین اور لطافت اور خوشبو جو اندرونی اعصاب کی تقویت کرتا ہو اور اندر بدن کے حیاتا ہو سردی پیدا کرتا ہو اور حرارت معدہ کو بھانپتا ہو اور تیز تپ کی حرارت کو جب اسکے پانی کا شربت بنایا جائے مراد ہو کہ گلاب کے پھول کا پانی پنچور کر شربت طیار ہو۔ جب یہ پھول سٹو کر جائے ہسکو باریک کوٹ کر مشعل ملا کر ضما کرین یا حنظل سے اور اگر کو موافق ہوگا۔ اور اگر قروح چھڑکے ہوں انکو خشک کر دیا کر شربت زرد کر طیار کرین مرہ صغیر کا سسلی ہوگا۔

اور قوت میں شبیہ انھوں کی تحلیل میں قوی تر ہے اسی وجہ سے اور ام صلب سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہے جبکہ روغن اور تیل ملا کر استعمال کیا جائے
 آذریون سوچ کھٹی کا پھول اپنی طبیعت میں بہار سے مشابہ ہو لیکن مزاج اور اثر میں اس سے ضعیف ہے ورنہ باقلا مزاج اسکا سرد و تر ہے جو
 حرارت دماغ میں عارض ہوتی ہو انہیں سکون لاتا ہے۔ اور اگر ہسکو قلمی کے ہاؤن میں کوٹ کر دھوپ میں رکھیں خضاب جید طیار ہوتا ہے جو بالوں
 سیاہ کر دیتا ہے گل خشخاش سرد تر ہے جب ہسکو نگلیں حیرت کو ٹھہرا دیتا ہے اور خشکی کو جو دماغ میں عارض ہو۔ اور جب خارج سے اسکا مادہ سر پر کین بیدار
 کامرمن دکر تا ہے اور منید لاتا ہے اچھی طرح سے ورس شاہرا دیہ ہر کہ جن رخت کے پھل کا نام درس ہے اسکا پھول بہتر ہے یہ جو شبیہ زعفران کے ہے
 جلد بدن کی جلا کر تا ہے اور بدن کو خوب صاف کر دیتا ہے بسبب قوت جلا کے جو میں ہے گلنار بہتر فارسی ہے اور مزاج اسکا سرد خشک ہے قبض اسکا
 قوی ہے قروح کو خشک کر دیتا ہے قلاع اور جوشش دہان اور شمع کے پھالوں کو نفع کرتا ہے۔ اہمال قوی کو جذب کر دیتا ہے خونی اہمال کو اور خون کے
 خارج ہونے کو کسی جگہ سے ہر قطع کرتا ہے۔ مقعد جو اپنی جگہ سے باہر نکل آئی ہو ہسکو اندر کی طرف پھیر لیتا ہے بستان افروز جسکو کوئی اور جلا کر
 کتے ہیں سرد خشک ہے معدہ اور جگر میں جو حرارت ہو ان سکون لاتا ہے اگر اسکا پانی جلاب یا کھجین کو جوشن دیکر پلایا جائے زعفران بہتر
 وہ ہے جسکا ریشہ گندہ اور موٹا ہو گا ہو اور خوشبو اسکی خوب منکھی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے لطیف اور خشکی لانے والی تھوڑا سا قبض بھی
 آئین ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ زعفران میں قوت نفیج دینے کی بھی ہے اور ورمائے اعضاء اندرونی کو نفع کرتی ہے جب
 پلائی جائے اور خارج سے بھی اسکا مادہ کیا جائے۔ جگر میں جو سدہ پڑے ہوں اور رگون میں آنکو کھول دیتی ہے۔ جلا اعضاء اندرونی کی نفیج
 کرتی ہے۔ جو دوا اسکے ساتھ ملا کر مستعمل ہو ہسکو تمام بدن میں پہنچا دیتی ہے شگوفہ اور خرموڈی سی گرمی پیدا کرتا ہے اور تھوڑا سا قبض بھی
 آئین ہے اور لطیف بھی ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے اور حیف کو بھی جاری کر دیتی ہے۔ سوم سرد و معدہ اور جگر میں ہوں آنکو نفع
 کرتی ہے ورنہ صبح رخت صبح کا پھول مزاج اسکا سرد و قابض بھی ہے ورنہ والی شکم اور ضعف معدہ کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے جبکہ
 پر سیاوشان کو کتے ہیں بہتر وہ ہے جو شام سے آتی ہے اور سپید رنگ اور تازہ ہوا میں گرم کرنے کی قوت لطیف ہے اور تحلیل قوی ہے جو جگر کے
 سدوں کو اور طحال کے سدوں کو اور سرد قسم کے دم جو طحال اور جگر میں ہوں سبکو نفع کرتی ہے نارس خشک وہی بہتر ہے خوشبو ہو پہلے درجہ
 میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہے جن تحلیل کی بھی قوت ہے شقائق النعمان لالہ میں قوت جلا اور جذب
 کی ہے اور نفیج سدوں کی بھی کرتا ہے اور اسی وجہ سے اسکا پنچرا ہوا پانی نشانات زخم کو آنکھوں کے دور کرتا ہے اور چرک کو دودھ قروح کو صاف کرتا ہے اور کھجلی کو
 زائل کر دیتا ہے جن حیف کو خارج ہونے پر حرکت دیتا ہے اگر اسکا حمل کیا جائے کسی کپڑے کو ڈبو کر اور دواؤں تمضد کو صحت کر دیتا ہے
 در حلیقہ شبیہ کا پھول سو خشک ہے اور قابض ہے خشکی پیدا کرتا ہے قروح کو دے کر دے اور خون تھوکنے کو اور ضعف معدہ اور قوت میں اہمال کر دیتا ہے

سوال باب آن دونوں کے بیان میں جو پھل کے درخت ہیں خواص کا بیان

جلد بدن میں خوب جو میں شہرہ بادہ اور رنگ اسکا سیاہ ہونے اور بھاری ہے مزاج اسکا سرد و قابض ہے میں کہ خشک ہے اور قوت میں شبیہ انھوں کی تحلیل میں قوی تر ہے اسی وجہ سے اور ام صلب سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہے جبکہ روغن اور تیل ملا کر استعمال کیا جائے
 آذریون سوچ کھٹی کا پھول اپنی طبیعت میں بہار سے مشابہ ہو لیکن مزاج اور اثر میں اس سے ضعیف ہے ورنہ باقلا مزاج اسکا سرد و تر ہے جو
 حرارت دماغ میں عارض ہوتی ہو انہیں سکون لاتا ہے۔ اور اگر ہسکو قلمی کے ہاؤن میں کوٹ کر دھوپ میں رکھیں خضاب جید طیار ہوتا ہے جو بالوں
 سیاہ کر دیتا ہے گل خشخاش سرد تر ہے جب ہسکو نگلیں حیرت کو ٹھہرا دیتا ہے اور خشکی کو جو دماغ میں عارض ہو۔ اور جب خارج سے اسکا مادہ سر پر کین بیدار
 کامرمن دکر تا ہے اور منید لاتا ہے اچھی طرح سے ورس شاہرا دیہ ہر کہ جن رخت کے پھل کا نام درس ہے اسکا پھول بہتر ہے یہ جو شبیہ زعفران کے ہے
 جلد بدن کی جلا کر تا ہے اور بدن کو خوب صاف کر دیتا ہے بسبب قوت جلا کے جو میں ہے گلنار بہتر فارسی ہے اور مزاج اسکا سرد خشک ہے قبض اسکا
 قوی ہے قروح کو خشک کر دیتا ہے قلاع اور جوشش دہان اور شمع کے پھالوں کو نفع کرتا ہے۔ اہمال قوی کو جذب کر دیتا ہے خونی اہمال کو اور خون کے
 خارج ہونے کو کسی جگہ سے ہر قطع کرتا ہے۔ مقعد جو اپنی جگہ سے باہر نکل آئی ہو ہسکو اندر کی طرف پھیر لیتا ہے بستان افروز جسکو کوئی اور جلا کر
 کتے ہیں سرد خشک ہے معدہ اور جگر میں جو حرارت ہو ان سکون لاتا ہے اگر اسکا پانی جلاب یا کھجین کو جوشن دیکر پلایا جائے زعفران بہتر
 وہ ہے جسکا ریشہ گندہ اور موٹا ہو گا ہو اور خوشبو اسکی خوب منکھی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے لطیف اور خشکی لانے والی تھوڑا سا قبض بھی
 آئین ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ زعفران میں قوت نفیج دینے کی بھی ہے اور ورمائے اعضاء اندرونی کو نفع کرتی ہے جب
 پلائی جائے اور خارج سے بھی اسکا مادہ کیا جائے۔ جگر میں جو سدہ پڑے ہوں اور رگون میں آنکو کھول دیتی ہے۔ جلا اعضاء اندرونی کی نفیج
 کرتی ہے۔ جو دوا اسکے ساتھ ملا کر مستعمل ہو ہسکو تمام بدن میں پہنچا دیتی ہے شگوفہ اور خرموڈی سی گرمی پیدا کرتا ہے اور تھوڑا سا قبض بھی
 آئین ہے اور لطیف بھی ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے اور حیف کو بھی جاری کر دیتی ہے۔ سوم سرد و معدہ اور جگر میں ہوں آنکو نفع
 کرتی ہے ورنہ صبح رخت صبح کا پھول مزاج اسکا سرد و قابض بھی ہے ورنہ والی شکم اور ضعف معدہ کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے جبکہ
 پر سیاوشان کو کتے ہیں بہتر وہ ہے جو شام سے آتی ہے اور سپید رنگ اور تازہ ہوا میں گرم کرنے کی قوت لطیف ہے اور تحلیل قوی ہے جو جگر کے
 سدوں کو اور طحال کے سدوں کو اور سرد قسم کے دم جو طحال اور جگر میں ہوں سبکو نفع کرتی ہے نارس خشک وہی بہتر ہے خوشبو ہو پہلے درجہ
 میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہے جن تحلیل کی بھی قوت ہے شقائق النعمان لالہ میں قوت جلا اور جذب
 کی ہے اور نفیج سدوں کی بھی کرتا ہے اور اسی وجہ سے اسکا پنچرا ہوا پانی نشانات زخم کو آنکھوں کے دور کرتا ہے اور چرک کو دودھ قروح کو صاف کرتا ہے اور کھجلی کو
 زائل کر دیتا ہے جن حیف کو خارج ہونے پر حرکت دیتا ہے اگر اسکا حمل کیا جائے کسی کپڑے کو ڈبو کر اور دواؤں تمضد کو صحت کر دیتا ہے
 در حلیقہ شبیہ کا پھول سو خشک ہے اور قابض ہے خشکی پیدا کرتا ہے قروح کو دے کر دے اور خون تھوکنے کو اور ضعف معدہ اور قوت میں اہمال کر دیتا ہے

اچھی تھیں کرتا ہے اور گردن کے سہ کی بھی جب اسکو پیکر کر ملا کر سر پر ملا کرین شقیقہ یعنی آدھا سیسی کی درد کو نفع کرتا ہے اگر بردت سے ہو لوزر حلو
 بادام شیریں بھی شقیقہ بادام کی ہونے اتر میں لیکن نسبت اس کے بہت ضعیف ہے جو کھانسی بوست سے آتی ہو اسکو نفع کرتا ہے و قلعیک ایک
 قسم تھوڑا اس کے پھل میں تلخی معتدل درج کی ہے اور جب تک پختہ نہ ہو جائے خفیت سے خشکی پیدا کرنے کا اثر نہیں غالب رہتا ہے مختلف
 طرح کے دستوں کو یا انیکہ بار بار سوت آئے کو بلانظام اور بدولت فقر و دھوکے فائدہ کرتا ہے اور ضعیف معدہ کو مفید ہے اگر حرارت کی وجہ سے
 ضعیف ہو۔ مثلاً کے چالوان کو نفع کرتا ہے و زسیب خراسانی متقی کے دانہ بڑے اور میٹھے ہوتے ہیں خولی ہے اور قوت اسکی قابض اور محلل ہے میانہ
 اور جب پر۔ میٹھا متقا ہے دانوں کا اگر روغن بنفشہ میں چوش دیا جائے کھانسی اور سینہ کی خشونت کو اگر بردت سے ہو فائدہ کرتا ہے و قسوان
 گرم طبیعت ہے و بہن تھوڑی سی تلخی ہے جو کہ سردی کی تفتیح کرتا ہے اور جھپٹہ کے سدوں کی اور جو کھانسی بلغم سے آتی ہو اسکو نفع کرتا ہے۔
 خربوب شامی بہن خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہے و بہن شیرینی ہے اور اگر تازہ ہو اہمال طبیعت کرتا ہے اور اگر سہکا ہو اسکو قبض پیدا
 کرتا ہے و قسوان کی سرد خشک ہے قابض ہے شکم کی روانی روکتا ہے و دستوں کو مفید ہے و خربوب بطنی سرد خشک ہے قبض شکم پیدا کرتا ہے و جب شکم بانی
 میں جوشین دین اور بہن میں جوشین متعدد کے باہر نکل آئے کو اور رمل کے نمایان ہونے کو مفید ہے اور خون داسیر اور خون حیف کو قلع کرتا ہے و بنق
 سردی ہے و اگر تازہ ہو اسکو سردی پیدا کرتا ہے اور سہکا ہو اسکو اسکا مزاج سرد خشک ہے اور قابض ہے اسمال کو نفع کرتا ہے اگر
 اسکی خشکی کم ہو تو اسکو کھانسی پیدا کرتا ہے و اگر تازہ ہو اسکو سردی پیدا کرتا ہے اور سہکا ہو اسکو اسکا مزاج سرد خشک ہے اور قابض ہے اسمال کو نفع کرتا ہے اگر
 اسی وجہ سے جس شکم کی قوت بہن زیادہ ہو اگر بیٹ چلا ہو اسکو نیکر دیتا ہے و زعفران بیاری بیوہ ہے و زعفران خشک ہے بہن قبض کی قوت ہے
 غلہ سفراوی کو فائدہ کرتا ہے اور سرخ رنگ کا زعفران بستانی ہوتا ہے اسکا اثر بیاری سے کتر ہے و عذاب حرارت اور بردت میں معتدل ہے و اگر
 بہن کے شکم کو زعفران کی قوت کی حرارت بچھاتا ہے جس بانی میں آگوش دین اسکا اثر سرد و عذاب سے ہوتا ہے اور اسکو قلع سے بڑھ کے پھل
 لیتے ہیں و بہن کی قوت اسکی قدر حرارت میں ہے و اسی سے اسکی قوت میں شہدائی ہو کر پھل میں عذاب سے بڑھ کے پھل
 کرتا ہے و اسکی قوت اسکی قدر حرارت میں ہے و اسی سے اسکی قوت میں شہدائی ہو کر پھل میں عذاب سے بڑھ کے پھل
 کرتا ہے و اسکی قوت اسکی قدر حرارت میں ہے و اسی سے اسکی قوت میں شہدائی ہو کر پھل میں عذاب سے بڑھ کے پھل

اور کان میں طین پنی گونجے کھارض جو پیدا ہو سکونفع کرنا ہی دہن العار غار نامی دفت کا تیل گرم خشک ہر اخلاص یعنی پھر کہ کسی عضو میں پیدا ہو سکونفع کرنا ہی اور سرد اراضی اور کان گونجے کو اور جلا اقسام کے درد جو پیشہ میں ہوں اور درد سرد اور خفقہ یعنی آدھے سر کا درد جس وقت یہ دونوں مرض برودت سے پیدا ہوں زائل کرنا ہی روغن زگرلین تریب روغن سوسن کے ہر گاہ کہین حرارت کمتر ہو دہن النفل مولی کا تیل گرم لطیف ہو اور محلل ہو سردی اور سچ سے جو درد کان میں پیدا ہو سکونفع کرنا ہی دہن البان تخم کاجن کا تیل گرم اور طین ہی ٹمچہ کا جادر دن میں جو ہاتھ پاؤں بچھ جائے بین آنکھوں کا درد کرنا ہی دہن النابیل تاریل کا تیل گرم ہو اور گرمی پیدا کرنا ہی نقصان باہ کو مفید ہو دہن الالاس اس کا روغن سرد ہو بالون کو قوی کرنا ہی جڑا در مفصل جو ڈھیلے ہو گئے ہوں آنکھوں مفید ہو سر میں جو قروح مارطوبت ہوں آنکھوں کرنا ہی اور پسینہ کو بند کر دیتا ہی پیشاب اگر زیادہ آتا ہو شکو روکتا ہو خشکی اور پھٹ جانا اعضا کا اور خراش جو معتدین ہو اور بواسیر سب کو مفید ہو روغن زنبق روغن خبیل گرم خشک ہو صاحبان رطوبت کو اور درد گردہ والون کو بشرطیکہ برودت سے یہ درد ہو مفید ہو اور اگر بدن خلوج یعنی قلع کے بیمار کی اس سے مالش کی جائے سکونفع کرنا ہی دہن الخیر سیخرو کا تیل گرم لطیف ہو اور محلل ہو دہن لاد حرکت دھیر کا تیل جلا اقسام کی کھجلی کو نفع کرنا ہی آدمی کے کھجلی ہو خواہ جانور دن کے۔ مانند گی جو عارض ہو سکون اور سپید داغ کو بھی مفید ہو اگر طلا کیا جائے دہن لاقحول روغن بالونہ کا وچم گرمی پیدا کرنا ہی اور غسل میں جو زخم پڑے ہوں اور ٹمچہ جو کلتوی اور پیچیدہ ہو گیا ہو سکون مفید ہو اگر اس روغن میں اونٹنی کھڑا کر دے مقام آفت رسیدہ ہو رکھا جائے۔ یہ تیل پینا اور پیشاب اور حوض کو بخوبی جاری کرنا ہی اگر اس کا محمول عورت کرے معتدین جو دم گرم ہو سکونفع کرنا ہی دہن میں جو صلابت ہو اس کا محمول شکو دور کر دیتا ہی اور جو دم رحم میں پیدا ہوں آنکھوں بھی زائل کرنا ہی روغن بلسان بتروہ جو حمانہ ہو اور بونہن قوی ہو اور کشی بونہن آتی ہو اگر شکو درد ہو پر شکا کینج دو کو بستہ کرے اور اگر شکو پانی سے ملارین تو ام میں دو دو کے ہو جائے جس روغن بلسان میں کسی چیز کا سلی ہو تا ہو وہ پانی پر تیرا رہتا ہو البتہ یہ بھی اصل روغن بلسان کی شناخت ہو کہ اگر آئین کو نیل اور نار خواہ برگ گندناؤ کو کرگ سے جلائیں فقط روغن جلیگا اور تری وغیرہ میں آگ اتر کر کوگی یہ روغن حار لطیف ہو حرارت اور خشکی اسکی قوی ہو اور تحلیل بھی اسکی قوی ہو جو اراضی یعنی دیرین زائل ہوتے ہیں آنکھوں نفع کرنا ہی تجمہری کو پارہ پارہ کر دیتا ہو اگر وہ عورت اس کا محمول کرے جمانہ نہیں ہوتی ہو بسبب رحم کے سدہ کے فائدہ کرگیا اور وہ عورت حمل سے ہو جائیگی۔ اور جو شخص گیارہ مسمی بخالق النمر جو کشتہ پلنگ کشتہ کھا گیا ہو خواہ جسے ایضاً کھالی ہو سکون کھلایا جانا ہو اور جسے فطری پچھن چھتر کو کھلایا ہو اگر پینے دھاشہ روغن بلسان پانی میں جوشن کر جیہن اجوائن بھی پڑی ہو سکون پلایا جائے نفع کرگاد دہن الاترج نیو کا تیل گرم خشک ہو اور حرارت اسکی قوی ہو جلا اراضی یعنی کو اور چھون کی برودت اور آنکھوں ڈھیلے ہونے کو مفید ہو اور درد گردہ اور شانہ اگر سردی سے ہو اور ڈار حوان کا درد جو برودت سے پیدا ہوا ہو ان سب طلا کرنے سے فائدہ کرنا ہو۔ اور جو درد سرد برودت سے پیدا ہوا ہو سکون بھی مفید ہو جس مقامات کے بال بچنے میں پڑی ہو اگر آنکھوں کو طین جلا کر لیں روغن بادام تلخ گرم خشک ہو نفع سدہ کی کرنا ہی اور لطیف بھی صاحبان بلغم اور رطوبت کو نافع ہو جب ہر ماہ الاصول کے پیا جائے۔ اگر آنکھوں میں دس بار د کا سونکے نفع کرنا ہی اور درد سر میں سکون لانا ہو روغن خستہ شمشیر جو خوبانی کہتے ہیں روغن بادام تلخ سے قوت میں مشابہ ہو پیش کو اور بواسیر کو جو برودت اور رطوبت سے ہو فائدہ کرنا ہی دہن القرم کو کا تیل گرم خشک ہو بلغم کا مسل ہو روغن خستہ لیلی ہر مالک کو سیاہ کرنا ہی عرق انسان کو نفع کرنا ہی اگر آنکھوں کو لہر طین و تمام قسم کے درد جو چھون میں ہوں آنکھوں مفید ہو سوئے کا تیل حرارت میں معتدل ہو کر گین معتدین ہیں آنکھوں کھول دیتا ہو محلل بھی ہو صلابت کی طین کرنا ہی ریلج جو اعضا میں ہوں آنکھوں کرنا ہی یہ بیان خواص مغرور و غنوں کا ہو جو ایک ہی چیز کے تیل ہیں اب اسکی

مربک چنار دوسرے سے جو رغن بنفشہ میں اور پچائے ہوئے ہستہ تین تودیم: ان پر ملا کر بنایا جائے اور یہ کہ یہ

چالیسواں باب عصارات کے طبائع کے بیان میں

مراد یہ ہے کہ جو ادویہ پختور رنگ سے نباتات کے ہوتے ہیں صبر المیہ ہر تین ملہ کا ہوتا ہے ایک دستور عموماً قطرہ سے لایا جاتا ہے اور یہی قسم افضل
اقسام ایلوہ کی ہے عمدگی ان میں ہے جو سردی مائل ہو اور جب اسکو مٹو کی ہوا خواہ بجا پین رنگ اسکا مشعل کھینچ کے ہو جائے اور اگر اسکو ماتھ سے
تین جلد بڑھ ریزہ ہونے کے بعد اسکا رنگ زرد نظر آئے سردی قسم ایلوہ کی ہو اور اس میں اچھا وہ ہے جو شہر اہم قاسم سے لایا جائے۔ اور ایلوہ عمر کی
میں سقوطی سے کہہ دی تیسری قسم ایلوہ کی سمیانی ہے یہ سب سے زیادہ تر جواب ہے۔ ایلوہ کا مزاج دھواں میں گرم اور درجہ دوم میں خشک ہے اور
اس میں قبض معتدل ہے اور قوت سہلہ کی جس سے معدہ اور کبر کو ملغم سے پاک کرتا ہے اور اسی طرح مفاصل کو۔ اور جو سدہ جگر میں ہوں انکی تفتیح
کرتا ہے۔ بصارت کو تیز کرتا ہے اور بطور سرکہ کے لگایا جائے خولہ سرد میں ملایا جائے بجز احاطہ جو بارطوبت ہوں ان میں گوشت پیدا کر کے انکو جوڑ دیتا ہے
معدہ اور نائزہ اور پیر کے قروح کو ملا کر درست کرتا ہے۔ اور جو دم ان میں ہوں انکی تحلیل کرتا ہے اور جو قروح بدشواری مندمل ہوتے ہیں انکو
خشک کرتا ہے اور حوض سوت اور اسکو فیروز ہر ج بھی کہتے ہیں حرارت اور برودت میں معتدل ہے اس میں قبض بھی ہے اور تخی اسکی قوی ہے اور یہ
ادام گرم کو نفع کرتا ہے اگر ارنہ طلا کیا جائے سیسے۔ مادہ لہو ہا دیتا ہے اور دم کی تحلیل کرتا ہے۔ اگر اسکو پیوٹہ پر ملا کر بن رطوبت کو جذب کرتا ہے اور تباہی
چشم کو دور کرتا ہے۔ ایضاً جو نشانات چہرہ پر دانہ اور چھالوں کے ہوں۔ اور مٹھ کے چھالے اور معدہ کے دھواں اور ریلہ جو ایک قسم خاص ہے اور قروح جبکہ
مادہ غیث ہوں سب کو نافع ہے۔ کان سے اگر پیپ بہتی ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے۔ بہری کو نفع کرتا ہے اگر اسکو گلاب میں بھگو کر بہری پر ملا کر
اقاقیا بہرہ ہے جو تازہ ہوا اور خوشبو رنگ اسکا سنہری مائل اور اس میں کسی قدر رعت اور تیزی ہوتی ہے جب اسکو دھواں میں جاتی رہتی ہے
خون کے جاری ہونے کو کمین ہے کیونکہ جاری ہونے کا اگر اسکا تمول کرین خواہ ملا دین سوراخ سے زخم کو نفع کرتا ہے اور دو سنطاریا
جس میں بہت خونی آتے ہیں۔ اور جب اسکا لپ شکم پر کرین اسماں کو بند کرتا ہے۔ اعصاب کی تقویت کرتا ہے۔ اور جب اسکو دھیلے اعصاب پر
ریختہ کرین انکو ستوار اور قوی کرتا ہے۔ اور جب اسکو زخم باہر آئے ہوے پر زخا کرین زخم کو اپنی جگہ واپس لیجاتا ہے۔ بہری کو اور شقاق
یعنی عضو کے پھٹ جانے کو جو سردی سے عارض ہوا ہونے کرتا ہے جب اسکو باریک پیکر شاد رخ مشعل ملا کر انکو پر انکو پر چھ کرین انکو
دانہ اور پھسیوں کو مفید ہوتا ہے۔ اور اگر معدہ پر اسکو طلا کرین جو باہر نکل آئی ہو اسکو اندر واپس لیجاتا ہے۔ اگر اندے کی سپیدی میں اسکو ملا کر آگ سے
جلے ہوے مقام پر ملا کر دین چھالے پر لگا دینا اور لچھا ہوا جگہ۔ اگر دھما سے گرم پر اسکو لگائیں بخوبی نفع کرے گا اور مواد کو انکی طرف ریزش کرنے کو منع کرے گا
سناہروان جبکو سنما لہر کہتے ہیں سرد خشک ہے قبض پیدا کرتا ہے خون کو بند کرتا ہے اگر پیا جائے خواہ باہر سے فائدہ کیا جائے یا اسکا تمول کیلیے اور
بالوں کو سیاہ کرتا ہے دم الاخون بہرہ ہے جو سرد اور صاف ہوا اور اس میں تنکے لکڑیوں کے نمون وزن سردی و قابض ہے بجز احاطہ کو ملا دیتا ہے اور خون
بند کرتا ہے اور خون کی خراش کو نفع کرتا ہے اگر دھما سے دھماشہ دم الاخون کی بیضی میں ملکہ کھائیں انفیون بہرہ ہے جو خشک اور خونی ہوا اور زلیہ کر دینا
تیز پانی میں جلدی کھلے گئے جو تھیں درجہ میں سردی و اس وجہ سے مخدہ ہے اور غیث اور پینک پیدا کرتی ہے اور اس کو نفع کرنے کے بعد سردی میں سکون
پیدا کرتی ہے جس عضو میں اندا ہوتی ہے قبض طبیعت میں پیدا کرتی ہے۔ اور اگر سواد دماشہ سے زیادہ مشعل کرین درون عادت کے بعد برودت
کے قتل کرتی ہے عصارہ غافق بہرہ ہے جو سیاہ ہو بلاق اور طعم اسکا تلخ۔ باطیعت ہے اور تقطیع کرتا ہے زیادہ جلا کرتا ہے اور اس وجہ سے جگر میں جو سدہ
عارض ہوں انکی تقطیع کر دیتا ہے اس لیے کہ اس میں تھوڑا سا قبض بھی ہے اور جو چھیا جگر کو اندر کہتے ہیں اس میں قبض بھی ہے اور اگر بقدر حاجت پیا جائے بہرہ

پیدا کرنے کی ہر اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزوں کو جذب کرتا ہے اور بدن ان کے ذریعہ جیسا کہ ارادہ میں ہو، متعلقہ چیزوں کو حاصل کرتا ہے اور اسکی صورت یہ ہو کہ جو چیزیں کے سینہ پر دوت ہو، سبب غفلت کے سینہ حرارت اور غیر طبیعت کے اثرات کے یہ خیرہ اسی وجہ سے دلوں میں نفع پیدا کرتا ہے، نشاستہ گندم سرخ شک ہو، آئینہ جو قروح ہوں، اٹلو خشک سار، ہر روز ساروں کو بند کرتا ہے اور فیض طبیعت پیدا کرتا ہے، زریاں، یاجے اور اللہ تعالیٰ بڑا عالم ہے

اکتا لیو ان باب گوند کی قوتوں کے سیانہ میں

جانینوس نے لکھا ہے گوند کے جملہ اقسام گرم خشک ہیں، مگر بعض اقسام کی حرارت زیادہ ہے اور زیادتی اور نقصان بھی حرارت بناتا ہے، مگر عربی بول کا گوند بہتر ہے جو سپید اور صاف ہو اور دانتوں کو باہم چسپیدہ کر دے جب چایا جائے گرمی ہو، بھولی نما ہرنہن ہوں، خشکی درجہ اول کی پیدا کرتا ہے، سینہ چپک ہو، اسی سے قبض طبیعت کرتا ہے اور خلق کی خشونت اور پھیپھڑہ کے طے کی خشونت کو نفع کرتا ہے، تیز دلوں کی تیزی کو تیز دلتا ہے، باد اہم تلخ کا گوند بہتر ہے جو چسپید ہو، گوند مائل برودت کی طرف ہو، کھانسی کو اور تب دن کو نفع کرتا ہے اور بدن کو قوی کرتا ہے، گوند بڑا کا گوند سینہ حرارت اور خشکی کو اسی سے گڑھ اور شانہ کی پھیری کو مفید ہے اور جب سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر چلا کیا جائے، شکوہ دیتا ہے، یہ گوند جراثیم کو مٹاتا ہے اور مواد میں لیس پیدا کرتا ہے، تیرا عہدہ جو چسپید ہو اور سینہ کسی قدر حرارت ہو اور مزاج میں قریب صمغ عربی کے ہو مگر رطوبت ہو، زیادہ دیکھتا خشونت خلق اور کھانسی کو نفع ہے اور قروح شانہ کو صمغ رطابا ایک غیر مشہور گوند ہے یہ گوند گرم خشک ہے قروح کو اور تیز کھنی کو نفع کرتا ہے، صمغ السرو سرکہ کے زیت کا گوند شبیہ قوت میں رطابا کے ہو مگر فعل اسکا قوی تر ہو، مصلیٰ حیر کے درخت کا گوند دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے بہتر ہے جو کھانسی سپید ہو اور نکل کر باریکی بڑی بڑی ہوں، بھٹی پاکیر ہو، سینہ قبض اور تلخ دلوں میں اسی وجہ سے اور ہم بھر اور مددہ کو اور دانتوں کے دھمکنا کرتا ہے اور تلخ سے جو کھانسی آتی ہو، شکوہ مفید ہے طبیعت کی روانی کو بند کرتا ہے، سینہ قبض کے کہ سینہ قبض کی قوت ہو، نباشت، یطعم کے درخت کا گوند بہتر ہے جو گول دانہ کا ہو اور آخر درجہ دوم میں گرم خشک ہو، یہ گوند مصلیٰ سے مشابہ ہو مگر سینہ قبض کی قوت نہیں، اسی وجہ سے تحلیل کرتا ہے اور گوند خارش کو نفع کرتا ہے جب آب قوی نہری سے ملایا جائے اور سرکہ تین اہل کیا جائے اور بدن پر شکوہ ملا کر، جو کھانسی رطوبت سے آتی ہو، شکوہ نفع کرتا ہے اور پیشاب کا ادار کرتا ہے، عکاک الا انباط جفس کے نزدیک بہت سے درخت کا گوند ہے یہ گوند گرم ہے شقاق یعنی ہاتھ پاؤں کے پھٹنے کو نفع کرتا ہے اور قروح کو اور بدن کے اندر سے رطوبت کو جذب کرتا ہے اور پچا نسل اور کائے کو اور چیز بدن میں گرتی ہے سب کو باہر کھینچ لاتا ہے اور قروح میں گوشت پیدا کرتا ہے جب مہاجرین داخل کیا جائے لیان کندریں ہو، مزاج اسکا گرم خشک ہے، سینہ قبض ہو اور جب یہ گوند چایا جائے رطوبت اور تلخ کو جذب کرتا ہے سر سے اور جب کوٹھا جائے اور زخموں پر شکوہ چھرکین آتو ملا دیتا ہے اور خون جو رتوبت سے جاری ہوا کو بند کرتا ہے، سب شکوہ پیشاب کے بیانیہ ناول کر بخشیشی اجوائن ملا کر نفع کرتا ہے اور اگر زعفران ملا کر استعمال کیا جائے اس طرح پرکھ پیشاب کا مفعول کمرے شکوہ نفع ہو گا، سندروس گرم خشک ہے جو خود مددہ پر گرتے ہیں آنکھ روکتا ہے اگر انکی دھول لی جائے اور نوامیرہ مقصد میں ہو، شکوہ خشک کرتا ہے نقطہ دھول لینے سے کہر یا بہتر ہے جو عربی ہو اور شرح اور صاف ہو کہ دلت وغیرہ سے مزاج اسکا سرد خشک ہو خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے اور دھول کے خارج ہونے کو بند کرتا ہے کسی مقام سے بدن کے ٹھنڈا کیوں مٹاتا ہو اور جو مواد سر سے مددہ پر گرتے ہیں آنکھ بند کرتا ہے اور خفقان کو نفع کرتا ہے اگر سار سے چار ماشہ ملا ہو، کے تناول کیا جائے بہتر ہے جو صاف ہو شبیہ سندروس دلت و زرد سپیدی مائل مرعہ وہی ہو، صاف ہو، سرخی مائل اور تلخی، سینہ خوب ہو، مزاج اسکا گرم خشک ہے، سینہ قبض بھی ہو اسی وجہ سے یطعم کو خشک کرتا ہے اور دلتی اعضا کو صاف کرتا ہے، سب اپنی تلخی کی جگہ کے سدق کی نفع کرتا ہے، اگر شکوہ ہوا، مخاط کے ملا کر

ظاہر میں مریوں نے تو نے ہوئے مقام پر خواہ انکی بوسیدہ جگہ پر یعنی گردن پر تو انکو قوی اور ستوار کرتا ہے اور جو دیتا ہے۔ جب کسی عورت کا خون حنفہ بہت جاری ہو اور وہ عورت پونہ دو ماہ تک مریضہ نہ ہو تو اس کے ہر ماہ خاواں سے خون کو بند کر دیتا ہے۔ اور چھوٹے کپڑے اور کدہ دانہ کو اوپر خنجر یعنی جو چھٹکوتین سوٹھوٹھل کرتا ہے اور نہ بچ رہتی کہ دیتے ہو۔ سینہ کے فروغ اور بچھڑنے کے فروغ کرتا ہے اگر وہ فروغ کدہ ہو گئے ہوں تو زخموں کو ملا دیتا ہے۔ اگر اسکو مزہ ندر زور زعفران کے جو زعفران کے مقدسین حصے اس قسم میں پیش کی جو رطوبت سے ہونے کرتا ہے ان زخموں کی ایک قسم سپید ہے اور ایک سرخ ہے۔ ذہن کے پھاڑوں پر اور گردن کے پھاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ عرصہ اسکا پنج ہر عرصہ قسم اسکی وہ ہے جو سپید ہو اور جلد کوٹ کر پارہ پارہ ہو جائے۔ کھلے اور سیل وغیرہ سے پاک صاف ہو سرخ ان زخموں کو بدولت لہجے کے ملا دیتی ہے جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہے۔ اور انکھ میں جو تری اور پانی اترتا ہو انکی اصلاح کر دیتی ہے اور وہ حلقہ کو بند کر دیتی ہے جو کھینچ بہت تری ہے جو سپیدی مائل ہو بوسکی تیرا تیسرے درجہ میں گرم ہے مریض میں جو ریاہ ہوں۔ اور جو ریاہ آنتوں میں ہوں انکی تحلیل کرتی ہے اور رحم کے ریاہ کی پیشاب اور حیف کا ادرار کرتی ہے زور آب کو رستوں کے ذریعہ سے خارج کر دیتی ہے۔ گردہ اور شانہ میں جو پھری ہو اسکے ٹکڑے کر دیتی ہے۔ درد تو لہج کو نفع کرتی ہے جسکی انکھوں میں مزہ کا پانی اترتا ہو ابتداء سے مرض مذکور میں اگر کسی کو بطور سر سے لگائیں نفع یاب ہو گئے۔ مرگی والوں کو اگر اسکا ناسن یا جاسے نفع کرتا ہے۔ اگر چھوٹے کپڑے کے کاٹنے کے مقام پر کسی کو طلاق کرین خواہ سانپ کے کاٹنے کے مقام پر یا اسکو بلا دین جب بھی نفع کرتی ہے چھوٹے چھوٹے کپڑے اور کدہ دانہ کو قتل کر دیتی ہے جو حکمرانی سے درد ہوتا ہو اگر کسی کو سونگے نفع یاب ہو گا جابا و شیر عرصہ وہ کہ سپید زردی مائل ہو بوسکی تیرا قوی ہو اور دور کے بلاد سے لائی گئی ہو مزہ اسکا پنج ہو یہ دو اگر کسی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور جراثیم کو بدولت لہجے کے ملا دیتی ہے انکھوں کے فروغ کو نفع کرتی ہے حلیت سپید بینک عرصہ وہ کہ مائل زردی ہو اور بوسکی قوی ہو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے بقوت اطہسی وجہ سے تحلیل اسکی قوی ہے مریض اور آنتوں کے ریاہ کی تحلیل کرتی ہے قوی نفع کرتی ہے۔ اعضاء بدن کو اور خصوصاً جگر اور سینہ اور طحال کو پاک کر دیتی ہے پیشاب اور حیف کا ادرار کرتی ہے جو پھر اہوا اور شہیمہ یعنی چھوڑا کا اخراج کر دیتی ہے۔ جو کھانسی پڑانی ہو اور خلط غلیظ بالزوجت سے عارض ہوں ہو اسکو نفع کرتی ہے اگر اشق وہی خوب ہے جو سپید اندک مائل بکبودی ہو بوسکی تیرا ہو اور مزاج اسکا گرم خشک ہو اور تحلیل کرتا ہے اسی وجہ سے طحال کی سختی کو دور کرتا ہے اگر تلی پر فساد کیا جائے خواہ ساٹھ سے تین ماہ تک ہو اور سکنجبین کے پلائین۔ متعاضل میں جو سختی آگئی ہو اسکی بھی تحلیل کرتا ہے اور خازر یعنی کنٹھ مالاکا گٹھیاں بھی دور کر دیتا ہے۔ چھوٹے کپڑے اور کدہ دانہ کو قتل کرتا ہے پیشاب و ریس کا ادرار کرتا ہے۔ رطوبت کو بدن کے اندر سے جذب کرتا ہے۔ کاشا اور پھانسی کا کرج وغیرہ کسی چیز کی جو چھوٹے ہو اسکو باہر کر دیتا ہے۔ آرسا اور ماشہ اشق ہر ماہ شہد کے ناول کرین مرگی کو اور سینہ کی رطوبت کو نفع کرتا ہے۔ اور جو خشونت اجفان یعنی بیچون میں ہو اگر اشق سے انکو کٹھن میں دور کر دیتا ہے۔ اگر تھک کو جو چھل آئی ہو وہم سے خواہ اور کسی وجہ سے اسپر تھک و خاد کرین خواہ چھوڑے پر تحلیل کر دیتا ہے خصوصاً اگر زفت یعنی رال ملا کر گائین اصطرک یہ ایک قسم سید کی ہو گرمی پیدا کرتی ہے اور طین ہو کھانسی میں درد زک کے اقسام میں نفع پیدا کرتی ہے اور زکام کے ادہ میں بشرطیکہ یہ امراض بردت سے ہوں اگر فکلی آواز کو اور آواز بند ہوئے کو نفع کرتی ہے۔ اگر کسی کو پلائین خواہ اسکا حمل کر لیں عرصہ کے متعہ بند ہونے کو اور رحم کی صلابت کو نفع کرتی ہے۔ اور جو نکالگری اور نرمی پیدا کرتی ہے مناسب ہو کہ اسکا استعمال انھیں امراض میں کیا جائے جو سرد و غلیظ ہوں مصلحہ گر گل گرم خشک ہے تیسرے درجہ کی۔ اور عرصہ وہی جو صاف سرخی مائل ہو پاکیزہ ہو۔ یہ دو اعلیٰ اور طین اور اسکی جو گردن میں ہوں اور خازر کی تحلیل کرتی ہے اور (فردائی) یعنی آبی قسم قوط بڑھنے کی جو بوسکی بھی تحلیل کرتی ہے اگر کسی کو کسی خافہ کیسے ہرے آدمی کے خشک سے نادر اٹھ کر کدہ یعنی اور جب عرصہ کے توام میں آجاسے استعمال کرین۔ اعضاء بدن میں جو ریاہ ہوں انکی تحلیل کر دیتی ہے اور سیلیوں کے درد کو ازل کرتی ہے۔

عقل کے کنارے پر جو بیٹ جانے خواہ کس جانے بہ خیر جو بیٹ ہو سکون نفع کرتی ہے۔ کڑھ کی اور شانہ کی پتھری کو بڑھ بڑھ کرتی ہے پیشاب کا اور کرتی ہے اور اسے کو نفع کرتی ہے اگر طوائف کے متعدد پر خواہ پانی جاسے روغن کرتی ہے۔ رشتے سے بھی فائدہ کرتی ہے۔ قریب سے۔ سادہ پانی جو جوتا ہے اور صاف ہے اور تیز بواہرہ سکا بھی عرق کا سا ہو چھوٹے درجہ میں گرم خشک اور تیز ہے۔ مدت پہلی دوی اور کمال پہلے تیزی ہے۔ زرد زب و نفع کرتی ہے۔ پلانی ہے۔ عرق النساء کو مفید ہے جب خوشبودار سے لے کر استعمال ہو۔ گرم و دھن کی چاہ پر شکوہ کرین نفع کرتی ہے۔ دیوانہ کتے کے کائے کو نفع کرتی ہے۔ بواہرہ بروردہ وہی اچھا ہے کہ صاف ہو شہد کے قوام جیسا اور بونکی قوی ہو بوزہ کی تین تین ہیں صحرائی اور دریائی اور پارسی۔ اور تینوں قسم گرم خشک اور محلل بین قطران عمدہ ہے جو سیاہ اور پاکیزہ ہو اور تلخ ہو زاج اسکا گرم خشک ہے

بالیسوان باب آن دواؤں کے بیان میں کہ جڑوں کی قسم سے ہیں

پوست بیج کرفس دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے ملطف ہے اور گرمی کرتی ہے سدون کی نفع کرتی ہے اور پیشاب کا اور کرتی ہے۔ پوست بیج رازیانہ گرم خشک دوسرے درجہ میں ہے اور اثر اور قوت میں قریب بیج کرفس کے ہے لیکن بیج کرفس کا فعل اس سے زیادہ قوی ہے اور تیزی اور حدت بھی اس میں زیادہ ہے۔ پوست بیج کندر گرم خشک ہے زمین تلخی ہے اور تیزی اور قیض بھی ہے اور یہ دوا جلالتی ہے اور تیزی کرتی ہے اور اپنی تلخی کی وجہ سے قیض کرتی ہے اور کثیف بھی کرتی ہے اور باہر اس عرق کو جمع کرتی ہے بسبب کیلے ہونے کے محال کے درد نفع کرتی ہے اگر ہرہہ سکنجبین کے پلانی جاسے خواہ آئین جو شے کے کراخ سے اسکا ضاد کرین ہر کراک۔ اور اگر آئین بیج ایک درہم پینے ساٹھ تین ماشہ ہرہہ سکنجبین کے پلانی جاسے اخلاط غلیظہ بازو جت کو ہرہہ کر کے پیشاب کی راہ سے خارج کر دینی اور سدون کی راہ سے۔ اور حیض کا اور اگر گلی۔ اگر اسکو عرق النساء ہرہہ سکنجبین کے پلانی کرین درد کو ٹھہرا دینی اور اگر اسکا غرغزہ کیا جاسے ناو جڑے کی رطوبت کو جذب کر لگی جب اسکو پیکر قریح کہنے پر چھڑکین انکو سکھا دیگی اچھی طرح سے۔ ڈالنے کے درمیان سکون پیدا کرتی ہے اگر سرکہ میں اسکو خوشن کے کرٹیاں کرانی جائیں پوست بیج انار سرد خشک ہے جو ٹپے کیرے اور کدوانہ کو قتل کرتی ہے۔ اگر آن برگ سوسن کو ہی کہتے ہیں گرم خشک ہے رطوبت میں تیزی ہے۔ نئی زیادہ کرتی ہے اور شدت جلا عرق قوی کرتی ہے۔ زمین تلطیف کی بھی قوت ہے۔ اسی وجہ سے اخلاط غلیظہ کو سینہ اور پیچھے سے دور کرتی ہے۔ جب اسکو کوٹ کر کسی روغن میں جو شے میں اور اسکو عرق النساء پلانی کرین نفع کوئی اور جو محلل جو روت سے عارض ہو اسکو بھی نفع کرتی ہے۔ عمدہ میں جو ریاہ ہوں انکو بھی مفید ہے۔ ملغم کو نفع کرتی ہے۔ بیج اوخر گرم خشک ہے محلل ہے اور دم جگر اور عمدہ کو مفید ہے۔ اسلئے کہ بونکی پاکیزہ ہے زمین تلطیف کی قوت ہے۔ جو شانہ اسکا نفع ہے اور گرم کو جو رحم میں ہوں اگر عورت کو شہین نبھایا جاسے موزر جسکو کیلا کہتے ہیں گرم خشک ہے دشواری سے اگر پیشاب آتا ہے اسکو نفع کرتا ہے پلانی جاسے خواہ پیرو پر ضاد کیا جاسے ایرسا سوسن کی جڑ کو آٹا کر مل کر ہو مزاج گرم خشک درجہ اول میں ہے تلطیف کرتی ہے اور اس میں قوت ماضی ہے جس سے کثافت پیدا ہوتی ہے۔ یہ جڑ بہت سے منافع رکھتی ہے۔ زمین اور پیچھے سے کو اخلاط غلیظہ سے پاک صاف کرتی ہے۔ پیشاب اور حیض کا اور کرتی ہے۔ جو نرم میں جو دم ہونے میں انکی تحلیل کرتی ہے۔ بیج کے در اور سانہل کے کائے کو نفع کرتی ہے جب کائے کے مقام پر لگائی جاسے اور جب شہد کے ہرہہ پی جاسے بیج سوسن اور شہد بروت میں لگا کر پوست اور رطوبت میں معتدل ہے اور اس میں کسی قدر قوت قابضہ ہے رطوبت سے ملی ہوئی سینہ کی خشونت اور پیچھے سے کونٹے اور طاق کی خشونت کو نفع کرتی ہے۔ پیاس میں تسکین دینے کی آئین قوت ہے۔ سویتوریدوس کہتا ہے اگر اسکو ٹپے ہوے پانی کو انکو میں لگائیں خشک کرنا بہتر ہے۔ جو شہد کو دم کرنا بہتر ہے۔ نقطہ سرخ جو انکو میں پڑتا ہے۔ اخراج اور بیج کے در کو نفع کرتا ہے۔ جو گرم خشک ہے دوسرے درجہ میں آئین عورت اور لافحت ہے۔ شہد قوت میں سدون کے ہرہہ و سدون کو کھل دیتا ہے اور بیج خشک کی تحلیل کر دیتا ہے اور اتون کے ریاہ کی۔ اور

پیشاب کا ادرار کرتا ہو۔ اور جب شکوہ پیکر آنکھ میں بطور سرسکے آنکھ میں جلایا اگر ظلمت لہری کی بوجہ رطوبت کے ہو دیو دار چکر کو
 کشے میں گرم ہو اور حرارت اسکی قوی ہو اور ام بار و رطب کو فائدہ کرتا ہو جیسے قریح اور لقوہ اور شنج۔ جگہ اور معدہ کی برودت کو نفع کرتا ہو اصل صانع
 جسکو ہنس پدی کہتے ہیں اقسام ہر برادر ہو اسکا کہنے کو اور ضیق یعنی بچہ شکم کے گرنے کو نفع کرتا ہو زرد وند و قسم ہی ایک طویل دوسری صریح
 یعنی گول اندر زرد وند جو گولی ہو اسکی بڑبائی ہوتی ہو اور طبعیت ہی بہین کسی قدر تلخی اور تیزی اور اوٹلطیف اسکی قوی تر ہو یہ نسبت زرد وند
 طویل کے۔ ہوام کے کاٹنے اور ادویہ قتل کے زہر کو نفع کرتی ہو اندرونی اعضا کے سدوں کی انتفج کرتی ہو ریا ح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہو جو بکریل
 جنیرین جیسے سیر کی گانسی غیر بدن میں چھپ گئی ہوں انکو کھال دیتی ہو قریح جو چرب آلودہ ہوں انکو چرب اور ریم سے صاف اور پاک کرتی ہو دھن
 کو جلا کر کے اُجلا کر دیتی ہو مسوڑھے کو ستوا کرتی ہو۔ ابتدائی دما اور فیتق انفسر کو اور نفسر کی اور شنج کو جو اعضا میں عارض ہو خواہ فصل میں نفع
 کرتی ہو لیکن زرد وند طویل وہ بھی ملطف ہو اور تلخی نہیں قوی ہو وہ بھی اسی طرح سے چھوٹے چھوٹے کیرے اور کدو دکنہ کو قتل کرتی ہو اور پیشاب
 حیف کا ادرار کرتی ہو بچہ جرم میں گر گیا ہو شکوہ خارج کرتی ہو۔ اور زرد وند بچہ کو رحم میں قتل کرتی ہو رحم میں عورتوں کے جو غلط یعنی گندگی اور بونابین
 آگیا ہو اسکی تحلیل کرتی ہو۔ اگر کسی روغن کے ہمراہ بدن میں اسکی مالش کریں جون کو قتل کرتی ہو۔ اگر بڑے قریح پر شکوہ لگائیں عروق صفرا ہادی
 کی گرہیں گرم خشک تیسرے درجہ میں ہیں فروج کو اور تیور یعنی پھسیوں کو خشک کرتی ہیں۔ اور جب ہلکی کو کوٹ کر باریک چان کر انکو میں لگائیں
 جلانے بصارت کرتی ہو اور نگاہ کو قوی کرتی ہو۔ جن اڑھو میں درد ہوتا ہو سردی کی وجہ سے شکوہ نفع کرتی ہو لصل الفار سیاہ یا زاسقیل بزرگم خشک
 ہو دوسرے درجہ میں ہیں تلطف ہو اور تنقیہ قوی ہو اسکا کھانا پینا ممکن نہیں ہو بدون اسکے کہ شکوہ جوش میں خواہ بریان کریں اسلئے کہ نہیں
 حدت اور تیزی ہو بقوت جس سے شحم میں معدہ کے نفع پیدا کرتا ہو۔ اور بدن کو ایذا دیتا ہو اور اگر شکوہ پیکر شمد سے ملائیں اور بقدر حاجت تناول کریں
 ابتدائی دما کو اور پرائی کھانسی کو نفع کرتا ہو۔ رطوبت کو سینہ اور پیچھے کی پاک کر دیتا ہو۔ اور دونوں پائوں پر شکوہ ملا کریں سردی سے اگر چھٹ گئے ہوں
 انکو نفع کرے گا۔ استسقا اور یرقان اور گردوں کے درمیان کدہ کرتا ہو۔ جو کدہ شحم میں یہ پیار جھگوئی جاتی ہو بہت نفع کرتا ہو تا ایک کدہ بصارت کو بھی تیز
 کرتا ہو۔ اگر شکوہ سرکہ میں خوب ساچائیں تا ایک اچھی طرح سے گجائے اور سانپ کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکا خماد کریں نفع کرتا ہو۔ اور اگر شکوہ شمد میں
 بکا کر کھلائیں اسال بلغم کا کرتی ہو جو بازو دھت ہو اور اگر شکوہ بال تر ناول کریں جب بھی وہی اثر کرے گی۔ مناسب ہو کہ جھگو خاشا معا کمرض ہو اس سے احتیاط
 کرے پیاز نرگس خراج اسکا گرم ہو اس میں جذب اور دم گرم کے پختہ کو دینے کی قوت ہو اور معدہ کو مچ کرتی ہو لصل عام پیاز چوتھے درجہ میں گرم خشک ہو اور
 اس میں تھوڑی سی رطوبت ہو اسی رطوبت کی وجہ سے مٹی کو زیادہ کرتی ہو۔ اور شہوت جماع کو بڑھانے کی ہو جب اسکو کوٹیں اور شمد ملا کر گندہ چھائیں پرلوردا
 کے اقسام پر اور بہت سیاہ برکھیں کھا کر اڑھو اسی طرح اگر کو پیلے خوب سا ملیں یا در بعد از ان پیاز کو باریک کوٹ کر سر پر لگائیں یا بخورہ کو دودر کرتا ہو
 اور اگر پیاز جلا کر استعمال کریں زیادہ نفع کرے گا۔ دیانہ کدہ کے کاٹے سے اور سانپوں کے اقسام کے کاٹے سے نفع کرتا ہو۔ اگر پیاز کو پختہ کر پانی اسکا آنکھ میں
 لگائیں ڈھکے جو قوی ہیں سے جانا رہے گا۔ بچہ گندہ ناہوشامی ہو خاریاں ہیں اور اس میں کسی قدر رطوبت جو مٹی زیادہ کرتا ہو۔ اور اگر عورت اسکی دھون
 خون حیف کا ادرار کرتا ہو۔ جب اسکو کوٹ کر شمد ملا کر نفاذ ناول کریں غلط غلط کو لطیف کر کے پارہ پارہ کر دیتا ہو اور پھر شکوہ خارج بھی کرتا ہو سینہ میں
 یا پیچھے پھر مین۔ اگر اسکو کوٹ کر سرکہ ملائیں اور عرق النسار اور کن معا صلی چرینین انہم ہونما کریں پور نفع کرے گا اور اگر بچہ کے کاٹے ہوئے مقام پر
 خماد کریں دھم میں سکون پیدا کرے گا۔ کشش کچھکئی کی بڑچوٹے درجہ میں گرم خشک ہی ہیں تیزی اور جلابھی ہو اور ضیق و نون کی وجہ سے مٹی جابین
 اور سیاہ جابین کو قطع کرتی ہو اور حیف کا ادرار کرتی ہو اور اگر تھوڑی سی کھائی جائے تو لاتی ہو۔ اگر کوئی آدمی شکوہ سنگے بعد کوٹنے کے چھینک زیادہ لاتی ہو

یہ رہ قائل ہو اگر اچھی طرح سے با احتیاط استعمال اسکا نہ ہو گا ضرور ہلاک کرنی ہو تو ہم اسن جو تھوڑے درجہ میں گرم خشک ہو اور جب اسکو کوٹ کر سرکہ ملا کر ان
اعضا پر ملا کرین زمین فراہم ہو رہی ہو تلطیف کر کے اسکی تحلیل کرنی ہو۔ اگر بالخصوص پر اسکو ملا کرین خواہ اسکی مالش کرین نفع کرتا ہو۔ اگر اسکو کوٹ کر
سرکہ ملا کرین شری ہوئی دائرہ کو فائدہ کرتا ہو صحرائی اور خورد و اسن جسکو استور دیوں کہتے ہیں زیادہ تر قوی ہو بہ نسبت بستانی پینے آذریوں
یہ عطیشاکل جڑ تھوڑے درجہ میں گرم خشک ہو جب تھوڑی سی ہوا کسی جو شافہ کے پیچا یا خراب ملٹ کے ہمراہ ادویہ قتالہ کے زہر سے فائدہ کرتی ہو اور ہر کو
کاٹنے سے دبغور یہ دس نسخے بیان کیا کہ اگر غلہ عورت اسکا حمل کرے اسکے حمل کو گرا دیتی ہو اور جو عورت حاملہ ہوئی ہو اگر اسکو حمل کرے جلد حاملہ ہو جائی
بلبوت وہ پیاز ہو چمکانی جاتی ہو یا وہ کوبرا گینتہ کرتی ہو۔ اور اگر جاشین اہ حجاج پر اسکو لگائیں وہ کو ذی ہو ہی طرح اگر خضعت پر لی جائے تو زائل کرتی ہو سو دوا
جسکو ہندی میں ہری کہتے ہیں سپید بھی ہوتا ہو اور سرخ بھی سپید کا مزاج گرم خشک ہو درد داسے مفاصل اور نقرس اور عرق النساء کے واسطے عمدہ ہو اگر اسکو
سارے تین اشہ سے لیکر سارے چار اشہ تک تناول کرین ہمراہ شکر کے اور اگر اسکو خارج بدن پر ملا کرین جب بھی وہی فائدہ کرتا ہو سرخ سو رخان
میں کوئی خوبی نہیں ہو اور باوجود اسکے وہ خراب چیز ہو بدن کو فاسد کرتا ہو فار لقیول دی بہتر ہو سپید ہو اور جلد لڑتی ہو یہ جڑ مرکب جو ہوتی
اور ارضی سے حرارت نے حراج کے اسکو معنی جو ہر ارضی کو لطیف کر دیا ہو زمین حالات اور مٹی ملی ہوئی ہو اسی وجہ سے تقطیع کرتی ہو اور خفیہ بھی
کرتی ہو چکر اور طحال اور تمامی اعضاے اندرونی کے سدوں کی تفتیح کرتی ہو زمین قوت مسہلہ بھی ہو اسی قوت سے صفراوی سوخت اور سوداؤ
بنیم کو قدرتیہ اسہال کے خارج کرتی ہو۔ لارزہ اور مرگی کو بھی نفع کرتی ہو اور بچوں کے کاٹنے سے جب سارے تین اشہ اسکو ہمراہ شرب کے فواید
کرین خواہ باہر سے اسکا ضا د کرین۔ زہر کو خشک کر دیتی ہو (مراوہ) ہو کہ جن ہر کی سمیت رطوبت کی وجہ سے پھیلی ہو اسکو خشک کر کے پھیلنے نہیں
دیتی ہو اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو جب ہمراہ سنگین کھانوں کیجائے۔ اعتقان رحم کو نفع کرتی ہو۔ وجع مفاصل
اور نقرس اور عرق النساء کو جب سارے چار اشہ الماس کے ساتھ پی جائے نفع کے درد کو مفید ہو اگر شراب کے ساتھ مستعمل ہو۔ ادویہ قتالہ کے
ضرر کا مقابلہ کرتی ہو اگر ایک شتال ہمراہ شراب کے تناول کیجائے خرق کل دو قسم کی ہو ایک سیاہ اور دوسرا سودا کا اسہال کرتی ہو اور ایک قسم
اسکی سپید ہو یہ بلغم اور رطوبت کا اخراج کرتی ہو۔ اور دونوں قسم چار یا بس تیسرے درجہ میں ہیں۔ اور اسہال کی قوت دونوں میں قوی ہو لہذا
مناسب ہو کہ انکے استعمال میں احتیاط کیجائے۔ ایسے کبھی ترنگے استعمال سے تشنج پیدا ہوتا ہو۔ سپید کل جب کوٹ کر کہیں ملائی جائے اور لو کے
اقسام پر اسکو ملا کرین اور چھین پڑھاؤ کھل پر اور برص پر نفع کرتی ہو۔ اور اگر اسی طرح اسکو لیکر دائرہ کے گردے میں جردین اسکو اکیڑ دیں ہمیں کی
ایک قسم سپید ہو اور وہ گاجر صحرائی ہو اور ایک قسم اسکی سرخ ہو اور یہ دونوں گرم ہیں اور ان میں رطوبت خفیفہ ہو جو کہ زہر بدن نہیں ہوتی اسی رطوبت
سے شہوت جمل کی شریک کرتا ہو زنجبیل سوٹھ کی وہی قسم بہتر ہو جو کہ چین سے آتی ہو سپید اور زردی پائل تھوڑی سی اور حراج اسکا گرم خشک ہو
زمین رطوبت فاضلہ یعنی زیادہ ہو اسی سے شہوت جمل کا بھل کر تہی ہو۔ اور ان بیل غلیظ کو نفع کرتی ہو جو سودہ اور آنتون میں ہوں۔ تار کی چشم کو
بھی مفید ہو اگر اسکو آنکھ میں لگائیں درونج گرم خشک ہو بیلح کو نفع کرتی ہو جو سودہ میں غلیظ ہوگی ہوں اور آنتون میں اور ادرام کی تلطیف اور
تحلیل کرتی ہو خفان کو نفع کرتی ہو اگر بہت سے ہو اور کچھ کے کاٹنے سے مفید ہو زہر نیا دز کو گرم خشک ہو سودہ اور آنتون کو بیلح کی
تحلیل کرتا ہو اور ہوا کے کاٹنے سے اور ٹھیک مارنے سے نفع کرتا ہو محروشی و خجلان کو تھوڑے درجہ میں گرم خشک ہو بیلح کی تحلیل کرتی ہو اور نفع کی
مختصہ طاقت کرتی ہو اصول القصبہ کی جڑیں ہیں قوت جلدیہ ہو اسی وجہ سے جب اسکو کوٹیں اور پس غصہ کے کسی مقام میں کانت
پچھلے ہو یا اسے کھل کیل و فیو کو لگی ہو اسکو جذب کر کے باہر لاتی ہو۔ اور اگر اسکو پیسے کو پیسے میں بھج کر مکرین حراج مفاصل کو نفع کرتی ہو۔

خورد و اسن

اگر باریک پیکی تر مس ملائیں اور تھمال کریں بجائیں کو نفع ہوگا اصول لوف اول میں درجہ چارم کے گرم خشک ہوا در اس میں جلانی قوت ہو اسی واسطے اخلاط غلیظ کی جو سینہ اور پیچہ پیڑ میں ہوں قلیطیح کرتا ہوا دستوں کے اخلاط کی ایک قسم اسکی جبکہ نام ذرا یو بلون، یو ٹین تری بہت زیادہ ہوا در مٹی بھی ہوا در سیلاب بھی اسی وجہ سے تنقید کرتا ہوا در جل کے سدھن کی تفتیح کرتا ہوا در علم مفاسد غلیظ کی۔ اور اخلاط غلیظ بکڑا کی قلیطیح کرتا ہوا۔ اور قروح غلیظہ کو نفع کرتا ہوا در بین بیٹھ چاہن پر اگر سرکہ ملا کر لگا یا جاسے شکم بھی نفع کرتا ہوا در اصل المٹھنی شکوہ اسراش کھتے ہیں گرم خشک ہوا جلانی قوت اس میں قوی ہوا در اگر جلاد یا جاسے گرمی اور خشکی اسکی اور بھی زیادہ ہوگی۔ یہ وہ اپنے علاوہ احوال میں اصول لوف کے مشابہ ہوا بخورہ کو نفع کرتی ہوا اگر شہر طما کیجاسے۔ اور جب شکوہ کون کر پائیں پیشاب اور حیف کا اور کر کرتی ہو۔ دونوں پہلو کے جزا قسم کے درد کو نفع کرتی ہوا در کھانسی کو۔ اگر قروح پر شکوہ طما کرین نفع کرتی ہوا قوش گرمی قوی پیدا کرتی ہوا در خشکی اور سطوح کی حیف اور پیشاب کا اور کر کرتی ہوا در عروق بیٹھے رگون کا اور سینہ کا تنقید کرتی ہوا در پنج باز رنگ مرد خشک ہوا در بین حیف کی قوت قوی ہوا در سورج سے اگر خون جاری ہو شکوہ بند کرتی ہوا اگر چائی جاسے۔ اور اگر اسکے جو شاذہ سے کلیان کی بجائیں جب بھی دی فائدہ ہو۔ اگر شکوہ کون کر ہو یا سکینجین کے پائیں سدھاسے ہوا در گردہ کو نفع کرتی اصل الحلیق ایک قسم تھوہ کی بخر ذرا اسکا سرد خشک ہوا در قابض ہوا در بین قلیطیح کی قوت ہوا اسی وجہ سے جو شیش بان کو لوندہ شہر کے چاہوں کو اور روانی شکوہ در غلیظ دستوں کو نفع کرتی ہوا در گردہ کی تھوہ کی کو ریزہ ریزہ کرتی ہوا در پنج فادانیا پیلدہ میں گرم ہوا در تخفیف قوی کرتی ہوا در قلیطیح کی اس میں قوت ہوا اسی وجہ سے اگر شہد کے ہمراہ پی جاسے حیف کو حرکت خروج پر دیتی ہوا در طحال اور جل کے سدھن کی تفتیح کرتی ہوا۔ اور اگر شراب قابض میں جوش دیا جاسے جو مولودہ پر لوندہ انھوں پر ریزش کر رہی ہوں انکی ریزش کو منس کرتی ہو۔ اگر وہ اسل کے ہوا در مری کا بیار شکوہ خادول کرے مانع ہوگی۔ اور اسی طرح اگر شکوہ اسکے گلے وغیرہ میں لٹکا دین پنج بادا م تلخ جب خوب باریک پی جاسے اور پھر شکوہ کپائیں اور سرکہ اور رغن گل کرین داخل کریں اور پیشانی پر شکوہ خاد کرین در در بار کو نفع کرگی سعدنا کر مو تھ گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہوا در دونوں نفع کے اور اسی وجہ سے ایسے قروح کا اندال کرتا ہوا جو بد شواری تھتے تھوہ میں اور انکو خشک کر دیتا ہوا در شہر کے قروح کو نفع کرتا ہوا در سورج سے کو تھوہ کر دیتا ہوا اور شہر کی بو اچھی کر دیتا ہوا در اس میں قوت مقلدہ ہوا جسکی وجہ سے تھوہ کو پارہ پارہ کر دیتی ہوا در پیشاب کا اور کر کرتی ہوا در حیف کا بھی اور کر کرتی ہوا کوست پنج قوت اس میں قوت مسدودہ غلیظ بھی ہوا اسی وجہ سے تھوہ کے کپڑے اور کدو اندہ خل کرتی ہوا جب شراب میں جوش دیا جاسے اور لوندہ رنگ

ادویہ معدنیہ دو تولد وراثہ چھرنی کے بجائے شکوہ معلوم کرنا چاہیے

جوالیسوان باب ادویہ معدنی کے بیان میں

معدنی ادویہ کے چند اقسام ہیں بعض ان میں سے تھوہ اور بعض مٹی کے اقسام اور بعض نمک اور چند اجساد ہیں جلکو دعوات کہن چارہ طین الہی بہترہ ہو جبکہ رنگ گلابی ہو اور نرم ہو ٹین رنگ کی آمیزش نوزبان میں چبک جاتی ہو جب زبان کے کنارہ پر رکھی جاسے خراج اسکا سرد خشک ہوا تخفیف کی قوت اس میں قوی ہوا دستوں کو اور خون تھکنے کو نفع کرتی ہوا در قروح متغیر ہوتی ہیں اور لوندہ کو فائدہ کرتی ہوا اگر تھوہ طما کیجاسے۔ سر کے اور مہدہ کے مواد کو قلیطیح کرتی ہو۔ جو قروح سینہ اور پیچہ پیڑ سے ہیں ہوں انکو خشک کر دیتی ہوا در طاعون کے بیان ذرا لکھنا بدائی اور لوندہ کو نفع کرتی ہوا اگر شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ پی جاسے اور پھر ہر چھلانی بھی اسکے بعد خادول کریں خشک ہوا در ان کو قلیطیح کرتی ہوا جب اتفاقاً لکڑہر طما کیجاسے طین قبرسی افضل وہی ہوا جسکی بو پاکیزہ ہو اور جب زبان کے قریب شکوہ لکڑہر میں زبان پر جھٹکا جائے اور خادول کر دیا جائے اور زبان سے چھلنے کے مخرج اسکا سرد خشک ہوا در اس میں قلیطیح رطابہ اندال کا ہوا در خون تھکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو اور قروح کے زیادہ ہونے کو

ہونے کو اور ذوسنطار کے کبھی یعنی جو بہت خون کے جل کی خرابی سے آتے ہیں انکو اور آنخون کی خرابی سے جو بہت خونی آتے ہیں اور آنخون
فروج کو نفع کرتی ہر اگر پینے کے طور سے مستعمل ہو خواہ عقد کے ذریعہ سے مگر پہلے چار کو آب اندک اور اسل کا عقد دیا جائے اور قدرہ چرک
دغیرہ سے پاک ہوئے پھر بعد اس کے طین قری کا عقد دین۔ اور یہ قتالہ کے خسر سے بھی نفع کرتی ہر اگر سارھے تین ماشہ تک کسی جو شانہ اور آب
سرد کے ہمراہ پلائی جائے خواب قروج کو نفع کرتی ہر اگر انپر طلا کی جائے ہر لوہہ سرد اور شراب کے۔ اور لم گرم کو نفع کرتی ہر اگر آب کو سے سبز خواہ آب
خرد کے ساتھ طلا کی جائے طین کو کب جسکو ابرک کہتے ہیں سرد خشک ہر درجہ اعتدال پر اور یہ بی زیادہ تر نرم ہو سب مٹی کے اقسام میں ایسی
ہسکو چھوٹی مٹی کہتے ہیں اور تمام اقسام حرارت کو نفع کرتی ہر اگر بانی ملا کر ایسے عضو میں لگائے جس میں حرارت ہو مغرہ گیو کا مزاج سرد خشک ہر
اور قابض ہو اور لم گرم کو نفع کرتا ہر اگر انپر طلا کیا جائے۔ اگر پلا یا جائے آنخون میں جو کثرت سے ہوں انکو خنل کرنا ہر شادخ ہسکو چر ہندی
بھی کہتے ہیں بہتر وہ ہو جو دہ مسد کے مشابہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہر قابض اور یقیناً مٹی خشکی پیدا کرنے والا خون تھوکنے کو اور پوٹون کی
خشونت کو نفع کرتا ہر۔ اور جب ہسکو دھو ڈالیں انکھون کے قروج کو خشک کر دینا جو جبین یہ سپیدہ خشکی پیدا کرتا ہر اور آہن چپک بھی ہر
زخمون کو اور قروج کو اور خون کے خارج ہونے کو اور شریان یعنی رگ جندہ کے کٹ جانے کو نفع کرتا ہر اگر ہسکو اٹھ کے کی سپیدی سے ملان
اور خرگوش کے روئیں سے۔ جلانے سے اسکی زو جت اور سپیدی کم ہو جاتی ہر اور خشکی بھی کم پیدا کرتا ہر اور نفع اسکا زیادہ ہو جاتا ہر سپیدہ
قلمی بہتر وہ ہو جو زنی اور خوب سپید ہو اور نرم بھی ہو اور باریک ہر اور مزاج اسکا سرد خشک ہر قروج کی یقیناً کرتا ہر اگر انپر خیر دیا جائے۔ خوب
چشم کو نفع کرتا ہر جب آنکھوں پر لگا یا جائے اور یہ چشم میں ملا کر آنکھوں کے قروج کو مندل کر دیتا ہر اگر اور لم گرم ہر ہسکو ملا کرین۔ انکی نچ اور گرمی کو
فرد کر دیتا ہر طین قیو لیا جس مٹی کی گھریا اور کوٹالی مٹی یہ کہ پتھر جو طین میرانی میں سے نکالا جاتا ہر اور کریدان سے یہ مٹی آتی ہو بہتر وہ ہو کہ
براق اور صاف ہو مزاج اسکا سرد خشک ہر اور خشکی پیدا کرتی ہو۔ اور لم گرم کو نفع کرتی ہر اگر انپر طلا کی جائے جس جس مٹی سے چند بتا ہر مزاج اسکا سرد
خشک ہر اور جب ہسکو مکر میں گوندھیں اور جسکی نمکیہ چل رہی ہو اس کے سر پر ملا کرین کسیر طینی بند ہو جائیگی۔ اور اگر ہسکو ہڈی کے ٹٹے کی جگہ خواہ
ہڈی بوسیدہ اور نمکی ہو جلانے کے مفاد پر رکھیں نفع کرتا ہر نورہ بتا یا ہوا اور تچا چھو نہ اگر آب ناریسیدہ ہو وہ تو زیادہ گرمی پیدا کرنے والا ہر اور
احراق کی قوت بھی اسکی شدید ہر گوشت کو گھلا دیتا ہر۔ اور اگر چو نہ دھوا ہوا ہو قروج کو بدون لزوج کے سکھا دیتا ہر اور لگ سے جلنے کو نفع کرتا ہر اگر
چند مرتبہ ہسکو دھو ڈالیں صابون یہ بھی باب مسد فیات میں داخل ہر بسبب چوند کے جو آہن پڑتا ہر زیادہ گرم اور جلانے والا ہر خلا کی قوت میں
زیادہ ہر طباشیر اگرچہ معدنیات میں نہیں ہر پھر بھی وہ ایک قسم کی مٹی ہر کہ جسکی گھاس سے خارج ہوتی ہر جب ہسکو جلانے میں۔ بہتر اور عمدہ طباشیر
وہی ہر جو سپید ہو اور جلد ملتی اور پتی ہو وزن میں سبک ہو مزاج اسکا سرد خشک ہر اور ذون کیفیتیں سردی اور خشکی کی آہن توی میں
جے مادہ یعنی تیز تپ کو نفع کرتی ہر اگر ہمراہ آب سرد کے پی جائے فکر ملا کر۔ اور پیاس میں سکون پیدا کرتی ہر اگر دست آتے ہوں صغریٰ لگا
انکو بند کرتی ہر جب ہسکو پیچھے ربوب قابض کے ہمراہ استعمال کریں حرارت جگہ اور نفقان کو نفع کرتی ہر بشرطیکہ اعتقان حرارت سے ہو جب ہسکو
آب سرد کے ساتھ تناول کریں اور قلع یعنی منہم اچانے کو نفع کرتی ہر جب گلتہ سرد کے ہمراہ اسکو منہم میں رکھیں۔ واندہ مسلم

پیتا سوان پھر لون کے بیان میں

جو طین بکھارت میں قریشا جو سن کمی کھاتی وہ نسبت شادخ کے ہیں خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو اور رازی وجہ سے
فون کے خارج ہونے کو نفع کرتی ہر اور دم کی تحلیل کرتی ہر اور یہی اثر نیک آسکا ہر جو طین طین سے آتا ہر اور اگر قریشا کا سرد آنکھ میں لگایا جائے

انگوین جو منہ ہر اسکی تحلیل کرتا ہے حجر لہنی اسکا نام لہنی ہوا سٹے رکھا ہو کہ اس میں سے ایک چیز مثل دودھ کے پھل کر خارج ہوتی ہو اسکی قوت مثل شادنج کے ہو گر شادنج سے اثر میں یہ پتھر ضعیف تر ہے حجر الحیمہ سانپ کا زہر مردہ اس پتھر کی ایک قسم سیاہ ہوتی ہے اور ایک خاکسری رنگ کی اس میں چٹیان پڑی ہوتی اور ایک قسم وہ ہے جس میں تین لکیریں ہوں یہ لکیروں والی قسم ہمارا ان سیان کو نفع کرتی ہے۔ اگر ہیکو جلا کر استعمال کریں پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیں ہرگز وہ کی پتھری ہو یا شادنج کی جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو اگر اسکو اس کے گلے وغیرہ میں لٹکا دیں نفع کرتا ہے حجر لاجورد مرہ سودا کا سال کر دیتا ہے اور بالوغت لیا کے بیماروں کو نفع کرتا ہے حجر بیو دی دھنم کا ہوتا ہے ایک تو گول اور چپٹا اور ایک قسم کا لانا: تیوںی شکل کا ہوتا ہے اور یہی قسم عمدہ ہے دشواری سے اگر پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور شادنج کی پتھری کو (اور جو پتھری گڑھ میں پیدا ہو رہی ہو اسکو مفید نہیں ہے) شادنج کی پتھری جب نفع کرتا ہے کہ پونے دھاشہ اسکو شراب پانی ملے ہو سے کے ہر اذنا دل کریں اسفنج کا سنگر ریزہ ابر مردہ کے اندر جو پتھری ہوتی ہے فقط گڑھ کی پتھری کو نفع کرتی ہے اور شادنج کی پتھری کے ریزہ ریزہ کرنے کی اس میں قوت نہیں ہے حجر متھنا طیسق پتھر قوت میں شادنج کے مشابہ ہے۔ اور ایک تو منہ کو ہا ہر اگر اسکو باغون میں رکھیں دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان دھرتا ہے اور شادنج کو روکتا ہے مگر حرم نے ابو العباس نے اس کے بعض مصنفات علم جفر میں دیکھا ہے کہ متھنا طیس کے لکیز از خواص کو جالینوس نے اپنے رسالہ سفردہ میں لکھا ہے جس پتھر سے ورق چھیلے جاتے ہیں اور ہیکو قیشور بھی کہتے ہیں لطیف ہے اور بایس ہر دانتوں میں جلا کر دیتا ہے اور اسکو سپید کرتا ہے اگر اسکا منحن ملاجا ہے۔ اور اگر اسکو بدن پر اور سر پر پھیریں بالوں تراشتا ہے اور فروج میں گوشت پیدا کرتا ہے سو نے چاندی کے ورق اس سے تراشے جاتے ہیں اور انکی سیاہی دھو کر تارہی حجارہ لیا غنطل یہ پتھر سیاہ رنگ ہے اس سے مال کی بو آتی ہے قوت اسکی شدید ہے خشکی میں اور اسی وجہ سے کبھی بڑے بڑے گرنے زخموں کو بھر دیتا ہے اگر انفسق خون روان ہو لینے اچھی تارہ ہوں اور پیسہ ان میں نہ پڑی ہو۔ اگر اسکی دھونی دیکھا سرگ کے بیماروں کو اور عورت کے احتقان رحم کو نفع کرتا ہے اور ہوام یعنی حشرات الارض کو بچھا دیتا ہے نفوس کے فساد میں داخل کیا جاتا ہے سنباہج کر نڈجس پتھر کا نام ہے اس میں جلا قوی ہے اسی وجہ سے دانتوں میں جلا کر دیتا ہے اور چرک اور میل دانتوں کے عجیب جبل سے دفع کرتا ہے حجارہ ارنب بھی یہ پتھر پیسہ کی قسم سے ہے یہ تخفیف کی قوت اس میں قوی ہے اور اس میں جلا کی قوت ہے دانتوں کو صاف کرتا ہے اور شادنج سے زہر مردہ ہر جو سنگر ریزہ وغیرہ سے پاک صاف ہو اور تڑپ میں اسکی چھلک مزاج اسکا سرد ہے اس میں قبض ہے اگر اسکی حرارت اور رطوبت کو نفع کرتا ہے جب اسکو لگائیں۔ دھلک کی آمد بند کرتا ہے اگر انگوین جو فروج جبک آلود ہوں اسکو صاف کرتا ہے۔ آگ سے جل جائے کو نفع کرتا ہے اگر اسکو جری مارا لگا کریں بشرطیکہ جری پڑانی ہو۔ اگر کسی عورت کے رحم سے خون جاری ہو کسی قسم کا خین کیوں نہ ہو اور اسکو پیسہ خون کا آئندہ ہو جائیگا جو نکیسے کا خون دماغ کے اوپر واپس جلیں سے آتا ہے اسکو بھی نفع کرتا ہے فروج کا امثال کرتا ہے ہر گوشت کو دور کر دیتا ہے فروج میں ہو اقلیمیا سے فحشہ چاندی کا سیل دہی بہتر ہے جو رقیق غصیدہ دار سنگ ہو حرارت بردوت میں معتدل ہے اور شک مزاج کا ہو خشکی پیدا کرتا ہے زہا نشہ ہر بھارت میں جلا کر دیتا ہے جب اسکو جلا کر دھو دالین جلا اور خشکی بدون نفع کے کر گیا۔ اگر کے فروج میں گوشت بھر دیتا ہے زہا ہون میں جو فروج ہوں اسکو خشک کر دیتا ہے اقلیمیا سے منب سونے کا سیل وہ اچھا ہے جو رقیق ہو اور لاجوردی شیشہ کی مشابہ ہو جس سے گلاب کے شیشہ یا قرابے بنائے جاتے ہیں۔ یہ بھی اپنے اثر میں مثل اقلیمیا سے فحشہ کے ہو مگر خشکی پیدا کرنے کی قوت اس میں زیادہ ہے جب اقلیمیا کو جلا کر دھو دالین فروج چشم کو خشک کرتی ہے بدون نفع کے تو تیار افضل وہ ہے جو چہرہ سے کھڑے اور شدید ہو بد اس کے کرانی اچھا ہے جو ستر ہوتا ہے۔ تو تیار دھان منہ سنبھلی کا جو زرد ہوتا ہے اس میں سب کھاتا ہے ایک قسم کا تو تیار طیسق ہے نہ چھٹی ہو تارہ اسکا فائدہ کتر ہے۔ تو تیار کے کرانی جو ستر ہو بد اس میں سب دھون نفع کے ہو مگر تارہ خاص ہے اگر دھو یا ہوا اسکو اسکو سونے کا سیل لگا یا جائے دھلک کو بچھا دیتا ہے اور تارہ اسکی خشکی دھو کر تارہ جالینوس کہتا ہے کہ یہ نہایت قوی چیز ہے

جلد اوپر میں واسطے علاج کرنے آنکھ کے مرواسنگ بہت ترقی صغہانی ہی جو سرخی مائل ہو اور نور اسکا سراق چمکتا ہو اور حرارت اور برصوت میخند لایو خشکی پیدا کرتا ہو قروح یا رطوبت کو نفع کرتا ہو اور اور ام گرم کو اگر تپنہ طاکیا جائے اور تھوڑا تنقیہ اور قبض بھی اس میں ہو پس اسی وجہ سے قروح یا رطوبت میں گوشت کو پیدا کرتا ہو خبیث الحدید لوہے کا میل بہت ترقی ہو چوٹلا اور صاف ہو خوشونت اس میں نہ ہو ٹوکے اسکے چھوٹے ہون باریک اور چمکتا ہو تنقیف کی قوت اس میں زیادہ ہو جب اسکو نرم نرم خوب کوئیں اور سرکہ میں بھگو دین پھر خشک کریں اور شراب غواہ نمید کے ہمراہ تناول کریں اور شہد بھی اسکے ہمراہ ہو اس صمد کو نفع کرے گا جو نرم ہو اور رطوبت اس میں زیادہ ہو طحال کے جملہ اقسام دوا کو نفع کرتا ہو اگر اسکو کان میں چکائیں جس سے پیپ نکلتی ہو نفع کرے گا۔ اگر عورت اسکو کسی ادنی کپڑے میں بکھر حمل کرے خون جو اسکی شرگاہ سے جاری ہو چھو بند کر دیتا ہو اور حوض کو بھی بند کرتا ہو پسہری کو بھی فائدہ کرتا ہو خبیث الفصہ چرخ دینے اور گلانے سے چاندی کے جوہر میں بکھاتا ہو اسکی عمدہ قسم ترقی کہ سبز ہو اور قیق ہو یہ میل قابض اور خشکی پیدا کرنے والا ہو بقوت اور اسی وجہ سے بھی اسکو مریم میں داخل کرتے ہیں جس مریم کے استعمال کی حاجت قروح وغیرہ کے مہلانی کی ہوتی ہو سرطان بھری پتھر دریا میں گیند کی صورت ہوتا ہو پیچہ ہو جو بڑا بڑا ہو اور مزاج اسکا سرد خشک ہو آنکھوں کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہو اور آنکھوں میں قروح کے جوشانات ہون آنکھ دور کرتا ہو بصارت کو تیز کرتا ہو و انتون میں چمک پیدا کرتا ہو اگر اسکو کوگر لپٹو زمین کے طین خرفٹ چھیکری زیادہ پیا کرتی ہو خصوصاً تنور کی ٹھیکری کہ اس سے اندمال قروح کا ہوتا ہو اور جب اسکو سرکہ میں پسکی دین میں گائیڈ سوکھی کھولی اور پشانی وغیرہ کا آلودہ نافون کے کنارے ریشہ بکھلنے کو اور تر کھلی اور داد اور اندھوریوں کو نفع کرتی ہو قلی مٹی سچی جو ریسے بنتی ہو گرم خشک ہو اور تیز گوشت کو شادی ہو اسکو معلوم کر لینا چاہیے

چھیا لیسوان باب نمک اور اسکے اقسام کے بیان میں

نمک کے بہت سے اقسام ہیں اور سب قسمیں اسکی خشک اور قابض ہیں جلا بھی زیادہ کرتے ہیں اور کبھی اختلاوت اقسام میں بطریق اختلاف جو ہر قسم کے ہوتا ہو نمک ہندی میں گرمی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو اور اسکو سینہ کھاتے ہیں لفظی لاینگ سیاہ بدبو ہوتا ہو بہن قبض ہمراہ حرارت کے وہ غلط سودا کا سہل ہو کھانے کے واسطے عمدہ نمک اندرائی ہو جسکو لاہوری بھی کہتے ہیں ۔ ایسے کہ یہ نمک سب نمکوں سے میٹھا اور پاکیزہ تر ہوتا ہو اور طبیعت کو نرم کرتا ہو نوشا و لطیف ہو اور اس میں حدت بھی ہو مستدل درجہ پر کاک کے گڑھے کو نفع کرتا ہو جب جلق میں اسکو بھونکین نظروں میں سرخ لونا ہو قطع اور طلیع کرتا ہو اخلاط غلیظ کی جنین لزوجت اور چمپندگی ہو و ورم حاس ایک قسم کا گرم اور تیز ہو جلا کرتا ہو اور تنقیہ کرتا ہو قوت اسکی شبیہ نمک کے قوت سے ہو لیکن یہ نمک سے زیادہ ترقوی ہو جب اسکو سرکہ میں پسید اور سرکہ مار اسکو کھلی چھلی پر لگائیں اسکو دور کرتا ہو اور اگر اسکو پیکر موٹے بالوں پر جو سخت ہوں لگائیں نفع کرے گا اور انکو نرم کر دیتا ہو پورق مالد کو کہتے ہیں بہتر قسم پورہ انہی ہو جو جلا یا ہوا گلابی رنگ ہوتا ہو اور قیق نظر آتا ہو اور لوٹ جاتا ہو آسانی سے ہی پورہ اپنے اثر میں زیادہ ترقوی اور قبض یعنی مڑوٹہ کو ٹھہرا دیتا ہو جب تھوڑا دیرہ ملا کر کوئیں اور شہد یا سفیج کے ساتھ باجائیں طبیعت کو نرم کرتا ہو سید کی تحلیل کرتا ہو جو چپ ہستی آتی ہو اسکو نفع کرتا ہو اگر اسکی مالش بدن پر ہو دیرہ سے ایک گنٹہ پہلے آگ کے پاس بیٹھ کر جس کو نفع کرتا ہو اگر داغ پر اسکو ملا کریں سال اسکو ملا کر جلا کر ساتھ ملا کر مٹی پر لگائیں آنکھ نچتہ کرتا ہو زبرد جھرمند کف تیز ہو جو جلا زیادہ کرتا ہو نشانات قروح کو آنکھ سے دور کر دیتا ہو و انتون کو طہیجا ہو جب اسکو جلا کر و انتون کو اس سے طین اس میں لطافت ہو جب اسکو سرکہ ملا کر بال بخورہ ملا کر بال کھٹکھا اور بال اُگاد دیکھا ۔

پھٹکری کے بہت سے اقسام ہیں بہتر مری نراج ہر دو چوگول ٹی کی اور ٹھوس ہر دو سہین نہر سے خانہ خانہ سے نظر آتے ہوں اور مزاج اسکا گرم خشک ہر دو قابض
لصیف اور حترق ہر دو ہلکے دھارے پر قلعہ نما یعنی نرم پھٹکری اور سوری اپنی سرخ پھٹکری اور قلعہ لیس یعنی سپید پھٹکری اٹھین قوت تلطیف کی ہر دو اور
جلانے کی قوت ہی ہر دو اور سب سے زیادہ تر قوی تلطیف اور حراق میں قلعہ لیس ہر دو اور سب سے زیادہ معتدل قلعہ نما ہر دو اور قابض اور
تلطیف ہر دو اگر اسکو جلا دالین یا صاف زیادہ ہو جائیگی اور حراق کے قوت شدید ہوگی قلعہ لیس سبز پھٹکری قابض قوی کرتی ہر دو اور قابض کے ساتھ حرارت
صحی اسکی قوی ہر دو اور بہشت کو قوت خشک کر دیتی ہر دو اور قیون یہ دو مرکب ہر دو پھٹکری اور مردانگ سے دونوں مرکب میں پیکر جدید برتن میں بھر کر
چالیش و پند میں دفن کرتے ہیں گرمیوں کی فصل میں اور یہ مرکب دو میں لطافت نرم پھٹکری خواہ کیسے زیادہ ہر دو خشکی بھی زیادہ کرتی ہر دو
اور لذع آئین نہیں ہر شب میانی بہت سپید پھٹکری بہترین اقسام سے ہر مزاج اسکا سرد خشک ہر دو قابض ہر دو خون کو بند کر دیتی ہر دو گوشت زاید کو
قوی کرتی ہر دو سوڑھے کو جو لکے یا ہوا اور ڈھیلا ہو گیا ہو اتوار کر دیتی ہر دو یعنی جس سوڑھے سے خون جاری ہو دانت اور ڈھار حوں کو استوار کرتی ہر دو

اٹالیسوان باب اجا و محدثی اور دیگر منیات کے بیان میں

دھات ہون خواہ اور محدثی اشیا نحاس محرق جلا یا ہوا تانبا و ہی بہتر ہر دو قوی ہو اور چکنا اور سرخ رنگ لہر باہر دونوں طرف سے اور نرم ہو آہستہ
عمدہ سنگ سانچ ہوتا ہر دو ایسا تانبا قابض ہر دو اور قروح کا اندام کرنا ہر دو سخت یا سوداوی مزاج کے بدن میں ماض ہوں اور جب اسکو دھو دالین
اٹن قروح کا اندام کرنا ہر دو نرم بدن میں ہوں تو بال نحاس و چیز جو تانبے سے بروقت کوٹنے اور پیر تانبے کے پرت پرت سے کرتے ہیں بہتر ہر دو
کہ سیاہ مری مائل ہونے کے اور تپلا ہوش ہلکوں کے یہ دو اجلی ہوئی تانبے سے زیادہ تر تلطیف ہر دو اور جلا کرتی ہر دو قطع اس چیز کی کرتی ہر دو
حلاج قطع کی ہوا اور بسبب جلا کے تاریکی چشم کو دور کرتی ہر دو ہونٹوں کی خشونت کو دور کرتی ہر دو لراق الذہب اسکو ام الذہب بھی کہتے ہیں
یہ کال ہر دو یعنی گوشت کو مٹا دیتی ہر دو لذع آئین نہیں پیدا کرتی ہر دو اور خشک ہر دو تلطیف بھی ہر دو سخا آٹن ہر دو سونے کا براہ اور برتر ہاے
باریک جو کوٹنے اور بڑھانے سے بہت ہوں قلب کی تقویت کرتا ہر دو انفس کی اور خفقان کو دور کرتا ہر دو جب ایسے ادویہ میں شریک کیا جائے جو غار
اسی مرض کی اور یہ بین زنجار گرم اور کال ہر دو یعنی گوشت زاید کو گرا دیتا ہر دو اور قطع کرتا ہر دو اور جب اسکو موم سے ملا کر استعمال کریں جلا بدن
لذع کے کرتا ہر دو اور گوشت ادا گاتا ہر دو آسرب اور قلعی سیا اور رنگ اس میں بیست نہیں ہر دو قطع اچھی ہر دو نسبت سیسے کے بہتر ہر دو قسم ہر دو
جو دانتوں کے نیچے دب جائے اور غلیظہ نو سین ٹھوڑی مائیت ہر دو اور جب اسکو پتھر پر گرہن ٹھوڑی سی شراب اور روغن زیت ملا کر ان اور ام کو فائدہ
کرتی ہر دو بیرو میں اور معتد میں ہوں اور جب اسکا ٹکڑا کسی قصبہ میں باندھ دیا جائے شہوت جمل کو نکھر دیتا ہے آبار جلی ہوئی قلعی ہر دو سہین قوت
خشکی پیدا کرنے کی ہر دو اور حدت بھی ہر دو اور دھوا لنے کے بعد خشکی بدن لذع کے پیدا کرتی ہر دو یہ دو نافع ہر دو قروح روی کو مخصوص انگیم کے قروح کو کر
انگی چکے خیمو کی طوبت کو پونچھ لیتی ہر دو اور انکو بھرتی اور منہ دل کر دیتی ہر دو ریت پارہ اچھا دیتی ہر دو کہ زندہ ہو جو طلائام کے شراب میں استعمال کیا جاتا ہر دو۔
مزاج پارہ کا گرم ہر دو اور جلانے والا ہر دو اگر اسکو قتل سے کشتہ کوین تر کھلی کو نافع ہوتا ہر دو اور سقمی خارش کو بھی اور خون کو قتل کرتا ہر دو خصوصاً اندام و طویل
ملا کر زجاج آگینہ اگر باریک سیا جائے اور شراب میانی کے ہمراہ پیاجاے گودہ اور شانہ میں جو پتھری ہوتی ہر دو اسکو ریزہ ریزہ کرتا ہر دو کیریت
گندہ حاک و قسم کی ہوتی ہر دو اور سپید بہتر ہر دو کہ نہ ہوا مودہ گرم اور ملطفت ہر دو کھلی اور دوا کے اقسام کو اور پوست آٹنے کو اور سپید
کو نفع کرتی ہر دو اگر انپٹلا کیا جائے نہ ہر دو حیوان کے زہر کی ضد مخالفت ہر دو اگر اسکو پیکر مقام آفت رسیدہ پر جان حیوان کے کاٹنے خواہ دیکھ
پارہ لے کا اثر سپید یہ ایک پتھر سرخ رنگ خانہ دار ہوتا ہر دو گنے کی ہر دو نہیں ہر دو مودہ ہر دو کہ سرخ ہر دو قوت مزاج اسکا سرد خشک ہر دو قابض ہر دو جلا

نیاد کرنا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے قروح کو کھڑا کرنا اور ان کے اندام کو تیز کرنا۔ چوتھے میں اور ٹھٹھک کے تری کو خشک کرنا۔ پانچویں میں اور جوشنا سے قروح وغیرہ کے انگھوٹے میں ہونے والے کھڑا کرنا اور ان کے قروح کو کھڑا کرنا۔ اور ہڈیوں کی پٹیاں ان کے نفع کرتا ہے۔ لولو موتی عمدہ موتی پر جسکی سپیدی پاکیزہ ہو یہ لطیف ہے۔ اور خشک کی انگھوٹے کی رطوبت کو جذب کرنا ہے اور ان کے میں جاپیدا کرنا ہے۔ حقدن جو قصب میں عارض ہوا کو نفع کرتا ہے۔ اس لیے کہ جو خون تھلکا ہوا ہو اسکی لطیف کرنا ہر ساتویں روز یوم استعمال سے رفت بھی ایک قسم کا ست ہے۔ قحیر کا گرم خشک قروح میں گوشت اوگوتا ہے۔ موسیا ٹوٹ جانے کو اور کمرور ہو جانے کو دبی وغیرہ کھینچ کرنا ہے۔ اور اگر موسیا کی کانسان میں جلے اس شخص کو جسے سردی سے درد سر تھا ہو نفع کرتی ہے۔ خون تھوکنے کو بھی مفید ہے۔ لفظ ابیض سپید رنگ کا ہے۔ اور قروح اور فحاح اور وجع مفاصل کو نفع کرتی ہے۔ اگر بلغمی ہو اور اسکی لاش جو روت پر کھجے اور پلائی بھی جلے روت میں جو ریل غلیظ ہو انکو بھی نفع کرتی ہے۔ اگر اسکا حمل کر لیا جائے اور جنین میت یعنی بچہ مرده کو اور شیشہ کو خارج کر دیتی ہے۔ اگر لک گیا ہو اور نکلتا نہ ہو چھوٹے کیڑے اور کدو کا قتل کرتی ہے۔ ابتداء سے دسکو اور کھانسی کو جو بلغم سے پیدا ہوتی ہو نفع کرتی ہے۔ اگر آب گرم کے ساتھ پلائی جائے

انچاسواں باب ان دواؤں کے بیان میں جو حیوان سے لیجاتی ہیں

جاننا چاہیے کہ جو اور یہ حیوان سے یعنی اس کے اجزا اور فضول بدن سے لیجاتی ہیں بعض تو فصدہ حیوان ہوتے ہیں اور بعض اعضا سے حیوان ہوتے ہیں اور فضول حیوان میں بعض ادویہ از قسم طبابت حیوان کے ہیں اور بعض اقسام ہتھ حیوانات کے اور بعض حیوانوں کا پیشاب ہے اور کسی حیوان کا ذبل یعنی شنگنی اور یہ وغیرہ۔ رطوبات میں خون اور دودھ اور اندے کی سپیدی اور زردی اور فضول حیوان میں پسینا اور تھوک و دم الارش و خوش کا خون آنت کے قروح کو نفع کرتا ہے۔ اگر لک سے بریان کیا جائے اور اسی طرح اونٹ کا خون بھی نفع کرتا ہے۔ خون خوش بریان کرنے سے اس زہر کو نفع کرتا ہے۔ جیر کی کانسی میں بھجائے سے زہر میں رہ جاتا ہے۔ دسٹار یا کوا اور اسہال کنندہ اور زہرورہ کو نفع کرتا ہے۔ باگرا کو جھانین پر لگائیں اور بھی سین گرنی باقی ہو خواہ بہن یعنی جھانین پر اور چھپسیوں پر اور نمش یعنی خال پر اور دوا کے اقسام پر سب کو نفع کرے گا اور سب کو دور کر دے گا۔ دم الحما کہوتر کا خون طرفہ یعنی سرخ لفظ جو لکھ میں پڑتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اور نکسیر کو بند کرتا ہے۔ اگر ناک میں ٹپکایا جائے دم این عرس نیو کا خون گر خنازیر پر ملا کیا جائے اسکو تحلیل کر دیتا ہے دم البقر ذیل کا یا لکے کا خون اگر زخم پر ٹپکایا جائے جراثیم کے خون کو بند کر دیتا ہے۔ دودھ کا بیان اور اس کے فضول کا اور پسینا اور تھوک اور چرک گوش کا بیان (دودھ وہی بہتوی مسکی سپیدی پاکیزہ کہ درت ہو لیا جائے) تو ام اسکا مستدل ہو۔ حیوان صحیح الجسم کا ہونے پر حیوان کا نہ ہوا اور بچہ اسکا قریب زمانہ میں پیدا نہوا ہو اور نہ بہت دن بچہ کی ولادت کو گذر چکے ہوں لیکن لاشن مادہ خرا کا دودھ اور یہ قتالہ کہ فر سے نفع کرتا ہے اور آنتوں کے قروح کو اور زہرین چیش کو اور اسی طرح سے بھیر کا دودھ بھی مگر بھیر کا دودھ سنفت میں گدی کے دودھ سے کہتر لیکن الحاح اوشی کا دودھ فساد طرح کو نفع کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے لیکن انساعور نو کا دودھ بامان سبل کو نفع کرتا ہے اور لکھ میں جو چھپسیاں ہوں انکو پکا دیتا ہے اور قروح چشم کھلا کر کے ادھ سے پاک کر دیتا ہے گرم ورم جو کالون میں ہوں رکالون کے قروح کو نفع کرتا ہے۔ زہرین ہسکہ جو دودھ سے خارج ہوتا ہے بہتوی ہے کہ تانہ ہوا یا سسک نفع پیدا کرتا ہے اور نفع بھی کرتا ہے اور ارام جو زہرین ہوتا ہے اور اندر بدن کے جو بھیر سے ہوں انکو نفع دیتا ہے اور کالون کے ورم میں نفع پیدا کرتا ہے۔ سوڑھے کو زہر کرتا ہے۔ بچوں کے دانت نکلنے پر دیتا ہے جب لکے سوڑھوں پر ملا جائے اور جب لکے شہد ملا کر چائین سینہ اور پچھوڑ کے رطوبات غلیظہ کے ٹھکے پر دے کر دیتا ہے۔ ذات الجنب کے بامرون کو نفع کرتا ہے۔ لیکن اسکی کے درد کو مفید ہے۔ اگر اسکو شہد کھائیں نفع دے گی اسکی زیادہ چوگی اور لفظ یعنی مادہ کا اخراج تھوکنے کے ذریعہ کرتا ہے۔

اور اگر کسمیرہ شہد اور بادام کے کھلے یا جاسے نفث تو زیادہ ہوگا مگر نفع کم ہوگا اُنھی حسیہ وہی بہتر و خوشک ہو اور دودھ کی طبیعت اس سے جاتی رہی ہو جلد قیام
انفخہ کے یعنی حیوانات کے بچوں کے مدہ حار و بھلل اور طلعہ ہیں اور دودھ مدہ میں کسی کے بستہ ہو گیا ہو اسکو نفع کرتے ہیں اگر حسیہ کو مود و ماشہ
مناول کرے حیران کے ٹکڑے مارنے سے بھی نفع کرتے ہیں ۳ سال اور ذو سنطار یا جو آنتوں کی خرابی سے ہو اسکو اور عورتوں کے عضو مخصوص سے جو خون رہی
ہو تا ہی اسکو اور خون متھو کئے کو اگر سینہ سے آتا ہو ان سب کو نفع کرتے ہیں اگر عورت چستہ کا محمول کرے جو حسیہ کے ایام گذر جانے کے اور بعد حسیہ سے
پاک ہونے کے حاملہ ہونے پر حین ہوتا ہی انفعہ فرس گھوڑے کا چستہ اسی سال کہنے کو اور آنتوں کے قرعہ کو مفید ہو انفعہ حیدی نیز غلہ کا چستہ اور
خشف یعنی بچہ آہو کا چستہ اور بچہ گاؤ کا چستہ اور بھنپس کے بچہ کا اور اونٹ کے بچہ کا چستہ یہ سب چستہ اسکو نفع کرتے ہیں جو شوکران کیا گیا ہو اور فطر
یعنی بھنپس چستہ کو کھلایا ہو میضیں اٹھ سے کی سپیدی سرد تر ہو اور متری ہو یعنی رطوبت میں غلاطت اور لزجت پیدا کرتی ہو آشوب چشم گرم کو نفع
کرتی جو اگر آنکھ میں پکائی جائے جو کھانسی غلاطی حدت اور تیزی سے پیدا ہوتی ہو چکودا نسل ٹھنکتے ہیں اور گلو کی خشونت کو نفع کرتی ہو اگر خاکینہ یا چلہ
بھینہ نیرشت کا تناول کیا جائے آگ کے جلنے سے بھی نفع کرتا ہو اگر اڑدہ کو جلے ہوئے مقام پر ہاتھ سے توڑیں مادہ اگر اڑدہ کی زردی روغن گل ملا کر بھی
ہوئی آنکھ پر فضا دیکھو در دو ٹھنڈی ہو اسطرح آگہی فضا داس آنکھ پر لگائیں جسکو طرفہ یعنی سرخ نقطہ کا مرض لاحق ہوا تھا اور لوہے سے وہ نقطہ سرخ
پھیل کر آگیا جب بھی نفع کر گیا اور در دو چشم کو ٹھنڈا دیکھا بعض الحصار غیر کنجیا کا آٹا باہ کو زیادہ کرتا ہو قشور البیض انش دن کے چھلکے اگر خوب طرح سے دھو جائیں
اور پھر باریک کوٹے سیسے جائیں اور اس کے بعد جس آنکھ میں خواہ دائم بھنپسی ہو اسی میں اسکو ٹھنڈا کر نفع کر گیا اور سپیدی جو آنکھ میں آگئی ہو اسکو
دور کر دیا اور اگر تخم خربزہ کے ہمراہ اسکو میٹھائیں پر ملا کرین اسکو ٹھنڈا دیتا ہو عرق پسینا آدمی کا اگر آتش جگہ کے غبار سے گوندھا جائے جو کشتی لڑنے کا
اکھاڑ ہو اور اسکو درم پستان پر ملا کرین درم کی تحلیل کر دیا اور ایسب یعنی پھرک جو درم میں ہو اسی میں سکون پیدا کر گیا اور اگر دبلہ یعنی بھوڑے پر
اسکو فضا و کرین پکا دیکھا بصاق آدمی کا ٹھنڈا کر نفع کر دیا کو نافع ہو اگر اس پر ملا لیا جائے اور جراحات میں نفع پیدا کرتا ہو اگر گھوٹ کو نفع سے چاکر خم ہو
لگایا جائے خفیف سے نشانات جو قروح کے ہوں انکو دور کر دیتا ہو اور بلیہ حیوان زہر دار کے سمیت کی ضد یعنی سبکی سمیت کا ضرر دور کر دیتا ہو اگر
نہار ٹھنڈا آدمی اسی مقام چھو کہ جس جگہ حیوان ہی نے کاٹا ہو خواہ ٹکڑا مارا ہو و سوخ الافون کان کا میل ناخون کے قریب جو درم ہو ہیں انکو ٹھنڈا دیتا ہو اسکو حلوہ کر دیتا ہو

پچاسوان باب تلخہ کے فوائد کے بیان میں

حیوانوں کا پتہ جو ادویہ میں ستمل ہو مرارہ قشر تیرہ سو کا پتہ ان قروح کو نفع کرتا ہو جو کان میں ہوتے ہیں مرارہ البقرہ کا پتہ وہی اور نین یعنی کان
کو خچا اور قشر تیرہ سو جو عارض ہوتا ہو اسکو نفع کرتا ہو اگر کان میں روئی ڈو کر تہ سے رکھی جائے اور اسکو روغن گل میں گھول کر اگر کان میں پکائیں
سردی سے جو درم کان میں ہو اسکو نفع کرتا ہو مرارہ التیس سائہ بکری کا پتہ روئی کو نفع کرتا ہو مرارہ الشیوط و الشعلہ البازری مارا ہی اور
لوٹری اور باز کا پتہ ہر ایک کا نفع بھارت کے تیر کر کے میں یکساں ہو اور ابتداء نزول الما حشیم کو نفع کرتا ہو جب آنکھ میں لگایا جائے مگر اس میں رازیانہ اشوب
ملا نا چاہیے اسطرح سب قسم کے پتہ نزول الما مذکور کو نفع کرتے ہیں مگر پرندہ جانوروں کی پتہ زیادہ تیز اور لطیف میں قوی تر ہوتے ہیں اس لیے کہ ان میں
تلخی شدید ہوتی ہو بہ نسبت جو باہ کے تیروں کے مرارہ الکری کلنگ کا پتہ گرم لطیف ہو جب اسکو دنا مودا کے رنگ کے ساتھ بطور ناس کے ماک میں ہو فائیں
فقوہ کو اور چہرہ کی پھرک کو نفع کرتا ہو مرارہ الکیش میڈ کا پتہ آنکھوں میں جو نشانات قروح کے ہوں انکو نفع کرتا ہو و خواہ کے پتہ کو نفع کرتا ہو اسکو پین

اکاون باب میں پیشاب اور لیڈ میلنگنی کا بیان ہو

پیشاب کے پتہ جو ادویہ میں کا درجہ مناسبت کو نفع کرتا ہو اگر اسکا اثر مفاصل پیدا جائے فرائض میں ایسے یا کو ٹھنڈا کرین کرین بول اللیل اور ناک

پریشاب گرمی اندھکی پیدا کرتا ہے اور زمین قبض بھی ہو اور طحال کے درد کو اور درد آٹھم کو نفع کرتا ہے۔ اگر سر کو اس سے جو میں خرا ز جو بھوسا سی سر میں ہوتی ہے اور بعض
جو اگر کو تہ سر کا چرخہ چوکا سب کو خواہ انگلیوں کے لیے اس کے کنارے کا سب کو نفع کرتا ہے۔ اگر کان میں ٹپکا یا جائے قروح گوش کو نفع کرتا ہے اور اگر کچھ اور جگہ اور جگہ اور
آنتوں میں ریا ح پیدا ہوتے ہوں اور اسکو پلاٹین شراب کے ہر نفع کر گیا اور جسکو خوشبو بدبو کچھ محسوس نہ ہوتی ہو اور اسکا ناس سے بخوبی نفع کر گیا اور یہ مرض
جاننا رہ گیا بول الکلب کہ کا پریشاب جب شون پٹلا کیا جائے آنکو کر دیتا ہے بول الناس آو میوں کا پریشاب پوست اترنے کو اور قروح سفید اور خرا ز
یعنی بفا اور بعض کو مفید بول الصبیان آدمی کے بچہ کا پریشاب جو بھی قرح بلوغ کے نہ پہنچے اسکی قوت زیادہ ہے اور سانس چونک کانٹے سے اور دیر یا کچھ کے
کانٹے سے اور دیر یا کتے کے کانٹے کے زہر سے مفید ہے جب بورہ غنی ہوئے کہ ہر اہ پلایا جائے سوکھی کھجلی اور سپید داغ اور جذام کو فائدہ کرتا ہے دھا و سپید چوکن
بہت ہی اسکو نفع کرتا ہے اگر پوست اناس کے ہر اہ ملا کر استعمال کیا جائے۔ اور شام حیوانات کے کانٹے اور دھنک مارنے سے نفع کرتا ہے بول الماعز بڑی کا پریشاب شفا
واسطے عمدہ ہے بول البقر کا ہے کا پریشاب بیل کلب سین سبھی گھانس کو کھکون میں جس حصہ میں برو دت سے درد رہتا ہو اسکو نفع کرتا ہے اور بول اسیر کو مفید ہے
بول الحما مشمش پریشاب جب سین مری پیکر لائیں درکان میں لیں درد کو ٹھہرا دیتا ہے اگر سوری سے درد ہوتا ہو بول الخفاش شب پرہ کا پریشاب گرم
اکھم کی سپید کھجلی کو نفع کرتا ہے بول الخضر البیڑی جو ہے خاک جسکو بیل کتے میں آسکا پریشاب بھی وہی اثر کرتا ہے جو خفاش کے پریشاب کا بیان ہوا ہے مگر خفاش کا اثر
یہ ہے کہ شام کی تپری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے سیان بیل کے منافع کا بیل یعنی فضلہ برا زحل جانوروں کا گرم خشک ہر ان سکی قوت میں اختلاط بوجہ کسی حیوان
ہو تا ہے سکا فضلہ ہو اور کسی اسکی غذا ہو بیل الکلب کہ کا فضلہ گرم خشک ہے ستقیمہ کرتا ہے اور جود بھرنی درم گلو رطوبت سے پیدا ہوا ہو اسکے جلا کرنا یعنی
اسکو صاف کر دیتا ہے جلا کر کے خصوصاً جو کتے بڑیاں کھاتے ہوں جب اس فضلہ کو باریک کو گلو رطوبت میں چھونک کر سپونچائیں اور اگر شند ملا کر اندر اور باہر چلنے
ملا کر میں جب بھی نفع کرتا ہے کبھی اس قرح کو آنت کے جو کتہ ہو گیا ہو بھی فائدہ کرتا ہے جب دودھ کے ہر اہ پلایا جائے ہر ان قرح کو نفع کرتا ہے جب گرم پانی کے
ہر اہ پلایا جائے یا خانہ کچھوں کی چکی پر روش سودہ ہالی سے ہوتی تیرا و ناز و نعت سے پائے جاتے ہیں بد پریشی کسی قسم کی نہیں کہنے پائے ذبح یعنی دم
گلو کو اور خفاق کے تمام کو نفع کرتا ہے اگر طبع میں چھونک کر سپونچایا جائے زیل الزیم سے بڑے کا فضلہ سپید کہ حسین بال بھی ہوں اور شوک نام دخت کی
شاخوں پر خواہ اسکے کانٹوں پر ملتا ہے تو نفع کو نفع کرتا ہے اگر اسکو پلاٹین۔ اور اگر بعض قرح کے بدن پر ڈورے میں باندھ کر لٹکا دیں پھر اسکو پلاٹین
بالوں کا تبا ہوا ہو جسکو بھیر لے لے چارہ ہوا اونٹ کے کھال کے ٹکڑے میں لپیٹ کر لٹکا یا جائے۔ یہ فضلہ بہت کثرت کے فضلہ کے اثر میں زیادہ تر
قوی ہے اور آدی کے غلیظ سے بھی اس مرض میں زیادہ تر قوی ہے روش البز وون گورے کے لید کی اگر عورت دھونی لے شید اور دوسے جو ہے پھر
خارج کرتی ہے روش الحما راہلی پائے ہوئے گدھے کی لید کو اگر گدا دین اس مقام پر جہاں سے خون کی دھا چل ہی ہو بوجہ کسی متحرک یا ساکن رگ کے
کٹ جانے کے پس فلن کو بند کرتی ہے اسطرح اگر گدھے کی لید کو خور کر پانی اسکا ناک میں اسکے پچا میں چکی نکسیر چل ہی ہو نکسیر جم جاتی ہے پھر بھیر
بکری کی شنگی گرم خشک ہے دم طحال کو نفع کرتی ہے اگر اسکو کٹ کر سرکہ میں گوندھ کر تلی کے مقام پر لٹکائیں۔ ایضا اکثر اقسام کے دم ملب سوداوی کو نفع کرتی ہے
اور جب اسکو پیکر سرکہ میں لٹکائیں یا خورہ کو فائدہ کرتی ہے۔ اور اگر سرکہ کے ہر اہ پلایا جائے ہوم کے کانٹے سے نفع کرتی ہے۔ اور اگر اسکو شفا کے
مرض کے حکم پٹلا کر میں نفع ہو تا ہے جب کوشہ میں ملا کر لائیں باہر ان وجہ مفاصل کو فائدہ ہوتا ہے زیل الضان بھیر کی شنگی کا اگر گور کر کہ ملا کر کر میں ان
سٹون کو نفع کرتی ہے چھونک لائیں لے کتے ہیں یہ قسم شون کی ہے جسکے اندر چنی سی شنگی ہوتی محسوس ہوا کرتی ہے زیادہ گوشت کو اور جلا تمام کے شون کو
فائدہ کرتی ہے اور جب اسکو کو کر سرکہ اور زیت سے ملا کر خورہ پٹلا کر میں نفع کرتی ہے اگر اسکا حول میں لکڑیوں کو کر یا جائے جسکو بوجہ پوست حکم کے قبض ہو گیا ہو
نئی طبیعت کی پیدا کر لے۔ اگر اسکو کٹ کر سپید مارہ اور پائے پر لٹکائیں اسکو درد کو دیتی ہے اور اسکو بھیر گولاسے بیل کا جب اور اس غلیظہ پر لٹکا یا جائے آنکی

تحلیل کرتا ہے اور اگر اسکو جلا کر ناک میں پھینک دینے میں سکون ہوتا ہے اور اگر اسکو شکم پر صاحبہ استسقا کے خدا و کرین تصویر سی نظروں ملا کر خواہ بور بخوبی نفع ہوگا۔ اور جب اسکو زہور کے اقسام کے کاٹنے کے مقام پر لگائیں نفع ہوگا۔ جب اسکو سرکہ ملا کر گھٹنے پر خدا و کرین جس میں کسی قسم کی اینداز ہوتی ہو نفع کرتا ہے زہل القصب سوسا کی سنگینی بہتر وہ ہو کہ سپید ہو یہ سنگینی گرم اور یا حدت میں چہرہ کے جمائیں کو دور کرتی ہے اور سپید جالے کو آنکھ کے زائل کرتی ہے زہل الزریرہ بخال ان کیڑوں کی جو دھان کا کھیت چرتے ہیں اگر اسکو اچھی طرح سے کوٹ کر سرکہ میں ملا کر بھق اسو یعنی سیاہ چہا جن پر لگائیں نفع کریگی بلکہ اسکو دور کر دیگی اسی طرح سے جمائیں کو دور کرتی ہے زہل الحار صحرائی گدھے کی لید گرم اور تیز ہو ہر ایک سرد مرض کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر سرکہ ملا کر بھق استسقا کے بدن پر ملا کرین نفع کرتی ہے اسی طرح اگر کبجہ میں ہمارا استسقا کرین۔ اور اگر اسکو شکم کتان کے ہمراہ کوٹیں اور سرکہ ملا کر خیار پر ملا کرین خزانہ کی تحلیل کر دیگا۔ اور اگر اسکو سر پر لگائیں تخم جرجیر اور سرکہ ملا کر اس درد سر کہ نہ کو دور کر دیگی جو بنام سفینہ مشہور ہے زہل الحصار قیر کبشک کی بخال تنقیہ کرتی ہے اور جمائیں کو دور کرتی ہے چہرہ سے اور جب اسکو آدمی کے تھوک سے ملا کر شتون پر ملا کرین آنکھ کو دور کر دیتی ہے۔ خروالد جال و الد لوک مرغی اور مرغ کی بیٹ جب سات ماشہ اسکو سپرک ہمارا کبجہ میں کے متادل کرین فضلہ ملنی کو براہ قے کے دفع کر دیگی اور اگر شہد کے ہمارا نہیں اس خناق کو دور کر دیگی جو فطر یعنی پھین چھڑکنے پینے سے عارض ہوتا ہے اور اسی طرح سے تو بیج کے ہمارا کو بھی پلائی جاتی ہے زہل القهار جو ہے کئی سنگی جب کو نکزیت میں گوندھا کا بخورہ پر ملا کرین نفع کر دیگی۔ اور اگر اسکا حمل ان لڑکوں کو کیا جائے جسکے شکم میں خشکی سے قبض پیدا ہوا ہے شکم کو نرم کر دیگا۔ اور اگر اسکو آنکھ کے سپید جالہ پر بطور مرہ کے لگائیں اسکو دور کر دیگا زہل الفیل ہاتھی کا لینڈ کہتے ہیں کہ اگر عورت اسکا حمل کرے کسی اون کے نشہ میں نہ کھلے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے اور اگر اسکی دھونی کنہ تپ کے مریض کو دے بجائے نفع عظیم کرتا ہے۔

باون باب بیان میں منافع اعضاء سے حیوان کے

ناسب ہر کہ جو سانپ دیا کے گرد نوح سے پرے جاتے ہیں اور انکی خاصیت پیاس پیدا کرنے کی ہر ایک گوشت کے کھالے سے احتیاط کیجئے لیکن جو سانپ اچھی جگہ کے پرے جاتے ہیں ایام ربیع میں انکا گوشت بعد از انکا آنکے سر اور دم کاٹ ڈالیں چار چار انگل بھر اسکو متادل کرین زہر کے خشک کرنے والا جو اور اعضاء باطنی کو تمام فضول سے پاک صاف کرتا ہے اور ان فضول کو بطور ظاہر بدن کے خارج کرتا ہے اور پھر جلد بدن سے انکی تحلیل کرتا ہے پسینہ کی طرف سے بطور اگر اس گوشت کو شخص کھائے جسکے بدن میں بہت سے فضول بھرے ہوں پس اسکے بدن میں اسکے کھانے سے جون پڑے گی اور کھال اسکے بدن کی بھٹ جائیگی جیسے سات کچل جھاڑ کر پاک ہو جاتا ہے اسی طرح یہ شخص بھی کھال اگر کھال سے پاک ہو جائیگا۔ یہ گوشت بدن سے غلاظت غلیظہ دفع کرتا ہے جس سے مرض اور سبق اور جذام کے امراض پیدا ہوتے ہیں ہر ایک کے کاٹنے سے بھی یہ گوشت نفع کرتا ہے اور مادہ قتالہ کے غیر سے نفع کرتا ہے مسلح الجتہ سانپ کی کھل جب سوکھ جائے اور اسکو کو ٹکر شراب میں گھول کر دیکھ کرین لگائیں بصارت کی تیز کو زیادہ کر دیتی ہے قنطاریہ ساہی کا گوشت اگر کچل غصیل میں داخل کیے کچا یا جالے جناح کے جلد بدن کو نفع کرتا ہے اور جس شخص کا بدن ملاخ ہو ہو جسکو تشنچ انتلا سے جو اور وجہ مناسل کے مرض کو دور کر دے گوشت کو نفع کرتا ہے اور استسقا کو اسلئے کہ یہ کھل کی تحلیل اور تصفیہ کرتا ہے لحم ابن حمرین کا گوشت لکڑی کے فصل میں جسکو سارہ دشتی کہتے ہیں ہمارا کہ خپتہ کرین اور سرکہ ملا کر گوشت اس میں ڈوب کر صفت جلد سے ہر ایک کو نفع دے گا کہ کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور خراب دواؤں کے فر کا مقابلہ کرتا ہے اور اگر تپ کے یہ تین میں سے کو جلا کر خاک کرین یہ خاک تیز درد زہرین کو نفع کرتی ہے اور جٹ کا پٹ چاک کر کے اندھونی اور جھجھکالین اور نمک مل کر جٹ میں خشک کرین ہر بولاشہ اسکو کسی جو خاندہ ہمارا جٹ میں ہر ایک کو نفع کرتا ہے اور میں ابن حمرین کا کھانہ اگر خازیر پر ملا کیا جائے نفع کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بخون دو مناسل کے تحلیل میں لگائی ہوئی دواؤں میں زہل کا

حکم جب کشتہ سے بھر کر سہا کیا جائے ہوام کے ٹوسے سے نفع کرتا ہے۔ دروغ این عرس نیولے کا بھی اگر گنگھا کر کر کے ہوا پیدا جائے مگر کون نفع کرتا ہے۔
ضیقہ الحرجاء بخور کو اگر لائی اور سویرا اور چنبکے ہمراہ پکائیں وجہ مفصل کہ منفعت بخوبی ہوتی ہو اس کے کھانے سے تعلب لومری کو زندہ پکڑ کے روغن
زیت میں ڈال کر پکائیں یہ زیت مفصل کی سنگی اور صلابت جو وجہ مفصل میں عارض ہوتی ہو نفع کرتا ہے اور منفعت بخوبی ظاہر ہوتی ہے صفادہ
میدک عام قسم کے اگر سانپ اور بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر رکھے جائیں نفع کرتے ہیں اور جب اسکو سوکھا کر سین اور ساڑھے چار ماخہ تناول کریں ہوام کے
دُسنے سے نفع کرتے ہیں۔ میڈک جلا کر اٹھ اسکی جب زیت میں گھول کر یا بخور دیر ملا کر کھائے نفع کرتی ہے جزوان چھٹی چوبہا کا پیٹ چاک کر کے اگر
بچھو کے دنگھ مارنے کے زخم پر رکھیں نفع کرتی ہے دم الضفدع الاصفہ زرد میڈک کا خون جب دانتوں کے ٹکانے کی جگہ پر رکھا جائے اور ملا کیا جائے
دانتوں کو اوکاوتیا یعنی اگر نہ نکلتے ہوں انکو نکالتا ہے اور اگر خاکستر اس کے ناک میں بھونکے جائے نکسیر کو بند کر دیتی ہے ویک دو و جاجہ مرغ اور مرغی کو زندہ
چاک کر کے چھوٹے سانپ کے کاٹنے کی جگہ پر اور بڑے قسم سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھیں خواہ درندہ جانوروں کے کاٹے اور بچاڑے ہوئے زخم پر
رکھیں نفع کرتی ہیں شوربا فرہ مرغ کا جب بطور سفید باج کے سویرا اور درجینی اور سفیج کو فوہ داخل کر کے طیار کیا جائے بایان قوی کون نفع کرتا ہے
سنو ریل کا گوشت گرم تر ہو اسیر کے درد کو نفع کرتا ہے اور گردہ کو گرم کرتا ہے اور ریشہ کے درد کو نفع کرتا ہے مستنقور خواہ ریگ یا ہی کا گوشت اسکو
سفید ہو جو کہ جاع میں کمی کرتا ہو یعنی باہ اسکی کم ہوا دینی کو زیادہ کرتا ہے شوت طعام کو قوی کرتا ہے خصوصاً ناف مستنقور کی ارنج بھری دینی
خرویش پھیرے میں قرص ڈالتا ہے جب کسی کو کھلا پلا دیا جائے اور جو روغن کہ اس میں اسکو خیمہ کریں بالوں کو تراش مانا ہو مثل نورہ کے ہر سطح
اگر اسکو کوئلہ اور تیل میں پسین کہ جب بھی بالوں کو تراش ہو تیس بھری دینی بکرا اسکا پیٹ چاک کر کے جب کسی زہریلے حیوان کے دنگھ مارنے
کے مقام پر رکھیں اسے نافع ہے خطاطی صفت پرستوک کو ملا کر خاکستر اس کے شہد ملا کر حلق میں بار دھو کے یعنی جسکے گلے میں دم ہو لگائیں اور غام
اور ام جو خاک یعنی تالو اور چڑے میں ہونے میں اینر لگانے سے نفع کرتی ہے۔ اور سی خاک کو ہمراہ شہد کے گھمے میں لگائیں گلاہ کو تیر کر لگی اور اگر اسکو
پیٹ چاک کر کے خشاک کریں نفع کرتی ہے عقاربہ بچھو کو چیر کر اسی کے دنگھ مارنے کے زخم پر رکھیں درد میں سکون پیدا ہوگا۔ اور جب اسکو زیت میں
بھگو کر اٹھ چھوڑ دین یہ تیل دواسے نافع بچھو کے کاٹنے کے ہوگی جب بچھو کو خشاک کریں اور سفون کے تھیری کا یا اسکو تناول کرے شاد اور گردہ
دولوں کی تھیری کو نفع کرتا ہے صلق جنک کو جب ان مقامات پر رکھیں یعنی چٹا دین جہان خون فاسد فراہم ہو خواہ اگوتہ ہو یا بھید یا تو تہ قسم داتوں
اکی ہو خواہ داد پر اسکو لگا دین انکی جگہ کا خون فاسد چوس لگی اور بخوبی نفع کوئی۔ اسپر جہر مرغی چہرہ پر خواہ ناک میں پیدا ہوتی ہے اور استراق کو دینی
خون میں فساد آجائے کہ منفعت بخوبی کرتی ہے مگر مناسب ہے کہ جنک لگانے کا استعمال بعد تغیبہ بدن کے مذہبہ نصہ کے کیا جائے اور بعد استعمال
دوا سے سہل کے تاکہ ایسا نہ کہ اندر بدن کے کوئی خراب سادہ کو چھیک نہ کھینچا اسی مقام پر لالہ جہان پر اسکو چھپان کیا ہے ورنہ راج زہریلے بھی گرم اور
تھوڑے تر بھی کون نفع کرتی ہے اور جن کو بدن کے قتل کرتی ہے سپید داغ کو فائدہ کرتی ہے جب داغ پر مر ملا کر ملا کیا جائے بہت ہی قلیل مقدار اسکی کافی ہے
بسی ڈالی جاتی ہے جو پیشاب کے اور راک کے واسطے استعمال کی جاتی ہیں تاکہ اور ادویہ کو اپنی صحت کی وجہ سے شاد تاکہ ہو جائے۔ یہ بھی یاد رہے تاکہ
زیادہ عام قسم کی کسی گھم کے درد کو اور پلوٹوں کے انفذاد کو نفع کرتی ہے اگر اسکو جلا کر شہد ملا کر یا بخور دیر ملا کر کریں بلان اٹھا دینی حرا و طویل
میری یعنی شری قسم شکی اگر چھٹی لڑزہ اور تپ کے ہمارے بدن میں نکلا دیا جائے نفع کرتی ہے سرطان گینگا جسکو گینگا بھی کہتے ہیں جب اسکو
گوشت کا تھیری کی خواہ رچی کے جشام پر گر لگی ہو اس جگہ لگائیں خارج کر دیں۔ اور جب بچھو کے دنگھ مارنے کی جگہ پر خواہ سانپ کے کاٹنے کے
مقام پر اسکو لگائیں نفع کرتا ہے جب اسکو جلا کر خاکستر اسکی جگر میں کر لیں اسکو پور دنگھ کے کاٹنے کے زخم پر لگا دینی تاکہ اگر

پیش پاکی کر کے رگھ اور ناک سے دھوئیں اور جھکے ہوا اسکو پکائیں اسکے کھانے سے جاندار میں کوفت ہوتا ہے خاکستر کی اگر زیادہ خرکے دودھ کے ساتھ پکے
 مادہ تھوکنے کو سینہ سے نفع کرتی ہر مویہ ہر کسینہ کا مادہ کسی قسم کا ہوا خارج ہو جاتا ہے سام ابرص چھلکی کو اگر کوٹ کر مقام سم پر لگا دین جہاں پہل
 گانسی کا چھب گیا ہو اسکو باہر خارج کر دینی خصوصاً وہ چھلکی جو باغ میں ہوتی ہے شحوم چربان سب جانوروں کی چھلکیوں کے گرم تر ہوتی ہیں کبھی
 افعال انکے بطریق طبیعت اسی حیوان کے مختلف ہوتی ہیں جسکی وہ چربی ہے جیسی غذا اس حیوان کی ہو اور جیسا پس اسکا ہو اور نہ ہونے کی
 وجہ سے بھی اور خصی یعنی بدھیا ہونے سے خواہ ساہ نہ ہونے کی راہ سے بھی چربی کے اثر میں اختلاف ہوتا ہے شحوم الماسد شیر کی چربی سب
 چربیوں سے زیادہ تر گرم ہے اور خشک بھی ہے زیادہ ہے اور درم صلب سوداوی کے تحلیل کرتے ہیں سب سے زیادہ قوی چربی ہے شحوم الخنزیر
 سور کی چربی میں خشکی کتر ہے مائل طبیعت کی طرف ہے نفع پیدا کرتی ہے اور ترطیب کا فعل کرتی ہے ہوام کے دسنے سے نفع کرتی ہے شحوم الماعز نر کی چربی یعنی
 بکری کی چربی میں خشکی زیادہ ہے اور آنت میں اگر اندر آجھڑا مرض ہو اسکو فائدہ کرتی ہے وجہ اسکا اٹھنا دیا جائے اور جبکو مرض دو سطر یا بے حساب
 کا ہو یعنی آنتوں کے خراش سے دست آنے کا مرض خواہ جبکو زحیر یعنی پیش کا مرض ہو اگر یہ جیسا بیٹھ ہو اسکی چربی میں خشکی کتر ہوتی ہے شحوم الدب بھیگی
 چربی بالخورہ کو نفع کرتی ہے شحوم الثعلب لومری کی چربی جب برون سوسن میں گھلوائی جائے کان کے درد کو نفع کر دیتی اگر کان میں روئی ڈلو کر
 اسی چربی سے بھی جائے۔ اور دانتوں کے درد کو بھی مفید ہے شحوم البقم گائے کی چربی درمیان کیفیت پر سور کی چربی اور درندہ جانوروں
 کی چربی سے شحوم البقل بھیگا دھوا کی چربی میں حرارت گائے کی چربی سے کم ہے اور خشکی بھی کتر ہے شحوم سمک بھری دریا کی بھیل کی چربی جب گھلایا کر
 شہد اسمین ملائیں اور لکھ میں اسکو لگائیں بھارت میں جلا پیدا کرتی ہے۔ ابتداء سے نزول الما حشم کو بھی مفید ہے شحوم العظام ہڈیوں کا گوشت اور جانوروں کا
 سخت اور ناخوشونت اعضاء کو نرم کر دیتا ہے اور ہاتھ پاؤں اگر کھٹ گئے ہوں اسکو بھی مفید ہے سب سے بہتر گوشت کے تمام میں اوٹ کی ہڈی
 کا سفوف اسکے بعد بھیگا دھوا اسکے بعد بلیوں کا اور بکروں کے ہڈیوں کا گوشت کہ یہ سب خشکی زیادہ رکھتے ہیں رُوس اور ارنیفہ سری اور بھیجے
 خواص یہ ہیں کہ بھیر کا بھیجا اور سری پکا کر اسکے شوربے سے اگر اٹھنا دیا جائے نیچے والی تین آنتیں اور گردن کی ترطیب کرتا ہے اور بدن کو ہواؤ
 فرہ کر دیتا ہے اور باہ زیادہ کرتا ہے اگر باہ میں کمی بسبب حرارت اور خشکی کے پیدا ہوتی ہے اور اس القار چھبے کے سر سوکھا کر جلائیں اور باریک
 کو ٹکڑوں سے بکڑا کر نفع کرتا ہے اور اس الارنب خرگوش کی سری کی رگھ ریچھ کی چربی سے ملا کرین بالخورہ پر ضا د کرنے سے بھی اثر
 ہوتا ہے خرگوش کا بھیجا اگر اسکو سوڑے پر لگا دین اطفال کے دانت نکلنے میں آسانی ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے کہ یہ اثر اسمین نظر خامیت کے نہیں ہے
 بلکہ نظر اس قوت کے ہے جس سے مسکہ اور زیت اور شہد فیصل کرتے ہیں ایک قوم نے ذکر کیا ہے کہ اگر خرگوش کا بھیجا تناول کیا جائے وعشہ کو نفع کرتا ہے
 سری کی جلا کر اگر سرکہ ملا کر بالخورہ چلا کر کھائے نفع کر دیتی خصوصاً دریا کی خرگوش کا بھیجا۔ نیرد کا بھیجا اگر خشک تناول کیا جائے خواہ سرکہ کے ساتھ
 مرگی کو نفع کرتا ہے قرون یعنی سنگہ سب عیانت کے خشکی پیدا کرتے ہیں۔ بارہ سنگہ اور بکری کا سنگہ اگر چلایا جائے اور دانتوں پر بھونچنے کے
 ملا جائے جلان کرتا ہے اور دھلے خواہ ہتے ہوئے سوڑے کی سوا کر دیتا ہے اور اگر اسکو کوٹ کر خوب باریک جب ہو جائے بطور سرکہ کے لکھ میں
 لگائیں بھارت میں جلا پیدا کر گیا اور اس لکھ کو قوی کر گیا جسکی طرف برنش مواد کی ہوتی ہو مگر جلانے کے بعد اسکو دھوا لین جب یہ اثر ہو گا اور
 اگر شرب میں اسکو پسین اور دھون پر کھین ٹھو قوی کر دیتا ہے جب اسکی رگھ خوب دھوا لی جائے اور کھیر اسکو تناول کریں تو سطر یا دودھ
 یعنی کھنڈا سال کو نفع کرتی ہے ہوا و اگر بدن جلانے کے اسکو سرکہ میں پکائیں اور اسکی کٹیاں کریں دارچہ کے درد کو نفع کرتا ہے اگر اسکو کو ٹکڑوں
 میں کھنڈا سال کے کائے سے نفع کرتا ہے اگر اسکے دھوئی سنگہ میں ہوام گریبان ہوتے ہیں۔ خون ٹھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو

بدن سے بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر کثیر انا کرنا ول کیا جاوے شانہ کے دوا کو نفع کرتا ہے سیقان کو ہر گھنچہ کے مفید ہے اگر اسکو کوکڑا سا چار ماہ
تناول کریں سانپوں کے کاٹنے کو نفع کرے گا مگر تھیم یہ فقرہ مکرر ہو قرون البقر ضلع کا جب کوکڑا زاج یعنی پکڑی سرخ اور پانی کے ہمراہ پلایا جائے
پانی جو اتنوں میں پیدا ہوتا ہے اسکو سب کرے گا۔ ریات پھیپھڑوں کا یہ حال ہے کہ اونٹ اور سور کا پھیپھڑا اگر حلا کر ان کی سکی سوزھ کی برکت پر چھڑکی جائے
نفع کرے گی رتہ الشعب اور مری کا پھیپھڑا اگر مکرر غسل میں پکایا جائے ضیق النفس ابتداء سے دوا کو نفع کرتا ہے یہ حمار اور وحش مکاری گدے
کا پھیپھڑا اگر سوکھا کر کوٹا جائے اور پھر سکو تناول کریں ضیق النفس کو مٹا دے گی کو نفع کرے گا الیہ وادی دانت کی اگر کمبوں کا اسکو کھلائی جائے
جسکو دیوانہ کہنے کا نام ہو جو نفع کرے گی لیلہ لیلہ بکری کی گھجی اگر کمبوں کو چھانی خراب اس سے بروقت بریان کرنے کے ٹپکتا ہے اسکو انکھ میں لگائی جائے
کے لگاؤ میں نفع کرے گا خصوصاً اگر سیاہ مریج پیکوٹھی طبی پر بروقت بھوننے کے چھڑکی ہو اسی طرح انکھ کے بھوننے وقت جو بخارات اٹھتے ہیں انکو انکھ میں
پھونچانے سے بھی تندرستی کو نفع ہوتا ہے اور بعد لگانے کے خواجہ خدات انکھ میں لینے کے پھر چھوٹی ہولی۔ کلجی کھالنی بھی چاہیے۔ کبھی مری کے
مریض کو کلجی نفع کرتی ہے کبھی انضام بھڑکی کلجی اگر کھونڈا آدمی تناول کرے دست کو بند کر دیتی ہے کبھی جوار اٹلی پالے ہوئے گدے کی کلجی کو اگر
مری کے کاہر تناول کرے نفع کرتی ہے کبھی خنزیر صحرانی جسکو جنگلی سور اور ٹیل بھی کہتے ہیں اگر سر کرین دیو یا جیسے اور اسکو پکالین وہ مشور یا
ہوام کے دوسنے کو نفع کرتا ہے کبھی محل کبک کی کلجی سوکھا کر باریک کوٹیں اور تناول کریں مری کو نفع کرتی ہے کبھی ذیاب رگ کی کلجی اگر سوکھا کر
خوب باریک کوٹیں اور ادویہ مناسب ملا کر استعمال کریں درجہ کوکڑا کو نفع کرتی ہے شخصی خصیہ بارہ سنگھ کے جب سوکھا کر شراب کے ہمراہ تناول
کریں سانپوں کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے شخصی الحجل گوسالہ کا خصیہ سوکھا کر اور خوب کوٹیں اور کھلائیں نونہ یعنی اشادگی ذکر کی اور تندی زیادہ
پیدا کرے گا جند باد و مترکت ہیں دریا کی کتہ کا خصیہ ہر لطیف اور محل پر کثرت سے اخلاط غلیظہ بالزجبت کے جو درد ٹپھوں میں عارض ہوا اسکو
نفع کرتا ہے اور بیت جلد گرمی پیدا کرتا ہے اگر اندر خواہ باہر بدن کے استعمال کیا جائے۔ جو پل غلیظہ مدہ اور اتنوں میں غماہ تم میں ہوں انکو نفع کرتا ہے
بیماران خلق اور لقوہ اور ہیا شینی پتکی اور زبان کو مفید ہے اور مریض کا اور کرنا ہے اگر آب فوٹیج کے ہمراہ پلایا جائے مرقہ بچہ اور شہید یعنی چور جو رحم میں پھنس جائے
اسکو خارج کر دیتا ہے جب اسکو چھڑکی کی آگ پر کھلے بخارات اسے ناک میں پھونچائیں ہی اثر تب بھی کرے گا عرش کو نفع کرتا ہے اور خجی جو استلا سے عارض ہو
اسکو مفید ہے اگر آب تمغنی پودنیہ کو ہی کے پانی کے ہمراہ پیاجائے۔ اور اگر اسکو رغن چینی سے ملا کر بدن کی انش کریں ریلج کو نفع کرے گا۔ اور اگر قصب میں
یعنی سوراخ ناسہ میں اسکو پکائیں پشاپ کی دشواری کو نفع کرتا ہے بشرطیکہ بدشواری غلط غلیظہ لثنی سے عارض ہوئی ہو قصبہ الجوز والال
صحرانی خراور بارہ سنگھ کا قصبہ اگر خشک کیا جائے اور ساڑھے چار ماہ اسکو یعنی قصبہ خحرالی کو تناول کریں بڑے قسم کے سانپوں کے کاٹنے
سے نفع کرتا ہے اور بارہ سنگھ کا قصبہ بھی وہی اثر کرتا ہے اطلاعات ناخراہ قسم کے افعال میں بکری کا کھڑا کر پسین اور سرکہ ملا کر لکھائیں بالخورہ کو نفع کرتا ہے
حافر حمار وحش مکاری گدے کا کھڑا اگر اسکو کھلا تناول کریں مری کو نفع کرتا ہے جب ہکی ملا کر بیت میں ملا کر کھلا کریں خدائیر کی تحلیل کو دیتا ہے اور اگر سی کو
زیت کے ساتھ بالخورہ پلا کر نفع کرتا ہے خاری اسکی شہم بھی ایسا ہی اثر کرتا ہے عظام محرقہ جلانی ہوئی ہریان تحلیل اور تحصیف کرتی ہیں کبھی خنزیر
سور کا کھڑا کر لکھا کر انکھ میں ملاجا دانتوں کو مستحکم کرتا ہے۔ اور منظر طاعت کے شرڈ کو اور نفع حکم کو فائدہ کرتا ہے کبھی البقر کا سکا کب اگر ملا کر بطور خن
کے ملا جائے ملتے ہوئے دانت کو قوی کرتا ہے اور اگر مری کو کھجیر کے تناول کیا جائے تنگی کو کھلا دیتا ہے اور شہوت جملہ کو کھلتا ہے۔ برص کو نفع کرتا ہے جو
کھاوے اگر کھلا کوئی جائے اور اسکو تناول کریں وہانی حکم اور خن کی آمد کو بند کرتی ہے جلہ و کھالین کے غرض یہ ہیں سانپ کی کھال جب مری میں جوش ہے کہ
اسکی کھالین کھائیں دانتوں کے درد کو نفع کرتی ہے جلہ و قصبہ مری کی کھال اگر خشک کیے کوئی جائے اور وہ ملا کر اسکو کھلا کریں بالخورہ کو نفع کرے گی۔

تمام بدن کے رگون میں خون اگر جگہ جگہ پونچھ کر سے مزاجی جان پھر بے رواج رہتے ہیں اور شاعری آنت تک رسام نکالتا ہے
 موٹی آنت میں جا کر خارج ہوا کو چھوڑنا چاہیے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہو کہ ادویہ سہل و سہل جیسی ہیں کہ بقوت جاذبہ دست لاتی ہیں نہیں کیفیت سمجھی ہو
 یعنی زہری کی ویسی کیفیت ہو جہاں بدن کے مخالف ہو اور جب ایسی دوا بدن اصلاح کے نامناسب طور پر احتمال کیجا لگی مقدار نامناسب خواہ کیفیت
 اور وقت نامناسب میں دست زیادہ دلائیگی یہاں تک کہ آوی مر جائیگا خواہ کوئی اور آنت اسکے بدن میں پیدا ہوگی فاضل بقراط نے کہا ہوا اپنی
 کتاب میں طبیعت انسان میں کہ ہر ایک دوا سہل جب سہل میں پونچھتی ہو اسکی شان سے یہ بات ترک کہ پہلے اسی خلط کو جذب کرتی ہو جسکی جذب
 ہونے کی طاقت اس دوا سے ہو پھر اگر اسے دوا میں بعد جذب ہونے اور خارج ہو جانے اسی خلط کے قوت کچھ باقی رہے اور اخلاط کو بھی جذب
 کر کے اسمال کے ذریعہ سے دفع کر لگی اور دیگر اخلاط کو دوبارہ جب ہی جذب کر لگی کہ قوت اور طبیعت ہوا کی تو منہج یہ ہو کہ مثلاً کسی دوا کی شان سے
 خلط صفراوی کا خارج کرنا ہو پہلے تا اسکان اسی خلط کا خارج کر لگی پھر اگر اس دوا میں قوت ایسی باقی ہو کہ اور بھی کسی چیز کا جذب کر سکتی ہو تو
 کو جذب کر لگی اگر تلخ نسبت خلط سوداوی کے زیادہ تر قوت اور طبیعت ہو اور بعد خارج بلغم کے بھی اگر دوا میں قوت باقی رہے سودا کو جذب کر لگی پھر
 سودا کے جذب کر لے کے بعد اگر اس میں قوت باقی ہو خون کو جذب کر لگی اور اسی طرح اگر کسی دوا کی خاصیت اسمال تلخ کی ہو پہلے تلخ کو خارج کر کے بعد
 اسکے صفرا کو اسکے بعد سودا کو اسکے بعد خون کو جذب کر کے خارج کر لگی۔ خون کا جذب اور خارج سب کچھ اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ سب اخلاط سفوف
 زیادہ تر غلیظ ہو مگر طبیعت کو برا معلوم ہوتا ہے کہ خون کو خارج ہونے دے اور اسکو بہت روکتی ہو جہاں تک اس سے روکنا ممکن ہو سلیے کہ قوام بدن
 اسی خون سے ہو طبیعت اسکی خارج ہو نہیں کرتی ہو جب تک قوت طبیعت کی ساقط نہ ہو جسے جو آخری درجہ بدن کے مٹا ہونے کا ہو دوا سہل
 خون کو سلیے جذب کرتی ہو آخر کار میں اسکے کہ قوت ماسک یعنی روکنے اور ٹھہرنے والی قوت جب زیادہ ضعیف ہو جاتی ہو اور رگون کے متحد پھیل
 جاتے ہیں اسبب اسکے کہ دوا سہل کے لزج اور مہین کا گزندہ انکو پونچھتا ہو اور بقوت زیادہ اخلاط کے کشش جو اسے سل کر رہی ہو اس وجہ سے بھی رگون کا
 متحد پھیل جاتا ہو ہمیشہ اور حال میں اسی طرح خلط نامناسب کے بعد خون کا خارج ہونا نامناسب نہیں ہو سلیے کہ اکثر قوی ہوتا ہے کہ دوا سہل قوی کے
 استعمال سے اگر ایک خلط پوری اور بالکل خارج ہو جاوے تو وہ دوا تلخین بالکل خارج ہو جائیں اور باقی خون کے خارج ہونے کی قوت بھی نہیں آتی ہاں خون کے
 خارج ہونے کی صورت اسوقت پیدا ہوتی ہو کہ دوا سہل کی قوت سہل شدہ ہو اور بدن انسان کی قوت بھی قوی ہو کہ تحمل تلخین اخلاط کے کھلنے کی
 ہو سکے اور اسوقت قوت بدنی باقی رہے کہ خون کا اخراج بھی ہو سکے ایسے وقت آدمی نہیں رہتا ہے اور خون کے کھلنے تک لوٹ پونچھ جاتی ہو مگر اگر ایسا اتفاق
 کہ دوا کی خاصیت سے ایک ہی خلط کا خارج کرنا ہو سلیے کہ بہت سے ادویہ ایسے ہیں کہ وہ خلط کو ان اخلاط سے گاندہ یعنی تلخ صفرا سودا سے اخراج کرتے ہیں
 باوجود اسکے کہ دوا سہل خلط دما کی ہو یہ بھی اتفاق ہوا کہ قریب سہل کے کوئی خلط مخالف خلط خاص دوا سہل کے منوراد یہ ہو کہ خلط دما کا اخراج
 یہ دوا کرتی ہو اسکے مخالف کوئی خلط قریب سہل کے موجود نہ ہو سلیے کہ اکثر گاہ بار یکا تون میں ان رگون میں جو بنام دوا اول مشہور ہیں قریب
 سہل کے یا تین اور دوا اول واقع ایسی خلط موجود ہوتی ہو مخالف اس خلط کے جسکو یہ دوا سہل خارج کرنا جذب کر کے چاہتی ہو ایسی قوت میں
 کہ دوا مقتضی اخراج خلط دما کی ہو اور کوئی خلط مخالف قریب سہل کے نہیں ہو پہلے وہی خلط خارج ہو گی جسکو دوا سہل جذب کرنے کی مقتضی
 اور اس خلط کا خروج قبل اس زمانہ کے ہوگا کہ قوت دوا کے ہٹا کی خلط بعد تک پہنچے اور یہ بات یعنی خلط قریب کا پہلے خارج ہونا
 اس وجہ سے ہوگا کہ جس جگہ وہ خلط قریب موجود ہو اسکو ایذا دے سہل کی کیفیت سے پہنچتی اور یہ ایذا
 قوت دما کی قریب کر لگی تب اس خلط کا اخراج طبیعت ہی دما سے کر لگی نہ اسکو دوا سہل نے اسکو جذب کیا ہو

جب دوائے سہل کے پلانے کے لئے مین ایسے ایسے خرد اور پیچیدگی خواہ اور افعال کے مین پس لازم ہے کہ کوئی آدمی استعمال دوا سہل کا بدولت ہی احتیاط اور پورے رکھ رکھاؤ کے نکرے اور اگر کسی بھی تو اسی مقدار مناسب پر کرے جسکی حاجت ہو اور اسی غلط کے خارج کو دینے والی دوا کا استعمال کریں جس سے بالفعل ایذا پہنچ رہی ہو کسی مرض میں جو غلط واحد سے پیدا ہوتے ہیں کیونکہ بتسلانہ اور یا جو غلط غالب ایسے مرض ہیں جو چند اخلاط سے پیدا ہوا ہو اسی کا تنقیہ پہلے کرے۔ اگر ایسی تہذیب اخراج غلط کی دوائے سہل سے کر گیا وہی غلط خارج ہوگی جو ایذا سے رہی ہو اور مرض سے اسکو شفا ہوگی اور صحت بدنی حاصل ہوگی۔ پھر اگر اس کے خلاف اگر استعمال دوائے سہل کا کر گیا ایک دو حالتوں کی طرف اس خراب تدبیر کا انجام ہوگا۔ یا تو کوئی آفت جدید اس کے بدن میں یہ تہذیب پیدا کرے گی یا اینکه یہ آدمی ہلاک ہو جائیگا مثال اسکی جیسے مقومینا اور اگر کوئی شخص پوری مقدار شربت سے زیادہ تناول کرے مثلاً دو دانگ یعنی دو ٹیڑھے ماشہ جو پوری مقدار شربت اسکی زیادہ سے زیادہ ہو اس کے بھی زیادہ تناول کریں۔ یا اینکه جسدہ حاجت مقومینا دینے کی ہمراہ اور ادویہ سہلہ کے واسطے اخراج غلط صفر آدمی کے نظر تو اسی مین کے ہر اس سے زیادہ تناول کریں۔ یا مقومینا کے جو خراب قسم اور ملکات ہو اور اسکی کیفیت اچھی نہیں ہے یعنی مزاج اسکا نادرست ہے اسکو اگر کم قلیل ہی مقدار سے استعمال کریں۔ یا اینکه استعمال مقومینا سے جید کا بھی بدولت اس کے اصلاح کرنے والی اور یہ جو مقومینا کی حدت اور تیزی توڑ دینے مین جسدہ حاجت اسکی تیزی توڑنے کی ہر بدن خاص مین اور ادویہ ہر ایک بدن کی اور ہر ایک مادہ کی نظر سے مختلف طرح سے حدت ڈالنے کی حاجت ہے کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے تاکہ اینکه مقومینا کو گرم زمانہ مین جب خوب گرمی پڑے گی جیسے ہندوستان مین ہشیرہ اساتر کا زمانہ پھر ایسے خراب طور پر اس کے استعمال سے دست زیادہ آئیں گے اور اخراج مادہ کا حد سے زیادہ کر دیں اور غلط خارج شدہ کے ہمراہ روح کا بھی اخراج کر دیں اور اس روحی پریشانی طاری ہوگی اور کرب پیدا ہوگا اور معرکہ کا شہ گویا نشروہ ہوتا ہوا معلوم ہوگا خصوصاً اگر مقومینا اسکو بلایا گئی ہوگی جیسے غلبہ غلط بلغمی کا تھا خواہ جکاسن شیخت ہے پس ایسے اشخاص کے بدن سے اس غلط کو مقومینا خارج کر دیں جس غلط کا رہنا اس بدن مین زیادہ تر محتاج الیہ ہوا اس کے رہنے کی حاجت ایسے بدن مین اس واسطے زیادہ ہوتا کہ مقابلہ برودت اور رطوبت بلغم کا اپنی حرارت اور برودت سے جو صفر مین روکنا ہے اور جب صفر مقومینا کے تناول سے ایسے بدن سے خارج ہو گیا اب نقطہ بلغم ہی باقی رہ جائیگا اور بدن پر اسی کی قوت ہوگی اور صاحب بدن پر امراض صعب پیدا کرے گا جسے خون تلف جان کا ہو پھر اگر مقومینا کی قوت صفر کے جذب کرنے کے بدلتی رہے کہ بلغم کو بھی اسنے جذب کیا اور سودا کو بھی جذب کر کے خون کے جذب کرنے تک نسبت پہنچے گی جیسا ابھی اوپر مذکور بیان کیا ہے۔ لیکن اگر استعمال مقومینا کا بعد حاجت ہو جائے گی اچھی قسم اختیار اور سپد کچا ہے اور پھر براہ اسکے مصلح چیز مین جو اسکے فرزند کو توڑ دیتی ہیں بھی شامل کی جائیں جیسے نشاستہ اور نمک اور دھنسل اسکا استعمال بھی حدی سے ہو کہ جیسے بچے کے زمانہ مین اور اس شخص کو دھنسل جو جکاسن جوانی کا ہوا اور جبکہ بدن مین صفر آدمی غلط کی کثرت ہو جسے شخص کے بدن سے ان تو ادا اور شربت کے لٹا دینے وہی غلط خارج کر دیں جو ایذا دینے والے غلط سے اسکو نہ کوئی ملک کر دیں اور مرض کو پوری کیفیت مقومینا کے استعمال سے ہوگی یا اسی طرح سے مناسب ہو کہ ہر ایک دوائے سہل کی مثال سے اسکی تہذیب خزانہ صفر کو اس غلط کے مٹانے کو دے اور جو مثال میں ہو اسکو مثلاً استعمال کرنے والے کو نفع کرے جو چھان غلط

مقومینا کا استعمال

مقومینا کا استعمال

سمونیا کے تہذیب و تمدن کا مطالعہ کوثر کرکری نے کیا اور جو کہ کبھی مضمر و مخصوصاً اگر مصر اور بحرہ صغیرت ہوں جب زیادہ ضرر کرتی ہو بہتر یا فساد ہوتا ہے
 کہ وہ تہذیب و تمدن کے لیے آتی ہو اور رنگ اسکا سپید کیو دی نائل ہوتا ہو اور صاف ہو سلی نہ ہو جلدی لمبا کے سب کے مشابہ ہو اور بدترین
 اسام اسکی وہ ہو جو کہ جراثیم کے شہر میں سے آتی ہو رنگ اسکا سیاہ ہوتا ہو اور جھگی کے بننے سے ریزہ ریزہ نہیں ہوتی۔ یہ قسم ایسی ہو جو
 ہیچ اور مرور اور کرب اور غراش آنتوں میں پیدا کرتی ہو پس مناسب نہیں ہو کہ اسکا استعمال کیا جائے۔ مناسب ہو کہ وہی قسم اسکی استعمال
 کی جائے جو ممتاز اور پسندیدہ ہو اور اگر تنہا اسکو پلائین تو ایک لائق سے اڑھائی دانق تک مینی چھرتی سے پندرہ رتی تک پلائین۔
 اور اگر اسکو اور دواؤں کے ہمراہ پلائین پس نصف دانق سے ایک لائق تک مینی تین رتی سے چھرتی تک لیکن اگر سمونیا کو ٹیڈو
 ورم سے زیادہ پلائین یعنی سواد عاشہ سے زیادہ اڑھائی ماٹ خواہ اور بھی زیادہ استعمال سے تانے دست زیادہ آئیں گے کہ وہ شخص مر جائیگا
 اور اسکو تشنج عارض ہوگا اسی تشنج سے مر جائیگا۔ اور کبھی دست بالکل نہیں آتے اور پیٹے والے کو کرب اور ہیچ اور مرور پسینا اور تشنج عارض
 ہوتی ہو جگر کو سمونیا سے مر عظیم ہو پختا ہو مترجم ہا سے ملک میں اولا تو خراب قسم سمونیا کی آتی ہو اور عطار لوگ مدار اور تو ٹھہر کا دودھ لائے میں
 ملا کر بجائے سمونیا کے فروخت کرتے ہیں بہر حال یہ مقدار ہرگز مینی چالیس نہایت قوی آدمی کو چھرتی سے زیادہ کبھی نہ بجائے اور کم
 جس قدر ہو بہتر ہو متن جو دوا قابل اسکے ہو کہ سمونیا سے ملا دی جائے اور اسکا فروغ کروے وہ نشاستہ اور انیسون ہو بہر واحد سے بعد
 حاجت کے ملا نا چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ اگر سمونیا کا مقدار شربت پورا ہو اور نقطہ اسی کا استعمال کیا جاتا ہو پس مناسب ہو کہ نشاستہ
 اور انیسون دونوں ملکر ہونن سمونیا کے ملائی جائیں خوب پسکرا اور جلاب سے گوند حکم اور اگر سمونیا ہمراہ اور ادویہ کے متعل ہو اسوقت
 نشاستہ اور انیسون کی مقدار ایک دانق کی ہو جو برابر چھرتی کے ہو۔ مناسب ہو کہ اگر سمونیا کا استعمال کرنے والا آدمی آسودہ حال اور پیشہ آرام
 کبر کرنے والا ہو اور مزاج اسکا گرم ہو سکے واسطے سمونیا کو ایک چھرتی سے سیب میں خواہ ہی میں بریان کریں اور اسکا طریقہ یہ ہو کہ سیب کی لکیر میں
 گڑھا کریں اور ہیچ اسکے خارج کر دیں اور شہن سمونیا بقدر حاجت پھرین اور سولخ کرتے وقت جو کچھ سیب کے جسم سے جدا ہو اتنا اسی سے گرم ہے اور
 سولخ کو بند کر دیں خواہ کسی تنگہ وغیرہ سے اور پھر سپر لے گا اگر حالیپ کر دیں اور متدل درجہ کی آٹھ میں اسکو طعمین اور جب معلوم ہو جائے
 کہ اب خوب پختہ ہو گئی ہو آگ سے نکالیں اور اسکے اندر سے آسمی سمونیا کو باہر لائیں اور سایہ میں اسکو مینی سمونیا کو خشک کریں اور اسی سمونیا کو
 رتی سے دیر عراش تک پلائین نفع ہوگی حکم خداوند تعالیٰ کے حکم حطل اندر این کے عمل کا مترجم خشک ہو اسکی دست آدمی بطور حدت و خوب
 اسکے ہو اور خاصیت اسکی اسمال غلط بلغم کا ہو مفاصل سے جو بلغم یا لزوجت اور محلی ہو مینی ریشہ کی شکل پر۔ اور مزہ سوا کو ذائق سے بھی چھرتی
 کرنا ہو افضل حطل مینی ہو چوند ہو اور پختہ ہو گیا ہو اور آخر سال میں بر وقت غروب شریا کے خشک ہو چکیاں کتے ہیں اور حررت کی تھان کی خشک
 کتبہ کی ہو خواہ بھگن کے میندین غروب کرتا ہو آسوقت تو اڑھائے کہ یہ عمل اندر این کا جب ان غروب سے توڑا جائے جو مزاج اسکا
 و تسین نفع کر گیا لیکن جو حطل کہ ابھی ہنوز ادا ہوتا ہے سال میں توڑا جائے اور بخوبی پختہ ہو ہو ورنہ زیادہ ہوتا ہے
 لائق اور کرب اور تشنج اور سانس میں تنگی پیدا کرے اور اگر اسکا مزاج سرد ہو تو اسکی خشک کرنا ہو اور اگر اسکا مزاج گرم ہو تو اسکی
 استعمال کیا جائے خشک کرنا ہو۔ یہی بر وائین ہو کہ میں حطل میں اسکا استعمال کیا جائے

سمتا ناول کہین بدن کسی اور دوا کے اور یہ سہلہ میں سے دیر میں دست لانا اور پیسے دیکھ کر اسکی جہت سے زیادہ ضرر و شدید اور مثلی اور صدمہ کے
 منہ کا مستحاضہ ہوتا ہے اور صواب رائے یہی ہے کہ ہلید اور تھوٹیا بقدر حاجت ملا کر اسکا استعمال کریں کہ یہ دونوں اسکی دست اور پیسے میں ہونگے
 اور اسے ضرر اور فساد کو توڑ دیتے ہیں اور بدن سے بہت جلانے کے جرم کو خارج کر دیتے ہیں اب سو وقت بنیم اور صغیر سے زرد و فون کا اسمال کرتا ہے اور
 اگر اسکو تریبہ ملا کر استعمال کریں بنیم اور صغیر سے زرد کا اسمال قوی کرتا ہے پورا شربت یعنی پوری مقدار اسکی ساڑھے تین ماشہ یا دو کم سے کم پہلے دھاوی
 اگر اور ادویہ کے ہمراہ استعمال کیا جائے سو رنجان جسکو ہندی زبان میں بربری اور ایک قسم کو اسکی ہستہارک کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے
 درجہ میں خشک ہوا اسکی شان سے اسمال غلط یعنی کا ہر مفاصل سے درد اسے نفرس اور عرق النسا یعنی ریشیں کو نفع کرتا ہے بہتر وہ جو سپید اندر اور ہر
 دونوں طرف سے ہوا اور توڑا کا سخت ہوا اور بہترین قسم اسکی وہ جو سیاہ اور سرخ ہو مقدار شربت اسکی پوری ساڑھے چار ماشہ یا ہر آشکارہ طور پر
 زعفران کے اور جب اور ادویہ کے ہمراہ ناول کیا جائے سو او ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہر خواہ اس سے بھی کمتر جو جیسی حاجت ہو شہرم
 ایک زہر ملا دودھ کا درخت ہر گرم خشک تیسرے درجہ میں ہوا یا انیکہ خشکی اسکی آخر درجہ دوم میں ہوا میں قبض یعنی کیلا پان اور تیزی کے اسمال
 کی قوت اس میں قوی ہے اس میں دودھ مثل لبن نوع کے ہوتا ہے یعنی نہریٹے دودھ کی طرح کا اسکا بھی دودھ ہے یا ماران استسقا کو نفع کرتا ہے
 اسلئے کہ زرد آب و بنیم اور طوبت غلیظ جو کہ جوڑوں میں ہوا اسکو خارج کرتا ہے اور مرو سو د کا بھی اسمال کرتا ہے جو قلعہ کو بھی نفع کرتا ہے دودھ
 میں اسکے کچھ غلیظ نہیں ہے بہترین شہرم وہ جو بنیم میں نامے شہر سے لایا جائے اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو سبک ہوا اور تپا لپٹی ہوئی کھال خواہ جھلی
 سے مشابہ ہو اور جو شہرم اسکے مخالف اوصاف میں ہو میری مراد مخالفت سے یہ ہے کہ غلیظ یعنی گندہ ہوا اور تازہ کی اسکے رنگ میں ہوا اور توڑا کا سخت
 اور اس میں ایک گچھا گردہ دار جو جیسے بہت سے دورے بچا ہوں کے یکجا ہو گئے ہیں ایسا شہرم خواب ترین اقسام میں ہوا اور زیادہ تر ضرر منہم اس سے
 پیدا ہوتا ہے جیسے کرب اور درد کی ٹھنہیں اور صدمہ کے منہ کا پھوڑا پس جبکا ارادہ شہرم کے پینے کا ہو نا سبب ہے کہ پہلا اسکو دودھ میں بھگو دے
 آٹھ گرو دودھ خالص ہونا کہ شہرم کی قوت گھٹ جائے اور آٹھ پیر میں دودھ کو تین مرتبہ خواہ چار مرتبہ بدل دیا کریں تاکہ شہرم کی حدت اور تیزی
 اور اسکا قبض یعنی کیلا پان کم ہو جائے اور ضرر سے شہرم کی یہ تہیر مائع ہو آٹھ پیر کے بعد اسکو دودھ سے نکال کر ساہ میں خشک کرے پھر اگر
 اسکو ہمراہ اور ادویہ سہلہ کے ملا کر پانا منظور ہو لازم ہے کہ بنیم اور رازیانہ اور زیرہ کرانی اور ہلید کے ہمراہ استعمال کریں اگر ایسی تہیر کی جائیگی
 اسکا ضرر جاتا رہیگا اور اسکی مضرت کم ہو جائیگی اور اگر عیار ان قلعہ کو اسکا پانا منظور ہو جو صبح غلیظ اور بنیم سے پیدا ہو جائے آب شہرم یعنی سی
 مثل ارق یعنی گوگل اور کینج اور شق ملا کر اسکی گولی بنائے اور کھلا دے اور اس میں کسی تہیر فضلہ برگ بھی داخل کر دے کہ قلعہ کے بیمار کو نفع
 خوب ہوگا اور جلدا اسکو دست آ جائیگی۔ اور اگر شہرم کے زہر سے علاج مریض استسقا کا کرنا کر دے ہو پس دودھ میں بھگونے کے بعد اسکو جب
 خوب تر ہو چکے آب کاسنی بنر خواہ آب کیے بنر خواہ آب رازیانہ میں جو پھاڑ کر تمہارا ہوا اور صاف کیا ہو بھگو دین اور تین شبادہ غذا میں
 بھگو نا چاہیے پھر اسکا صفا یعنی پھوڑا ہوا عرق لیکر خشک کریں اور اسکے قریب جاکے کسی قدر نمک ہندی اور تربید اور ہلید اور ایلوہ ملا کر کہ قریب
 بیابان استسقا کو بخوبی نفع کرے گا اور لکے زرد آب شکم کو دستوں کی راہ سے خارج کر دے گا یا ذریوں گرم خشک ہو اور اس میں حدت اور تیزی ہو۔
 بہتر وہ جو چھری تہیوں کی ہوا و تہیان با ایک اور پٹی ملی ہوں سوئی نمون اور چھوٹی تہیوں کی جو گندہ اور پھید ہوں خواہ ہر ایک شے کی
 جلائی ہو یا صغیر خراب اور زرد ہوں۔ اور قوت اسکی مثل قوت شہرم کے ہر گرمی قوی تر شہرم سے ہے اور اسمال درخت اور سخت کرتی ہو پس مناسب ہے
 کہ قندار مناسب ہوگی بہر حال کے متادل کو لے ایسی چیز ہے جسکے شرک توڑ دے نہ لے کہ اگر لہلہ میں بعد از صلا کے متادل کر لے گا اور شہرم

دو تو عارض ہوگی اور درست بھی اسکے ہمراہ زیادہ گینگے خاصیت اسکی ملغم اور سودا اور زرد آب کا خارج کر دینا جو اصلاح اسکی یہ جو کہ پرنے سرکہ میں
دو شہادہ رو بھگودین اور اتنی دیر میں دو مرتبہ سرکہ بدل دین خواہ تین مرتبہ پھر اس سرکہ کو گر دین اور آدھا شیر بد سے اسکو دھو دالین دو مرتبہ
خواہ تین مرتبہ اور سایہ میں خشک کرین خواہ دھوپ میں اگر سایہ میں خشک نہوتا کہ اسکی تری اور نمی جاتی ہے پھر اسکو کوئین مگر زیادہ
باریک ہو جائے کہ مدہ کے سلونوں میں چھٹ جائے اور بہد کوئنے کے روغن بادام شیرین خواہ روغن زعفرانہ یا روغن کونور سے اسکو چکانا کہ تین
پھر اگر ارادہ زرد آب استعمال کا نکالنا منظور ہو اسکے ساتھ پنج سوسن آٹا لگوئی اور لوہاں نحاس یعنی اسنے کے چھلکے جو کوئنے سے جھڑتے ہیں اور
اسا رن اور مرکی جو صاف ہو اور سکنیج اور نمک ہندی اور ہلیہ زرد اور قحقم کرس اور سیل الطیب اور صطکی ہر ایک انہیں سے بقدر حاجت ملا کر
آب کو سے سبز خواہ آب رازیانہ جو پوڑا ہوا ہو اور جوش دیکر اسکو بھارا اور صاف کر لیا ہو ایسے مرق کے ہمراہ پلا دین۔ اور اگر اسہال ملغم کے
واسطے خواہ سوداوی خلط کے اخراج کی غرض سے اسکا استعمال منظور ہو تو پھر اور افتیون اور ہلیہ ہندی اور گل سرخ اور زہرہ کرانی اور نمک ہندی
ملا کر دینا چاہیے مقدار شربت ماذریون کی بعد اصلاح کرنے کے ہمراہ ادویہ مذکورہ بالا کے دھڑ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک جو متہرچم چرتی سے
زیادہ اہل ہند ضعیف التوی کو نہیں دینا چاہیے متن مناسب نہیں کہ ماذریون اسکو دیکھا جائے اسکی قوت ضعیف ہو اور نہ ان لوگوں کو جو اسودہ
حال اور آرام اور راحت سے بسر کر رہے ہیں۔ ہاں جو قوی لوگ ہیں اور معتدل اوقات میں دینی چاہیے اور جو شخص اپنی تدبیر بسرور کی
خلیط کرنا چاہیے کاشمکار خواہ طاح یا اور ایسے ہی لوگ جو موٹے فرد و رہیں انکو بھی ندینی چاہیے یہ عیوضات کا بیان نہ ہر پلے و دوہ اسی
ورخت سے نکلتے ہیں کہ اگر اسکی تہی توڑی جائے خواہ اسکی شاخ کو تو زمین بہت ساد و دوہ برآمد ہو انہیں شیر دار نباتات میں سے ماذریون
بھی جو۔ اور یہ وہی ماذریون جو جسکا بیان ابھی جننے کیا ہے کہ استعمال کیا جاتا ہے اور اسکی قوت اور اثر کا مفصل ذکر ہو چکا رازا نمجہ لاعبہ
نام کا ایک درخت ہے جو بہار کی چڑیوں پر پیدا ہوتا ہے اس میں پتے اور پھول بھی ہوتے ہیں اور ایک طرح کی خوشبو بھی اس میں ہے شہد بھی
اسکی کلیوں پر نہایت معین ہوتی ہے اور انکو کھاتی ہے۔ لاعبہ میں دوہ بکثرت ہوتا ہے مزاج اسکا گرم خشک جو اسہال قوی کرتا ہے۔ اگر کوئی قطر
اسکے دوہ کا بدن پر گرے تو وہ دالتا ہے واسطی حجلہ اقسام تو موات کے کہ انہیں تیزی ایسی ہی ہوتی ہے کہ جلد کو جلا دیتی ہے۔ لاعبہ ہستہا کو
منفع ہے اسلیے کہ پانی اور طوبت کو مستحق کے دستون کی راہ سے خارج کر دیتا ہے۔ پتے اسکے اگر جوش دیکر مستحق کو کھلائے جائیں نفع کو
اسلیے کہ طوبت کا اخراج اسہال قوی سے کرتے ہیں اور قوی لائینگے۔ اگر اسکے پتے کو ٹکرائی پوڑا جائے اور اس پوڑے ہوئے پانی کو آدمی
پچھے دست بھی اسکو دے گا اور قوی بھی لائینگے۔ اور اسکے دوہ میں تیزی بھی نہیں ہے بلکہ کم نسبت لاعبہ کی تہی کے ماہودا تہ میں دوہ ہر گز تیزی
اس میں کم تہ ہر ایسی بوئی ہو چکی تہی لائی بقدر اگل کے ہوتی ہے اور ماو پچی ہوتی ہے۔ مراد یہ ہے کہ زمین پر بھی ہوئی نہیں ہوتی ہے۔
یہ سب اسکے سیاہ ہوتے ہیں اور سا با نچ سے تیزی ہوتی ہے سب آدمی اسکو تناول کرے بقدر سات ماشہ کے ملغم اور صفا کا اسہال کرتی ہے
خوبی اور جسکے بدن میں فضلہ سفرادی خواہ بھئی ہو اسکو نفع ملتا ہے و قشالہ ربری جسکو جنگل کر لیا کھتے ہیں چھوٹے کھیرے کے
مشابہ ہوتا ہے دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیسرے درجہ میں خشک و تیزی بھی ہے اور تیزی بھی اور تیزی اسکی اندر تین کے پھل سے کہ جو
اور تیزی اسکی قوی تہی اسکی خاصیت اسہال ملغم خلط کی ہے جو بالز و جت ہوا اور سودا اور زرد آب کو بھی خارج کرتا ہے اور دروہاں
نفع کرنا ہے اگر بھئی ہو اور فالج اور قوہ اور قوی کو بھی مفید ہے۔ اور تہا اسکو کھانا پینا مناسب نہیں ہے اسلیے کہ یہ قوی ہو لیکن نافع ہے
مگر یہ نفع کا استعمال کیا جائے اور قوی تہی قوی اور سورنجان اور کھنڈ میں لگے گا اور تہا اسکو کھانا پینا مناسب نہیں ہے اگر استعمال کریں جب ان ادویہ میں سے

ہمراہ و الحسل کے اور ہلیہ سیاہ اور آملہ اور ہلیہ جسکو بہیرہ کہتے ہیں یہ اوپر بوزن نصف شقال کے جو سودا و ماشہ ہوئے مگو گل بنیاس کو اور منہ کی نوامیس کو فائدہ کرتی ہے و اشق جسکو ہندی میں کاندہ کہتے ہیں مزاج اسکا گرم خشک ہے خاصیت اسکی ہٹال بلغم کا استسقا کے بایرون کو اور تلی کے مرضی کا نفع کرتا ہے اور خلع اور قحہ کو جو ایسے ہی سرد امراض میں گرفتار ہو اسکو سفید ہر ہلیہ کے تین اقسام ہیں ایک تو زرد اسکا مزاج سرد خشک ہے دوسرا سفید تھوڑی سی تلخی بھی ہے اور کس قدر کیلین جو موجب اسکی حرارت کا ہوتا ہے بوجہ قبض کے۔ ہلیہ زرد مرہ صفر کا سہل ہے بوجہ قبض اور عصر کے یعنی مادہ کے جوڑنے کے ذریعہ سے۔ دوسری قسم ہلیہ کابلی کی ہے اسکا مزاج سرد خشک ہے اور اس میں حرارت بھی ہے مگر اسکی حرارت ہلیہ زرد کی حرارت سے کم ہے اور اس میں تلخی اس میں ہلیہ زرد سے کم ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا اور بلغم کا ہے اور مرہ میں جو مقدار ان اخلاط کی ہو اسکو پوچھ کر صاف کر دیتا ہے کبھی تھوڑا سا مرہ صفر بھی ہمراہ اسہال کے خارج کرتا ہے مگر فعل اور اثر اسکا ضعیف ہے تیسری قسم ہلیہ ہندی کی ہے جو سیاہ ہوتی ہے اور اسکی قوت قریب بقوت ہلیہ کابلی کے ہے اور اثر بھی اسکا وہی ہے مگر یہ کہ اکثر فعل اسکا خلط سودا میں ہوتا ہے جسکا ارادہ ہو کہ ہلیہ کو کسی غرض سے تناول کرے منجملہ اغراض نہ کو رہ اسکو حلوم سب سے کہ ہلیہ کا استعمال کئی طرح سے کیا جاتا ہے۔ اناجندہ طریقہ ہے کہ تنہا اسکو تناول کرتے ہیں خواہ ہمراہ شکر کے اور ترخمین کے۔ جب اس طرح اسکو تناول کریں دس اسکے بھی چند طریقہ ہیں کبھی اسکو پیکل یا ریک کے تناول کرتے ہیں اور دو چند شکر ملائے ہیں اور بطور سفوف کے عیاذ کا جاتے ہیں اور اس کے بعد گرم پانی پیتے ہیں اور کبھی گرم پانی میں گھول کر پیتے ہیں۔ مقدار شربت ہلیہ زرد کی اگر اس طرح تناول کریں سارے دس ملہ ہے اور زیادہ سے زیادہ قریب ڈیڑھ تولہ کے اور یکہ دو تولہ تک۔ اور ہلیہ کابلی اور ہلیہ سیاہ کی مقدار ڈیڑھ تولہ تک ہے کبھی ہلیہ کا استعمال کوئلہ کیا جاتا ہے گرم پانی میں ملکر ہمراہ شکر کے۔ ایسے طریقہ میں قدر شربت ہلیہ زرد کی قریب تین تولہ کے اور سو اچار تولہ تک ہے اور قریب سارے چھ تولہ کے شکر۔ اور ہلیہ کابلی اور ہندی کی مقدار شربت دو تولہ سے لیکر تین تولہ تک ہے اور یہ بھی جانا مناسب ہے کہ ہلیہ جو وقت ایسے طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے بہت لانے کے فکلی طبیعت میں پیدا کرتا ہے یعنی قبض ہو جاتا ہے۔ جو شانہ میں جو مقدار ہلیہ کی داخل کی جاتی ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ ہلیہ زرد کو ٹکڑے کر کے کیا ہوا اسکی مقدار تین تولہ سے سو اچار تولہ تک ہے۔ اور ہلیہ کابلی اور ہلیہ ہندی کی مقدار ڈیڑھ تولہ سے لیکر دو تولہ تک ہے جس قدر احتیاج اس فضلہ کے اخراج کی ہو جس کے خارج کرنے کی غرض سے اسکو تناول کریں سفوف کے طور سے خواہ جو شانہ کے طور سے ہلیہ جسکو بہیرہ کہتے ہیں یہ اپنے فعل میں مشابہ ہلیہ زرد کے ہے اور آملہ مشابہ ہلیہ کابلی کے ہے اور شاہ ہلیہ ہندی کے۔ جب ان پانچوں اقسام سے طبیعت کے وہ معجون بنائی جائے جسکو اطریفل کہتے ہیں امراض سوداوی کو بخوبی نفع کرتی ہے اور امراض بلغمی کو اضعاف بدن کو اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے بالون کو سیاہ کرتی ہے کبھی آملہ کو بعض شہرون میں شیر و شیدہ سے مرکب کرتے ہیں تب اسکا قبض تھوڑا سا جاتا ہے اور آملہ کا نام شیر آملہ رکھا جاتا ہے افہنتین جسکو ہندی میں شادہ کہتے ہیں اول دوم تین گرم ہے اور خشک درجہ اول میں ہے تین تلخی اور کیلین ہے اسی وجہ سے جگر کے سدھون کو محول دیتی ہے اور یرقان کو دور کرتی ہے مرہ صفر کا اسہال کرتی ہے عصارہ افہنتین کے ایکہ برگ سے قوی تر ہے اسہال میں افہنتین چون کے اقسام میں غلبہ فاعل کو جو مرکب بلغم اور صفر سے ہوتی ہے فائدہ کرتی ہے اور فوہ صفر اوی کا مرہ سے اخراج دستون میں کر دیتی ہے اور مرہ کو اسی فضلہ سے پاک کر دیتی ہے اور رگون کے فضلہ صفر اوی کو کبھی دور کر دیتی ہے۔ اور بیمار ان مرہ سودا کو نفع کرتی ہے اگر ہمراہ افہنتین کے مرکب کے یا افہنتین چند اقسام کی ہوتی ہے۔ ایک تو ملک فارس سے آتی ہے اور مشرق یعنی یورپ کے ملکوں سے۔ اور یہ اجمعی نہیں ہے ایک قسم اسکی طرس سے آتی ہے اور دوسرے کے علاوہ سے اور یہی مختار اور بہت پرہیز ہے

بہتر اور عمدہ وہ ہے جو زرد ہو اور زردی اسکی قوی ہو گو یا کہ وہ کچھ جو فراخ یعنی گوہر کے گروہ پر ہوتا ہے اس میں گرہیں ایسی ہوتی ہیں جیسی کہ ستر تین ہوتی ہیں
مزہ میں اسکے تلخی زیادہ ہے اس میں خوشبو بھی ہے جو ناک تک چڑھ کر پہنچتی ہے جس طرح کہ ایلوسے کی خوشبو ناک میں پہنچتی ہے مقدار شربت انستین کی
جو شانہ کے طور سے دیرھ تولہ سے دو تولہ تک ہے اور عصا در فستین کی مقدار نو ماشہ تک ہے۔ گیارہ غافٹ اور اسکا عصا در یہ دونوں ہر
سودا کا اسمال کرتے ہیں اور اسی وجہ سے جمیع معنی پر تقیما بخار میں اور نیز کہ تپوں کو نفع کرتے ہیں اور اندرونی ورم کو بھی مفید ہے اگر اسکا
عصا در ہر آدمی قدر یکسر خ کے تناول کیا جائے مگر وزن دونوں کا برابر ہونا چاہیے اور پنج سو سن نصف وزن اسکے ہو مقدار شربت اسکی
سودا و ماشہ ہر ایک گھنٹہ کے چوتھے بخار کو فائدہ کرتی ہے۔ اگر اسکی لکڑی سے مطبوخ یعنی جو شانہ میں بوزن چودہ ماشہ کے دیرھ تولہ کا نخل بچا
وہ سودا کو نفع کرتی ہے اور جلد امراض کو جو ابھی نہ گور ہوئے مفید ہے۔ اخوان جسکو باوند کا وشم زبان فارسی میں کہتے ہیں حکیم و سقوریدوں
نے کہا ہے کہ اگر اخوان کو سوکھا کر کوٹیں اور باریک کر لیں ناک ملا کر اور کھینکے ہر آدمی اسی طرح تناول کریں جیسے فستین کے استعمال کا طریقہ اور
نہ گور ہو بلکہ اور سودا کا اسمال ہو جائیگا۔ سنا کا مزاج گرم خشک درجہ اول میں ہر شان سے اسکے اسمال مرہ صفر اور سودا کا ہر آدمی جو
فضلہ اندر بدن کے ہر اسمین دوب جاتی ہے سنا اچھی دوا ہے مردہ ہائے مفاصل اور نقرس اور غرق النساء کے بشرطیکہ مرہ صفر اور بلغم سے عارض نہ ہو
جب سنا کو قریب دو تولہ کے تیس اندھویر کلان خراسانی کے ہر آدمی جو شرب دین اور اسیر روغن بادام شیرین ڈالو کھلم تناول کریں صاحبان جگر
یعنی صفراوی خلط کو اور بلغم کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر ایسے جو شانہ میں دیرھ تولہ فستین بھی زیادہ اضافہ کریں باریان امراض سوداوی کو بھی فستین
شاہرہ سرخ خشک ہے تیسرے درجہ میں تلخی ہے جو موجب کسی قدر حرارت کی ہے خاصیت اسکی اسمال مرہ صفر کا عمدہ سے بنی ہے اور عمدہ کو
فصول سوختہ سے پاک کرتا ہے خشک اور تر کھلی کو اور جو احتراقات یعنی خون فساد کے مابین جلد میں ہوں انکو نفع کرتا ہے جب اسکو کو نگر پانی ہکا
نچوڑیں اور تھو تولہ سے قریب ساڑھے بائیس تولہ کے اسکو تناول کریں ہر آدمی تین تولہ شکر کے بدون خوش دینے اور پکانے کے لبلاب جسکو
عشق بچا پانی بھی کہتے ہیں مزاج اسکا گرم تر ہے اسمین لزوجت بھی ہے۔ مرہ صفر کو بذریعہ اسمال کے دفع کرتی ہے نرمی بدون ایذا کے جب اسکا
نچوڑا ہوا پانی قریب تھو تولہ کے پیا جائے ساڑھے تیس تولہ تک قریب تھو تولہ شکر سرخ ملا کر ایسیلے کہ شکر سرخ دست آنے پر زیادہ ہوتی ہے
مناسب ہے کہ لبلاب کو آگ پر چڑھا کر خوش ندین ایسیلے کہ اگر اسکو خوش دین کے قوت اسکی ضعیف ہو جائیگی۔ اور اگر وہی شکر سرخ کے امتزاس
دیرھ تولہ داخل کریں آب گرم میں خوب ملو دست آوری اسکی قوی ہوگی کھانسی کو نفع کرتی ہے اگر اسکے ساتھ قبض بھی ہو۔ قویج جو خلط گرم
عارض ہوا ہو اور سودا مزاج گرم سے اسکو نفع کرتی ہے اور اگر اسمین تھوڑا سا ترید داخل کیا جائے اس قویج کو نفع کرے گی جو خلط بلغم سے باوجود حرارت
مزاج کے عارض ہوا ہو جن لوگوں کے جگر میں حرارت ہے انکو بھی فائدہ کرتی ہے۔ جو ورم اندرونی اعضا میں اور مفاصل میں ہوں انکو بھی مفید ہے
اگر فقط امتزاس ملا کر استعمال کیجئے قاقلی یہ ایک بوٹی ہے مشابہ بخر گھاس کے ہوتی ہے حرارت اسکی معتدل درجہ پر ہے اور اسمین پوست ہے
زرد آب کا اسمال کرتی ہے اگر وہ زرد آب جو حرارت کے پیدا ہوا ہو جب اسکا نچوڑا ہوا پانی کچا پلایا جائے مقدار شربت اسکی ساڑھے بائیس تولہ
سے پونے چونتیس تولہ تک ہر پونے دس تولہ شکر سپید بخارہ سرخ حکم کے ہر آدمی شمشہ کا مزاج سرد تر ہے خاصیت اسکی اسمال مرہ صفر کا ہے
اور بعض اطباء نے بیان کیا ہے کہ شمشہ سبب اپنی لزوجت کے سہل ہوتا ہے اور یہ بات نہیں درست ہے بلکہ اسمین قوت سہل ہے جو کہ جذب کر کے
دست ملاتی ہے اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ جب شمشہ کو چھین اسمین تری اور نہ ایسی معلوم ہوتی ہے جیسی تری میں ہے خواہ اور وہ یہ سہل میں جو
بطور جب کے پوست آدہ تین شمشہ اسمال میں قوی ہوتا ہے اسمین کہ تھوڑا سا ہے۔ اور جب اسکو صاحبان مرار بقدر ساڑھے دس ماشہ کے

۱۔ میں چونکہ ماشہ تک ہون شکر ملا کر آب گرم کے ہمراہ انکو دست بقدر مناسبت آجائینگے اور نفع ہوگا جسکا یہ ارادہ ہو کہ دست آوری بخشہ کی
 ۲۔ ہر جاے اسکو چاہیے تھوڑی ستونیا اس میں ملا لے اور تھوڑا سا تر بجھی غریب کر دین۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ صفر کے ہمراہ بلغم بھی خارج کرے
 ۳۔ پیسے کہ اسکے فرکر کو اب سوس ملا کر تھوڑا لے خیرا شنبہ الماس کا مزاج گرم تر کر اور ایک قوم نے کہا ہے کہ الماس بذریعہ جلاب دست لانا ہی
 اور بوجہ لزوجت کے۔ اور میری رائے یہ ہے کہ اس میں قوت جاذبہ ہر الماس کا اس سال بہ نرمی ہوتا ہے اور عمدہ اور صالح یعنی اتون کو صفر اور
 رطوبات سے پاک کر دیتا ہے اور جو برا زہت ہو گیا ہو مثل سہ مے کے اسکو یا سانی خارج کر دیتا ہے جب اسکو ہمراہ تر بے کے تناول کریں و مدہا سے قورنج
 سے نفع کریگا یہ میں نے خود دیکھا ہے چند مرتبہ کہ الماس پیٹ سے عجیب طرح کی رطوبات کو خارج کرتا ہے خصوصاً اگر ہمراہ تر بے کے تناول کیا جاسے کہ
 یہ اس مادہ کو خارج کرتا ہے جسکو تندرہ خارج نہیں کرتا ہے اگر الماس ہمراہ ملی کے تناول کیا جاسے اخلاط صفرادی کو خارج کرتا ہے اور تپ کے بیارون کو
 قائمہ کرتا ہے اور جب اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکو سے سبز کے ہمراہ پلائیں وجہ مفصل کو نفع کرتا ہے اور یرقان کو اور ورم جگر کو جو گرم ہوا اگر تپہ اضافہ
 آب کشوت کا بھی کریں۔ اگر الماس کو جوش دیکر آب کشنیز کے ہمراہ کلیان کریں اور آب مکو سے سبز ملا کر اور ام حلق کی تحلیل کر دیتا ہے بشرطیکہ وہ
 اور ام گرم مادہ سے ہوں بہتر الماس ہی ہے جو اپنی پھلی میں شاخ سمیت ہو اور تا وقت حاجت اسکو نہ نکالیں۔ اور پھلی ہلکی وہی بہتر ہے
 جسکا چھلکہ باریک ہو اور صفر اسکا زیادہ اور گارٹھا ہو رمان اختر سبز نارنگیا انار اور تازہ جب اسکو چھلکے سے نکال کر مع اندرونی کل اجز کے
 کوٹین شمع کے کھل میں اور ہاتھ سے اسکو پھڑپھڑا کر اور سترہ تولہ کے قریب اسکو ہمراہ سارھے بائخ تولہ شکر سرخ کے پین اس سال طبیعت کا بذریعہ
 قبض کے کریگا اور مردہ صفر کو خارج کر دیکھا۔ مناسب ہے کہ ایسے وقت اسکو پھڑپھڑا کر مقررہ اسکا میٹھا اور مکھا ہو یعنی جب پھل گدرا چکا ہو اسلیے
 کہ ایسے مزہ پر جب ہو گا کہ صفر کا اس سال زیادہ لگیا اور تپ کی حرارت کو زیادہ فرو کر گیا اور درمدر حرارت کے اوپر پھرنے سے لاحق ہوتا ہے ان میں سکون زیادہ کر دیکھا

پچہن باب میں قولانے والی و اولون کا بیان ہوا اور ان کے فعل کی کیفیت

مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ قولانے والی ادویہ کی قوت مشابہ قوت ادویہ مسہکے ہے جو جذب کرنے میں اخلاط کے اور مقامات سے بدن کے اور خارج
 کرنے کی راہ اور جہت میں مخالفت ہے جو صر سے بقوت جذب کرتے ہیں۔ جہت اخراج میں تو اس طرح مخالفت ہے کہ ادویہ مسہک کی شان سے یہ ہے کہ اخلاط
 کو جذب کر کے نیچے کی طرف سے خارج کرتے ہیں اور قولانے والی و اولون کی شان سے یہ ہے کہ خلط کو اوپر کی طرف
 جذب کرتے ہیں اور حرمی اور نرم مسہد کی طرف اخلاط کو خارج کرتی ہیں۔ قوت جذب کی مخالفت دونوں ادویہ میں یہ ہے کہ ادویہ مسہک
 جذب فضلہ اور اخلاط کا دیرین اور یکسکون ہوتا ہے بہ نسبت قولانے والی ادویہ کے اسکی صورت یہ ہے کہ قولانے والی ادویہ فضلہ کو دور دراز مقامات
 سے بدن کے بقوت شدید جذب کرتے ہیں اور ناگواری اور شکر اہ طبع بھی آدمی کو انکے جذب کرتے وقت ہوتا ہے تا انیکہ وہ اخلاط مسہد تک
 پہنچیں اور وہ سے بڑی ناگواری خاطر کے ساتھ خارج کرتے ہیں اور جلدی حرکت اخلاط کو خارج ہوتے وقت ہوتی ہے۔ یہ قولانے والی و اولون
 استقدر قوت شدید کی اسی وجہ سے ہوئیں تاکہ قوت سے دفعہ کو جراثیم میں جو مقہور اور مخلوب کر دین اور عمدہ کی قوت واقعہ کو بھی مخلوب کریں
 اسلیے کہ شان سے قوت واقعہ کی ان اعضا کے بیات ہے کہ فضلہ کو بطرف افعال کے دفع کریں اور دواسے قوت کی شان سے یہ ہے کہ اسی فضلہ کو اوپر
 کی طرف جذب کر لائے پس اگر قوت شدید کے جذب میں نہ ہوئی کیونکہ قوت واقعہ اعضا پر غالب آتی ہے یہ بھی سبب ہے کہ شری قوت کا ہر قولانے والی
 اور مختلف جذب کر کے خلط چپنہ اور بال لزوجت کی ہیں جب یہ مقامات سے اخلاط کو جذب کر کے پھینکا جاتا ہے اور اس سے پھر باہر
 خلط خارج کر دیتا اور یہ سبب باتیں ان ادویہ کی مخالفت اقتضا ہے سمیت فعل کی ہیں پس اسی سبب سے قولانے والی

ادویہ کی قوت شدید تر ادویہ سہل سے ہوتے تھانکہ یہ ادویہ قوی اور بدن کو بٹھرت گزند پہنچاتی ہیں اور زیادہ تر ناکوار ہوتی ہیں۔ اور میں بیان کر دینگا اس بات کو جب اسکے نمایان کے مقام پر پہنچوں گا اور ہر ایک صنف کے اصناف ادویہ قوی اور کاحال کو دینگا قولی والی ادویہ میں کسی قدر تو ایسی ادویہ ہیں کہ فضول کو دور تر مقامات سے بدن کے اور اندر سے بدن کے گھر او سے جذب کرتی ہیں اور اخلاط غلیظہ کو قطع کر دیتی ہیں جنہیں لزوجت اور حبیبہ گی ہو۔ یہ ادویہ جیسے خربق سپید کہ سین جذب ایسے اعلیٰ چہ کی قوت زیادہ ہو اور فعل اور اثر اسکا قولی والی دوا نہیں زیادہ تر قوی ہو اور کنگی کے بجلیج اور اسکے بعد کنہیں ہو اور جب شرم اور جب ماذیون اور ان سب کے بقوت میں سقاع یعنی سقاع یانی اور جوز التو یعنی تین پھل پس یہ سب ادویہ ان اخلاط کو جذب کرتی ہیں جو بدن میں پھیلے ہوئے اور اعضاے بدنی میں جا گرفتہ اور سائی ہوئے ہوں۔ اور ماو العسل خواہ آگرم کے ہمراہ پلائے جاتے ہیں جس پانی میں سویا اور سکنجبین کو جوش دیا ہو خواہ ازین قبل اور ادویہ کو جو ایسا ہی فعل کرتی ہوں۔ اور ان سے کثرت میں نمک ہندی ہو اور پورہ اور مولیٰ کے بیج کہ انکو سکنجبین میں بھگو یا ہو اور رائی وغیرہ بھی اسی قسم کی ہو لیکن جو ادویہ بھری اور سہولت اخلاط ضعیف کو جذب کرتی ہیں اور غلط صفر کو وہ یہ ادویہ میں جیسے کنکر زرد جو حشفت کا گوند ہو اور سرتی یعنی تمبوہ کے بیج اور اسی کی تپہ جب جوش دیجائے اور تخم خربوزہ اور مغز اسکا یعنی جرم اسکا اور خربوزہ کی جڑ اور لوبیا کا پانی اور بیج سوسن اور خبازی جب یہ سکنجبین کے ساتھ جوش دیکھائے اور آب جو بھی اسی قسم کا ہو اگر اس میں گندہ جوش دیا جائے اور فقل جب کو دربرہ رکتے ہیں سولے کے پانی کے ہمراہ اور پیار نرگس جب غذا کے ہمراہ کھائی جائے اور تر قازہ مجمل خواہ اسی قسم کی اور غذائیں پس یہ سب چیزیں سہ سے جو کچھ سہہ میں خارج کر دیتی ہیں اور غلط لطیف اور یلیم کو جذب کرتی ہیں تاکہ جہاد سہولت جذب ہوتا ہو اسکو اور رطوبات رقیقہ جو مسدود ہیں ہیں نفع دیکر درست کر دیں اور یہ مرکب جو قولی والی خواہ دست آور ہیں انکو ہم مقام خاص پر یعنی قریبا دین میں انشاء اللہ بیان کرینگے ۔

چھپتن یا ب میں بیان تدبیر اس شخص کا جسکا ارادہ ہو دوا سے سہل خواہ قولی والی دوا پینے کا اور تدبیر اس شخص کی جو ایسی دوا پانی چکا ہو

ضرور مناسب ہو کہ جسے کوئی دوا سے سہل قوی کا استعمال کیا ہو جیسے سقمونیا اور ترب خواہ ایسی ہی کوئی اور دوا پس اسکو احتیاط اور خوف کرنا چاہیے پس جس شخص نے ایسی قوی دوا کو بغیر حفظ صحت کے پینا چاہا اسکو لازم ہو کہ متدل اوقات میں اسکو تناول کریں جیسے بیج کا زرد اور اگر غیر متدل وقت میں بغیر وقت اور با فطر ایسی دوا کے تناول کا آمادہ ہو پس چاہیے کہ جائدن میں اسکا استعمال کرے اسلئے کہ جائرون کی فصل بہ نسبت گرمیوں کے بھیر بھی مناسب ہو اور ضرران ادویہ کا جائرون میں کثرت پس انکو اور شائع کو ایسی دوا سے قوی کا استعمال ہرگز جائز نہیں ہو اور دایسے شہرون میں جسکی سردی اور گرمی شدید ہو ایضا جسکا بدن لاغر ہو جسے زیادہ اسکو بھی ایسی دوا کا فوٹ ہو کہ یہ دوا اسکے جسم کو اچھی ناتوان کر دے گی اور خشکی پیدا کرے گی اور مشیر اسکو تپ و ق میں گرفتار کر دے گی۔ اور نہ ایسے شخص کو قوی دوا دینی چاہیے جسکی آنتوں میں خراش کا مرض لاحق ہو کسی وقت اور کسی فصل میں اوقات سالانہ سے اور نہ اسکو دینی مناسب ہو جسکی آنتوں میں قرحہ پڑا ہو۔ مناسب ہو کہ آدمی دوا سے سہل اسی قدر اور اسی اثر کے تناول کرے جس سے غلط غالب کا جو اسکے بدن میں پیدا ہو کر ہی ہو اخراج ہو جائے اور جس دوا سے مخالف غلط غالب کے مٹانے کا گمان ہو اسکو ہرگز تناول نہ کرے مثلاً اگر غلط غالب اسکے بدن میں صفر ہو اور بھر ہو آدمی ایسی دوا کا استعمال کرے جو یلیم کے سہل ہو پس گویا اسنے اس رطوبت کو اپنے بدن سے

خارج کیا جو اصلاح حرارت اور بیوست صفر کا کرتی ہو اور بعض صفر اپنے بدن میں رہنے دیا اب صفر کی صفر توی ہوگی اور امراض گرم اور قوی
ایسے اسکو لاحق ہونگے جنکا دور ہو نہاد مشوار ہوگا اور اکثر توی ہو کہ یہ شخص مر جائیگا۔ ایسا سطل بقراط نے کہا ہو کہ اگر استفراغ اور اخراج اس خلط کا
کیا جائے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہو اور بدن کو اس خلط سے پاک کرنے کی ضرورت ہو وہ استفراغ نفع بھی کر گیا اور اسکا خارج ہونا بدن سے
آسان بھی ہوگا اور تحمل اسکا ہو سکے گا اور اگر ایسا نہ ہو یعنی خلط مذکور کا اخراج نہ کیا جائے بلکہ جس خلط کے اخراج کی حاجت نہیں اسکو خارج کریں
کی غیت مخالف پیدا ہوگی یعنی ضرر ہوگا اور تحمل بھی نہ ہو سکیگا۔ مناسب نہیں ہو کہ دوائی مسهل اس شخص کو دی جائے جسکا بدن صحیح اور معتدل ہو
اور کوئی خلط اخلاط چارگانہ سے اس پر غالب نہ ہو اسلئے کہ ایسے شخص کو مسهل دینے میں اندیشہ ہو کہ دوائی مسهل اسکی اچھے اخلاط کو جذب کر لگی
اعضائے بدنی سے اور پھر ان اعضا کو خشک کر دیگی۔ اور کبھی اسکو دست بھی کٹینگے اسواسلئے کہ اچھے اخلاط کو اعضا خارج ہونے نہیں دیتے
لہذا اسکے بدن میں بوجہ دوائی مذکور کے ایک مزاج ردی اور خراب پیدا ہوگا۔ مناسب ہو جو شخص دوائی مسهل پینا چاہے اپنے بدن
کو آدھ اسی بات کا کرے اس طرح سے کہ دوائی مسهل کے پینے سے پہلے دو روز خواہ تین روز حمام معتدل حرارت میں داخل ہو کر اسے
اور دیگر مایہ بدن پر گرایا کرے اور اسفید باجات یعنی سادہ شوربے کے اقسام اور آب خود ہمراہ زیت کے تناول کرتا رہے
تاکہ خلط معلوم کی تطلیف ہو جائے اور ٹپکنا اسکا بدن سے آسانی ہو اور دوائی مسهل کی حرارت سے یہ تدریج کرے۔ اور تپک کا
استعمال نہ کرے۔ اور جب دوائی مسهل وہ شخص پینا چاہے جسکے مدہ میں دوا نہیں ٹھہرتی ہو اسکو چاہیے دو روز پہلے سے قو کا
استعمال بروقت حکم سر ہونے کے کرے آب گرم اور روغن اور نمک اور سویا وغیرہ سے۔ اور جب دوائی کے پینے کا وقت آئے اپنے
بازوؤں پر ٹپک باندھے اور خوب سخت بندش کرے اور سانس اپنی اندر کی طرف روکے اور پندول مٹی بھگو کر سونگے سر کہیں خواہ
شور اساپو دینہ اور دو نام و اخلاط اور کوٹا ہوا اسکو دیا جائے جو ہمراہ ملین خورانی کے پیایا گیا ہو کہ اسکو سونگے۔ اور جب دوائی چکا اب
سوئے سے احتیاط کرے یعنی جب دوا کا عمل دست آوری شروع ہو گیا ہو اگر اب سوئے گا دست بند ہو جائینگے اور عمل دوا کا قطع ہو جائیگا
لیکن ابتداء میں جب دوائی چکا ہو اور ایسی عمل اسکا شروع نہیں ہوا ہو اسوقت سورہنا کچھ خوف کی بات نہیں ہو مگر تھوڑی دیر کا سونا اگر چہ تھوڑی
دیر سونے سے بھی دوا کے عمل میں دیر ہوتی ہو لہذا واجب ہو کہ بعد دوائی مسهل پینے کے چل قدمی کرے اور ٹپکے مگر بعد اعتدال سے زیادہ نہ
اور اگر گرم گھونٹ گھونٹ پیتا رہے خواہ تنہا گرم پانی یا شکر ملا کر یا قند سپید ملا کر یا اور پانی و دھون پٹلیان پاتوں کی آہستہ آہستہ دالے اور
پاتوں کے نیچے والے حصہ کو بھی دبایا کرے کہ یہ تدریج خلط بدنی کو نیچے کی طرف اتارتی ہو۔ مناسب نہیں ہو کہ ایک بدن دوا قسم کی دوائی مسهل
کوئی تعامل کرے خصوصاً کہ قوی دوا کا مسهل دوم تہ ایک روز میں پینا اسلئے کہ تکرار مسهل سے خوف اسکا ہو کہ عمل میں دھون دوا کی حرکت
ہو کر کہیں دست زیادہ نہ آجائیں خواہ اور کوئی ضرر اسکو ایسا پہونچے جو خواصہ اسی دوا کا ہو۔ بیشتر دوائی مذکور تکرار مسهل میں بروقت
اتنی زیادہ مفول جذب کرتی ہو کہ طبیعت کو قدرت اسکی برداشت پر نہیں ہوتی لہذا اوقات طبیعت منہیف ہو جاتی ہو اور آدھی ہلاک ہو جاتا ہو
اگر مسهل کے عمل کرنے میں دیر ہو اور دست نہ آئیں گرم پانی پینا چاہیے۔ پاکر اب اور دشواری اور مدہ کے منہم کا شش پینا جو بیست جلد اس
دوا کو بذریعہ قو کے خارج کرے اگر گرم اور روغن پانی کر حلق میں انگلی خواہ پردہ لے اور پوری کوشش کرے کہ مدہ سے دوا بیخارج
ہو جائے اور جلاب اور آب سرد دوا کے خارج ہو جانے کے تناول کرے۔ اور اگر دوائی مسهل کی دوا مسهل کی دوا مسهل کی دوا مسهل کی دوا
صبر کرنا چاہیے کہ کہ ایسا دوائی سے مذکورہ بالا میں سے کچھ کوئی دوا مسهل ہوئی ہو اور دستوں کی دوا مسهل کی دوا مسهل کی دوا مسهل کی دوا

دو کار میں محسوس ہوتا ہوتا ایک بپاس پیدا نہ ہو پھر جب دوا کا مصافقہ کرنے اور بپاس پیدا ہوئے اب جلدی سے جلاب اور اسٹول تناول کرنا چاہیے سروپانی اور ریت کے ہمراہ مگر تھوڑی سی برت، خورہ تھوڑا سا آب سرد ہونا چاہیے بشرطیکہ ہوا گرم ہو اور کسی قدر بخنی رہا آب سونگ وغیرہ بھی آپلانا چاہیے اور پھر تھوڑی دیر تھوڑا سا اور صبر کرے۔ ازان اسکے بدن پر گرم پانی ڈالا جائے اور ایک ٹھنڈے سکون اور آرام کرے اور تھوڑی سی غذا تناول کرے جو شک ہو مثلاً چوزوں کا گوشت بطور زیریاج کے پکایا ہوا۔ اور اگر دست زیادہ آئے ہیں مقدار مناسب سے اسوقت غذا انکی زیریاج اور موزیکلان اور مادہ اندہ سے دیجائے خود ساقیہ یا زرخیکہ بلکہ زرخیکہ جو زرخیکہ گل کر کے تہی ہو کھلانی چاہیے۔ شراب غار پنیے کے اشیاء اس شخص کو جسے اسہال معتدل ہو اور جلاب ہمراہ آب سرو کے جو تیز کرنی مناسب ہو اور اگر دست زیادہ آچکے ہیں اور باقراط عمل ہو کا ہوا ہو اسکو شربت سیب خواہ ہی کا شربت ہمراہ آب سرو کے پلایا جائے۔ اور اگر دوائے سہل ایسی ہو کہ اسہال ملنے نہیں کرتی جو اسکو شراب ریحانی بہت سا پانی ملا کر اور شراب عمل یعنی شہد سے جو شربت طیار ہوتا ہو دینا چاہیے۔ اور اگر دست باوجود عدم اخراج بلغم کے زیادہ آئے ہوں اب اسکو شراب حبیبہ جو قابض ہو پانی چائے دوائے سہل پنیے والے کو مناسب ہو کہ بعد سہل کے تین روز تک پر پزیر کرین اور زیادہ غذا کھائے اور سبک غذا کھاتا رہے اور ہمراہ اسکے جلاب بھی ہر صبح کو پیاکرے اگر غلط صغریٰ کا سہل لیا ہو۔ اور اگر بخنی سہل ہو پس لطفہ شکر کا خواہ شہد کا بنا ہوا تناول کیا کرے لیکن جبکہ باقراط دست آئے ہوں تا ایک اسکو غوث سقوط قوت کا ہوا سے لازم ہو کہ حمام میں داخل ہو اور گرم پانی اپنے اوپر ڈالے خصوصاً اپنے حمام بدن پر اور دونوں پاؤں پر تاکہ قوت دوا کی جذبہ اور زیادہ کچھ خارج ہوے اور اطراف تک آجائے۔ اور سقوف طین اور رب بھی اور رب الاس اور رب ریاس اور اسی قسم کی اور قابضہ اسکو کھلانی پلانی جائیں اور دماغ جمیں لے کے ٹکڑے گرم کر کے بار بار اور مکرر زمینیں بچھائے گئے ہوں وہ اسطرح پر اسکو ہر ایک ملک یعنی توری رونی کے کوئی ہونی چاہیے۔ پھر اگر اسکو چھکی آتی ہو اسنول ہمراہ روغن گل کے نفع کریگا آب سرو ملا کر اور اسکے اعضا کو اچھی طرح سے باندھ دینا چاہیے۔ اور اگر اسکو سوزش اور نفع صمدہ وغیرہ میں عارض ہو روغن بادام یا روغن گل یا روغن مغز کہ دار حباب اسنول یا حباب بیدانہ پلانا چاہیے۔ اور اگر سہل لینے والے کو اور قسم کے اعراض ایسے عارض ہوں جو دوائے قوی کی شان سے ان اعراض کا پیدا کرتا ہو پھر علاج ان طرق سے کرنا چاہیے جو کہ آئندہ مطورین بیان کریں گے۔ جسے تیومات اور زہرے دودھ کے اقام سے کوئی چیز تناول کی ہو اور دست اسکو زیادہ آئے ہوں اور دیگر اعراض ہی اور مملکت اسپراری ہوں تا ایک غوث اسکے مرحلے کا ہو اسکو دودھ اور گھی اور کھنکھن پلانا چاہیے کہ یہ اسکی حدت اور تیزی کو توڑ دیتا ہو اور زہرے دودھ کے اثر زہر کو باطل کرتا ہو۔ اور اگر دستوں کا بند کرنا منظور ہو سقوف طین ہر ایک صلبوب حباب کے دیا جائے جسے ماذیون تناول کی ہو اور اسکی وجہ سے اسکو غراب اعراض لاحق ہونے ہوں اسکو حباب سرو ہمراہ جلابہ روغن بادام کے دینا چاہیے اور دودھ اور گھی اسکو چھ مہرہ دیا جائے اور بعد ازان سرکہ میں پانی ملا کر ٹھنڈا ٹھنڈا پلایا جائے۔ رہند جبکہ ایک قوم فستق ہندی گنتی ہیں (یعنی ہمالگویم) اگر اسکے کھانے سے دست زیادہ آئیں پس دودھ اور رب سفرجل یعنی ہی کارب خواہ اور کسی چیز کا رب پلانا چاہیے اور سروپانی اسکے سروپڈالا جائے جسے قریون کا استعمال کیا ہو اور اسکے تناول سے کرب اور حدت اسے عارض ہو آب جو خواہ جو کے ستو کا پانی ہمراہ گوند کے اسکو پلایا جائے اور مرغی کا چکنا شوربا کھلایا جائے۔ اور اگر دست اسے زیادہ آئے ہوں پس جس کے ستو کا پانی ہمراہ گوند روغن گل کے دیا جائے اور شہد ل اور گلاب اور کافور کو سو گھیسے کہ یہ اسکو نفی کرے گا اور اسطرح شامی اور یہ سہل جو بخنی آئے اسکو کھانے کے بعد پراگندہ سے مل پنیے والے کو لوش بخون کا عارض ہو چاہیے کہ سقوف طین روغن گل میں لت کر کے تناول کرے

اور وہ حقہ استعمال کرے جسکی خلصیت خون بند کرنے کی ہو جنکو ہم اور مقام برہمنی اور ارض ہامین (م ذکر کریں گے۔ قولانے والی اور یہ جیسے کنگلی اور رقع یعنی رقل سیانی اور چلنک جب انکے استعمال سے بافرط قوتی ہو مناسب ہو کہ وہ اودید و بجا نہیں جسے سکون تو میں پیدا ہو تا ہو اور وہ حقہ استعمال کر لے جائیں جنہیں ہم خطل اور بورہ داخل ہو پھر اگر قوت کے آنے میں دیر ہو اور قوت نہونے سے کر باور متلی اٹھتی ہو خواہ کھل کر تو نہوتی ہو بلکہ قہور اٹھو رامادہ خارج ہو رہا ہو اسکو آب گرم حسین سویا اور شہد چش دیا ہو نمک داخل کر کے دینا چاہیے تاکہ قوت ہونے پر معین ہو اور اگر خرابی کے پنیے سے یا اور قسم کی قوت لائے والی اودید کے پنیے سے تشنج عارض ہو پس پیار کو کھن اور گھی اور دھن یا دام اور آب جو دینا چاہیے اور روضہ خفہ سے اسکے بدن کی ریش کرنی لازم ہو اور موم سپید بھی آئین داخل کر لیا جائے اور نیکم کہ کے بلایا جائے۔ اور نیکم آب شیرین سے اسکو آہن کر لیا جائے اور بھی تبریک کرے کہ کچھ لے تاکہ اسکی ایذا میں سکون پیدا ہو و اللہ اعلم

شادون یا پین دواؤن کے پسند کرنے اور انکی حفاظت کا بیان

جب ہم نے قوتہ سے اودید مفرد کو بیان کر دیا اب جو یہ صائب ہو کہ اسکے بعد ان قواعد اور قوانین کو بیان کریں جو دوا کے اختیار اور پسند کرنے سے متعلق ہیں اور یہ بھی بیان کریں کہ دواؤنکی حفاظت کیونکر ہوتی ہو اور انکو ضعیف الاثر ہونے سے کیونکر بچانا چاہیے اور کیونکر اسکا رکھ رکھا ور ہے جس سے فساد اور خرابی کا خطر انکو نہ پہنچے اسلئے کہ بہت سے آدمی ایسے ہیں جنکی توجہ دوا کی حفاظت پر متعلق ہے اور انکی حفاظت میں سستی کرتے ہیں اور جیسا اہتمام مناسب ہو لیا نہیں کرتے پس دواؤنکی قوت میں ضعف آجاتا ہو اور دوا کا نفع کم ہو جاتا ہو مترجم کے حال عطاران ہند جنکی صورت تبریک تریاق بمنزلہ سم قاتل کے ہو جاتا ہو اور گردن بچا رسے طبیبوں کی ماری جاتی جو دین اور دینا دونوں جگہ پر متن جس امر کی طرف توجہ کرنی مناسب ہو اس بارہ میں پہلے تو یہ بات ہو کہ دوا کے اقسام میں اسی کو پسند کریں جس میں وہی بو آتی ہو جو خاص اسکی بو ہو اور اس بو میں بھی جو نہایت پاکیزہ اور قوی تر ہو اپنی خاص بو میں اسی کو پسند کریں بدبو کی دوا ہو یا خوشبو۔ اور مزہ بھی اچھا وہی ہو جو خاص مزہ اسی دوا کا ہی جیسے تلخی اور ترشی اور دیگر قسم کے مزہ جیسے شیرین اور نمکین وغیرہ پس اقویٰ ان سب میں وہی دوا ہو جو اپنے مزہ میں اچھی اور پوری ہو اور افضل ہو اختیار اس قسم قسم کے اودید کے یہ قواعد ہیں کہ جو دوا میں قہیوں کی قسم سے ہیں جن میں بیج بھی ہوں جیسے قیسوم اور سنستین اور زوفا موندی وغیرہ جو انھیں سے مشابہ ہو انکی نسبت تو یہ تر ہی ہو کہ حنی ہوئی ہو اسوقت کی جب اپنے رس پر پختہ ہو گئی ہو اور یہ بات اسوقت ہوتی ہو جب اسکی ڈالیاں سوکھ جائیں اور تخم بھی اسکے خشک ہو گئے ہوں اور تخم اسکے چھوٹے چھوٹے ہونے نہون کہ دبانے سے دب جائیں بلکہ ٹپے ٹپے ہوں اور اگر دھند یعنی اپنی جہاست میں پورے ہو چکے ہوں جسکو بھرا نا ہوتا ہے میں۔ اور جو گیادہ اور بوٹی ایسی ہو جس میں بیج نہیں ہوتے اسکا مزہ اور تر ہونا بروقت چن لینے کے اچھا ہو۔ یہ بھی لازم ہو کہ تی کا تھڑا خواہ تخم اور بیج کا چن کر فراہم کرنا ایسے وقت ہو کہ ہوا صاف نہ ہو اور دھند سے چل رہی ہو اور نباتات میں اسی کو اختیار کرے جو پہاڑوں کے سرد مقامات میں ہو کہ وہ تی اپنی فصل میں زیادہ تر قوی ہوتی ہو بہ نسبت اس تی کے جو گرم مقامات کی ہو اور نرم زمین جتنی ہو بڑی یعنی تخم وہی پسند کرے جو بھرے ہوئے دانہ کا اور دھندنی ہو عسارات یعنی پھوسے ہوئے دانہ وہ لینے چاہئیں جو تی کے پوری خالص و بگ سے خواہ محض ترخانہ تی سے پھوسے گئے ہوں اور وہ تی اپنی مراد کو پہنچ گئی ہو اور ڈالیاں اسکی پھیل چکی ہوں یا دھندلیوں کا پھول ہوا رنگے ہی عمدہ ہو کہ جو ہاں بھرے پکے پھولوں سے پھوڑا جائے۔ چرچن اور شاخیں اور پوست کا لینا اسوقت چاہیے کہ جب اسکے پت جھار کا زائے آگیا ہو یا پھر انھیں انکو سوکھنا چاہیے یہ مقامات میں جہاں تری نہ ہو بلکہ کہ کمی ہو پھر چھوٹے پھول پر لگی ہو اسکو دھند لائے اسی طرح

اور ان دونوں کے بند ہونے کا علاج (۲۵) اس نشتی کا علاج جو تپ میں ہوتا ہے (۲۶) تپ و ق کا علاج (۲۷) اس کا جو بنام
 قلعونی مشہور ہے (۲۸) علاج ورم حرقہ کا (۲۹) علاج ورم نملہ کا (۳۰) علاج ورم اوذیمیا (۳۱) علاج ورم صلب سبی بے سفروس کا (۳۲) ورم
 سرطان کا علاج (۳۳) خنزیر کا علاج (۳۴) بتوری اور گرمیوں کا علاج جو بدن میں پڑ جاتی ہیں

۱۰ پہلا باب علاج میں اس تپ کے جو دھوپ کی حرارت سے عارض ہو

جب ہم اور یہ مفرودہ کی قوتوں کو بیان کر چکے اور ہر ایک دو کی منفیت جو ہر قسم کے امراض میں ہوا کو مستخرج لکھ چکے اور جو فعل ہر ایک کا
 بدن میں ہوا بھی بتلا چکے اور یہ وہ طریقہ علاج کا تھا جس میں دو کے نفع کا بیان کرنے سے علاج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے اور پہلا طریقہ
 علاج کا بموجب دفعہ باب میں سابق کے بھی جو ہیں اب ہم اس مقالہ سوم میں اس طریقہ کو بیان کرتے ہیں جس میں یوں ہوتا ہے کہ امراض کا ذکر
 کر کے جو تپ ورم اور غذا کی ان امراض میں نافع ہے وہ بیان کی جاتی ہے مترجم گویا یہ طریقہ عکس پہلے طریقہ کا ہے مثنیٰ اور بیان پر ہم جو
 کچھ ذکر کر چکے اسی نسق اور ترتیب سے کرینگے جس ترتیب سے ہم نے جلد اول میں علامات امراض عامہ کو جو ظاہر بدن میں پیدا ہوتے ہیں
 لکھا ہے جس انکو ظاہر بظاہر مشوس کرتی ہے اور حطرح سے انکے اسباب کا وہاں بیان کیا ہے اسی ترتیب سے یہاں بھی ہوگا۔ وہاں تو ہم نے
 ابتدا سے بیان کیا تھا کہ شروع کر کے اور پہلے ہی یوم کو ذکر کیا ہے پھر اور تمام قسم کے حیات جو بعد ہر روزہ تپ کے رتہ میں دن انکو لکھا ہے
 اب ہم کہتے ہیں کہ عام طریقہ علاج جلد حیات یومیہ کا یہی ہے کہ جس اسباب سے یہ تپیں عارض ہوتی ہیں انکی ضد اور مخالف تدبیر کی جائے
 اور جب قاعدہ کلیہ یہی ٹھہرا ہے جو تپ و دھوپ کی حرارت سے لاحق ہوتی ہو خواہ ہوا سے گرم اور آگ سے سبب سے اسکا علاج سرد مقام میں
 ٹھہرنے سے جہاں آترہ رہی ہو اور حرکے سے آ رہی ہو کرنا چاہیے اور مندل اور گلاب اور کافور اور نیلوفر اور گلسرغ سو لگھانا چاہیے
 اسلیے کہ اکثر جو فریسیے بیمار کو پہنچتا ہے اسکی سردی میں پہنچتا ہے پس مناسب ہے کہ انکے سر پر گلاب اور روغن گل اور سرکہ شراب کا برون
 سے سرو کیا ہو اور اگر اللہ اجائے اور سرکہ مقدار گلاب کے چہارم اور روغن گل نصف وزن گلاب کے ہو اور اسکو متواتر بار بار انکے سر پر لاکر دے
 اور دلتے وقت ہاتھ اسکا یعنی مریض کا خواہ بیمار مریض کا انکے سر سے اونچا ہے کہ ہاتھ پر لگے پھر سر پر پہنچے۔ بعد اسکے اسی گلاب اور سرکہ
 اور روغن گل میں مندل سپید بھی داخل کر کے پارچہ کتان کو اس میں تر کر کے سر پر رکھیں اور یہ پارچہ ٹھنڈا ہو اور جب گرم ہو جائے
 بچا یا بدل دیں وقتاً فوقتاً یہی تدبیر کرتے ہیں تا انیکہ تپ نائل ہو جائے اور غلط کو پہنچے جب تپ کی انخطاط اور کمی کا زمانہ آجائے
 مریض کو حمام میں داخل کریں جو واسطہ درجہ پر ہے اور انکے تمام اعضا پر اور نیز انکے سر پر جگم آب شیرین و الناشروع کریں متواتر تاکہ
 انکے بدن میں ترطیب پیدا ہو ایسی تدبیر سے اور تحلیل حرارت کی ہو جائے اور اگر ایسے پانی میں بنفشہ خشک اور نیلوفر اور بابونہ کو جو شہ یا ہو تو پورا
 نفع کرے گا بدن کی ترطیب میں اسلیے کہ اسکے بدن نے دھوپ اور لون کی حرارت سے غلٹی زیادہ حاصل کی ہے۔ بطرح مناسب ہے کہ انکے
 سر پر نہانے کے بعد حمام میں ڈالاجائے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن کدو و تھوڑا سا تاکہ اسکا سر نہ نہلنے کے بخوبی طوبت پائے۔
 پھر جب حمام سے باہر آنے ایک گھنٹہ اسکو راحت دیکر آب جو نہر کیا ہو اسکو ملا کر اسکو کھلائیں۔ اگر یہ میسر نہ آئے پس مدولی صاف اور پاکیزہ
 برون کے پانی میں بھگوئی ہوئی اسکو کھلانی چاہیے۔ خواہ صاف خشک گیہون کے ستور جو گیہون آب گرم سے ذھونے ہوئے ہوں اور ان
 ستوروں کو بھی برون سے ٹھنڈا کر کے دینا چاہیے قند سپید ملا کر انکی اذیت نہر نمایاں اور تخم نرگس سیاہ کے ہمراہ اور کدو اور مگس کا
 شلاہ بکرم صاف و داخل کرنے کے پھر اگر اسکا جی چاہے کسی خاکہ کے کھانے کو قبل اسکو توڑی خواہ آلو بخارا اور نار و گند و کھانے

دو۔ ایسا اس میں کی نسبت کا بیان جو سردی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔

جب تپ دیر سردی اور بروت سے لاحق ہو اور بدن کی جلد بہت گئی ہو پس اسباب یہ کہ بیمار ایسے مقام پر پھر لایا جائے جہاں اور جھنے بھپوسے کی خواہ تپ کی وجہ سے وہ جگہ گرم ہو اور نرم کپڑوں سے انکو اڑھا دینا چاہیے اور بدن اسکا نرم نرم ملا جائے کہ تپ اسکی اتر جائے جب تپ کا انحصار طبعی ہو نامین داخل کر کے دیکھیں شہر میں اور وجہ اعتدال ہر قسم کے بدن کی مالش کریں تاکہ مساوات بدن کے کھلی جائیں اور بخارات وغیرہ بہت نکلتے دیکھیں کہ تپ دیر سردی کے آب حمام کی اور مالش کی گئی ہو نہ تپ سے انکی تحلیل ہو جائے۔ اور جب مالش سے پسینا نکل آئے تو فوراً سارو غریب خواہ سوئے کا روغن یا سون کا یا اقوان کا روغن بھی مالش میں داخل ہے جب حمام سے باہر نکلے بھاری لحاف اور جھنے کو اسے دیا جائے کہ ایک گھنٹہ خوب اور سے رہے ہوا نہ لگنے پائے پھر اسکو لطیف غذا جیسے پرندوں کے بچوں کا گوشت خواہ تیر اور بکٹ غیر اسی قسم کے گوشت سفید اج اور زیر باج کے طور سے کھلائی جائیں خواہ مٹی ہوئی یومیان خواہ ماہی تو سے پر نہیں ہوئے کہ باقی غیرہ کھلائے جائیں۔ اور مرزنجوش اور عالم شیع اسکو سونگھائی جائے اور کبھی شرب میانی بھی ملائیں اگر جلد کا ٹھنڈا ٹھنڈا ہو تو اسکی حرارت سے مساوات کھلی جائیں اور تحلیل بہت بخارات کی ہو جائے لیکن اگر اختصاص مین جلد کا ٹھنڈا زیادہ ہو اسوقت شرب پلانی ہرگز نچا ہے اسلیے کہ شرب مین اتنی قوت نہیں ہے کہ اگر مساوات قوت ہر دوت سے بند ہو گئے ہوں انکو کھول دیں اور غلط کو کھلا دے اور انکی تحلیل کر دے اور پھر مساوات مین چونکہ ریش کی پیونجی اور دیان سے انکو نکالنا بوجہ بند ہونے سام کے سکی نہیں ہوتا ہر لذت سے پیدا کرتی ہو۔ جب طبیب اس تپ کی ایسی تدبیر کر چکا ہو پھر بھی کس قدر بقیت تپ کا موجود رہا اب چاہیے کہ دوبارہ اسی مریض کو حمام مین صبح لیجا مین اور وہی تدبیر سارے پر سے کرے جو ابھی مذکور ہوئی۔ لیکن اگر جلد کا ٹھنڈا مریض بچ کر کے بانی مین نہانے سے ہو یا اور قسم کے قابض بانی مین نہانے سے آب مناسب ہو کہ تپ مریض کی بھی ایسی ہی تدبیر ہے مگر مالش اسکے بدن کی زیادہ ہونی چاہیے کہ بہت سے روغن منبشتہ یا روغن بنفشہ اور روغن کدو سے حمام مین اسکے بدن کی مالش کریں اور عظیم آب شیرین اسکے بدن پر ملا دیں اگر کسی کو نوبت سببانی ہو جائے اور آقا از اسکا مشاہدہ شروع اور آقا جی مطبقہ کا ہوا خون اسکا ہو کہ شاید انجام اس تپ کا بطرف جی خونست کے ہو جائے پس مناسب ہو کہ جلد تیر اسکے علاج مین کوشش کریں بنا بر قول جالیوس کے اسنے کہا ہے کہ تپ اکثر بطرف جی خونست کے ہو جائے نام مطبقہ جی آجاتی ہے پس مناسب ہو کہ اگر قوت اور سن اور وقت موجود فصہ کو مانع نہ ہو جلد مریض کی فصہ کر دی جائے اور خون تپ ضرورت اور حاجت کے کھلا جائے۔ اور اگر زیادہ قوت مریض مین ہوا نشانوں لیا جائے کہ نفسی کی نوبت پہنچا ہے کہ اس تپ کا مریض فصہ کا محتاج زیادہ ہو بہ نسبت اور تپوں کے بوجہ اسکے کہ فصہ کا احتقان اور بہتہ ہو جائے اندر بدن کے اور اسی سے گرمی اندر پیدا کرنا زیادہ ہوتا ہے اور تحلیل اسی فصہ کی بالکل نہیں ہوتی ہو اور جب فصہ ہو چکے مریض کو آب جو کی غذا دینی چاہیے مین تخم رازیادہ اور پوست بنج رازیادہ کو جوش دیا ہو اور اسکے تین گھنٹہ کے بعد خواہ چار گھنٹہ بعد سکینچن اور شرب بنشین یا شرب لیمون تازہ اسی وقت کی غبی ہوئی دینی چاہیے کہ یہ تدبیر بدن کے کشادہ کرنے مین زیادہ مفید ہو اور اخلاصہ ہندو کی تقطیع کو دیتی ہو اندر بدن کے گھٹ رہی ہیں اور ان اخلاصہ کا تھیکہ کو دیتی ہو ایسے تدبیر کو قبل مین خراغ اور تنقیہ وادج کے تقطیع کرنے والی چیز مین لینی چاہیے اسلیے کہ اسکا طبعان پہلے تنقیہ سے نہیں ہو کہ اگر مفتحات کا استعمال ہوا تو تقطیع سدوں کے بعد وہ اخلاصہ کھل جائے اور رہوں میں ہی چھوٹے آگے ہر وہ اخلاصہ جو رگون مین ہیں وہ بھی جذب ہو جائیں پس ان مجاری مین لپٹ جائیں یا بوجہ کثرت مقدار کے اور غلیظ ہونے کی وجہ سے خواہ لزوجت کی وجہ سے خصوصاً اگر کھانگہ رنگ راہوں مین ہو گا کہ اسوقت سدہ اور بند ہونا ایسی راہ کا شدید اور قوتیر

چربی اور نرمی کی چربی کا تیل بھی تھن میں پڑ گیا پھر اگر باریک کے پیٹ میں ریاخ اور نرم معلوم ہو مناسب ہو وہ تھن دیا جائے کہ جسم میں ایسی چیز فی الحال ہوں کہ ان ریاخ کو ہرگز نہ کر دین جیسے تھن ساریا نہ اور زیرہ وغیرہ جب بعض استفراغ تھن کے ذریعہ سے ہو چکے یا اسکو شکہ جو تھن سے بطور اسفید یاخ کے طیار۔ کیا گیا ہو خواہ بالکب کا سا کھانڈ اگر مرث جو کھلا یا جائے۔ اگر شکم میں اسکی کسی طرح کی لذت اور چھین بنائی جائے۔ اور اگر ریاخ کا غلبہ ہو تب اسکو آب نمود ہمراہ زیت اور زیرہ کے داہنی ہلا دیا جائے۔ اور پھر دوسرے دن صبح کو اسی حمام میں لیجا بنیں اور آئرن میں اسے غوطہ مارنے کی اجازت دین اور اب بھی اگر باریک کسی طرح کی گرانی اپنی اتون میں پاتا ہو اسکو امتاس اور کلقدہ گرم میں بھگو کر ملا ہو اٹلایا جائے۔ اور جب دست آجائے تب اسکو بخنی چونہ کی بطور زیر بارج کے پلائی جائے اور سو جہل کی اجازت دین جب پورا دن بھر سو رہے اور چپ میں سکون پیدا ہو اور ایذا جو تھن سے وہ سب جاتی رہے اب اسکو بطون عاتد زمانہ صحت کے رفتہ رفتہ لانا چاہیے

چوتھا باب علاج میں اس تپ کے جو تعب سے پیدا ہو

جبکہ بن میں گرمی تھی یوم تبیر کی پیدا ہو اسکو مناسب ہو کہ آرام اور راحت کو اختیار کرے ایسے مقامات میں جو بنظر وقت اور فصل کے مستحکم ہوں اور زیادہ دوسو لے تاکہ تعب سے اسکو آرام ملے اور تپ کا انحطاط شروع ہو جا جب تپ کسی قدر کم ہو حمام میں جائے اور درمیانی مقام جو حمام میں جو آئین میں پھیرا آب شیرین میں غوطہ دے پھر اگر وہاں پر اتنا پانی نہ ہو لازم ہو کہ اپنے بدن پر پانی پے در پے ڈال کرے تاکہ تھن میں اسکی بدن میں پیدا ہو اور خشکی تعب سے عارض ہوئی تھی وہ دور ہو جائے۔ اور پانی سے فراغت پا کر اپنے بدن کو پوچھے اور روغن بنفشہ اسپرے اور روغن نیلو فر اور عودہ نکالنے کے ہمراہ زیادہ مالش درجہ اعتدال پر بخنی اور نرمی میں کرے خصوصاً اُن مقامات کے جو مفاصل اور جوڑ بدن کے ہیں اور تیل زیادہ لگائے تاکہ اعضا اسکی نرم ہو جائیں اس خشکی اور سختی سے جو تعب کے وجہ سے اسکو پہونچی ہو اور جو تھن اور کھچاؤ اعضا میں آگیا ہو وہ جاتا رہے کہ اعضا ڈھیلے ہو جائیں اور آہ سکا بدن ایک مرتبہ بہت سے ہاتھوں سے ملایا جائے بہت موافق اور زیادہ حید ہو گا پھر مالش کی دوبارہ اسکو آئرن میں لانا چاہیے اور نیم گرم پانی اسپرڈاں جائے اور اگر تعب شدید ہو تو تپیر اسکی دوتین بلکہ چار مرتبہ تک کرنی چاہیے۔ اور اگر تھن اساتھ ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یہ تدبیر کر کے حمام سے باہر لائیں اور ایک گھنٹہ ٹھہرائیں اور چوڑوں کے گوشت اور پاؤں پر نیم بڑنعال سے اسکو غدا دینی چاہیے مگر عمدہ طریقہ سے اسکو کھایا ہو اور کا ہوتا زہ اور کاسنی اور چولائی کا سا بھی تناول کریں اور بہت سی غذا چند دفعہ میں کھانا چاہیے اور شراب ایسی پلائی چاہیے جو مناسب اس بات کے ہو اور موافق سن اور وقت وغیرہ دیگر امور کے ہو چکی رعایت فروری ہو اور یہ امور خارج بدن اور بن اور وقت موجود اوقات سالانہ سے اور بلدیہی شہر میں یہ بیماری اور عادت طبع کی ایسی ہو پس اگر یہ سب امور سرحد ہوں خواہ اکثر انہیں بیروت سے منصف ہوں اور بیماری کی عادت زیادہ پیچھے کی ہو اسوقت مناسب ہو کہ مقدار معتدل کیفیت کی شراب اسکو پلائی جائے اور مقدار بھی اسکی معتدل ہو یا کہ معتدل مقدار سے تھوڑی سی زیادہ۔ اور اگر یہ چیزیں گرم ہوں خواہ اکثر نہیں گرم ہوں اور عادت مرض کی زیادہ پیچھے کی نہ ہو خواہ کم پیچھے کا ہو یا اسکو تھوڑی سی شراب پیدا ورتی بہت سا پانی ملا کر پلائی جائے اور نیم زیادہ اسکو لانی مناسب ہو اور راحت آرام زیادہ کرے کہ اسکی تپ جلد ترماں ہوگی اور اگر کچھ تھن پکا رہا ہو تو تپیر دوبارہ کرنی چاہیے علم طبع و طبیعت کی بخنی

پانچواں باب اس تپ کے علاج میں جو غضب سے پیدا ہوتی ہے

اگر تپ یہ غضب سے عارض ہو مناسب ہو کہ آرام ملے اور غصہ کو ٹھہرے اور اپنی طبیعت کو خوش کرے اور اسکو سنبھالے تب پھر تپ کا انحطاط شروع آئرن میں آب شیرین کے داخل ہو جو نیم گرم ہو اور آئین زیادہ معتدل تاکہ تھن میں تپ نہ رہے یا اگر تپ کی آہستہ زیادہ لانا چاہیے اور اسکو کچھ تھن دے اور معتدل اور کھلا دے کا فریاد کرے قریب کے اور سینہ کو اسکی آہستہ تھن دے اور تھن اسکو پکڑا دے اور تھن اسکو پکڑا دے

برق کے ہمراہ اور سرد ترغذ اسکو کھانی چاہیے سرکہ اور زیت اور بوار جو ساگ تیکڑی ترشی میں پکائے جاتے ہیں جیسے آب انور خام اور آب نار ترش میں اور چھوٹی مچھلی جسکو رضاضی کہتے ہیں بطور سکیاج کے پکائی ہوئی بھی اسکی خدائے مناسب ہو شراب کچا پس نہ جائے پائے تاکہ غصہ زیادہ نہ ہو جیسے سونا زیادہ اسکو چاہیے اور آرام سے رہنا کہ ای تبصرہ پہلی پچھائی ہوگی اور اسکو شفا حاصل ہوگی

چھٹا باب علاج میں اس تپ کے جو سچ اور طال سے عارض ہو

اگرچی یومی بسبب سچ اور طال کے عارض ہو مناسب ہو کوئی حیلہ ایسا کیا جائے کہ اسکے لالہ بین لکین پیدا ہو اور دلش ہو جاسے جہانک ممکن ہو اور قدامت کون یعنی گیت ایسے جتنے سے سرد اور خوشی پیدا ہوتی ہے جیسے ظنورہ اور عود باجہ کی آواز میں آبی رنگنی کا ٹھانڈا بنا ہو اور خوشی پیدا کرتی ہے جیسے ہمارے ملک میں کھجور اور بہار اور سونہی وغیرہ اور غمہ ایسے جو دلچسپ ہوں اور بدن اسکا نرم نرم ہوں ملا جائے اور خام میں داخل ہو اور پہلے درجہ میں ٹھہرے اور آئرن میں غوطہ مارے ایسے پانی میں جسکی گرمی سردی مستدل ہو تاکہ حرارت اسکی بطور ظاہر بین کے جذب ہو کر آجائے حد اعتدال سے اور غذائیں بھی اسکو مستدل کھلائی جائیں جیسے بچہ نرطلہ اور طوان کا گوشت اور مرغیوں کا اور چروان کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضاضی کہتے ہیں اور لکڑی کھیر یا سب چیزیں اس غرض سے تاکہ اسکے بدن میں رطوبت آجائے اور زیادہ غذا کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ٹاکر پیے بحسب عادت اور سن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہے سرد مقامات میں رہے اور اگر چارون کے ایام میں اور غصے بھونے گرم خواہ آتشانہ کی گرمی میں رہے زیادہ سو اور یہ تدبیر برابر ہی در پی کرتا رہے تاکہ حرارت اسکی تمام بدن میں منتشر ہو جائے

ساتواں باب اس تپ کے علاج میں جو بیداری سے عارض ہو

اگرچی یومی زیادہ جگنے سے عارض ہوئی ہو کوئی حیلہ ایسا کیا جائے جس سے مرض کا کوئی آجائے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر یا روغن بنترنم کدو جو بنفشہ سے پروردہ کیا ہو اسکو پلایا جائے اور سینک اسکے سکی ایسے پانی سے کریں جس میں بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش کو جوش دیا ہو سو پست خشخاش کے اور جو کھنے ہوئے بھی ہوں تاکہ نیند انکو زیادہ آئے اور دماغ انکے تر ہو جائیں بحسب تپ بدن سکون پیدا ہو چھٹا باب اس تپ کے علاج میں جو عارض ہو اور غمہ ایسے جو دلچسپ ہوں اور بدن اسکا نرم نرم ہوں ملا جائے اور خام میں داخل ہو اور پہلے درجہ میں ٹھہرے اور آئرن میں غوطہ مارے ایسے پانی میں جسکی گرمی سردی مستدل ہو تاکہ حرارت اسکی بطور ظاہر بین کے جذب ہو کر آجائے حد اعتدال سے اور غذائیں بھی اسکو مستدل کھلائی جائیں جیسے بچہ نرطلہ اور طوان کا گوشت اور مرغیوں کا اور چروان کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضاضی کہتے ہیں اور لکڑی کھیر یا سب چیزیں اس غرض سے تاکہ اسکے بدن میں رطوبت آجائے اور زیادہ غذا کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ٹاکر پیے بحسب عادت اور سن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہے سرد مقامات میں رہے اور اگر چارون کے ایام میں اور غصے بھونے گرم خواہ آتشانہ کی گرمی میں رہے زیادہ سو اور یہ تدبیر برابر ہی در پی کرتا رہے تاکہ حرارت اسکی تمام بدن میں منتشر ہو جائے

آٹھواں باب اس تپ کے علاج میں جو عارض ہو

اگرچی یومی عارض ہوئی ہو کوئی حیلہ ایسا کیا جائے جس سے مرض کا کوئی آجائے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر یا روغن بنترنم کدو جو بنفشہ سے پروردہ کیا ہو اسکو پلایا جائے اور سینک اسکے سکی ایسے پانی سے کریں جس میں بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش کو جوش دیا ہو سو پست خشخاش کے اور جو کھنے ہوئے بھی ہوں تاکہ نیند انکو زیادہ آئے اور دماغ انکے تر ہو جائیں بحسب تپ بدن سکون پیدا ہو چھٹا باب اس تپ کے علاج میں جو عارض ہو اور غمہ ایسے جو دلچسپ ہوں اور بدن اسکا نرم نرم ہوں ملا جائے اور خام میں داخل ہو اور پہلے درجہ میں ٹھہرے اور آئرن میں غوطہ مارے ایسے پانی میں جسکی گرمی سردی مستدل ہو تاکہ حرارت اسکی بطور ظاہر بین کے جذب ہو کر آجائے حد اعتدال سے اور غذائیں بھی اسکو مستدل کھلائی جائیں جیسے بچہ نرطلہ اور طوان کا گوشت اور مرغیوں کا اور چروان کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضاضی کہتے ہیں اور لکڑی کھیر یا سب چیزیں اس غرض سے تاکہ اسکے بدن میں رطوبت آجائے اور زیادہ غذا کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ٹاکر پیے بحسب عادت اور سن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہے سرد مقامات میں رہے اور اگر چارون کے ایام میں اور غصے بھونے گرم خواہ آتشانہ کی گرمی میں رہے زیادہ سو اور یہ تدبیر برابر ہی در پی کرتا رہے تاکہ حرارت اسکی تمام بدن میں منتشر ہو جائے

جنہیں مری اور قیض یعنی شش و دم کا پیدایہ ہو یہ اور یہ میں جی اور زیادہ مادہ آنے کو دم کی طرف رخ کرتی ہیں اور پیش مول کو دم سے ہواوتی ہیں پلانے تیز
سردی میں سکولائی جائیں جو حرارت کو فرو کرتی ہیں جیسے کہ آب جو اور آب انار اور اسپنول اور تخم خرفہ اور غذا شلہ جو کدو اور مونگ ادبک اور بھوہ
کے ساگ سے آجنگور خام میں بنائی گئی ہو اور خواہ آب انار وغیرہ میں اور آرام راحت سے اسکو کھنا چاہیے ایسی جگہ جو سرد ہوتا ایک دم نکور میں
سکون آجائے اور تحلیل پائے اور خبیثہ جو کرکھوٹ جلے اور جو آلاش آئینہ بیخارج ہو کجا حمام جانے سے یہ مرض احتیاطاً کھلے اور شراب پیے سے بچے
جب تک کہ دم نہ بوجو ہو جائے یہ بیان ان تپوں کا تھا جو اقسام میں پورے ہیں اور طریقہ آنکے علاج کا بھی جو مناسب تھا ذکر کر دیا اور اب ہم علاج
عمی عفونت کا بیان شروع کرتے ہیں پہلے علاج عام جلد اقسام عفونت کی تپوں کا ہم لکھتے ہیں جیسا کہ مناسب ہو

نوان باب علاج عام عفونت کی تپ کا

ہم کہتے ہیں مناسب ہو کہ علاج میں جمعی عفونت کے تین چیزوں کا استعمال کریں ایک تو حرارت کا فرو کرنا جو تپ کی حرارت ہو اور اسکا مقابلہ کرنا تپ سے
دوسرے تو فراغ اور خراج کر دینا اس خلط کا جس میں عفونت لگی ہو تیسرے تپ میں مرض کی کھانے پینے کی چیزوں سے اور ان چیزوں کو مناسب حال
مرض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو تیرہ اور تریب پیدا کرنے والی ہیں غذا کے اقسام سے ہوں خواہ دوا کے
اقسام سے ایسے کہ علاج امراض کا ان چیزوں سے ہوتا ہے جو قویہ مخالف امراض کی ہیں اور تپ کا فراج گرم خشک تریب علاج انکسا سرد تر
چیزوں سے ہو گا لیکن یہ ایسے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیوں نہ استعمال کیجائے بلکہ سفید برودت اور طہیت کو فراج بدن طبیعی
حالات صحت کسی شخص کے چاہتا ہو اور آپ مرض ہونے سے مسند انحراف حال بھی تہ ہو گیا ہو اسبقہ رتیرہ اور تریب کرنی لازم ہو اور وقت
موجود اوقات سالانہ اور ملک اور لمبہ میں کہ یہ بیماری اس سب کا لحاظ اور لحاظ فراج مرض کا بھی کر کے تریب تریب اسکی کرنی چاہیے
ایسے کہ اگر مرض کی تپ میں حرارت تپ ہو اسوقت ہو کہ حاجت ہو کہ قوی درجہ کی تریب اور تریب ان چیزوں سے کریں جو حرارت کی
فرو کرنے والی ہیں اور تریب کرتی ہیں اور اگر حرارت تپ کی زیادہ قوی نہیں ہو سرد چیزوں کے استعمال میں ہم کمی کر شیکے یہ بھی مناسب ہو کہ استعمال
اشیا مبرودہ کا اسبقہ رتیرہ جو مسند فراج بدن اعتدال حرارت خارج ہو گیا ہو اور یہ امر عام اور قاعدہ کلیہ ہو اسکا اندازہ جلد امراض میں کرنا چاہیے
جو کہ خرابی فراج سے پیدا ہو تپیں مگر اسکو بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ ایسی شعلات جو سبکی شناخت پوری پوری طیب کو کس طرح ممکن نہیں ہو ان مگر
چش اور تیری فکر اور قیاس تخمینہ میں جو تپ کے کرنے سے ایک شاتی پیدا ہوتی ہو ایسی کے ذریعہ سے کچھ معلوم کر سکتا ہو اسکی توضیح یہ ہے کہ اگر
طیب کو پوری اور واقعی شناخت اسکی ہوتی کہ مقدار کیفیت مرض کی حرارت برودت وغیرہ کس قدر پھر تو علاج امراض میں کس قدر جلدیا کرنا
کہ مقابلہ مرض لڑی دوا سے فوراً ہو جاتا اور ایک ہی دوا سے نجات اور شفا مرض کی ہو جاتی مگر طیب تو اسکو محض اچھیں اور تخمینے سے
تقریبی قیاس سے پچانتا ہے چونکہ زمانہ اندازہ سے شاتی کر رہا ہو اور محنت اور جانکاهی جو علاج امراض میں اسنے کی ہو ایسی سے کچھ سمجھ لیتا ہو اسکو
معلوم کرنا چاہیے مترجم اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ علم طبیعی ہوا اور مدیہ نہیں ہو کہ قواعد اور احکام طب کے ظنی ہیں بلکہ ان قواعد کا برتاؤ مرض پر
عمی طریقہ سے ہوتا ہے پھر اسبقہ رتیرہ انداز کرنا صحیح حالت کے اوکیا ہی شت الجہ انغمش بھی تو ہی معلوم نہیں کہ مرض کی فراج انحراف سے کس قدر
اگر کسی آئندہ کی باقی رہائش علاج کا طریقہ جب مرض میں اس کے اسطرح ہو کہ فراج بھی ہو اسکی تپ کے علاج میں ہو کہ محتاج
ہو کہ اسکی اسطرح سے مرض کی تپ جیسی اسکی کھانے پینے کی چیزوں سے اور ان چیزوں کو مناسب حال مرض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو تیرہ اور تریب پیدا کرنے والی ہیں غذا کے اقسام سے ہوں خواہ دوا کے اقسام سے ایسے کہ علاج امراض کا ان چیزوں سے ہوتا ہے جو قویہ مخالف امراض کی ہیں اور تپ کا فراج گرم خشک تریب علاج انکسا سرد تر چیزوں سے ہو گا لیکن یہ ایسے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیوں نہ استعمال کیجائے بلکہ سفید برودت اور طہیت کو فراج بدن طبیعی حالات صحت کسی شخص کے چاہتا ہو اور آپ مرض ہونے سے مسند انحراف حال بھی تہ ہو گیا ہو اسبقہ رتیرہ اور تریب کرنی لازم ہو اور وقت موجود اوقات سالانہ اور ملک اور لمبہ میں کہ یہ بیماری اس سب کا لحاظ اور لحاظ فراج مرض کا بھی کر کے تریب تریب اسکی کرنی چاہیے ایسے کہ اگر مرض کی تپ میں حرارت تپ ہو اسوقت ہو کہ حاجت ہو کہ قوی درجہ کی تریب اور تریب ان چیزوں سے کریں جو حرارت کی فرو کرنے والی ہیں اور اگر حرارت تپ کی زیادہ قوی نہیں ہو سرد چیزوں کے استعمال میں ہم کمی کر شیکے یہ بھی مناسب ہو کہ استعمال اشیا مبرودہ کا اسبقہ رتیرہ جو مسند فراج بدن اعتدال حرارت خارج ہو گیا ہو اور یہ امر عام اور قاعدہ کلیہ ہو اسکا اندازہ جلد امراض میں کرنا چاہیے جو کہ خرابی فراج سے پیدا ہو تپیں مگر اسکو بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ ایسی شعلات جو سبکی شناخت پوری پوری طیب کو کس طرح ممکن نہیں ہو ان مگر چش اور تیری فکر اور قیاس تخمینہ میں جو تپ کے کرنے سے ایک شاتی پیدا ہوتی ہو ایسی کے ذریعہ سے کچھ معلوم کر سکتا ہو اسکی توضیح یہ ہے کہ اگر طیب کو پوری اور واقعی شناخت اسکی ہوتی کہ مقدار کیفیت مرض کی حرارت برودت وغیرہ کس قدر پھر تو علاج امراض میں کس قدر جلدیا کرنا کہ مقابلہ مرض لڑی دوا سے فوراً ہو جاتا اور ایک ہی دوا سے نجات اور شفا مرض کی ہو جاتی مگر طیب تو اسکو محض اچھیں اور تخمینے سے تقریبی قیاس سے پچانتا ہے چونکہ زمانہ اندازہ سے شاتی کر رہا ہو اور محنت اور جانکاهی جو علاج امراض میں اسنے کی ہو ایسی سے کچھ سمجھ لیتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے مترجم اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ علم طبیعی ہوا اور مدیہ نہیں ہو کہ قواعد اور احکام طب کے ظنی ہیں بلکہ ان قواعد کا برتاؤ مرض پر عمی طریقہ سے ہوتا ہے پھر اسبقہ رتیرہ انداز کرنا صحیح حالت کے اوکیا ہی شت الجہ انغمش بھی تو ہی معلوم نہیں کہ مرض کی فراج انحراف سے کس قدر اگر کسی آئندہ کی باقی رہائش علاج کا طریقہ جب مرض میں اس کے اسطرح ہو کہ فراج بھی ہو اسکی تپ کے علاج میں ہو کہ محتاج ہو کہ اسکی اسطرح سے مرض کی تپ جیسی اسکی کھانے پینے کی چیزوں سے اور ان چیزوں کو مناسب حال مرض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو تیرہ اور تریب پیدا کرنے والی ہیں غذا کے اقسام سے ہوں خواہ دوا کے اقسام سے ایسے کہ علاج امراض کا ان چیزوں سے ہوتا ہے جو قویہ مخالف امراض کی ہیں اور تپ کا فراج گرم خشک تریب علاج انکسا سرد تر چیزوں سے ہو گا لیکن یہ ایسے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیوں نہ استعمال کیجائے بلکہ سفید برودت اور طہیت کو فراج بدن طبیعی حالات صحت کسی شخص کے چاہتا ہو اور آپ مرض ہونے سے مسند انحراف حال بھی تہ ہو گیا ہو اسبقہ رتیرہ اور تریب کرنی لازم ہو اور وقت موجود اوقات سالانہ اور ملک اور لمبہ میں کہ یہ بیماری اس سب کا لحاظ اور لحاظ فراج مرض کا بھی کر کے تریب تریب اسکی کرنی چاہیے

مرد نہیں ہوا تو شرجم اگرچہ حرارت تپ کی ایسے بدن میں زیادہ محسوس ہوگی اور ایسی دھوکے میں نادان طبیب تیرہ قوی کرتے ہیں جس سے غرض عظیم پیدا ہوتا ہے اگر
کیا جو کہ کھاراج کہ تھوڑی سی حرارت زیادہ اپنا اثر دکھلائی جو متن اور طریقہ جاری کے علاج میں جملہ اقسام سو فراج کے بالکل اسی طریقہ سے اس لیے کہ علاج
اور ارض کا عموماً اس سے یہی غرض ہے کہ بدن میں طبعی طور پر ایسی کڑائیں ہیں جن کی نظر سے ہم استعمال اس لیے سبب کا اس طرح سے کرتے ہیں جو
یہ فرقت موجود کی نظر سے اور بلداور ملک کی رعایت سے کہ اگر ایشیائے گوربہ گرم ہوں خواہ کتنے چیزیں ان میں سے گرم ہوں واجب ہے کہ کھانا حرارت کا
تپ کے اور تہہ بریں ملکی واسطے ہمارے بہت ہیں اور اگر اکثر ان میں سے بارہ ہوں واجب ہے کہ تہہ تہہ حرارت کی کم ہو اور اس طرح علاج سبب متاثر فراج کا
ہوتا ہے یعنی برودت اور رطوبت اور یوست کا اسی قانون پر ہوتا ہے

دسواں باب اس سفرغ اس خلط کا جو متعفن ہو

خلط کا خارج کر دینا بدن سے جو متن ہو گئی ہو اس کے واسطے مناسب ہے ایسی دواؤں کا استعمال جو مناسب اس خلط کے ہوں جسے تپ لاحق ہوئی ہو
اور اس کا بیان یہ ہے کہ اگر حرمی غلبہ ہو یعنی صفراوی تپ جو ایک روز نافہ کر کے آتی ہو اس کے علاج میں دوا دینی چاہیں جس سے خلط سفر کا اخراج ہوتا ہے
اور اگر چہ تپ بخار تپا ہو سہل میں دوا دوی دینی چاہیں جو خلط سودا کا اخراج کر دین اور اگر حرمی موافقہ ہو دوا دینی سہل الخمد دینی چاہیں جو حرمی دوی ہو
پس قصد کے خدیوہ سے اخراج خون کا مناسب ہے اور اگر تپ مرکب ہو اس وقت ایسی دوا میں سہل کی مناسب ہیں جو خلط غالب کا اخراج کر دین مراد
یہ ہے کہ مرکب خلط میں جو خلط غالب اور زیادہ ہو اسی کا اخراج کر دین چنانچہ ہم اس کو بیان کر کے مناسب ہے کہ حمام اور دویہ سہل میں اس امر کا لحاظ ہے
کہ اس قدر دوا کھلائی پلائی جائے جس سے اتنی ہی خلط کا اخراج ہو جس سے مرض پیدا کیا جو نہ زیادہ اور نہ کم اور ہم بعض اور کے باب میں کہ چکے
کہ اس کی شناخت بطور تحقیق کے طبیب کو ممکن نہیں ہے بلکہ فقط حدس اور تخمینہ سے اس کو جان سکتا ہے تقریباً اور یہ حکم تقریبی بھی دہی شخص جان سکتا ہے
جسے پوری مشق اور پوری محنت صناعہ طلب میں کی ہو اور امر فراج علاج میں نہ تو تک کیا ہو اور بیارستان میں شفا خانہ کی گواہی کی ہو ورنہ دراز
مناسب نہیں کہ دوائے سہل آن المرض میں دیا جائے اور بھی خلط میں نفع نہوا ہو ان اگر خلط میں حیاں اور جوش زیادہ ہو اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر دوا
سہل کا استعمال کیا جائے اور بھی خلط میں نفع نہ آیا ہو تو وہ دوا لطیف اور رقیق خلط کو تو خارج کر دگی اور غلیظ تنہا باقی رہیگی اس کے سہرا اب
کوئی چیز ایسی گی جو اس میں نفاذ پیدا کرے اور نفع اس کو دے لہذا ابقیہ کا نفع دشوار ہوگا اور طبیعت کو اس کے مضمر کرنے میں تپ ہوگا اسی سبب سے
مرض میں طول ہوگا ہاں اگر مرض میں حیاں نظر آئے اور حیاں سے یہ مردی کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ مادہ چلتا پھرنا ہو پس مرض کے انداز اس
مادہ ہو اور قوی تپا بی اس کو رتی ہو اب ایسے وقت ضرور اخراج خلط کا ابتدائی میں کو دینا چاہیے اور نفع مادہ کا انتظار نہ کرنا چاہیے تاکہ مرض کو مستحضر
تو راحت ملے اس واسطے ضرورت میں پھر استدلال اس بات پر کیا کہ مقدار خلط کی کثرت فراج کر دینی چاہیے ہاں کیفیت خلط پر حرمی کی حرارت
برودت وغیرہ پر نظر کرنی چاہیے اور اگر استفراغ اس خلط کا منظور ہو جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہو (نفع کے پھر تو ضروری مقدار فراج کر دینی چاہیے)
جبکہ حاجت اخراج کی ہوتی ہے کہ قوی ہو لیکن اگر دشمن میں ضد مخالفت اس خلط کی خارج ہوتی ہو جس سے مرض پیدا ہوا ہو اس کا
کہ سہل کو روکنے ہے اور استفراغ کو منع کرتے اس لیے کہ اب استفراغ سے چند خلط مورت مرض کی اس جاری میں زیادتی ہوگی اور اس کا تحمل
تہہ بعض کی نگر سیکلی اس لیے کہ جو خلط اس وقت خارج ہو رہا ہے یہ وہ چیز ہے جس کے رہنے کی حاجت نہیں ہے بلکہ اس طرح خلط مورت
مرض کے پھر بھی مناسب ہے کہ یہ وقت استفراغ کے پھر دوا کی طرف نظر کرنا چاہیے جو وقت کہ خلط کا نفع کا نفع کے کیا جائے
یہ وقت کہ اس میں مرض کا مادہ دوا دینا ضروری ہو اس وقت استفراغ کا مادہ دوا دینا ضروری ہو اس وقت کہ اس میں مرض کا مادہ دوا دینا ضروری ہو

اوقات کو دیکھ کر اور نظر ان امور کے جو مریض کو اسباب ایسے عارض ہوتے ہیں جو غذا ہی سے ملتے ہوئے ہیں یا طبیعت مریض کی نظر سے غذا ہی کا یہ قلعہ ہر کہ تپ یا اور قسم کی بیماری چونکہ بعضی انہیں علل اور تیز ہوتی ہیں یعنی جلد سے نجات خواہ موت واقع ہونے کا گمان ہوتا ہو اور بعض اس میں سے متداول یعنی دیر یا بہین لہذا واجب ہو کہ تدریجاً غذا سے مریض کی بنظر حدت اور نظر دیر پا ہونے مریض کے صیسی مناسب ہو کر کیا سے پھر چونکہ امراض حادہ کے بھی طبقات اور درجہ بندی ہیں بعضے امراض تو نہایت درجہ حدت پر ہیں اور یہ وہ امراض ہیں جو کہ دوسرے خواہ تیز دن انہیں کی ہو جاتی ہو اور جو تھکے یا پیچیدہ روز اور بعض امراض کی حدت بقول اطلاق ہو۔ اور یہ وہ امراض ہیں جو ساتویں اور نویں اور گیارہویں روز سے جو دھوین روز تک کم ہوتے ہیں اور بعض ایسے امراض ہیں جنکی حدت میں اور زیادہ دیر ہو یعنی جو دھوین روز سے بڑھ کر سیویں روز تک کم ہوتے ہیں اور بعض اس سے بھی زیادہ دیر کم ہوتے ہیں۔ اور جنہے مراتب کو اس مقام پر لکھ دیا ہو جہاں طبیعت مریض کا بیان کیا گیا ہے اسے کیا ہو اور اوقات مریض کا بیان اسی جگہ ہم کر چکے ہیں۔ پھر اگر طبیعت مریض کی نہایت درجہ حدت کے ہوا سو وقت مناسب ہو کہ غذا بھی نہایت درجہ لطافت پر دی جائے جسے آب خالص یا جلاب سے ملا کر خالص پانی خواہ بالاصل اور کھجین۔ اور اگر مریض ایسا ہو جو ساتویں روز جانا ہو گیا یا دال شیعری آب جو ہرادر شکر کے یا ہرادر جلاب اور شربت بنفشہ کے دینا چاہیے۔ اور اگر نویں روز مریض کے جانے کا گمان ہو جو دھوین روز تک کم ہوا یا لک کا شلہ خواہ اور کسی سرد چیز کا جو میسر آجائے۔ اور یہی طریقہ جاری رہے جب ایسے امراض میں جنکی حدت کم ہو اور مریض نہ کدہ سے کہ تدریجاً غذا کی بھی انگلی اس سے تیز سے اتنی ہو غلیظ ہو جب حدت مریض کی کم ہو۔ اور جب حدت مریض کی زیادہ ہو اسے قدر غذا میں طاعت زیادہ ہونی چاہیے تاکہ طبیعت بعض امراض میں تیز آجائے اور جو امراض کہ اس سے زیادہ طولانی میں انہیں گارٹھا آب جو اور آب جو مع اس کے نقل کے دیا ہو (امراض متداولہ) جو دیر یا بہین جسے غیب غیر خالص جو تپ مرکب صغیر اور بلغم سے ہوتی ہو یا جمی موطن یعنی بلغمی تپ اور جو تپ یا بنجار جو غلط سوداوی سے ہوتا ہو خواہ اسی طرح کے امراض متداولہ انہیں بیر غلیظ کرنی چاہیے اور طبیعت غذا مذہنی چاہیے اور مقدار بھی غذا کی زیادہ نہ کی جائے تاکہ وہ مریض اپنے منتہی کو پہنچ جائے یا اس لیے کہ اگر ایسے امراض میں تدریجاً طبیعت کر نیگی جو فی اس امر سے نہوگی کہ قوت مریض کی ساقط ہو جائے بروقت زمانہ امتداد مریض کے اور مریض کی قوت مقابلہ مریض کا نہ کر سکیگی۔ اس لیے کہ ہر ایک مریض کی اس کے منتہی میں زیادہ ترقی ہوتی ہو یا اسی وجہ سے مناسب ہو کہ غذا کا اگر نال اور اس کا لطیف تجویز کرنا دیر یا امراض میں بروقت منتہی کے ہوتا کہ قوت مریض کی باطل اور اس کی سبب مقابلہ مریض کے مشغول ہوا و بھیم غلامیں اس کو کچھ توجہ نہ ہو پس مریض کو شکست فاش ہو کر شلوب کر دے۔ قدیم زمانہ کے طبیعت کے قوت مریض کی تشبیہ زادہ سے اور مریض کی تشبیہ سفر سے اور طبیب کی تشبیہ سفر سے دی ہو انتہی مریض کی تشبیہ منزل مقصود سے ہی سفر خاص میں دی ہو اس کی تفصیل یہ ہو کہ جیسے مسافر اپنے زاد راہ کا المارہ اور تھمنہ بطریق دور اور نزدیک ہونے راہ کے تجویز کرتا ہو اسی طرح سے طبیب کو لازم ہو قوت مریض کا آمادہ اور مساکر نام مقابلہ مریض کو سب سے موافق کی اور بشی زمانہ مریض کے۔ اب اگر طبیب کی رائے میں یہ مریض کو تھام مدت کا ہو انتہی یا اس کا قریب ہو غذا میں طبیعت کر گیا اور کی غذا کی تجویز کر گیا جیسے وہ مسافر جو سفر سافت قریب کا کرتا ہو وہ بھی تھوڑے سے زیادہ کا محتاج ہو اور اگر طبیب کی رائے میں مریض طولانی ہو قوت کی حفاظت آثار مریض سے کر گیا تاکہ تھوڑے سے انتہی سے پہلے نہ ہو جس سے پھر غیب یا نہ منتہی کا تھام قوت مریض کی تھی ہوئی اور برقرار رہنے ہی طرح سا تو بھی جب مقصود زمانہ کا زیادہ کر گیا یا مقصود زمانہ کا قریب کر لیا ہو جو زیادہ ہو تاکہ منزل مقصود پہنچنے سے پہلے زاد راہ کم نہ جائے کہ اس کی قوت طبیعت ہو اور اس کا مقصد ہو جائے۔ غذا کا انسانہ اور کسی مقدار کا مسافر کرنا

تجربہ خاص لطیف غذا ہو

اسوقت مناسب ہو کہ مریض کو آب سرد پیچ میں پسہ کے نوبہ کے پلایا جائے مگر ابتدا سے دور میں اسکو اجازت نہ دینی چاہیے کہ ٹھنڈا پانی پیے مگر اسطرح اگر تپ تیز ہو گا تو وہ غلط مرض کی کچی ہو جب بھی آب سرد پینے سے منع کر دیا جائے اور زیادہ پانی گرم یا سرد کسی طرح کا پینے نہ لائے اسلیے کہ ایسے وقت زیادہ پانی پینے سے بہت سے فرائض ہوتے ہیں بنا بر قول بقراط کہ حولہ بامراض حادہ میں بقراط نے کہا ہے از انجملہ اسکا نفوذ اور خفاہی اسکا ترجیحا اسکا مدہ سے دیرین ہوتا ہے اور نفیج میں اسکے دشواری ہوتی ہے اور دیر تک مدہ میں ٹھہرتا ہے اور اکثر اوقات اس سے قراقرظ شکم میں پیدا ہوتا ہے اور اگر مدہ پر باقیہ غلبہ صفا کا ہو پانی چوبایا جائے وہی فاسد اور خراب ہو جاتا ہے اور بطن صفا کے تسخیل ہوتا ہے اور بعد مدت طولانی کے مغم نام کی آنت میں آکر کر جاتا ہے اور پھر اس آنت سے بھی بسہولت جگر میں نہیں پہنچتا نہ کروہ اور سینہ اور پیچ پیچڑے میں باسانی پہنچتا ہے۔ اور جب ایسی خرابی ہو پھر یہ پانی نہ تو درارہ شیباب کا نفع کرے گا اور نہ پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے ایسے وقت میں جسکا ذکر ہو رہا ہے اسلیے کہ مدہ سے اسکا نفوذ جلد نہیں ہوتا اور نہ اندر بدن کے پہنچتا ہے۔ اور اسطرح واجب ہے کہ پانی ہمراہ بعض قسم شربتوں کے ایسے وقت پیے۔ دوائے شربت آئین سے ایک تو سکنجین ہے۔ یہ شراب تپ کے پیاروں کو بہت موافق ہے سکنجین سادہ تو صفرائی شپ کے پیاروں کو جو تپ محرقہ ہو نفع کرتی ہے اسلیے کہ تیرید کرتی ہے اور حرارت کو بجھاتی ہے اور از وجہ غلط کو دور کر کے اسکی چپک زائل کر دیتی ہے اور اسکی لطیف کرتی ہے اور رگون میں جو چیز ہو اسکو مدد ان کر دیتی ہے اور شدت کو کم کر دیتی ہے غلط شفعن کو پیشاب کی رام سے خارج کرتی ہے۔ مگر کھانسی کے مناسب نہیں ہے اور نہ ان آنتوں کو جو تپ کوئی تیز غلط کر رہی ہو اسلیے کہ ایسی آنتوں میں سکنجین سادہ خراش پیدا کرتی ہے اور از انکو زخمی کو دیتی ہے لیکن جو سکنجین نرو اور ششور ٹھنڈا سے معلوم سے طیار ہوئی ہو جو سکنجین نرو کی کہتے ہیں بلغمی توں میں فائدہ کرتی ہے اسلیے کہ اس میں تھینا اور لطیف اور درارہ شیباب کی قوت قوی ہے جلاب جو شمد اور گلاب سے بنایا جاتا ہے خواہ شکر اور گلاب سے وہ بھی تیرید کرتا ہے اور حرارت کو بجھاتا ہے اور پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے از انجملہ اصل بھی ہے یعنی شمر تھوڑا سا بہت سے پانی میں اوٹھا ہوا یہ بھی لطیف کرتا ہے اور تپ کی نطفیج کرتا ہے اور زیادہ تیرید میں نہیں ہے از انجملہ شربت بنفشہ ہے جو طبیعت کو نرم کرتا ہے اور خشونت قصبہ سے کی جو پیچ پیچڑے کے تلے ہو اسکو دور کرتا ہے اور سینہ کی خشونت کو بھی زائل کرتا ہے اور حدت میں سکون پیدا کرتا ہے شراب خاص یعنی خرچ جس سے مستی اور نشہ آجاتا ہے وہ گرمی پیدا کرتی ہے اور از لطیف بھی کرتی ہے اور بدن کو قوی کرتی ہے مغم میں جودت اور خوبی پیدا کرتی ہے مگر اسکے پینے میں صفرائی تپ کے پیاروں کو مطلق الخان کو دنیا نہ چاہیے اور نہ تیرت میں لگی اجازت نہ دے۔ ہاں حیات تطلادلہ یعنی جو تپ دیر پا ہیں جیسے جی خب خیر خاص اور جو تھپا جاتا ہے ان میں نفع مادہ کے آثار نمایاں ہوں مناسب ہو کہ مریض کو وہ شراب تین جو بہت دنوں کی کچی ہوئی ہو اور نہ بالکل تازہ ہو دیکھا تھوڑا سا پانی ملا کر ایسے وقت یہ شراب مادہ کے نفع دینے پر اور اسکے لطیف کرنے پر چین ہوتی ہے اسلیے کہ ان توں کا عارض ہونا اخلاط غلیظ سے ہوتا ہے اور مناسب ہو کہ شراب پینے سے اسکو بھی منع کر دیا جائے جو شخص اپنے سر میں گرانی پاتا ہو اسلیے کہ شراب سے فضول بخاری اور بھی سر میں بھر جاتے ہیں بسبب اس حرارت کے جو سر کی طرف اٹھ کر آتی ہے اور اسکے ہمراہ جو اخلاط بدن میں ہیں بھی بطرف سر کے چڑھتے ہیں۔ شراب پینے سے ان لوگوں کو نفع ہوتا ہے جنکو خفیف اور خفیف تپ میں ہوں اور قوت بھی انکی ضعیف ہو اور علامات نفع کے ان میں ظاہر ہوں بشرطیکہ یہ لوگ شراب کی رفیق کو تناول کریں پس اسی طریق سے چاہیے کہ تیرید کر لے پینے مریض کے جملہ امراض کی کجائے اور یہی دستور العمل مقرر کرنا چاہیے مریض کے آب و غذا دینے کا۔ یہ وہ قواعد تھے جسکا بیان کرتا ہے کہ مناسب تھا تیرید عام حیات عفونت کی یعنی جو تپیں اخلاط کی عفونت سے عارض ہوتے ہیں انکے علاج کے عام تیرید کا بیان یہ تھا۔ اب علاج خاص ہر ایک تپ کا جدا گانہ اسکا بیان ہم اس مقام سے شروع کرتے ہیں اور پہلے سے ہم علاج غلبہ صفا کا لکھتے ہیں اسکو جانتا چاہیے۔

موافق ہیں ایسی تپ کے بیمار کو جس کا بقیہ طبع کتاب فیصول میں لکھا ہوا ہے کہ تفرغ کی سبب میں جملہ باریان تپ کو مفید ہیں خصوصاً اگر کوئی اور
 صورتوں کو اور جبکہ مزاج مریض ہو اور بقیہ طبع کی مزاج کے مطابق ہو تو اس سے غرض یہ ہے کہ بدن کو بیمار کے
 باطن و خارجہ کی تپ کو سبب بنایا جائے اور تپوں کی نشان سے یہ بات ہے کہ بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہیں پس تپوں کے علاج میں حاجت بدن کے اصلی مقام پر
 لائے ہیں ایسی چیز کی طرف توجہ سے تریہ اور تطبیق حاصل ہو اور اس کے زیادہ مرطوب مزاج میں بہ نسبت جو انہوں کے اور جو زمین سے زیادہ
 مرطوب مزاج میں ہیں تپوں کے علاج میں زیادہ تریہ کی حاجت انکو ہوگی تاکہ اپنی حالت طبع کی طرف رجوع کریں۔ یہ بھی مناسب ہے کہ باوجود اس
 تپ کے اگر فصل گرمی کی ہو انکی غذا سے سرد مزاج کو برف سے بھی سرد کر لیا کریں اور جبکہ مہلک یا جلد ضعیف ہو اسکو برف سے ٹھنڈا کر کے ندین۔
 بلکہ ایسے وقت میں غلط آب انکو خام یا آب انار اور طباشیر اور شیرہ تخم خرفہ اور لعاب اسفنج پتھاعت کریں۔ ہر ایک کو انہیں سے بقدر حاجت مل
 کر دیا جائے ہمراہ آب سرد کے۔ پھر جب روز نوبت کا آئے جس روز تپ کا دورہ ہوتا ہو اس دن آب جو اسکو ندین چاہیے اور اتنی دیر غذا کو کھائیں
 کہ وقت نوبت کا گذر جائے یا اسکی خفت کا وقت آجائے۔ اور اگر وقت نوبت کا آخر روز میں ہو کچھ خوراک نہیں دے اگر اس روز اسکو آب جو
 دیا جائے جو تپ کا دورہ ہو اور بھی تپ میرا اس باریکی برابر پہلے چاہیے سرد چیزوں سے اور حرارت کے فرو کرنے والی اشیاء سے تاکہ علامات نفع
 کے پیشاب میں نمایان ہو جائیں۔ اسلیئے کہ یہ تپ یعنی غلبہ الخالص ہوتی ہے اکثر اسکے ساتھ ہی دورے ہوتے ہیں پس جب علامات نفع کے
 ظاہر ہو جائیں باریک کو حمام میں داخل کر کے ایسی جگہ ٹھہرائیں جہاں پر حرارت معتدل ہو اور یہ درمیانی درجہ حمام کا ہو اور آب شیریں کا پیر
 اتھول کر دیا جائے جس میں گرمی درجہ اعتدال پر ہو تاکہ مادہ کی تحلیل ہو جائے اور نفع اسکا پورا ہو جائے اور کچھ خوراک کی بات نہیں دے اگر اس میں
 کو جسے غلبہ خالص کا مرض ہو بعد ساتویں روز کے حمام میں داخل کیا جائے اگر کوئی چیز علامات نفع سے ظاہر نہ ہوئی ہو اسلیئے کہ وہ اس تپ کا
 تھوڑا اور لطیف ہوتا ہو اسی وجہ سے باسانی اسکی تحلیل بھی ہو جاتی ہے خصوصاً اگر مرض کو عادت حمام کرنے کی ہو روزانہ خواہ ایک روز نافہ
 کر کے اور اس سے زیادہ اگر مرض کا دل بھی حمام کی خواہش کرتا ہو اسوقت تو حمام زیادہ نفع لگائے گا لیکن حمام میں اسکو داخل کرنا اس روز چاہے جو دن
 باریک کا نہ ہو اور جو وقت مہلک مرض کا ظالی ہو اور مناسب نہیں کہ حمام کرنے میں اسکے بدن کی زیادہ مالتش کی جائے تاکہ اسکو تعبت پیدا ہو
 بلکہ اسکے حمام میں لینا بچانے سے فقط ہی غرض ہو کہ شیر گرم پانی اسکے بدن پر ڈالا جائیگا نرمی سے اور اسکے سبب سے تحلیل ہوا کے بقیہ کی ہو جائیگی اور
 تطبیق اسکے بدن کی ہو جائیگی۔ یہ بھی مناسب ہے کہ پانی اسکے بدن پر آہستہ آہستہ ڈالا جائے۔ ہر طرح سے کہ پہلے تو شیر گرم پانی ڈالا جائے پھر
 اس سے کہی قدر زیادہ گرم اسکے بعد حرارت معتدل کا پانی اسلیئے کہ ایک قدم سے بظرف دوسری صند کے دفعہ آنا خواب اور زبون اور مزاج
 اور جب حمام سے باہر آئے اسکی ہی تپ برکری چاہیے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں۔ پھر اگر اسکا دل چھٹی چھٹی رضاعتی نام کے کھانے کو چاہے اور عاریکی
 نام کی چھٹی کھانے پر اسے رغبت ہو خواہ چھوٹے چھوٹے بچہ پرند جانوروں کے کھانے پر رغبت ہو پس کچھ خوراک نہیں دے کہ یہ چیزیں اسکو کھلائی جائیں
 اسلیئے کہ یہ غذا ان بھی اسکے بدن کی تطبیق کرتی ہیں۔ اسکے وسطے چھٹی تک سے درست کی ہوئی اور جو زون کے گوشت آب انکو خام
 اور آب انار وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزوں کے ساتھ استعمال کرنا مناسب ہے۔ اور اگر کوئی مریض حاض ہو خواہ اسکا ستھ کڑوا ہو جاتا ہو
 اسوقت ذکر کرنے میں اسکے کچھ خوراک نہیں دے۔ کچھ خوراک اگر گرم پانی اسکو تو کرائیں اور اسکے مہلک کو صاف کر دیں اور بعد ذکر کرنے کے
 شربت انار خواہ شربت انگور خام سرد پانی کے ہمراہ اسکو دیا جائے۔ اور چھ چیزیں کہ انہیں حدت اور حرارت اور تپ مزاج کی ہی نہیں
 اسکو دیا جائے۔ اور ان تپوں کے ہمراہ نام اور راحت بھی اسکو دی جائے۔ اور غرض اسکے تپ کے

آنے نہ چاہیے اسلئے کہ یہ بات معنی خشکی بننے سے صفر کا اُس غلبہ ہوگا پس بارہوی غلبہ کی اگر کسی تدریسی کرکھاسات روز سے زیادہ یہ تپ نہ لگی۔ اور اکثر تو یہ تپ چھپنے یا بچوں دورہ میں جاتی رہتی ہے مگر چھپتا ہو نہ ہی بات ہو اسکو دو تولد سے چھ ماہ تک بدلنے سے اکثر تو یہ تپ چھپے دورہ کے بعد پھر نہیں آتی جیسا کہ ترجمہ کا شجرہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے

تیرہواں باب غیغیر خالص کے علاج میں

یہ تپ جو کہ غیغیر خالص کہتے ہیں اور صفر اور بلغم سے مرکب ہوتی ہو اسکی بات زمانہ دراز تک ہو اور نوبت اسکی بارہ لفظ سے زیادہ ہوتی ہو اسکی حرارت میں تیزی اور لذت یعنی چھین نہیں ہوتی چھپنا پھر یہ سب امور تو ہمیں دلائل کے باب میں بیان کر دیے ہیں اسکی وجہ یہ ہو کہ یہ تپ اکثر شکر کے بلغم کے ہمراہ صفر کے پیدا ہوتی ہو اور مادہ اس تپ میں زیادہ ہوتا ہے نسبت حرارت کے مزاج یہ ہو کہ مقدار مادہ کی اسکی کیفیت حرارت سے زیادہ ہو اسوجہ سے واجب ہو کہ توجہ مادہ کے اخراج کے طرف زیادہ ہو نہ نسبت حرارت کو بلکہ کم مگر ہر حال میں مریض کا پیشاب دیکھا جائے اور مریض کا بعضی غلط اگر پیشاب نگیں ہو اور مریض میں مرعت ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو پہلے تو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جائے۔ اور تین خواہ چار لفظ کے بعد پھر مریض کو آب سرد کے بھی پلائی جائے۔ اور غذا اسکو چھڑکے یعنی کیسا شور با چورہ کا مزاج کے طور سے پکایا ہو خواہ آب انگوٹھا میں پکایا ہو یا آب انار میں دیا جائے۔ اور یہ تدریس اس روز کی ہو جو ناغہ کا دن تپ کی اسلئے کہ اس تپ میں جو غلط ہو تا ہے اسلئے احتیاج اسکی ہو کہ قوت کی حفاظت کی جائے زمانہ تپ میں مرض تک فوج کا دن جس روز باری آتی ہو اسکو غدا شہد خواہ شیرہ تخم خیارین دینی چاہیے کہ اس سے تیز اور طبیعت کی اور پیشاب کا اور بار ہوگا۔ اور یہ غذا بھی نوبت گذر جانے کے بعد دینی چاہیے۔ مناسب ہو کہ اسکی طبیعت پر نظر کیا جائے۔ اگر قبض طبیعت ہو اسکو اطمینان کے زلال اور ترنجبین اور ترندی سے بقدر اسکے کہ اعتدال طبیعت پیدا ہو نہ مگر مریض چاہیے اسلئے کہ استفراغ قوی کا استعمال اس تپ میں ہرگز درست نہیں ہے ابتدا ہی میں جب تک کہ مادہ میں نفع پیدا نہ ہو۔ پھر بعد ازیں خفیف کے آب جو اور آگے پھر ترنجبین بھی اسکو دینی چاہیے اور یہ تدریس پورے وقت کی ہے جس روز تپ کا ناغہ ہوتا ہے۔ اور روز تپ اسکو ترنجبین نہ دینی چاہیے۔ اور بعد پچھ دو۔ کے تپ بخار اگر چہ اسکا زمانہ نوبت کا حساب سے ختم ہو جائے اسکو شہد وغیرہ کھلانا چاہیے جب اسے چار پر سات روز گذر جائیں اور علامات نفع کے ظاہر ہوں اب مناسب ہو کہ استفراغ اسکا شروع کیا جائے اسماں کے ذریعہ سے خواہ بذریعہ قہر کرنے کے خواہ پیشاب کے اور اگر کرنے سے میسر نہ ہو اسکو جو شہد آفستیں کا دینا مناسب ہو اسلئے کہ آفستیں کی خاص تپ میں چند وجوہ سے نفعت دیتی ہوتی ہو ایک تو یہ کہ آفستیں میں قبض اور کیلاہن جو اسی سے مدد کی تقویت کرتی ہو اسلئے کہ حد اس تپ میں بوجہ حرکت بلغم کے جو ہمراہ صفر کے ہو ضعیف ہو جاتا ہو پس مناسب ہو کہ تقویت مدد کی کہ تپ کا مضم غذا کا پورا ہو اور بلغم پیدا ہو جو غلیظ ہو مگر اسلئے کہ بلغم اکثر تو ضعف میں سے پیدا ہوتا ہے جب کہ مدد بوجہ ضعف غذا کے ہضم پر قادر نہیں ہوتا ہے ایضا آفستیں اور پیشاب کا کرتی ہو بسبب اسکے کہ غلط بلغم کی تکلیف کر کے قوی کرتی ہو اور چار اور راہیں پیشاب کے کھلنے کی ہیں انکو کشادہ کرتی ہو۔ اور پھر آفستیں میں قوت جذب کرنے والی غلط صفر کی ہو اور وہ اصل اور جزو ہوا اس کیسے کی جس سے یہ تپ عارض ہوتی ہو مناسب نہیں ہو کہ آفستیں کا استعمال بعد از نفع یافتہ ہونے کے کیا جائے اسلئے کہ اگر قبل نفع کے اسکا استعمال ہوگا مریض میں پیدا کرے گی وہ مریض ہو کہ آفستیں میں دو قوت باہم متضاد اور مخالف ہیں ایک قوت قابضہ اور دوسری قوت سستہ مگر اگر قبل نفع کے اسکا استعمال ہوگا اور اپنے قبض کے مادہ کی خامی زیادہ کرے گی اور اسکو قوت اس قدر کرے گی کہ اب اسکا قتل و شواہ ہوگا اور قوت سستہ جو اس میں مادہ کا اخراج کرنا چاہیے پس بوجہ خامی اور غلطی کے قاروں غلط علاج کرنے پر غور کی لہذا طبیعت کو آفستیں

ترجمہ آرمو کمال المعتمد جلد دوم

اور تو بے محتاجات افروختہ اندھا ہو چکا اور تب سبھی تو کہ کو اچھڑا ہوا لہذا اسکی قوت ضعیف ہو جائے اور جب طبیعت بہرہ بان کی قوت ضعیف ہوگی تو غریب
 اطفال و کنبی ہوگا لیکن اگر نسبت پر کمال استہلاک ہو جائے تو اسوقت اسکی قوت قاضیہ و اعضا سے بہن کو اسبے سے دوسرے قوی کر دینی اور
 آنکھیں اعضا میں استوری پیدا کر دینی اور انھوں کو دفع کرنے پر آمادہ رہنے سے تیار کر دینا پسین ہوگی اور مادہ جو کہ سبب نفع کے لطیف ہو جائے
 جلد ہی خارج ہو جائیگا اور کسی طرح کا اپنا اور کلفت بھی طبیعت پر نہ ہوگی۔ یہ بھی مناسب ہے کہ بعض اوقات آب عیش چھپے ہوا کسی قدر تر ہو
 دیا جائے خود بسفلیج کے ہوا ہوا شکر کے یا ہوا الماس کے جیسی صحبت ہو اور مقہر کجی جیسی مناسب ہو۔ اور اگر قرض بنفشہ کا استعمال کیا جائے
 جسکا نسخہ یہ ہے وہ بھی نفع کرے گا صفت قرض بنفشہ ریحانی سات ماشہ تربید ہارے تیر ماشہ سفوفیا تین فی رب السوس پونے دو ماشہ سکوبا ریحا کو ٹکر
 پیرچہ ریشی سین چھپا کر ڈیرہ تو نہ شکر سرخ ملا کر تناول کرین ہوا آب گرم کے کہ یہ دوا سے چیدہ ہے اس تپ میں اسلئے کہ قرض ہذا کی شان
 سے جو صفر اور بلغم دونوں کا استعمال کرنا اور مناسب نہیں دوا مسلسل کا استعمال کرنا ابتدا سے مرض میں بان بھجی مادہ کے البتہ چاہیے
 جبکہ علامات نفع کے بخوبی ظاہر ہو جائیں۔ لیکن اگر خلط میں بیجان ہو اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں بدن کے چلتی پھرتی ہو اور مرض
 خلق زیادہ ہو پھر اسوقت مناسب ہے کہ قرض بنفشہ کے کر دیا جائے اور نفع کے انتظار سے تاخیر نہ کریں۔
 اور اگر خلط میں بیجان نہ ہو اور علامات نفع کے ظاہر نہ ہوں اسوقت مناسب ہے کہ دوا سے مسلسل کا ہرگز استعمال نہ کریں اسلئے کہ اگر ایسے وقت
 دوا سے مسلسل دیا جائے گی اخراج لطیف خلط کا تو ہو جائیگا (بوجہ سہولت دفع کے) اور خلط کا حصہ غلیظ باقی رہیگا۔ تنہا اور اسکا نفع پھر
 دوا شوار ہوگا۔ اسلئے کہ خلط لطیف (مثلاً صفر) جب ہوا خلط غلیظ (مثلاً بلغم) کے ہوتی ہو اسوقت وہی خلط لطیف خلط غلیظ میں نفع
 پیدا کر دیتی ہے اور اسکو لطیف کر دیتی ہے لہذا مجموعہ کا خروج آسان ہوتا ہے جو نفع کے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ حقنہ کا استعمال کیا جائے
 اگر مادہ کا میلان متعجب کہ یعنی جلگی اندرونی اور گرمی سمت میں ہو اور بطون رگون کے خواہ بطون آنتوں کے۔ اور پھر ایسے ہی وقت
 جب میلان مادہ ان اعضا کی طرف ہو اگر غالب خلط یعنی ہر تیز حقنہ ایسے دینے چاہیں جو آنتوں کو بلغم سے دھو کر صاف کر دیں۔ اور
 اگر غلیظ خلط صفر اوی کا ہو حقنہ سے مستدل کا استعمال کرنا چاہیے جو نرمی اور تیزی کی درمیان حالت میں ہوں۔ اور اگر خلط کا
 میلان اوپر کی طرف ہو اور مادہ کے تنوع کی طرف معلوم ہو کہ خلط خود آ رہی ہو اور بیمار کو کئی اپنے منہ میں خواہ لذت اور تلی محسوس ہوتی ہو اسوقت
 مناسب ہے کہ استفرغ بذریعہ قے کیا جائے بعد غذا کے اسلئے کہ ایسے وقت ذکر کرنے سے آسانی سے خروج مادہ کا ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بہت
 سی چیز کا دفع آسان تو ہے بہ نسبت تھوڑی چیز کے دفع کرنے کے۔ اور دوسرا سبب یہ ہے کہ خلط مذکور بھی غذا سے لمبا لگی اور جب ملنے کے غذا کے
 ہوا با آسانی خارج ہوگی۔ اور اگر غالب خلط اس تپ میں بلغم ہو پس مناسب ہے کہ غذا میں ایسی چیزیں ملا دی جائیں جو لطیف ہوں اور
 بلغم کی قطع کرتی ہیں جیسے فوٹیج اور مٹر اور مولی۔ اور اگر مٹر غالب ہو اسوقت بیمار کو کشادہ جو اور تازہ مچھلی اور سرکہ اور ہری کا سنی اور تھوڑا
 وغیرہ کھلا کر ڈرانی چاہیے۔ یہ جب تیز سے تھوڑا اور اخراج خلط کا ہو جائے لازم ہے کہ یہ کا متقیہ و در صفا لی سکھایا جائے اب گرم ملا کر دوبارہ فر
 کرانے سے کریں اور کبھی غذا بھی نہ دین باقی نہ رہے دین اور نہ اور کوئی چیز نہ دین رہنے پائے جب بلغم ہو جائے کہ مادہ صاف اور پاک ہو
 اب مرض کو غربت سبب مادہ کھانا چاہیے۔ اور اگر خلط کا میلان بطون محدود جگہ کے ہو یعنی اوپر والے جانب کی طرف اور اسکی علامت یہ ہے کہ
 جلد نہ دہنی کو کھم کی ہوی کے قرب کرانی پانی جائے پس استعمال آٹھ اون کا چاہیے جو پیاب کا اور لہر کرتی ہیں اور غذائیں بھی ایسی ہی کھلائی جائیں
 جو ادرار کرتی ہیں اور دماغ پیاب کی اور اگر کرنے والی اس قسم کی جو سپین حرارت قوی ہو جیسے جو شانہ کرفس کا اور ساریا ناؤن مٹر تخم غروبہ اور

تخم رازیانا اور تخم گدیرہ حوانی سب جراثیموں کے ماکر کوٹھین و صفوف کر کے ہنگو خوردن سات ماشہ ہر جلاب یا سبک جین کے تناول کرین سوئے وقت اور صوبانی
بھی تناول کرین اسی دور کے ساتھ۔ اور جب اس شب میں طول ہو جائے اب مناسب ہو کہ غور کیا جائے اگر علامات غلبہ خون کے ظہور ہوں جیسے سرخی رنگ
کی اور نبض کا عظیم ہونا یا اور اسی قسم کے علامات جسکو سینے اور مقام پر لکھا ہے تو مریض کی نفسہ زنی چاہیے ہفت اندام کی۔ و بخون اسی قدر لکھا
جو مناسب قوت کے ہو اور علامت ان قوا کے رو سے جسے استدلال فصد استغراق پر کیا جاتا ہے۔ اور حرارت بھجانے کا طریقہ اور غذا وہی بذریعہ گوشت
چوزہ یا طیار اور گوشت سے تیار کی جائیے اور بعد اسکو قریب طباشیر ملین ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ یا پنج تولہ سکنجبین کے اور آب سڑک
دینا چاہیے۔ اور اگر علامات خون کی ظاہر ہوں پھر اسکی فصد نہ کرنی چاہیے۔ پھر طول مدت کے بعد بھی اگر علامات بلغم کے ظاہر ہوں مناسب ہو کہ ان
دواؤں کا استعمال کرین جو اخراج بلغم کا کرتی ہیں خواہ تھکا استحال کرین جیسے علامت میاں مادہ کی ہو جو جب بیان بالکے اور یہ بھی مناسب ہو
کہ ایک مرتبہ استغراق کرنے سے دوسرے استغراق تک اتنا فاصلہ رہے جسین قوت بدن کی باقی رہے اور مادہ جو استغراق اول کے بعد بلیا ہو
خواہ جدید پیدا ہوا ہو اسین نفع آجائے۔ اور تو ان پر در پر استغراق نہ کرنا چاہیے کہ اسکی وجہ سے قوت جاتی رہیگی۔ اور یہ بھی مناسب ہو کہ جب
استغراق کے اس شب میں بشرطیکہ رازیانا اسکا طولانی ہو گیا ہو قریب اس کے جو طباشیر اور سکنجبین سے طیار کیے ہوں کھلانے یا یہی طرح سے کہ سارے
چار ماشہ طباشیر اور قریب یا پنج تولہ سکنجبین پانی ملی ہوئی ہر روز دی جائے۔ اور اگر پیشاب رنگین آتا ہو اور نبض جلد چلتی ہو اسوقت مجھین
تھوڑا سا تخم رازیانا جو خوش بکڑ استعمال کرنا چاہیے۔ اور قریب طباشیر ہمراہ کاسنی کے۔ اور غذا میں اسکو لطیف گوشت پر نہ کا دیا جائے جیسے بھون کا
گوشت اور تھوڑا گوشت بطور زیر علاج خواہ وہی تو سے پرچکا خواہ اسفیداج کے طریقہ سے۔ اور غذا کا استعمال بعد ہر کرنے تب کے اور نوبت
سے خالی ہونے کے بعد دن میں چاہیے اور رسی روز نوبت کی غذا اسکی نسبت تو یہی ادنی ہو کہ ترک غذا کا بالکل کر دین خواہ نہایت رجب
کی لطیف غذا بعد نوبت گذر جانے کے دین کہ ترک کرنا غذا کا یوم نوبت میں محفوظ رہے جو قوت کو مریض ک واسطے مقابلہ کرنے
مرض کے یوم نوبت میں اور قوت مریض کی مادہ مرض کے فنا کرنے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ پھر اگر مریض کو تحمل
ترک غذا کا بروز نوبت نہ ہو اب مناسب ہو کہ پہلے غذا جو سبوس کے پانی سے اور شکر اور روغن بادام ملا کر
بنائی ہو اور کشک جو ہمراہ شکر کے خواہ تھوڑے سے تنوگیوں کے آب سرد کے ہمراہ بعد خواہش مریض کو دینا چاہیے اور
غذا بھی نوبت کے تمام ہو جانے کے بعد دینی چاہیے جب حرارت بن کی آجائے اور اوپر کے اعضا سے گرمی فرو ہو کر سینہ اور پیٹ کے نیچے پہنچے۔
مناسب ہو کہ جو غذا دیر پہر ہر کے کھلانے سے احتراز کیا جائے ایسے کہ ایسی غذا سے قوت کو متبہ ہو چکا ہو اور غذا کو خون کی طرف پھرنے سے قوت
ضعیف ہو جاتی ہے پس وہ غذا بلغم ہو جاتی ہے اور مادہ مرض کی زیادتی ہوتی ہے۔ یہی شراب اور پیچھے والی چیزیں اسکا استعمال اسوقت مناسب ہو کہ علامات
نفع کی پیشاب میں ظاہر ہو چکی ہیں اور اسوقت بھی غذا کے ایک گھنٹہ کے بعد پانی چلے شراب سپید اور قین اور وہ شراب جو کھنہ نہوا اور تازہ ہو مرنی
ملا کہ ایسی شراب نفع کرگی اور وہ نفع اسطور سے ہوگا کہ مہرہ غذا کے اعضا میں نفوذ کو چاہیگی پس اعضا کو قوت دے گی اور پیشاب کا اور ارگ کی اور پسینا
خوب برآمد کرگی اور مزاج کی تبدیل کرگی اور مضمین جو تپا کرگی لیکن اگر شراب کا استعمال نفع سے پہلے ہوگا پھر قوت حرارت بڑھیں گی اور اس کے برعکس
سے خلط صفراوی میں قوت آجائگی اور خلط موم کو کھلا دیگی اور کھلا کر اسکو تمام بدن میں پراگندہ کرگی اور مدہ بدن میں ایگی اور اچھے اخلاط میں شراب
مادہ کی آمیزش کو ملگی اور انکو بھی خراب کرگی۔ ہرگز نہ چاہیے کہ شراب کا استعمال اس تپ میں خواہ وہ کسی تپ میں بدن بطور علامات نفع کے کیا جائے جو
پیدا اس تپ میں کرنا چاہیے اور مدہ کو گرم نہ کرنا اور اسکی تقویت کرنی چاہیے اور جو خلط نام آمین ہو یعنی خلط لمغی اسین نفع پیدا کرنا چاہیے اور زینہ بلغم کے

یائین ہاتھ سے اور اب خیال کریں اور دیکھیں خون کا رنگ اگر سیاہ اور درد انہیں زیادہ ہو پس خون بقدر حاجت پورا کھلوانا چاہیے بشرطیکہ قوت مرض کی بھی اسکی تالیلا سکے۔ اور اگر خون سرخ برآہ ہو رگ کا ٹھنڈا کر دیا جائے اور کسیقد بھی نہ نکالا جائے اسلئے کہ خون اگر سیاہ ہو وہ عمدہ اور جب جو اسکو اگر نکالیں تو بہت ضعف آجائیکا اور ضعف آنے کے بعد مقابلہ مرض کا فکر سیکلی۔ ایضاً اگر خون جیہ کا اخراج کر نیچے غلط خراب اور غاسات بہا بدن میں باقی رہیگی اسکی قوت اور نامرمانی یعنی طبیعت کا اثر قبول نہ کرنا بڑھ جائیگا۔ اور کوئی چیز بدن میں ایسی باقی نہ رہیگی جو خراب مادہ کی خرابی کا مقابلہ کرے۔ پھر اگر غصہ بطور مناسب کے کھلی ہو اور غلط تھوڑی سی طبیعت کی کوئی ہو اب مناسب ہو کہ بیمار کو اچھی پسندیدہ غذا دی جائے جسکا کیموس محمودینہ جیسے چیزوں کا گوشت اور تیرکا اور خضیہ ہلے مرغ خانگی خربزہ اور نیم پختہ انڈا اور پچہ بڑغالہ کا گوشت اور پچہ ہیر کا گوشت بخوبی اسکو کچا کر مثل زیرہ جہ کے خواشل طباج کے جو گوشت صاف کر کے رگل در ریشہ سے کچا جائے اور بطور سیف ریح کے خواہ دوپکی ہوئی غذا میں حسین داحسینی اور کرویا اور سویا پڑنا چاہیے اور جو غذا کیموس غلیظ پیدا کرتی جو اس سے بعض کو منع کر دینا چاہیے اور سی تلح جس غصہ سے کیموس داوی پیدا ہوتا ہے جیسے بڑی بکری کے گوشت اور گاو کا گوشت جو پوری عمر کو پہنچ گئی ہو اور کھج کے اقسام جو پودینہ اور دودھ اور گرم مصالح ملا کر کھائے جاتے ہیں وہ دودھ کے اقسام سے اور کرنپ اور سور اور تمام قسم کے حبوب یعنی غلہ کے اقسام سے اور مثل اسکے اور کچنی غلیظ مثلاً سب سے منع کر دینا چاہیے اور اگر کلامات غلبہ خون کے نہ پائے جائیں فصہ ہرگز نہ کرنی چاہیے۔ یہ بھی مناسب نہیں کہ اقل سے مرض میں کسی دوا سے سہل سے تنقید یعنی کیا جائے جب تک کہ دین غامی جو اسلئے کہ اگر ایسے وقت اسکا تنقید کرینگے دوا سے سہل ہلا کر ہرگز ممکن نہ ہو کہ غلط سوداوی بوجہ اپنے نیندے ہوئے کے خارج ہو اور دشواری سے خروج میں چونکہ یہ غذا خارج نہ ہوگی بلکہ اچھی غلط جسکا ریشہ بدن میں مانع ہو رہی ہوگی اور غلط خراب بدن میں باقی رہ جائیگی تنہا اور بدن جہ سے یہ تپ قوت پکڑ جائیگی اور اسکا دور ہونا دشوار ہوگا۔ وجہ سے نہیں مناسب ہو کہ دوا سے سہل غلط سوداوی کا اقل سے مرض میں استعمال ہو بلکہ ضرور کہ طبیعت کا قبضہ اعتدال اور نرمی کی طرف میدان ہے (بہت قبضہ ہونے پائے اسی غذا میں کے استعمال جو ملین حکم میں جیسے اقام ساگ اور تر کالیون کے جو مری اور سرکہ اور زیت سے درست کی جائیں مثلاً حنظلہ اور پاکاٹے رجبوسے کا ساگ اور شوربا فریون کا اور کچا دک کا بطور سفیدہ ج کے طیار کرین نخلات میں موز کلان خراسانی اور انو بخارا شیرین اور انو خراک ہرہ کسیدہ ریشہ تخم قرطم کے یعنی کسم کے بیج کی گرمی کے شیرہ کے ہرہ دیا جائے۔ اور اگر طبیعت استہکوک مسلسل آب انو بخارا اور زیت خراسانی اور نا اور ملٹاس سے ترنجبین اخل کر کے دین خواہ ماہانہ مجھین ملگر ملا کر اور اسی طرح سے اور چیزیں سہل دینی چاہیں پھر اگر دوا یہ سہلہ پلانے سے طبیعت ملین نہ ہو بہت غلظہ ملینہ آب حنظلہ اور ریحون کنجا اور مری ملا کر دیا جائے مناسب ہو کہ غذا مرض کو اس تپ میں معتدل تھوڑی کھجاس اور غذا سے غلیظ دشوار ہضم کبھی نہ دینی چاہیے کہ مادہ مرض کو زیادہ کر دے۔ اور نہ غذا الطیف چاہیے جو قوت کو گھٹا کر ضعیف کر دے اسلئے کہ یہ بیمار میں متداولہ میں سے ہو چکا زمانہ منہستی و رہونا جو اسکا غذا الطیف دینی جاتی قوت زمانہ منہستی میں ضعیف ہو جائیگی اسلئے کہ وقت منہستی کا قوی تر اوقات چہا گاہ مرض سے ہوتا ہے اسوجہ سے غلظہ معتدل دینی چاہیے تاکہ قوت کی حفاظت زمانہ منہستی تاکہ ہے اور معتدل غذا کی حفاظت بھی بخوبی بخوبی کم کرتے کرتے جب وقت منہستی کا پہنچے تو اسوقت غذا الطیف دیا جائے تاکہ قوت مرض کے دفع کرنے میں مشغول ہو اور سطح حملہ امراض کے علاج میں تدبیر غذا کی کرنی چاہیے چنانچہ اور مقام پر بھی بیان کیا ہے۔ اور ہر روز فقط کھٹنہ پراقتضار کیا جائے اور غذا سے قطعاً منع کر دین جب روز باری کا ہونا زمانہ منہستی میں خواہ عموماً اوقات چہا گاہ میں تاکہ طبیعت اس بدن نقطہ مرض کے مقابلہ میں مصروف رہے۔ استحام اور غسل کا استعمال اس تپ میں ہرگز نہ کریں لیکن بعد زمانہ منہستی کے جب مرض میں کی شروع ہو اور زمانہ غلط کا شروع ہو اسلئے کہ حمام کی خان سے یہ ہو کہ غذا طیف کو خارج کر دینا جو اس تپ کا مادہ غلیظ ہو اگر حمام کا استعمال قبل زمانہ منہستی کے ہوگا طبیعت اجزا مادہ تپ کے خارج ہو کر اجزا باقی رہینگے انکی غلظت اور نشانات یعنی قوام کا مضبوط ہونا بڑھ جائیگا پھر اس بقیہ کا نسخہ دشوار ہوگا اور جو کچھ مناسب ہو یہ ہو کہ اس مرض میں بہت آہستہ ٹھنڈا اور خورم

بدن کی مائش اندازہ مستحکم کی جائے تاکہ مائش کھلیا میں ہر مادہ قیق ہو جائے اور پیشہ یہی تیار کرتے ہیں اس تپ میں تا انیکہ نفیج لودہ کے علاوہ نکال دیوں
جب ایسا ہو جائے کہ علماء نفیج کے نظریوں میں سادہ یہ سہلہ خلط سودا کی استعمال کی جائیں (نسخہ سہلہ کا ایک یہ جو ہر بلبلہ کابل اور بلبلہ سیاہ ہندی ہر
دو تولہ اور گیارہ ماشہ ہندو اور آٹھ ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ آونجا اینس دانہ سوزن کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ س ماشہ شاکلی اور اصل السوس
ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ انستین می کا وزبان برگ باد بجمو یہ بسفاج نیکوب ہر واحد جو دوشا اسطو خود س ساڑھے دس ماشہ اصل السوس یعنی ملہ مٹی ساڑھے
سترو ماشہ ان سب کو ایک سو گیارہ تولہ پانی میں جوش میں تاکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے اب ہر اٹھاس قریب دو تولہ کے اور ساڑھے چار چار ماشہ فنیون فنیون
و نخل کر کے لگ سے نیچے آتا رہن اور ایک سو گیارہ تولہ کے فنیون کو خوب ملیں اب سب کو چھانین ہند کہ قریب اٹھاس تولہ کے لاسکا زلال اور
چھنا جو اصف پانی برآوردہ ہر ساڑھے چار ماشہ صبر ستوطری اور غالیقون سواد و ماشا و طبع نفیج یعنی سیاہ نمکے سیاہ کنگی بھی سواد و ماشا اور ڈیڑھ ماشہ
سحر یعنی کو مہر چھ کر لیں ہر نیم گرم پانی جائیں تا فنیج کو حکم خد کے تھرم ہندوستان کے ہارون کو نصف وزن تک ان اجزاء کے ٹکڑا اور شاو وادرتین ربع
تک بڑے قوی الجوش کو دینا چاہیے ایسا نہ کہ پورا وزن پلا دیا جائے مگر دو لے سہلہ کا پلانا اس تپ میں روز و رات کے دوسرے دن چاہیے جب سہلہ
اسکو دے چکیں اسکے بعد جو دورہ ہو اس وقت کے بعد قرض عانت بوزن ساڑھے چار ماشہ سہراہ سکنجبین شگری قریب چھ تولہ کے دیا جائے اور پانی بھی چھین
ملا ہو اور جب باری کا دن ہو اس سکنجبین میں مٹی کو بھلو کر سہراہ آب گرم کے پلائیں اور سوئے کے بیج بھی اسی پانی میں جوش دے لیں پانی کو کرنے پر
اسکو آمادہ کریں اسلئے کہ خلط سوداوی بروز رات چھان میں مٹی پر اور تپ کی حرارت اسکو گھسلا کر قیق کر دیں اور باسانی بذریعہ قوکے خارج ہو جائیں جو
مناسب ہو کہ ایسے مریض کو بعد نفیج کے ہر ہفتہ میں یہ دو اکھلائی جائے بلبلہ ہندی اور بلبلہ کابل ہر واحد دو تولہ چار رتی بسفاج اور فنیون ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب کو باریک کو ٹکڑا کریں ساڑھے دس ماشہ لیکر ہوزن۔ اس کے شکر سیلانی ملا کر تناول کریں اور پھر گرم پانی پی جائیں اور سکا استعمال یوم
نوبت کے بعد صبح کو دوسرے روز کی موجب اس تپ کو زیادہ دراز گذر جائے اور دس تکی ٹولانی ہو جائے اور جڑے کی فصل سے جلتے اور آم نفیج کے
تھیلان ہوں۔ مناسب ہو کہ تیز قسم کی معجون و ریض کو کھلائی جائیں جیسے معجون حلیت اور جب حلیت میں ہنیگ پرتی ہر ایک تین دن میں ہوا
دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک خواہ کس قدر معجون فلا فلی کھلائی جائے جب کا نہ یہ ہر نسخہ معجون فلا فلی ظفل سیفل سیل سیل سیل سیل کتے ہیں ہر
پانچ تولہ دس ماشہ ولسان ساڑھے تین رتی زنجبیل اور تخم کرمل اور سیلجہ حکمت کتے ہیں اور سیلانیوس اور سارون اور راسن ہر واحد ساڑھے تین
سہلہ اور تھامہ ہر ایک جوہر ماشہ سب کو باریک پسین اور شمد کف گرفتہ سے معجون درست کریں۔ اور ہر ہفتہ میں معجون شردیٹوس یا تریاق بھی اسکو
بقدر حاجت کھلانا چاہیے اور جب قدر تحمل مریض کی طبیعت کا ہو تاکہ خلط مرض کی تطہیف ہو جائے ساکھ درود اسکے واسطے یہ ہو کہ یہ معجون چوتھائی کو
بن نفیج کے نفع کرتی ہو۔ دو اناق تپ چوتھائی انسیل ظفل سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہنیگ چودہ ماشہ جواہرین اور سیلجہ حکمت کتے ہیں ہر ایک تولہ چار ماشہ سہلہ
تین ماشہ فنیون ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ سب کو باریک پسین کر کے میں چھانین اور شمد کف گرفتہ سہ چند وزن اور یہ ملا کر معجون طیار کر کے
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر واحد آب مازیانہ خواہ آب کر فس کہ یہ وہاں دیر میں جو بن نفیج کے استعمال کیجاتی ہیں۔ اور نہایت مناسب
کہ ان دنوں سے جو بطور معجون کنگھی گئی ہیں قبل نفیج کے پکا جائے ورنہ مت سے ضرر پیدا کریں گے ساڑھ اندھیر ہو کہ یا دیر اتنی قوت نہیں رکھتی ہیں کہ خارج
مادہ کا کریں بسبب غلیظ ہونے مادہ کے پس مادہ کو جنبش زیادہ دینگی اور اسکو سیلان میں لائینگ کہ اچھے اخلاط میں وہ مل جائیگا اور انکو بھی پی
خراجا لک کی طرف بدل دیا جائے اپ تو ہی ہو جائیگی اور ضرر اسکا عظیم ہو گا مادہ کبھی یہ مادہ دماغ پر بدن کے پیش کر لیا اس سے دو قسم کی تپ
پیدا ہوگی یعنی وہ جو تھیں بخار لاتی ہو کر شاہ غیب کے ہو جائینگے اور سوداوی تپ کا اشتباہ سفرادی غیب سے ہو گا خواہ تین مقام پر یہ مادہ

ریش کر گیا اب رہا ایک تپ ریلچ پہلے ہو کر موانع طبعی سے مشتبہ ہوگی مناسب ہو کہ ان مجنات سے گرم مزاج کے لوگوں کو اور سن شباب میں گرمی کو مفعول میں بھی کیا چاہیے نہج اگر نہ برت شہرہ انکے استعمال کی داعی ہو تو عموماً کسی مقدار انکی تناول کی جائے اور پوری احتیاط ملحوظ رہے۔ اور اکثر اوقات ان دو دیر میں سے فتنہ مفعول غلظت ہی پر اقتصار کیا جائے ہرہ سکنجبین یا گندکے اور ذیکے استعمال پر روزانہ تپ اور سکنجبین پر ادب آب گرم کے پیکر جس پانی میں قوت بخیر نہری اور قیون کو جوش دیا ہو اسی کے استعمال پر اقتصار کریں لیکن اگر فتنہ پانیوں کی ہو اور مریض کا سن بخیر نہج کا ہو یا کہ مزاج کھلے ہو اور غلط مریض میں فتنہ شروع ہو چکا ہو اب کچھ غلظت نہیں ہو اگر ان مجنات میں سے کوئی مفعول کھائی جائے جو گرم مریض کو اس تپ کی ایسی غذاؤں سے جو سرد خشک ہیں پکا چاہیے اور جن غذاؤں سے غلط سوداوی پیدا ہو چکا ہو جو غلظت ہی مناسب ہو کہ ایسے بیمار کو شراب بھنج کے پلائی جائے اور چاہیے کہ شراب کھنہ بھی نہ ہو اور نہ بالکل نئی شراب اور تازہ کھچی ہوئی تمھوڑا سا پانی ملا کر پھر جب یہ تپ زمانہ منتهی کو پہنچ جائے اب تباہ مریض کی لطیف کرنی چاہیے جیسے کیا کا گوشت اور صاف کیا ہو اگر گوشت تیر و غیرہ کا خواہ ضرورت ہو جو خشک کھنہ میں اور ایسی لطیف غذاؤں کا موقع بہ وقت منتهی مریض کے ہو اور سردیوں کے بازو اور انکی گردن کا گوشت خواہ اور لطیف قسم کی غذا۔ اور یہ تباہ سوداوی کے طبیعت مشغول بمقابلہ مریض ہو اور مادہ مرض کے شانے کے درج ہو آرام اور راحت اور کمی کرنی حرکت میں بھی لحاظ رہے تاکہ مشغول طبیعت کا فقط مرض ہی کی طرف رہے اور حرکت قوی اسکو مانع مرض کی مقابلہ کرنے سے نہ ہو۔ اور بھی مناسب ہو کہ جلگی طرف بھی توجہ پوری کی جائے اور طینان سے خبر گیری اس تپ میں بخوبی کریں اسلئے کہ جگر اخلاط کا پیدا کرنے والا عضو سے ہر اسکی طرف توجہ ایسی کرنی چاہیے کہ غلط سوداوی کو پیا نہ کرے پلے۔ اور طحال چونکہ معدن غلط سوداوی کا ہر اسکی طرف توجہ واسطے درکار ہو کہ ایسا نہ ہو دو لون جگر اور طحال ضعیف ہو جائیں اور زمین شاہ پیرین خون طحال اور جگر میں یعنی گندگی یا دھما آجائے اور یہ توجہ اس طرح سے ہوتی رہے کہ قرص زر خشک اور قرص غلظت ہرہ سکنجبین کے درمیان زمانہ مرض میں آخری زمانہ میں مرض کے بعد شروع مادہ کے دیا جائے اور ابتدا سے زمانہ مرض میں سکنجبین بہتر کوئی چیز قابل استعمال کے نہیں ہو انشاء اللہ تعالیٰ تہہ حج کی موجب پوچھتی لرزہ اور بخارین بلکہ عموماً ہر ایک لرزہ میں سفوف پرست خشکاش ہو جمیں آٹھواں حصہ شب مجلس بطور ارباب کسیر کے داخل ہونا جو اسکی ترکیب کتب کسیر کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہو نوبت سے ایک گندک پہلے آب گرم کے ہمراہ کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ تہہ حج ہوتی ہو

پندرھواں باب علاج میں کمی موانع کے

طبعی تپ جبکہ موانع کھنہ میں مدت تک سچی ہو اور دشواری سے جاتی ہو خصوصاً اگر غلظت میں عارض ہوتی ہو اور جڑوں میں اگر اسکی پائش بلغم متفن سے ہو علاج اسکا بھی مثل او تپوں کے ہو کہ حرارت کو فرو کرنا اور مادہ کو خارج کر دینا۔ اور چونکہ مادہ کی مقدار اس تپ میں حرارت کی کیفیت سے زیادہ ہوتی ہو لہذا مناسب ہو کہ توجہ زیادہ غلظت طبعی کے اخراج پر رہے۔ سب سے پہلے جو تباہ مریض تپ موانع کی مناسب ہو ابتدا حدت میں اسی مرض کے وہ یہ ہو کہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سادہ تمھوڑا سا پانی ملا کر دیا جائے جب تین روز گزر جائیں اب اسکو گندک بھنجی بوزن دو تولہ چار تلی دیکر اسکے تین گندکے لپا اتنی ہی سکنجبین جو اد پیر کھچی ہو تمھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جائے پھر اگر حرارت اسقدر قوی ہو کہ فتنہ پیدا ہو اور پیشاب بھی رنگین ہو اور تیار کو بائیمہ پائیں بھی ملتی ہو اب مناسب ہو کہ کھراہ اسکو ساڑھے شہ ماشہ گندک بھنجی اور جب کتب برآمد ہو اب قریب سات تولہ کے آب جو جمیں تخم رازیانہ یا پوست بنج رازیانہ کو جوش دیا ہو اسے پلایا جائے جب آب جو دینے کو چار گندکے گند جائیں پھر اسکو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین ہمراہ آب سرد کے پلائی جائے مناسب ہو کہ آب جو اسکو قبل نوبت کے چھ گندکے پہلے دیا جائے اور کم سے چھ گندکے پھر تاکہ جب وقت نوبت کا آئے اس سے یہ فتنہ نیچے اتر چکی ہو اور مدہ خالی غذا سے ہو گیا ہو۔ یہ تباہ بخیر نہج۔ روز تک کی جائے تاکہ حرارت کم ہو جائے پھر اگر اس

تپ کی حرارت میں جدت اور زیادہ گرمی نہ ہو پھر استعمال آب جو کا کرنا چاہیے اور گلقد اور کھجور جیسا کہ لکھا ہے تاکہ علامت نفع کی
 ہر ہوجائیں۔ اور خدا اس وقت شلہ جو آب چھند اور پاک کے سال سے بنایا گیا ہو دینی چاہیے اور سرکہ اور مری اور کرادیا اور دراجینی تھیں اخل کویا ہے
 اور اگر زمانہ گرمیہ پہنچا ہوا ہو سرکہ اور زیت شکر سے قوام کر کے اور پودینہ اور طرخون اور کرادیا دینا چاہیے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اسکو خدا میں گشت
 نرم ہو اور دراج کا مای تو سے کا پھٹا ہوا خواہ قیمہ پھٹا ہوا دینا چاہیے اور مصالح اشیں تھوڑی سی مرچ سیاہ اور زیرہ اور دراجینی ڈالی جائے۔ اور جب
 اسطاعت نفع کے بدستور باقی رہیں اب بیمار کا سہل معضل دوسرے سے کر کے استفراغ مادہ غلی کرنا چاہیے جیسے غاریقون اور ایاراج فقیر ہر واحد چودہ ماشہ خاک
 ہندی ڈیڑھ ماشہ بکاوہ پیکر کسی چیز میں گوندھکر گولیاں بنادیں اور سایہ میں خشک کر لیں اور اول صبح کو مقدار مناسب پر نیگرم پانی کے ساتھ تناول
 قطع کرنا ایشا اور تیرہ صفت اور دروا کی اسی مریض کے واسطے تیرہ سپید اور مخمر قلم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ بلخ بلطی درخت
 تھم کرس اور انیسون ہر واحد نو تری سب لواجھی طرح سے کوٹیں اور چھانکرائی سے گولی بنا دھین اور سرکہ کے وقت تناول کریں اور اسکے بعد گھونٹ
 گھونٹ گرم پانی پین لیکن نام دوائے سہل کا استعمال ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ چاہیے اور ہفتہ کے درمیان میں تو کا استعمال کرنا چاہیے
 کھجور میں مولی بھگا کر کھلائی جائے اور موی کو کھلانا بھی چاہیے اسکے اوپر سے پھر موی کھجور میں پلائی جائے اور آب گرم بطور سبک پلا یا جائے
 اسکے بعد تھوڑا تک جو کھاری ہو خواہ در در کوٹا ہو اسکو کھلایا جائے کہ اس تدبیر سے بلغم کی لزجت میں تقطیع پیدا ہوگی اور چھانکائی جانی ہوگی
 اور تطہیف اسکی ہو جائی اور آسانی بذریعہ ذہن کے خارج ہو جائیگا۔ اور اسکا استعمال وقت نوبت میں کیا جائے۔ اور یہی اچھی بات ہے۔ اگر
 بہت خالی ہونے بعد کے آسانی سے نہ ہو پس تھوڑی سی نمکین مچھلی اور موی کھلانا دیکھا جائے یا فیما موی کے بیج سے بھی اور تھوڑے کینجہ دونوں کو
 کھجور میں تین تار کھیلے جائیں اور پھر گرم پانی چھین سدا اور کھاری تک جوش نہ ہو ملا کر لائیں مناسب دیکھی بھی اس تپ میں چیز بھی استعمال میں ہیں
 انہیں کہ اور اپنا کچھ بوتا ہے جیسے کرفس رازیہ نہ تازہ اسکو اور ویہ میں ملاوین۔ خواہ جوشانہ اصول معلوم کا بعد گلقد کے پیا کرین یا اسی جوشانہ گلقد
 بھگوڑیلین چھانکرو صاف کریں اسکا طریقہ یہ ہے کہ پوسٹ پنج رازیہ اور پوسٹ پنج کرفس اور دونوں کے بیج اور جاشا ہر ایک بقدر حاجت لیکر پانی میں
 جوش دین اور خوب ڈھانے کے بعد اسکو چھانین اور اسی میں گلقد کو طہین اور نیگرم اسکو تناول کریں اور جوشانہ کا نسخہ جو ہر واحد گلقد کے استعمال کیا جاتا ہے
 بیج کرفس پنج رازیہ پنج سس ہر ایک شش پاشہ اور گیارہ غاف اور جاشا اور فستین ہر ایک دو تولہ چار تولی شکاری باوا و ہر ایک چودہ ماشہ سلیخہ بھگوڑیلین
 اکتہین اور مصطکی اور سنبل حبیب ہر ایک سو اپنیچ ماشہ ہیلہ کالی اور ہیلہ سیاہ ہندی اور ہیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویر کاٹان خراسانی تخم برآوردہ
 پانچ تولہ ماشہ بکاوہ ایک سو کھانہ تولہ پانی میں جو نمینا بوزن پونے دوسرے کے جوش دین یا انکے قریب اکاون تولہ کے پانی میں جابے پھر اسی جوشانہ سے
 روزانہ سوا گیارہ تولہ ہر واحد دو تولہ چار تولی غنہ شکاری کے تناول کریں جب یہ پت بہت دنوں کی ہو جائے اور زیادہ ڈنرے مناسب ہو کہ صدمہ کی درستی پر
 توجہ کریں اسکی تویہ طرح سے کریں کہ پیر پالیسی دوائین کا لگائیں جس میں لاون اور گلکسر اور اراک کے ساکن اخل ہو اسلئے کہ عمدہ کا نسخہ ایسی تپ میں
 ضعیف ہو جائے اسبب بلغم کے اور جب عمدہ ضعیف ہوتا ہے تو بلغم کی اسکی طرف زیادہ ہوا ایسی دویہ کے
 استعمال کرنے سے جو عمدہ کہ گنہ گنہ جانی اور قوت دینے والی دین را خدا کا نسخہ اسی غرض کی نظر سے۔ سب جیہ ساڑھے دس ماشہ لاون سات ماشہ گلکسر
 اور جراتا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ بکاوہ ہر ایک پین اور پارچہ ریشی سے چھانین اور نضوج خام کی جلیک خوشبو مرکب ہو اور
 میسون سے اسکو گوندھکر خواہ دوزدے کے عرف یا انجم سے گوندھکر خدا کریں یا اور اسی قسم کی خوشبو مقوی عمدہ کے عرف میں گوندھکر اور جو چیز
 عمدہ کی مقوی ہو اور بلغم کی تطہیف کرتی ہو وہ بھی اسکو کھلائی پلائی جائے مثلاً قرص گل ساڑھے تین ماشہ اور مصطکی ڈیڑھ ماشہ مود خام ڈیڑھ ماشہ

نار تیراباب بندھوان طالع میں جی ہوا لکھ کے

سکول بریک پیس کو تو چار سو تھنڈا کر تناول کرن بہ مناسب ہو گھنڈہ کو بھی طرح سے چا کر تناول کرتے تاکہ ہضم اسکا بخوبی ہو جائے اور عمل یعنی شکر اسکا پورا ہو۔ اگر اسکو قوت نہ ہوتی ہو تو کھجور کے دیاجے سے بھی بخوبی موافق ہوگا۔ اور اگر بلغم زیادہ ہو اور پیشاب سپید اور تباہی جیسے کہ سنگینی میں شہد سے بنائی ہوئی ہو استعمال ہے۔ اگر خون اسکا ہو یا کچھ مین سندھ پچائیں گے نواہ انیکہ مزاج جگر کا سرد ہو جائیگا اسکو قوت حاصل ہوگی اور قوت قلب ہمارا کھجور کے دیاجے سے اور زیادہ پانی پینے سے اسکو میں کرنا لازم ہو خصوصاً برکت میں سرد کیا ہو پانی۔ اسکے پینے سے جگر اور سرد و دلون سرد ہو جائے ہیں اور بھ زیادہ پیدا کرنا ہو جو مادہ اس تپ کا جو کچھ اس تپ میں طول ہو اور پیشاب برابر سپید آتا ہو اور فضل حاصل ہونے کی یہ خواہ اور سرد فصل ہو ہوا وغیرہ کے چلنے سے اور سن شوخت مریض کی اور مزاج بھی اسکا سرد تر ہو اسکو تریاق کبیر یک روز قریب ڈیرہ دہشت کے پونے دو رشتہ تک دیجیے اور ایک روز نافہ کے ایسے جوشانہ کے ہر دو مہینہ زبرد اور شاخاوا تھوڑی سی اسارون کو جوش دیا ہو اور اگر اسکو سحرین نلافی وغیرہ گرم خواتین میں سے دیجیے جیسے شردیوس اور سحرینیا سٹال ایک ہفتہ کے مانع ہو۔ لیکن اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور مزاج چھٹی مریض کا گرم ہو اسکا جوانی کا ہو پس شارب ہو کہ اسکو تریاق یا اور کوئی سحرین گرم دینا سے اور انقل انھیں چرخون پر انفارین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہیں ہر دو مہینہ سے بنائی ہوئی ہر دو۔ یا کہ اسکو گھنڈہ دیجیے جیسے اسکی طبیعت کی مریض کے قوت اور ضعف میں ہو اور تمام قواعد حسب سہلال مریض کے حالات پر کیا جائے اور انکے موافق اور ناموافق ہونے کا حال معلوم ہوتا ہو ایسے تپ کے مریض کو مناسب ہو کہ جبہ فوائد جو تریاق انکے کھانے کو شکر دینا اور جبہ چیزین جو بلغم پیدا کرتی ہیں انکے بھی اسکو پیریز کرنا جیسے وہ اور مچھلی کے اقسام خواہ انسی بی بی چیزین اور وید کلان سپید جو کھینچ کر کیا بھی ہو اور شکر اور شہد کہ ان چیزوں سے مریض کو نفع ہوگا اور حمام میں نہانے اور جاتے سے اسکو میں کرین جو بہک نفع کے علامات ظاہر ہوں اور تپ کا بخاطر شروع ہو جائے ایسے کے قوت سے پہلے نہانا برا ہی چاہیے اور نیم لکھ جیے۔ پھر جب علامات نفع کے ظاہر ہو جائیں اسکو حمام کی اجازت دینی چاہیے اور گرم پانی کا تیز دیا جائے حسین بالونہ اور اکلیل اللہ اور مرز خوش اور حمام اور نرگس رشج وغیرہ کو جوش دیا ہو جو کچھ اولطیف پیدا کرنے والی اشیائیں

سوداوان باب علاج میں طبی مطلقہ کے

معلوم ہو کہ حمیات مطبقہ کے جملہ اقسام اخلاط کی غنوت سے پیدا ہوتے ہیں جو اندر رگوں کے ہو۔ اور رگین جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہو متحرک اور ساکن ہیں دونوں کے اندر غنوت اخلاط کے ہونے سے یہ تپ پیدا ہوتی ہے پھر چونکہ خون زیادہ تر رگوں میں بہ نسبت اور اخلاط کے ہوتا ہے اسی وجہ سے اکثر حمیات مطبقہ میں یہی تپ عارض ہوتی ہے جسکو سونوس کہتے ہیں اور یہ تپ مریض حادہ میں سے ہے کہ جلد زائل ہو جاتی ہو یا مملک ہوتی ہے سب سے پہلے اور بڑھ کر جس تدبیر کی حاجت اس مرض میں ہے پہلے اور دوسرے روز اور نہایت تیسرے روز اسکے عارض ہونے سے کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کی کھولی جیسے یا رگ با سلیق کی القوت اور سن اور وقت موجود ہو ساعدت اور موافقت کرے اور خون کی بہت سی مقدار خارج کیجائے تاکہ انکے غشی عارض بدیس اگر یہ تدبیر کرینگے یا تو یہ تپ جاتی رہے گی یا اسکی مدت بقائیں کمی ہوگی اور مریض کی ہلاکت سے بچتی ہوگی لیکن اگر قوت اور سانی مزاج بیمار کا اور وقت موجود زیادہ خون کے نکالنے کا ساعدہ ہو ایک مریض میں پس مناسب ہو کہ بقدر مناسبین چیزوں کے لحاظ سے خارج کیا جائے تھوڑا تھوڑا کہ اس سے بھی تپ میں تخفیف ہو جائیگی مناسب ہو کہ بعض کے آب انار شیرین اور انار شش کا استعمال کریں تھوڑی سی کھجوریں سادہ ملا کر خواہ آب تر ہندی ہر دو جلاب کے یا ربانگور خام یا ربانگور بخار جوش پھر تپ ترشہ ترشج اور اسی قسم کی اور چیزیں ہر دو آب سرد خواہ ہر دو روت کے اگر فصل گرمی کی ہو اور غذا اسکو ہر دو روت

اگر قوت قوی ہو شکہ کی دینی چاہیے جو کہ دو اور پاک و زرخ کا ہوا و زرخ ہری ہری ڈالیوں سے طیار کیا گیا ہو خواہ منہ خیارین ہمراہ آب انگو خام
خواہ آب انار یا آب ترشہ ترخ خواہ آب عصا رہ زرشک اور سور اور مونگ سے آمین کیتھ ردخل کیا ہو۔ لیکن اگر قوت ضعیف ہو
اب بیمار کو ہر روز فصہ سادہ شور یا مرغیوں کا خواہ دراج اور تھو وغیرہ کا دیا جائے۔ اور فصہ کے دوسرے روز دیکھنا چاہیے کہ آیا یہ
مرض نہایت درجہ حرارت پر ہے خواہ حادہ مطبقہ جو چودہ روز سے زیادہ رہتا ہے خواہ اس حادہ میں سے ہی جسمیں دیر قریب تیس روز
کے بھی ہوتی ہیں۔ اگر ایسے حادہ سے ہو جو نہایت درجہ حرارت پر ہے اور چوتھے روز سے آگے نہیں بڑھتا ہے اسی میں یا تو ملک ہو یا زائل
ہو جاتا ہے اور قوت بھی جلد ہی اب مرض کی غذائیں فقط جلاب یا شربت بنفشہ پر اور آب انار بخوش اور رب انگو خام پر اختصار کرتا ہے
اور اگر قوت ضعیف ہو دلیض کو آب جو ہمراہ تھوڑے سے آب انار بخوش کے شکر ملا کر خواہ جلاب داخل کر کے دیا جائے یا آب ترشہ ترخ
ہمراہ شکر کے یا آب انگو خام ملا کر اگر اس میں کسلا پن نہ ہو یعنی نہایت خام انگو کارب جو کسلا ہوتا ہے وہ نہ دیا جائے۔ پھر اسکے دو گھنٹہ کے بعد
اسکو قریب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے آب جو ہمراہ تین تولہ قند پیپ کے پلایا جائے اسکے چار گھنٹہ کے بعد مرض کو قریب وزن پونے پانچ تولہ کے
سکنجبین شکر کی سادہ ہمراہ آب سرد کے پلائیں اور شب کو فقط جلاب سہول و طحلب بیانا ہمراہ جلاب یا آب انار کے دیا جائے اور اگر شب کو
یہی شربت پکیر سو رہیں نفع ہو گا نسخہ اسکا یہ ہے آلو سے بخار شیرین بڑے بڑے دانوں کا تین عدد ترہنہ ہی تختیاں سترہ تولہ ایک سو گیارہ
تولہ پانی میں جوش دین جب ثلث پانی رد جائے اسکو چھ انگو آب انار بخوش اور آب ترخ ہر دوا بسترہ تولہ والی کھیر اسکو معتدل آٹھ سے
ایک پائین تا ہنگہ نصف وزن باقی رہ جائے یعنی قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اسپر چونتیس تولہ قند اور سوا چار تولہ جلاب داخل کر کے
کف و غیرہ جو ادویہ اسکے گلیا ہوا اسکو دور کریں اور آگ پر سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ اور ہر شب کو اس میں سے پونے پانچ تولہ سے لیکر
پانچ تولہ دس ماشہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ سائیدہ کے شامل کریں۔ پھر اگر حرارت قوی ہو اور پیاس کی شدت ہو اس میں کسیتھ جلاب
اسفول اور پونے دو ماشہ طباشیر بھی اضافہ کریں پھر اگر بایض ضعیف ہو خواہ زیادہ محنت میں اپنے زیادہ خورش کا خورگرتا خواہ دن کو دو مرتبہ
غذا تناول کرتا تھا مناسب ہو کہ ایسے بیمار کو دن میں آب جو دو مرتبہ دیا کریں۔ اور اگر بیمار کا دل ان چیزوں کے کھانے پسینے کو نپا ہے آخر
روز اسکو نان تنگ باریک لپی ہوئی ہمراہ شکر اور آب سرد کے خواہ جو کے ستویا گیون کے ستوا و خشتا ش آب گرم سے دھوئی اور سرد
کی ہوئی ہمراہ قند سپید کے شامل کریں۔ پھر اگر بھی پت نہ ہو اسکو سرکہ اور زیت شیرہ تخم خیارین اور روغن بادام اور شکر طرہ زدن یعنی قند
سپید اور برت کے ٹکڑے وغیرہ ڈال کر دیا جائے لیکن اگر ان امراض میں سے ہو جو کہ چودہ روز خواہ سترہ روز میں گذر جاتا ہے۔ ایسا مناسب ہے
کہ دلیض کو جیسا پہلے اوپر بیان کیا ہے قبل طلوع آفتاب کے تھوڑا سا آب انار یا وہ شربت جسکا نسخہ ابھی گذر چکا ہے ہمراہ آب خیار کے اور آب
تریز کے دیا جائے اور جب طلوع آفتاب کے آب جو ہمراہ شکر کے اور اسکے چوتھے گھنٹہ میں سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے اور
غذا اسکو تھوڑی سی دینی چاہیے انھیں شگون کے اقسام سے جو طریقہ مذکورہ سابق پر بقول مذکورہ سے طیار کیے گئے ہوں ہمراہ آب انگو
خام وغیرہ کے خصوصاً اگر قوت مرض کی ضعیف ہو اور عادت اسکی دن کی کھانے کی جو دو مرتبہ لیکن جو امراض اس سے زیادہ یا نام
زائل ہوتے ہیں ان میں غذا کی مقدار زیادہ اس سے ہونی چاہیے اور زیادہ تر غلیظہ بھی اس غذا سے بخار بیان بالا کے ہونی چاہیے
جیسا پہلے تیسرا مرض بندہ فیہ غذا کے بیان کر دی ہے۔ یہی مناسب ہے کہ طبیعت کے قبض اور رفع قبض کا بھی لحاظ کیا جائے اگر قبض
اور خشکی طبیعت میں ہوتی ہو اس میں ترخین اور ترہنہ ہی سے اسکو نرم کر دینا چاہیے جیسی حاجت ہو کم و بیش۔ اور آلو سے بخار جو شربت بنفشہ میں

بھگایا ہوا ہو اسکو دیا جائے۔ پھر اسکی برداشت مریض کو نہ ہو یعنی مشربوبی و دو کا عمل نکر سکے اسکے واسطے شیات خلی اور بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا جائے یا ایکہ تھوڑی سی ترنجبین لیکر شیات بنا کر اسکا محول کیا جائے۔ پھر اگر طبیعت کسی طرح مجیب نہ ہو یعنی قبض رفع نہ ہو اب حقنہ نرم کا استعمال کریں جو شکر سرخ اور روغن کنجا اور مری سے طیار کیا ہو خواہ جو کوئے ہوئے اور زنبقہ خشک اور برگ چیتہ راورستان اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ سے خواہ آب چیتہ نہ پڑا ہوا اور شکر اور روغن کنجا اور مری وغیرہ سے بنایا جائے۔ مناسب نہیں کہ مریض کو آب چھلایا جائے اگر طبیعت میں قبض نہ ہو بلکہ نرم ہو جائے طبیعت کے اسلئے کہ اگر قبض کی حالت میں آب جو دینگے مریض پر بڑی ہلاک و مسلط کر دینگے۔ اور اسبطرح سے اگر احتیاج فصد کی ہو تو آب جو بدون فصد ہو جانے کے نہ دیا جائے۔ اسبطرح اگر عیار کو اپنے بعض اعضاے باطنی میں درد معلوم ہوتا ہو آب جو اسکو بھی پلانا مناسب نہیں ہے اور نہ غذا اپنی چاہیے ہون اسکے کہ در زمین سکون آجائے۔ اگر زبان پر مریض کے خشونت آجائے اور سیاہ ہو جائے چاہیے کہ اسکو خرقہ کتان سے عاب سنبول اور روغن بادام شیرین میں تر کر کے بار بار مسح کرتے رہیں یعنی اسی کپڑے کو زبان پر پھیرا کریں اور تھوڑا سا قند میکڑائی کر کے چھڑک لیں یا و اگر پاس کی شربت ہو چاہیے کہ عاب سنبول اور جلاب اور روغن بادام شیرین اسکو دین اور آب کدوے بریان ہمراہ کیسقد آریہ انار اور تربوز کے پانی کے پلایا جائے۔ لیکن اگر جمی مطبقہ بسبب عفونت خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو اور صحت اسکی قوی زیادہ ہو اور حرارت بھی بڑھی ہوئی ہو اور ایک روز نافہ کر کے شربت کرتی ہو جیسے وہ تپ جو بنام قادوس مشہور ہے جسکو جمی محرقہ کہتے ہیں ابنا سب ہو کہ تبرید اور حرارت بھجانے کی تدریج زیادہ کریں جسقد ممکن ہو اسلئے کہ یہ تدریج نہایت مناسب ہے ایسی تپ میں جملہ تدابیر سے۔ اور اگر جمی نفیج اور بحران میں ایسی تدبیر سے دیر ہوتی ہو مگر اسمیں کچھ ضرر نہیں ہے کہ دیر میں نفیج مادہ پر خواہ دیر میں بحران ہو البتہ اگر تبرید اور حرارت کے فرد کرنے میں کمی کی جائیگی مریض کی جان کا خطرہ جو لہذا مناسب ہے کہ اسی غرض سے جاکر اوّل روز میں تو آب کدوے بریان بارہ تولہ چار ماشہ اور تین تولہ جلاب اور پونے دو ماشہ طباشیر دیا جائے پھر اگر اسکے ہمراہ کرب شدید اور پاس بھی ہو آب کدوے سقندر ہمراہ قرص کافور کے دینا چاہیے اور اسکے تھوڑی دیر میں آب جو ہمراہ آب انار کے پلایا جائے اور سوتے وقت کو بیری کا پانی خواہ تربوز کا پانی کیسقد۔ جلاب یا شربت خشک یا شربت جھکونچے اور پراسی باب میں لکھا ہے دیا جائے اسکے ساتھ پونے دو ماشہ طباشیر اور ساڑھے تین ماشہ خرقہ اور اسقندر شیر و تخم خیار اور پونے دو ماشہ شیرہ منتر تخم کہ وہ سب چیزیں گرمیوں کی فصل اور برج میں برف سے ٹھنڈی کر کے دینی چاہیے۔ اور جگر اور معدہ کو سرور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ خرقہ کتان پر قیر ملی مفرد جو آب کاسنی ہنر اور آب کشنیر ہنر اور گلاب سے موم پسید کو کھلایا کر طیار کی گئی ہو روغن گل اور روغن بنفشہ میں اور تھوڑا سا کدوے شرب بھی سرور کیا ہوا اسمیں داخل ہوا اگر فصل گرمیوں کی ہو اور جاترون کے دن میں قیر ملی تلیم معدہ اور جگر پر لگائی جائے۔ اور مناسب ہے کہ فصل گرمیوں میں خلیو فراور تانہ بنفشہ سونگھے اور صندل اور گلاب اور کافور کی پوٹلی سونگھتا رہے اور سرد جگہ میں رکھیں یا تو خضار جسیل تر ہی ہو انکی آمد ہو خواہ چھڑکاو کے ہوئے مکان میں جان پر ہوا آتر ہری آتی ہو اور قریش مکان کا بیہ سادہ کی تپ اور گل سرخ سے ہو خواہ سبب کی تپ اور ہی کی بھی ہو اور گرو اسکے آرام گاہ کے کور سے برتن مزاجیان اور عجمیوں کی بھی نہیں ٹھنڈا پانی اور برف نہ لگا کر رکھ دے ہوں (خواہ رخ خنجر ہی ہو) اور اسمیں چھوٹے چھوٹے سنگ زریہ ڈال دین تاکہ نیکہ ہانے کی آواز سننے کی طرف ہمارا کو پوری توجہ کرنے سے دلچسپی رہے مناسب ہے کہ طیار کا مکان اگر تہ زیادہ سرد ہو جیسے خضار تو اسکو کوئی کپڑا اور تھوڑا سا کدوے کی زیادہ ایذا نہ پہنچے اور خنجر اسکا کھلا رہے تاکہ ہولے سے نہ ہو اسکا تھن کے ذریعہ سے اندر پہنچائے تاکہ حرارت خارجی جو طبیعت شتے سے ہوتی ہو خرقہ ہو جائے اور حرارت غریزی جو داخلی ہے اور اسکی جگہ خنجر اندر مینہ میں چڑھتی ہو جانے اور اندر سے حرارت کا اندر گھٹ کر سبب نہ ہونا بھی ممنوع نہ ہو گا اور

تخلل سے اسکو بیزنی برودت نسخ نگر کی۔ مناسب نہیں ہو کہ مریض کو زیادہ کلام کرنے کی ایذا دی جائے اور چٹانے کی اپنے گھر والوں سے
خواہ ہمسایہ کے لوگوں سے چھینے اور چٹا کر بات کرے اور عیشہ اسکی ہی تدبیر چلی جلسے جب تک کہ مرض اپنے منتہی کو پہنچے اور
سحران کا وقت آئے اب اسوقت چاہیے کہ اسکی غذا انہایت درجہ لطافت پر رہے اور فقط جلاب اور آب انار اور آب سبب بخوش
اور شربت بنفشہ پر کھائیت کرے۔ تاکہ ایک بحران تمام ہو جائے اور مرض کا انحطاط شروع ہو۔ یہ بھی مناسب ہی بخور دیکھے کہ اگر بحران
بذریعہ عرق کے ہونے والا ہو اور اس میں بغل و لائل کے یہ شک نہ ہو پس بیمار کو زیادہ سرد جگہ سے ہٹا کر ایسی جگہ لیجائیں جہاں
سروی کم ہو۔ اور اگر معلوم ہو جائے کسی اور چیز سے ہوگا پھر اسکو اسی جگہ رکھیں اگرچہ زیادہ سرد ہو۔ پھر جب بحران ہو چکے
اور پورا بحران جید ہو جائے اور مرض میں کمی آجائے اب اسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بقیہ مرض کی تدبیر ہم لکھ چکے ہیں۔ اور جب
بدن میں کسی قدر بقیہ مرض کا رہ جائے جو تخلل نہوا ہو اور رگون میں بقیہ اخلاط متعفنہ کا ہو کہ محتاج بطور تعلیف کے ہو
اور متقیہ کی بھی اسکو حاجت ہو مراد یہ ہو کہ اسکو نافذ کرنے کی حاجت بھی ہو اب بیمار کو آب کاسنی اور آب کشوث نچوڑا ہوا اور
جوش دیا ہو اچھا کر اور کھٹ اوپر سے اتار کر ہر ایک میں سے پانچ تولہ دس ماشہ ہر چار تولہ اڑھائی ماشہ بنفجین کے مرد کر کے
وینا چاہیے تین روز برابر فراہ پانچ روز کہ اس تدبیر سے بقیہ مواد غلیظہ کی تعلیف ہو جاتی ہو اور طریق اور راہوں میں یہ مراد سب
نفوذ کر جائیگی اور جگر کی اصلاح ہو جائیگی اور میثاب کا اور ارہوتا ہو اور اس میں منقعت زیادہ ہو تیوں کی بقیہ رہ جانے میں اور
اگر طبیعت ایسی تیوں میں خشک ہو یعنی قبض رہتا ہو اسوقت خیسائیدہ شمش کا پلانا چاہیے کہ اس سے بدن کا متقیہ ہوتا ہو اور
قبض دور ہو کر بدن سے متقیہ گرم اخلاط کا خارج ہو جاتا ہو نرمی اور سہولیت سے۔ اور اس خیسائیدہ کا نسخہ یہ ہو کہ پانچ تولہ بھارا
اور غلاب کے بیٹ دانہ اور سپستان تین دانہ موز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ قمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ اور سناہ کی
ہر واحد دو تولہ چار تری بنفشہ ریکانی اور گوم کاسنی اور کشوث ہر واحد چودہ ماشہ شاہترہ پتیش ماشہ فخم رازیانہ انیسون ہر واحد سات ماشہ
طلیلہ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب پرآدھ پاؤد و سیر پانی ڈال کر خفیف سا جوش دین اور کسی پتیلی خواہ بانڈی میں چوڑے منہ کی
دھوپ میں رکھیں دن کو اور شب کو گرم جگہ میں اور تین روز کے بعد اس میں سے ہر چار روز میں ایک مرتبہ سوال کیا رہ تولہ ہر چار تولہ
نوا ماشہ چوڑی بکجین کے اور اسقدر شربت بنفشہ ملا کر تناول کریں۔ مناسب ہو کہ اس مرض جاو کی تدبیر ایسی ہی کی جائے اور خوف کرنا
کہ ایسے مریض کے علاج میں خلا واقع ہو اسلیے کہ تمثوری ہی خطام مرض حاد کے بیمار کی تدبیر میں ضرر عظیم پیدا کرتی ہو غذا میں خلا ہو یا تغذیہ
جبکہ ضرورت اسکا استعمال کیا جائے اور امراض دیر پائین خطا کا ضرر ناخاف نہیں ہوتا ہو اگر تمثوری ہو یا ان اگر زیادہ خطا کیا جائے اور
برابر وہ خطا چلی جائے اسوقت ضرر ناخاف امراض میں ہوتا ہو اگر تمثوری ہو یا ان اگر زیادہ خطا کیا جائے اور
صحت اکثر باریوں کو یا ذن اللہ دی ہو اور زیادہ تدبیرات کا محتاج نہیں ہوتا ہو۔

بستر حویان یا ب حبی مرکب کے علاج میں

مرکب بادہ کی تپ کو نظر کرنا چاہیے کہ علاج بھی مرکب مفرد حیات کے علاج جیسے ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ اس تپ کے جال کو کھینچنا
اور تپ زوری پوری اور تپ میں اور جلد میں مناہی جو بخلیق سے ملکہ طیب کو ہوتا ہو اسکو استعمال کر کے تپ میں کمی کرنی چاہیے کہ تپ
وہ خطا ہے مرکب یہ تپ میں غلظت سے غلاتین سے بھی زیادہ ہے۔ اور اگر وہ غلظت سے مرکب یہ تپ میں غلظت سے مرکب یہ تپ میں غلظت سے مرکب یہ تپ میں غلظت سے

انجام کرنا اکثر اوقات اسی کی تدبیر کی جائے۔ اور اگر دونوں تپ قوت میں برابر ہوں اس وقت علاج میں درمیان طریقہ یعنی علاج کو مرکب دونوں طریقہ سے لیا جائیے۔ یہ جب زمانہ تپ کا طولانی ہو جائے اب اسکو قمر طبع شیر ملین بہراہ سکنجین کے چند روز دیا جائے اور اگر حرارت قوی ہو اور پیشاب سرخ اور بھڑکھڑکے ہو تو پانی اور سخت اور سرخ ہو اور بدن میں تپ بھر گئی اور سونگھنے لگا اب اسکو قمر صغیر دینا چاہیے اور اس کے بعد آب جو پلا سٹین اور جوتہ یہ دینا کی ہدی تدبیر کی بھی کئی چاہیے اور بدن کی رطوبت جہاں تک ممکن ہو بڑھائی جائے چنانچہ اسکو ہم علاج تپ وق میں بیان کر چکے

انیسوان یا علاج انقیاس اس تپ کے جو فیور یا سے نام زد ہو

انقیاس نام کی تپ اور یہ وہ تپ ہے جس میں حرارت اور برودت دونوں ساتھ ہی پائی جاتی ہیں اس کی پیدائش بلغم سے ہوتی ہے جو غلیظ اور زجاجی بلغم ہے پس مناسب ہے کہ جب یہ تپ عارض ہو اس کے علاج میں وہ تدبیر کی جائے جسکو ہم نے بلغمی تپ کے علاج میں لکھا ہے جب سے یہ تپ انقیاس نام کی شروع ہو اور شروع مبالغہ کا کلفت بخاری ہر روز دینے سے کریں کہ دو تولیہ رسی گلقتہ کو خوب طرح سے چابایا کریں اور بعد اسکے نیلگرم پانی پی جائے اور پھر دو کھٹ کے بعد پانیچ تو دس بار سے سات ماشہ سکنجین بخاری سرد کی ہوئی تناول کریں پھر اگر سردی زیادہ معلوم ہوتی ہو اور پیشاب میں خالی ہو آب گلقتہ اور سکنجین شہد سے بنا کر دین غذا اسکی گوشت چوزن کا سفید باج خواہ زیر باج کے طور سے تجویز کی جائے خواہ ماہی تو سے پھونکروا صغیر اور زیرہ اور کراوید وغیرہ گرم مصالحہ بھی سہاگے لیا جائیں۔ اور سات روز کے بعد یہ دوا اسکو دینی چاہیے۔ نسخہ اسکا یہ ہے۔ تریبہ ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ صبر قوطری پونے دو ماشہ سکوکو کٹر شیمی کپڑے میں چھانین اور سکنجین ملا کر تناول کریں۔ اور اس دوا کو سحر کے وقت یعنی ترک کے قبل طلوع آفتاب کے پیکر اسکے بعد گرم پانی گھونٹ گھونٹ دینا چاہیے۔ جب دست آجائیں اسکے دوسرے روز صبح کو قمر صغیر دوا و گلقتہ دیا جائے اگر سحر میں ضعف ہو اور قوری سی ہو اور مصطکی بھی زیادہ کر دینی چاہیے اور صبح و عین ضعف نہ ہو اور بلکہ حرارت ہو اب تو وہی قمر صغیر بہراہ سکنجین کے دیا جائے حمام میں اسکو ہر روز لیا جائیں مگر دیر تک ٹھہرنے نہ پائے ورنہ اخلاط غلیظہ اور خراج ہو جائینگے اور غلط غلیظہ باقی رہ جائینگے جو بلغمی ہے۔ اور یہی تدبیر اس تپ کی ہے جو فیور یا کے نام سے مشہور ہے اور اس تپ کے جسکو زہرہ یہ کہتے ہیں کہ یہ سب حیات بلغم بالزوجت سے عارض ہوتے ہیں جو غلیظ ہوتا ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ انکی تدبیر وہی کی جائے جو تدبیر جمی بلغمی کی ہے۔ اور جیسا حال انفیج کا دیکھا جائے یا اسے غلطی خالی نظر آئے پھر اگر غلط میں خالی ہو اسکی تدبیر ایشاے مطلقہ سے کرنی چاہیے جیسے گلقتہ اور مصطکی بہراہ ایسے پانی کے حسین تخم رازیانہ اور تخم کرفس انیسون کو جوش دیا ہو اور سکنجین جنھلی بہراہ آب حاشاک خواہ بہراہ آب فوٹیج کو ہی کے پلائی جائے اور بعض اوقات فہنتین کو سکنجین کے زریہ سے قمر صغیر بنا کر دین بیجون حلیت بھی کبھی کبھی اسکو دینی چاہیے جیسی حاجت اسکے دینے کی طرہ ہو۔ ایضا سمجون غلافی اور تریاق بھی دینی چاہیے۔ اور چاہیے کہ یہ سب چیزیں بونفیج کے اور بہرہ استقلال عامہ کے دی جائیں جب سہل ہو چکا ہو اور سہل کی دوا مرکب تریبہ و غاریقون اور یارج فیقر اور تخم غلط اور جبالیل وغیرہ اود یہ سہل بلغم سے ہونی چاہیے۔ پھر اگر وقت اور مزاج اور بدن میں مرض کا تحمل ایسے گرم اور تیز ہوا تو ان کا ہلکا سا متفرغ اسی جو شانہ سے کریں جس میں ہلیکا بلی اور ہلیکا ہندی پڑتا ہے اور حمام میں اسکو داخل کریں اور بدن پر اس کے وہ پانی ڈالیں جس میں بابونہ اور کھیل الملک اور حاشا اور فوٹیج کو جوش دیا ہو اور تیل اسکے بدن پر الیا ملین جس میں بابونہ اور شیج اور قمر صغیر اور سونے کو جوش دیا ہو خواہ روغن قسطینی کو نہ کر وغن میں پکایا ہو یا پانچ روز میں ایک مرتبہ خواہ چھ روز میں ایک مرتبہ یہ نافع ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

انیسوان یا علاج میں جمی نائیب کے

جس تپ کا یہ بلغمی ہوتا ہے جو کہ اسکی پیدائش غلط سوداوی سے ہوتی ہے جو غلط بلغمی ہے جو غلط بلغمی ہوتا ہے اور اسکی تدبیر

حاجت ایسی تیر کی ہر جس سے علاج می رنج یعنی چوتھا بنی کا کرتے ہیں اور وہ تیسریہ ہو کہ غلطی کی لطیف کر کے اسکا اخراج کر دیں اور بد پر سبزی کو توڑ کر نہ یا ملاویہ جو کھانے کے وقت بیوقت دینے سے احتیاط رہے۔ قرص غلث ہمراہ کھجین کے خواہ ہمراہ کھنڈ کے کبھی کبھی اور بروز نوبت فاقہ دیا جائے اور توڑائی جلے کھجین میں مٹی جھکونی ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی کے ذریعہ سے اور سولے کا پانی اور نمک ہندی اور شہد وغیرہ جو ایسی ہی چیزیں ہیں جن کا استعمال چوتھے بخار میں کیا جاتا ہو جب می نائے کی مدت میں طول ہو +

بیوان باب علاج میں آن اعراض کے جو علاج می کے ہوتے ہیں

یہ بات یقین ہو کہ حیات کے تاج چند مختلف اعراض بھی ہوتے ہیں جو مختلف قسم کے ہیں پس بعض انہیں سے تو خفا کل اور شاہد تپ کے ہوتے ہیں اور مزاج میں مثل تپ کے گرم ہوتے ہیں انکا علاج مثل علاج تپ کے ہر جیسے درد و مرچوبہ میں بسبب بخارات حادہ کے لاحق ہوتا ہو جو بطورت سر کے چڑھتے ہیں اب علاج درد سر کا اور تپ کا ایک ہی قسم کی تدبیر سے ہوتا ہو اور بعض اعراض ایسی حالت پر ہوتے ہیں جو مخالفت حال تپ کے اور ہی حالت می پر واقع ہوتے ہیں انکا علاج منہ علاج تپ کے ہر ایسی مخالفت دونوں میں ہوتی ہو کہ اگر ایک کا علاج کیا جائے دوسرے میں زیادتی ہو جاتی ہو۔ اب ایسے وقت اسکا خیال کرنا چاہیے کہ ان دونوں میں قوی زیادہ کون ہو اور زیادہ تر غالب مرض پر کون ہو اور جو قوی اور غالب ہو اسی کی تدبیر کا قصہ پہلے کیا جائے اور رعایت علاج میں زیادہ رہے اگر مرض میں تپ زیادہ قوی ہو اور خطرہ اندیشہ اسی کا زیادہ ہو پس قصہ علاج کرنے میں اسی مرض کی طرف رہے لیکن عرض کی رعایت سے بھی بالکل فافل نہ ہونا چاہیے۔ اور اگر عرض قوی تر ہو اور خطرہ اسی عرض کا زیادہ ہو پس پوری پوری توجہ علاج میں بطرف عرض کے رہے مگر مرض کی بھی رعایت برابر چلی جائے مثال اسکی ایک آدمی کو تپ خون کے مادہ سے لاحق ہوئی علاج اسکا یہ ہو کہ قصہ کیا جائے اور مدہ میں بھی اس کے ہرج اور خرابی ہو بسبب نمہ کے جو اسکو عارض ہو اسی تپ کی وجہ سے اور طام اس کے مدہ میں فاسد ہو گیا ہو اسکی جنت سے مدہ میں لذع اور متلی اور قلب نفس یعنی بھینپی لاحق ہو ان امور کے عارض سے اسکی قوت ضعیف ہو گئی ہو اور حرارت غریزی اسکی تحلیل پا چکی۔ اب ایسے وقت ہر گز مناسب نہیں ہو کہ قصہ کرنے جبرأت کر لیں ایسے کہ اگر ایسے مرض کی قصہ کر نیگے قوت میں اس کے ضعف اور کمی بڑھ گیا اور حرارت غریزی اسکی خون کے خارج کرنے سے تحلیل پا جائیگی پس اس کے مدہ کا علاج مقدم ہو اور مدہ کی تقویت کریں تاکہ مدہ کا حال دستی پر آجائے پھر اس کے بعد اسکی قصہ کرنی چاہیے ایسا ایک اور آدمی کو بھی حادہ ہو اور اسکو عارضی لاحق ہوئی ہو اب ہو کہ موجودہ حالت اسکی مضطر کرنی ہو کہ ہم اسکو پلاٹیں تاکہ اس کے اعضا کو خنڈ لے اور گرم چیزیں اسکو دین بسبب خون انحطاط قوت حیوانی کے اگرچہ شراب کا پلانا تپ زیادہ کرتا ہو ایسے شئی میں خطرہ زیادہ ہو پس اسی قیاس پر علاج حیات کے اعراض کا کرنا چاہیے جو اعراض کہ تاج حیات کے اور دیگر اعراض کے ہوتے ہیں جیسے ہمراہ یہ اعراض بھی ہوتے ہیں جیسا کہ مرض قولنج میں جب شدت ہو اسی طرح کی تدبیر کی جاتی ہو اور جب کہ قولنج کے مرض کو جب درج کی شدت ہو مخدجہ میں بجائیں جسے باطل ہوتی ہو اور اگر چند مرات کا استعمال سب مرض قولنج میں خلاصہ کی سختی وغیرہ میں زیادتی کرتا ہو اعراض جو حیات کے تاج ہوتے ہیں وہ بہت سے ہیں اور مختلف بھی ہیں۔ انا بخلا ایک لرزہ بھی ہو اور ان میں سے پھر ہر لمی اور درمل و بیداری اور انھیں اعراض میں کھانسی اور چھینکا کا نا اور انھیں میں سے فساد شہد سے طعام میں اور انھیں میں سے پتلا پاخانہ ہونا خواہ میں طبیعت یا قفس کا ہونا انا بخلا کا ہونا اور پسینہ کا زیادہ برآمد ہونا لرزہ اور پھر ہری کا علاج یہ ہو کہ ہر مدہ گرم پانی زیادہ اسکو پلایا جائے اور زانو پر لگے پچی نور سے بانہ می جائے چوڑی چوڑی اور پاؤں کے نیچے والا حصہ دستہ می اسکی ملی جائیں اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اس کے گرم پانی میں گدین اور گرم کپڑے سے آراہا جائے پھر اگر لرزہ اور پھر ہری ہر وقت نبی رہتی ہو اور زیادہ ہوتی ہو مناسب ہو کہ اسکا بہت سے

آدیوں کے ہاتھوں سے مالش کرائی جائے مگر مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی میں ہونی چاہیے اور تمام بدن کے اعضا میں یہ مالش رکھ کر اتنے زمانہ میں جو زیادہ اور بہت ضرور ہو کہ بہت سے ہاتھوں کی مالش سے تمام بدن فرما مالش کر دیا جائیگا اور روغن بدن میں لگا دیا جائے جس میں حاشا اور بابونہ اور فوٹیج کوبی اور قسط وغیرہ اسی قسم کے ادویہ کو جو ش دیا ہو۔ پھر اگر تپ بلغمی ہو اور سردی قوی ہو مناسب ہو کہ غنہ مذکور میں تخوری سی مرچ سیاہ اور جندبیدستر بھی ڈال دیجائے اور غارقیون اگر ساڑھے تین ماشے سے لیکر ساڑھے چار ماشے تک تناول کریں اس لرزہ کو نفع کرتی ہے جو اخلاط بلغمی سے عارض ہوتا ہے جن میں لزجت بھی ہے اور اسکی منفعت پوری ہوتی ہے۔ اور اسبطرح فوٹیج نہری اگر ہمراہ مالش کے تناول کیجائے۔ در دوسرے ہمراہ تپ کے عارض ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ سر پر گلاب ڈالا جائے اور سرکہ شراب اور روغن گل آسمین شراب جو مگر سرکہ ایک ہزا اور روغن گل دو جزو اور گلاب تین جزو ہونا چاہیے۔ اور اگر اسکے ہمراہ آب خرفہ یا آب خیار بھی شرب کرے ہو خواہ آب حلی العالم یعنی لال ساٹھ خواہ آب ترشہ کہ وہی ڈالا جائے نفع کرے گی پوری منفعت سے۔ اور اگر ان سب کے ساتھ منہل اوگلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر بھی داخل کریں عمدہ ہوگا اسی طرح اگر سر بنفشہ تازہ کھین بہتر ہے۔ اگر ان تدریوں سے در دوسرے سکون پیدا ہو نہ چھوڑتی ایفون اور ساڑھے تین ماشہ آرد جو اول سقندر خطی اور شیات مایشا اور پوست خشکاش ہر واحد سات ماشہ سبکو کو ٹکڑا کر ہوا و خرفہ کے پانی میں بھگو کر تھوڑا کر کے داخل کر کے سر پر صاف کریں۔ اور روغن نیلوفر جو منفرح کہ مکے تیل سے تیار کیا ہوا سکونناک میں چڑھائیں۔ اور نیلوفر اور بنفشہ تازہ کو کھوین اور طراف یعنی ہاتھ پاؤں پیوں سے باندھیں اور بخوبی انکو ملیں اور بیمار کو ہمراہ آب انار کے آب انار خوش پلانا چاہیے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ منہ میں کسیقند صفر یا اسی کا بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اسوقت بسنجین اور گرم پانی ملا کر بیمار کو قورانی چاہیے اور اسکے معہ کو صاف کر دینا لازم ہے۔ جب سہد خوب صاف ہو جائے شربت انگور خام خواہ شربت تمہنی یا آب انار اور سی ہی اور چیزیں صفر شکن دینی چاہئیں۔

اکیسواں باب علاج میں کھانسی اور چھینک کے جوہرہ تپ کے ہوتی ہے

اگر ہمراہ تپ کے کھانسی آتی ہو آتش جبین عذاب اور پستان اور مٹھی مچلی ہونی ٹیکوب داخل کر کے پکانا چاہیے۔ اور جب اسکے پلانے کا قصد ہو خمیرہ بنفشہ آسمین ملکہ خواہ شربت بنفشہ آسمین ڈالکر ملائیں۔ اور حباب بیدانہ اور حباب سہول تھوڑا سا قند اور روغن بادام شیرین ملا کر اسکو دیا جائے اور غذا اسکو شہ پالک اور تھوہ کا یا خبازی کا یا مونگ پشتر کا اور کشیر تازہ اور خشک ہمراہ روغن بادام کے ملیجائے اور سفوف منہ بزدل اسکو دینا چاہیے منفرح کدو اور منفرح خیار میں ہر ایک چوہہ ماشہ طباشیر اور گوند اور نشاستہ اور کثیرا ہر واحد سو پانچ ماشہ حباب بیدانہ سات ماشہ سبکو کو ٹکڑا کر مار یک کوٹین اور رشی کپڑے سے چھائیں اور بقدر سات ماشہ کے ہمراہ جلاب کے متبادل کریں خواہ اسکو چند روز ہون اس کے قند سپید ملا کر تناول کریں چھینک اگر تپ کے مرض میں زیادہ آتی ہو اس سے یہ مضر ہوتا ہے کہ سر کو بخارات وغیرہ سے بھر دیتی ہے اور قوت کو سرکھ ضیف کرتی ہے اور بدن کو ہلا کر بے آرام کر دیتی ہے اور کبھی کسیقند روغن بھی دماغ سے زیادہ چھینکے سے آہانا ہو لہذا مناسب ہے کہ اسکو رکھا جائے اس طرح سے کہ کھم اور ناک اور پیشانی اور حاک مینی تالو خوب زور سے ملا جائے اور ٹوکا زیادہ لے اور سانس کو روکے اور ہاتھ پاؤں بلکہ تمام بدن کی مالش کر لے خصوصاً گردن میں تیل ایسے ملنے چاہئیں جو رطب ہوں جیسے روغن بنفشہ اور دو قطرہ اسکے کان میں بھی چھائے اور گردن کی گڑا اور پردالی کو گرم ادنی کپڑے سے خوب سینکے اور مریض کو بخار اور دھوین سے بچائیں۔ لیکن اگر چھینک بند ہو جائے اور نہ آتی ہو اسکے لالے کی تدریس ہو کھانسی کی تپ ناک میں رکھے اور گردن کو اوپر کی طرف اونچی کرے اور ناک کو آفتاب کے سامنے کرے اور کھچکنی سونگھے کہ ان تدریوں سے آجائگی

بانیسوان باب سقوط اشتها کا جو تپ، مین ہوتا ہے اس کا علاج

غذائی اشتہا اور خواہشیں تیز ہونا، شہوانیت کا بڑھنا، جسمانی قوتیں بڑھنا، اور خوشنودہ اولیٰ کے سونگھنے سے اشتہا کھل جاتی ہے جیسے
بھوتے ہوئے چوزوں کا گوشت جب آئینہ نظر آئے اور تھوڑے سا کوہوشین اور بڑے منہ کے سامنے اسکو چاک کر کے کھاد کر دیں
اور گوشت کھا لیں کہ انکی ہونڈی خوشبودار عین اسے پہونچے اور دنا مورتہ بھی چکا اور نہ ہم کے تجربہ دین چنے کا ستونخواہ نمبے ہوئے چنے
اور خوب کچی ہوئی روٹی اسکو سونگھنا کیلئے شراب پیمان اور حبیبہ دنا خوشبودار اسکو سونگھنا دین اور کاعرق جو سین اور بچوں اسکو بیک کر دین
اور بدن کی مالش کریں اور نہ پختل دنا، بعد کے ایضہ پختل دنا تھوڑی سی راکھ و غسل اور آب سبب اور آب ہی اور کچی نرم شاخ
خرا کا روغن بیدر سا دھلا کر کریں یہ سبب ہے کہ دلش این خذابی کے وقت ایسا کوئی افقی ضروری وجود ہے جس سے مریض کو انس و رغبت ہو اور جس
مریض شرماتا ہو اور اسکا کھانا مانا ہو اس کا پکا اپنی سقوط شہوانیت اور خراب کیے اسنے تاکت کو تباہ کر دینا ایسے کہ نرک غذا قوت کو ضعیف
کر دیتا ہو اور قوت کو تحلیل کر دے اور اگر سقوط ایسے لوگوں کو لاحق ہو جنکو تپ سے نجات نہ ملے وہی ہرانا ہی سے جو مریض کے دور ہونے کے لیے
نقاہت میں مبتلا ہیں انکے بدن کا استفراغ بذریعہ بعض ادویہ سہل اور ملینہ کے کرنا چاہیے بعد عمل اور برداشت کے جتنی انکی قوت بھی جائے
خواہ انکو قورائی جائے اگر سہولت ہو کر سکین اور انکے لیے وہ تدبیر کھیلے جو اوپر کے امور میں ہم بیان کر چکے ہیں اور ریاضت نرم اور سبب
جیسے آہستہ چلنا اور چھوٹے گھوڑے میں انکو بٹھانا اور قوت یعنی پڑھانا لسی چیز کا خواہ اور اسی قسم کی کوئی خفیف ریاضت اور مالش کا استعمال بھی
کرنا چاہیے۔ غذا سے پہلے تھوڑا شربت افندی کا وہ لوگ تناول کریں خواہ دو چار گھونٹ سرکہ غصیل کا پی لیا کریں کہ اس سے بخوبی نفع اٹکو ہو گا۔
انکے سامنے ہی غذا لیجانی چاہیے جسکی دوا کیزہ جیسے گرم گرم روٹی اور ٹھنڈا گوشت ترپا ہو جیسے چوزوں کا گوشت اور کباب وری کا گوشت اور کڑوی
غذائیں اور سہل تو انکے سامنے انھیں غذا دین کا جانا چاہیے جسکی طرف انکی رغبت ہو اور صحت کے زمانہ میں انھیں کو پتہ کرتے تھے اور انھیں ان کا
ذکر اور چرچانکے روبرو نام نہام کیا جائے کہ اسے انکی اشتہا تو ہی ہوتی ہو اور بچوں کی کھل جاتی ہو اور یہ تدبیر طلب غذا پر انکی حسین ہوتی ہو و اللہ اعلم

تیسواں باب علاج بیداری کا جو شب کے ہمراہ لاحق ہو

جب تپ کے بہرہ بیداری لاحق ہو اور نیند نہ آئے چاہیے کہ مرض کو تازہ خشخاش بھر لہ شکریہ کے گھلائی جائے اور شربت خشخاش بھی پلایا جائے اور آپ جو مین خشخاش پکایا بھی جائے روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ہمراہ تازہ بنفشہ کے سونگھایا جائے اور سر پر تازہ بنفشہ کا ضاد کیا جائے۔ اور سر کی سینک ایسے پانی سے کرچ جبین جو معشرہ نیکوب اور خشخاش مسلم مع پوست کے اور تازہ بنفشہ اور گل سرخ اور بابونہ اور تراشہ کدو اور تخم کدو نیکوب وغیرہ اسی قسم کی سروتر چیزیں پڑی ہوں اور یہی تدبیر برابر کرتے رہیں جب تک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ بیداری علامات بحران سے ہے یا لیکن اگر بیداری بسبب بحران کے ہو اب مرض کی تخریک اور نیند لانے کی تدبیر ہرگز نکرینی چاہیے اور نہ اسکی طبیعت کو نرم کسی طرح سے کرنا چاہیے اور نہ مرض کے سرکے قریب دودھ نہ پائے ایسی کہ اکثر اسکی وجہ سے غر غظیم پیدا ہوتا ہے اور غر غظیم کا سبب یہ ہے کہ اس سے خوف و دم دماغ کا۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ دودھ مین تحلیل قوی کی قوت ہرچیز حسیقت کوئی مادہ مرہن ایسا پانچا اسکو تحلیل کر دیکھا اور اسی دماغ مین اسکو پانگندہ کر گیا اور اگر بیماریا کو بات کا مرض لاحق ہو اسکا علاج وہی کرنا چاہیے جو کہ ہننے باب سہاوت اور پینا زیادہ نکلنے کے باب مین بیان کر دیا ہے

چوبیسواں باب نرمی اور خشکی طبیعت اور قزح کا علاج جو ہمراہ تپ کے ہو

اگر خشکی طبیعت میں ہو اور شبنم سے پریشانی کو جو شانہ و آفتاب اور تیرنجین اور قمر مندی اور آلوی بخارا اور سوزکاجانی، نقشہ خشک اور گلشن کا

دنیا چاہیے اور وزن ایک دو کا بقدر حاجت کم و بیش تجویز کیا جائے اور جوق آلو بخارا اور جوق الماس کا اُسکو دیا جائے اور قبل غذا کے آلو بخارا شیرین
چھلا ہوا گلاب خواہ شربت بنفشہ میں اور گلاب بہراہ شکر سرخ کے اور آب انار مسلم مع مغز اندرونی ہمراہ شکر دیا جائے اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو خواہ مریض کم
اُسکے تناول اور استعمال سے ایذا پہونچے اور پیسے والی اور پکا استعمال نہ کریں۔ اور قبض کو چار روز سے زیادہ زمانہ نہ گزر چکا ہو اب حقنہ نرم کا استعمال
کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو پورے پانی سے حقنہ کر کے اور شکر سرخ اور روغن کنجا اور مری سے طیار کیا جاتا ہے۔ مادہ حقنہ حبیبیں کوٹے ہوئے جو متشکر
پانچ تولہ دس ماشہ ایک سو گیارہ تولہ پانی میں جوش دیکر قریب ثلث کے رہ جائے اسی الماس کو خوب ملیں بوزن پانچ تولہ دس ماشہ اور چھٹا ٹکڑا سپر
دو تولہ چار رتی روغن بنفشہ اور قریب تین تولہ کے مری داخل کریں۔ یا شیاف غلی اور پورہ اور شکر سرخ کا خواہ سفیاف ترخبین کا تنہا استعمال کریں اور
غذا اُسکو شکر گلاب اور روغن بادام اور پالاک کے ساگ کا ہمراہ زیت اور مری کے بعد بجائے لیکن اگر مری مطلقہ ہو اور طبیعت تھیں نرم رہتی ہو اب بیمار کو
آب سونین شوی یعنی جو کے ستوکا بھرا ہوا پانی ہمراہ گوند اور طین قبرسی اور طباشیر کے ہر ایک بوزن ساڑھے تین ماشہ کے دیا جائے اور اس میں ستوی کا اور شربت
جو کا اور حب الالاس بھی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال دیے جائیں۔ اور شربت ریاس پلایا جائے۔ اور سفوف جو سفوف سلم اور قلیسی کے بیج چھنے ہوئے
مکینہ خام او سفید رگوند اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہو اور طباشیر بھی دینا چاہیے۔ اور غذا اُسکو مشطوطہ زیر باج کے ہمراہ موز کلان اور انار حادہ کے حنین
تیلی تلی ڈالیاں خرقہ کی خواہ جو کا جو کھٹا ساگ جو ساق کے ساتھ پکا ہوا خواہ انگو خام یا زرشک سے پکائی ہوئی غذا یا نان تنکے آہ آب بھی کے خواہ ہمراہ
سیب کے پانی کے کھلائی جائے۔ اگر پانی جو کے ستوکا مناسب نہ ہو پھر اُسکو قمرن طباشیر حابس ہمراہ شربت بھی کے دیا جائے۔ اور اگر طبیعت نرم ہو مری
دست آئے ہوں اسی قدر خون کی سرخی بھی نظر آئے دستوں میں اب اُسکو سفوف طین یا سفوف کمرہ ہمراہ آب ساق یا آب خرقہ کے ہمراہ دیا جائے
خواہ اوچیزین حکوم ان بیماریوں کے علاج میں جدا جدا بیان کرینگے قرق کا علاج یہ ہے کہ بیمار کو شربت انار جو ہمراہ پودینہ کے بنایا گیا ہو خواہ رب
ریاس یا رب فخر جل بھی ہی کارب خواہ انگو خام کا رب کھلایا جائے۔ اور سیب کا ستوا اور خوش سیب کا پانی اور پتہ کے چھلکے اور پورے بھی۔
اور سدرہ پرمضا دمنڈل اور گلاب کا اور سیب کے پانی کا اور اس کے پانی کا جو خوش ہو نہوٹری ہی لاؤن اور راکٹ اخل کر کے پکا جائے
یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر دستوں کی آبدی سبب بحر ان کے ہو انکو نہ روکنا چاہیے بلکہ جب تک قوت بیا کی تحمل ہو انکو بحال خود چھوڑ دیا جائے ہاں اگر انکو
دست آئیں اور قوت زیادہ گھٹ جائے کہ قریب سا قہ ہو جانے کے پہونچے یا تہیر جو دستوں کے نہ کرنے کی گھسی ہو کرنی چاہیے پسینا اگر زیادہ
آتا ہو اور عدا فرط کو پہونچ گیا ہو اور قوت کے ساقہ ہونے کا خوف ہو وہ اب یہ کہ اس کے پانی خواہ روغن اس سے بیمار کا بدن پونچھا جائے جس میں قوت
گلاب میں پی ہوئی ملی ہو۔ اور روغن بید سادہ سے بدن ملا جائے۔ اور سوکھے ہوئے کھجور گلاب کے میکہ بدن میں چھڑکے جائیں اور مازو
پسا ہو ابھی چھڑکا جائے۔ اور خیال کریں کہ جس کو طبع مریض لیشا ہو اگر وہ جانب گرم ہو خواہ جس جگہ مریض کا قیام ہو وہ مکان گرم ہو اس جگہ کو
بدل دیں خواہ کر دیا اسکی پلٹ دیں جہاں مریض لیشا ہو وہاں اُسکو لیا جائے تاکہ اسی تدبیر سے اُسکا بدن توی ہو جائے اور پیسے کا انا تھم جائے

پھیوان با علاج میں غشی کے چوتھ کی وجہ سے عارض ہو

اگر تپ کے بیمار کو غشی عارض ہو اس کے پیا ہونے کا سبب دریافت کرنا چاہیے پس اگر صفراوی غلطی کی ریش سے سدرہ کے منہ غشی عارض ہوئی ہو
مریض کے چہرہ پر آب مروچہ کرن چاہیے اور سدرہ کے منہ کی اور شکم کی مالش کرنی چاہیے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کی بخش پٹیوں سے خوب
کسک بھی کرنی چاہیے تاکہ مادہ بطون نیچے والے اعضا کے کھچے اور منہ اور ناک اسکی بند کرنی چاہیے تاکہ حرارت غریزی اندر بدن کے رہے اور شراب قہین
اُسکو پلائی جائے پانی ملا کر کھجور کی شربت گرم پانی میں بنا کر ایسے وقت پلانا بہت سودمند ہو ایسی کہ یہ شربت صفراوی غلط کو سدرہ کے منہ سے

نیچے کے اطراف آتا رہتا ہو یا اسکو قوی راو سے خارج کر دیتا ہو۔ اور اگر غشی سبب زیادہ دستوں کے آنے سے عارض ہوئی ہو وہی علاج غب کا سبب ہے۔ چاہیے جو مینے دیکر کیا ہو اس کے سطرین سوائے شربت کچھ نہیں اور گرم پانی کے گلاب اور صندل اور کافور سوکھانا بھی مناسب ہو اور نیچے بھی ہلا ہلا کر اسکو سرد ہو ادنیٰ چاہیے اور گلاب بہت سا چھوڑ کر اسکو چھڑکا جائے۔ روٹی شراب میں بھگو کر اسکو کھلائی جائے۔ سیب بھی اس سبب امضائی کا شربت اسکو پلایا جائے اور بھی کا شربت عمدہ پر اسکو صنادیسے عصاراں اور پھوٹے ہوئے پانی کا کرین حوفا بقیہ جیسے ہی کو اور اس کو پھوٹ کر اور تپائی تپائی پیری شاخیں انگوڑی پھوٹ کر اسکا پانی عمدہ پر بطور ضاد کے لگایا جائے۔ پھر اگر غشی کا مارضیہ بھلن سبب جانتا اور خرابی تپ کے اور نکلنے کے رہی ہونے سے واقع ہوا بلانم ہو کہ بروقت نوبت کے جب تپ آنے کے آثار معلوم ہوں پتہ لیا ان اسکی خوب باندھی جائیں اور دونوں قدم اور تلوے پاؤں کے بھی بندھے رہیں تاکہ مادہ اندر سے بدن کے بطرف ظاہر ہون کے کچھ آگے اور اعضا سے شریفہ سے طرف اعضا سے سبب کے آجائے سوئے کو اسے منع کر دین اسلئے کہ نیند کا قاعدہ یہ ہو کہ سو کر بدن کے اندر داخل کرتی ہو پس حرارت غریزی اسی مادہ غریزی بجاتی ہے غذا سے منع کر دینا چاہیے تاکہ حرارت غریزی مشغول غذا کے ہضم کرنے پر نہ ہو اور ادر متوجہ ہو کر مادہ مرض کے نفع دینے سے باز رہے اور مادہ کی اصلاح فکر کے۔ اور تاکہ استلا خلط کا بڑھ جائے کہ اس کے بڑھ جانے سے حرارت غریزی فرو ہو جائے لیکن اگر غشی ابتدا اور شروع نوبت میں عارض ہوتی ہو سبب یوست اور خشکی کے۔ ب مناسب ہو کہ مرض کو غذا قبل تپ کی نوبت کے دیجائے بعد ازاں کہ یہ دیکھ لیں کہ اگر غشی نہایت معب اور سخت لاحق ہوتی ہو اب تو شراب رفیق بن رہی ہو بلگو کر دین اگرچہ شراب دینے سے تپ میں یاقی ہوگی لیکن قوت نامونی کو شراب قوی کرتی ہو اور بدن کو غذا دیتی ہو اور سبب کا شربت اور سبب کا پانی اور بھی کا پانی بھی اسکو پلایا جائے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھیں اور انگلی ماش بھی کریں تاکہ وہ اطراف کی سمت کھینچ آئے اور بطرف خارج کے میل کریں۔ اور اگر غشی جو عارض ہوتی ہو تو اسکو قبل نوبت کے سبب یا امر وادار انا رکھ لایا جائے تاکہ وہ اسکا قوی ہو جائے اور قوت حیوانی محفوظ رہے لیکن اگر تپ شروع ہوئی اور غشی واقع ہو اب مارضیہ کو غذا دیجائے روٹی شراب میں بھگو کر تاکہ اسکا نفوذ بطرف اعضا کے ہو جائے اور ترطیب اعضا میں پیدا ہو۔ یہ علاج اس غشی کا ہو جو ہمراہ تپون کے عارض ہو۔ اور جو غشی کے اور اقسام ہیں اسکا علاج ہم امراض قلب میں بیان کر سکتے

چھیسواں باب تپ و دق کے علاج میں

معلوم کرنا چاہیے کہ تپ و دق جب ذبول کی حد پر پہنچے اور جملہ علامات جو مینے خشکی اور بدن کے روکھے ہونے اور جلد کی بے روئی کے اور شکم پر جو مرق پائی جاتی ہو اسکا سوکھ کر کھج جانا اور اسکا پتلا ہو جانا اور روئی چھو کی جاتی رہنے اور ان میں قلی جو علامتیں مینے آخری درجہ دق کی پان کی ہیں اگر وہ علامات ظاہر ہوں اسکی صحت کی امید نہ کرنی چاہیے ہاں ابتداء میں جب تک قوت ٹھہری ہوئی ہو اور اعضا سے بدنی میں گوشت بھی ہو اور بدن کی حالت اچھی ہو اور تپ میں بھی نرمی ہو اور نبض بھی زیادہ باریکہ رہا صلابت میں ہو اور تمام علامات مملکہ اچھی طرح سے ظاہر نہ ہوں ہوئی ہیں البتہ امید صحت اور عافیت کی ہو سکتی ہو اگر کبھی دوسری ہی کیجائے جو مناسب اس کے ہو سبب سے پہلے مناسب جو تدریج لوگوں کے واسطے ہو کہ اسکا قیام اور نگہ رہنے کی جگہ گرسوں میں سرد مقامات ہوں جہاں آتر ہی ہو ان میں بید حرکتی ہوں اور ٹپہ ہائے آب کے نزدیک ہوں اور بزرگ ہو گئے ہوں اور برتن ٹپ کے مینے اور سرد پانی سے بھرے ہوئے ہوں اور پھول جبکی سوخو شو ہو مثل گلاب و زلفرا و زینشا اور سبب کی با مشقتہ کھلیاں اور مرد واد و برگ بید سادہ و آس اور نگور کی پتی تپلی شاخیں اور صندل اور کافور یہ سبب انکی آنا گھما کے گرد فریستے رکھے ہوں بستر خواب آٹھ انچ بچھو خواہ او قسم کی نرم چیزیں ہوں اور اگر طبع ملک کی فصل ہو ایسی جگہ وہ زمین جس مقام کے جو انکی گرمی سردی متدل ہو

تاکہ وہ تیز انگلیوں پر نہ آئے اور ہوجہ سرخی کے بال انگلیوں پر نہ پڑے نہ بون قیہ اور حرکت سے انگلیوں کو ہلکا چاہیے بیداری اور بھوک اور پیاس اور
 جماع سے انکے میں غصہ اور غم انکو نہ ہونے پائے۔ آب جو قند کے ہمراہ انگلیوں کو روزانہ بقدر حاجت پلایا جائے اور اسکے پلانے کے بعد جلاب شربت خشکاش اور شربت
 عناب قریب سوا پانچ تولہ کے ہمراہ آب سرکہ دیا جائے۔ آبرن میں نگیم آب شیرین کے انگلیوں کو جلائیں اور ٹھوڑی دیر کے بعد باہر لاکر غذا انکی چوزوں کے
 گوشت جو تر ہوں اور پاچہ بڑی طور اسفند بایج کے پنے ہوئے کیس قدر کہ وہ اور زنج کا ہو یا پاک لاکا اور بھوہ کا ساگ دیا جائے اور بیض تیل پتلا حریرہ خواہ لپٹا
 آرد گندم شستہ خواہ سوچی اور روئے کا شکر اور روغن بادام اولیہ یعنی نشات اور کترے ہوئے ماڈسے وغیرہ مع گوشت کے غذا سے ملا کر دیا جائے
 اور کبھی چھوٹی مچھلی جسکو بانلی کہتے ہیں تازہ شکار کی ہوئی اسفند بایج طیار کر خواہ روغن بادام میں تلی ہوئی خواہ پانی میں اور بالی ہوئی اور نمک پڑی ہوئی
 اسکو کھلائی جائے اور کبھی چھوٹا چھوٹا تازہ بکری کے دودھ کا جو صبح الجسم ہوا کسی قسم کی آفت اسکے بدن میں مرض غریہ کی نہ ہو پلائیں۔ اور اگر تپ انکی بھی
 بخوبی ظاہر نہ ہو اور نرم ہو غذا انکو شیر و شیدہ تازہ سے دی جائے خصوصاً مادہ خر کا وہ دھوا اور شیرت انڈا کبھی انگلیوں کو موافق ہی منتر تم خیارین اور زنج
 کا ہو اور منتر تم کا سنی جو پروردہ کی گئی ہو اور اسی قسم کی چیزیں دینی چاہیے۔ غذا انکی دن میں مرہ ٹھوڑی ٹھوڑی جتنی کہ ہضم ہو جائے اور نلکے عمدہ سے
 ہضم ہو کر آتر جائے اور انکو انکے اعضا سے بنی قبول بھی کر لین کھلائی جائے۔ فواکہ میں انارالمیسی (رشاد بیدار نہ ہوا ہو) اور شفتالو نطی جو خوب نچتہ ہو اور عناب
 تر و تازہ اور سیب کھلا یا جائے مگر سیب زیادہ کھانے پائیں۔ اور زنج اور انگور بھی بڑا نہیں ہو اگر مستدل مقدار سے تناول کریں اور کیلہ کی پھلیاں بھی
 کھلائی جائیں میٹھائی کی وہی قسم جو خشکاش تازہ سے بطور روز کے شکر ملا کر نہی ہو خواہ بادام تازہ سے اور منتر تم کہ وہ شیرین اور منتر تم خیار وغیرہ یعنی
 سر و حیزون کی بنائی گئی ہو۔ سرد پانی سے انگلیوں کو ناچا پیسے اور گرم خشک غداؤں سے وہ لوگ پرہیز کریں سینہ پرانگے اور شانوں پر کپڑے صندل اور
 گلاب میں بھگوئے ہوئے پڑے رہیں خواہ اس قیروطن میں بھگوئے ہوں جو آب غریہ تراور آب کشنیز سبز اور آب جی العالم یعنی لال ساگ کے پانی اور
 روغن گل اور روغن نعشہ بنائی گئی ہو۔ اور جب یہ کپڑے گرم ہو جائیں بدل کر دوسرے کپڑے ایسے ہی جو سرد ہوں ان اعضا پر رکھئے جائیں روغن نعشہ جو
 منتر تم کہ وہ کیل میں پروردہ کیا گیا ہو اور روغن بنو فر کو ناک میں چڑھایا کریں۔ پوشاک میں انگلیوں کو کپڑے کتان کے جیسے وہ کپڑا جسکو شہتہ کہتے ہیں وہ کپڑا
 جسکو قصب کتان کہتے ہیں تاکہ ان تجویز ہوں۔ اور اگر ممکن ہو انگلیوں پر صندل اور گلاب میں رنگے جائیں اور بھوکہ انکی قوت نفسانی اور عضائی قوت میں مدد ملتی
 ہوگی۔ یہ تدبیر جاریں حق کی ہی اس وقت کی جب تک کہ ان میں علامات ذبول کے ظاہر نہ ہوں کہ اسی تدبیر سے انکی حالت کی اصلاح ہو جائی ہو اور شفا انکو حاصل ہوتی
 لیکن جسکو ابتداء سے ظہور علامات ذبول کی ہو اور تپ کا لہو اس کے بدن میں ہو چکا۔ اب انکو سرد ہو اسے بچا لانا ہو تاکہ نزلہ کے اقسام انکو لاحق نہ ہو جائیں اور
 روزانہ انکو قبل طلوع آفتاب کے ایک قمر قمر اصل کا نور سے ہمراہ آب انار اور آب تر بوز کے یا ہمراہ آب کہو کے یا ہمراہ کھیر سے کے پانی کے دیا جائے اور
 جب آفتاب برآمد ہو آب جو حسین خشکاش اور عناب کو جوش دیا ہو بطور اس روغن بادام چند قطرہ اسپر چکا اسکو پلائیں خواہ بجائے روغن بادام کے روغن
 تخم کہو والہین بقدر یکاشتہ قال یعنی ساٹھ چار ماشہ کے پھر اسکے تین گھنٹہ کے بعد انکو ٹھوڑا سا شربت عناب خواہ جلاب پلایا جائے اور ایسے اور
 آبرن میں حسین آب شیرین ہو اور نیلو فر و شمع اور کہو کے چھلکے جوش ہو چکے ہوں انکو جلائیں اور یہ آبرن خادہ اسطین حمام کے ہو خواہ ایسی جگہ
 جہاں کہ ہو معتدل ہو۔ اور گرم درجہ میں حمام کے داخل ہوں اور ایسی جگہ کہ وہاں ٹھمرنے سے پسینا آتا ہو آبرن میں آٹا ٹھمرنا مستدل زمانہ میں رہا
 نہ کم نہ زیادہ اور کبھی جب باہر آئیں بدن کو روغن نعشہ یا روغن تخم کہو سے ملایا جائے پھر بدن کو چھوڑ دے اور ٹھوڑی دیر پھر کر غذا انکو گوشت چوزوں کا
 بطور اسفند بایج کے روغن بادام اولیہ ملا کر دیا جائے اور سین کہو اور منتر تم کا ہو اور جلد وہ شیا جسکو بھی بیان کر چکے ہیں داخل ہوں۔ اور بعد صبح
 منتر تم سادہ جب سچے پھر نگیم آبرن میں داخل ہوں جیساکہ اول روز میں آبرن انکو کرنا گیا ہو اور کبھی غذا پھر دیا جائے اور زیادہ غذا انکو نہ پائے

سوتے وقت شب کو حجاب اور شب غلاب برادرانہ بیہوشی اور عصارہ خرفہ جسکو کوکڑا آب شیرین میں خوب ملکر کھانا دیا جوساڑھے تین ماہ
روغن بادام شیرین ملا دیا جائے۔ اور جبہ تیز جرمزوری اور تری پیدا کرنے والی برسی استعمال قیر طئی کے جو ابھی مذکور ہوئی گئی چلیس صفت
قرص کا فورم منفرتح خمریزہ اور منفرتح کدو منفرتح حیار میدانہ ہر ایک ساڑھے سترواٹھ کلسرخ زیرہ برآوردہ اور رب السونج و طباشیر ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ گوند بول کا اور غنفل سپیدا و زرشہ و کثیر امریک سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سے لیکر سواد ماشہ تک
جسکو کوٹ چھانکر حباب بہنول سے گوندھکڑیا کر کرین اور سایہ میں خشک کر دینا استعمال کرین پھر اگر عمرہ تپ و ق کے طبیعت بھی نرم ہو اور دست
آتے ہوں اسکو یہ قرص دیا جائے نسخہ اسکایہ ہر خشکی ص سید اور منفرتح کدو اور منفرتح خیار اور منفرتح خرفہ اور میدانہ بریان ہر ایک پونے دو تو گوند
بول کا اور طباشیر اور تخم حماض یعنی چوتھو کے بیج اور تین قبرسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زرشہ سات ماشہ کلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترواٹھ
کافور ساڑھے تین ماشہ بسکو باریک پیلیج و حباب بہنول سے گوندھکڑیا کر کرین وزن ہر ایک قرص کل ساڑھے چار ماشہ کا بعد سوکھنے کے
ہونا چاہیے اور آب سب خواہ امروہ کے پانی یا بھی کے پانی کے ساتھ صبح صادق کے وقت پلایا جائے اور جب آفتاب برآمد ہوا اسکو جو کے ستوکا پانی
جسمین تھوڑے سی جب اللاس یا بھی کے باریک باریک ورق کٹے ہوئے اور تھوڑا سا گوند اور طین قبرسی بقدر حاجت چھڑک کر دیا جائے یہ قرص
نسخہ دوم جو تپ و ق کو فائدہ کرتا ہے اگر عمرہ اسکے دست بھی آتے ہوں منفرتح کدو اور میدانہ منفرتح خیار بریان ہر واحد ساڑھے سترواٹھ کلسرخ
اور شاہ بلوط ہر واحد چودہ ماشہ کلسرخ زیرہ برآوردہ اور جب اللاس منفرتح حماض یعنی چوتھو کے بیج اور کرباشہ می ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
طباشیر اور بول کا گوند ہر واحد سات ماشہ بسکو باریک پیلیج کے پانی میں گوندھکڑیا کر کرین ساڑھے چار ماشہ کانیک قرص اور عمرہ برآس
اور سر دیانی کے ترک کے گجروم کھلائیں اور غذا اسکو دلی ہونگ کی دال ترشی ڈالکر یا غیر کھاکر جیسے بٹیان بناتے ہیں دیا جائے یا کہ باجرہ بھوسی دور
کر کے بطور سفید یاج بنا کر دیا جائے لیکن جب علامات ذہول کے بخوبی نمایاں ہو گئے ہوں مگر ابھی اس درجہ کو نہیں پہنچا ہے کہ کجیات حرم سے
ناممکن ہو گئی ہو (نفل قوا عطا ہری کے) ام مناسب ہے کہ اسکی تہ تیسی ہی کیجائے جو اوپر منجھے گئے ہیں اور قرص فور اسکو ترک کے مسج کو دین
تھوڑا مادہ خراک و دودھ خواہ حورت کا دودھ جسمین لوہے کے مکڑے گرم کر کے گھٹائے ہوں اور کٹ اس دودھ کا خارج کر دیا ہو اور یہ تیز
جب کہ تپ اسکی قوی ہو اور تیز عاوتہ اسکی ہو پھر اسکو آبن میں داخل کرین جو نیگرم ہو و مسج اور بڑی جگہ میں خواہ بڑے برتن میں چاہ
اوسطہ میں حمام کے دروازہ کے قریب اور تین تھوڑا سا ٹھہرے اور ٹھکڑا روپانی میں غوطہ سے لگے میٹھا پانی ہو اگر فصلی گرمیوں کی ہو
اور جاڑ ملن کے دنوں میں نیگرم پانی میں غوطہ لگائے پھر اسکے بدن میں روغن بنفشہ خالص ملا جائے اور اگر تخم کدو کے روغن سے طیار ہوا ہو
زیادہ نفع کرے گا پھر تھوڑی دیر ٹھہرے اور بعد اسکے آب جو عمرہ حلاب کے یا شربت خشکی شہ کے ہمراہ پلایا جائے اور پھر تین گھنٹہ کے بعد آبن میں دوبارہ
داخل ہو اور پانی کا نیگرم ہونا چاہیے جسمین بنفشہ اور خبازی اوٹھی اور دھون کی پتیاں بھی اور کا ہو کی تی اور لال ساگ و غیرہ کو خوش یا ہوا
آبن میں تھوڑا سا ٹھہرے پھر اس سے خارج ہو کر آب سرو میں غوطہ لگائے جسکی برودت زیادہ ہو کہ بدن کو ناگوار معلوم ہو اور رنگے مکڑے جو یا تین -
پھر اس سے باہر آئے اور روغن بنفشہ اور روغن بلو فر میں ملے اور کپڑے پیچ پیچاں اور چڑوں کا گوشہ خواہ تیر کا خواہ چوٹی ہو چلی جسکو غرضی کہتے ہیں
خواہ مکمل جسکا پتلی نام جو خواہ اور غذا میں جو آب آسانی ہضم ہوتی ہیں اور جلد صمد سے اتر جاتی ہیں تناول کرین جب آخر روز ہو اور صمدہ آکا
صاف ہو جائے اور غذا سے خالی ہو گیا ہو پھر تھوڑا حیرہ جو اس مرض میں نافع ہے تناول کرین جسکا نسخہ درج ذیل ہے جو منفرتح کدو یا پانچ تو لہ من ماشہ
بالائے سپید مقبیل ماشہ میٹھا چھلکے اوتا ہے ہوئے اور خشکی سپید ہر ایک پونے دو تو گوند بادام منفرتح ساڑھے سترواٹھ بسکو ایک سو ایک تولہ پانی میں

جوش میں تا آنکہ خوب نچتہ ہو جائے پھر اسکو مین اور چھانکر آب کدو اسپرڈا کر دو بارہ پچائیں بھی طرح سے اور اس پانی کو چھانچا نین رائیہ پیرا پائے پیش
اور روغن بادام شیرین ڈالیں پھر تھوڑی روٹی روئے کی لکڑی چرا اسکا اسپرڈا کر حاجت پھر کین سو گیارہ تولیہ سے لیکر ساڑھے ستر ذلہ تک پانی جان
اور اندکے صبر کے پھر مریض کو آئرن پانی خل کر پی نہی تیز جواہر گدڑ چکی پر پھر کرنی چاہیے اول۔ ذر کے آئرن کی جب آئرن سے باہر آئے دوسرہ
اسکا خالی ہوا اور جو کچھ تمام دن میں کھایا ہر سب ہضم ہو چکا ہو بھی طرح سے اور غذا ہضم ہو کر سدرہ سے آخر چکی پر آب اسکو دہی لالہ در جلا ہوا و پیر کو
ہو چکا یا آب آنا یا شربت خشک دیا جائے۔ اور اگر گرمی اسکو معلوم نہوتی ہو مناسب ہو کہ عورت کا دودھ پچان میں شہ لگا کر پنے خواہ مادہ خوراک
دودھ تازہ دو ہوا اسکو ملا یا جائے۔ اور اگر حرارت اور گرمی اسے معلوم ہوتی ہو پھر اسکے پاس دودھ بنانے پائے اور ایسے مریض کو دہی گائے کا جسکے
بنانے کی ترکیب ہم نے اوپر لکھی ہے دیا چاہیے (اور سینہ پر اسکے مادہ قوی کا ٹھنڈا ٹھنڈا لگائیں پھر اگر قبض شکم اسکو ہو بھی کبھی نہ ایک ہر وقت قبض
رہتا ہو اسکو ملتا اس اور ترنخیں خواہ عروق آوے بخار سے بلی یا قری کا شربت بنفشہ غبرہ میں بھلو کر دیا جائے۔ خون کرنا چاہیے کہ طبیعت کاس
مرض میں زیادہ نرم ہونا اور تپا یا خانہ ہونا اچھا میں ہوا و جب طبیعت نرم ہو جائے مریض کو سفوف طین بہرہ شربت آس۔ آب سولہ شیرینی جو
ستو کا پانی ہمراہ گوند بول کے اور طین قری دیا جائے یا قرص شیرین دیا جائے مگر عفران وزن اسکے نسخہ سے کم کر ڈالیں یہ قرص بھی شربت آس کے ہمراہ
دیا چاہیے۔ اور یہ قرص بھی اگر دیا جائے نفع کرے اصف اسکی) مفر تم کہ دمنہ خیارین بریان ہوا حد ساڑھے دس ماش منسل اسپرڈا کر تین ماش
گوند بول کا اور نشا و طین قری ہوا حد سو یا پنج ماش تم خرف بریان چودہ ماش طباشیر اور تخم حاض یعنی نیبو کے بیج اور شاہ بلوط ہر واحد سات ماش کا فر
پونے دو ماش سیکو باریک پیکر یا ببول سے گوند کر قرص طیار کرنی ان قرص کا ساڑھے چار ماش سے لیکر سات ماش تک ہوا اور رب آس کے ہمراہ اسکو تاول کر
اور غذا اس قرص کی دینے کے بعد ان تک لپی ہوئی خواہ شلہ جو دھوئی مونگ کی دال سے ترش کر کے بنایا ہو اور سینہ بھی کو بھی پکایا ہو اور تھوڑا بلوط پیکر
آپ پھر کا جو۔ زیادہ خوش نشی شاہ بلوط اور غیر اور زعفران اور سوکھے ہوئے سیرکی رہے اور شاہ میں ہی کے ٹکڑے بھی پکائے جائیں پھر تھوڑا سا بلوط
بھی سپرڈا کر چھڑکا جائے اور سوکھے ہوئے سیرکویج میں شلہ پنے کے بلوط ٹکڑے کے کھار ہے پھر اگر انجام اس مریض کا بطرف قبول کے آجائے اور
بدن کی خشکی مستحکم ہو جائے اور تری کا نام بھی باقی نہ رہے کہ طبوبات بدنی سب قضا ہو جائیں اور رونی حیات کی جو عذاب بالکل فنا ہو جائے اب
طالع کی نفع کرنے کی امید نہیں ہوا ورنہ اسکے محنت کی کوئی سبیل ہے۔ مگر حال میں قوت کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ مدت مقدر تک زندہ رہے
مناسب ہو کہ عورتوں کا دودھ پچان سے اسکو ملائیں اور بدن پر اسکے شیر تازہ کا تھوڑا دین جو فوراً اسی وقت دیا گیا ہو اور اگر ممکن ہو دہی
دودھ میں جو تازہ دوا ہوا اسکا آئرن کرین اور جب آئرن سے باہر رہے اسکے بدن پر آب شیرین جبین بنفشہ اور خرف جوش دیا ہو تھوڑا دین بعد آئرن
روغن بنفشہ خالص بدن میں لگائیں اور غذا اسکو گوشت چڑوں کا اور دراج اور تھوکا صاف کیا ہوا تمہ کر کے آمین ٹکڑے سیب شامی کے اور
بھی کے ٹکڑے ڈال کر تھوڑی سی شراب ملا کر کھلائیں۔ اور اگر تمہ میں بجائے داجینی کے عود خام کی لکڑی ڈالیں بہتر ہوگا۔ آب جوش تیار کر کے اگر کسی میں
یہ بھی خوب ہے۔ اور مال اللہم بچہ ہر کا اسکے واسطے طیار کیا جائے خواہ پرندہ ہلے مذکور کے گوشت کا مال اللہم سب اور بھی کے پانی میں بنا کر آمین
تھوڑی سی نان تک چرا کر کے ڈالیں پھر کھلائیں کہ یہ تہذیبیسی جس سے کسی قدر قوت اسکی محفوظ رہی۔ مال اللہم کے بنانے کا ایک بھی نسخہ ہے
گوشت صاف کیا ہوا اور باریک پرت کر کے پھر کے برتن میں رکھ کر نرم آنچ پر چھائیں جب کسی قدر پیسے اور پانی چھوڑے اسکو چھڑ کر دیا کر این پھر
اسی گوشت کو اسی برتن میں آگ پر چھائیں جب پانی چھوڑے اسکو جدا کر دین پھر مال اللہم ملائیں جس چربی اسکو خواہش در غربت کھانے کی ہو
میں کھانے پر شہ لگوانے کا التزام رہے جیسے منسل اور کافور اور گلاب اور دھونی منسل کے مکران کی اور عود خام اور کافور کی دیا جائے

اور کرتے اسکا مندل اور کلاب سے ننگ دیا جیسے ستخواب پر اسکے بول اڈیسی کی تپتی اور نیلی فیر اور کلاب کی نیلی پٹریوں اور فاکہ کی ناکھٹہ کی علیاؤں برگ جلیقہ
بچھائی جائیں اگر فصل گرسویں کی بیلوس ارد گرد اسکے برتن کلاب سے بھرے ہوئے منہ کھلے ہوئے رکھے رہیں اور پاکیزہ بولے نکلنے سے نکلائے جائیں
مکان اور قیاسگاہ ہسکی ایسی بوجہاں پر جو اکا بخوبی گذر ہو اور ٹھنڈی ہو ان میں آتی ہوں اور کبھی کبھی اسکے چہرہ پر کبھی کلاب سر دیکھا ہوا چہرہ
جسکی حالت قبول کی ایسی ہو جسکی تدبیر کرنی چاہیے کہ اگر یہی تدبیر کسی رہنمائی کیسے قرار دیا جائے کہ تھوڑے بہت بڑے کلبوں میں اور جلد موت نہ آئیگی ۔

شامیسوالن باب علاج ورم قلنبونی کار

درحقیقت پیدائش درم دوسری کہ جسکا نام غلغوفی ہر اسی طرح سے یہ جیسا بنے اور مقام پر لکھا ہو کہ یا تو کسی خارجی سبب سے پیدا ہوتا ہو مثلاً چوٹ
لگنے سے خواہ نگر کا صدر پہنچنے سے خواہ جراحت اور زخم کی وجہ سے اور ازین قبل دیگر امور خارجی سبب اس م کے ہوتے ہیں۔ یا کسی اندرونی
سبب سے اور وہ ریش کرتا مادہ دوسری کا جو کسی عضو سے نہ خارجی سبب سے جو دم دوسری عارض ہو اسوقت خیال کیا جائے کہ اگر بدن میں خون استلا
منہیں ہو اسوقت متلاخ دم کہا ایسی چیزوں سے کہا جائے جو قمری اور وسیلا کرنے والی ہیں۔ اور وہ تیسری بہ حرکت درم کو روغن گل میخ بودین
تیکرم رخسار و نیکی ماں میں مادر خدا و دم پر آرد جو مستعجب اور سو یہ اور خطی کا کرین اور بندش اسکی محتدل رہے تاکہ دم کی تحلیل ہو جائے۔
بعد اگر دم کا مادہ فراہم ہو جائے اور خون یا سپاہ پسین کیا ہو کر کپنے کی صورت پیدا ہو اب متلاخ چاک کرنے کا اور بچھنے لگانے کا بلا توقف کر دیں اور
ادامہ کی ریش کا بطرف دم کے کچھ خوف نکرن سا ان اگر بدن میں استلاخ اسوقت سفراغ بدرجہ اتھی خلط سے کر لین جسکا استلاح صوم ہوا اور خلط
افراب بدن میں ہوا اسکے اخراج کو تقدم کر کے پھر دم کے چاک کرنے کی تدبیر کریں اور جس دم کی پیدائش مادہ کی ریش سے ہوئی ہے جو اندرونی سبب سے
اسکے علاج میں پہلے سفراغ بدن کا اس رگ سے کریں جو موافق جانب دم کے زمیری مراد موافق سے یہ کہ اگر دم اوپر والے حصہ میں بدن کے ہر جنبر
گردن کا اسوقت قصد حقیقت اندام کی اس بات سے کریں جس طرف دم پیدا ہوا ہو اور اگر دم جنب گردن سے نیچے ہو پس قصد باسلیق کی اسی بات
سے کریں جس طرف دم داپنے خواہ بائیں ہو اور خون بقدر حاجت لیا جائے جس مقدار کو طبیب سبب ہونے دم کا سمجھے مراد یہ ہے کہ بصقدر زیان خون کی
طبیب کی رائے میں مورث درم محاور ہوا اور مقدر مناسب بنظر سن مرض کے اور مزاج اور نادرۃ مرض کے ہوا اور وقت موجود اوقات سالانہ کا جیسا
مقتضی ہوا اور بعد قصد کے عضو تورم پہلے تو جب تک مادہ کا زمانہ ریش ہو مراد یہ ہے کہ ابھی ریش مادہ کی بند نہیں ہوئی ہے براہ یوماں ہر طروت
عضو کے ایسی چیزیں بطور ضماؤ کے لگائیں جو تبرید کرنے والی ہیں اور قبض پیدا کرتی ہیں یعنی سمیت درم کی کرین تاکہ عضو کا تنقیہ ہو جائے اور مادہ کو
اپنی طرف کرنے سے روکن اور جب قدر کم ہوا اسکو شہادین بوجہ تربید اور تبض کے جس سے دونوں طرح کے مندل اور فلفل اور گل ارمنی اور شاتین
اور کافیا اور گلسرخ مجود ایک ستی اور لال ساگ کے پانی کے خواہ کا ہو کا پانی اور تراشہ کہ دو کا پانی اور کاسنی اور سنجول کا آب بخشن میں سے کسی
پانی میں نکالا ہوا۔ اور اگر سور کو چھلکے آنا کر خوش دین بخشن یا نیون میں سے کسی پانی میں پیچ سوم پر خما کرین نفع ہوگا۔ یہ صفت ایک ذوقی ہو
ایسے دم کو نفع دیتی بہت مل پیدا و سرخ ہوا حد سے دس ماشہ شیات و ماشہ سات ماشہ طین قیری و یا حبکی ٹھکان نبی تیز رفعل ہر ایک سیاق مع
سکو بار یک پیسین اور نشیمی کڑے سے چھائی لال ساگ کے پانی میں یا خرقہ کے پانی میں یا کابھ کے پانی میں گو نہ صین مادہ استعمال
جو بیخ دم کو چاہئے تھا تین انگہ جا میں یہ تدبیر کرتے ہو سار و شر بہ ہو چکی جواب مناسب ہو کہ مانع دم کی دعاؤں کے ہر لامل چیزیں بھی داخل
کیا جائیں جیسے آمبو اور گینیون اور سکوا ایک ستی ستر خواہ آب مکو سے ستر خواہ آب کشیز ترانہ اولی قسم کے پانی سے گھول کا استعمال کرنا چاہیے اور
تحلیل کی تدبیر خوشی خوشی اثر حاصلی جل سے خاک ایک دم اپنے نتیجے کو پہنچے اور میرزا احمد رضا نے ہونے کا زمانہ گذر جائے اور ریش مادہ کی بند ہو جا

اب اسوقت مناسب ہو کہ دویہ مادہ ورم اور محلولہ و فون کا وزن برابر کر دیا جائے اور قوت بھی دونوں کی برابر ہے جیسے بروہنی سر کرنا اور دم غلغلی
لٹنا مکوکے پانی میں خواہ آب کینج یا سویہ کے پانی میں خواہ اسی طرح کے اور پانی جو محلول ہیں اور نظر کرنی چاہیے اگر ورم میں ابتدا سے دودھ پڑا
ہے کوئی چیز قوی تبریکہ کرنے والی نہ دینی چاہیے مگر ایسے ورم میں وہ چیزیں استعمال کرنی چاہیں جنہیں قبض نہیں دیتی جیسے اور اسٹامین ڈیسیل کرنے کی
قوت ہو جیسے قیر طوطی جو دم اور روغن گل سے ہر گز شراب شیرین کے بنا کر دیا جائے اور اس میں ادنیٰ کپڑا میلا ڈال کر ورم پر چپکا دیں۔ پھر اگر فصل گرین
کی ہی قیر طوطی کو سر کر کے اور اگر عارضے کی فصل ہو تو گرم قیر طوطی لگانی چاہیے اور اوپر سے اسکے کچھ لکڑیاں کا سرکہ شراب میں پانی ملا کر مچھو دیا ہو اگر کھدین۔
بیا کر کو سیسی اور تیر عوٹ پی چیزوں سے پرہیز کر انہیں اور خلاصہ یہ کہ ہر ایک غذا سے گرم سے اور فقط شلہ کے اقسام جو کہ دوا ورم ونگ اور پاک
و توجہ اور سر کرنا اور زیت اور زعفران و خیارین سے بنائے گئے ہوں انکے کارین اور اگر حرارت قوی ہو اور پٹا لگی ہو پھر تو اسکو آب جویا آب انار
یا کھجور یا تخم خرقہ وغیرہ دیا جائے جب ورم زمانہ انحطاط کو پہنچ جائے اب مناسب نہیں کہ سرد چیزیں لگائے خواہ کھلانے کے طور سے شعل ہو
اور نہ کسی سبب سے انکا استعمال جائز ہو اسلئے کہ ایسے وقت سرد چیزوں کا استعمال مادہ کو بہت کر دیتا ہے اور ورم کو سخت کرتا ہے کہ انجام اسکا جسا اور
صلابت کی طرف ہوتا ہے اور اسوقت اسکا زائل ہونا دشوار ہو جاتا ہے۔ مگر ایسے وقت مناسب ہے کہ غصہ و تومر الہی چیزوں کے لپٹ لگائے جائیں
جو محلول ہوں جیسے بالونہ اور کلیل المکاب اور طوطی اور سویا اور پر سیاہ و شان اور صبر وغیرہ کہ ان سبکو الہی کے جواب میں خواہ آب کرب میں لکھ کر
ضاد کرنا چاہیے۔ اور اگر ان دواؤں میں تھوڑی سی زعفران داخل کر دیجئے زیادہ تر نافع ہوگی لیکن جب دم میں پیپ پڑ جائے اور مدہ
جمع ہوتا ہو اب مناسب ہو کہ الہی چیزوں کا ضاد کرین جو منفع میں مٹی مادہ کو پھلانے والی ہے جیسے تخم کنوچہ اور الہی انکو پانی اور روغن بنفشہ میں
گھسیپ کر لگانا چاہیے پھر اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور حرارت غریزی بدن میں زیادہ ہو اور جس خلاصہ سے ورم پیدا ہوا ہو زیادہ خراب نہیں ہو
اب دوا الہی استعمال کرنی چاہیے جو حرارت غریزی کو اندر بند کر دے اور اندر لپٹ کر وہی حرارت مادہ ورم پر اثر کرے اور اسکو بکا دے جیسے
اسنول اور آرد گندم لیکن اگر حرارت غریزی ضیف ہو اور غلط دم کی پیدا کرنے والی خراب ہو اسوقت خون کرنا چاہیے الہی دواؤں کے استعمال
اسلئے کہ ان سے دم میں عفونت پیدا ہوگی اور منفع اوویہ کا استعمال کرنا چاہیے جنہیں تحلیل کی بھی قوت ہو جیسے غیری روٹی ہر گز آرد جو کے
جو پانی اور روغن بنفشہ میں بکھا گیا ہو خواہ زیت شیل میں یا روغن خرمین۔ اور ورم پر تیر تیرا ایسے پانی کا کرین جس میں خلی کی جڑ تھوڑا سا دیت
حیل ملا کر جوش دیا ہو یا کہ اخیر سپید پر گشت اور شیرین لیکر اسکو بکا مٹیں اور شیرہ اسکا لیکر الہی کو اس میں گوند حین اور مٹھی کو خواہ آنا کے
طرح سے روٹی خشکا کر کو پیسکر روغن کچھ میں اسکو گوند حین اور اس روغن میں انجو کو مچھو دیا ہو اور پھر کٹا مٹی بھی شربیک کرین یا اخیر اکٹھا اور اخیر
جوش دیا ہو اور تخم کنوچہ اسکو گوند حین بکا مٹیں۔ اور مقام پر پھوڑے کے سے لگا رہنے دیں کہ اس سے ورم پاک کر پھوڑا ہو جائیگا اور اگر
حصارہ اخیر کا جو اچھی طرح سے جوش دیکر بکھا یا ہو لیکر الہی اور مٹھی ہر واحد ایک جز زیر شوشان نصف جز اور زعفران ربع جز خوب کوٹ کر
با ایک جب ہو جائے سب بکا کر کے ورم پر اسکو ضاد کرین ورم کو بکا و بکا او سادہ کو ورم کے جمع کر لیا بہت جلد۔ پیاز نرگس کو با ایک
کوٹ کر جب میں تھوڑی سی الہی ملا کر اور زعفران سو سن آسانگوئی بھی کو مکر داخل کرین ورم میں منفع پیدا کرتی ہے اور مادہ ورم کو مٹھ کرتی ہے۔ میں نے مجسم فرمایا
کہ اگر تخم کنوچہ خراج میں پھوڑے سے پھوڑے کو لگی میں بکا کر دیا گیا پس بخوبی ورم اسکا پختہ ہو گیا لیکن اخیر بطریق روغن زعفران میں پھوڑے سے پھوڑے خواہ
بلا خیر و تخم کنوچہ و فون کو با ایک کوٹ کر الہی میں سے گوند حین بکا مٹیں پھر اگر منفع میں دشواری معلوم ہو اور پھوڑے سے پھوڑے خواہ
بلا خیر و تخم کنوچہ و فون کو با ایک کوٹ کر الہی میں سے گوند حین بکا کر دیا گیا پس بخوبی ورم اسکا پختہ ہو گیا لیکن اخیر بطریق روغن زعفران میں پھوڑے سے پھوڑے خواہ

میں نے مجسم فرمایا

پہلے پانی میں پکائی ہوئی جاپی طرح سے پسی جائے اور تھوڑے سے زیت میں چوش دیلے گا اور پھر اسکو دم پر جو تیرہ ہی کے پکائیں گے اگر وہ بھی پیچھا کرے گا وہ میں پیدا کرتی ہو اور اسکو فراہم کرتی ہو پھر جب دم پھول جائے اور اسکو جمع ہو جائے اور نہ پھولے گا اب چاہت ہے کہ اسکو چاک کریں اور اسی طریقہ سے تھیرا جلا اور ام کی کرنی چاہیے جو مو اور پشامل ہو تھین اور یہ وہ تھیرا جو کانی تھیرا مادہ کا نچھٹا کروینا اور سین سپ ڈالنے اور پھر اسکو چاک کرنا اگر وہ اون سے دم خافہ نہ ہو مناسب بھی جانا ہو کہ دم گرم و موسیٰ جب بعض اعضا میں پیدا ہوتا ہو اور مقدار میں بڑا ہو اسقدر رگوں میں نکلی پیدا کرے اور انہیں متحرک رگوں کو انبساط اور انقباض سے منع کرے کہ ترویج اور ہوا ہی عضو کی حرارت غریبہ کی نکر سکین اب حرارت عضو کی بھل کر فرو ہو جائیگی اور کبھی تو حرارت اسقدر فرو ہو جاتی ہو کہ عضو دم کی موت واقع ہوتی ہو اور خرابی جو عضویں آجاتی ہوتا ایک عضو کے گرد کا جو گوشت ہو یہ بوجھ ہوتا ہو اور جلد بھی سڑ جاتی ہو اور اسی دم کو خشکی کہتے ہیں اسکا علاج سوائے کات ڈالنے کا اور پھر نہیں ہوتا کہ فساد اور شراڈنگے دور کر اور مقامات میں سرایت نہ کرے جو متصل کے اعضا میں اور جب تک حرارت غریبی فرو نہ ہوگی یعنی دم کی تنگی وغیرہ تھیرا گون پر زیادہ نہ ہوگی بالکل عضو فاسد ہوگا اور اسی دم کو غافرا کہتے ہیں اسکا علاج اس خون کے خارج کر دینے سے ہوتا ہو پھر پھینکے گئے لگا کر اور اسے بعد وہ دم میں جو عضو پر رکھنے کی ہیں استعمال کیجاتی ہیں جو عفونت کو منع کرتی ہیں ان دو اون کو ہم بروقت بیان علاج توج کے کہیں گے

انتیسوان باب و دم مجروحہ کے علاج میں

جو دم کہ نام ہو اور سرخ بادہ بھی اسی کو کہتے ہیں کبھی بدولت کاماس کے ہوتا ہو ایسے مجروح کی پیدائش زرد صفرا قریح کے غلط صفراؤں سے ملکر ہوتی ہو اگر مجروح بدولت دم کے ہونا سبب ہو کہ بدولت کا استفراغ ایسی دواؤں سے کریں جو سہل صفرا کی ہیں جیسے ہلیلہ زرد اور تھیرا دی اور آلوے بخارا اور ازیم قبیل اور ادویہ اولیپ کی دوا ایسی ہو جو تھیرا پیدا کرے اور حرارت کو بھجائے جیسے تراشہ کہ وہ اور ذلال ساگ اور خرف کا ساگ اور مصارہ کا ہو اور آب بارتنگ بنو غیر ایسی ہی ادویہ بارودہ جھکو مینے قلغمونی دم کے علاج میں لکھا یا رہی اور اگر مجروح ہوا دم کے ہو بہت جلد نصہ کر دینی چاہیے اگر کوئی مانع نصہ سے نہ ہو جیسے سن شیخوخت خواہ (دکھن) فرج بارود اسی قسم کے موانع مافوضہ سے خون بقدر حاجت لیا جائے اور ایسا سال کی تھیرا بطور غنا کہہ سے کیجئے اور مقام دم پر ابھار میں وہ طلا کی دوائیں لگائی جائیں جھکو مینے باہر دم و دم یعنی قلغمونی میں لکھنا یا رہا اور تھیرا بدولت تھیرا تھیرا تھیرا کے ادویہ ایسی طرح آمیں بھی نکالنی چاہیں اور اسی طریقہ سے علاج دم کہیں کا بھی کرنا چاہیے جو مجروحہ اور قلغمونی سے مرکب ہو کہ مرض ہو تا ہو اسکا علاج ایسی مرکب دواؤں سے کرنا چاہیے جو بدولت دم کو مٹائے اور جو غافلہ اس دو سے مرکب میں ہی رہے موش کامادہ غالب ہو کہ مرکب میلہ رقی تو دواؤں میں جو دم ہی اسی کی رعایت زیادہ کرنی چاہیے

انتیسوان باب علاج میں دم غلہ کے

یہ دم غلہ میں پھل ہوتی ہو اور چونکہ ان سے نکلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں چنانکہ اسکی پیدائش مرہ صفرا سے ہوتا ہے اسکا علاج میں احتیاج دوا سے سہل صفرا کے پینے کی جو مثلاً اسطوخ غلہ کو تھیرا دوا آب لباب مع انشاس کے قوی کون خواہ آب ہلیلہ اور تھیرا دی سے اسکو قوی کریں اور سرخ خشک غلہ کو اس میں چلا کریں اور اگر چہ نظر مادہ صفرا کے واجب ہے تھا کہ صفرا دی دم کا علاج ہو تھیرا دوا سے کرتے مگر چونکہ غلہ میں قروح اور غم بھی ہوتے ہیں اور قروح محتاج خشکی پیدا کرنے کے ہیں اسبب بلونت موزون ظاہری کے انداز ہے عقابہ حبیبہ صلی یعنی مادہ دم کا چھوڑ کر غلہ کو جو قروح بلونت کا عقابہ مقدم کیا ہو مترجم جیسی دوائیں مقام اس بات کی ہو کہ علاج بالکافی سے مراد عقابہ مستحب مرض میں نہ ہو کہ میں چیرکی ایذا دہی زیادہ ہو اسی کی نصیحت ہے چیرکی ایذا دہی علاج بالکافی میں دم ہی نظر میں نسبت کے متن میں

واجب ہو کہ طبیعت قروح غلہ کی ہو مٹانے کی راہ سے ایسی دوائیں ملا کر کھائیں جو خشکی پیدا کرنے والی ہوں کہ جو دوائیں غلہ کے قروح بظاہر جل رہے ہوں
 طلا کھجاتی ہیں انہیں تخفیف کی قوت کم ہوتی ہو اور بدن لذت کے خشکی پیدا کرتی ہیں جیسے شیاف مایشا اور افاقا اور رسوت جسکو آب
 کاسنی اور لال ساگ کے پانی میں گھسیا ہوا اسی پانی میں گھسیپ کر طلا کریں اور سور کو جوش دیکر گلاب میں ضا د کریں۔ یا گل اسنی یا گل
 قبرسی اور طین قمبر لیا سپید مٹی ہر واحد ایک جزو افاقا نصف جزو سکونہ کے تلی تلی شاخون کے پانی میں تر کر کے خواہ ہری کو کے پانی میں
 خواہ ہری بازنگ کے پانی میں تر کر کے طلا کریں۔ دوسری قسم غلہ کی جو غلہ مشکا کہلاتی ہے جس میں شری ہوئی ہوتی ہے اس کے علاج میں لازم ہو
 کہ طلا کی ادویہ میں تخفیف قوی ہو جیسے قمبر لیا ہی سپید مٹی سرکہ میں اور گلاب میں بھلکو کر خواہ جو کھلا کر طلا کریں بھریہ اور بیاس حد پر نفع
 کرنے کے نہ ہو بچے کی حاجت ہو اور مرض ویرنگ ٹھہر جائے۔ اب وہ مرض بطور طلا کے لگانا چاہیے جو بنام اندرون شہور ہے (نسخہ اسکا یہ ہے)
 مازو سے سبز اور کندہ ہر واحد دو تولہ چار شاہ فلقندیس یعنی پشکری ساڑھے تین ماشہ سپید پشکری اور مرکی صاف ماشہ ہر واحد چودہ ماشہ
 زراوند ساڑھے چار تولہ بھلکو کو ٹکر شراب میں گوند جگر قمر صلیا کریں اور سوکھا لین اور جب حاجت اسکے استعمال کی ہو باریک پسکر
 ریشمی کپڑے سے چھانکر گلاب میں بھلکو کر غسل چرک حمام کے گلیا اور چکیتا ہوا ہر واحد کریں۔ نسخہ ایک ہر ہکا بونافع ہر غلہ مشکا کہ او اور جلد قروح کو جو محتاج
 تخفیف کے ہوں۔ مازو سے سبز اور آس خشک ہوزن نرم کو ٹکر روغن گل اسنیر الدین میں ہوم کو گھٹلا کر ڈالا جائے بقدر ثلث وزن روغن گل کے
 اور مرہر ہر ہکا طلا کیا جائے مقام خاص ہے اور اگر ایک جزو بزرگ سوسن کو زیادہ کریں نافع ہو گا۔ دوسرا نسخہ مردار سنگ اور عروق صباغین جسکو ملہی
 کہتے ہیں ہر واحد ایک جزو مازو اور گھٹنا اور زراوند اور سنبل ہر واحد نصف جزو بھلکو باریک کو ٹکر ہوم کو روغن گل میں بچلا کر مرہم درست کریں اور
 غلہ پر اسکو طلا کریں نفع کر گیا بحکم خدا سے قائل

تیسواں باب علاج ورم رنجو جسکو روزیما کہتے ہیں

ہمنے اور مقام پر جان کر دیا ہو کہ ورم رنجو یعنی وھیلا ورم یا تو رنجو بخاری سے پیدا ہوتا ہے جو کسی عضو میں بھرتا ہے جیسے آن لوگوں کے بدن میں بھرتی ہو
 جیسے مزاج میں فساد آگیا ہو اور اس کے مایاروں کے بدن میں اور اسکا علاج تو آسان ہے اور زائل ہونا ایسے ورم کا جلد بوجاتا ہے اگر اسکو نہ نکال
 اور سرکہ سے ملا کریں روغن گل ملا کر اور زوال لیں ہم کا ہمراہ نہال اسی مرض کے ہوتا ہے جس مرض کے نتائج یہ ورم ہے۔ یا یہ ورم مادہ طبعی سے پیدا ہوتا ہے
 جو مادہ بعض اعضاء پر نیش کرتا ہو اور اسکا علاج غلط طبعی کے اخراج سے ہوتا ہے کہ اسکو اور یہ سہلہ کے ذریعہ سے خارج کر دیں جیسے قرحا ورم شحم غفل اور
 شیمو ورم قرحم اور جب ایام وغیرہ جو ادویہ مفر خواہ مرکب سملاط بلغم کے میں لگنے استعمال سے (اور پرہیز کرنے سے) پیار کے ایسی غذاؤں سے جو
 بلغم پیدا کرتی ہیں جیسے مٹلی اور دودھ اور انہیں قلیل۔ اور بنام عضو متورم پاپسی دوائوں سے کیا جائے جسکی خاصیت یہ ہے کہ دھشتی اور شہری
 بھی کریں اور تحلیل وہ کی بھی انہیں خاصیت ہو جیسے سرکہ اور پانی ملی ہوئی بخوری سی نظرون جو سبب نہا دلاتی ہے اور زراوند کا بکر آنا دھشتی کر
 ورم پر پھینک کر اس میں تحلیل کی قوت بھی ہے اور اگر مرہم کا نیا ٹکڑا لے لیں فی کپڑا سیلا چکٹا ہوا دھشتی جگہ استعمال کیا جائے نیز بھی ہو کہ اس
 کہ اگر میں اس مرض کا جسکو ورم رنجو عارض ہو یا بخلت کے نرم ہو تب تو پانی سرکہ سے زیادہ ریسے اور نظرون بخوری ملے اور زراوند کا
 براہ خلقت کے سخت ہو اب سرکہ زیادہ اور نظرون کی مقدار کثیر ہو کر نہا کر فی جاپنہ تاکہ بدن اپنی طبعی حالت پر رہے اس کے سبب نیا دھشتی کر
 مختلف کے سبب اگر بدن کی سختی اور زراوند اصل خلقت کے ساتھ دھشتی کر نہا کر فی جاپنہ تاکہ بدن اپنی طبعی حالت پر رہے اس کے سبب نیا دھشتی کر

اور اب وقت اسکے بدن پر قوس نذرین کو طلائع کر جب انسانی یہ پشکری سپید اور مکی ہر واحد تیرہ تو رتقدیس ساڑھے چار ماہ شدہ رسوا دور کجے باریک کو عین اور طرب سے گندہ عین اور قوس ببارک سایہ میں خشک کرین (دوسرے طلائع کا نسخہ) پشکری اور موم منشا ہر واحد تیرہ تو رتقدیس ساڑھے چار ماہ شدہ رسوا دور کجے باریک تین تو رتقدیس کو نرم کوٹین اور طرب شیرین عین گوندہ کر قوس بنائین اور برقت حاجت کے اقبال کرین اس مع سے ذکر کو کھوٹ کر طرب عین گھول کر جب بش جرک حمام کے ہوجا بدن پر طلائع کرین پھر جب دوا سو کھنے لگے باریک پاسبانک ہوا و غن کجہ کے دھوپ عین تھکر مین بر طلائع کرین اگر جارے ہوں خواہ ریح یا خرفین کا زمانہ ہو اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائیں جس میں آس کو جوش دیا ہو اگر پشیران اترتی ہوئی معلوم ہوں فبہا و نہ دوبارہ اوستہ بارہ نمک تین روز تک ملتے رہیں۔ اور ڈال اتر کجا اور پشیران دور ہو جائیں اب اسپرٹین کرست سپید تھوڑا سا نمک ملا کر طلائع کرین اور پانچ گھنٹہ تک یونہی لگا رہنے دیں پھر اسکو ایسے پانی سے دھوئیں جس میں آس اور انجیر کو جوش دیا ہو پھر دور و زٹھر مابین یا تین دن پھر اسپرٹین چاروں کا آملا خواہ با جرد کا آملا اور تھوڑی سی زعفران کو لگائیں اور مابیک شبانہ روز لگا رہنے دیں جب آٹھ پہر کے بعد صبح ہو ایسے پانی سے نہائیں جس میں جوں اور انجیر کو جوش دیا ہو مناسب ہر کچھ کے باریکی انکھ کا زیادہ خیال سے ابتدا سے مرض سے کہ اس میں چھپک کا دانہ کوئی نہ پڑنے پائے اور اسکی تدریجاً کباب کشنیز سنبر اور انجیر کا تھپکاتے رہیں پھر اگر کوئی دانہ چھپک کا انکھ میں برآمد ہو اسپرٹین صغمانی جو کباب کشنیز سنبر میں پروردہ کیا گیا ہو کرانا چاہیے اور گلاب نکھ میں تھپکائیں جس میں سماق کو بھگو دیا ہو قبل برآمد ہونے دانہ کے مناسب ہر کچھ چھپک کے بیا کو چوزون کا گوشت کھلا یا کباب تک کہ تپ مغاقت نہ کر جائے اور پشیران نہ اتر جائیں اور گرمی بدن کی دور ہو جائے۔

باب دوسرا علاج میں ناز فارسی کے

یہ مرض کبھی مفرد اور تنہا پیدا ہوتا ہے اور کبھی ہمراہ چھپک کے عارض ہوتا ہے اور دونوں کا علاج ایک ہی ہے مگر لیکن امتیاز فرق ہے کہ چھپک اور چھچھو جہاں تک اپنا
آئینہ چسپیدہ اور مردانگی اور صندل چسپیدہ اور کافور لپا ہوا گلاب ملا کر لگانا چاہیے اور روئی کا چھپکا بھگو کر اسی میں انھیں سفامات کو ان دواؤں کی طوبت
پلا دینی چاہیے ورنہ فوتہا۔ لیکن اگر یہ نارسائی تنہا پیدا ہو مناسب ہے کہ بہت جلد مریض کی نصیحت کر دیجائے اور خون اس کے بدن کا بقدر حاجت لیا جائے اور بقدر
تخلی تو ت کو ہوا خواہ اور حسین جنکی رعایت نصیحتیں کیجاتی ہے۔ بعد اسکے چھالون کو سونے کی نوک سے چسپیدین تاکہ ریم وغیرہ جہاں میں ہر خارج ہو سکے
اپنے ہر چسپیدہ نگاہ میں گناہ میں بھی سب نام داخل ہوا اور ان چھالون میں پانی جمع ہو جائے اس طرح سے اسکو خارج کر دین اور اسی ہر کو لگاتے ہیں اور جب تک
گل از منی سر کر اور پانی میں بھگو کر بیفیع کر لیا اشار اللہ تعالیٰ۔

باب تیسرا خدام کے علاج میں

معلوم ہو کہ فہام اہل امراض میں ہر جکانوال شور ہر اور جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے پھر اسکا جانا ممکن نہیں ہر اور علاج اسکا جب ہی ہو گا اگر اسکا پہلی
 حال کو معلوم کریں پھر ایسی تدبیر کریں کہ مرض اپنے حال موجود پڑھادے اور زیادہ بڑھنے نہ پائے اور اسکی سے بہت سے امراض تو ہی جیسے استسقا اور برص
 وغیرہ کہ انکی بھی ایسی ہی کیفیت ہر خواہ اولازمیں قبل امراض جکا مقابلہ طبیعت سے نہیں ہو سکتا ہو لیکن اگر یہ امراض زمانہ ابتداء میں ہوتے ہیں بیشتر داکل
 بھی ہو جاتے ہیں مگر ابتداء میں بھی اسکا زوال بہت دیر میں اور بہت ہی دشواری سے ہوتا ہے ہر جب ہمیشہ دوا اسکا علاج کے دہن اور ہر ایک چیز کا پختہ
 رکھیں اور نہ بڑھنے سے اپنے کو بچاتے ہیں جب طیب کہ فہام کی ابتداء میں کسی ایض کا سانسنا ہو اور بھی اسکا چھوٹنا ہو اور نہ بڑھنا ہو اور نہ بڑھنا ہو اور نہ بڑھنا ہو
 انیشن اگر اسکو بخین پڑھائی ہوں اور دیگر اعضا سے بدنی میں تو بڑھنے کی اور کٹ کر گرنے کی توجہ اتنی ہونی چاہیے کہ اسکی طبیعت اسکی فہم کو دینی چاہیے
 روزوں طرح یعنی گران کی گریں جکو شہر کہتے ہیں اور روزوں گریں جکان کہتے ہیں اور شیشائی کی رنگ اور کبھی کبھی روزوں کہتے ہیں کہ فہم اہل امراض

ان سب کی نصیحت کے بہت سا خون لیا جائے کہ نوبت غشی کی پہنچے۔ پھر خضہ کو چند روز گزند جائیں مہل اس سے دینا چاہیے جو اندازین کے مغز سے شانہ
 اخیسوں کے ہمراہ اور غارتوں کو ایاج اشع خط سے قوی کر کے طیار ہوئی ہو۔ اور غدا انگوٹھی دیکھائے جو ترطیب پیدا کرتی ہے جیسے گوشت حلوان نیز غلہ وغیرہ
 اور سہل کے بعد سونے کو حوت دے کر اور شیر مادہ شکر انگوٹھا اور بالکین ہر دو سفوف سہل سودا کے دیا جائے۔ غذا انکو رطوبت بڑھانے والی جیسے گوشت
 بچہ نیز غلہ اور بھڑکاجہ شیر خواہ اور پرخیزہ اور مرغی اور بطور جو فرہ ہو بطور سفید بچہ و غن بادام سے بنا کر اور اگلے دھڑکے مقامات کا گوشت بچہ نیز غلہ
 جو فرہ ہو اسکو بھی سفید باج کے طور سے بنا کر اور چھوٹی مچھلی جسکو خراسی کہتے ہیں وہ بھی بطور سفید باج کے اور کھٹا ہوا گوشت یا مچھلی یا غن بادام میں
 کھلائی جائے۔ فواکہ میں سے انجیر اور انگوٹھا اور حلوا جو شکر اور بادام اور غن بادام اور پستہ سے بنا ہوا اور حریرہ جو گیہون کے مادے سے غن بادام اور
 قند سپید سے طیار ہوا اور دودھ جو تازہ ابھرا دوا ہوا اور گرمی اسکی باقی ہو نہایت مناسب چیز اسکے واسطے ہے۔ اور کلیان کرانی عورتوں کے
 دودھ سے روغن بادام ملا کر جب کہ آواز بیٹھ گئی ہو اور میان تک دودھ کی کلیان کرانی چاہیں کہ جب مرض میں سکون شروع ہو یعنی آواز کی قدر
 کھلی ہوئی حلوان ہو اب دودھ کا استعمال بند کر دیا جائے۔ اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو تو مال تو کرانے کا تیز چٹ پٹی چیزوں سے جیسے سولی اور جرجیر اور
 لہک وغیرہ سے کیا جائے اور بعد پانی کرنے کے شربت فستقین اور شربت پودینہ کو بھی پایا جائے۔ اور اسہال کی تدبیر گن دواؤں سے کیا جائے جنہیں
 خربت پڑتی ہے (یعنی سپیکٹلی) اور کٹکی اس جذامی کو نہ دینی چاہیے جسکی یا یہی سحکم ہو چکی ہو اور جرجیر کھلی ہو اسلئے کہ خربت ایسی دوا ہے جو بڑے
 اسکے بدن کے دستوں میں خارج کر دیتی اور خشکی پیدا کر گی مناسب ہو کہ اسکے سینے کی جگہ ایسے مقامات میں ہر جو گرم تر ہو رکھتے ہوں اور سرد ہوا
 اور خشک مقامات سے پرہیز کریں جیسے پہاڑ خشک اور میدان کھدشت بے گیاہ کے۔ اور غذا انگوٹھا اور بھڑکاجہ اور تہ دیوائے۔ اور جتنی غذا زمین غلہ
 پیدا کرتی ہیں سب پرہیز کریں جیسے گاؤں گوشت کہ سن اسکا پوری بخاری کا ہو چکا ہو اور عربی اور شکر جو گوشت کھانے کے واسطے فوج کھا جاتا ہے اور
 صحرائی جانور جو چھٹے چہرے پہوتے ہو اور ایک دھچھلی یا گوشت اور سور و شیرہ سوداوی غلہ کے پیدا کرنے والی۔ ریاضت کا استعمال درجہ اعتدال پر کرنا
 قبل غذا کے اور بعد فراغ کے پیشاب پاخانہ سے اور انش بدن کی درجہ اعتدال سے کرنا اور بدن میں ریچھ کی چربی اور تھوڑی کی چربی تھوڑا سا
 روغن بنفشہ اور غن مغز تخم کدو ملا کر طبع اور بڑی چربی اور مرغی کی چربی بھی اچھی ہو اور بعد اسکے حمام میں یا گرم پانی سے نہایت اور پانی اسکے
 بدن پر دھو لیں جبین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے اسکے بدن کی مالش بسین اور اقلہ کے آٹے سے کریں۔ یہ سب برین اول مرض میں
 اور تیسری اسکی ہر کہ بدن اپنی حالت پر آپس آئیگا اور صحت ہو جائیگی اور یہ مرض دور ہو جائیگا۔ پھر جب یہ مرض مستحکم ہو جائے مناسب ہو کہ بعض کی
 خضہ کا التزم کیا جائے اور دونوں شہرکین زمانہ ریح میں اور خریف میں۔ اور خالی بچھنے مدہ کے منہ پر لگائیں اور دونوں کونوں کے سروں پر
 پیرون میں بھی بچھنے دی لگائیں بدوشا کے یعنی بدن سوتی وغیرہ چھونے کے جس سے خون نکلتا ہے اور وہ ضار اسکے بدن پر لگائیں جو بنام
 درونافس شہرکین مشہور ہیں (صفت اسکی یہ ہے حمال اور نیل اور قروانا اور درونافس اور ریح اور کندرا و قسط مرکب اور عاقر قرحا اور مصلی اور
 مرکب اور قتل اور جب بلسان اور غش اور صبر اور میعہ اور سیالیوس اور زراوند طویل اور زراوند مرچ اور سعد اور اکلیل الملک اور قنطاریون اور سن
 آسمانگونی اور غن بلسان ہر دوا دوا تو دوا نہ چھرتی لادن سات ماشہ سوانا ماشہ زعفران قریب شہر ماشہ کے ملک الانا یعنی پستہ کے
 درخت کا گونہ اور روم ہر دوا دوا پونے نو تو لہ چھلنے والی چیزوں کو روغن نار دین میں کھلا کر بھر یا قیام نہ دواؤں کو پیس کر پڑھیں گے پہلے ان
 دواؤں کو روغن بلسان میں چھڑھیں اور دوائے کے بعد دواؤں کو خوب ملائیں تاکہ سب درست ہو کر لگائیں اول اسکے بعد دوا سے مہل دونوں
 فصل میں درجہ اعتدال کرن میری مراد دونوں فصل سے ریح اور خریف کی فصل ہے۔ ان میں تیار مل کر یا بالکین بھی ہر دوا سفوف سہل غلہ سودا کی

و نیز سپید کے مقام کو کسی نہرہ سے خواہ سوئی سے کاٹیں اور چھیدیں کن یہ نرم جلد سے تیار کر لگوشت یا بڑی تک پیچہ خون اس پر آندہ ہوگا بلکہ سپید طوط
 خنجر یا بولین اس پر سر میں اگر اسی جگہ کو چاک کر دین خون برآمد ہوگا اور جب تک خون نکلتا رہے گا علاج بھی ممکن ہو اور نجات بھی آسے ہو جاتی ہے جو سپید و طوط
 اس پر بعض فکر ناچاہے وہ یہ کہ مرین کو شہدہ لڈنم سے منکر بنا چاہیے جیسے دودھ ریو دم مچلی اور نظر اور کماہ یعنی کو کابی اور بن کھجی کے اقسام سے
 اور فوکر جو تر ہوں اس پر بھی نہ کرنا چاہیے۔ غذائے شہدہ سے لکھ اور راج اور جزائی جانورین کے گوشت سے جو نمک ملے ہوئے اور پختے ہوئے خواہ
 لٹیم ہو سے گرم مصالح پڑے ہوں۔ بچانے۔ اور شہدہ اور شہدہ اب زرد کمنہ اسے پلائی جائے۔ ۱۱۔ بلغم کی اور یہ مسئلہ جیسے جلد یا راج اور معجون جگر کے بد و غار لقون
 دہر چھٹنا اور نک سیاہ اور نک سیاہی اور نک لادانہ وغیرہ اور یہ جلد بلغم سے ہوں اس کو پلائی جائیں۔ یہ ایک نسخہ مرکب از معجون دویہ سے ہے کہ
 اس کے نیچے سے اخراج مادہ بلغم کا ہوتا ہے۔ یہ سپید چھلول سودا و ماشہ کالا دانہ ساڑھے تین ماشہ ایاراج فقیر ساڑھے تین ماشہ شحم خنجر پونے
 دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ فریون ڈیرہ ماشہ سب کو کھٹ کر شیمی کپڑے میں چھانیں اور آب کرفس چلی یا آب گندنا میں گوند کر
 گولیاں تیار کریں اور کھا لیں مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ۔ اور یہ گولیاں ہر ایک
 دس وزمین خواہ پندرہ وزمین ایک مقدار شربت کھلائی چاہیں اور اسی طرح چند مقدار شربت انکی متعلق مہجائے اور چرچ میں انکے پانے کے جو
 زمانہ ہو گھنٹہ جو شہدہ سے بنتا ہے ایسے جو شانہ کے ہمراہ پلایا جائے کہ جسمیں تخم کرفس اور زایانہ کو جوش دیا ہو اور ایک روز افضل کبیر نقد چھوڑا
 اس جو شانہ کے ساتھ پلائیں جسمیں تخم کرفس اور زیرہ اور فوج کو جوش دیا ہو سکوا (معجون بھی کھائی جائے کہ تجربہ کی ہے) تینوں قسم کی
 مرچ اور دارچینی اور زنگ اور پوست سیاہ اور آگے موتہ اور ایریچہ منقہ جس کو برگ بھی کہتے ہیں اور جادری ہو امد ساڑھے چار ماشہ
 کا لادانہ دو تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ ترب سپید اور شکر سپید ہر واحد ساڑھے چار تولہ سب کو نرم نرم کوٹیں اور شہدہ کف گرنہ سے معجون کریں مقدار
 شربت اسکی دست لانے کے واسطے پانچ سے لیکر سات اور نودن تک ہر اور بیچ میں تین روز کا ناغہ دینا چاہیے اور ہر روز نارا گھٹ کر ساڑھے
 چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے کھلائی جائے اور چند روز اسی کا استعمال کرے کہ یہ ناف ہوگی جبے بعض مسهل سے فارغ ہو چکا ہو گولی کا مسهل خواہ
 اور کئی طرح کا تب اسکو معجون کلکلاخ تین روز کھلائی چاہیے ہر روز ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک پھر بعد اسکے اگر فصل چار دن کی
 پھر اسکو شرو و لیسوس ہر ایک معجون خاص ہر یا تریاق کبیر نقد کھل اور شربت کدنی چاہیے جس قدر تھل سے اور وقت کی نظر سے ہو سکے ایسے
 پانی کے ہمراہ جسمیں اجارین اور سداب یعنی تسلی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر اسکو قبل تریاق کے ایاراج کو فاو یا خواہ ایاراج جالینوس جو انہیں سے بھی چکا
 طبیب تجویز کرے چودہ ماشہ سے ڈیرہ تولہ تک ایسے جو شانہ کے ہمراہ دیا جائے جسمیں حوزر کلان اور تخم کرفس ہی اور فوج کو جوش دیا ہو اور
 بلبلہ کابی کو جوش دیا ہو جو بی نفع کر گیا اور نہیں تو فقط ایاراج مذکور تھا بھی نافع ہو جس کے مرض میں اور زیادہ نفع کرتی ہو جب رسی تہرین کو تہرینا
 کر چکا اور معلوم ہو جائے کہ بدن غلط بلغمی سے پاک ہو گیا ہو اب مناسب ہر کہ مرض کے بدن پر یہ دوا بطور طلاء لگائی جائے پچھلے تو زفت اور پچھلے یعنی
 سپید رال بھی اکھمی ہر رال اور کھوٹے اور رانی اور کوئی اور بڑھ یعنی لونا اور ساز مو شا جس کو بصل الفار کہتے ہیں اور چیت لکری اور پوست کبیر اور
 عاقر قرحا اور کندنہ یعنی چمکئی ہر واحد ہوزن کو نرم نرم کوٹیں اور سرکہ میں جھگوڑ سپید راغ چلا کر بی نفع مہج کر گیا اور جو دوا انہیں سے ہم جوچہ
 اسی کر ملا کریں۔ دوسرے نسخہ ضاد کا برگ کنیر بارکب لسی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کو زیت میں جسکا وزن پونے چوبیس تولہ ہو اور ان میں
 بجز زیت کو چھان کر ساڑھے آٹھ وزم کو اسی زیت میں پچھلا لیں اور اسپند و گندھک سو گیا تو لہر بارکب لسی ہوئی رال کر مقام جس پر ملا کر کے
 دوسرے نسخہ میں چھان کر ساڑھے آٹھ وزم کو اسی زیت میں پچھلا لیں اور اسپند و گندھک سو گیا تو لہر بارکب لسی ہوئی رال کر مقام جس پر ملا کر کے

معجون کبیر

برائے

یا صحرائی گھسے کی چربی خواہ بطکی چربی کو درخون پر بار بار ملین۔ اگر تلخہ کو سپند اویانچہ کا کوکڑا نابت پر ملا کرین نشان مٹ جائیگا۔ یا انیکہ عصارہ فربس اور فراسیون کو نرم نرم کرکٹ کرکٹوراسا شہد مسین ملا کر داغ پر ملا کرین۔ یا مردہ سنگ سپید کیا ہوا اوسیدہ قلنی بوسر کرین گوندہ کر ملا کرین (سبزی مٹائی دوا) سبزی خواہ نیلا کھچن ان دواؤں سے دور ہو جاتا ہو۔ نظرون احمد یعنی مسخ نونا ولایتی بار یک پس کر کر ملا کرین خواہ کھچن کو نظرون سے دھوئیں اور ملاک الانبا جو ایک گوندہ پر اسپر ملا کرین یا داس نہا کر اسپر لگائیں۔ (صفت نہا کر کی) نظرون اور کھچکئی اور آوے بنجار کے درخت کا گوند سب اجزا ہونین پیکر بار یک کٹھن اور شہد سبزی پر اسے لگائیں اور بی وغیرہ سے باندھ دین اور تیسرے دن بدل دیا کرین۔ اگر سبزی کے مقام کو سوئی سے چھید کر خون کو چند مقامات پر اسی سبزی کے ملین اور پسا ہوا مکا اسپر مل کر کھچ کر نظرون اور ملاک بطم کو مفا کرین سبب نشان کو دور کر دیا اور اس سے زیادہ تر و تروہ تیز دوا ہو جو بنام دیک بر دیک مشورہ ہو جب چند روز لگائی جائے اور بدستور لگی رہے کہ وہ مقام خاص کو جلا کر سیاہ کر دیتی ہو پھر بعد اسکے خون زرد سے اسکا علاج کرین اور بعد اسکے جس مہم سے گوشت آگتا ہو اسکو لگائیں اب سبزی بالکل جاتی رہیگی اور جربیاں اسکی دور ہو جائیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب چھٹا علاج میں تراوشک کھجلی کے

حک کہ نبی سوکھی کھجلی کو تو ہم کہ چکے ہیں کہ شور غلط سے پیدا ہوتی ہو جس میں پتا خون ملا ہوتا ہو اور غلط صفراوی لذاع یعنی چھتی ہوتی بھی آسین آئینہ ہوتی ہو۔ مناسب ہو جب کیکوشک یعنی کھجلی غرض ہو پہلے نصدا پنی کر لے۔ اور آب فاکہ جاک خاص دوا ہو اسکو ترید ملا کر قوی کر کے ملا کرین اور دودھ سے اور کلنگے اقسام سے جو کاجھی کے طور سے دودھ اور نوخ دوا میں گرم سے پکائی جاتی ہو پر سبز کرین اور شور کھجلی سے اور جو چیزین شور میں اور تیز چٹ پٹی چیزوں سے پر سبز کرین اور بدن میں گلاب اور سرکہ انگری کو اور مہندی اسی کر کہ میں گھول کر اور تخم خرنہ ہر راہ گلاب کے اور آب چند ماہ آب خبازی کو ملین اور بھوسی گیہوں کی جوش دیا خواہ وہ پانی جسمین پوست درخت انگری کو جوش دیا ہو بدن پر تر تر کرنا نہانے کا التزام کثرت اس پانی سے کرین جسمین نمک ملا ہو حمام میں انکے بدن پر دھو پانی ڈالا جائے جسمین پوست درخت انگری اور شیلیم یعنی صنیع یا منٹنا اور تار دافلا اور تھپی اور گیہوں کی بھوسی کو جوش دیا ہو سرکہ گرم کے گلاب ملا کر انکے بدن پر تر تر کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہو۔ اسی طرح وہ پانی جسمین قشرا الحار یعنی جنگلی کیلا جوش دیا ہو اور پانی گرا تے وقت ملا تھ سے ملے جائیں تھوڑا سا تر مس کا آٹا اور پسا ہوا باقلا اور تخم خرنہ بار یک پسا ہوا ملا کرین پھر اگر سوکھی کھجلی مادہ اور غلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور زمانہ دراز کے عروض کو ہو چکا ہو اب چاہیے کہ بدن پر حمام میں آب کرفس اور سرکہ شراب اور روغن گل اور تھوڑا سا بونہ یعنی سنا ملا کر ملین کلاس سے خارشت میں سکون پیدا ہو گا۔ پھر اگر اسکے ملنے سے کھجلی بند ہو جائے فیماورد نہ تھوڑی سی انیون بار یک پس کر روغن گل میں گھول کر اور تھوڑا سا موم ملا کر رات کو بدن پر ملا کرین اور صبح کو حمام میں داخل ہوں کہ اب کھجلی ضرور کم ہو جائیگی اور حرارت اسکی فرو ہو جائیگی۔ مسیحہ سائیکہ ہر راہ روغن گل جب حمام میں جا کر بدن پر ملا کر اسکے نفع کر لگی۔ اور اگر نابالغ لڑکے کا پیشاب بدن پر ملا جائے وہ بھی اسکو نفع کرتا ہو۔ دریا شور کے پانی سے نہانا بھی کھجلی کو سفید ہو و صفت ایک دوا کی جو کھجلی کو نفع کرتی ہو (شیاف مائٹا ایک خبریہ برہ نصف جزء اور قسط تلخ یعنی کرٹی کو ٹھہ ایک جزو کا جو تھوڑا سا بکبار یک پسین اور سرکہ پانی ملا ہوا آسین ملا کر حمام میں جا کر اس دوا کو بدن میں ملین جسکو سوکھی کھجلی ہو۔ مناسب ہو کہ ہر وقت کھجلیا نہ کرے اور کھجلی کو روکے اور جبر کرے۔ سیلیم اگر ہر وقت کھجلیا کر گیا مود بطرف جلد کھجلیا جائیگی اور پھر تر کھجلی کے دانہ برآمد ہونگے اور خراب قسم کے فروج پیدا ہونگے اور زیادہ مدت تک مرض خارش میں گرفتار رہیگا۔ ایسے بیمار کو مناسب ہو کہ اپنے بدن کو

چکر اور سیل سے ہمیشہ پاک صاف رکھے اور نہایت کثرت سے اسکو زیادہ سے زیادہ پیر سے بھی تان سکے۔ دین دشت وہ پناہ گریے اور چوہہ پرستہ بھی ہر
 اسی کا التزام رکھے کہ اسکی کھلی دور ہو جائیگی اور بے ترخی کا علاج اگر کھلی جب سیکہ باض ہو، ساکت بہت جلد بہت اندام کی فصد
 کھلوادینی چاہیے اور چوہا نہ ہو صبر اور تربد سے قوی کیا گیا ہو، اسکو اور چوہا نہ ہلید اور سنا اور یونیز کو تانول کرین۔ نسخہ چوہا نہ کا
 یہ ہے۔ ہلید زرد خستہ برآوردہ اور کٹا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مونہ کا بان خراسانی خستہ برآوردہ چوہا نہ نو تولہ سنا سکی دو تولہ چار تولہ تھہر
 دو تولہ گیارہ ماشہ قمر بندہ خستہ برآوردہ اور زینہ وغیرہ سب کھانک لڑیج نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ان دو تولہ پر قریب سوا سیر پانی اور لین
 اور نرم انچ معتدل حرارت سے اسکو چوش دین تاکہ قریب تالی پانی کے رہ جائے پھر صاف کر کے پی جائیں دران حالیکہ وہ نیگرم ہو پھر
 شہرستان کے ضعیف الجستہ آدمی کو نصف وزن دینا چاہیے مقرر ہرے شام تھہر کا پانی پھر کر تین روز خواہ پانی ہر روز برابر پیا جائے اور ہر روز
 ساڑھے آٹھ تولہ تھہر انتہی سے ماشہ شکر کے اس طرح سے تانول کرین کہ اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ مسر سقوطی کوٹا ہوا امریکہ کے کھانک لڑیج
 میں گولی باندھ کر کھالین اور اس کے بعد اسکو سین یہ بھی بند ہر۔ اور اگر اسکو یہ گولی مندرجہ ذیل کھالی جائے بخوبی نفع لگے گی۔ نسخہ اسکا
 یہ ہے۔ ہلید زرد خستہ برآوردہ اور صبر سقوطی اور کثیر اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو بار کھالین
 اور آب کا سنی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں چہ کے برابر وزن لڑیج صبح کو ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک تانول اور اس کے بعد شام تھہر
 پھر چوہا نہ اور صاف چھنا ہوا پانی جائیں بزیران ساڑھے تھہر ماشہ کے۔ جو گولی بنام شب تھہر مشہور ہو، دینا چاہیے کہ نافع ہے۔ صفت شب تھہر
 ہلید زرد اور ہلید کالی اور ہلید بندہ ہر ایک تھہر تو چار تالی صبر سقوطی پونے دو تولہ سقوطی ساڑھے دس ماشہ سب کو بار کھالین کر کے کرل میں
 آب شام تھہر تین خواہ چار مرتبہ پروردہ کرین یعنی اس پانی کو کھاتے جائیں اور جب پانی سوکھ جائے پھر شام تھہر کا پانی دین اور بعد ازاں
 برابر دینا خود کے گولیاں بنا کر اسکو الین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر ایک روز تانول کرین اور ایک
 نافع کر دین نفع لگے گی انتہی تک۔ اور جب ان کا تنقیہ خد خراب سے ہو جائے اسوقت چاہیے کہ طاکارنے کی وہ ادویہ تمثال کرین جو داند کو
 خشک کر دیتی ہیں از بخامہ یہ بھی ایک دوا طاکارنے کی ہے (صفت اسکی) مونہ خرد اور قرومانا ہر واحد انتہی سے ماشہ زرد گندہ کٹ پڑہ تولہ
 چار تالی سب کو بار کھالین کر حرام میں جا کر طاکارین (دوسری دوا) سیاب کشتہ اور کثیر اور قلعیا سے فصد یعنی چاندی کا سیل جو چرخ دینے
 خارج ہوتا ہو اور دوا سنگ اور پچھکنی سب ہوزن لیکر بار کھالین اور سرکہ انگوری اور روغن گل ملا کر حرام میں شکر کر اسکو طاکارین (طاکا
 اور نسخہ) بورہ اور نمک اور کوٹھ اور پچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو بار کھالین پس کر روغن گل اور سرکہ انگوری رات سے نکال کر مسور میں اور
 صبح کو حرام کرین۔ اور شہائے فارسی یعنی سب کھانک سے اسکو دھو ڈالین (طاکا اور نسخہ) گندہ کھک ملی ہوئی اور فریون اور خرق اسوئی سب کھالین
 ہر واحد سات ماشہ لادن جو ایک گوندہ ہو پڑہ تو چار تالی عاقر قرنا اور بیت لکڑی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو بار کھالین کر سرکہ انگوری میں
 ملا کر طاکارین (اور نسخہ) چوندہ دھلا ہوا پس کر سرکہ ملا کر طاکارین (اور نسخہ طاکا) کثیر اور ساکی ہر واحد انتہی سے ماشہ زرد گندہ کٹ پڑہ تولہ
 ہر واحد چودہ ماشہ سب کو بار کھالین پس کر روغن گل اور سرکہ انگوری میں گھول کر حرام میں خواہ دھوپ میں پچھ کر طاکارین بعد کے ایسی پانی
 دھو کر چھین اس دربرگ سوسن کو چوش دیا ہو یا اسکے کلاب اور صندل سے دھو ڈالین (طاکا اور نسخہ) پچھکنی اور سپید گندہ کھک اور
 سینسل ہر واحد ایک جزو خاستہ چوب انگور ہوزن جلا دیر کے پس کر روغن گل میں گھول کر بدن پر طاکارین دھوپ میں یا حرام میں اور بعد
 اس اور گل سرخ کھ پانی میں چوش دیکر بنائیں (یہ طاکا بھی شل نسخہ اول کے) پھر ساڑھے سترہ ماشہ زرد گندہ کٹ پڑہ تولہ اور گل زرد گندہ کٹ پڑہ

سکینہ میں اوپر سے پی جائے اور بیدار پر کھڑے رہ کر فرس و رجو کا آمالین - اگر تھی ان دواؤں کے ہتھوں سے جاتی رہے نہ ہا ورنہ مریض کو جوشانہ پیدا کیا
اب فاکہ ملا کر اور تر بد اور یارچ سے نکستو کہ ایک پھل کے پتھر زرد مار چھین کر ہر دو ہسٹون کے دیا جائے اصف اسکی نیلہ کالی اور
بلبل سیاہ بند ہی ہر واحد ساڑھ - ستر - ماشہ تر بنا دے و ملاشہ غار بون سات - نہ نم زانہ ساڑھ تین ماشہ و ساڑھ سے شہہ - نہ مار چھین کے
ہمراہ دیا جائے جسمیہ شہہ - تین ماشہ شکر دہ اور اس واکو تین روزہ وید سے زیادہ باج - وید پلا تین - وید ہر روز مار چھین کا وزن تھوڑا تر جاتے
بڑھاتے تا انیکہ اپنے چہرے کو کراہتہ مار پہنچے اس وقت ایک دوا کی سرخ تھی کے واسطے فوج کاح لینے ناخوش کو مستیس ماشہ نیکر پانی میں بکھوین
اور تھار کر ساڑھ ستر ماشہ شکر و تین ملی کا فیر ملا کر کیا کاجائیں اور زلال اندر کو تھوڑا کرین ستر حمہ کے تجو بدین تھی کی دوا یہ کہ کنبہ کو میں کرائی
بی جائیں اور اگر تھی بہت دنوں کی ہو اور کس طرح زائل نہ ہوتی ہو چنے کی تھی چہرہ تبا کو کھار تھوڑا کرین اور اگر فصل چند کی تھی کی نہو دوا کیا گیا بلان
چنے کی کاشت کر کے اسکو بطریق مذکورہ بالا پائین بے نظا اور بے نر بر - ابو احمد سند اندھو ریاں جو بدن میں خلقتی میں انکی تدبیر - ہر کہ
خزیرہ کا گودا لیکر تھوڑی شراب ورس یعنی خوش بوزنگ سرخ میں پس کر میں پرنگا بن حمام میں جا کر جب پسنا برآمد ہو اور زیادہ نہا حمام میں
آب گرم سے چاہیے جسمین اکیل الماک - ورس کو جوش دیا ہو - اور تھدا اپنی بدن پر پیختگی - لٹے نہ پائے - ایضا خزیرہ کا گودا آرد جو اور غنوں گل میں
ملا کر طلا کرین - یا سرکہ شراب کو جینی ملی او کھاری تک ملا کر حمام میں اپنے بدن پر کرائیں - اور گریا زرد و رطبی برابر لیکر ایک ٹون او سرکہ شراب
دو غن گل میں گھول کر طلا کرین حمام میں جا کر جب پسنا آجائے یہی نافع ہو - باقلا اور تر سر کا آٹا او بچکا آمال جب کہ شراب میں گوندہ حمام میں
جا کر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہو چھوٹی چھوٹی پھنسیاں کبھی ظاہر بدن میں بھی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں کل آتی ہیں اور طبیعت انکو لطیف ظاہر بدن کے
نفع کرتی ہو اور وہ مادہ در میان گوشت اور جلد کے اگر پھرتا ہو - دوا اسکی حسب ایراج کا استعمال کرنا اور جوشانہ کا جتر بد سے قوی کر دیا گیا ہو اور
خیسانہ فاکہ کا ہمراہ بلبلہ کالی اور بلبلہ سیاہ بندی اور تر بد خراشیدہ اور جو کر بکیا ہوا بھی پنا نا چاہیے - اور جوشنا اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہو اس
پر سیر کرے اور بدن کی جلد کو ایسے پیچھڑوں سے سینکے جو گرم پانی سے تر کیے ہوں تاکہ یہ پھنسیاں گوشت سے بدن جلد کے بھرا تھیں اور اس طاکو گئے
اصفت اسکی یہی کثیر اور صداب یعنی شلی اور رکی ہر واحد ایک ہزار ایک کوٹ کر سرکہ میں گوندہ کر طلا کرین پھنسی پر - یا انیکہ تھوڑے سے کندہ کو باریک
اور زیت ملا کر پھنسی پر طلا کرے - دوا کے طلا کرنے سے اور سینکے کی دوا استعمال کرنے سے قبل تھیدہ بدن کے پر سیر کرے تاکہ جذب مادہ کا فہرہ بران کی نہ ہو

اور دوا اور پھنسیاں زیادہ برآمد ہوں -

باب نواں علاج میں مسون کے اور مسامیر کے

سے اور مسامیر یعنی کیلون ڈاٹیکل پر ملے جیسا کہ مینے اور مقام پر بیان کر دیا ہوں دنوں کی پیدائش در غلط طبیعتی - رسد وای سے ہوتی ہو
اور تر بدیر صائب انکے علاج میں یہ کہ پیل بدن کا مستقر غ جوشانہ فہمون اور غلیظون سے یا جب مٹھیلون سے جسمین فیتھون بھی داخل ہو - اور پر پھر
کرین ایسی چیزوں سے جو ان دنوں غلیظون کو پیدا کرتی ہیں - جواسہ اور مسہ کو کھارٹنے کی تھی ایک دوا کہ بری کی انیکہ گوشت کر مار کرین اور
سرکہ میں گھول کر سکا فدا کرین اور ہر وقت مسہ پر اسکو لگا رہنے دیں - یا کلوئی کو باریک پسین اور سرکہ ملا کر مسہ پر پھین اور مقام کو مسہ روزانہ چند روز
سرکہ اور نمک سے ملنے میں کراس بر سے بھی اکھر جاتا ہو - یا نانہ کے چھلکا باریک کوٹ کر پیچھڑ نام شراب میں گھول کر مسون پر لگا دیں - جب ان لوگوں
خانہ نہواٹک پسو کا دینے تیز دوا جیسے فہم فہون اور دیک ہر دیک مٹی جلد کے یہ دوا کات کرے گورادگی اور اسکو جلا دی جب گرائے اسکی جڑ پر
رغون زرد کو لگائیں تا انیکہ پڑی اتر جائے پھر وہی تیز دوا دھنی کا استعمال کرین تا انیکہ بالکل سکا استعمال ہو جائے پھر اسکا بدلایسی دوا

دندان (دوغن بھی کہی) بی پاکیزہ بولی حسین سیدہ کچھ شامین ہوا وین کا پھول ہوا اور سرد تو بکلا پھول سوکھا تو یہ بارہ تولہ کے سپر سوا دوسرے پانی دیکھ کر
جوش دین اور مستدل آئین سے کچھ نین دوسرے بزن میں تا نیکہ چارہ وزن پانی کا رہ جائے پھر اسکو چھان کر نصف وزن اسکے غن کر لیں اور نیم
آئین سے دوسرے بزن میں پکائیں تا نیکہ پانی سب جلا جائے اور غن رہ جائے اب پھر اسکو صاف کر لیں۔ اور استعمال کریں۔ اگر ان دوسرے بزن سے پینہ کی
زیادہ دلی اور سوجا بہتر وہ تنقیہ بدن کا دوائے سہل سے کریں جیسے کوئی جو شانہ تاکہ مادہ جذب خاہر بدن سے اندر بدن کے چلا جائے لیکن اگر سبب
آمد بند ہوئی ہو اور کھل کر پینا نہ آتا ہوا ب مناسب ہر اسکے سبب کو دریافت کریں کہ اسکے بند ہونے کا کون سا سبب ہے۔ اگر طبع کے سمٹ جانے سے سبب
بند ہو گیا پینا بند ہو گیا ہر مناسب ہر بدن پر گرم پانی کا ٹیڑا دین جس میں سویا اور بابونہ اور برنجاسف کو جوش دیا جو اور یہ تریخ حمام میں جا کر
دیا جائے۔ اور بدن پر مریض کے بورہ شرف با یک بسا ہوا چتر کا جلے اور ماتھوں سے اور رواتھوں سے بدن کی مالش کی جائے اور نقطہ بابونہ کا
تیل خواہ تھوڑی سی مرچ سیاہ ملا کر بدن پر اسکی مالش کی جائے خواہ مرغون غار کو لین یا سہ کے کا تیل ملا یا جائے اور مریض کو زیادہ غذا کھانے سے
منع کریں۔ اور اگر پینہ کا بند ہونا سبب گرم ہوا اور بدن میں چلنے پھرنے سے اور ایسی ہوا کون کا بدن کے خشک کر دینے سے عارض ہوا ہونا سبب
کریں اور نرم نرم مالش کرتے رہیں۔ اور اگر پینہ کا بند ہونا سبب خلط بالز وجبت کے عارض ہوا جواب چاہیے کہ اسکے بدن کا استفراغ اور تنقیہ ایسی
دوائوں سے کریں جو سہل بلغم کی ہیں اور رطوبت بالز وجبت کو خارج کر دیتی ہیں۔ پھر بعد سہل اور تنقیہ بدن کے ایسی دوائوں کا استعمال کریں جسے
پسینکا اور اسوتا ہے۔ اب چونکہ ہم نے علاج ان امراض کا بیان کر دیا جو عموماً ظاہر بدن کو عارض ہوتے ہیں پس چاہیے کہ اب ان امراض کے علاج کو
بیان کریں جو خاص خاص اعضا سے ظاہر ہیں بدن کے عارض ہوتے ہیں۔ اور سب سے پہلے ہم سر کے اور چہرہ کے امراض ظاہر کا علاج بیان کرتے ہیں
باب باھوان بیان میں علاج امراض خاص کا جو سطح بدن میں ہوتے ہیں ہر ایک عضو میں جدا جدا اور پھر بیان علاج بالآخر رہ کا
اور بابالون کے گر جلے کا

جسے اور مقام پر یہ کہہ دیا ہر بعض امراض خاص جو سطح بدن میں ہوتے ہیں انہیں سے ایسے بھی امراض کہ ایک عضو میں ہوتے ہیں اور دوسرے عضو میں ہوتے ہیں
انہیں خاص امراض ظاہری میں سے کہچھ امراض تو خاص اعضا سے سر میں ہوتے ہیں اور وہ بالآخرہ اور دوا اچیتہ جو جسکو ایک دوسری کھال جھڑنے کا مرض
کہتے ہیں اور صفحہ جو سر میں اور چہرہ میں دانہ اور قروح پیدا ہوتے ہیں اور خراج کو لگا کہتے ہیں۔ اور کچھ بیماریاں ایسی ہیں کہ چہرہ سے خاص ہیں جیسے
جھائیں اور توند اور جلیان یعنی تل کا چہرہ پر زیادہ لگنا۔ اور کچھ ایسے امراض ہیں جو انگلیوں سے خاص ہیں اور یہ دس یعنی بسہری اور جاتھوں میں
انگلیوں کا پھول جانا۔ اور کچھ ایسے امراض ہیں جو دونوں ہاتھ اور دونوں کلائیوں کو اور دونوں پاؤں کو عارض ہوتے ہیں جیسے نارو کلنے کی بیماری اور
بعض امراض فقط پٹیلیوں میں پیدا ہوتے ہیں جیسے والی انہی پٹیلیوں کی گوبین پھول جانی اور بعض امراض فقط دونوں کعب کو (جادوئی ٹیٹھ) ٹیٹھ کے
تقریب ہر عارض ہوتے ہیں اور دونوں قدم میں پیدا ہوتے ہیں جیسے شقاق یعنی پاؤں کا بھٹ جانا اور منہ کی رگڑ سے زخم چلنے اور بعض امراض
ناخن کو لاحق ہوتے ہیں جیسے نفوس لغاری یعنی ناخن کا زیادہ ترچھا شکل کان کے غمیدہ ہو جانا خواہ ناخن کا پاش پاش ہو جانا کہ جو ٹیٹھ اور ٹیٹھ
ہر ٹیٹھ ہوتی اور ہر ہونہ ناخن کو عارض ہوتا ہے۔ اور ہم ابتدا علاج سے بالآخرہ کے کرتے ہیں بالآخرہ کا علاج مناسب ہو پہلے اسکو دیکھ کر
کہ بالآخرہ کی پٹیلیاں اگر خون کی خرابی سے ہو مریض کی قصد نگہ سرار کی کر دین اور بعد حاجت خون کو خارج کریں۔ اور اگر ناخن کی وجہ سے پیدا ایش
بالآخرہ کی ہو تنقیہ بدن کا حسب ابارج سے کریں اور جب قویا یا اور جب ہر سے اور ان دوائوں سے جو مرکب تریخ اور اندر دین کے پھل سے اور صبر اور

نارقیون سے اور سیاہ نمک وغیرہ ایسی دوائوں سے مرکب ہیں ان سے تقیہ بدن کا ردیا جائے۔ اور اگر فصل جاتوں کی ہوا کو اراج و غاذبا اور
ایراج جالینوس دیا جائے اور غرغره اسکورانی اور یونیک اور نیچر عیش ویکر گنجین سادہ جو سرکہ خصل یعنی پیاز دشتی سے بنائی گئی ہو کر اٹین اور دیگر
اسام غرغره کے جیسے لقوہ کے بیمار رنگ کی گلیاں کرائی جائیں اور یہ تیز تیز بہہ کرنی چاہیے اور جن غذاؤں سے بطن پیدا ہوتا ہے ان سے پرہیز کرنا چاہیے
جیسے مچھلی کے اسام اور دودھ اور چوٹے کیہ بھیر اور بکری کا گوشت اور سیسہ ٹمٹم اور غذائیں ان سے بھی پرہیز کریں۔ اور اگر حدوث بالخرہ کا
خاطہ سے اور اس سے ہوا اسکو سہل جب اسکو خورق اور جب اسکو خیقون سے دیا جائے اور اگر یہ دوا ہم نہ پونچے جو شانہ اختیون اور ایراج و غ
اور ایراج اگر کاغاس حکیم سے سہل میں یا ان دوائوں سے اسکو سہل یا بدلے جس میں سیاہ کنگی اور غارقیون اور اختیون وغیرہ پڑتی ہو جس سے
اخراج خلط سودا کا ہوتا ہے اور جن غذاؤں سے خلط سودا پیدا ہوتی ہے ان کا پرہیز کرے جیسے گاؤ گوشت اور شرابی جس کی قربانی ہوتی ہے
دور پر کبرا اور نکودا و سور اور کرب اور جلد تیز غذا سے جو خلط سودا پیدا کرتی ہے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اگر بالخرہ کی پیدائش خلط
صفراوی سے ہو تو اس کے بدن سے خلط مذکور کو کم کر دینا چاہیے اس طرح سے کہ جو شانہ ہلید زرد اور سنا اور شاہترہ اور انستین اور
صبرا و سقمونیا وغیرہ کا اسکو ملایا جائے اور جو تیز غذا سے خلط صفراوی کو پیدا کرتی ہے اس سے پرہیز کریں۔ پھر جب بدن سے خلط کو
کم کر چکے (کوئی خلط خلط چارگانہ سے ہو) اب متوجہ ہوں علاج پر باہون کے کرنے کے اور سب سے پہلے جو تیز اسکی کرنی چاہیے وہ یہ ہو کہ اگر
کھڑے کھڑے سے خوب نین یہاں تک کہ شیخ ہو جائے پھر اگر نین سے وہ مقام سر کا شیخ نہ ہو جانا چاہیے کہ باری سخت ہے اور دشواری سے
جائیگی۔ اور اگر نین سے شرخی آجائے پس اسی مقام پر شرط یعنی بھرے ہوئے کچھنے بہت سے لگانے چاہیے اور سن پسا ہوا اسپر ملا کیا جائے اور
اگر مرض مادہ بطن سے پیدا ہوا ہو پس جبہ اخضر یعنی بن کو جاکر خواہ پیاز عنصل یا پوست بندق کو جاکر خواہ بادق تلخ کو جاکر ماحب لبان خواہ
حب المحلب کو جاکر ملا کرنا چاہیے۔ ایضا فرہون کو نرم باریک پس کر غن بان ملا کر خواہ زفت کو غن بان میں گھلا کر یا زغن اترج میں گھلا کر
ملا کرنا چاہیے۔ یا انیک شیخ یعنی کو ملائیں اور باریک پسین اور غن اترج خواہ زغن بان بار غن زبن ملا کر ملا کرین پھر سر کو خندہ کے پانی اور
بورہ سے دھو ڈالیں منجھائیں اور یہ کہ جو نافع ہو یہ دوا ہے کہ ریچکی چربی اور بھیرے کی چربی اور کفار یعنی بجو کی چربی اور شیر کی چربی اور تیز سی ہو کہ
پانی چربان ہوں جب انکو سرکہ میں پس کر سر ملا کرین۔ جو ہے کی منگنی کو باریک پسین پھر زیت کے اور ملا کرین بھی نفع کرگی۔ شیخ نے کھیلے
اور بادق تلخ جاکر سرکہ شراب میں پس کر نافع ہے (صفت ایک طلا کی جو بالخرہ کو مفید ہے) سمند کف ساڑھے سترو ماشہ بورہ اور دانی اور زرد گند
اور ثافیس اور فرہون ہر واحد سات ماشہ مونیک ورذایح یعنی زہر یا سیر کثیر اور واحد ساڑھے تین ماشہ ان سب کو ایک کوٹن اور زیت ملا کر بالخرہ پر
لگائیں جب ایسی دوائیں بالخرہ پر لگائی جاتی ہیں اس جگہ سوزن و جلین پیدا ہوتی ہے اور مقام پھر پیدا جاتا ہے لہذا ایک روزانہ دیکر دوا لگائی جائے
اور نافع کے روزانہ مقام ہر روز گلاب کو پیدا کر لے گی اور غی کی چربی ملنی چاہیے اور جب سوزن میں سکون پیدا ہو چربی دوا ملا کر لگائی جائے اور
اگر بالخرہ صفراوی ہو موضع پر اس کے شیخ یعنی اور سمند کف اور سوت اور جو سوزن سب کو زغن اس یا زغن پیدا سادہ میں ملا کر ملا کرنا چاہیے۔
اور سر کو خلی اور سون و آب پیدا سادہ سے دھونا چاہیے۔ اور اگر بالخرہ خلط سودا سے پیدا ہوا ہو اب سیر عاقر قرحا اور پودک سوزن یا تیز گلاب
تیز کرک کو ملا کرین اور متقی کو جوش کر کے اسی پانی سے اسکو دھو ڈالیں یا اسی کو جوش دیکر اسی سے دھوئیں۔ ایضا ثافیس اور غن بان
جو کھلے کرک سے پانچ بار دیکر لگائی اور سن سے اسکو خوب مالیں یا بادق تلخ اور پوست بندق کو جو تیز ہے یعنی سب کو جو تیز ہے لیکر زغن
اور نافع کے روزانہ مقام ہر روز گلاب کو پیدا کر لے گی اور غی کی چربی ملنی چاہیے اور جب سوزن میں سکون پیدا ہو چربی دوا ملا کر لگائی جائے اور

پیدا کرتی ہے اور یہی سبب ہے کہ اس کے سر و باز و کلاں کے باطن میں بھر مار یک پس کر و رخن بان چننا جیسے کہ تھوڑی سی شکتی
 ملکر ان میں شکر جم کر مجرب دوا یہ ہو کہ مغز بالگوٹھ کو پس کر ملکر کرنے سے بال ضرور آگ آتے ہیں مگر نادرک مزاج آدمی کو گزیر سونک نہ مل میں شب کو تھل
 کرنا چاہیے ان شاء اللہ تعالیٰ دوا احمیہ کا علاج یہی ہے جو باخجورہ کا نڈ کو رہا۔ اور با بون کا جھڑنا اور پراگندہ ہونا پس جو قسم اسکی جلد کی کل
 پیدا ہوا اور جلد کے پورے ہونے سے اور مسامات کے پھیل جانے سے اور غذا کی کمی سے عارض ہوا ہو اسکی تدبیر کسی کے موافق غذا وغیرہ سے کوئی چکار
 کہ غذا کے پختہ کا استعمال کریں جس سے خون جدید پیدا ہو جیسے پاک صاف دھوئے ہوئے گیون کی روٹی اور کیسا لہجہ نرا اور بکری کے حلوان کا
 گوشت اور مرغیوں کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے انڈے جس طائر کے ہوتے ہیں انکو نمیر شکر کر کے اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو ضروری کہتے ہیں اور
 شراب ریحانی بقدر معتدل حمام میں جانا اور آب شیرین سے نہانا جسکی گرمی اعتدال پر ہو۔ اور سر کو سپید شملی اور سپول اور برگ سید سادہ سے
 دھونا چاہیے۔ اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ سر میں لگایا جائے۔ تازہ پھول بنفشہ کا اور تازہ پھول نیلوفر کا اور سید سادہ سونگھا جائے اور
 اگر باون کا گرنا مسام کی تنگی سے جو سبب ایسی طربت کے ہوئی ہے جس سے مسامات میں سدہ ڈالے ہیں اور تنگی پیدا کر دی ہو اسکا علاج حمام میں
 داخل ہو کر دیر تک اس میں ٹھہرنا اور سر کو کبھی مک سے اور کبھی شیش ازنی اور مقصوم سے ملنا اور نظرون جو شمع لونا ہو اور پورہ سے دھونا اور سر ہر گاہ سے
 بھی سر کو دھونا چاہیے۔ اور روغن کسی قسم کا سر کے پاس نہ لیجائے۔ اور ایسی تدبیر غذا وغیرہ کی کرے جو گرمی پیدا کرتی ہو اور تھوڑی غذا کھانی چاہیے
 اور غذا میں گرم مصالح ڈالے جائیں جیسے کرادیا اور درجنی اور مرج سیاہ۔ اور شراب کہہ میں تصور سا پانی ملا کر پلائی جائے جو قسم باون کرنے کی
 بعد مرض گرم کے ذائل ہونے کے عارض ہوتی ہو اب اس کے علاج میں مناسب یہ ہے کہ تدبیر طب کا استعمال ہو توئی جس سے رطوبت بدن میں پیدا
 جیسے غذا کی مقدار کو زیادہ کرنا اور گوشت حلوان کا بھیڑ اور بکری کے اور مچھلیاں اور تر و تازہ فواکہ اور دودھ کا استعمال کرنا اور آرام اور حرکت
 بسر کرنا اور حمام کرنا مگر دیر تک اس میں نہ ٹھہرے اور نیک گرم آب شیرین اپنے سر پر ڈالے اور روغن آس کو سر میں لگائے کہ روغن باون کو قوت تیار ہو
 اسی طرح وہ بل حسین آئکہ کو جوش دیا ہو۔ اور جب باون کا گرنا شروع ہو باون کو آسترہ سے منوڈا کر اور نورہ سے گرا کر پھر اسکو کتان کے کپڑے سے
 جو کھڑا ہو خوب سالمین ہر روز اوٹیل سپر ایسا ملین جسمیں پر سیاہ شان اور باوند اور اس کو جوش دیا ہو (صفت روغن آئکہ کی) آئکہ پونے چوبیس
 تولہ پر قریب پونے دو سیر کے پانی ڈالیں اور ایک شبانہ روز اسکو بھیگا رہنے دیں پھر اسکو اچھی طرح سے جوش دیں اور پونے چوبیس تولہ تک اٹیل
 اس میں ڈالیں اور نرم رنج سے اسکو پکائیں تا انیکہ پانی سب مل جائے اور تیل ہی تیل رہ جائے تب اسکو چھان کر تھوڑی سی لادن پچھلا کر
 اسی روغن میں ملائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں۔ سل کی بیماری میں جب باون کا گرنا عارض ہوتا ہو اسکا علاج میں کوئی تدبیر نہیں
 چل سکتی ہو اس لیے کہ آخر میں اس مرض کی وہ رطوبت فنا ہوتی ہے جس سے تقاریر حیات انسانی ہو اور اسی طرح سے جو بال غلطی گنجہ کی وجہ سے
 کرتے ہیں ان کے دوبارہ آگنے کی تدبیر نامکن ہو اس لیے کہ یہ گنجہ بوجہ خشکی طبیعت کے عارض ہوتا ہے جو مزاج دماغ پر براہ خلقت کے غالب ہوا ہو اور
 سر کی جلد پر آسی خشکی کا غلبہ ہو اور اللہ اعلم۔

باب تیرھواں علاج سفہ اور خراز کے

میں کئی قسمیوں کے مرضی کو لازم ہو کہ پکڑنے کی گریا پچھنے لگے اور اگر اسکو کھان ہو تو کئی مباح نہ تو سر و کلاں کی خصلت بھی کرادیں اور
 اس کے لئے خوشانہ شاخہ اور غلیہ کا بلی اور پیلہ سیاہ کا تاول کر کے اور گندہ شامی سے پر سیر کر کے سارا طبع کرنے والی
 سرور سے دیکھ کر سے سادہ سے جو غذا میں نہی ہیں پختہ باون کے گوشت کو کر لہر یکدہ گوشت سبک ہوں اور طبع ہوں

پس ایسی ہی بنائے تارے۔ اور چھٹی چھوٹی چھٹی جسکو طراخی کہتے ہیں یہ بھی اسکی غذا ہے بعد ان تیرہ دن کے سفد کا قرص حاصل مندرجہ ذیل کا
 لیا کرے (نسخہ) سکایہ ہر بلدی چکی میں پس پی ہوئی اور باد اتم بخ باریک کوٹا ہوا ہر واحد ایک خیر کو گل دو جز کو گل کو سرکہ انگری میں شہانہ روز
 تکرر سے اور پھر کھل میں خوب باریک کوٹے اور اسپر لائی اور باد اتم بخ مذکور کوٹا لے اور شد سے گوندہ کر قرص طیار کرین اور یہ میں سکھائے اور بروقت
 حاجت کے اسی قرص کو کوٹ کر آب کاسنی سبز اور سرکہ انگری میں گول کر سفد پر لگائے اس واسطے کے طیار کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے (صفت اسکی)
 زراوند طویل و در تاج اور گنارا اور اقا قیا ہر واحد ایک جز سب کو کوٹے اور چھانے اور پھر کھل میں تھوڑا سا روغن گل در سرکہ شراب ملا کر پیے اور
 استعمال کرے (صفت اور نسخہ) پہلے سر میں روغن کچھ ملے اور پھر برگ سوسن آسانگوئی میں کچھ کرے (اور نسخہ) مازوے سبز اور اس خشک
 ہر واحد ایک جز کوٹ کر جب باریک ہو جائے نشی کپڑے میں چھانے اور پونے نو ماشہ موم اور دنون میں اور گرمی کی فصل میں ساڑھے دس ماشہ
 موم کچلا کر بورہ بنیت میں ماشہ کو کچھ سے پروردہ کر کے اسپر لادوینہ مذکورہ بالا ڈال دے اور ہر ہم طیار کرے اور بروقت حاجت کے استعمال کرے
 یہ دوا جب ہوا و زرم بدن کے سفد کو بھی مناسب ہے لیکن اگر بدن سخت اور باصلاحیت ہو اور کھرا ہو اس کے واسطے یہ دوا مناسب ہے (صفت
 اسکی) مردانگ اور مانو اور اقا قیا اور گنارا اور برگ سوسن اور برگ کینر اور برگ خا اور انار ترش کی بوڑیاں اور تینچ اور قنبیل جسکو کھیا ہندی
 کہتے ہیں اور بلدی اور چاندی کا سیل اور قلیچا سے فضہ یعنی جو کچھ برودت وغیرہ چاندی سے بروقت پتر کرنے کے چھڑے میں سب اجزا ہموں
 لیکر کوٹے اور باریک کر کے نشی کپڑے سے چھانے اور کھل میں پروردہ کر کے بروقت حاجت استعمال کرے (اور نسخہ) اسی سفد کے واسطے آملہ
 اور کسین اور مانو اور بلدی اور چاندی کا سیل اور زراوند طویل اور گرمی اور پارہ کی خاک جو پارہ کے چھانے سے چھڑتی ہے ہر واحد ایک جز سب کو
 باریک پیسے اور روغن گل اور سرکہ شراب سے پروردہ کر کے کھل میں ایسے سفد پر ملا کرے جس میں رطوبت زیادہ نکلتی ہے اور اس سفد پر جو سخت
 بدن میں ہوتا ہے (اور نسخہ) مٹی ان لوگوں کی گھریا خواہ جھٹی کی جو لوگ چاندی کو گلاتے ہیں اور چرخ دیتے ہیں اسی مٹی کو باریک پیسے اور روغن گل
 میں جو عمدہ ہو گوندہ کر سر پر ملا کرے اور پہلے اس سے سر کے بال نوہ سے گرا دے (اور نسخہ) جالینوس کی طرٹ منسوب ہے کاغذ سوختہ اور ہر
 سوختہ اور دھلا ہوا اور انزروت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ مٹی گندھک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسے اور سرکہ شراب میں گوندہ کر استعمال کرے
 اگر کاغذ کو جلا کر سرکہ میں گوندہ کر سفد پر ملا کرین نقطہ ہی دوا سفد کو زائل کر دیگی (اور نسخہ) تنوخ کی خشکیاں اور کوترکی بیٹ اور کھاری نمک
 در راہ ہر واحد ایک جز سب کو باریک پیسے اور میت میں گوندہ کر مقام سفد پر لگائے (اور نسخہ) اگر سبز خشکی گوارا و خصوصاً شبنم یعنی سفال
 روغن دار چینی چکی ہوں اسکو کوٹے اور تھکا دھواں جو صلاح وغیرہ جسکو دھواڑہ کہتے ہیں فراہم ہوتا ہے اسکو ملا کر ایسے (کر کے) پنیات میں
 گوندہ کر جو بھی خشک تھا سوچنے خوب میں اسکو نہانے کی حاجت نہوتی ہو اور اسی کو پشت پر پھیل یا کائے کے ٹھکانے اور اس خشک کو
 شہ پر وازگون کر کے ایک شہادہ رندہ کھدین پھر اسی دوا کو پشت سے پیچ کر سفد پر روغن گل کے ساتھ ملا کرین زیادہ خشک ہو کر
 قائم کر جائیں ہر روز روغن گل دنون گہن کی فصکری یا سیسے میں سرکہ گول و تاج میں اور روغن فسک کے ساتھ پیسے اسکی کو
 سر پر ملا کرین۔ اور سفد کا رنگ سپید ہوا خشک نہاں ہو کر سفد کے ساتھ پیسے میں سرکہ گول و تاج میں اور روغن فسک کے ساتھ پیسے اسکی کو
 قائم کر کے کچائے جو تر یاب کرتے ہیں اور روغن ہوا اور روغن فسک کے ساتھ پیسے میں سرکہ گول و تاج میں اور روغن فسک کے ساتھ پیسے اسکی کو
 سر پر ملا کرین۔ اور سفد کا رنگ سپید ہوا خشک نہاں ہو کر سفد کے ساتھ پیسے میں سرکہ گول و تاج میں اور روغن فسک کے ساتھ پیسے اسکی کو

سندھ کی جڑ اور اس کے
 سفد سے

اور تھوڑا تھوڑا بالائی کھینچتا جائے اتنا نہ کھینچے کہ ٹوٹ جائے اس لیے کہ اگر ٹوٹ جائیگا اور کوندہ خارج ہو جائیگا اور گوشت میں گھس جائیگا اور دم اور غنوت اور قروح پیدا کریگا۔ اسی وجہ سے مناسب یہی ہے کہ تھوڑا تھوڑا اسکو کھینچیں تاکہ تمام ہیکال باہر نکل آئے اور کس قدر بدن میں باقی نہ رہے اور یہ نماد بھی سپر لگایا جائے (صفت اسکی یہی موسم سوا آٹھ تو رخن کجہ جوئے چوبیس تولہ در سنگ اور خاکستر کی ہر واحد سارے دس شہ کشیز سارے تین شہ موسم کو رخن کجہ میں بھلائیں اور اسپر اور یہ قدر کہ دو ال کو ہم طیار کریں اور نادر کے مقام پر خاد کریں۔ ایضاً اسپنول اور رخن ہنقشہ کا خاد کریں کہ نادر کے نکلنے پر معین ہوگا۔ اور غنوت اسکا رے کہ ٹوٹنے نہ پائے پھر اگر اتفاقاً ٹوٹ جائے لازم ہے کہ طول میں آسویں جاکر بن جبر سے نکلتا ہو معلوم ہوا تھا کہ خد قدر نادر کا دکان پر سب کاسب خارج ہو جائے اور اسپر رخن زرد اور پانی رولی کا پتل رکھ دیں تاکہ وہ بیکار ہو جائے اور جب قدر نادر خواہ اسکا مارہ باقی رہ گیا تھا سب شر کر رہ جائے اور پھر ایسی دوا لگائیں جس سے گوشت آگتا ہو دوائی کا علاج بند نہ ہو جو گرین پھول جاتی ہیں چونکہ یہ مرزنجب کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے جو دونوں بانوں کو پونچتا ہے مثلاً بھاری بوجھ اٹھانے سے خواہ زیادہ ڈوئے سے اور پھر اسکے ساتھ ایسی غذا کریں کہانی جو غلط سوداوی کو پیدا کرتی ہیں یہی امور واجب کرتے ہیں کہ ایسے مریض کی تدبیر آرام اور حث دینے سے اور تب میں کم دالنے سے کیجائے تاکہ اسکے بانوں کو اب زیادہ تب نہ ہو پونچے اور غذا کی تدبیر معتدل ایسی کریں جو اچھا خون پیدا کرے اور کمرہ میں چھا اس سے پیدا ہو اور بدن کا تنقید ان دواؤں سے کریں جو غلط سودا اخراج کرتی ہیں بذریعہ دستوں کے اور ضد باسلیق اور خود ضد انھیں رگوں کی کریں جبکہ دوائی کہتے ہیں اور غنوت کی مقدار مناسب خارج کریں اور آب شیرین سے آگاہ نہ لائیں بلنجیہ کا علاج یہ وہ قرح میں پونچ نام پچھتر خواہ ڈانس کے کاتنے سے پیدا ہوتے ہیں اور سبب غیرہ ان سے زیادہ خارج ہوتا ہے ان قروح کا علاج کچھ نہیں ہو سکا اسکے کڑا پانی مٹی اور سبب گھاسی آب شیرین میں ملا کر لکھائیں اور باندھیں اور صواب تدبیر یہ ہے کہ انکا علاج کیا ہی نہ جائے وافر اصل کا علاج پلیپا سوداوی میں ہر اور یہ مرض شہوار کا نائل ہوتا ہے اور اگر لاتبد امین اسکا تدارک نہ کیا جائے پھر اس میں علاج کارگر نہیں ہوتا ہے مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر دی کیجائے جو تدریجی کی ابھی بیان ہو چکی کہ آرام اور حث کا استعمال کرنا چاہئے اور غذا اسے غلیظ جیسے غلط سوداوی پیدا ہوتی ہے انکو ترک کریں اور اچھی غذا آئیں جبکہ کیموسا جید بنائیں انکو کھلائیں اور بدن کا تنقید غلط سوداوی سے کرنا چاہئے جب مہر سے خواہ مہر کے خیا نہ سے یا مارا لھین کے پلانے سے اور جب بھانجی اس مرض کے واسطے اچھی دوا ہے اور اسی طرح تکراری بھی ایسے لوگوں کو نسخ کرتی ہے۔ اور صبر کو ملا کر نا اور اقا تیا اور راکٹ اور مکی اور عصارہ مکیہ آئیں جسکو تاج خروس کہتے ہیں یہی مفید ہے۔ ہمیشہ پلیپا پر خاد لگا رہے اور شدلی زرد سے بندھی رکھے اور پی کی بندش نیچے سے شروع کرے اور زرد باندھتا چلا جائے ایسی شہیوں سے جو مضبوط ہوں اور زور سے بندھ سکیں اور چڑے چڑے ازاد بندھے ہوئے ڈوروں سے انکو مقام کعب یعنی اونچی تہی سے قدم کے جوڑ سے باندھنا شروع کرے اور گھٹنے کے جھٹک باندھ دے جب پلیپا کے حدود کو زمانہ زیادہ گزر جائے اب اس پر پھانک لگا دیا جائے

وصفت اسکی شرم کرب اور خاکستر چوب آگور اور توسل و نظرون اور شیر کی نیگنی اور تھپی کا آٹا ہر واحد ایک جزو یکے کے کچھ کرب اور آب بینی فیصل میں حل کرے اور پھر اور دیکھو کہ چھان کر اسی میں گوند ہے اور پلیپا پر خاد کرے اور تیسرے دن دوا کرے اور یہ خاد لگا کر کے خیر خواہی میں ہے اسکو شاکا

باب تہرہ دوائی علاج میں خلق کے جو دونوں قسم اور غنوت کثرت اور غنوت بانوں کو عارضی تاسی اور سردی کر کے علاج اور غنوت کثرت بانوں کے

جیسے نوین ہتلیان اور دونوں قدم پر کثرت بائیں مناسب ہے کہ کثرت کو زور مل جائے کہ یہ قسم ال کی ہے اور پھر کریں اور نہایت کا دوسرا اسکو بنائیں اور بن

کھائیں اور پچھترے مقام پر اسی تیل کو لگادیں۔ یا ملک ملک کثرت میں پکار شقاق پر کھلا کریں۔ انہوں نے کثرت ہانکے کے مقام پر پچھتر خاد

آٹا ہر واحد ایک جزو یکے کے کچھ کرب اور آب بینی فیصل میں حل کرے اور پھر اور دیکھو کہ چھان کر اسی میں گوند ہے اور پلیپا پر خاد کرے اور تیسرے دن دوا کرے اور یہ خاد لگا کر کے خیر خواہی میں ہے اسکو شاکا

لنگے دھڑ سے خواہ اور اسی قسم کی مرطب غذا دیجائے جو شانہ نہتیوں کو بھلا جائے اور پاٹوں کے بچت جانے میں مہندی کو پس کر اس میں میٹھی باریک کوئی بھولا کر گانے سے زیادہ نفع ہوتا ہے۔ پاشنہ پا کھچت جانا اسکی دوا یہ ہو گو سپند کی چربی کھلا کر اسپر سیا ہوا مازوڈالین اور کھل میں خوب لٹکو گھوٹین تاکہ اجزا باہم بائیں اور پٹھے ہوئے شکاف میں اسکو بھر دیں۔ اگر تھوڑا سا بیرونہ بیکر پاچے کے روغن میں اسکو ملائیں اور ہتھوڑا پکائیں کہ توام اسکا کاٹھا ہو جائے اور پٹھے ہوئے مقام پر اسکو گانے نفع نہ لگے۔ ایضا جو روغن سندروس سے بنایا جاتا ہے وہ بھی اسکو مفید ہے اور زیادہ نفع کرتا ہے۔ کثیرا اور مازو جب دونوں کو باریک پسین اور روغن نفثہ اور موم ملا کر استعمال کریں یا مغز ساق گاؤ بھی جب موم کو روغن بنفشہ میں کھلا کر چھیدیں اور تھوڑا سا مرزاسنگ ملا کر گانے نفع نہ لگے۔ پاٹوں کے بچت جانے سے۔ سچ اور چل جانا ران کا جو سواری سے عارض ہوتا ہے اس میں مقام پر مرزاسنگ کو روغن کاج میں پس کر گانے ہیں۔ یا کاجی روغن گل میں پس کر یا سیلے تو روغن گل اس گرٹنے کے مقام پر طین اور بھوڑا سپر گل شیش سوکھا پسایا ہو چکر گانے اور اس کو بھی باریک پس کر گانے کے روغن پر جو زخم پیدا ہو اسپر سیا دوا لگانی چاہیے کہ بچانے موزہ خواہ جوتہ کا ملا کر اسکو پسین اور زخم مکرور پر اسکو چکر گانے کہ اسکے چکر گانے سے درم اس میں نہیں پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر مکرری کا چھید ہے اور سوکا پھیپھڑا دونوں کو ملا کر موزے گرٹنے کے زخم پر چکر گانے اس سے بھی نفع ہوگا۔ اور جب درد میں سکون پیدا ہو اب اس مقام پر مازو کو جلا کر گانے دینا چاہیے اور افاقہ کوٹ کر سرکین گوند کر ملا کر پینہ سپر سیا کا علاج سپر سیا کی دوا یہ ہو کہ پہلے مریض کی فصد کر دیجائے اسلئے کہ سپر سیا ایک درم گرم ہو اور بوقت سپر سیا پینہ لگائے میں پانی میں تر کر کے اور تھوڑا سا سپر سیا میں ڈال کر تھپکے میں کہ اسکے گانے سے درد ٹھہر جاتا ہے۔ مناسب ہو کہ پینہ کو بون سے سرور کر لیا جائے اور جب رکھے رکھے گرم ہو جائے پھر اسکو بدل دینا چاہیے۔ اگر اس تدبیر سے درد اور تپک میں سکون ہو جائے بہتر روزہ بعض ادویہ مضبوط جیسے درم کپ جاتا ہے سپر سیا پر لگائی جائیں جیسے تخم کنوچہ اور تخم کتان یعنی اسی اور ان دواؤں کو لگا کر ایک کپڑا لپیٹا جائے جو کتان کا ہو اور اسی کپڑے پر عاب پھول کو پس دیا ہو پھر اگر سپر سیا پھوٹ جائے بہتر روزہ اسکا منجھ لشتہ وغیرہ کی نوک سے کھول دیا جائے اور پھر مکرر سپر سیا غبہ جو آئینہ پر خارج کر دیجائے اب تو فوراً درد میں سکون پیدا ہوگا اب اسوقت اسپر سیا مرخم خواہ سپیدہ کا مرخم یا سپر سیا گلاب میں خوشنیک لگائی جائے کبھی سپر سیا کو یہ بھی نفع کرتا ہے کہ فقط کسند کو پس کر سپر سیا پر کھین یا مازو اور پوست ہزار ترش اور توبال خاص یعنی تانبے جھڑن اور اخیر خشک جلا کر ہر واحد ایک جز کر کو پس کر اور خمد ملا کر کسی کپڑے پر لگا کر سپر سیا پر چکا دیں اور پھر اسکو مضبوط باندھیں۔ اگر دوا رکھنے کی جگہ گرم ہو گئی ہو وہی تدبیر جو جتنے بیان کی ہو کرنی چاہیے۔ پھر اگر ان تدبیروں سے بھی درد میں سکون پیدا نہ ہو جھنگ اور افیون اور سکے سے اسپر سیا کرنا چاہیے اور ایک کپڑا عاب پھول سے گرٹنے کے اسپر سیا دیا جائے سقراط نے بارہویں قلا میں کتاب پینہ سپر سیا لکھا ہے کہ مناسب ہے سپر سیا کا علاج اس طرح کیا جائے کہ ہر مازو شہد میں خوشنیک و کرباب بی بی پٹلا کر منگے نفع ہوگا مترجم کے تجربہ میں چک سوئی ایک پتی جو جسکو ادویہ سی بھی کہتے ہیں سپر سیا کے واسطے اسکو پس کر لگانا دوا ہے برابہ جو انگلیوں کا پھول جانا بھیجی کے چمراہ جاتوں میں جو انگلیاں پھول جاتی ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ بھوس کو آب دریاے غور میں خوشنیک و کرباب یا پاٹوں خشک انگلیاں سوچی ہوں اسی پانی میں کھین اور اگر سور کے جھیلے دو کر کے پسین اور اسی کا قمار انگلیوں پر کر کے نفع نہ لگے پانی اخیر اور کرباب اور سلم سورج جھلکوں کے خوشنیک و کرباب یا پاٹوں پر کپڑے میں یہ بھی مفید ہے کرباب اور سورج جھلکوں کے اور سپر سیا اور چندا اور سلم کو خوشنیک و کرباب یا پاٹوں پر کپڑے میں کھین اور پھر اسکو باریک پس کر تھوڑا سا زیت یا پینہ لگا کر انگلیوں پر ضا کر کے یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اگر یہ تدبیریں کارگر نہ ہوں اب انگلیوں پر اس پانی کا ٹھنڈا دیا جائے جس میں جھنگ کو خوشنیک و کرباب یا پاٹوں پر

انٹیمون کارناک سبزی مائل اور تیرہ گون ہو جائے پچھنے انہیں لگانے چاہئیں اور مسور کو کاکڑیاں دیا جائے ناخون کا برص ناخون پر سپید سپید
چیتان اگر ٹرپا میں اسکا علاج یہ ہو کہ گندھک اور ہر تال ہر واحد ایک جزو سب کو ایک کوٹین اور پڑانے سرکہ میں گوندہ کرناخون پر پھین۔ یا روتن
یعنی سوزج عسلی اور ہر تال ہر واحد ایک جزو اور ذرا جینے زبر ملی کھی چارم جزو شاستہ نصف جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور پڑانے سرکہ میں گندھک
ناخون پر ملا کرین۔ یا اسی اور پتی کو کنبجین میں لت کر کے ناخن پر لگانے نفع ہو گا ناخون کالج اور تر حھا ہونا اور دھنا ہو جانا اور
انہیں سے پوست جدا ہونا اور کو جذام ناخون کا بھی کہتے ہیں علاج اسکا یہ ہو کہ۔ دغن بنفشہ میں موم کچھلا کر ناخون پر لگائیں تاکہ ہر ہم
دیا خلیوں کو دغن بنفشہ میں اور روغن بادام میں گھول کر لگائیں۔ اور ناخون پر مصطکی۔ دغن بان میں کچھلا کر سوزیہ کلان پیچ سے پاؤں کے
آسمین پسین اور ناخن پر لگائیں رض مفلح ناخن کا پس بانا اور کوفتہ ہونا جب کسی چوٹ کی وجہ سے ذراہ کسی جانور کے کاٹنے سے
ناخون کوفتہ ہو جائے خواہ اور کسی طرح کے صدمہ ہو پونچنے سے پس مناسب ہو کہ برگ آمل در برگ انار دونوں کوٹ کر اسپر تھوڑا سا آب انار ملا لیں
اور خوب پسین اور پھر ناخون پر اسی کا فنادرین۔ یا آر و گندم کو بیت میں گندھ کر فنادرین یا کس قدر گندھک لیکر کوٹین اور بکری کی چربی میں
ملا کر ناخون پر لگادین عشرہ یعنی دونوں قدم کے قروح اسکا علاج یہ ہو کہ اسپر دفعات پیشاب کرین اور کسی کپڑے سے اسکو مضبوط باندھیں
پھر روناخون خراب ہو جائے اور اسکا کھارڈالنا منظور ہو تو اسپر ہم دیا خلیوں لگانا چاہیے تاکہ نرم ہو جائے پھر بعد نرم ہونے کے یہ دوا
اسپر ملا کرنا چاہیے (صفت اسکی) استخ ہر تال جسکو نیسل کہتے ہیں اور زرد ہر تال اور جاؤ شیر باریک کوٹ کر دغن بادام تلخ اور روغن زیت
ملا کر اون دستہ سے خوب گھوٹیں اور ناخن پر لگائیں کہ اس سے اکثر گر جائیگا۔ اگر زفت کو دغن زیت میں کچھلا لیں اور اسپر تھوڑی سی
ہر تال اور گندھک باریک پس کر ڈالیں اور ناخن پر اسکو لگادین اور کھاڑ دیگا۔

باب اٹھارہواں ان امراض کے علاج میں جو ظاہر بدن کو سبب خارجی سے عارض ہوتے ہیں اور پہلے علاج زخم اور قرح کا

جب پہلے علاج ان امراض کا بیان کر دیا جو ظاہر بدن میں اندرونی اسباب سے عارض ہوتے ہیں اور اب ہم بیان کرتے ہیں علاج ان امراض کا
جو بیرونی اسباب سے سطح ظاہری کو عارض ہوتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ سبب یا تو ایسے جسم میں جو سانس نہیں لیتے ہیں جیسے چھری تلوار کے
کاٹنے سے زخم پیدا ہوتا ہے یا کہ وہ جسم سانس لیتے والے میں مثلاً ہڈی کا کاٹنا اور ٹک سا زنا چیز یا بھارنا اور ذراہ جانوروں کا اب ہم شروع کرتے ہیں
علاج ان امراض کا جو جسم غیر خشک سے عارض ہوتے ہیں جبکہ جراثیم اور قروح کہتے ہیں ہم کہتے ہیں کہ جراثیم اور قروح کے بعض اقسام بیض
ہوتے ہیں اور بعض مرکب اور سیب جراثیم یا تو فقط خشک عارض ہوتا ہے کہ جلد خشک ہوجائے یا فائر ہوتے ہیں یعنی اندر گوشت تک زخم کا
پہنچنے اور پہلے ہم جراثیم بیض کی دقتسم کا علاج بیان کرتے ہیں وضع ہو کہ اگر زخم اندر تک نہ پہنچا اور فقط جلد چاک ہو گئی ہو اور ابھی نہ زخم
آسمین سے خارج ہو یا ہر اسکا علاج یہ ہو کہ زخم کی دونوں بازو میں ملا کر نانکے لگادین اور خیال رکھیں کہ آسمین کوئی چیز دردی اور سخت
نہ پڑنے پائے جیسے غبار اور بال اور تیل وغیرہ اور بعد زان کہ زخم کے کھل دیا جائے چار بیضوں سے اسکو باندھیں دو بیضی دونوں پہلو سے زخم کے
ہر طرف سے ایک بیضی اور دو بیضی اور اسکو اور نیچے اور خوب سخت بندش سے پیشان باندھیں جائیں۔ پھر اگر دونوں بازو زخم کی کھل گئی ہوں اور ہر ایک
بازو اپنے پیچھے کی طرف پٹا سے پھیل گئی ہو اب مناسب ہو کہ ہم دونوں طرف سے بندش کو اس طرح سے شروع کریں کہ دونوں بازو میں کچھ کچھ
ملا کر ہر ایک میں اور زخم سے کھلا جائے۔ اور ایک بازو زخم کی اوپر کو اوچی ہو گئی ہو مناسب ہو کہ بیضی کی بندش اس طرح سے شروع کی جائے جو کہ وہ باب

جسکی ہوتی ہے کہ اس بارے میں دوسری بات تھی طرطی طرطی سے اور اگر دونوں سر سے زخم کے نہ مل سکیں اور جمع ہو کر کیا نہ ہوتے ہوں اب خیانت یعنی ٹانگے
 سے کام لیا جائے۔ اور اگر زخمی زخون کی باتھون کے نہ ملنے کی اسی وقت ہوتی ہے کہ زخم جان کے عرض میں واقع ہو اگر زخم میں گرمی کی
 پہونچ کر کھونٹے کی نسبت پہونچے لازم ہے کہ چربی پر صندل خشک پسا ہوا رکھ دیں اسلئے کہ صندل کیلا جب کسی عضو پر باندھا جاتا ہے اسی عضو کو گرم
 کر دیتا ہے۔ اور اگر عضو مجروح کے گلاب اور دونوں قسم کے صندل اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ کی ملا کر یہی چیزیں جو مبادی انیش کو
 بطون اعضا کے منع کرتی ہیں۔ اگر طبیب زخمی کے پاس دروسرے روز خواہ تیسرے روز پہونچے اور ابھی زخم تازہ ہو پھول نہ گیا ہو لیکن خون اسکا
 بند ہو چکا ہے اب مناسب ہے کہ زخم کی دونوں بازو کو ناخن گیر خواہ اور تیز رانٹھ کے آگ سے اسقدر جھلا لیں کہ کچھ زخم تازہ ہو کر خون دے دے
 پھر اسکی دونوں بازو کو کھجاکر کے اسپریشیاں اسی طرح سے باندھیں جیسے کہ مجھے اوپر بیان کیا ہے۔ اور یہ چٹان باندھنے سے فقط زخم سے
 اچھے ہو جاتے ہیں ایک روز سے تین روز کے زمانہ میں بدون اس کے کوئی اور دوا علاج کی حاجت ہو۔ اور اگر جراحت عظیم ہو مگر اندر کو زیادہ
 نہ پہونچی ہو اب مناسب ہے کہ اسپریش زرور یعنی چھڑکنے کی دوا کو چھڑکیں پھر اسکی دونوں بازو کو اسپریشیاں باندھیں اب یہ صفت
 زرور کی ہے انزوت سات ماشہ میر سات متین ماشہ سے پونے دو ماشہ تک افیون اور شیاہ مایاشام واحد ساترے متین ماشہ زعفران
 چھرتی دم الاخون اور کندر ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤں کو فراہم کر کے ایک پیسین ورجان کر سٹاؤں کریں لیکن زخم مذکور کا اثر نہوار
 ہکا مبادی قدر گوشت ہسین سے ساقط ہو گیا ہے اور اسی وجہ سے اجزا فراہم نہیں ہوسکتے اور اندر کی طرف نہیں پیچھ کئے اسلئے کہ اندر جانے
 واسطے کچھ خالی جگہ درکار ہے اور یہ خالی جگہ محتاج اسکی ہے کہ امین گوشت بھر جائے اور گوشت کا نہ نا اسی دواؤں سے ہوتا ہے جنہیں پرست اور
 جلا بھی خوشکی کی حاجت اسلئے ہے کہ طربت جو قرحہ میں جمع ہو رہی ہے اسکو کھادے جسکی وجہ سے گوشت کا پیدا ہونا بند ہو گیا ہے اور جلکی احتیاج
 اس واسطے ہے کہ چرک وغیرہ جو قرحہ میں ہوتا ہے اسکو دور کر کے صاف کر دے۔ اسکا بیان یہ ہے کہ ہر ایک قرحہ میں ضرر ہے کہ طربت بھی فراہم ہوا و چرک
 امین بھرا ہے اسلئے کہ فضول جو اعضا میں اپنی اپنی غذا لینے کے بعد بچ رہتے ہیں طبیعت آنگو ہمیشہ دفع کیا کرتی ہے اور مسام کی راہ سے خارج کر دیتا ہے
 بطون جلد کے پس جو فضلہ زمین سے لطیف ہوتا ہے وہ کچھ کر ایسا شش سر جانا ہے کہ اسکا خارج ہونا محسوس نہیں ہوتا ہے اور جو فضلہ غلیظ اور کافحا
 ہوتا ہے اسی سے یہ چرک خارج ہوتا ہے جو کہ جلد پر محسوس ہوتا ہے یہی دونوں فضلہ قرحہ میں باقی رہتے ہیں بسبب ضعیف ہونے عضو کے اسلئے خارج
 کر دینے سے جو فضلہ ان دونوں میں لطیف اور رقیق ہے اس سے تو صمد یعنی ریم بن جاتی ہے اور غلیظ فضلہ سے چرک پیدا ہوتی ہے اور اسی وجہ سے
 قرحہ کو اپنے علاج میں احتیاج اسی دواؤں کی ہے جو خوشکی پیدا کریں اور چرک کو دھوٹا لیں اور جلا درجہ اعتدال پر کریں خوشکی پیدا کرنے کی حاجت
 بسبب یہی ہے کہ ہر دوا جو غریب یعنی سہل کی حاجت بسبب چرک کے ہر دوا مناسب ہے کہ خوشکی دوا میں اسقدر جو صفت طربت ریم کی قرحہ میں ہے اور زیادہ شدت سے غلیظ
 سمجھو ان چیزوں کے جو ہی اثر کریں کندر اور صبر اور زراوند اور بنج سوسن آسانگونی اور اقلیمیا سے فضلہ یعنی چاندی کا میل اور توتیا سب اجزا ہوں تاکہ
 کوٹین اور زخم چھڑکیں کہ یہ دوا ویسا ہی میں جنہیں شجیف اور جلا دونوں موجود ہیں۔ اور اگر طربت اور چرک قرحہ میں زیادہ ہوا مناسب ہے
 کہ ان دواؤں کو شمد سے ملا کر شل مہم کے طیار کریں اور ہر چکمان پر ملا کر کے زخم پر چٹا دیں اسلئے کہ شمد جلا بوقت تکرار ہے اور دھونے کی قوت بھی
 آستین ہے اسی غرض کے واسطے یہ بھی سفید ہے کہ صبر اور کندر اور زراوند اور بنج سوسن آسانگونی اور اقلیمیا سب اجزا ہوں تاکہ کوٹین اور زخم چھڑکیں
 کہ یہ دوا قرحہ کی صفت کو صاف کر دیتی ہے اور گوشت آگاتی ہے۔ اگر زخم سر میں ہوا کہ وہ شہی کی ہڈی کے نیچے تک نہ پہونچا ہو پس زخون کی شہیہ چرک
 اور دم شد سے دس چھ کو زخون گل میں پگھلا کر اسپریش اور اقلیمیا اور دم الاخون بنک پسا ہوا ڈال کر طربت مہم کے طیار کر کے استعمال کریں کہ یہ مہم

گوشت آگاہین جیدہ (نسخہ مریم جیدہ کا گوشت کے آگاہین) مردانہ دودھ نما شہ جرتی اور سواٹھ تورزیت انفان کو لیکر عائن اور سقد
 عائن کہ مردانہ شہ، سین گل کھل ہوجائے اور اسپر ازروت اور کندا ورنج سوسن آسانگوئی ہوا حدسات ماشہ باریک پس کر ڈالیں اور
 انہی دیر پھینٹے جائیں کہ مریم کا شہا ہوجائے اور پھر اتنا کرین گوشت آگاہین یہ بھی نفع کرتی ہے کہ مریم باسلیقون کا استعمال کیا جائے بشرطیکہ
 قرحہ میں گرمی نہ ہو اور زمانہ بھی گرمیوں کا نہ ہو جس وقت شدت سے گرمی پڑتی ہے۔ اور اگر حراحت گرمی ہو اور ماند ترک ہو چکی ہو اور مرنج آسان زیادہ
 بھیدل انوب مناسب ہے کہ مرنج پر زخم کے پُرانی روئی اور گھی کو کھیں اور جیان بنا کر اسکی اندر بھرن خواہ اس کے اندر ایسی دوائیں بھکاری وغیرہ کے
 ذریعہ سے چونکہ کہ پوچھا جائے جو گوشت کے آگاہین کی اور یہ ہیں۔ اور اگر زخم کا شہ کشادہ ہو اور زخم گہرا بھی ہے پس اسکی دھون باڑھون کو ملا کر بندش
 کر دجائے اور پھر خواہ گرہ بندش کی اسی مقام پر ہو جہاں گہرا زخم ہے اور اگر چاٹا ہے اور زخم کے مرنج کے پاس بندش کو دھیلی کھنا چاہیے تاکہ پیپ
 اس سے ہلکے اسلیے افضلہ اور صدیک مرنج کے مرنج تک آئے اور مرنج کی راہ خارج ہو جائے اور عضو کی شکل مثل زخم کے مرنج کے نیچے کی طرف
 ہو جائے تاکہ پیپ کے بننے میں راہ ہنری رہے پھر اگر یہ بات عضو مذکور میں دشوار ہو خواہ عضو مجروح میں صدیک کی کثرت ہو جب زخم کو نیچے سے
 دبا کر پوڑیں اور اوپر تک پوڑتے ہو سہلے آئیں جہاں زخم کا شہ ہے اس وقت تدبیر صاحب یہ ہے کہ زخم کو نیچے سے جاک کرین اور تک عضو کے
 ایسے مقام میں جہاں نہایت گہرا زخم کی ہے تاکہ باسانی مادہ اور پیپ اسی مقام سے خارج ہو جائے۔ اور اگر اس زخم کو صبح مقام چاک کر دین
 جہاں زخم کا اثر نہ ہو اسکا علاج کرین یہ زیادہ تر اصول ہے اور یہی کیفیت جاری علاج میں ان زخموں کے نہیں مادہ آجاتا ہے جب انکو چاک کر دین اور
 خون فاسد نکالنے سے نکل جائے اور پیپ اور دھون یا پیپ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی خارج ہو جائے اور زخم بالکل صاف ہو جائے ان زخموں کا علاج بھی
 مثل جراحات غائرہ کے ہے یعنی جو زخم گہرے ہوں انکا علاج یہ ہے کہ پُرانی روئی آسمین بھر دجائے اس طرح گاسمین ذرا سی بھی جگہ
 خالی نہ رہے اور تمام زخموں میں زخم کے بھر جانے کو اسی سے قرحہ پاک ہو جاتا ہے اور جو کچھ زخم کے اندر ہے سب کو روئی پونچھ لیتی ہے پھر ان چیزوں کے
 جنبے ایسے زخم میں نفع ہوتا ہے کہ زخم کو بعد چاک کرنے کے دھون نکالیں اور جو کچھ آسمین ہو اسکو نکال ڈالیں اور یہ دھونا زخم کا سرکہ ہے جیسے یا تراب
 گرد و نون میں پانی بھی ملا لیں خواہ ناما مل نہ ہو پھر اسکا شہ پانی میں چاک کر اس سے زخم کو دھون نکالیں اس طرح سے بھی زخم کو کھ جاتا ہے اور پاک صاف
 ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ تدبیر ہر ایک ایسے زخم کی کی جاتی ہے جہاں صدیک اور پیپ جو پھر دھونے کے بعد اگر قرحہ پاک صاف ہو جائے اور صدیک اور مدہ
 اور چرک سب پاک ہو جائے اور گرمی سے خواہ بیکار بدن تپ سے خالی ہے اور تمام اعراض جو تابع قروح کے ہوتے ہیں ان سے بھی بدن پاک ہے اب اسی
 قرحہ میں پُرانی روئی دن بھر کھدنی چاہیے تاکہ قرحہ خشک ہو جائے اور ایک روز مریم سیلہ جو نام باسلیقون مشہور ہے اس کے ٹکانے سے قرحہ میں شہ
 پیدا ہو جائیگا اور اچھا اثر اپنا دکھائیگا۔ مرنج گوشت آگاہین والی دوا کے شقائق انہما بھی ہے جسکو دھونے میں لگا سکو بلکہ زخم میں بھرن۔ مرنج
 اگر گوشت کر شہ میں گندہ زخم پر مثل مریم کے گادین وہ بھی گوشت بھرتی ہے جو جب گوشت پیدا ہو کر اور سطح کے برابر ہو اور زخم کی جگہ ہو جائے اب
 ایسی دواؤں کا استعمال کرنا چاہیے جس سے زخم منسل ہوتا ہے اور پڑی پڑی ہے اور یہ دوائیں مناسب ہے کہ سبک اور ضعیف اثر کی ہوں نہایت ان
 دواؤں کے جنبے قرحہ میں گوشت پیدا ہو تا ہے اسلیے کہ یہ دوائیں محتاج اسکی ہیں کہ گوشت کو خشک کر کے سخت کر دین تاکہ اسی گوشت کی کھال بن جائے
 اور اسی وجہ سے انمال کرنے والی ادویہ اکثر قابض ہوتی ہیں جیسے زانو اور پٹکری اور پست امار۔ کبھی یہی فعل گوشت آگاہین اور یہ بھی کرنا
 اگر تھوڑی مقدار انکی استعمال کی جائے از انجملہ یہ دوا ہے کہ کبھی گھاسن ایک خبر اور مرنج بھی نصف خبر اور زنگار چارم خبر کا سب کو باریک پسین اور
 قرحہ پاک کر دین کس قدر صاف کر دین اور زانو اسکا پاک صاف کر لیا کرین اور تھوڑی سی دوا اسپر زانو کرین دھونے کے بعد خشک

کسی مرض کے ہمراہ ہوتا ہے لیکن اسکا حال ان صورتوں سے خالی نہیں ہوتا کہ کسی مرض سے سو فرج سے ہوگا یعنی ایسے مرض سے جو بدن مادہ کے پیدا ہوتا ہے فقط فرج کی خرابی سے یا مرکب مرض آلی یعنی مرکب مرض سے ہوتا ہے یا مرکب تفرق اتصال سے ہوتا ہے یا پھر یہ تفرق اتصال یا تلبی بین پیدا ہوتا ہے مثلاً ٹوٹ جانے سے بڑی کے اتصال اسکا جاتا رہا ہو یا کہ کچھ کا تفرق اتصال ہو خواہ ساکن رگوں کا یا متحرک رگوں کا تفرق اتصال ہو اگر قرحہ مرکب سو فرج کے مرض سے ہو اور وہ سو فرج یعنی خرابی فرج کی حرارت سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہو کہ بیمار کی فصد کر دی جائے مٹی کی رگ کی فصد ہو جدھر قرحہ رہنے خواہ بائین واقع ہو اور وہ رگ موافق اسی عضو کے جو جسمین قرحہ پیدا ہوا ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر قوت مریض کی تحمل ہو اور جسقدر بظن مرض موجودہ کے مناسب ہو اور سن مریض کا اور وقت موجود کی رعایت رہے اور مریض کی ایسی تدبیر کرنی چاہیے جو تبرید اور تطہیب پیدا کرنے والی ہو اور حرارت کو کچھ جاتی ہو جیسے اب جو اور آب انار اور آب تمر ہندی اور سہی شہمی اور چیزیں اور بروز فصد اسکو غذا جو وزن کے گوشت کی اور شہلہ ایسے ہی ساگ وغیرہ کا دیا جائے اگر ہمراہ سو فرج مذکور کے تب بھی ہوا اور اگر تب نہ ہو پھر اسکو چوزہ کے گوشت کے ساتھ آب انگور خام اور آب انار سے منع نہ کرنا چاہیے اور انار اور سیب منجوش اور آلو سے بخار اور قوت اور سردی اور شفتا اسکو کھلانا چاہیے قرحہ کا خاص علاج مرہم متبر سے کرنا چاہیے جس سے قرحہ میں خشکی پیدا ہو جیسے وہ مرہم جو درخت سے سرکہ میں اور بلیمہ میں پیلا ہوتا ہے اور ابھی مذکور ہو چکا ہے خواہ سپیدہ کا مرہم یا مرہم رنگار اور پٹیاں جو قرحہ پر باندھی جاتی ہیں انپر سوکھا صنایا پس ہوا چھٹکا جائے اور قرحہ کے وہی چیز طلا کی جائے جو گرم ورم کے گرد طلا کی جاتی ہے جیسے دونوں صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کوسے سبز اور آب کینیز سبز اور آب خرفہ سبز اور اگر قرحہ مرکب ہمراہ سو فرج بارد کے ہو پس مناسب ہو کہ مریض کی تدبیر گرم چیزوں سے کی جائے اور گرم پانی سے قرحہ کو سینکنا چاہیے ہر روز چند مرتبہ اور غذا اسکو مارا اللحم کی گرم مصالح داخل کر کے دی جائے اور مزین کلان خراسانی اور انجیر خشک اسکو کھلانا چاہیے اور تھوڑی سی شراب اسکو دینا چاہیے اور سرد پانی اسکو بہت کم پلانا چاہیے اور قرحہ کا علاج مرہم باقون اور مرہم سیاہ سے جسکا نسخہ درج ذیل ہو کرنا چاہیے (نسخہ) زیت گیارہ تول پاراشہ مردانگ دو تول نو ماشہ چھرتی دونوں کو باریک پسین اور جوش دین تا انیکہ سیاہ ہو جائے اور اسپر دم ال فوین اور کندر اور انزروت ہر واحد سات ماشہ ملا کر اچھی طرح سے کھراں غیرہ میں انکو گھوٹیں تاکہ مرہم طیار ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور اگر قرحہ مرکب سو فرج یا لبس ہو اب مناسب ہو کہ قرحہ کو گرم پانی سے سینک لیں روغن بنفشہ اور تھوڑا سا روغن زرد لاکر صبح اور شام اور عین کو رطوبت پیدا کرنے والی چیزیں کھائیں جیسے غریہ خواہ چکنے شوبہ اور نیم شہلہ اور اسکی غذا میں بقدر تحمل اور برداشت کے زیادتی کریں اور قرحہ کا علاج ایسی دوائوں سے کریں جنہیں تخفیف کی قوت کم ہو جیسے وہ دوا چارو اور شرکے کے سے طیار ہوتی ہو اور اگر قرحہ مرکب سو فرج رطوبت ہو اب مناسب ہو کہ بدن کا تنقیہ کیفہر ہیلہ اور ترہ سے کریں اور تدریک کر کے غذاؤں سے کریں جو تلخ کرنے والی ہوں اور رطوبت کو سکھانے والی ہیں جیسے تدبیر اس قرحہ کی مذکور ہوئی جسکے ہمراہ ریزین کسی مادہ کی ہوتی ہو اور زیادہ پانی پینے سے اسکو منع کریں اور قرحہ کے علاج خاص میں ایسے مرہم کا استعمال کرنا چاہیے جسکی تخفیف قوی ہو جیسے وہ مرہم جو کلنا را ورا نو سے طیار ہوتا ہے (صفت ایک) مرہم کی جو قوی تخفیف کرتا ہے مردانگ پس ہوا اور زیت اسکو کہ میں پورہ کیا ہوا اسقدر کہ کمر ل میں پیتے پیتے بھول جائے اور سپید ہو جائے پھر اسکو کلنا را ورا نو اور ہلدی اور جلا ہوا تانبا اور دم الاخون اور سندر اور شہلہ اور اقلیاسے فصد یعنی چاندی کا میل شل جامد ملن مردانگ ملن کر غریب میں تاکہ قرحہ اسکا جوت ہو جائے اور قرحہ خواہ

جاری ہو کر بند نہیں ہوتا مناسب ہو کہ اس مقام پر چتر سے سر کر اور پانی میں بھگو کر رکھیں اور بھگوئے کپڑے اسی عضو غلیل کے اوپر رکھیں اور بار بار انگلی
 تر کرتے رہیں۔ اگر خون دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں سے جاری ہو مناسب ہو کہ جو مقام عضو غلیل کے اوپر ہو اسکی بندش پٹی وغیرہ سے کر دی جائے کہ
 یہ بندش منفعت میں کرتی ہو مگر بندش زیادہ سخت نہ ہو اور نہ زیادہ ڈھیلی ہو اسلئے کہ رنگ بندش سے مادہ بطرف عضو کے کھینچ آتا ہو اور در دیکھا کرتی ہو
 اور ڈھیلی بندش خون کو بند نہیں کرتی پھر اگر خون بند ہو جائے اسی تدریس سے نہاد و نہ مقام زخم کو صمغ بلاط سے یا آوہ اور پڑا کے کی مٹی سے جھپٹ
 جھپٹی سے نکلتی ہو لیکن تازہ مٹی سے بند کر دین خواہ راتینج اور چونہ اور باریک غبار اسپر رکھیں پھر کر شراب یا پانی رگ جندہ خواہ ساکن رگ
 کھلی ہوئی نظر آتی ہو اسپر کھلی رکھیں اور تھوڑی دیر تک دبا کے رہیں پھر وفات کند یعنی باریک آٹے سے جو کندر نام کے گوند سے چتر تیار ہو
 اسکو ایک جزو لیکر اور ایلوہ نصف جزو دونوں کو انڈے کی سپیدی میں گوند حسین اور خرگوش کے روغن لیکر آمین اسی دوا کو کرین اور
 اسی مقام پر رکھیں جہاں کہ رگ ہو اور اچھی طرح سے اسکو ماندھ دین بہت سی دھبیوں سے اور تین روز اسکو بجالاؤ بندہ ہارنے دین پھر اسکو
 کھولیں اور دیکھیں کہ اگر دوا زخم سے پسیدہ ہو پھر تھوڑی سی دھبی دوا اور بھی قرص کے گرد لگا دیں۔ اور اگر دوا سے مذکور زخم نے چھوڑ دیا ہو
 پھر مقام زخم کو کھلی سے دبا کر آہستہ آہستہ اور تھوڑی دوا کو اس سے جدا کرین اور یہی دوا بدل کر پھر اسی زخم پر رکھیں اور زنجبیلی بندش کر دین
 اور چار پانچ شبان اسی جگہ پیسٹین اور پشیر بھی تدریس کرتے رہیں جب تک گوشت رگ کے منہ پر نہ آگے (صفت ضماکی) جو خون کی آمد کو شراب کا
 شہد کر تار ہو مازوے خام سوختہ کے شراب یا سرکہ میں بچھائیں اور پھر اسکو باریک سپین اور زخم کی جگہ خواہ شراب یا پانی پر اسکو پھیر لیں پسین کا لگا کر
 غبار سنگ آسیا ملا کر انڈے کی سپیدی سے گھپ کر سپین خرگوش کے بال آلودہ کرین اور مقام زخم پر لٹا دین خون کی آمد بند کر دیگا (پٹھہ کے
 جراثیم کا علاج) اگر پٹھہ میں یا پٹھہ کے قریب کسی عضو میں زخم ہو جائے مناسب ہو کہ اسکو پور جانے کی تدریس میں جلدی نہ کرین جب تک بہت سے
 دن اس کے اوپر گذر نہ جائیں اور درم پیدا ہونے سے ٹھیکان نہ جانے اسلئے کہ پٹھہ میں درم پیدا ہونے سے خون تشنج واقع ہونے کا ہوتا ہو اور یہ تشنج
 اپنا اثر دماغ تک پہنچا کر بعض کی ہلاکت کا خوف دلاتا ہو۔ اور تدریس مناسب کے ہر وہ یہ ہو کہ ایسے زخم پر دوا دینے سے پٹھہ تشنج پیدا ہوتی ہے ہر حال
 کیا جائیں اور پٹھہ میں زخم لگا جانے روغن زرد زیت یا روغن بنفشہ تکریم لگانے سے اور موت کو زیت میں ڈبو کر گرم کر کے اسکو پھیر لیں
 پانی کے پونچنے سے اس عضو پر خون رکھیں خواہ کوئی دوا جو پانی میں گھولی ہوئی ہو اس کے لگانے سے بھی پوری ہوتا ہے کہ زیت یا روغن زرد زیت یا روغن بنفشہ
 اس کا پے ان موت کو تکریم زیت میں ڈبو کر دو روز خواہ تین روز زخم کو سیکھتے رہیں اور اگر زیت میں تھوڑا سا سرکہ بھی ملا لیں زیادہ مفید ہوگا پھر
 مدد نہ گذر جائیں اور درم سکون پیدا ہو اور درم آجانے سے ٹھیکان ہو جائے اب اس کا علاج اسی دوا سے کریں جو زخم کو زیت میں
 لیکن جیتھ پٹھہ میں کسی طرح کی چھین پیدا ہو کسی گڑنے والی تیز چیز کی جسکی کوک تلی ہو جیسے تیر کی گانسی خواہ تھوڑا سا سرکہ ملا کر اس کے علاج میں
 علاج توی کی ہوئی ہو جسکی حدت زیادہ ہو تو کثرت دوا کی صفت نہ جانے صاف سے نفور کرنے میں اور پٹھہ کے پونچنے سے
 تیز تر آجائے جو دوا بغل کرتی ہو وہ زخم فریون کا جو جسکا صمغ زیت میں زیت افغان تیش میں
 سارے تین ماہ تک زیت میں گھساکر پھیر لیں کہ اگر
 زخم میں کسی طرح کی چھین پیدا ہو اور مناسب نہیں ہو تو

جسکو کھدکا بڑا دھکتے ہیں دو تولو پونے پانچ ماشہ سوم دس اور ساڑھے نو ماشہ سبب اول کو میں کر چند روز میں خوب باریک کرین اور جو دھندلاؤنی کو
اسکو چھلائیں اور تھوڑے کچھ گچہ میں رکھ کر پلاٹین کے ستھ وغیرہ سے تاکر خوب گاڑھی ہو جائے اور تمام اسکا درست ہوا و بر وقت حاجت کے ہتھال
کرین اس طرح سے کہ صغیر حرج پر سکھلا کرین اور ادھر اسکا دانی کچھ اغوا حفظ اول کو سر کر اور زیت میں ترک کر کے رکھ دین بناسب نہیں کرالیے
پتھ کے قریب جسکو تافت زخم کی پہونچی ہو کوئی واسے سرد لیجا میں لیکن جب شیخ کسی چھ کے جراثیم میں عارض ہو جلدی اس چھ کو کاٹنا چاہیے
جس میں تشنج پیدا ہو بہو تاکہ وہ تشنج دیاں تک نہ پہونچے اور مریض ہلک ہو جائے پھر بعد اس میں بیر کے فقرات پشت کو رخنہ بنفشہ بھکی اور غمی کی
چربی میں چھاکر ملنا چاہیے۔ اور اسی طرح اگر سر میں جراثیم پہونچے اور مریض کے اطراف تک اسکا اثر پہونچا ہو اور اس جھلی تک جو مریض پر لپٹی ہو۔
پیشا سبب میں ہر کہ جلد ایسی دواؤں کے ہتھال پر جراثیم کرین جو اندام زخم کرتی ہیں اور زخم کو چوڑھتی ہیں اسلیے کہ اگر ایسی تدبیر اور ایسی
دواؤں کا استعمال جلد کیا جائیگا مریض پر ہلاکت برپا ہوگی اسلیے کہ یہ دوا داغ میں دم پیدا کرتی ہو اور عقل میں خنلاط اور تشنج کو قوت کر دیتی ہو بلکہ
ایسے جراثیم جو دھن زیت میں ڈبو کر تین روز تک سپا رکھنا چاہیے تاکہ دم سے بے خونی ہو جائے۔ بعد اس کے مریض اور چھڑکنے کی دواؤں جیسے
زخم کا انگو درست ہوتا ہو ہتھال کیجا میں جیسے یہ ضرور لینے چھڑکنے کی دوا جو مری کی اور صبر اور کندہ سے بنائی جاتی ہو اور مریض سیاہ جسکا نڈھو
نکو ہو چکا لیکن جب قرص کی ترکیب استخوان شکست سے ہوا سوقت علاج قرص کا ہمراہ علاج شکست استخوان کے کرنا چاہیے ایسے مواد سے جو
مقوی ہو اور جو درست کرنے میں ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کے مستعمل ہو تاہم پھر اگر جراثیم سر میں چڑے خواہ کا سر کی ہڈی ٹوٹ جلد کے اور جھلی نما پیر
لپٹی ہو اسے کچھ خورندہ پہونچے اب مناسب کہ ہڈی کے مقام پر زراوند مریض کو باریک کو شکر بانی میں گوندھ کر ضا کرین کہ ہڈی خارج ہو جائیگی اور جھلی
مرا دکنڈہ ہوزن لیکر باریک کپڑے میں چھان کر شداد و شرباب میں جوش دیکر جب تپ ہو جائے اس میں بتی لیکھ کر اس طرح سے ہتھال کرین جیسے مریض
لگاتے ہیں اور اسکا طریقہ ہم بیان کر چکے ہیں گذشتہ ابواب میں۔ اور جب بعض قروح میں کوئی شری ہوئی ہڈی پانی جالے اور شناخت اسکی یہ ہو کہ
قرص بھی تو منڈل ہو جائے اور پھر پھوٹ کر زخم تازہ ہو جائے اور اس سے پیچ پیچ ہو کر اسے ادا کر لکھ کر اسرا زخم کے اندر داخل کیا جائے اور پلاٹین کوئی پیر
کھٹکتی ہوئی اندر زخم کے محسوس ہو جب یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہو جائے اب اس قرص پر دوا سے حاو کو گادینا چاہیے تاکہ گوشت مردہ کو مٹا دے
جب یہ تدبیر ہو چکے اور مقام زخم پر پیری سی پڑ جائے خواہ شکل گوشت زخم کے کوئی شی پیدا ہو اب اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے اور کٹ نہ سکے اس پر خنہ و
لگا نا چاہیے تاکہ ساقط ہو جائے اور گوشت گر جانے کے بعد وہ ہڈی کھل کر نظر آئے جب ہڈی نظر آئے لگے اور اسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہو فوراً اسکو
کاٹ ڈالیں اگر کٹ سکے دوبارہ اسکو حکم مریض نہ دیا کرین تا انیکہ ٹکر پھر از نو گر جائے۔ اس کے بعد علاج زخم کا مریض نگار سے ایک خدا و دو سرگز
پکائی رولی سے جو جب بیان بالا کرتے ہیں جب تک کہ پیرا گوشت پیدا ہو جائے اور زخم کا اندامال ہو جائے۔

باب امیسوان علاج میں قرص کے جو مرکب ہمراہ عرض کے ہو

جو قرص مرکب کسی عرض سے ہو یعنی ہمراہ قرص کے کوئی اور عارض بھی لاحق ہو اور یہ اور عارض شکار و دھندیدہ ہو پھر ایسے ترجمہ کا علاج اس دوا کرنا چاہیے
انارشین کو شرباب میں جوش دیکر قرص پر اسکا ضا کرین اگر دھندہ چائے ہو دھندہ علاج سے اسی قرص پر ایسی دواؤں کو ملا کرین جو انیویق اور میریج ذیرہ
معدنہ و ان سے مرکب ہوں تا انیکہ در دھندہ چائے جب در دھن سکون پیدا ہو فوراً اسی دواؤں کو ملا دینا چاہیے اسلیے کہ زیادہ تر تک محمد دوا کا
لگا دینا چھوٹو مریض کو کسی کھنک باطل کو تیا جو گوشت پیدا ہونے کو بھی منع کرتا ہو لیکن اگر مریض قرص کا سیاہ ہوتا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ
قرص شریک ہو یا نہیں شریک ہو یا نہیں مناسب ہر کہ مریض کی غذا کھانے کی کسی ملک کی جو مریض ہو اسی مریض کے جبین قرص پیرا ہو شریک قوت لے

سن اور وقت موجودی اجازت نصیب کی دیتے ہوں اور بیمار کو آبِ فراہ آبِ لبلا جب کو عشقِ بچان کہتے ہیں ہر دو ملتاس کے پایا جائے اور تندرست
اسکی ایسی جو جس سے تندرست پیدا ہوتی ہے بذریعہ غذا و خیر و سکے۔ اور جگہ اس کے ٹھہرنے کی سر و مقام بنو خصوصاً اگر زمانہ گرمیوں کا ہے۔ اور قریب اس کے
صندل اور گلاب اور کانوار اور درقہم کے پھول رکھے جائیں اور دل کے قسام جلد و اور تھوڑا اور رنگ سے اور سور سے طیار ہو جن اس کو کھلائے جائیں
ہمراہ آبِ اندر خواہ آبِ انگو غلام کے یا ہمراہ سرکہ کے اور کا ہوتا نہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ اس کو کھلایا جائے۔ اور اگر اسکی قوت میں ضعف ہو اب
اس کو چند دن کا گوشت کھلایا جائے اور جس جگہ قرص میں سیاہی آگئی ہے اس پر کاسنی کی نرم نرم شاخیں اور رغنِ زرد اور برگِ خلی اور برگِ کمون کو ٹکڑے
تھوڑا سا رغنِ بنفشہ یا رغنِ گل کا ضا کیا جائے تاکہ سیاہی جہان تک کی جو اسی جگہ ٹھہرنے لگے نہ بڑھے جب اپنی جگہ سیاہی ٹھہر جائے اور اسکی شناخت
یہ ہو کہ وہ مقام ڈھیللا ہو جائے اور نرم ہو کر سیاہی کے حدود اور کنارے شل نرم کے سپید نظر آئیں جیسے گرد اس مقام کے سیاہی گول شکل سے بھرتی تھی
اب سپیدی نظر آنے لگی اب سپر گھی یا مرہمِ رنگارنگ تھوڑی سی انزروت باریک لپی ہوئی ملا کر لگائی چلیے تاکہ سیاہی ساقط ہو کر اثر اس دوا کا
گوشتِ شمع تک پہنچے پھر کسکا علاج بعد اس تیر کے ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو گوشت پیدا کرتی ہے۔ اور جب قرص بڑھتا اور پھلتا ہوا معلوم ہو اور
اس میں ارد گرد و دانہ دانہ سے اٹھتے ہوئے نظر آئیں پس سین و رغنِ گل اور سپیدہ کامرہم لگایا جائے اور جب قدر غذا آئیں ایسی ہیں کہ ان کا کمیوں
خراب بنتا جو اور غذا گرمی پیدا کرنے والی ہیں سب سے مرعین کو بہرہیز کرنا چاہیے اور جن غذاؤں سے برود پیدا ہوتی ہے اس کو کھلائی جائیں۔

باب پنجم انسان نو صیر کے علاج میں

جب قرعہ پڑنا ہو جائے اور اسی کو ناصور کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ ناصور میں چرائی رولی خوب سی بھر دیجا کر نابین ہو کر اور دوسرے معنی چھڑکنے والی
زندہ دوا سپر میچ کر۔ اور اگر ناصور کا مقام زیادہ گہرا ہو مناسب ہر کیچکاری وغیرہ سے اس میں دوا ہو پونجائی جائے اور گلاب کی کیچکاری بھی اس کو دن کبھی
انگوٹھ لکڑیاں جلا کر ناصور میں بھرنے سے بھی نفع ہوتا ہے پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو ناصور کو چاک کر دینا چاہیے اور جراحات کے علاج سے اسکا علاج کیا جائے۔
یہ بھی جانا چاہیے کہ جب نیند میں زخم ہوتا ہے اور سینہ کی تجویف یعنی خالی جگہ اندرونی تک پہنچ جاتا ہے یا دماغ میں زخم ہو کر بطون اور خاتمہ اسے سبک داتا ہے
وہ زخم پونجیا ہے ایسا آدمی زندہ نہیں رہ سکتا ہر اسی طرح اگر حکمران جراثیم عظیم ہو پونجے یا سعدہ میں کہ یہ مرض بھی نجات نہیں پاتا ہر مان اگر زخم
پوٹا ہے پھر کبھی اس سے نجات بھی مل سکتی ہے۔

باب چوبیسواں گانسی اور کانٹے اور تیکلے وغیرہ کی نوک گرمانے کے علاج میں

برہمچہ کی الٹی خواہ تیر کا پھل اور کافسی اور کاشا اور نیکلہ وغیرہ کی نوک لکر بعض اعضا میں داخل ہو جائے اور اسی جگہ پہنچ جائے گا اسکا کھانا ممکن ہو کر
لوہے کے چٹھے خواہ موجد سے پکڑ کر اسکو کھال سکین پس مناسب ہر کہ جس جگہ وہ گھس گئی ہو اسی مقام پر زرافہ مدحج کو ریک کوٹ کر ایشق میں گوند کر
چپکا دین اور چند موری دوا لگی رہنے دیں۔ یا نرکی جڑ خواتانہ اور تر بو باریک پس کر شہدہ کرا سی جگہ چٹا دین۔ یا عاتک الانباط اور زفٹ و فون چپکا کر
اور اذان الفار جب کو موسیٰ کہتی کہتے ہیں باریک پس کر اسپر نکا دین کہ اسکو کھینچ کر باہر نکال گئی۔ اور اگر ایسے مقام پر بہرہ نکر وغیرہ چھٹی ہو گا اسکا کھانا
امکن ہو موجد سے پکڑ کر اسکو کھال الین خواہ اور کسی آلہ سے اور ہم جس جگہ پتھکاری کا علاج بیان کرے گا اسی جگہ کھینچ کر کلبیشین اور موجد سے پکڑ کر اسکو کھانا یا پھ

[illegible]

ضاد کرین روغن گل داخل کر کے۔ یا تھوڑا سا سپیدہ اور روغن گل و دردا سنگ اور اندھے کی سپیدی ملا کر خوب چھینچ کر ملا کر اور جلے جو مقام پر ملا کرین ٹھنڈا ٹھنڈا۔ چونکہ مہم اگر جلے جو سے نہ تمام پر لگا دیا جائے خوب نفع کرتا رہی (نسخہ اسکا یہ ہے) سپیدہ چونکہ آبلے رسیدہ لیکر اسپر اتنا پانی ڈالیں کہ چونکہ ڈوب جائے اور دو گھنٹہ یونہی رہیں رہنے رن تاکہ پانی صاف تھکر اور پرا جائے اس پانی کو اگر کر دو سر پانی اور دوا لین اور اسی طرح سے چار پانی بدلین اخیر کو نفل کو بھینکے میں اور پانی کو رہنے دین بیان تک کہ تھکر صاف ہو جائے پھر جو کچھ سپیدہ سپیدہ جزا پانی میں رہ گئے ہیں اور سب تہ نشین ہو گئے اب اس پانی کو آہستہ آہستہ گراتے ہیں اور تہ نشین اجزا کو لیکر خشک کر کے جب کہ مقدنی باقی رہ جائے اس میں روغن گل کی عمدہ قسم ملا کر خوب گھینچے میں تا انیکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا استعمال کرتے ہیں اگر کسی کا بدن کھلے تو پانی سے جل گیا ہو اس مقام پر قبل از انکہ پھپھوئے اٹھیں آب زیتون جو نمک سے پروردہ کیا ہو ڈالنا چاہیے اور جب چھانے پڑ جائیں مرہم سپیدہ خواہ چونکہ مہم اسپر لگایا جائے۔

باب چھبیسواں علاج اس شخص کا جو کوڑھوں سے مارا گیا ہو

جو شخص کوڑھوں سے مارا گیا ہو اسکا علاج مناسب یہ ہو کہ کبرے کی کھال جو فوراً بجڑج کے اُتاری گئی ہو اور ابھی گرمی اسکی باقی ہو تھی تھام پڑاں دیا جائے کہ اسی وقت وہ شخص اچھا اور صحت مند ہو جائیگا دن کو مارا گیا ہو یا رات کو۔ یا پارچہ کتان کو گلاب میں تر کر کے اسی مقام پر جو کوڑھے کی نمز سے مادیون ہو گیا ہے کھین اور وقت بوقت اسکو بدلتے رہیں جب یہ کپڑا گرم ہو جائیگا پیل کر دوسرا کپڑا کھین۔ مناسب یہ کہ پہلے اس مقام کو مٹی سے خوبے بائیں اور پانوں سے تھکرائیں اسکے بعد وہ تدریج کرین جو بننے لگے ہیں۔ ایضا اسی مقام پر مرہم سپیدہ کا لگاؤ کریں کہ وہ بھی نافع ہو اگر کسی کا گوشت کوڑھے وغیرہ کی چوٹ سے پارہ پارہ ہو گیا ہو یا کہ خون جلد کے نیچے جم گیا ہو مناسب یہ کہ وہی کو پھر اہوئی کے مٹکا فساد کرین کہ اس سے اس خون کی تحلیل ہو جائیگی۔

باب ستائیسواں جانور کے کاٹنے کا علاج

اگر پہلے بیان عام ہر ہر بڑے حیوان کے کاٹنے کا چونکہ ہم نے ایسے علل اور دوا کا علاج بیان کر دیا جو ظاہر بین میں خارجی آبا کی دوا دہونے سے پیدا ہوئے ہیں اور یہ بیان علاج انھیں آبا کا تھا جو تنفس اور سانس لینے والے نہ تھے۔ اب یہاں سے ان امراض کا علاج ہم بیان کرتے ہیں جو ایسے اجسام کے سبب پیدا ہوتے ہیں کہ تنفس میں اور یہ جام وہ حیوانات ہیں جو نہ بڑے ہوتے ہیں۔ اور پہلے عام طور کا علاج اس شخص کا ہم لکھتے ہیں جسکو کسی ہر بڑے حیوان کے کاٹا ہوا ایک مارا ہو اور وہ تدریج ہو کہ جس مقام پر حیوان نے کاٹا ہو وہاں ڈانر سے فوراً اسکو چرنا چاہیے۔ اور خبردار کہ جو سننے والا فاقہ سنو (مراد یہ ہے کہ فاقہ والے آدمی کے منہ میں خون نہ رہتا ہو اس سے مقام گردن کو چرنا چاہیے) جو سننے والے کو چاہیے کہ اپنے منہ کے اندر تھوڑا سا زیت بھرے اور اتنے زور سے چوسے کہ اس جگہ پسینہ کنی آجائے۔ اور مقام مذکور سے اوپر خوب دیر سے چلی غیر وادہ دینا کہ اگر کسی سرائت تمام بدن میں نہ ہونے پڑے۔ اور وہ مقام گردن قابل پھینے لگانے کے ہو یہ بھی تدریج کرنا چاہیے اور چند مرتبہ اسپر پھینے لگائے اور نیز قریب منہ کے جو مقام پر اس جگہ بھی لگانا چاہیے ایسے کہ پھینے ہو کہ جذب کر لیتے ہیں اور دیگر خراب مواد جو اندہ بدن کے ہیں انکو بھی جذب کر لیتے ہیں۔ اور مقام گردن کو لگائے رخ دینا چاہیے اور داغے کی آگ آتی تو یہ جو وہ مقام جل جائے داغ اچھی طرح سے نمایاں ہو جائے۔ مناسب یہ کہ بعض اوقات اسی منہ کاٹ کر دہر دین اگر وہ حیوان جسے کاٹا ہو یا ڈانر یا چوہا قاتل ہو جیسے ہر بڑے سانپ فوہ وہ قسم سانپوں کی جگہ کاٹنے سے پرانی یادہ بھر کنی ہو اگر وہ عضو یا اس جگہ کاٹا تھا تاں ممکن ہو کہ اسے کھال میں لکھیں کہ جانیں اس نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی انکو کیسے کوڑھ

کر رہا تھا خواہ انگوڑ توڑ رہا تھا اسکی انگلی میں سانپ نے کاٹا اور اسکو جب معلوم ہوا کہ سانپ نے کاٹا ہوا اپنی انگلی اسنے کاٹ ڈالی اسنے ہنسیے یا کھجے
خنا کے پاس تھی لہذا مرنے سے بچ گیا۔ پھر اگر تمام جسم میں زہر پھیل گیا اب چاہیے کہ بیماری کو فصد کر دیجائی فوراً خضیصا اگر اسکے بدن میں فعلول موی بینی
خون کے فصد ہوں۔ اور مناسب ہر کہ اسکو غذا کی قدر پیا زلو اس سے دیجائے اور شراب کھنڈ اسکو ملائی جائے اور کاٹنے کے مقام پر الٹی چرون کا
ضماد کیا جائے جو گرمی پیدا کرتی ہیں اور صلب میں چھیتی ہیں جیسے بازو شستی جو بصل شقیل کھلاتا ہوا اور چٹکی اس میں سیاہی لیکہ جو انگوڑ کی راکھ اور
جو بد بخیر کی راکھ سرکہ ملا کر اور مری اور پیا ز کو ستونلا کر خواہ روٹی اور گندنا اور آٹا اور ذمک اور یا قطران جو رال کی ایک قسم ہے یا گو سفند
مینگنی لگائی جائے۔ ایضاً سرکہ کا ترشیرا دینا بھی مناسب ہے اس میں قونج یا سکینج کو جوش دیا ہو۔ مناسب ہے کہ بھنا ہوا مرغ بچ سے چاک کر کے
مقام گرم پر گرم کر مارم رکھ دین خواہ ذمک مارنے کے مقام پر کہ زہر کو جذب کر لیکھا اور دروین سکون پیدا کر لیکھا یا تخفیف ایذا میں ہوا بھنگی
اور اس میں مریم کا استعمال کرن جنمک سے بنایا جاتا ہے اور وہ اقسام مریم کے جو قافلہ یعنی الایچی سے بنتے ہیں۔ ایضاً گڑوی کا سنی یا کوسو کا
کعب یعنی کھڑکوا یا ایک کوٹ کر ہمراہ سرکہ کے پلا میں خواہ شراب کے ہمراہ۔ یا فیو لاکا تک جو نیوے کو جلا کر بنایا گیا ہو ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
شراب کے۔ یا دریائی کھجور کے کا خون انکو پلایا جائے۔ یا چند بیدستر سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر یا بخور مریم یا جٹکی کر ملا جسکو قشاعہ الحار
کتنے میں سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر خواہ تخم شلجم یا حب انار یا دریائی گینگٹہ بھنا ہوا یا زرافندہ مرج سارے تین ماشہ ہمراہ عصارہ
کراث یعنی گندنا کا پانی پھوڑا ہو یا بنقیس ماشہ اور اسقدر شراب ملا کر یا تخم شلجم اور حب انار اور نیم حنظل کو جب بقدر سواد و ماشہ کے ہمراہ سرکہ
پلا میں نفع اسکا قوی تر ہو گا اسی بارہ میں۔ کبھی ان لوگوں کو میعجون بھی نفع کرتی ہے (صفت اسکی) حب انار اور جاد شیرا و نیم سکون
آسانگوئی اور نیم خلیل احمد و مرج و حب انار ساڑھے سترہ ماشہ دقاق کندہ اور حنظل تلی ہر واحد چودہ ماشہ شکر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹین اور شراب سے معجون درست کریں اور سواد و ماشہ اس میں تناول کریں۔ ایضاً تریاق ربوہ جو چار دواؤں سے بنتی ہے سرداب
پانی کے ہمراہ پلائی جائے۔ اور اگر یہ چیز میں فائدہ نہ کریں تریاق کبیر سواد و ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھلائی جائے۔ پس یہ تدریج عام ہے
تمام ہر بلے حیوانات کے کاٹنے اور ذمک مارنے کے۔ اب رہی خامن خا من سیریر ایک کاٹنے کی اور ذمک مارنے کی اسکو ہم اسی مقام سے بیان کرنا
م شروع کرتے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اٹھائیسواں آدمی کے کاٹنے کا علاج اور گتے اور نبرد کے کاٹنے کا

جوانی فاقہ سے چو اور کسی کا کھانے کے کاٹنے سے مرعہ پید ہو تا ہے پس مناسب ہو کہ جلدی کرن اور دیت کو کاٹنے کے زخم پر ملا کرین اور فاقہ سے مرعہ پید ہو کر کہ مرعہ
گوندہ کر ضا کرین یا پیا کر لیا کر کوٹین اور شہد ملا کر ضا کرین۔ یا پوست بیج سون آسا انگونی یا کاکٹ کر کر ضا کرین پوست بیج راز یا کوٹ کر شہد ملا کر ضا کرین یا رو قلا
سر کر اور پانی اور روغن گل مین ملا کر پھر اگر مقام پر کاٹنے کے دم عارض ہو اسیر مرد اسنگ کو ملا کر ناچ پیسے کہ یہ دوا دی کے کاٹنے سے نفع کر گی انشاء
اللہ تعالیٰ (گتہ اور بندر کے کاٹنے کا علاج) ان دونوں کے کاٹنے کا علاج پہلے یہ کر کہ پیا راز نکا دولون کو کوٹ کر شہد ملا کر اسی جگہ ضا کرین
جہاں ہں حیوان نے کاٹا ہے اور خاص گتہ کے کاٹے ہوئے زخم پر کر اور نظرون کو چھ کرین۔ یا انیک صوف یعنی پشمی کپڑا خواہ ادون کا میلا کھیل کر کہ
اور زیت مین جھگو کر زخم پر گتے کے کاٹنے کے چٹا کرین۔ پیاں بار یک گٹی ہوئی جب کہ اور شہد مین گوندہ کر لگائی جائے یہ بھی نفع ہوتی ہے۔ یہ زخم
بھی اسی مقام پر لگایا جاتا ہے جہاں گتے نے کاٹا ہو (صفت اسکی یہ ہے) تا بنے کے چھلکے جو خرا د سے اٹھرتے ہیں دو تیرے نو ماشہ چھتی رکھا
کر اسکو آ کر اس انگونی یا کاکٹ کر لیا کر چرک چاندی کا دو جزو سب کو بار یک کوٹین جو کوٹنے سے رہ جائے اسکو موم پگھلا کر سب کو ملا کر مرعہ پید کرین

خوف اور ترسناکی پانی دیکھنے سے طاری ہوا اور اگر یہ تدبیر اسکی بموجب بیان بالا نہ ہوگی شاید اسکی نجات نہ ہو سکے کبھی پانی سے دُرنا ایسے مریض کو بعد اساتر روز کے متوقع ہوتا ہے خواہ یہ ایسے روز کے بعد۔ اور یہ بھی مناسب ہے کہ زخم اسکا پونے نہ پائے جب تک یہ ایسے روز گزر نہ جائیں اور علاوہ ضارہ اندر نہ آئے اور مریضوں کے جو انجی نہ کر رہے ہوں مریض کو دوا سرطان بھی پانی جائے جسکا نسخہ یہ ہے زخم گھسیٹ کر نہ پائے کی دیکھ میں کبھی اور نیچے اسکے آگ جلا کر تین تا کہ رہ سب جن کر را کہ ہو جائیں اب اسو خاکستر سے پختیش پاشا اور گندہ سار شے تین پاشا و جنطیہ اچھا وہ ماشہ سب کو بائریک کوٹین اور چار کواول روز کاٹنے کے ساتھ تین ماشہ تین دو اکھلا تین۔ اور اگر گتے کے کاٹنے کو چند روز گزرے ہوں پس یہ دوا بقدریات ماشہ کے ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے یا ہمراہ سرکہ اور شداد و آب سرکہ پائیں۔ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اسنے اس کا تجربہ کیا ہے اور اسکو نافع پایا ہے اپنے تجربہ میں اور یہ بھی جالینوس کا قول ہے کہ جسے اس دوا کو بعد سگن و دانہ کے کاٹنے کے ناول کیا چکر اسکو پانی سے ڈرتے ہوئے جالینوس نے نہیں دیکھا کبھی ان لوگوں کو تریاق فاروق کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے پونے دوا ماشہ سے لیکر سارے پار ماشہ تک اگر ابتداً مرض میں اتھال کرین تو بخوبی نفع آسکتا ہوتا ہے۔ اسی ہمارے دوا یہ سلسلہ سودا بھی کھلائی پانی چاہیں جسے جو شائد ایتھون اور فیمون سے مرکب صلیقیون یا صلیفون اور جب یہ سب تدبیر یہ ہو چکی ہوں اور بیکار کو پانی سے ڈرتے ہوئے کسی وقت نہ دیکھا جائے پس تین ہیرت کو ہرگز نہ لانا چاہیے اور نہ زخم کو نسل کرنا چاہیے ہون اسکے زخم کا امتحان جیسا ہم بیان کرتے ہیں نہ کیا جائے۔ اور وہ امتحان یہ ہے کہ اگر فرسٹ کو باریک کوٹ کر زخم پر فشار کرین ایک شہ بانہ روز چھ زخم پر سے آثار کر مرغ یا مرغی کے آگے ڈال دین اگر اسکو مرغ کھا کر نہ رہے اور نہ بجائے معلوم کرنا چاہیے کہ مریض صحت یاب ہو گا اور اب پانی سے کبھی نہ ڈرے گا اب بخوف اسکے زخم کے پونے کی تدبیر کرنی چاہیے۔ اور اگر مرغی یا مرغ اس خروٹ کے کھانے سے مر جائے مناسب ہے کہ یہی ضارہ کو روٹھائیں جو اور نہ کو روٹی ہوں برابر لگائی جائیں اور چار کو تریاق ناروق و فمیرہ اور دوا یہ سلسلہ سودا کا استعمال کرنا چاہئے اور غرض میں خاطر سوداوی سپید کرتی ہیں اسنے پر تدبیر کیا جائے۔ اور اسکی غذا میں گوشت حلوان یا بکری یا بکری سے اور مرغی کا گوشت بطور غذا یا ج کے تجربہ کیا جائے۔ اور خوا کہ میں انجیر اور خروٹ اور انگو اور بوز خراسانی ہمراہ بادام کے اور مٹھائی میں نالودہ اور اسیدہ روٹی کا جو شکر اور روغن بادام سے بنایا گیا ہو دیا جائے۔ اور ساگ ترکاری میں بادرنجبویہ اور پودینہ اور فوج کھلایا جائے اور جلد تدبیر میں جو مناسب جاراں مرہ سودا کی دین ہی کرنی چاہئے جب تک مریض نہ ہو جائے کہ بدن اسکا پاک ہو گیا ہے سمیت کے اثر سے اور پانی سے ڈرنے کا خوف اس سے بڑھ کر ہو گیا ہے لیکن جب پانی سے ڈرنے کی حالت اسپرطری ہو اب اس مرض سے اسکو خلاص کن نہیں ہے۔ اور مناسب ہے کہ اسکی تدبیر یہ ہو جائے جو تدبیر یاران وسوس سوداوی کی ہوا ہے سمیع میں پانی چھ وغیرہ سے چھکایا جائے بعض قدماطبانے بیان کیا ہے کہ اگر اسکے سامنے لکڑی کے برتن میں پانی بھر کر کھین اور اسی برتن پر کھال خبثہ اعر جائیے جو تمام جانور کے ڈھانپنے میں پانی پینے کی طبیعت اسکی گوارا کرگی اور پی ایگا مناسب ہے کہ بجز اور جان کے قسم اسکو کھانے چاہئیں اور جو قرض کہ پاس میں سکون پیدا کرتے ہیں (صفت ایک قرض کی جو پاس میں سکون پیدا کرتا ہے) نہ تنج کہ دوا زخم خیارین اور پودینہ اور زخم تنج فہرہ واحد ایک جز کو نوا و نشاستہ اور کثیرا اور طباشیر ہر واحد نصف جز سب کو باریک کوٹ کر عاب انچول میں گوندہ کر قرض تیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور ساٹھ چار ماشہ اسکو ہمراہ آب سرکہ پائیں اگر بلا سکین و رکسی لانی ٹوٹی ہے اسکے حلق میں داخل کر دین اور علاج سے پانی بھی قرض کھانے کے بعد اسکو اسی فی وغیرہ سے دیا جائے کہ یہ تدبیر فی بعض مریضوں میں بیان کیا ہے کہ دوا ماشہ کا جگر مریضوں کو اگر ایسے شخص کو کھلیا جائے جسکو سانپ دیا نہ تھا مریض نفع کرتا ہے۔

[illegible]

باب سیمتا لیسواں علاج اس شخص کے جسے ہندوؤں پاکیزہ تر کو متناول کیا ہو

جو شخص زیادہ حد سے اپنوں کو کھانا جائے یا کوٹا ہو اس پھول شاداب کرے اس کو غم و کرب اور راسخس و یقین ملے اور جنت و قوت اور شجرت کا صدیر ہو جانے کا عارض
ہو تاہم اور بیشتر ایسا آدمی اسی کی وجہ سے مرجاتا ہو شہناج اس کا آگہ و رجویہ و زہاب پاکیزہ کرنی چاہیے اور پختہ و پوری سخی بن جائے اور وہ اس کی تھوڑی
نفل اور رنگ سحر آگہ کسی شورے کے کہ وہ بلور شہناج کے بنایا گیا جو کہ کھانا اور شہناج اس پلانٹ سے اس کو انج سونا ہو کہ جس کے نشین تر زیادہ کھائی ہو
خواہ اس کا پنچر اور اپنی پیما جو قدر رستہ تھکے یا اس سے ہی زیادہ اس کو حد اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور جھنپ اور خرابی نظر دینے اور ٹھہر جانا اور
نہینہ زیادہ عارض ہوگی مجھ سے اس کے نشین کر بوقت ہی بہ مناسب ہو کہ اس کی تدبیر دی کریں جو مجھے اس پھول کھانے والے کی تدبیر بیان کی ہے۔

باب جھیا لیسوان علاج اس شخص کا جس نے زیادہ حد سے فطر اور کماۃ کو کھایا ہو

فطر جسکو کورشا کہتے ہیں اس میں بعض قسم الیہ ہیں جو نہر قاتل ہیں اور یہ وہ قسم ہے جو زیتون کی جڑوں میں آگتے ہیں اور بعض قسم کی طبیعت قاتل نہیں ہرگز جب زیادہ حد سے اٹکا استعمال کھانے پینے میں کیا جائے بہت سے اعراض ری پیدا کرتے ہیں اور بیشتر متزل بھی کرتے ہیں جو اعراض فطر قتال سے عارض ہوتے ہیں وہ سانس کی تنگی اور سر دپسنا اور غشی ہو اور جو فطر اس نظر سے عارض ہوتا ہے کہ نہر نہیں ہو مگر حد سے زیادہ تناول کیا ہے اور کماؤ سے بھی جو اعراض بروقت زیادہ مقدار تناول کرنے کے لاحق ہوتے ہیں وہ فحاشی یعنی خفاق کے اقسام اور قلعج ہے۔ مناسب ہو کہ فطر کھانے والے کو جب یہ اعراض لاحق ہوں جلد اسکو ڈرا دیا جائے گرم پانی سے حسین مٹی اور سیاہ اور نکال دینا اور شدت کی کمی بخین داخل کی ہو پھر بعد کرانے کے سات ماشہ مرغی کی بیت تھوڑا سرکہ اور شدہ ملا کر اسکو دیا جائے اور شراب فاصل پلائی جائے۔ یا خاکستر چربا گویا چوبانجر کی لکھ ہوا کہ یہ قدر سرکہ اور کک آب گرم کے ہوا پلائی جائے یا سبچا پھل شراب کے فوہ تریاق ربہ ہوا آب سد کے یا تھوڑی سی تیز و زدا اور انہیں ہوا شراب غسل کے یا چاد شیر ہوا شراب کے اور مٹی جو خونیخ اتر ہوا اسکو کھانی چاہیے اور وعدہ او وعدہ کے کو آب گرم سے سینک دینا چاہیے حسین بالینہ اور حتر اور برنجاسف کو خوشن یا ہو کبھی جتنہ بھی ایسے شخص کو چاہا یا ہو چنانچہ ایک جتنہ یہ ہو کہ پانی میں انہیں اور برنجاسف اور زرداب کو خوشن یا ہو اور خدا و پورہ اور زرخن زرخن ملا کر جتنہ کریں خواہ بعض قسم الیہ اور خوشن گرم تھوڑی سی یا چاد شیر کو گرم کر کے دین۔

باب نیشا العیوان علاج اسکا جسکے مدد میں وہ دوا ہے کہ کھانہ اور پینا ہو گوشت کھا کر نہ ہو پسوہا و قسم محلی کا نیشا عالی ہو

[illegible]

سکنجبین شمدکی آب گرم میں ملائیں جس میں کھجور دیا ہوا ہو تو کرنے کا حکم دین اور وعدہ کو اسکے بالک نشان کرین اور پیرا یہ بقدر چرتی کے ہر ایک قدر سرکہ کے اسکو پلائیں اور جب بستر سے فرگویش کا ہو اور برگ قوچ کا پانی ہر اہ سرکہ کے خواہ تھوڑی سی جاو شیر عہراہ سرکہ کے ساتھ تھوڑی سی سدا بلکہ ماستر چوبانگور کے اسکو بچائے اور شدہ ہر اہ سیاہ چر کے تناول کرین کلان چیزوں کے کھانے سے دودھ چل جاتا ہوا تو رام اسکا لطیف ہو جائیگا۔ اگر کسی نے جتنا گوشت جو برتن میں بند کر کے رکھ دیا ہو جس وقت تنو سے نکلتا ہو اور بخارات اس کے خارج نہ ہوے ہوں ایسے گوشت کے کھانے سے ذہن میں تغیر اور عقل میں تغیر اور غم اور کرب اور غمی اسکو عارض ہوگی پس مناسب ہر جلد اسکو فرائین آب گرم اور سکنجبین اور نمک پلا کر اور اسکے وعدہ کو پاک کر دین کہ جب شدہ گوشت کھایا ہو پس کل بجائے اور شراب بیکانی اسکو پلائیں یا مہیہ مسکینی ہی کا شربت مرکب جو خاص عمد سے طیار کیا جاتا ہوا خواہ شیب کا شربت خوشبو کیا ہوا اور جام میں اسکو دخل کرین اور تواتر آب گرم اسکے شکم پر ملائیں۔ اور اگر اس گوشت کے کھانے سے ہیضہ ہو اہو لازم ہر کہ علاج ہیضہ کا کرین لیکن جسے بھلی یعنی سوئی چند روز کی کھائی ہو اور وہ سرد ہو اور سر نہ کسی برتن میں رکھی ہو اور اسکی آنکھوں میں پردہ سا پر جائے اور مہوت سا ہو جائے۔ یا ملا دیہر کہ وہ بھلی جب تنو سے نکالی گئی تھی بدول بخارات کل جانے کے اسکو بند کر کے رکھ دیا اور سر ہو کہ چند روز پھر گند گئے ایسے شخص کو وہی اعراض لاحق ہوتے ہیں جو (فطر) کے کھانے کے تذکرہ ہوے۔ مناسب ہر کہ جسکو یہ اعراض لاحق ہوں جلد اسکو آب گرم اور شدہ سے فرگرائی جائے تھوڑا سا نمک ملا کر اور کس قدر شرا خالص اسکو دیا جائے سیاہ چر ملا کر خواہ تھوڑی سی زراوند ملا کر اور معجون بنجریا یا دوا المسک بقدر حاجت ہر اہ ایسے پانی کے جس میں زیرہ اور قوچ کوی کو مٹیں دیا ہو۔

باب اولیٰ الیسوان علاج میں اسکے جسے میندک خواہ دریائی خرگوش تناول کیا ہو

جسے میندک کھایا ہو اسکو بدن کا ڈھیلا ہونا اور رنگ میں تیرگی اور غشی اور قیادست عارض ہوتے ہیں۔ اور جب ان اعراض سے نجات ہوتی ہو پانی اسکے بدن کے گرماتے ہیں اور دنت بھی اسکے گرماتے ہیں پس مناسب ہر کہ اسکو عمدہ فرگرائی جائے اور فرکرا کے انکے وعدہ کو پاک کرین آب گرم اور شدہ اور نمک پلا کر فرکرتے اور انکے اعضا کی مالش کی جائے اور لطافت شکم کی اور جام میں اسکو دخل کرین اور ریتک دمان شہر نے کھین اور جام سے نکل کر سکنجبین اسکو دیا جائے اور شور بالہو سفید باج کے گوشت کا مہین سو یا اور زولجان اور دار چینی ملا کر پلایا جائے۔ اور دوا المسک آنکھوں کھلائی جائے کہ اسی تدبیر سے آنکھوں سے نفع ہوگا لیکن جسے دریائی خرگوش تناول کیا ہو خصوصاً چشتہ اسکا اسکو خون ٹھوکنے کا مرض اور ذرا وضیق النفس اور اطراف سینہ میں درد اور وعدہ کے اطراف میں درد اور قیادست صفراوی اور بدولسینا کھانا عارض ہوتا ہو تو یہ شخص فوراً جاتا ہو کہ کسی اگر نہرا اسکے پیٹ پر سے مین قرحہ پڑ جاتا ہو پس مناسب ہر کہ جو شخص اسکو تناول کرے فوراً گرم پانی اور روغن زرد اور روغن کجند سے اسکو فرکرائیں اور وہ پانی پلا کر جس میں جنازی اور برگ حلی کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے شیرازہ اسکو پلائیں اور آب خواہ اسی قسم کی اور چیزیں پھر اگر کس قدر وضیق النفس باقی ہو اور سینہ کا درد بھی کس قدر ہو پس اسکی ضد باقی اعلیٰ کھول دین اور تھوڑی سی خراب غشفاش خواہ شربت عناب تھوڑا سا اسکو دیا جائے۔

باب اسچا سو ان علاج میں اسکے جسے چند بیدستر خواہ بھلاوان تناول کیا ہو

چند بیدستر جو کوئی تناول کرے اسکو اسکے کھانے سے تپ اور نعال عقل اور تغیر ذہن اور پیاس اور دونوں آنکھوں میں غمی عارض ہوگی پس مناسب ہر کہ جلد اسکو کھن لگائی ہو اور گرم پانی کے پلا کر خواہ روغن کجند کے ہر اہ ملا کر فرکرائی جائے اور وعدہ اسکا بالکل خالی کر دیا جائے۔ اور اگر تپ نہو شیرازہ پھر اسکو بھٹو کرنے کے پلائیں۔ اور اگر تپ ہو عذاب منقول اور عذاب میدانہ تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بادام شیرین کے ہر اہ پلایا جائے۔ اور اگر ان کو غشفاش کھاتا ہو اسکو مین ملین اور ملین اور وعدہ مین سوزش اور نعال منقول میں چھین لگوانا چاہیے اور مین چھوٹے پھر گندہ خواہ

جینیان اور تیز ترپ اور سر سام عارض ہوگا اور بھی اسے دسوس سوداوی لاقی ہو تا ہی پس مناسب ہو کہ مجھے بھلا دلان کھایا ہو اسکو گھی باد روغن باد روغن بادام ہلا کر کرانی چاہیے پھر یہ اس کے شیر تازہ اور دودھ چکھنا ہو گیا ہو ہم اوٹم خرفہ اور روغن گل اور بادام کا روغن بلا تھین اور کب جو کے ہر اوٹم خور سارو روغن بادام شریک کر کے بھی اور اگر سوزش اور نزع علقہ میں ہوتی ہو تو روغن بادام سے روغن تخم کدو ملا کر دودھ کی کلیان کر لی جائیں اور دودھ تازہ ہوا اور بیدار کا لعاب اسی میں نکال لیا ہو۔ اور چند روز تک آب جو کا پلانا اسکو سو تون نہ کیا جائے کہ روغن بادام ملا کر۔ اور شلہ کے شام اسکو غذا دیجی جگھڑا و پالاک و جتوہ سے بہت سارو روغن بادام و کثیر اوٹل کر کے طیار کیے ہوں منہ خنک خنک اور منہ خنک کھانے کا کھانا پیا جائے کہ نافع ہوگا ان اعراض کو۔

باب پچاسواں علاج میں اسکے جنے کنیز اور سیاہ عنصل تناول کی ہو

کنیز تو خیر اور چاروں چپا یون کو اور اکثر سہاگم کو قتل کرتی ہوا آدمی کو قتل کرتی ہو کر بوجہ اپنی مہر کے پینے والے پر سکا پینا چو شیدہ نہیں بنا البتہ اگر اس کے ساتھ اور دوا میں تلخ بھی استعمال کرے بشرط حاجت کے پھر تو شاید سپر نفی ہو جائے مگر حرم منہ کنیز کے استعمال سے ہوتا ہو بیان پر غلطی کا تب سے وہ عبارت ساقط ہو گئی ہو لہذا ہم اسکو لکھتے ہیں سارے تھین ماشہ کنیز کی پی خواہ چول وغیرہ کھانے سے خفاق اور انتہا ہے کہ اور سیب یعنی شکر اور نفع شکم اور کرب اور آنکھوں کا پتھر انا اور سنج ہونا عارض ہوتا ہو متن جسکو یہ اعراض لاقی ہوں لازم ہو کہ اسے قوی حکم دیا جائے اور لعاب کا مذکورہ ہر اوٹم روغن بادام کے پلانے جائیں اور چھوڑا دیتھی اور روغن زرد اسکو کھلائیں اور چکے شوربے اور حلو خواہ مالیدہ اور خالودہ جو روغن زرد اور کھن اور روغن بادام سے بنائے ہوں کھلا دیا جائے اور ازین قبل اور غذائیں۔ کہتے ہیں کہ تخم فینکشت کا گروش رکھا اس چپائے کو پلا میں جنے کنیز کو کھایا ہو نفع ہوگا اور مرنے سے بچ جائیگا لیکن جسے پیاز عنصل کھائی ہو مناسب ہو کہ اسکو شیر تازہ اور سو فوٹ طین دیا جائے اگر اسکو خراش آنتوں کا عارض ہوا ہو اور اگر آنتوں میں خراش نہ ہو سپیدی بیض اور لعاب بیدار اسکو دیا جائے کہ اس میں گندہ بھی دیا گھلا ہو اور روغن بادام اور روغن کنجد جو جرم اسکو پلا یا جائے اور چکے شوربے بطور اسفید یا ج کے اسکو کھلا

باب کیا دل و دامن کنیز حبیبین اور مرتکب کو تناول کیا ہو

ان دواؤں کے تامل کرنے سے وہ قسم قلعہ کی عارض ہوتی ہو جسکو املا دس کہتے ہیں اور منہ میں خشکی اور خناق یعنی کلا گشتا جانا ہوا ہو پلا یا وغیرہ زبان کا جھادی ہونا بدن میں درم پیدا ہونا ہوا ہوا آدمی کی ماہر اس گرم کر کے کرانی چاہیے اور شراب خاص اسکو پلائیں کہ مدہ سے آہستگی اور آنتوں سے بھی نفوذ کر جائیگی۔ ایضا جوش افلاخی اسکو دیکھ لے اور تھوپی ہی بغضیل پر مدہ اسکو کھلائیں اور ربائی کو کسی ترخیر میں پس کر گھونٹ گھونٹ اسکو پلائیں۔ اور جنے مرتکب کو تناول کیا ہو فقط اسکو جو شانہ اخیر ویر ویا اور تنک کا طیار کر کے پلائیں اور تر کر لیں اگر اس طرح ہر چار ہر روز اسکو جوش بھی کی جو سہل ہوا و جوش شہر ماران کھلا جائے ایضا شراب بیضیانی کھراہ پلائی جائے حبیبین تخم کرفس اور اس میں کو جوش دیا ہو تاکہ پیشا کیا اور کرے۔

باب باون میں علاج اس شخص کا جسے پارہ کھایا ہو خواہ اسکے کان یا پارہ کر گیا ہو

زندہ پارہ جب تک ہو اس میں زہر لٹا نہیں ہو کہ قتل کر کے گڑ کے کھانے سے بھی درد شکم پیدا ہوتا ہو اور آنتوں میں بھی درد ہوتا ہو اور چو ویر ویرا غصہ پیدا ہوتا ہو اسکو پارہ ہر بار کے جلدی خارج ہوتا ہو پس بہت جبران اپنی کے علاج اسکا یہ ہو کہ کرانی اور شراب خاص پلائیں تاکہ پارہ کو تاح کر دے اور خارج کر دے لیکن جسے آٹا یا ہوا پارہ جو خشک ہوتا ہو کھایا ہو خواہ پارہ کا کشتہ (غیر مدہ) تناول کیا ہو پارہ البتہ

اسنے قتل کیا مدت کے بعد اوسوں کو اسکے بھام پر اطلاع ہوئی اور اسکو گرفتار کر کے بادشاہ وقت کے سپرد کر دیا بادشاہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا لیکن
جب اسکو قتل کرنے پر لپکا اور لون آنکھوں پر اسکی بیٹھی باندھ دی تاکہ اس گھانسن اسکا نام اسے معلوم نہ تھا اشارہ سے اور لوگوں کو بتانا دے اور لوگ
اسے پہچان لیں۔ مگر تین دنوں میں ہر بی و دو دن کے آ کر کتاب میں بیٹھ کے یہی کہی و جہ یہی کہی کہ اب جدید طبائے انکو اپنے کتب میں ذکر کیا ہے۔ یہ کتب
آدی ہر زمانہ کے ایسے ہیں جنھوں نے اپنے کتب میں ان حیات کا ذکر کیا ہے اور سب سے لوگ ہمارے زمانہ کے ایسے ہیں جو بیت میں دور تھا کہ پہچان گئے ہیں
لہذا میری یہ سہولت کہ ہر ایک سرکہ خروج بدن میں ہوتا ہے اور اسکے علاج کا طریقہ متعین سے بیان کر دین تاکہ میری کتاب قش رہے اسکو معلوم نہ پڑا ہے۔
تمام ہوا چوتھا مقالہ جز دوم کتاب ملکی کا اور اسکے بعد متصل ہوا چوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبیہ کا ۰ ۰ ۰
مقالہ پانچواں جز دوم علی کا بیان میں امراض سرکہ یعنی سرکہ کے اعضا میں جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور اس مقالہ میں بیاسی باب ہیں
باب پہلا آن طریقہ کا بیان جو علاج کرنے کے ہیں (۲) باب علاج میں اس سرکہ جو حرارت سے پیدا ہوا ہو (۳) باب علاج میں اس سرکہ
جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہو (۴) باب میں علاج اس سرکہ جو حرارت مفرد سے پیدا ہوا ہو (۵) باب میں علاج اس سرکہ جو کسی مادہ گرم سے
پیدا ہوا (۶) باب علاج اس سرکہ جو مزاج بار سے پیدا ہو (۷) باب علاج اس سرکہ جو زہ بار و نفی یا سوداوی سے عارض ہو (۸) باب علاج
اس سرکہ جو معدن سے عارض ہو (۹) باب علاج اس سرکہ جو معدن کی کسی خفہ کے ہونے سے عارض ہو (۱۰) باب علاج میں
اس سرکہ جو گر کرنے اور مارنے کی چوٹ سے عارض ہو (۱۱) باب علاج میں اس سرکہ جو بعد چھ جفنے کے عروق کو اور ہر قسم کے استفرغات سے
یعنی بدن سے سوا کے خارج ہونے سے عارض ہو اور تبلیغ کرنے سے اور غم سے جو قسم در قسم کی عارض ہو اسکا علاج (۱۲) باب تحقیق یعنی آدھاسیسی کا علاج
(۱۳) باب سام کا علاج (۱۴) باب شرا کا علاج (۱۵) باب شیرش کا علاج (۱۶) باب بلبات سفر کا علاج (۱۷) باب تو کا علاج جسکو سبات سہری
کہتے ہیں (۱۸) باب اس مرض کا علاج جسکو فاعا حوس کہتے ہیں (۱۹) باب نساؤ کر کا علاج (۲۰) باب سدا اور دوا زنی آنکھوں کے تلے انھیں
آجانا اور سرگھوننے کا علاج (۲۱) باب صرغ یعنی مرگی کا علاج (۲۲) باب کتہ کا علاج (۲۳) باب انخویا کا علاج (۲۴) باب قطرب کا علاج
(۲۵) باب مرض عشق کا علاج (۲۶) باب فاج اور ترخا کا علاج (۲۷) باب عود کا علاج (۲۸) باب اس مرض کا علاج جو رب ترخا و شنج سے
ہوتا ہے اور ترخا نا کسی عضو کا جو سبب قوتیج کے پیدا ہوتا ہے اسکا علاج (۲۹) باب خذ یعنی سن بیری کا علاج (۳۰) باب اس شنج کا علاج جو تھلا سے
پیدا ہوتا ہے (۳۱) باب اس شنج کا علاج جو جو ہر ترخا کے عارض ہوتا ہے (۳۲) باب عشا و شنج یعنی عضل کے پھرنے کا علاج (۳۳) باب کورہ شنج کا
علاج (۳۴) باب آشوب چشم کا علاج (۳۵) باب افتخا یعنی بھول جانا سرکا اسکا علاج (۳۶) باب جیبا یعنی بھولنا جو تھم میں عارض ہوتا ہے اسکا علاج
(۳۷) باب بکھرنے کے مرض کا علاج (۳۸) باب بل جاک یا بلی آنکھ میں پتی ہر اسکا علاج (۳۹) باب طرفہ اور روقہ جو دو نقطہ شنج اور روقہ میں
پڑتے ہیں اسکا علاج (۴۰) باب ناخو کا علاج (۴۱) باب آنکھوں کے قروح کا علاج (۴۲) باب شرنجی آنکھ کی چھسی کا علاج (۴۳) باب تہہ آنکھ
چڑھنا اسکا علاج (۴۴) باب طبقہ عنیبہ کے اونچے ہونے کا علاج (۴۵) باب علاج نشان اور سپید چشم کا (۴۶) باب علاج چشم کا (۴۷) باب
آنکھ میں عارض جو دریاں میں طبقہ عنیبہ اور طبقہ قرینہ کے پیدا ہوتی ہیں جیسے نزلہ کا پانی اور تشا شجاع کا مرض جو ہر (۴۸) باب بلیج میں جرب یعنی
ترکبلی کے جو آنکھ میں پیدا ہو (۴۹) باب پوٹون کے امراض کا علاج اور بلیج شراق یعنی پلکوں کے مرنے اور سخت ہونا کا علاج (۵۰) باب علاج برود کا
جو پلکوں میں پیدا ہوتا ہے (۵۱) باب تجر و شریہ اور شراق یعنی پلکوں کے چپٹے جانے کا علاج (۵۲) باب بال جو زیادہ پلکوں میں پیدا ہوتا ہے اور ہر گندہ
یہ ہوا اسکا علاج (۵۳) باب پلکوں میں خون پڑ جانے کا علاج (۵۴) باب درانج کا علاج (۵۵) باب سلاق یعنی گندگی و خفا کا علاج (۵۶) باب

گندہ اور شتر کا علاج (۵۷) باب نوشہ اور غلام اور صفہ اور سیلج جو انگوٹھ میں چوتھے ہیں انکا علاج (۵۸) باب اناق کویر کے امراض کا علاج اور سیلج سیلان لینے
طوبت بخنے کا علاج (۵۹) باب ۵۷ کا علاج (۶۰) باب عرب یعنی گوشہ چشم کے نامور کا علاج (۶۱) باب شکرہ یعنی رتوند کا علاج (۶۲) باب علاج آن
امراض کا جوکان میں پیدا ہوتے ہیں اور سیلج علاج اس دکان جو سور مزاج کے کان کے پیدا ہوتا ہے (۶۳) باب علاج درم گرم اور درم سرد کا جوکان میں پیدا ہوتا
(۶۴) باب علاج خون اور سپ کا جوکان سے ہے (۶۵) باب علاج سدہ کا جوکان میں عارض ہوتا ہے (۶۶) باب کان نوجنا اور پھر پڑنے کا علاج (۶۷)
باب طرش یعنی بہرے پن کا علاج (۶۸) ان امراض کے بیان میں جوکان میں عارض ہوتے ہیں (۶۹) باب گوشت زائجہ جوکان میں پیدا ہوتا ہے اسکا علاج
(۷۰) باب ناک کی بدبو کا علاج (۷۱) انگسیر چنے کا علاج (۷۲) باب شحم کا علاج یعنی جس بیماری سے خوشبو بدبو کچھ شگھائی نہیں پڑتی ہے (۷۳) باب کام کا علاج
(۷۴) باب زبان کے امراض کا علاج (۷۵) باب درو جزبان میں ہوتے ہیں اور آستر خالینی ٹھیلہ اپنا زبان کا اور خوش کلام کا علاج (۷۶) باب زبان گرم
اور زبان کا جزا ہونا اور کچھ سے باہر نکل آنے کا علاج (۷۷) باب غدد و جزبان کے نیچے پیدا ہوتے ہیں جنکو ضفیعہ یعنی میٹھک کہتے ہیں انکا علاج (۷۸) باب
امراض کا علاج (۷۹) باب آن دو اون کا بیان جو دانتوں میں جلا پیدا کرتے ہیں (۸۰) باب سوڑھے کے قروح اور درم کا علاج (۸۱) باب بٹھ کی بدبو اور
بخرنے گندہ دہی کا علاج (۸۲) باب آن دو اون کا بیان جو اس طوب کو بند کرتی ہیں کہ سوتے وقت ٹٹھ سے بقی ہو اور اس ناک کو بند کرتی ہیں جو بون کے سارے تباہی
باب پہلا آن طریقوں کا بیان جو ہر ایک عضو کے مرض میں علاج کرنے کا ہے جب یہ مرض اٹھیں پیدا ہو
چونکہ ہم نے مقالہ دوم اور سوم میں اس جو کچھ مقالہ سے پہلے گذر چکے اس طریقہ کو بیان کر دیا جس سے علاج امراض عام میں بذریعہ دوا اور غذا کے نفع ہوتا ہے
اب ہم اس طریقہ کو بیان کرتے ہیں جس سے علاج امراض اعضا کا کرتے ہیں جب ان میں امراض خاصہ پیدا ہوں۔ پھر اس چیز کے جس سے امراض خاصہ میں نفع
ہوتا ہے پھر غیر غذائی اور دوائی ہر اور اس میں ہر کے بیان سے پہلے ان قواعد اور طرق کا بیان کرنا چاہیے جو ہر ایک عضو کے مرض میں عمل کرنا چاہیے اور ہر ایک
عضو کے مرض میں اسکو نہ کرنا چاہیے۔ ہم کہتے ہیں کہ طبیب کو مناسب ہے کہ امراض خاصہ میں اعضا بدنی کے اٹھ طریقوں کا استعمال کریں (۱) پہلا طریقہ دوا
جو بنظر مزاج عضو علیل کے لیا گیا جاتا ہے (۲) طریقہ بنظر جو ہر عضو علیل کے لیا گیا جاتا ہے (۳) طریقہ بنظر خلقت اسی عضو کے ہے (۴) طریقہ بنظر موضع اور
مقام عضو علیل کے (۵) طریقہ بنظر مشارکت اُن اعضا کے لیا جاتا ہے جو اسی عضو سے شریک ہیں (۶) طریقہ موضع عضو اور مشارکت عضو سے دونوں کو
ساتھ ہی نظر کر کے لیا جاتا ہے (۷) طریقہ بنظر قوت اور شرف عضو علیل کے لیا جاتا ہے (۸) طریقہ بنظر تیزی حس و قوت حس عضو کے لیا جاتا ہے۔ مثال
کرنا علاج عضو علیل بنظر اس کے مزاج طبعی کے ہون ہوتا ہے کہ چونکہ بعض اعضا کا مزاج اصلی گرم ہے جیسے گوشت اور بعض کا مزاج سرد ہے جیسے ہڈی اور
پتھر اور بعض کا مزاج معتدل ہے جیسے جلد لہذا یہ قاعدہ علاج کا ہوا کہ جب کسی عضو کا مزاج اپنے اصلی مزاج سے بدل جائے تو اسکو صحت حاصل ہونے کی ہونگی کہ
علاج کے ذریعہ اسکو اصلی مزاج کی طرف پھیر لائیں اور یہ بات اسی طریقہ سے ہوگی کہ ہم استعمال اسی دوا اور غذاؤں کا کریں جو مخالف اور ضد مزاج یعنی
ہوں کہ وہی سو مزاج اور خرابی اس عضو میں حادث ہوئی ہے اور اس دوا کی مقدار و غیر غذا کی مقدار مخالفت اور ضدیت کی نسبت مزاج عارضی کے
برابر ہو طلب یہ ہے کہ جب قدر یہ مزاج حادث اصلی مزاج سے عضو کے مخالف ہو اس قدر ہماری دوا اور غذا بھی مزاج حادث سے مخالف ہونا کہ مزاج حادث
دور کے اصلی مزاج کی طرف پھیر لائے مثال اسکی اگر مزاج اصلی کسی عضو کا گرم ہو جیسے گوشت اور اسی عضو میں کوئی مرض عارضی پیدا ہو یا ہوا اسکے
علاج میں ایسی دوا یا غذا کی حاجت ہوگی جسکی برودت تھوڑی سی ہو اسلئے کہ گوشت کا مزاج اپنے مزاج طبعی سے مرض گرم زیادہ حد سے نہیں ہے
اور تھوڑی سی حرارت جو مرض کی ہے اس کے دور ہونے سے بہت جلد اپنے اصلی مزاج کی طرف لوٹے گی لیکن اگر گوشت میں کوئی سرد مرض پیدا ہو جائے
عارضی اسکا سرد ہو جائے یہ مرض محتاج ایسی دوا گرم کا ہے جو زیادہ گرم ہو اسلئے کہ عضو کو زیادہ مزاج اصلی سے بہت زیادہ مزاج گرم ہو گیا ہو اور اسکی شفت کا اپنے

طبیعی زندگی کی طرف واپس آنا دیرین ہوگا۔ اور یہی طریقہ جلد اعضا کے امراض میں غباری ہو چکا نزع اہل سر جو اور کئی مرض حار انکسلاقی ہو کہ استعمال دویہ بارہ سی طریقہ سے کیا جاتا ہے اور بخوشی ہی تریہ پر کفایت کرنی چاہیے (۲) لیکن استدلال کرنا علاج میں منظرہ جو عضو مرض کے اس طرح سے ہر کہ بعض اعضا کا جو عضو اور دوا جیسے پیچیدہ اور بعض کا جو سر کثیف ہر جیسے دونوں کردہ اور بعض کا جو درمیانی حالت پر ہر یعنی نہ بودا ہر اور کثیف جیسے جگہ اور مثال سپنج عضو بودا و در و در ہر دوا سے قوی کا تحمل ہوگا اسلئے کہ قوی دوا اسکے قوت کی تحلیل کر دیتی ہے بلکہ یہ عضو دوا ضعیف کا محتاج ہوگا۔ اور جو عضو کثیف جو ہر کے ہیں وہ اپنے ہر اس علاج میں تحمل دوا قوی کے ہوتے ہیں اسلئے کہ قوی دوا کا تحمل کر سکتے ہیں اور کئی طرح کی ایذا انکو نہیں ہوتی ہر اور جو اعضا متوسطہ اور درمیانی کیفیت پر ہیں نہ زیادہ کمزور ہیں اور نہ زیادہ کثیف انکو حاجت ایسی دواؤں کی ہر جو نہ زیادہ قوی ہوں اور نہ زیادہ ضعیف ہوں (۳) استدلال طریقہ علاج میں جو غفلت عضو کے اسکی یہ صورت ہر کہ بعض اعضا اصل ذات میں تجویف یعنی خالی جگہاں ہر اندر رکھتے ہیں اور بعض اعضا صحت یعنی ٹھوس ہیں اور بعض اعضا کے خالی جگہاں ہر کی طرف ہر جیسے معدہ اور شکر اور کان گین اور بعض کی تجویف باہر کی طرف ہر جیسے وہ چٹھے جو صفاق نام پٹ کی جالی کے اندر ہیں اور بعض کی تجویف اندر اور باہر دونوں طرف ہر جیسے پیچیدہ اگر اسکو باہر کی طرف ایک خالی جگہ سینہ سے محیط ہر اور اندر کی طرف سے اقسام قصبہ ریہ یعنی تلی پیچیدہ کے اور رگون کی خالی جگہاں سی پیچیدہ کے سے ملتی ہر لیکن جو اعضا ٹھوس ہیں جیسے دونوں ہاتھوں کے پٹھے اور دونوں پاؤں کے پٹھے جب انہیں کوئی مادہ نیش کر کے تار خواہ نہیں کیچھنے ضرور ہر تے ہیں ایسے ٹھوس اعضا کے علاج میں اسوقت احتیاج اور یہ قوی کی ہوتی جیسے گویاں اور قوی ٹھون کے تھام۔ رہے جو اعضا کمزور ہیں یعنی پٹھن خالی جگہاں کسی اندرونی یا بیرونی ج میں بہر ہر جس اعضا میں خالی جگہ دونوں طرف ہر پس اگر باہر دیکھ انہیں تجویف دونوں طرف ہر جو جرم انکا کثیف اور ملز ہر انکو حاجت اور یہ متوسطہ کی قوت و منفعت میں بہر ہر اگر جرم انکا بولہ اور پٹھن ہر انکو احتیاج ضعیف القوت دواؤں کی ہر لیکن جس عضو کی تجویف اور خالی جگہاں ایک ہی طرف ہر محتاج دوا قوی تر کے ہوتے ہیں پس یہ دوا کے جیسے محتاج وہ اعضا ہیں کہ دونوں طرف سے انہیں تجویف ہر اور ضعیف دوا کے محتاج ہیں یہ ان جگہاں جگہاں جو صحت اور ٹھوس ہیں ایسی موضع اور یہ مقام عضو سے استدلال کرنا اسکے علاج میں کہ نہ پڑ اسکے مقام کے کون سی دوا اسکو مفید ہوگی اور کون سی ہنگام یوں ہوتا ہے کہ اگر مقام عضو کا دوا کے گذر گاہ سے خواہ ہو کہ ٹھہرنے سے قریب ہر تا نیکہ جب ان اس سے ملتی ہر اور ملاقات کرتی ہر اسوقت اس میں ملکی صورت سچا ہر باقی رہتی ہر اور زیادہ کسر اور کم کسر ہر وغیرہ کا دوا میں ہر وقت ملاقات عضو کے نہیں ہر جاتا ہر ایسی جگہ کا عضو محتاج اپنے علاج میں ایسی دوا کا ہر جسکی قوت برابر قوت مرض کے ہو جیسے مری اور معدہ اسلئے کہ دوا ان دونوں عضو میں بہت جلد پہنچ جاتی ہر بدون اسکے کہ اور اعضا میں گذر کر اور اثر اسکا کم ہو کر رہ جاتی ہے۔ اور اگر عضو غلیل و وقم پر واقع ہر کو دوا تک نہ دلائیے وقت اور تندر جلد نہیں پہنچ سکتی ہر کہ قوت اسکی اتنی رہے ایسا عضو اس دوا کا محتاج ہوگا جسکی قوت اس عضو کی دوا سے زیادہ ہو جس سے دوا بہت جلد داخل ضعیف ہونے کے ملتی ہر اور زیادہ قوت کی اسقدر ہوتی دکان ہر کو دوا تک پہنچے پہنچتے وہ قوت رائدہ جاتی رہے اور باقی اسقدر قوت رہ جائے جو مقابل قوت مرض موجود کے ہو کہ نہ زیادہ جیسا ہم پیچیدہ کے کے علاج میں ایسا ہی کرتے ہیں کہ اسکی دوا میں اسقدر قوت زیادہ ہوتی ہیں۔ اسلئے کہ پیچیدہ کے کی دوا اگر ایسی ہر کہ اسکا استعمال اندرونی طرف سے نہ ہوتا ہر کیا جاتا ہر پٹھن دوا پہنچے تو محتاج اسکی ہر کہ دوا میں جائے اور تھ سے مری میں اور جری سے معدہ میں اور معدہ سے گذر کر رواب نام کے عضو میں جو معدہ سے نیچے ہر اور رواج ہو کر اس وقت جیسا کا اٹھ عشری نام ہر اور اس وقت میں جسکو صائم کہتے ہیں اور دواں سے جو کہ عبادل اور ان رگون میں جو بطرف مقبرہ یعنی گہراو کے جگہ سے واقع ہیں اور ان رگون میں جو محدب یعنی اُچھے سے رخ کی جگہ سے واقع ہیں اور پھر رگ رجون میں ہو کہ قلب میں پہنچ کر پیچیدہ کے میں یہ دوا اتنا جگہاں کر آتی ہر۔ اور اگر استعمال دوا کا پیچیدہ کے کے مرض میں خارج بدن ہر جو وہ دوا محتاج ہر کہ جلد میں نافذ ہو کہ سینہ کے عضل میں پہنچے پھیل سکیں کی پٹیوں میں ہر اس جملی میں جو پٹیوں کے اندر الپٹی ہر پھر اس جملی میں جو پیچیدہ کے پٹی ہر دواں پہنچ کر خاص پیچیدہ کے کے جرم میں پہنچے۔ جب ایسی بات ہو کہ پٹھن

سفاقت کے پھول کی بی بی
پوری طرح سے

شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب
علیه السلام

جس پر سے کا علاج کیا جائے اندر کا طرف سے خواہ باہر کی طرف ضرور اس کی قوت کم ہو جائیگی اور عین ہوگی تاہم یکہ چھپنے سے تک پہنچے خصوصاً جو ذریعہ اندر کی طرف
 منسلق ہوئی ہو اس کی تباہی و تلافی اور وہ سے بھی نفع ہوئی ہو یعنی جن اعضا میں ہو کر دو جاتی ہو ان کی رگوں میں بھی دو ہیں تاہم ان کی قوت
 جذب کو متاثر نہیں کرتی جب عضو کا عینہ کے امراض کا علاج کرے تو اس کی قوت زیادہ ہو کرے جب تک اس کا واسطہ ہو کہ گذر گاہ میں اس قدر اس کی قوت
 کم ہوگی جب جا کر اس عضو کو پہنچائی (۱) مشارکت عضو مشارک کی نظر سے استدلال قوت دو کا اس طرح سے ہوتا ہے کہ اگر کسی مادہ کا اخراج بخلاف
 عضو خاص کے منظور ہو جائیگی اس کی یہ صورت ہے کہ اگر کوئی منظور ہو کہ مثلاً جگر سے کسی مادہ کو خارج کرے پس ہم نظر کریں گے اگر مادہ بطور متعارف گہری
 جانب جگر کے جو آنتوں سے شریک ہو نہ لیسے اس رگ کے جس کو باب کہتے ہیں اور نیزہ بند یہ جہاں کے لہذا ہم دو مسلسل پائیں گے تاکہ اعضا کے مشارک
 جگر سے ہر مادہ بسوہت خارج ہو۔ اور اگر مادہ بطور محلی جگر کے پہنچی ہو جگر کی جانب جگر کے اس وقت ہم اور یہ درہ جسے پیشاب کا اور ہوتا ہے
 پائیں گے سلیکے کہ محلی کا دونوں گردوں کے شریک ہو اس لیے کہ دونوں گردوں کی گردن ساتھ ہی پھیل کر رگ جو تک پہنچتی ہیں جو رگ جگر کے جذب یعنی
 وزا اور جگر سے ہر مقام سے ملتی ہے (۲) لیکن استدلال جو مشارکت سے عضول کے دوسرے عضو سے اور اس کی وضع اور نفاذ سے ساتھ ہی لیا جائے
 اور بھی طریقہ مادہ کے جذب کرنے میں اور اس کے فعل کرنے میں نفع کرتا ہے اور اس کا بیان یہ ہے کہ جب کوئی عضو اعضا بدن سے لیا ہو کہ اس پر کوئی مادہ گرا ہو
 ہوا نظر کریں گے کہ اگر مادہ ابھی تک ریزش کر رہا ہو اور اس کی ریزش بند نہیں ہوئی ہو اس وقت ہم اس مادہ کو کسی عضو بعید میں جذب کر کے لیا جائے گا یہ مسامتہ
 اور دوسری راہ سے مغایر عضول کے ہونے کا اگر عضو علیل اور پر کے دھرمین ہو مادہ مذکور کو کھینچ کر طرف جذب کر لیں گے اور اگر مادہ عضو فعل پر ریزش کر رہا ہو
 اس کو اوپر کی طرف جذب کر کے لیا جائے اور یہ اخراج ہمارا اسی مادہ کا جذب علیل سے ہو گا میری مراد یہ ہے کہ اگر مرض داہنی طرف ہو ہم جذب مادہ کا داہنی طرف سے
 کریں گے اور اگر مرض بائیں طرف ہو اسی طرف سے جذب مادہ کریں گے مثال اس کی اگر مادہ کی ریزش کسی عضو میں ان اعضا کے ہونے چہرہ گردن سے اوپر ہیں
 ہم اس مادہ کا اخراج سر اور کھنڈ سے اسی طرف کی رگ سے کریں گے جہاں ریزش مادہ کی ہو رہی ہو اور اگر عضو علیل چہرہ گردن سے نیچے ہو اور دایاں یا بائیں
 اس کا اخراج ہم ہفت اندام کی فصد سے اسی ہاکی کریں گے جہاں عضو علیل واقع ہو اور اگر عضو علیل بن کے نیچے والے حصہ میں واقع ہو اس کی فصد کریں گے
 اسی ہاتھ کی جہاں عضو علیل واقع ہو۔ اور اگر مادہ ریزش کر کے عضو میں داخل ہو گیا اور اب ریزش اس کی بند ہو چکی اور اس کے حصول کا زمانہ عضو علیل قریب ہو اور
 دیر تک ابھی نہیں چھری ہو اس مادہ کا جذب ہم عضو قریب سے کریں گے جہاں عضو علیل کے چہرہ میں یہ مادہ گھل گیا ہو مثلاً اگر مادہ ہم میں ریزش کر کے
 پہنچ گیا اس کو ہم کھینچنے کے ذریعہ سے یوں جذب کریں گے کہ ہم سنگیان ران پر لگانے کا خواہ بذریعہ فصد صاف جو پاؤں کی رگ ہو اس مادہ کو جذب کر کے خارج
 کریں گے۔ اور اگر اسی مادہ کے عضو علیل میں پہنچنے کو زمانہ طویل ہو چکا ہو اب اس کو ہم خاص اسی عضو سے خارج کریں گے جیسے کہ ہم ذریعہ یعنی ورم گلو کہتے
 ہو جائے اس کا علاج اس طرح سے کرتے ہیں کہ فصد اسی رگ کی کرتے ہیں جو نیچے زبان کے ہو اور جیسے ہم پوتے کو چاک کر کے اس کا مادہ اسی جگہ سے
 خارج کرتے ہیں (۳) لیکن استدلال بخلاف قوت عضو کے اور بخلاف عضو کے اس کے مرض کے علاج کر لے میں اس کی صورت یہ ہے کہ جو عضو غیر اصل اور
 مبداء قوت کے ہو اس کی مبداء سے وہ قوت تمام اعضاے بدن میں پہنچتی ہے جیسے دماغ اور قلب اور جگر خواہ شفع اس عضو کی عام ہو تمام اعضا کو اور مابود
 عموم شفع کے زیادہ بھی ہو جیسے معدہ اور جہاں جو سینہ میں ہے ایسے عضو کے علاج کرنے میں جو دو اہم اسی عضو پانچ سے خواہ باہر سے وارد کریں گے
 جو جو مرض عضو شریف مذکور کے خواہ کسی اور عضو کے مرض کی جو ستلزم گذرنے والے استعمال کے بطور عضو شریف کے ہوا اس وقت ہم کو احتیاط اس کی ہوگی
 کہ یہ دو ایسی تھو کہ قوت عضو شریف کی دفعہ تحلیل کر دے یا کہ شدت بروقت عضو شریف میں پہنچانے اگر مادہ دو ایسی بھی ہو کہ بخلاف اس کی فصد سے
 پہنچانے عضو شریف کے نہ تو قوت عضو شریف کی تحلیل کرنے والی دوا کی مثال یہ ہے کہ اگر ہم جگر کے علاج کرنے کی خواہ معدہ کے معالج کی خواہ ہو

بطور کسی دوا۔ محل کے اسوقت بنظر احتیاط مذکور ہم درجہ محل میں دوا سے قابض کی بھی آمیزش کرانگے جنکی خوشبو لطیف اور پاکیزہ ہوتا کہ ان اعضا کی قوت کی حفاظت رہے اور تحلیل ورم وغیرہ کی بھی دوا محل سے ہو جائے۔ اور زیادہ تیرید عضوی کی مثال یہ ہو کہ اگر معدہ اور جگر زیادہ ضعیف بن جائیں اصل سمیت کے ایسے بیمار کو ہم آب سرد کے پینے سے منع کرینگے بروقت نوبت کسی تب کے اگرچہ وہ تب بھی مختصر نہ بھی ہو جسکی حدت زیادہ ہوئی ہو تاہم سرد پانی سے بروقت جگر اور معدہ ضعیف کی زیادہ نہ ہو جائے پس قوت جگر اور معدہ کی تحلیل پاکر مریض ہلاک ہو جائے۔ اور دوا سے غیر سرد پانی کی مثال یہ ہو جیسے ہم حسب وقت معدہ اور جگر ضعیف کے بارہ میں تدریج کرکے پین کہ بیمار کو سفوفینا اور شرم کے استعمال سے بچاؤ میں اگر کمپو باضطرار سے دوا سے سہل دینے کی حاجت ہوتی ہو اور یہ ہتیا طویان پوری ہوتی ہو کہ دوا یہ مذکورہ میں ہم ایسی چیزیں ملا دیتے ہیں جو انکی کیفیت کی اصلاح کردین تاکہ یہ دوا ہمیں اہمال شدہ کی قوت ہر معدہ اور جگر کے قوت کی تحلیل نہ کر دے (۸) عضو کے ذکی اس ہونے سے استعمال اسکے علاج کرنے کی یہ صورت ہو کہ اگر کوئی عضو اعضا سے نہ لی سے ایسا ہو کہ اسکی حس میں تیزی ہو اور کمپو احتیاج اسی عضو پر دوا سے قوی و در کرنے کی جو سبب کسی مرض کے پس ہم اسی قوی دوا کو دفعہ اسی عضو پر دوا کرینگے بلکہ تھوڑی تھوڑی دوا سے قوی اسپر دوا کرینگے بہت سی دفعات میں تاکہ قوت اسی عضو کی حس کے تیز ہونے کے بسبب لزج کرنے دوا کے زائل نہ ہو جائے چنانچہ ہم انکے کے مرض میں ایسی ہی تدریج کرتے ہیں کہ سلائ میں دوا لگا کر اسی سلائ کو آنکھوں پر بھیرتے ہیں اور تھوڑی تھوڑی دوا انکے میں پہنچاتے ہیں۔ اور اگر کوئی عضو ایسا ہو کہ اسکی حس تیزی نہ داور زیادہ جس اس میں ہوا اور کمپو دوا قوی کے پہنچانے کی اسی عضو میں حاجت ہو اسکا علاج ہم دوا سے قوی سے بدون احتیاط اور خون کے رینگے اور کچھ لگاؤ اسی عضو کی قوت کے تحلیل پانے کا کمپو لگاؤ اسلیہ کہ وہ عضو متحل دوا سے قوی کا ہو اور اسی دوا سے اسکو ایذا نہیں پہنچتی ہو ان آنکھوں قواعد کو جاننا چاہیے۔

باب دوسرا علاج اس درد سر کا جو حرارت مفرد سے بدون مادہ گرم کے پیدا ہوا ہو

جب کہ باب اول میں ہم نے بیان کر دیا کہ طریقہ علاج کا ہر ایک عضو کے مرض کا کیا ہو جب کسی عضو میں کوئی مرض پیدا ہو اور اس طریقہ کو مختصر طور سے اپنے بیان کر دیا اب ہم شروع کرتے ہیں علاج امراض ہر ایک عضو کا جدا جدا سبب آنکھ کو کوئی مرض لاحق ہوا اور اس بیان میں بھی ہم وہی طریقہ اختیار کرینگے جس طریقہ سے ہم کتاب اول میں استدلال کر چکے ہیں امراض اعضا سے اندرونی ہوا اور اسکی صورت یہ ہو کہ ہم نے کتاب اول میں ابتدا بیان امراض اعضا سے نفسانی سے کی تھی پھر انکے بعد امراض اعضا سے حیوانی کو لکھا ہے اور بعد اسکے ان امراض کو بیان کیا ہے جو آلات غذا میں غلطی سے ہوتے ہیں پھر وہ امراض جو آلات تناسل میں پیدا ہوتے ہیں۔ اب ہم بیان سے ابتدا کرتے ہیں بیان علاج امراض اعضا سے نفسانی کو اور سب سے پہلے امراض قباغ اور سر کے امراض کا علاج ہم لکھتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ صداع یعنی درد سر کی ایک قسم تو وہ ہے جو تابع جگر کے ہوتی ہو اور جگر ان کسی مرض کا سبب اس درد سر کا ہوتا ہے ایسے درد سر کے مریض کی تحریک کسی قسم کی کرنی ہی نہ چاہیے کسی قسم کے علاج سے۔ اور ایک قسم درد سر کی تابع کسی قسم کے ہوتی ہو۔ اور ایک قسم درد سر کی تنہا ہوتی ہو کسی مرض کے تابع نہیں ہوتی۔ پس جو درد سر کسی تب کے تابع ہو اور فقط حرارت سے تب کے لاحق ہوا ہو یعنی اور کوئی عرض منجملہ اعراض تب کے موجب درد سر کا نہ ہو اسکا علاج یہ ہو کہ ایک جزو کلاب اور ایک جزو روغن گل اور چپارم جزو سرکہ انگوری لیکر خوب طرح ملائیں اور سر پر اسی کو ڈالیں اور ایک پتر اکتان کا اسی میں ڈبو کر سر پر لکھیں۔ اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اسی دوا کو برت سے بھی سرد کرین اور دونوں پانوں کو خوب سالمین اور فضل دونوں پندرہ لیون کے پیٹوں سے کس کر یا نہ لکھیں اور سر پر ایسے پانی کا دین جو صحت بخشہ اور جوار خشکاش کو خوش دیا ہو کہ اسکو گرمیوں میں سرد کر کے اور جاتوں میں نیم گرم سر پر ڈالیں

پھر اگر ہمراہ درد سر کے بخوابی بھی ہو سر پر دودھ عورت کا دوہین جو دختر کے خننے سے پیدا ہوا ہو۔ اور اگر درد سر ہمراہ تپ کے ہو مگر سبب و
 اس کا وہ غلط ہے جو کہ مدہ میں گھٹ رہی ہے اب ایسے بیمار کو سکجین اور آب گرم پلا کر کر آمین اور اس کے مدہ کو صاف کریں اسی غلط سے جو مدہ میں
 بھری ہوئی ہے۔ اور اگر یہ درد سر ایسے ہی غلط سے عارض ہوا جو تمام بدن میں پھیلی ہوئی ہے اب واجب ہے کہ استفراغ اور اخراج اس غلط کا بخاندہ
 فاکہ سے کر دیں۔ اور اگر یہ درد سر اور یہ تپ فقط ضعف و داغ سے پیدا ہو مناسب ہے کہ داغ کی تقویت ایسے ضاد سے کریں جو مقوی و داغ دین
 جیسے وہ ضاد جو مندل سپید کو گلاب اور آب بید سادہ کے پانی سے اور شاخ نرم سے خرمکے ملا کر شنبہ اور راج گری کا پانی بھی اور لال ساگ کا پانی اور
 دیگر سرد چیزوں سے ملا کر پیا جاتا ہے پس یہ طریقہ علاج کا اُس درد سر کے ہے جو تپ کے تابع ہوتا ہے۔ اب رہا درد سر مفرد اسکی ایک قسم تو سانچ
 ہوتی ہے اور ایک قسم اصلی درد سر کی ہمراہ مادہ کے ہوتی ہے اور ہم ابتدا اسی درد سر کے علاج سے کرتے ہیں جو سرد مزاج گرم بلا مادہ سے عارض
 اور سبب اُس سرد مزاج گرم کا کوئی امر خارجی ہو۔

باب تیسرا علاج اُس درد سر کا جو دھوپ کی حرارت سے پیدا ہوا ہو

پہلے تو مناسب ہے کہ ایسے در سر میں اچھا روغن گل سر پر ڈالا جائے جو تازہ ہو اور سر کہ میں اس کو خوب آمیز کر لیا ہوا اور گلاب کو روغن
 سر در کے سر پر متواتر ڈالا کریں یا روغن نیلو فر خواہ روغن بید سادہ کو سر پر ڈالیں۔ اور سر پر تراشہ کدو اور خرفہ اور برگ بید سادہ
 اور لال ساگ کو نرم کوٹ کر تھوڑا سا گلاب اور سر کہ انگوری اور مندل سپید اور سپید خلی ملا کر ضاد کریں اور یہ سب چیزیں سرد ہوں تا انیک
 روئی کو گلاب اور سر کہ شراب میں بھگو کر سر در کے سر پر بکھین کہ یہ بھی نفع ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ سر کے پیچھے والا حصہ ہرگز سرد نہ کرنا چاہیے
 اسلئے کہ اس مقام کا سرد کرنا ضرر کرتا ہے جو اسے پیدائش کو بڑھائے۔ اور جب یہ ضاد سر پر رکھنے سے گرم ہو جائے بدل کر دوسرا رکھیں اور تیرہ
 ایک گھنٹہ خواہ دو گھنٹہ تک کرتے رہیں نہایت تین گھنٹہ تک اور بیمار کو گلاب اور انگور خام کار برون سے سرد کیے ہوئے پانی میں ملا کر
 پلائیں اور امار کے دانہ کو چوسے اور غذا اس کو جو کاستو اور قند سپید سرد پانی ملا کر کھلائی جائے۔ جالینوس نے کتاب ادویہ مرکبہ میں لکھا ہے
 کہ جو درد سر دھوپ کی گرمی سے عارض ہوتا ہے خواہ ہوا کی سردی سے اگر اس کے علاج میں جلدی کریں بہت اہمیں سکون پیدا ہوتا ہے اور ساگر کو
 بحال خود چھوڑ دیں کہ زمانہ دراز اس پر گزر جائے بدشواری زائل ہوتا ہے۔ اور اگر درد سر گرم غذاؤں کے خواہ دواؤں کے کھانے سے عارض
 ہوا ہو پس مناسب ہے کہ جلد مریض کی فصکر دیں اور خون مقدار حاجت سے خارج کریں اور مریض کو گلاب ہمراہ عاب ہنچول اور شیرہ
 تخم خرفہ کے پلائیں اور سر پر ضاد مندل اور گلاب اور کانور کا کریں اور اس کے ہمراہ بنفشہ تازہ اور نیلو فر بھی اس کو سنگھامین اور جلد تدریجاً
 جو دھوپ کی گرمی سے درد سر کی ہننے بیان کی ہیں انکو بھی کریں۔ لیکن جو درد سر کہ سرد مزاج عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ اس کے علاج میں
 اس مقام کو ملاحظہ کریں جہاں پر ہننے سرد مزاج حاکم تہ بمر مقالہ اول جلد دوم میں لکھی ہے جب حفظ صحت کا ہننے ذکر کیا ہے۔

باب چوتھا علاج اُس درد سر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہو

جب کسی کو درد سر سرد مزاج مفرد گرم سے لاحق ہو اس کو چاہیے حرارت بچانے کی تہ بمر اور تبرج کا استعمال بنا براسی طریقہ کے کریں جیسا
 بننے بیان کیا ہے اور سر پر اپنے ضاد مندیج دہل کو لگائے (صفت اسکی) گل شرج اور بنفشہ اور نیلو فر خشک اور خلی خشک اور آرد جو ہر واحد
 سڑھے دس ماشہ مندل سپید اور پوست خشتخاش اور تخم کاہر واحد سات ماشہ کلیل الملک خواہ پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کھیرے کے
 پانی میں تر کر کے خواہ کاہر کے پانی میں تر کریں اور تھوڑا سا روغن گل اور سر کہ انگوری دہل کر کے خما کریں جس جگہ سر میں درد ہو رہا ہو

(دوسرا نسخہ ضہاد کا) آرد جو اور خطمی اور بالونہ اور کلیل الملک اور تخم کا ہوا اور پوست خشخاش اور بنفشہ اور نیلو فرنگ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بزر البیج سو ابانچ ماشہ اقا قیاسات ماشہ زعفران نورتی سب کو باریک کوٹ کر خرفہ سبز کے پانی میں خواہ لال ساگ کے پانی میں گوندہ کر ضہاد کریں یا کاہوسے سبز خواہ کدو کے پانی میں ضہاد بنائیں (اور نسخہ درد سر کے ضہاد کا جو حرارت سے ہو) پوست خشخاش اور برگ خشخاش اور خطمی سپیدا اور آرد جو ہر واحد چودہ ماشہ پوست بخی تھاح اور بزر البیج اور تخم کا ہوا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون تھامین ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور سر کر شراب میں مقام دیدہ پلا کریں یا کسی کاغذ پر اسی دوا کو لگا کر دونوں کہنیوں پر خواہ اور کسی جگہ پر چڑھا کر سر میں انگوٹھا دین (ضہاد کا اور نسخہ) جو کا ستواور اسپنول کو لال ساگ کے پانی خواہ ہرے خرفہ یا کاہوسے سبز یا کھیرے کے پانی میں گوندہ کر ضہاد کریں اور جب ضہاد کی دوا گرم ہو جائے بدل کر دوسری دوا لگا دیں۔ پھر اگر درد سر میں شدت ہو کہ صبر نہ ہو سکتا ہو لازم ہے کہ یہ ضہاد اسوقت لگائیں (صفت اسکی صندل سپید سات ماشہ انزروت ساڑھے تین ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ کاہوسے سبز خواہ کشنیر سبز خواہ لال ساگ کے پانی میں مقام درد پر ضہاد کریں اور مقام درد پر ایک تیر قلعی کا باندھیں تاکہ شراب نہ بوجھ پڑے بھاری ہو جائے (اور نسخہ ضہاد کا درد سر کے واسطے گلاب اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور کاہوکا پانی اور کشنیر سبز اور کاہوسنی اور کھیر اور کدو اور بارتنگ اور برگ بید سادہ ان سب کو چمک کر کے یا جو انہیں سے ہم ہو نیچے آسمین تھوڑا سا روغن گل ملا کر اور کسیدہ کا فوراً آسمین چمک کر بار چاسی دوا میں ڈوبوئیں اور درد کے مقام پر آسکو کھین اور جب بار چہ مذکور گرم ہو جائے بدل دیں۔ اور مرغین کو گلاب اور سرکہ انگوری دونوں خوب ملا کر تھوڑی سی افیون آسمین گھول کر گھٹائیں خواہ ایک سرخ افیون اور ایک مسج کا نوکر روغن نیلو فر اور روغن بنفشہ میں ہمراہ شیر دایہ دختر کے ناس دین اور صندل اور کاہو اور تازہ بنفشہ ہمار کو سنگھائیں ہمراہ گلاب اور نیلو فر اور گل سرخ کے اور اسی طرح کے اور پھول جو سرد ہوتے ہیں اور ناک میں چڑھائے اُس پانی کو جبیں بنفشہ اور گل سرخ کو جوش دیا ہو۔ سر پر آسکے عمدہ قسم افیون کی سرکہ شراب میں گھول کر طلا کیجائے کہ اس سے اندازے درد سر میں سکون پیدا ہوتا ہے۔ اگر ان تدبیروں سے درد میں سکون پیدا نہ ہو مناسب کہ یہ دوا اُسکی ناک میں پونچائی جائے (صفت اسکی یہ ہے) عصارہ اور عصارہ کاہو اور کدو کا پونچا ہوا پانی سب کو لیکر صاف کریں اور باریکی ناک میں بقدر حاجت چڑھائیں (اور نسخہ) تینوں نباتات کے پانی پونچ کر کرپڑے سے چھائیں اور آسپر کسیدہ روغن نیلو فر اور روغن گل جو کدو کے بیج سے بنا یا ہو یا روغن کدو شیرین ملا کر بقدر حاجت مریض کو سھوٹا کر لیں خواہ یہ سھوٹا اُسکی ناک میں ڈالیں (صفت اسکی یہ ہے) لال ساگ کا پانی اور تراشہ کدو اور کشنیر سب ہموزن اور طباشیر چٹیا حصہ کے اور روغن نیلو فر نصف جزو اور دودھ دختر کی مان کا ہموزن سب اجزاء کے تھوڑا سا کاہو آسمین داخل کر کے بقدر حاجت کے سھوٹ کریں (اور نسخہ سھوٹا کا جو قوی نفع میں ہے) سرطان نہری کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی پانی میں جبرودت پیدا کرنے والا ہوش دین اور پھر آسکو روغن مغز تخم کدو خواہ روغن نیلو فر یا روغن بنفشہ ملا کر بقدر حاجت سھوٹ کریں (سھوٹا کا اور نسخہ اسی ہمار کے واسطے) طباشیر اور شکر ہر واحد نصف جزو افیون اور نشاستہ ہر واحد نورتی پانی میں گوندہ کر گولیاں باندھیں برابر دانہ مسور کے اور ایک گولی روغن گل اور لال ساگ کے پانی میں گھول کر ناس میں لیا جائے مناسب ہے کہ دونوں پٹلیاں بیک کی پٹی سے باندھی جائیں اور پائون آسکے آب گرم میں رکھے جائیں۔ اور بیک حرکت اور کلام کرنے سے منع کیا جائے اور غصہ کرنے سے روکا جائے اور زیادہ چلا کر نہ لے سے خواہ غصہ آملہ کے شے سے آسکو پچائیں گرم غذاؤں سے اور

وغیرہ سے پاک صاف کی ہو پانچ تو دس ماشہ رو زین کو چھٹا تک سو اسیر پانی میں پیش دین تا انیکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رو جا
 پھر اسکو چھان کر یکملہ سلیمانی یا کچھ تولد زس ماشہ اور ستھینیا سے بریان تین رتی سے چھ رتی تک جس قدر حاجت ہو مل کر تناول کریں نیکرم
 اسکے ہونا چاہیے۔ با انیکہ رب آویج رے کا ستھینیا سے تھکی کیا ہو بخوار و شربت و ردہم راہ سکھین کے خواہ سواہ آب بیلاب کے۔ خواہ
 اس جوشاندہ کو پلاٹین کہ خلط صفر اکو خارج کر دینا سہ روز وقت اسکی (ملید زرد خستہ بر آو ردہ نیکوب چار تولد ساڑھے چار ماشہ البخار
 میں دانہ عشاب جس دانہ قمر بند ہی چار تولد ساڑھے چار ماشہ شاستہ و تین تولد گل سرخ اور نشہ اور فستق رومی ہوا و تھوڑی تولد
 چھٹا تک کم ڈیڑھ سیر پانی میں پیش دین تا انیکہ تخمیناً ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے پھر اس پر صبر سقوطی سواد ماشہ ستھینیا تین رتی
 ڈال کر تناول کریں۔ پھر جب اخراج خلط صفر اکو ہو جائے اب وہی ضاد اور لگانے کی دوا تین اور تھوڑے جو تینے گرم درد دوسرے
 بار دین تجویز کیے ہیں ہستال کیے جائیں۔ اور خوف رہے کہ ہرگز کوئی ضاد سر پر نہ لگا یا جائے جب تک بدن کا تھقیہ بخوبی نہوے
 اسلئے کہ قبل تھقیہ کے ضاد لگانے سے درد سر میں زیادتی ہوتی ہے اسلئے کہ ضاد کی دوا مادہ کو تمام بدن سے جذب کر کے سر میں لانی ہے
 اور سر سے جذب ہو کر دماغ تک پہنچتا ہے اور یہ جذب مادہ کا سبب آفت عطیہ کا ہو جاتا ہے و اللہ اعلم۔

باب چھٹا علاج اس درد سر کا جو سو مزاج نامفرد سے غرض ہو

جو درد سر کہ سو مزاج نامفرد سے بدن مادہ کے پیدا ہوا اسکا علاج یہ ہے کہ سر پر د پانی ترمیم دیا جائے جس میں بابونہ اور اکیلل الملک اور
 برنجاسٹ اور دونامہ و اور نام اور صفا و یک پھر اوشیح از منی اور شہر و میم کو جو ش دیا ہو اور بکارات اسی جوشاندہ کے بھی بعض اپنے اوپر پہنچائے
 اور اسی پانی میں ایک ٹکڑا کٹر آؤ کو کر کو اس سے سینکے جسے چند روز ہو یا سو اسی مرض کو تمام میں داخل کر کے ٹھہرانا چاہیے اور دوا مر و اور
 نام اور گرس اور شیج اور سکون اور شک اور چند بیدستر اور کلوخی یا جاویشتر اسکو سنگھانا چاہیے۔ شاب سبب ہر قوت اور ضعف دوا کا گرمی پیدا
 کرتے ہیں بقدر قوت مرض کے ہو۔ پھر اگر ان تہ ہر دن سے یعنی تھوڑے سے درد سر میں سکون نہو جائے چاہے کہ یہ ضاد سر پر لگائیں کہ درد
 اگر فقط بروزت سے بدن مادہ کے حادث ہوا ہو اسکو نفع کر گیا (صفت اسکی) بابونہ اور اکیلل الملک ہر واحد ڈیڑھ تولد و رقی غار اور دوا
 اور نام اوشیح از منی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکب سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فریون پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر ٹھوڑے
 پانی میں خواہ نام کے پانی میں گوندہ کر خواہ سد کے پانی میں گوندہ کر ضاد کریں اگر اسکا سر پیروٹی مند ج ذیل کو بطور ضاد کے لگائیں یہ بھی مفید ہوگی تھوڑی
 نسخہ جو درد سر بید بلا مادہ کو نفع ہی تمام اور مزخوش اور سد اثاب نہ سب کوٹ کر پانی انکا پھوڑیں اور ب کا پھوڑا ہوا پانی برابر دن سے لیکر موم رخ سا
 دس ماشہ زرق یا روغن سکون اور روغن سداب ہر واحد ایک تولد سات ماشہ پچھلے موم کو انھیں روغن میں گھلا میں اور کھل میں ڈال کر صفا
 لینے پھوڑے ہوئے پانی پتیوں کے پس پس کر جذب کر دین تھوڑے تھوڑے سے اور فقط کھل کے شبہ خواہ باون دستکی گرمی سے کہ وہ
 کرنا چاہیے اور جب تمام کار ہوا ہو جائے آسین ایک کپڑا کو کر نیکرم سر پر کھیں۔ ایضا اگر درد سر بید بدن مادہ کے ہو یہ ضاد بھی اس پر لگایا
 (صفت اسکی) فریون اور پخیاں کبوتر اور سیاہ مچھلے موم کو انھیں روغن میں گھلا میں اور کھل میں ڈال کر صفا
 ضاد دوسر کا جو بروزت سے پیدا ہوا اسکا اور کندہ زراوشیح از منی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکب جو صفا ہو اور صبر سقوطی اور بکا
 گوندہ اور چند بیدستر ہر واحد ہالینج ماشہ فریون ساڑھے تین ماشہ فریون تین ماشہ سب کو یک کٹ کر نام میں پودینہ کو ہی کے پانی میں خواہ
 دوا دوسرے کے پانی یا سداب کے پانی میں گوندہ کر سر پر ضاد کریں۔ اور اگر روغن تھوڑی ہو پکی ہو اسوقت اسی ضاد میں جاویشتر پونے دو ماشہ

مشک چھرتی و خل کرن اور ناس اس دماغ سے لین مرکی اور میر واحد سارے تین ماشہ کلونجی اور سوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور خند جید شتر اور
 کینج اور جاو شیر اور زعفران ہر واحد نصف درہم صعفر فارسی سات ماشہ مشک تین رتی تلخ کبک اور کرکی کبک کا ہر واحد نو رتی سب کو
 قوت کر آب شاپرہ نین گوندہ کر مسور کے برابر گویا بنالین اور ایک گولی کی ناس دو نے مروے کے پانی میں گھولی کر لینی چاہیے۔ اور جو ناس کہ
 خلیج کے مرض میں تجویز ہوگا اور زہی نسخہ جات غرغے کے جو فلج میں مفید ہیں یہاں بھی استعمال کیے جائیں کہ ایسے دروس کو جو برودت زائغ
 پیدا ہو نفع کرینگے پھر اگر یہ تدبیر نفع نہ کرے اسکو مایہ الاصول بوجہ نسخہ جہ ذیل پلایا جائے (صفت اسکی یہی) پوست بخ کر فس اور
 پوست بخ رازیانہ اور پوست بخ انیسون ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کر فس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد سترو ماشہ مصلی اور بنالطیب ہر واحد
 سوا پانچ ماشہ تاج اور سارون ہر واحد سات ماشہ مونیر کلان پسے نو تو لب کو ایک سیر اور ڈیڑہ پاؤ پانی میں جوش دین تاکہ قریب ڈیڑہ پاؤ چار
 تولہ کے پانی رہ جائے اور حجام کر کے چھوڑیں اور ہر روز بقدر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے پائیں ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور سفید
 روغن بادام شیرین ملا کر اونیکرم کر کے اسکو پلانا چاہیے پھر اگر رودت کی اور بھی زیادتی ہو اسی جوشاندہ میں پونے دھماشہ معجون سحر نیا ملا کر
 اور اگر دروس ہوا سے سردی وجہ سے عارض ہو اہو سر پر روغن سداب کو ملنا چاہیے جس میں تھوڑی سی فریون بھی گول دی ہو شہر حکماء برد
 قوی اثر ہو پانچا جو یا روغن دوسے مروے کا یا روغن حب النار کا خواہ روغن حبتہ اخضر کا جسکو بن کتے ہیں اور مرض کو اگر تپ نہو شراب کنہین
 تخم کر فس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیکر پلانی چاہیے۔ اور اگر دروس سب ٹھنڈے پانی پینے سے عارض ہوا ہو اس مرض کو شراب سید
 رقیق پلانی جائے جس میں قبض ہو تھوڑا سا کر اس سے اس کے دروس میں سکون ہو جائیگا۔ اور یہی شراب اس دروس میں بھی سکون پیدا کرتی ہے
 جو مہدہ کے خلط شراب کی وجہ سے عارض ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خلط گرم نہو اسلیئے کہ یہ شراب سپید تعدیل اور سختی خلط کے توام کی رتی ہو اور اسکو
 باسانی خارج ہونے کی لیاقت پیدا کرتی ہے۔ غذا ایسے مرض کی آب خود ہر اہو سویا اور زیت اور داجینی اور زہرہ اور خوجان کے ہونی چاہیے خواہ
 روٹی میں مری اور زیت اور صفر اور زہرہ اور بخدان ملا کر تناول کریں۔ پھر اگر ایسی غذا کا تحمل نہو لازم ہو کہ چونوں کا گوشت اور ایسے چون کا
 پرندوں کے جو امی اٹتے نہوں مگر بال و پر انکے نکلنے شروع ہوئے ہوں تناول کریں اور انکو اسی طرح پکایا ہو جس طرح سے بننے جا بجایاں کیا کر
 سرد غذاؤں کے کھانے سے پرہیز کرے جیسے دودھ مچھلی تازہ اور فواکہ جو سرد ہیں اور جو غذا تخمیر کے ذریعہ سے سرین بخارات بھرتی ہو اس
 بھی پرہیز کرے جیسے اخروت اور شنداج اور جبر اور بادریج اور پیاناو شراب زرد جو کتہ ہوا اور اسی قسم کی اور چیزوں سے جو سرین بخارات
 بھرتی ہیں و اللہ اعلم۔

باب ساتوان علاج اس دروس کا جو سوز مزاج بار دمع مادہ سے پیدا ہوا ہو بلغمی ہو
 وہ مادہ خواہ سوداوی

اگر دروس سوز مزاج بار دمع بلغم سے عارض ہوا ہو مناسب ہو کہ پہلے مرض کی تدبیر خارج مادہ سے کی جائے اور جب ایاز فطریا
 اسکو مہل دیا جائے اگر فضل اور قوت اور حسن مرض کا مساعدت اور موافقت کرتا ہو۔ اور مہل کا استعمال بھی بعد نفع مادہ کے ہونا چاہیے
 اور بعد انکا خلط میں لطافت پیدا ہو جائے اور چپک بلغم کی باقی رہے پس اگر خلط نہو لازم ہو کہ مایہ الاصول کو ہر اہو روغن سید اخضر کے ملا کر
 خواہ روغن بادام تلخ بھی آسین شریک کر کے تین روز خواہ پانچ روز میں اسے طبع کر لیں۔ اور بعد ان جو ب مہل کے جنکو بننے لکھا ہے اگر بھی
 تدبیر کارگر نہ ہو جائے اور دروس ہر اہو پھر ایاز بالینوس کا بقدر حاجت استعمال کیا جائے اور بعد اس کے غرغہ ایاز نفع کرے کینج

خواہ رانی ملکر یا عاقر قرع ہمارا و اصل کے ملا کر طیان کیا جائے اس کے بعد وہ فساد اور شر سے جنگو جتنے علاج میں در و سر بار دہلا دے کے
 لکھا ہو۔ تال کیے جائیں۔ لازم ہو کہ ایسا مریض جب مبر اور جب ذب کے ہمال کا ہر وقت میں ایک مرتبہ خواہ وہ رقبہ پانہ ہو جائے
 اسیلے کہ یہ پابندی اسکو اس دو اس کے ہمال سے نفع کرگی۔ اور یہ سر غذا کی اسکی وہی ہونی چاہیے جو در و سر بار دہلا دے کے مریض کی ابھی ہم
 اوپر کے باب میں لکھ چکے ہیں۔ اور یہ ایک نسخہ فساد کا جو ایسے در و سر بار کو نفع کرتا ہو کہ مادہ بار دے سے عارض ہو کر پڑا ہو گیا ہو غفلت سپید
 فریون تازہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کبوتر کی سیٹ نوا شہ سب کو باریک کوٹ کر پڑنے سر کرین گوندہ کر سر پر فساد کرین مگر پہلے کے بال ٹھکانا
 اور اگر سر پر قوس کو کب کو پانی میں دوامر دا کے گھول کر لگائیں خواہ فادانیا کو دونے مروے کے پانی میں پس کر فساد کرین یہ بھی نافع ہوگی
 پس کر لگائی بھی اس در و سر میں نفع کرتی ہو۔ جنگلی کریلے کا پانی چھوڑنا کہ میں ڈاننا تھوڑا اور وہ عورت کا ملا کر بھی نفع کرتا ہو اس کے
 در و سر کو جسکا نام بیضہ ہو۔ ایلوے اور روغن گل اور سر کر شراب کا فساد کرنا بھی مفید ہو (صفت حب مبر کی) جو در و سر میں بھی کو نافع ہو مبر کو تو
 مصطکی چودہ ماشہ تربہ سپید پختیش ماشہ کل سرخ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے تھی بڑی گویان برابر دانہ خود کے بنا میں مقدار
 شربت دس گولی سے چودہ گولی تک ہر وقت سونے کے رات کو حب فنجکشت کا عصارہ سے دونے مروے کے روغن کے ہمارا اور
 مویائی ہمارا روغن بنفشہ کے اس لینا خواہ قلیا ناکی ناس بھی نفع کرتی ہو صفت ایک حب کی جو مریض در و سر کو نافع ہو (میلیہ کالی ساڑھے
 تین ماشہ مبر تین ماشہ مصطکی اور انیسون ہر واحد چھ تی سب کو باریک کر کے آب کر فس میں گویان پانہ چین اور یہ سب ایک شربت ہو
 شہ صبح کو نیم گرم پانی کے ہمارا تناول کرین (صفت ایک حب کی جو کہ مریض کو نفع کرتا ہو تربہ سوا پانچ ماشہ ایچ فیکر ساڑھے تین ماشہ
 شحم خطل ڈیڑھ ماشہ اور ستھو نیا اور انیسون اور عود ہر واحد چھ رتی تک ہندی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندہ کر گویان
 طیار کرین یہ بھی ایک ہی شربت ہو اور اس فساد کو لگانا چاہیے خصوصاً اگر در و سر کتنہ ہو چکا ہو یا خلط غلیظ بار دے سے ہو فریون اور پودہ سپید
 ہر واحد نوا شہ تخم حل جسکو اسپند کہتے ہیں اور رانی سپید ہر واحد پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی سے گوندہ کر سر پر
 فساد کرین۔ (صفت اور ایک فساد کی اس در و سر کے واسطے جو برودت اور بلغم سے عارض ہو اہم پہلے سر کے بال نشہ و انین پھونک
 کف دست نمک کو پونے چونتیس تول پانی میں گھول کر وہ منہ دی جس سے فضا بکرتے ہیں اسی پانی میں بھگو دین اور سر پر فساد کرین اور
 رات بھر اسکو رکھ چھوٹین یعنی اس فساد کو رات بھر گارہنے دیں کہ در و سر زائل ہو جائیگا۔ دوسرا فساد پڑا در و سر کے واسطے جنگلی کریلے کا
 پانی چھوڑ کر بخوریم اور فطرون ہوزن کوٹ کر ملائیں اور ناک میں اسکو بھونک کر چڑھائیں۔ اور اگر اس دوا کو روغن ملا کر دوتون تھنے پر لگادیں
 جب بھی مفید ہوتی ہو۔ اور اگر کباب کو پس کر گلاب میں گھول کر سر پر ملا کرین یہ بھی مفید ہو در و سر بار دے کو مناسب ہو کہ ایسے در و سر کے
 مریض کی تہیر چلنم اور رطوبت سے عارض ہو ہو ہی کیا جائے جو تہیر ان لوگوں کی تذکرہ ہوئی ہو جنگو برودت سادہ سے در و سر عارض
 ہوتا ہو اور وہی فساد اور وہی شر سے اور ناس لینے کی دوائیں جو ان کے واسطے تھنے تجویز کی ہیں انکی بھی کرنی چاہیے مگر پہلے استفراغ
 اور اخراج مادہ کا یہاں کرنا چاہیے اور قوی قوی حقنہ انکو دینے چاہیے اور غذا انکو خشکی اور گرمی پیدا کرنے والی کھلائی چاہیے۔ اور اگر
 در و سر مادہ سوداوی سے ہو یا بلغم اور سودا و دوتون سے مل کر در و سر پیدا ہو اہم لازم ہو کہ مریض کو جو شادہ غاریقون کا پلا یا جائے۔
 اور ناک میں اس کے روغن بنفشہ روغن سکون کے خواہ روغن نیلو فر ہمارا کہ قدر روغن زکس ہمارا دوسرے مروے کے روغن کے پڑا لاجا
 اور سر پر اس کے ترشیا اس پانی کا دین جس میں بنفشہ اور نیلو فر اور سکون اور پانہ اور کلیل الملک اور بادنجوبہ اور تریزبات اور بونگ اور

آٹھوان کوٹے جو سے کو خوش دیا ہو۔ اور غدا اسکی گوشت چھ بڑا درشس کے خواہ مرغی کا گوشت بطور سفید باج کے ہونی چاہیے اور اس میں سبکی ٹھونڈ سے مراد یہ کہ گوشت زیادہ پکانے سے غلیظ اجزا شر کے ہین نہ آئے پائین یا یکہ لطیف مقامات کا گوشت اختیار کریں۔ یہ ایک نسخہ جو شانہ کا ہے جو درد سر کو فوری نافع کر اکر اسکے جھراؤ بھج بھی ہو بلبلہ کاٹی اور بلبلہ بندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بہیرہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ سوزن کلان جھٹاٹ سے آتا ہے ورنہ نکالا ہوا پونے نو تولہ مطبوخ و دس اور گاد زبان اور قنطور یون رقیق اور گیارہ غاف ہر واحد ساڑھے دس ماشہ فیتھون ساڑھے سترہ ہا بسفاج ریزہ ریزہ کی ہوئی اور تر بحر اشیدہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون اور تخم کرفس میں زینسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطکی اور سانچ میندی، سیاہ پانچ ماشہ پنج سو سن پوست چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھا پاؤڈر تھ سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے پھر اسکو چھان کر واسطے قوی کرنے عمل ادویہ کے یہ دو امین اسپرڈالی جائیں پھر تھ محلول ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور اریاج فیترا ہر واحد تین ماشہ تخم حنظل اور جرجلا ہر واحد دو انک سیاہ کھنچ بنطی کہتے ہیں ہر واحد ڈیڑھ ماشہ اسی کو جو شانہ مذکور پڑا لیں اور تناول کریں اور اگر زیادہ قوی کرنا دوا کا منطوبہ جو ان پھیلے والوں کی گولیاں بنا کر جو شانہ کے پینے سے پہلے کھا لیں بعد ازاں مطبوخ کو تناول کریں واثہ بقائے علم۔

باب آٹھوان علاج مین اس درد سر کے جو سدوان سے اور ریح سے عارض ہوا ہو

جب درد سر کسی سدہ کی وجہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ اگر سدہ کسی غلط غلیظ کا پڑا ہو اسکا علاج انھیں تدبیرات سے کریں جو پھنے اس درد سر کے لکھے ہیں جو بلغم سے عارض ہوتا ہو اور اگر سدہ کسی درد کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اسکا علاج بھی ہو کلاس درد کا علاج کیا جائے چنانچہ ہم اسکو اور ام دماغ کے باب میں بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ لیکن جو درد سر ایسی ریح سے پیدا ہوا ہو کہ دماغ کی جھلی میں کھنچا پیدا کرتی ہو اور سر میں بھی تمدد اور کھنچاؤ ایسی ریح سے لاحق ہوتا ہو مناسب ہے کہ کوشش درد سر کا علاج ریل کی تحاکیل کرنے والی چیزوں سے کیا جائے جیسے وہ تھڑا پھین بابونہ اور اکیلل الملک در کرفس اور زینیانہ اور تخم اسکا اور زیزہ اور صغیر اور دونا مر واد اور سویا پڑتا ہے۔ اور اس ایسے برض کو مندر جدول سے دیکھائے (صفت اسکی) صبر اور مرکی اور کھچکنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران اور فلفل سفید اور جاو شیر ہر واحد پونے دو ماشہ مشک چھرتی سب کو کوٹ کر دو نمرہ روے کے پانی میں گوندہ کر گولیاں طیار کریں چھوٹی چھوٹی اور وقت حاجت آئے تو ہر روے کے پانی میں گول کر ماس دیکھائے۔ دو نمرہ روے کا سو گھنٹا ایسے درد سر کو بالخصوص زیادہ مفید ہے جو ریح غلیظ سے حادث ہوا ہو اور جو شخص ہمیشہ اسکو کھاکر آئے اس قسم کا درد سر عارض شوگا۔ چھینک لانی بھی لگی درد سر نفع کرتی ہے اور اس قسم کے درد سر کے نفع کرتی ہے جو بخار کثیر کے پڑنے سے بدن سر فم سعدہ سے لاحق ہوتا ہو لیکن جو درد سر تھراوہ بعضی سے عارض ہوا ہو اسکا علاج یہ ہے کہ کر اس میں گرم پانی ملا کر اور دیر تک لیض کو سونے دین اور جو اکش شہر یاران سے اسکو مہل میں اور گرم پانی سے اسکو سر کو سٹیکیں اور اگر درد سر میں شدت زیادہ ہو بہت سا پانی گرم اسکو سر پڑا لیں اور کان میں اسکو ایک مہون کا ٹکڑا روغن گرم سے جھک کر کھیں (صفت ایک معوط کی جو اسی درد کے واسطے مفید ہے سو مہالی اور چند بید مطبوخ سک اور مشک اور فرمیون ان سب کو روغن زیتون میں پیس کر ناک میں ڈالیں واثہ عمل۔

باب نوان اس درد کا علاج جو سدہ کی غلط سے عارض ہو

جب درد سر ایسے غلط سے حادث ہو جو سدہ میں جا گرفتہ ہو پس مناسب ہے کہ پیدہ سدہ والی دوا کا کر کے اسکو فکر لائی جائے تاکہ وہ آہی غلط کو سدہ سے خارج کر دے پھر اگر غلط مذکور صغیر ہو پس فیتھون اور ایک گرم سے خواہ سنگھین اور آب جوار و تھوڑا کھاری تک ڈال کر کر اس میں پانی

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرہین کہا ہے کہ اگر کسی آدمی کو درد سر منفرادی خلط کے معدہ میں پیدا ہونے سے عارض ہو اسکو پہلی غذا ابلانی چاہیے
 سیدھی روٹی کے مادے سے آب اندر نیوش میں بنائی گئی ہو اور آب اندر نیوش میں اسکی ایسی غذا ہو جو معدہ کو قوی کرتی ہو اور منفرادہ یعنی
 اور دیر تک معدہ میں یہ غذا اٹھسکتی ہو اس شخص کے جو انار کو مسلم مع اندرونی چھوک کے پھڑکڑتا دل کرے اور تھوڑی تھوڑی
 غذا کھائے اور پھر اسکے کھانے کے بعد ریش صفر کی اسکے معدہ میں نہیں ہوتی اور جب ریش نشین ہوتی پس درد سر بھی اسکو
 عود نہیں کرتا ہے۔ اور پہنے خود اسکا تجربہ کیا کہ ایک شخص کو جسے درد سر تھا حکم دیا کہ وہ بھی اوسیلی مرہ کی چسپین تناول کریں پس اسکا
 درد سر ٹھہر گیا اور پھر اسکو درد سر نہوا اسلیے کہ اسکے معدہ کا سٹھ قوی ہو گیا پھر اسنے صفر کی ریش قبول نہ کی۔ مناسب ہو کہ طبی
 قابضہ کو غذا کے ہمراہ تناول کرے تاکہ دیر تک انکا اثر باقی رہے اور پیٹ میں بھی دیر تک ٹھہرے اور نیز ترتیب کا انکے کھانے میں
 لحاظ کریں کہ جو پہلے کھانے کے قابل ہو اسکو پہلے اور اسکے بعد جسکا کھانا مناسب ہو وہی تناول کریں۔ اور جالینوس نے تفسیر میں
 کتاب انڈیمیا کے ذکر کیا ہے کہ بعض اوقات صبح آدمی کو درد سر کا ایک بدون کسی سبب ظاہری کے لاحق ہوتا ہے اور یہ درد سر
 تیز فصول سے معدہ میں جمع ہو کر لاحق ہوتا ہے اور اسی جگہ جالینوس نے اشارہ کیا ہے کہ ایسے مریض کو روٹی گرما گرم ایسی شراب میں
 بھگو کر کھلائی جائے جنہیں تھوڑا سا پانی ملا ہوا اسلیے کہ یہ طعام معتدل حرارت میں ہو لہذا ان فصول کی تقدیل کر دیا ہے اور مریض
 فصول کے ہضم ہو جانے پر معین ہوتا ہے (علاج خلط بلغمی کا جو معدہ میں ہو) اگر درد سر خلط بلغمی سے جو معدہ میں جا گرفتہ ہو لاحق ہو
 پس مریض کو حکم دیا جائے کہ مولی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی سکجین غمد کے ملا کر ایک گھنٹہ پہلے بھگو دے پھر اسکو پی کر کرڈالے۔
 اور اسکے بعد پھر اسکو سکجین اس پانی میں ملا کر ملائین جبین مولی اور سویا جوش دیا ہو۔ اور دیگر ادویہ قرانے والی اسکو پلائی جائیں
 جیسے یہ دوا (صفت اسکی) مولی کے بیج اور سونے کے بیج اور تخم جرجیر سموزن لیکر خوب کوٹیں اور چھاتین اور شہد ملا کر
 آب گرم میں سب کو ملین تھوڑا سا نمک ملا کر اور ملائین اور تحریک کر کرنے پر اس طرح سے کریں کہ ہر کوغن کعبہ خواہ رغین زمین
 بھگو کر حلق میں ڈالیں خواہ انگلی حلق میں ڈال کر کرکریں اور معدہ کے صاف کرنے میں اچھی طرح سے کوشش کریں جب معدہ بخوبی
 صاف ہو جائے آب اور اصل خواہ شراب حل آب سرد کے ساتھ تناول کریں خواہ شراب ریالی پانی ملا کر گرجیل اسی سے کلیان کر لیں
 اور جب ایلیج کے تناول سے بھی نفع ہوتا ہے اسلیے کہ یہ دونوں دوائیں درد سر کو نافع ہوتی ہیں۔ اور اگر اطفال مغیرہ زمانہ سات ماہ لیکر
 آہستہ ہوا دوا شدہ ایلیج فقیرا ملا کر تناول کریں نفع کرے گا۔ ایلیج کو شہد میں غمیر کر کے تناول کرنا بھی نفع کرتا ہے اگر سر روزہ نواشدہ سکوتھا کر
 اور تین روز برابر کھاتے رہیں کہ یہ دوا معدہ کو اس بلغم سے پاک کر دیتی ہے جو بخوبی معدہ میں جا گرفتہ ہو گیا ہو۔ ہلیدہ مرئی اسی کو نفع کرتا ہے جسے
 جب تین روز سا شدہ چار ماہہ بلر کھائی جائے ہمراہ آب گرم کے سونے وقت وہ بھی نفع کرتی ہے۔ جب التھیب اگر سوا یا پنج ماہہ ہمراہ آب گرم کے
 تناول کی جائے وہ بھی خلط بلغمی کا اخراج کر دیتی ہے۔ اگر درد سر میں ان چیزوں کے استعمال سے کچھ سکون پیدا نہواور کثرت ہو جائے اب تویار کو
 ایلیج اور کافور نایس ہمراہ چشاندہ آنتیون کے تھوڑا سا نمک سیاہ ملا کر دینا چاہیے۔ پنخہ ایک ایلیج کا جاسی شہد کے درد سر کو نفع کرتا ہے اور معدہ اور
 بلغم سے پاک کر دیتا ہے تریب سپید مخلول سات ماہہ تخم منطل سا شدہ تین ماہہ تخم کرفس پونے دو ماہہ سب کو بخوبی کوٹ کر پانی سے گویان بنائیں
 شربت پونے دو ماہہ سے لیکر سا شدہ دس ماہہ تک ہے۔ جب مبرج نفع کرتی ہو اس بلغم کو جو معدہ میں ٹھہر گیا ہو ہلیدہ کالی اور تریب سپید ہر دوا سا
 سترو ماہہ شربت زیرہ ہر دوا چودہ ماہہ مصطلی سات ماہہ اور مبرج پھری پختہ سات ماہہ سب کو بخوبی کوٹ کر گویان بنائیں اور سونے وقت

ساڑھے چار ماشہ تناول کریں۔ خیساندہ صبر کا جو سدھ کے ٹھہرے ہوئے بلغم کو نافع ہے۔ بیج کرفل و بیج رازیانہ ہر واحد دو تولہ چاندنی بالچھر اور
مصطکی اور تخم کرفل و رازیانہ اور نیسون ہر واحد سات ماشہ اسارون اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تیج اور گل تیخ اور عود بلسان
ہر واحد چودہ ماشہ اور عاقر قورح سات ماشہ ہنستین رومی ساڑھے ستو ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا انیکہ سو سیر پانی رہ جائے
اور شیشہ کے برتن مین بھر کر تین روز تک چھو پین چھین اور ہر روز سوا گیارہ تولہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر قوطری کے تناول کریں (صفت خیساندہ صبر کا
دوسرے نسخہ سے) ہنستین رومی ساڑھے سترہ ماشہ ہارون ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب و عاقر قورح ہر واحد سو پانچ ماشہ ہلیکہ کالمی چودہ ماشہ
خضیا نا اور تخم کرفل و رازیانہ ہر واحد جو خوب کر کے ساڑھے دس ماشہ آدھ پاؤڈر ڈھیر گرم پانی مین ڈال کر دن کو چھو پین اور رات کو کسی گرم مقام
رکھیں اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں ساڑھے چار ماشہ صبر قوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر اور غذا اسکے بعد
شوربا بطور سفید باج کے پچہ بڑغالہ کے گوشت سے طیار کر کے دیجائے اور گرم گوشت نکھائیں سو اٹھ چوزوں کے گوشت کے جو نو ماہض ہوں
یعنے پرواز کرنے پر آمادہ ہوں خواہ آب نخود کی غذا آٹھ دیجائے اور اسی قسم کی اور سبک غذا اور غذا کے بعد شراب ریحانی پلائی جائے پانی ملا کر
مناسب ہو کہ ان تدبیروں کے ہمراہ ضاد بھی ایسے لگائے جائیں جو گرمی پیدا کرنے والے اور لطیف کرنے والے بلغم کے ہون تاکہ بلغم کی پیشانی کو
منع کریں جیسے یہ ضاد (صفت آسکی) ساک درمک اور لاذن اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل تیخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سنبل الطیب مصطکی
ہر واحد سات ماشہ مشک خاص چھرتی سب کو باریک کوٹیں اور آب نام خواہ دوئے مروے کے پانی مین ملا کر ضاد کریں سدھ پر حسب وقت کہ غذا سے
خالی ہو۔ مریض کو حکم دیا جائے کہ مرج سیاہ اور کھچکنی اور صبر اور زیرہ اور کلو نجی سو گئے اور سی کو سو گئے اور نیکی اور ناک مین اپنے چھند کا پانی
اور دوئے مروے کا اور تیخ کا ڈالے یہ نافع ہے اسی مرض کو (علاج آس درمک) جو غلط سدھ سے سدھ مین جا گرفتہ ہو کر عارض ہوا ہو
اگر غلط سدھ سے سدھ مین جا گرفتہ ہو کر عارض ہوا ہو پس سب ہی کاسی طریقہ سے کریں جسکو چھنڈاں مروے کے واسطے لکھا ہے جو بلغم اور سدھ
عارض ہوتا ہے۔ اور چشاندہ قیمیون اور غار یقون اور حب اسطوخودوس اور وہ خیساندہ صبر کا جو سدھ کو نافع ہو دیا جائے۔ اگر یہ تدبیر کار نہ لے سکے
ایارج جالنیوس اور ایارج فوسنیا چاہیے (یہ صفت ہے خیساندہ صبر کی جو غلط سدھ کو نافع ہے اگر سدھ مین یہ غلط ٹھہری ہو) ہلیکہ ہندی اور
ہلیکہ کالمی ہر واحد شیشہ ماشہ ہنستین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شکامی اور یاد اور د اور سفلیج نکوب اور گیارہ غاف اور اسطوخودوس تخم بلورچو
اور تیخ کو ہی ہر واحد چودہ ماشہ لونگ کوئی ہوئی ساڑھے تین ماشہ سانج ہندی سات ماشہ سیاہ کشکی اور مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد پانچ ماشہ
مٹی جلول اور جو خوب ساڑھے سترہ ماشہ سب کو چھٹاٹا کم دوسیر پانی مین جوش دین اور ایک ہی جوش اور ابالنے کے بعد آٹھ چھند کریں
اور چھو پین مین رکھیں اور ہر روز مین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں اور ساڑھے تین ماشہ صبر قوطری اور تین ماشہ غار یقون نرم نرم پس کر لادیں
اور روغن بادام شیرین کے چند قطرہ اسپرٹیکائین (صفت حب اسطوخودوس جو اسی مرض کو نافع ہے) ہلیکہ کالمی اور ہلیکہ ہندی اور صبر قوطری اور سفلیج
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ قیمیون اور سفلیج اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم غفل پونے نو ماشہ سیاہ کشکی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
بادر بخوبیہ کے پانی مین گوندہ گریبان طیار کریں مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہر بیسی وقت ہلکی ہوا و حسب قدر آسکو
ضد مناسب ہو کہ ایسے مریض کی تدبیر عود وای ملاہ کے مدد مین گرفتار ہو غذا سے سبک سے کھائے جیسے باج بڑغالہ اور باج بڑھیش اور
چند دن کا گوشت جو فریہ ہوں اور سیدہ کی روٹی اور زردی بیضی شربت اور تیلی تیلی غذا مین جو بہت کم ہو بلطیف اور قند پیدا اور روغن بادام اور
سبز کمان اور شمس اور بادام اور بجز خشک فیرو سے ہونے لگا کھائی جائیں اور اسی طرح ستھار چھین اور جو غذا مین غلط سدھ کی پیدا کرنے والی مین

اسکو تیرید اور غریب پیدا کرنے والی دینی چاہیے۔ اور اگر درد سر ہو جنزہ کے عارض ہو اب سر میں روغن لگانا چاہیے اور نہ سر کی تیرید کیجئے بلکہ اطراف بینی پر تھوکیں گے یا نہ عین اور اطراف مذکورہ کی مالش کریں اور گرم پانی میں انگوٹھیں اور طبیعت کو نرم کر کے بنفشہ اور املتانس اور آب نوک پلا کر اور شراب پچانی پلائیں۔ یہ وہ طریقہ ہے جسکا ذکر کرنا ہو کہ علاج میں درد سر کے مناسب تھا اور یہی علاج درد سر کا ہی جو گذشتہ ابواب میں

اس باب میں لکھا ہے

باب بارہواں شقیقہ کے علاج میں

شقیقہ جسکو آدھاسی کا درد کہتے ہیں اس کے علاج میں مناسب ہو جائے اس بات کا کہ اکثر اسکا علاج اُسی طریقہ سے کیا جاتا ہے جو علاج تمام سر کے درد کا ہے۔ شقیقہ جن اسباب سے عارض ہوتا ہے اکثر تو وہی اسباب ہیں جو تمام سر کے درد کے پیدا کرنے والے ہیں لیکن یہ سب یا تو نفس داغ اور خاص بھیجے میں ہوتے ہیں خواہ داغ کی جھلیوں میں یا اینکه داغ کی طرف اور اعضا سے بدن سے بخارات چڑھ کر یہ درد پیدا کرتے ہیں جیسے معدہ کے بخارات خواہ اور اعضا کے بخارات جیسے شل ساکن اور متحرک رگوں کے جو اعضا سے گذر کر لطیف و داغ کے پونچھ میں۔ اور جب یہ صورت ہو پھر تو علاج عام شقیقہ کا وہی علاج ہو جو درد سر کا علاج مذکور ہو چکا جب کہ سو مزاج مع مادہ کے پیدا ہو یعنی شقیقہ بدن کا قصد اور دوائے مسہل سے کریں اور شریکے اور شاد و غیرہ کا استعمال کریں۔ رہا علاج خاص بعد ہفتہ داغ اور ترقیقہ کے وہ ہے کہ پیشانی پر اکونٹیشی کے عضل پر اسی طرف تل کی مالش کریں جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور یہ مالش دورہ سے بچلے کرنی چاہیے اور ایسے وقت اور ایسے ضاد سے کیا جائے جو مناسب مادہ مرض کے ہوں۔ پھر اس کے بعد جذبہ کا اخل کی طرف کریں نرم نرم حقنہ دے کر اگر گارڈ شقیقہ کا گرم ہوا اگر مادہ بار داغ غلیظ ہو اب ایسے حقنہ تجویز کریں جو سیدھت اور تیزی رکھتے ہیں پھر اگر درد میں ان تیریدوں سے کچھ سکون نہ ہو اور زمانہ دیر نہ گذر جائے اب مریض کو یہ گولی دینی چاہیے (صف آسکی) صبر سائے سترہ ماشہ فریون پونے نو ماشہ شحم خنظل اور مقونیا ہر واحد چودہ ماشہ بطرون چودہ ماشہ پوست خرب سیاه ساڑھے سترہ ماشہ سبے اون کو جدا جدا کوٹ کر شیشی کے پٹے سے چھامیں اور کرنب کا پانی پچھو کر اسی میں گولیاں طیار کریں اور مقدار شربت اسکا سڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور سوا چار ماشہ تک ہو۔ اسی مریض کو ایاج نوفا زیا اور ایاج جالیدیوس یا خضیا نامہ پھر جابر مذکور ہو چکا دیا جاتا ہے۔ جب تمام بدن کا شقیقہ ہو چکا اب جانب طیل کے مراد یہ ہو کہ جدھر درد ہوتا ہے اس حصہ کو سر کے روال سے ہتھکڑیوں کے قریب ہو چکا اور گری لگا جائے جب اسی کیفیت چلی اور حرارت پھیل چکی ہو پس دورہ سے بچلے ہی تیرید کر کے پھر اس مقام پر یہ دوا لگانی چاہیے (صف آسکی پونے) فریون ڈیڑھ توہم پیگ اور شافیا ہر واحد ایک لڈیڑھ ماشہ ترکی صاف کی چولی اور جاد شیر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مرکب میں ملا کر ملا کر اس علاج جان دیدیو تا پونچھالیوں کا تاج میں نے دیکھے عافیت سے فقط نباتی لکھی اور دعا ماننے کا محتاج نہوا۔ یہ خود ایک قیرونی کا ہے جو شقیقہ کو مفید ہے شیش پونے چونتیس توہم پونچھ سائے آٹھ تولد پھر دو تولد ماشہ چھرتی فریون بیسکڑا لہین اور گھٹنے دین اور ہم بنا کر استعمال کریں اسی جانب جدھر درد ہوتا ہے اور اگر تھوڑی سی فریون کی لکیر زیت میں ملا کر اسی کان میں لٹکا کریں جدھر درد شقیقہ کا ہے تو بلی نکلے گا۔ اگر یہ مریض روغن بادام تلخ میں دودھ مریض کا بانی ملا کر بن یا جائے اس تخم میں جو کھانڈا اور قابل جانب طیل کے جو مراد ہے کہ شقیقہ کا درد وہی ہوتا ہے جس میں اسکو لکھائیں اور اسی ذریعہ ناس ہی خیر عی کے ہی ہوا اسی روغن خضہ شیشی کا ہی کیا بیف ہے۔ اگر یہ مریض ناس کا استعمال کرے گا تو اسکی ناس ہکا ہکا ہوگی۔ چند سید سترہ جاد شیر اور زعفران اور لڈیڑھ لکڑی ہونڈن کو تین اور ہفتہ شقیقہ کے غنی میں لکھ کر ناس میں اس طرح سے کہ پانچ دنوں کی

پانچ تولہ دس ماشہ المناس آسین ملین اور بچہ اسکو چھان کر دو تولہ لہا شہ چھ رتی روغن بنفشہ اور سوا پنج ماشہ نیک نیر با یک کر کے خنہ دیا جائے گا اور
جسوقت طبیعت میں بیمار کے خشکی آنے لگے تو بھین پیدا ہوا ہو اور نہ اسکو عمل دے اسسہل کا اور نہ خنہ کا سہول پانچ ماشہ اسکو دینا چاہیے جو خفلی اور
بورہ اور شکر ترنج سے طیار کیا گیا ہو یا وہ شیاو جو ترنجبین سے بنایا گیا ہو۔ جب مرض کا استفراغ مادہ بند ہو فصد کے ہوئے اور قبض طبیعت بھی
اسکا دور ہو جائے اب اسکے سر پر روغن گل سرکہ شراب میں گھسیپ کر ڈالا جائے اور گلاب کو سرور کے آسین پانچ گستان کو دو کو سر پر چکایا جائے
کو یہ تدبیر اسکے دماغ میں رطوبت پیدا کرگی اور قوت بھی رانگ کو دیگی اور جو بخارات بطرف دماغ کے چڑھتے ہیں انکے صعود کو منع کرگی اور اسکو
دماغ سے ہٹا دیگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس مرض میں زیادہ تر توجہ سر کی تدبیر اور تطہیب کی طرف دیکر ہی اور عضل ساق کو پٹی سے باستوری پانچ ماشہ
اور قدم کی مالش کرنی لازم ہے اور آب بخور و زانہ صبح و شام گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ملا کر دیا جائے اگر زمانہ گرمیوں کا ہے
آب بخور سرد ہونا چاہیے اور اگر جاذون کے دن ہوں نیگرم آب جو پلایا جائے اور شکریہ ملا کر چار گھنٹہ کے بعد چار توڑ ساڑھے چار ماشہ سبک خلیل
جو شکر سے بنی ہو آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے۔ پھر اگر حرارت قوی ہو بیمار کو آب جو آب انار میخوش ملا کر آسین یسفوت مسدردہ مل جل کر
دیا جائے (صفت اسکی) منتر تخم کہ واد منتر تخم خیار اور منتر تخم خیازہ اور تخم خرفہ اور طباشیر سب اجزا ہوزن کوٹ کر جدا جدا لٹکی کر پڑھنے
چھائیں اور ساڑھے چار ماشہ اس غوطہ میں سے آبیہ جو چھ لکین اور ستونے وقت آسین سے سات ماشہ لیکر آب انار میخوش کے ہمراہ خواہ زلال ترسندی کے
ساتھ ملا دیں۔ اور اگر حرارت کی شدت ہو اور بھڑک حرارت کی اور یاس میں شدت ہو آب کو بھر یاں خواہ کھیرے کا پانی بخور گیارہ تولہ آٹھ ماشہ بینات ماشہ
تخم خرفہ اور پونے دو ماشہ طباشیر ملا کر ملا دیں اور ترشہ ترنج کسی قدر جلاب کے ساتھ وقتاً فوقتاً اسکو دیا جائے اور لعاب ہنول تھوڑا سا
روغن بادام شیرین اور قند سپید پس کر بوت سے ٹھنڈا کر کے تناول کرایا جائے اگر زمانہ گرمیوں کا ہو ایک چھ خواہ دو چھ وقتاً فوقتاً
اور غذا اسکی ایسی ہو جو مناسب اسکی قوت کے ہو اور مناسب منتہی مرض کے قریب اور بعید ہونے کے ہو اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر قوت لیض کی
قوی ہو اور منتہی مرض کا وقت قریب آ پونچا اب فقط آب جو اور جلاب پر اکتفا کرنا چاہیے یا شربت بنفشہ پر یا شربت شفافش یا آب انار پر
اور ایسے ہی اور چیزوں پر جو سبک اور سرد ہوں۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اور منتہی کا زمانہ ابھی دور ہو اب مناسب ہو آب جو اور شکر کے
اقسام جو کہ واد یا لکڑیہ تبخوہ سے طیار کیے جائیں خواہ پست جو کا ہمراہ قند سپید اور بادام مقشر پیسے ہوئے کے اسکو دین سادہ منتر تخم خیار کا
شیرہ اسکو دیا جائے بہت احتیاطاً ایسے مریض کا جو شیرہ تخم کا ہو وغیرہ سے بنایا جائے۔ تدبیر غذا سے مریض سرسام کی اسی طور سے
کرنی چاہیے جسکو چھنے اور مقام پر بیان کیا ہے۔ اور اگر زمانہ جاذون کا ہو پس اسکے رہنے کی جگہ ایسے مقام پر جہاں گرمی درجہ اعتدال پر ہو
اسکے پاس کے ٹیخنے والے زیادہ کلام نہ کریں اور نہ اسکو کسی قسم کی دل تنگی آنے پائے نہ زیادہ چیخے اور نہ اسکو دل تنگ ہو اور چھنے کی حاجت
دلائی جائے خصوصاً جب وقت بحران کا آ پونچے اسلئے کہ بیشتر ایسی صورت تدبیر سے طبیعت مقابلہ مرض سے باز رہتی ہے جو جو مریض کے دل تنگ
ہونے خواہ چھنے چلانے اور غصہ کرنے کے پھر ان اراض کو دیکھنا چاہیے جو سرسام میں کھلے ہوئے اور ہر ہوتے ہیں اور انکی تدبیر مناسب
کرنی چاہیے۔ اگر زبان مریض کی گھر گھر ہو گئی ہو اور زبان میں سیاہی پیدا ہوئی ہو اسکو اجلات دیکھانے کہ پارچہ گستان کو لعاب ہنول
یا لعاب بیدانہ میں بھگو کر زبان پر بھیر کرے اور تھوڑا قند سپید اور روغن بادام شیرین خواہ روغن منتر تخم کدو بھی اسی لعاب میں ملائے اور جاذون
روغن بادام کو لتاڑے۔ پھر اگر دیکھ جائے کہ مریض کو خفاظہ میں راض ہو چکا ہو ایک پارچہ گستان کو روغن گل سرکہ شراب گلاب یا بنفشہ میں تر کر کے
مریض کے سر پر رکھنا چاہیے تاکہ بخارات جو بطرف سرکھڑھتے ہیں انکے چڑھنے کو منع کرے اور اسکو حکم دیا جائے کہ اپنے تلوں کو خواہ دو تلوں کے

بیشے و سہوہ میں ہوا چھی طرح سوائیں۔ بعض اہل ہائے بیان کیا ہو کہ اگر کلا پایہ کو دیش دے کر سر پر لاکرین پہلے سر کے بال گھٹوا کر یہ تدبیر خلتا ط
 نہیں کوٹنے۔ آہو اور پیدا ہوا ان جیادوں کو عارض ہو اور غنیدہ مطلق نہ آتی ہو اور یہ نیت غایات بحران سے بھی نمود کے غنیدہ لانے میں کوئی
 جیکہ راہ چاہیہ اور تلمین اور رام دھرمین اسلئے کہ غنیدہ کا پیدا کرنا بطرا علاج سہوہ کا ہو اور یہ سہوہ سکی۔ یہ ہر شربت خشنی ہش اسے پرایا جاتا
 اور خشنی اش تارہ شکوہ کے ہمراہ حامل کر یہ ہے اور مغز ختم کا سہوہ کا شیر داسے ملائیں۔ دیکھا ہو کہ بڑوں کو بطور سفیدان کے اسے کھانا پالیا ہے اور
 سر پہ آگے دورہ اس عورت کا رواج اسے جو دختر کی دایہ ہو تو سوارا رغن غنیدہ سر میں نکا کر در کو کوٹلوں کر کے غنیدہ اور نیلو فر خشنی اش
 سلم اور کامو اسے تہہ بہ تہہ میں خیر میں خرب جوش دے کر ایک کپڑا کتان کا خواہ اسفنج کا گلمر اس میں ڈبو کر اسی سے اسکا سر کھیا جاتا
 مگر وہ پانی نیکر مرسہ۔ اور ناک میں اس کے رغن غنیدہ خاص یا رغن نیلو فر جو مغز ختم کر دے نکا کر ہو اور آلا جائے اگر اس رغن کو سر
 شراب اور کا ہو کے پانی میں ملا کر خواہ آب برگ خشنی اش میں ملا کر مرض کے سر پر ڈالیں جب بھی اسکو غنیدہ آجائیگی اور پیدا ہوا اور در کو
 اور اگر قوت مرض کی تھی ہو پھر اسکو توڑی سی فیون سر کہ میں ملا کر ناک میں ڈالنے کی اجازت ہو۔ اور اگر دور تھی اسی کو ہمراہ آب سر کے
 بطور ناس کے استعمال کریں یہ بھی نفع کر گیا اور غنیدہ آجائیگی۔ اور اگر بیمار کو زیادہ بکنا اور بیوہ کوئی عارض ہو اور آدمیوں کو گایا یا غلات
 ویتا ہو اور اپنی زبان کو اور مٹھون کو اور قبیحہ کے اندکاب میں گھونٹا کر کرنا ہو یعنی گالی لگوج اور مار پیٹ سے باز نہ آتا ہو اس کے ساتھ نرمی
 اور اشتی سے پیش آنا چاہیہ اور اس کے روبرو بعض اجاب اور دوستان ہم صحبت کو خبیثے اسکو شرم بھی آئے جھاکر ان اجاب سے
 کہا جائے کہ اس سے نرمی کلام کرنا اور ایسی طرح سے اسکو ملاست کریں جو ناگوار نہ ہو اور اچھی بات اور حسن تقریر سے اسکو سمجھائیں اور جیکو
 بیمار اپنا دشمن جانتا ہو اور جس سے اسکو بچ اور کدورت ہو اسے بیمار کے سامنے نہ جانے دین کہ اسکا غیظ اور غصہ بڑھ جائیگا اور بیماری اسکی
 زیادہ ہوگی اور نہ وہ شخص اس کے پاس جائے جو کلام قبیح سے اس سے گفتگو کرے اور ایسا آدمی اس کے پاس جانے پہلے جو کسی گفتگو سے اس کے
 غیظ کو بڑھائے اور اسکو غمناک کر دے گا کہ یہ لوگ اس کے مرض کو بڑھا دیں گے۔ لیکن جب بیمار کو سبات اور لوگ لہا حق ہو اور یہ کیفیت اس کے
 علامات بحران سے نمود صورت اسکی یہ ہو کہ غنیدہ میں غرق ہو جاتا ہو اور اسقدر غنیدہ سے آتی ہو کہ خوف ڈوب جانے حرارت غریزی کا
 ہوتا ہو بطور داخل بدن کے کہ اندر جا کر حرارت نہ کو بڑھ جائیگی اب مناسب ہو کہ اسکو سیدار کر تہہ بہ تہہ اور جینک لائے کی تدبیر کریں
 اور اطراف اس کے بدن کے اچھی طرح سے طہین اور اگر طبیعت میں اس کے قبض ہو اور بحران کا وقت ابھی نہ آیا ہو تو اسکو آوے بخارا
 شربت غنیدہ میں جھگو کر پلایا جائے یا عوق آو بخارا کا خواہ شربت اسکا خواہ اور کسی ذریعہ سے آو بخارا اسکو دیا جائے چنانچہ اسکو
 بہتے اور مقام پر بیان کر دیا ہو۔ اور اگر طبیعت اسکی نرم ہو اور یہ نرمی بسبب بحران کے ہو اسکو جو کے ستو کا پانی طہین قہری ملا کر غلا
 گو نہ بولی کا بھی ملا کر دیا جائے اور قریب طباشیر قریب سے ہمراہ ہی کیانی کے اسکو دیا جائے اور یہی کو چوسا کریں اور شربت می گلاب میں
 جھگو کر دے۔ اور شربت پر کے مندل اور گل مرغ اور گلاب اور آب برگ انگور ملا کریں۔ یہی تدبیر کرنی چاہیہ جلد اعراض کی جو سرسام میں نمایاں
 ہوتے ہیں اور یوں کرنی چاہیہ جس طرح ان اعراض کی تدبیر ہننے لکھی ہو جو عیات یعنی تہوں کے اقسام کو عارض ہوتے ہیں اور یہ
 یہی تدبیر نہ کو نہ بالا چلی جائے جب تک کہ وقت ملتی مرض سرسام کا آئے کہ بحران کا سامنا ہو جائے پھر جب یہ وقت آجائے اور قوت
 مرض کی قوی ہو پھر اسے اسکو غذا سے منع کریں یا اسکو آب سب سے خواہ شربت غنیدہ خواہ جلاب یا زانار کو بطور غذا
 دینا کہ اس میں کٹک ہو جو کھجور دیا ہو۔ پھر اگر قوت اسکی ضعیف ہو اور بحران کا وقت بھی قریب نہ ہو اب مناسب ہو کہ مرض کو آب گوشت

ایہ چیزیں کھانے اور پینے کے گوشت کا پانی ہمراہ کشک جو کے دیا جائے جو کھانا ہو یا سبب شامی اسکو کھلایا جائے اور پانی کشک کے
 آس پاس پانی نہ پانی دال میں جو اسکو پلایا جائے اور جب بحران کا وقت آجائے مناسب ہر کاب کسی قسم کی تحریک اسکی کسی دوا وغیرہ
 کریں اور اسکو ناخوشک تہ کرین کہ دل تنگ ہو اور نہ اس سے زیادہ باتیں کریں نہ اس کے پاس بک بک یا بین چنانچہ ہنسنے اسکو
 بیان کر دیا اور پرستار بگ بھی خیال کھین کہ دل تنگ نہوں اور چھین چلائیں اور نہ کسی قسم کی تحریک اسکی کریں نہ اس کے سامنے کوئی
 نہ پانے پانے سو اس کے جب کو مرض جاننا ہو اور غذا اسے اسکو روک دیا جائے اور جو کھانا ہو یا سبب جلاب کے دیا جائے خواہ ہمراہ آب
 نوا آب سبب سے انیکہ بحران گزر جائے اور مرض کا انحطاط یعنی کمی شروع ہو۔ پھر جب مرض میں کمی شروع ہو اب تدریج مرض کی
 ایسی کرنا چاہیے جیسے تدریج ابتدائی مرض کی ہوتی ہے یہاں تک کہ تین روز گزر جائیں اور بعد تین روز کے اب تدریج ایسی کرنا چاہیے
 جیسے تدریج ثانیہ کی ہو چنانکہ مرض تدریجاً ناقصہ و ناقصہ اور تقاضا ہوتی ہے چنانچہ اسکو ہنسنے غصہ صحت کے مقابلہ میں بیان کر دیا اور
 برسام جو درم سینہ کو کہتے ہیں اسکی تدریج تدریج برسام کی ہے اسلیئے کہ برسام کا مرض بھی دلغ میں ہوتا ہے سبب اس کے
 جو حجاب میں ہوا مرض جزا ہر سبب مناسب ہر کہ توجہ کریں جلد امور کی طرف جبکہ ہنسنے برسام کے علاج میں بیان کیا ہو اور اسکا

باب چودھواں مائشرا کے علاج میں

مائشرا جو درم گرم مائشرا کے علاج میں سرار کی فصہ کریں اور اسقدر زدن کیا لیں کہ غشی پیدا ہو اگر قوت مرض کی قوی ہو اور
 برداشت اسقدر تحریک اور تعب کی کہ کبھی ہو اور بعد فصہ کے اسکو آب انار اور تھوڑا سا خرفہ اور طباشیر دیا جائے اور غذا
 اسکی شکلوں سے تجویز جائے جو مسوسا و رکرو اور آب انار سے اور پالاک اور تھوڑے سے طیار ہو سے ہوں پھر
 مرض کو دیکھنا چاہیے اگر بڑھتا ہو اور کم نہیں ہوتا دوسرے ہاتھ کی فصہ بھی سرار کی کھول دیا جائے اور زدن کی مقدار کثیر
 نکالی جائے اگر قوت یاوری کرے اور آب جو اسکو ہمراہ آب انار بخوش کے دیا جائے اور غذا وہی جو کل کے روز دی تھی آج بھی دوسرے
 ہاتھ کی فصہ کے روز دینی چاہیے۔ سریر اور چہرہ برائے گلاب اور دونوں صندل سے بوسے اور آب کاسنی اور آب کشنیر سبز اور آب خرفہ سبز
 اور مال ساگ کے پانی کا طریقہ دیا جائے یا کا بوسے سبز اور پھری کو اور کاج کا پانی یہ سب ملا کر یا جو نہیں سے ہر پونچے اور انترام دے ہر ایک تدریج
 ایسی چیزوں کے استعمال کا جسے تدریج اور تطبیق حاصل ہوتی ہے جیسے آب جو وغیرہ اور حریرہ جو بوس گندم اور زدن بلوام شیرین سے ہوتا ہے
 اور اسی قسم کی اور جب میں بھی تجویز کیا جائیں۔ تعلیم طبیعت کی آب فواک سے اور ترنجبین کو آب جو میں ملا کر کھائے۔

باب پندرہواں مائشرا کے علاج

جو سرسام کی قسم بارونام مائشرا کے علاج میں مائشرا کو تیز خفہ دے جائیں تاکہ مادہ اوپر کے اعضا کا پیچہ کی طرف جذبہ ہوجائے
 اور ایسی جگہ اسکو ٹھائیں جہاں روشنی درجہ اعتدال پر ہو اور وہ مکان وسیع بھی ہو کہ دم اسکا ٹھٹھ جائے ہر روز اسکو شہ سے بنی ہوئی
 کجنبین ایسے پانی کے ساتھ دینی چاہیے جہاں زہرہ کو جوش دیا ہو اور یہ دوا تین روز دیکھائے۔ غذا میں اس کے آب خود اور زیت غیل اور زہرہ اور
 سوزا اور دارینی تجویز کھائے۔ اور اگر تپ نہ ہو اسکو مایہ احوال کا خفہ نسخہ دیا جائے جس کے اجزاء ہیں پوست بچ کر فس اور پوست بچ کر فس
 ہر واحد ہشتیس ماشہ تخم کرفس اور انار نہ اور انیسول اور خراج و شکوفہ ازخرا کا اور سٹوخودس ہر واحد ساتہ سے ماشہ مصلی اور سٹوخودس
 ہر واحد ساتہ سے تین ماشہ سارون اور تھوڑا سا پانی ماشہ مرکلان خراسانی بچ مشاکر کے پانی قدر دس ماشہ ان سب سے اون کو سیرانی میں جو

بجائے

اسکندر اور قزاقی
دوستانہ دوستی

تا ایک سات چٹان کا سا ہے اور ہر بار زمین سے گیارہ تونہ اٹھانے نایل کریں اس طرح سے کہ زمین گھٹنے شکر سے بنی ہوئی مل کر
نیتس ماشہ اسپر سے بنے ماشہ بادام شیریں زلال کر ٹیڑم سحر کے دفت بی جا میں۔ اس کے در افرو ایسی نے بیان کیا کہ اگر قوت
مرض کی قوی ہو تو اس مرض کی فہم کر دینی چاہیے اور سرکہ اور دھن گل اس کے سر پر گرایا جائے اور جب مرض کا زمانہ نکلا اٹھا ہے
اور کی ہونے لگے اس وقت اس کی پیشانی پر چند بید ستر اور فوج اور ستر کو ملا کر کر ٹیڑم سحر کے دفت بی جا میں۔ اس کے در افرو ایسی نے بیان کیا کہ اگر قوت
نیتس کے تب بھی جب پھر ہر الاصول کے ہتھیار سے صدر کریں اور اگر تب نہ ہو تو اس کا دوا اصول اس کو دیا جائے سو اسے دوا چاہیے
رقی گاتند کے ہر اس کے ساتھ دیا اور تجویز ہوا ہے بعد از الاصول ملنے کے اب جو میں فوج اور زونا اور تخم رازیہ اس کو جوش دے کر
بلا یا جائے اور اگر تب قوی ہو تخم رازیہ پر کتھارین لینے اب جو میں ہر جوش دے کر ملائین شکر ملا کر اور کچھ میں بزوری بھی
اس کو دینی چاہیے۔ اور جتنی چیزیں سرد ترین اور جمیع فواک سے اس کو پرہیز کرنا چاہیے خصوصاً شفا دوا اور سیب اور بی اور اورو وغیرہ
جو سرد فواک میں دے نہ تھے قطعاً پرہیز کریں۔ جو خون نہیں ہو اگر قوت اس کو مزید کالان بیج سے پاک کر کے تھادل کرے۔ دودھ کے جلا کر
اس کو احتیاط کر کے چاہیے خصوصاً اس کے سر کے دھوئے دودھ شراب چیزیں اور کھجلی سے اور دانہ کے آسمان جو غلام کھین اور باقلا اور سوس
اور روپا اور زین قلیل اور چیزیں سے پرہیز کرے سو دین سات کے خصلت سے کس کر باندھے بائیں اور راستی میں دھون باندھا
کس کر باندھیں تاکہ مادہ بطرف ہنٹل کے جذب ہو جائے۔ دونوں قدم کے نیچے دالے حصہ جو رہ دوزخ اور زرخ و دین
اچھی طرح ملین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو جائے اور سر سے آرائے۔ سر کے روغن سوس اور روغن گل آٹھ سا کر کے اندر کی
ملا کر ڈالا جائے تاکہ سر کی تقویت ہو اور جو بخارات بدن سے بھرنے کے چڑھتے ہیں اس کو قبول نہ کرے۔ اور اگر تھوچہ اس کو ملے
اسی طریقہ سے دیا جائے جس طرح سے ہم نے بیان کیا ہے تاکہ علامات نفع کے ظاہر ہو جائیں جب علامات ختم کے نمایان ہوں اب
استفراغ علیل کا یعنی اخراج اس کے مادہ کا جو شانہ غار یقون اور جب راج سے رزا چاہیے بعد از ایک ہفتہ گزرنے کے ابتدا سے
مرض سے اور بعد اس تفتیہ کے جب قویا ہے اس کو سہل دیا جائے۔ جب غلط یعنی سے بدن کا تفتیہ اور صفائی ہو جائے اب توبہ
خاصہ کی طرف کرنی چاہیے اور وہ دوا سونگھانے کی ہستمال کھانے جو مرکب کینج اور جاوشیر اور طفل سپیدا اور چند بید ستر اور
زعفران اور عاقرقہ اور کلونجی ہر واحد ایک جزء اور صبر ستر و طری دو جزء سے ہو پلے گوند کے اقسام جو دس نسخہ میں ہیں ان کو اب
شہد انج میں گھول کر کچھ کوئی ہوئی دواؤں کو زیشی کپڑے میں چھان کر زمین ملائین اور گولیاں باندھیں برابر سوراخ دھو کر
تین کو کیون تک سوس کے روغن میں گھول کر اس دیا جائے۔ سر کے بال اس کے ترشوا کر سر پر روغن سوس یا روغن چنبلی خواہ
بیلے کا سر کے غصیل میں چھینٹ کر گرایا جائے اور پیشانی پر سر کے نیچے اسی روغن کو ملا کریں۔ اور طفل اور چند بید ستر اور زعفران
وغیرہ اس کو سونگھائیں۔ اگر ان چیزوں کے سونگھانے سے کار بر آری نہ ہو اب اس کو کس قدر سیالیوں ہمراہ اب شہد انج کے
ناک میں ڈالنے کی اجازت دی جائے۔ اور انھیں تدبیروں کے اٹھانے میں اسی زمانہ میں جس کا طریقہ علاج بیان ہو رہا ہے یا راج کو
شہد اور کچھ میں غصلی میں گوند اور اطفال کبیر دیا جائے اور اراج میں کچھ میں ملا کر کھان کرانی جائیں غذا اس کا آب ننھ میں
سویا اور در چینی اور زعفران ہمراہ زیت غیل کے دیا جائے خواہ شور۔ پاک شہد یا جاکوگ اور کچھ شک کا بطور سفید باج کے دیا جائے
اور شہد اس کو کھلا دیا جائے اور تمام تدبیروں پر پیدا کرنے والی اور تطبیق کرنے والی اس کی کرنی چاہیے۔ مگر سوس میں اس کے ٹھہرنے کی جگہ

مقام میں تجویز کریں اور جاتوں میں گرم مقام پر اسکو رکھیں۔ درشت آب و غائیہ اسنو سنگھائیں اور (نہا جو) مرکب خوشبو اور ازین قبیل اور خوشبو چیزوں کی دھاتی دین۔ پھر اگر بیمار کو ایسی اچھی حالت پر دیکھیں کہ جو کچھ تدبیر مسکی کیجاتی ہو روز بروز اسکو نفع ہوتا جا تا ہو اور جس چیز کی اسکی حاجت ہر قوت وغیرہ سب سے روز بروز پہنچ رہی ہو اور انار صحت کے منتہی ہوتے جاتے ہیں پھر تو یہی تدبیر دستور جاری رہے دین۔ اور اگر کوئی اور بات ہو یعنی فائدہ منظم نہ آئے اور مرض کو زمانہ زیادہ گزر جائے اور بدن پر ریش کے جا بجا خدہ اور بے حس ہونے کا غلبہ ہوتا جا تا ہو اور سبب بدن میں ظہور ہوتا ہو اور سہری بھی بدن کو چھونے سے محسوس ہوتی ہو اب اسکو یارح لو غاویہ ڈیڑھ تو لہ اس طرح سے دین جائے کہ پہلے سویر کلان خراسانی اور انیسون اور تخم کرنس کو ہی اور قوتیج کو ہی سو اگیارہ تو دین سب کا جو شانہ دیا کریں اور اسی جو شانہ میں ایارح کو دین اور پھر اسکو پلاٹین اسکے بعد ایارح جالینوس اور اسکی انقر دیا جو ایک جون ہی اسکو کھلائی جائے جب یہ ایارح مریض کو دے چکیں پھر اسکو وہی طلا کی دوائیں جو اوپر مذکور ہوئیں اسکو طلا کریں اور سر اسکا ان دوائوں کے بخارات سنیکین نام جو ایک قسم پودینہ کی ہے اور دو نامہ وا اور بابونہ اور سویا اور برگ غار اور رینجاسٹ اور کوٹھ ریزہ ریزہ کر کے اور قرقہ بھی کوٹھا ہوا سب کو پانی میں جوش دین اور اسی کے بخارات سے سر کو سنیکین مگر پہلے سر کے بال ترشوا دین۔ اور روغن نار دین اور روغن قسط اور جنگلی کرلیے کا روغن جس میں تھوڑی سی جنابید ستر یا شیدہ کر دی ہو اس کے سر میں لگائیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر اس مریض کی گرمی اور لطیف پیدا کرنے والے انہیں طریقوں سے چاہیے جنکو محض ذکر کیا ہے اگر تپ نہ ہو۔ ورنہ پھر مناسب ہو گا کہ ایسی دوائوں سے تدبیر کریں جنکی حرارت قوی ہو اور بڑی بڑی بخارات سے اور گرمیوں کی فصل میں بھی اگر تپ نہ ہو بھی اور اگر تپ ہو بدن کی گرمی اور نبض کی تیز رفتاری محسوس ہوتی ہو تب بھی قوی تدبیر نہ کرنی چاہیے جب مریض کی تدبیر بموجب قواعد مذکورہ بالا ہو چکے اور پرہیز بھی جن چیزوں کا لکھ دیا ہے وہ بھی کر چکا ہو اور تھوڑی سی علامت بھی منجملہ علامات نجات اور صحت کے پیدا ہوئی ہو اب اسے حمام میں داخل کر کے اسکے بدن پر ایسا گرم پانی ڈالا جائے جس میں گرمی قوی نہ ہو۔ اگر اسکو ایسے آئرن میں بٹھائیں جس میں بابونہ اور اکلیل الملک اور دو نامہ وا کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کو اسکے سر پر ٹریٹیں یہ بھی اچھی طرح سے نفع کرے گا۔ حمام میں اسکو دیر تک نہ ٹھہرانا چاہیے اور نہ آئرن میں پہلے ہی مرتبہ یعنی ہول جب آئرن کا استعمال شروع کیا جائے اس میں دیر تک نہ ٹھہرے اور پانی کا گرمی بھی قوی نہ ہو بلکہ معتدل رہے پھر گرم ہو اور رفتہ رفتہ دیر تک ٹھہرے خواہ پانی کی گرمی میں زیادتی کی جائے۔ پھر بعد اسکے غذا اسکو جو سوافت اسکے ہو کھلائی جائے اور شراب تھوڑی تھوڑی اسکو پلائی جائے تاکہ مادہ مرض کی لطیف ہو اور اسی مادہ میں نفع پیدا ہو اور بعد نفع کے حرارت تمام بدن میں اسکے پھیل جائے خدا تعالیٰ کے

باب سولھواں علاج میں سببات مفرد کے

محض پیشگی اور انگو کی پیدائش جیسا ہم اوپر مقام پر لکھ چکے ہیں کہ یا تو سبب تپ کے ہوتی ہو یا سبب چوٹ لگنے کے سر میں پیدا ہوتی ہو جب یہ چوٹ دونوں پیشیوں کے غصہ میں لگی ہو۔ یا سبب کسی تنگی کے جو کہ ہر دماغ میں عارض ہو۔ یا سبب ٹوٹ جاتے آتھان سر کے۔ یا سبب غلبہ مزاج بار دیا س کے جس میں چسپندگی ہو اور سبب غلبہ خلط بلغمی کے دماغ پر پس یہی سبب ہیں فطری پیشگی خدوہ کو کہ عارض ہونے کے لیکن جو پیشگی سبب تپ کے خواہ مرض کی وجہ سے عارض ہو جنکو ہم نے بیان کر دیا ہے اسکی دوسرے کی تدبیر یہ ہے

کہ انہیں امراض کے دور ہوجانے سے یہ غنودگی بھی نائل ہوگی اور ہم ہر ایک مرض کا علاج اپنی جگہ پر بیان کریں گے۔ اور جو غنودگی بوجہ درخیز بار و طوب کے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہ کچھ ہے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور لطیف پیدا کرنے والی ہے اور اس کے ہم بیان کرتے ہیں پس ہم کہتے ہیں کہ اگر سہات کا حدوث سود مزاج بار و طوب سے ہو یعنی برودت اور رطوبت دماغ کی طرح گئی ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کی وہ تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی کچھ ہے جس میں لطیف مادہ کی بھی قوت ہو اس طرح سے کہ اس کے سر پر وہ پانی ڈالا جائے جس میں سویا اور سداب اور نام اور دو نام و اور حاشا اور بنجی سنت، و جعتر اور عاقر قرحا اور ورنج ترکی اور کلونجی اور مل یعنی اس پند کو بقدر حاجت جوش دیا ہو اگر سب اجزاء ہم بخون خواہ بعض انہیں سے اور اسی جو شانہ کا سر پر ٹھنڈا دین۔ اور سر پر دانی وغیرہ کو مع صبر کر اور عاقر قرحا اور سداب کے گوند کے کوٹ کر روغن نار دین میں گوند کو طلا کرین اور روغن قسط بھی اس میں ملا لیں۔ یا سداب کے روغن میں کچھ کر فریون خواہ جندبیدستر کو چھوڑ کر طلا کرین۔ اور دونوں پاؤں اس کے اچھی طرح سے ملین اور پنڈلیوں کے عضل کو پٹی سے کس کر باندھ لیں اور دونوں قدم پر ضاویہ یا زعفران کا نرم کوٹ کر اور عاقر قرحا بھی کوٹ کر پونے سرکہ میں ملا کر گادین۔ چھینک لانگی دواؤں سے چھینک پیدا کچھ ہے کہ اس تدبیر سے وہ بیدار ہوگا اور غفلت اور ٹوٹکھ اس کی جاتی رہے گی۔ غذا اس کی آب خود ہمراہ ریت خسیل کے یا سویا اور دوسری اور فوہجان تجویز کریں۔ شہد ہمراہ خرخرم قلم اور قن کے اسکو چٹائیں۔ سر پر پانی پینے سے اسکو شگ کریں اور سر دیکھ سونے سے۔ اور اگر مریض کا حدوث ماکہ یعنی سے ہوا ہو مناسب ہے کہ ابتدا تدبیر کی سر پر ٹھنڈا کرے کرین اور جو طریقہ ہنوز کا یعنی خلط بلغم کے خارج کرنے کا ہے ابھی بیان کیا ہے سہل پینے سے اسی کا استعمال کریں کہ پہلا عام تفتہ سے تمام بدن کا تفتہ پھر خاص دماغ کا تفتہ کریں جب اباج اور جب توقایا سے خواہ حقہ حار یعنی تیز سے خواہ اور طرح کی ادویہ سہل سے جو بلغم کے اخراج کی دوا میں ہیں اور وہی مہجون کھلائیں جس کا وہی جگہ ہے بیان کیا ہے خصوصاً نسیان کے علاج میں جو مہجون مذکور ہیں اور یہ سب چیزیں اسی طریقہ سے کریں جس طرح مذکور ہوئی ہیں۔

باب ششہوان علاج میں قوما کے جسکو بات سہری کہتے ہیں

چونکہ مرض شہور نام تو نام کہ انہیں سہاب سے ہوتا ہے جو سہات کے پیدا کرنے والے ہیں اور یہ سہاب سود مزاج بار و طوب اور گرمی ہوا و برہم کی قسم کے اسباب اس کے جیسے پیدا ہی پیدا ہوتی ہے اور وہ سود مزاج گرم خشک اور وہ صفر یا لہذا کچھ احتیاج اس کے علاج میں تدبیر مرکب کی ہے وہ تدبیر سہیدین نیند اور بیداری کا علاج فراہم ہوجائے اور اس تدبیر کی وہی صحت ہے جسکو ہم نے نسیان کے علاج میں بیان کیا ہے اور اس سہاب کے علاج میں جس کے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو۔ مان اگر دونوں خلطوں میں سے کسی خلط کا غلبہ ہو اسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جو خلط غالب کی تدبیر غالب ہے۔ پھر اگر غلبہ حرارت اور خلط صفر کا ہے اسوقت استعمال حقہ نرم کرنا چاہیے اور ادویہ سہل سے کئی شان سے خلط صفر کا اخراج کرے یا کہ حرارت کا بجھا دینا اگلی شان سے ہے اور ان دواؤں پر اضافہ ایسی تھوڑی سی چیز کا کرنا چاہیے جو کہ قدر حرارت پیدا کریں اور خلط بلغم کا اخراج کریں۔ اور اگر غالب برودت ہو اور خلط بلغم کا غلبہ ہو چھیر حقہ کا استعمال کیا جائے اور سر پر روغن سداب اور سوسن کا روغن کرکڑا ہوا ڈالا جائے اور خرخرم سے وہی تجویز کریں جو مناسب اور موافق ہوں۔ اور ایسی صورت میں وہ خاص تدبیر کرنی چاہیے جو سرسام کے اور شیر خشک کے علاج میں بیان ہو چکی ہے اور آب جو کا پلانا بھی اس مرض میں بخوبی نفع کرتا ہے۔

باب اٹھارہوان علاج اس مرض کا جسکو فاعا حوس کہتے ہیں

اس مرض کا علاج تیز حقہ سے کرتے ہیں اور جب نارنج اور جب انہیں مرکب سے اور ترید اور حب النیل اور ایلان فیکر اور خرخرم حنظل اور خرخرم

ماہانہ سیوان فساد ذکر کے علاج میں

باب بیسواں سردار اور دوار کے علاج میں

سیدنی اسکو کھانے کے لئے اندھیرا سا آجانا اور کھنی کا مرض اس کے علاج میں پہلے اسکو نظر کرنا چاہیے اگر انکی سیدنی میں خاص مائع سے بونی ہو اور دماغ کے
سورج علاج بار دوبا دہ سے بدون مادہ کے یہ مرض پیدا ہوا ہو پس تدبیر بعینہ کی گرمی اور لطیفیت پیدا کرنے والی چیزوں سے کچا کے دو اکی حیرین ہوں
یا غذا کی جیسے مٹھوے ایسے تجویز کریں جنہیں بابونہ اور اکیلل الملک اور برنجاسف اور شیخ اور صاب اور غلام اور فو تچ گوہی اور جبدہ اور حاشا وغیرہ کو خوش یا ہوا
اور طلا کی دوا جیسے مونزل و عاق و قوا و جند بید شکر کو باریک کر کے آب صاب میں ملا کر ملا کریں۔ اور مشک و ذالیہ اور غلام اور مرزنجوش اور فریون و جند بید
وغیرہ سنگھائیں۔ اور غذائیں اسکے آب خود ہمراہ زیت غیل اور سویا اور دارچینی اور زرنجان اور چروون گوشت اور طوائج یعنی تھو بطور اسفید باج کے اور
یا ماہی توہ پر بریان کر کے خواہ یون ہی بریان کر کے اسکو کھلائیں اور شدہ ہمراہ دونوں قسم چھوٹی بٹری بن کے اسکو دیا جائے اور جو غذا اور دوسرے پیداکرتی ہو جیسے
انروٹ اور شہناج اور بیان اور جحر اور بادروج اسکے کھانے سے منع کریں شراب اور نیند کے قسام اسکے پاس نہ جانے پائیں۔ آرام اور حریت اور حرکت بلنی
کم کرنے کا اسکو حکم دیا جائے۔ پھر اگر سردا و دروا غلط یعنی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہجو تھقیہ دماغ کا اور دماغی رگون کا ایا راج سکے یا جائے جو شدہ سے غیر
کوا گیا ہوا و جب ایا راج سے اسکو مسل دیا جائے اور بعد اسکے ایا راج تو غا و یا خواہ ایا راج جالینوس اور ایا راج ارکاغانیس اسکو متعال
کرائی جائیں۔ اور مصلی اور موزج اور کند کو چاہئے۔ سکنجین غصلی میں ایا راج فقرا ملا کر کھتیاں کریں خواہ مونزج کو خوب طرح ہمراہ والی پید کے گوشت

جوش دے کر کھٹیاں کرے ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان ہر دو تولہ نو ماشہ چھرتی سکنجبین علی کے تناول کرنا بھی سدرک مرض کو نفور کرتا ہے۔ ہی سنج
 سنج سرین کو اگر روزانہ سات ماشہ تناول کریں وہ بھی اسی طرح مفید ہے۔ اگر اس بیمار کو نو ماشہ حب بلسان ہر دو غلیانہ صبر کے دیا جائے نفع یاب ہوگا۔ اگر
 دو این اور ناس کی اور یہ جو لطیف پیدا کرتی ہیں اور ازین قبیل سب کا استعمال دس سے ایک سو ایک سال تک نسخہ ہی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے سنج اور اشق اور
 جادو شیر اور یورہ اور صبر ہر واحد تولہ دو ماشہ چھرتی اور زعفران ہر واحد تولہ نفل اور در نفل ہر واحد چھرتی سب کو باریک کوٹ کر دونے مروے کے
 پانی سے گولیاں برابر دانہ مسو کے بنا لیں اور دو گولیوں کے لیکر تین گولیاں دونے مروے کے پانی اور روغن فبشہ میں گھول کر ناس لیں۔ اگر
 سدر اور دوار خلد صغریٰ سے پیدا ہوا سکنجبین اور آب گرم پلا کر نوکر این اور اس کے بعد بدن کا تنقیہ عام اور اس کے بعد غصہ دماغی تنقیہ کرن
 جو شانہ طبلہ اور تر ہندی سے جسکا نسخہ یہ ہے بلبلہ زرخستہ برادرہ اور کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ تر ہندی ساڑھے چار تولہ سنا سے کلی ساڑھے
 چار ماشہ سب کو آدھ پاؤکم دوسیر پانی میں جوش دیں تا انیکہ تخمیناً ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے اب کو چھان کر نیگرم پی جائیں۔ سر بر بیمار کے کلاب
 اور روغن گل اور سرگہ شراب گرانا چاہیے اور پورا ناسر کنگوری اسکی ناک میں ڈالا جائے۔ کافور اسکی ناک میں پھونک کر ہونچا نا چاہیے غذا اسکی
 شلے کے قسم جاب انار میخوش اور آب انگور خام سے طیار ہوا چوزون کا گوشت جو اسی آب انگور اور آب انار سے بنا یا گیا ہو تجویز کی جائے۔ کاسی
 اور کشوف اور سرکھ اسکو کھلائیں۔ اور اگر یہ دونوں مرض غلبہ خون سے پیدا ہوں چاہیے کہ بعض کی فصدان دونوں رگن کی کجائے جو کان کے
 پیچھے واقع ہیں اور فقرہ یعنی گردن کی گریہ پچھنے لگائے جائیں۔ اور اگر سدر اور دوار اسی غلط سے عارض ہوا ہے جو معدہ میں ٹھہری سکنجبین سنا سے
 کر دیکھا جائے اگر وہ غلط بلغمی ہے اب استعمال کرنا کریں اسی چیز میں پلا کر جو لطیف پیدا کرتی ہیں اور بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہیں جیسے روغن مائی جکیزہ تر ہندی
 کہتے ہیں اور جو انکو منیجیل کہتے ہیں اور رائی اور سویا اور مولی کے بیج ہر واحد بقدر حاجت لیکر کوٹیں اور شد یا سکنجبین غصلی ملا کر ملائیں
 سوئے کا پانی ملا کر۔ اور اگر اسی دوا میں نمک ہندی داخل کریں بلغم کو قز کے ذریعہ سے خارج کر دیگی اور معدہ کو بخوبی مناکر گی پھر اگر سولی کے ٹکڑے
 لگڑے کر کے پانی میں خوب جوش دیں اور سکنجبین علی میں بعد چھان دالنے جو شانہ کے داخل کریں اور ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اس میں ملائیں
 اور پلا دین یعنی قز ہوگی اور معدہ بلغم سے پاک ہو جائیگا ایضا نمک اور مولی اور رائی وغیرہ کھانے کے بعد قز اسی قسم کی ہوتی ہے۔ ایسے مرض کو بعد تنقیہ کے
 جب معدہ صاف ہو جائے نہ ذریعہ قز کرنے کے خدایون جو ایک شراب مخصوص ہے پانی چائے خواہ شراب العسل یا شربت عود اور اس کے دو روز بعد
 غلیانہ صبر کا جو بلغم کا صاف کرنے والا ہے پلائیں نسخہ اسکا یہ ہے بلبلہ کابلی دو تولہ چار تولہ سنا سے کلی اور شاتر ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ سارون
 اور جدہ اور شکامی اور باد اور دوار گریہ غافث اور قطریون ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور مصطکی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سیخہ اور جو بلسان سنج
 اور در پینی اور متھ اور صافج ہندی اور نفل اور تخم کرفس انیسون رازیانہ تربہ بنیکوب اور مرا حوز ہر واحد سات ماشہ اندامین کا چھوٹا پھل کل پاؤ
 ایک عدد سیب کو پونے دوسیر پانی میں جوش دیں اور جب قریبے ٹیڑھ پاؤ کے رہ جائے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطی ملا کر چھانیں اور ہر دو
 اس میں سے سوا گیارہ تولہ میں ساڑھے تین ماشہ روغن بید بخیر ملا کر پلائیں نافع ہوگا۔ مناسب ہے کہ غذا ایسی حالت میں یا چونہ رائی ملا کر
 خواہ زہرہ اور سیاہ مچ اور زونجان شریک کر کے دی جائے اور زیادہ غذا سے بھی اسے منع کریں۔ اور لکھن فداؤن سے جو بلغم پیدا کرنے والی ہے
 اور اگر جو غلط معدہ میں ہی نہ صغریٰ ہو اب مناسب ہے کہ بعض کو آب جوارنگ اور سکنجبین پلا کر قز کرائی جائے یا خرینہ کھلا کر۔ اور
 بعد اسکے سیب میخوش یا کھوکھلایا جائے۔ خواہ تمھو کا پانی اور سکنجبین ہر آدھ آب گرم کے قز کرائی جائے۔ جب معدہ صاف ہو جائے چاہیے کہ
 بعد قز کرنے کے شربت انگور خام یا شربت سیب سادہ خواہ رب دیباس وغیرہ استعمال کریں اور معدہ پر اسکی یہ غذا دکھایا جائے صفت اسکی

نشدت شش ذی سپیدہ ہوا حدسات ماشہ گل سرخ سرگیاہ درجہ سب کو کشت کر لال ساگ کے بانی مین اور خرفکی ڈالیوں کے پانی اور گلاب بنوٹے
 سرکہ مین گوندہ پار چکستان پر لگا کر مدہ پڑھا کریں۔ اگر پار چکستان کو قوی ملی سرکہ کی ہوئی مین ڈبو کر مدہ پر بطور بچا ہے کے چشما مین یہ بھی نقش کر گیا
 ایضاً خیساندہ مہر کا جسکا نو درج ذیل ہر نفع کرتا ہو (صفت اسکی) ہلیدہ زرد خستہ برآوردہ نیکوب نیشہ ماشہ ہلیہ سیاہ ساڑھے ستوا ماشہ
 آلو بخارا مین دانہ نمہر ہندی چھلک اور ریشہ سے پاک صاف کی ہوئی چار ماشہ زرشک بیدانہ اور سنلے کی اور نشتین دی اور نیم کاسنی اور
 کشت ہر دوا حدسات سے سترہ ماشہ شہرہ دو تولہ چار تولہ گل سرخ زیرہ سرآوردہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ کشنیز خشک آڑھے دس ماشہ
 ملحق چھلی ہوائی چودہ ماشہ سب کو آدہ پا دو سیر پیچھے پانی مین جوش دین تا انیکہ اڑھائی پاؤ کے قریب رہ جائے پھر اسکو چھان کر ہر روز صبح سے
 گیارہ تولہ اور تین ماشہ لیکر سوزد و ماشہ مہر بنوٹے مین دال کر دو تولہ نو ماشہ چھرتی سکجین اور سید ماب کاسنی ملا کر پی جائیں غذا اسکی
 شہ خواہ چوزون کا شور با جواب انگور خام یا آب زرشک یا آب انار خواہ آب آلو سے بخارا مین طیار ہوا ہو اگر آلو سے بخارا مین ہونا چاہیے اور
 کشنیز تراو کشنیز خشک اور باقلا اور پودینہ بخور کرنی چاہیے۔ گل سرخ اور بنفشہ اور نیلو فر اور مندل اور گلاب اور کارا نور کو سونگھا لیکن سر پر
 اس کے گلابے روغن گل اور سرکہ انگوری سرکہ یا ہوا ڈالا جائے تاکہ دماغ کی تقویت کرے اور جو بخار بطر دماغ کے چڑھتا ہو اسے قبول نہ کرے
 اور جب قدر بخارات دماغ مین پہنچ گئے مین انکو دفع کر دے۔ اور اگر گھمنی کا مرض بسبب تھلا اور بھر جانے مادہ کے قانون کے پیچھے دلی رگون مین
 پیدا ہوا ہو خواہ کسی اور مرض سے انھیں رگون کے یہ مرض گھمنی کا عارض ہوا ہو مناسب ہو کہ ان رگون کو کاٹ ڈالیں۔ اور اگر یہ مرض کسی بوج
 غلیظ سے پیدا ہوا ہو مناسب ہو کہ ایسی اشیاء استعمال کریں جو تکلیف مادہ کی کر کے تحلیل اسکی کر دیتی ہوں جیسے وجہ مین بابونہ اور گلاب
 اور شیخ اور دو نامرو اور سداب اور برگ غار و برگ لیمو کلاں وغیرہ کو جوش دیا ہو اور ایسی پانی کے بخارات پر سر جھکا کر بخارات کا
 اثر دماغ تک پہنچائیں اور بخار ایسے پھول اور لسی پتیان سونکھے جو گرمی پیدا کرنے والی ہوں۔ یہی تدبیر مین ایسی مین جسے علاج میداران
 صدر اور دوار کا کیا جاتا ہو واقف حاصل

باب اکیسواں مرگی کے علاج میں

مرگی کے علاج کو تبقہ اٹنے کتاب فصول مین یہ بیان کیا ہو کہ جس شخص کو مرگی کا مرض قبل نکلنے کانے ہونے کے پیر و بر عارض ہو اسکی نجات
 اس مرض سے نقطہ سن کے بدل جانے سے شلڈاڑ کے سے جو ان ہو جائے خواہ شہر سکوت کے بدل جانے سے اور تدریج سے ضروری کی تبدیلی
 ہوتی ہو۔ اور جبکو مرگی بعد ان ہونے کے نکلانے کے عارض ہو وہ کمتر نجات پاتا ہو اور یہی وجہ ہو مناسب ہونے اس تدبیر کی کہ جب مرگی
 لڑکوں کو عارض ہوا تو دواسے قوی اس مرض کی ندینی چاہیے اسلئے کہ یہ لڑکے جب نوجوانی کے سن کو پہنچینگے اور جوان ہو جائینگے اور
 حرارت انکے بدن کی قوی ہوگی برودت انکے بدن کی خود بخود ٹوٹ جائیگی اور طبیعت فاضلہ یعنی زائد جو دماغ مین انکے ہر آپ ہی آپ خشک
 ہو جائیگی۔ لیکن مناسب ہو کہ توجہ انکے علاج پر کی جائے اور تدبیر انکی پوری پوری کرتے رہیں۔ اگر یہ بچہ شیر خوار ہو دودھ پلانے والی کو چیر
 کرانا چاہیے اور اس کے دودھ کی اصلاح کی جائے اور اعتدال غزل دودھ کا کر کے کی قدر انکی حرارت اور طبیعت کی طرف اسکا غزل کر دیا جائے
 اس طرح کہ دیکر یا صفت معتدل کا حکم دین اور غذا وہی اسکی اچھی غذاؤں سے جکا کیوں خون جدید پیدا کرے اسکو کھلائیں جیسے
 مرغیوں کا گوشت اور تیر اور کبک وغیرہ کا ٹھنا ہوا خواہ شور بے دار اور فسی ہم کی اور دوائیں۔ پھر اگر تحمل ایسی غذاؤں کا دایہ نہ کر سکے اور
 صبر نہ کر سکے یا نہ ہو لیس بچہ پیش اور کیا لڑکے کو سپند کا اور دھلا بوسے گیوں کی روٹی جو بخوبی ختم ہو گئی ہو اور شراب رقیق ریحانی چکستانی

اور بالکل نئی کھینچی ہوئی ہوگا راسکو تھوڑی سی پلاٹین گرمی بھی پیدا کرتی ہے اور لطافت اخلاط کی کرتی ہے۔ کنبین شہد کی بنی ہوئی قہیل
غذا کے اور بعد حمام کرنے کے دو گھنٹہ میں دینی چاہیے۔ زود کے چند اقسام سے اسکو منع کر دین اسلئے کہ سر کو مضرت اسی طرح دایہ کو
اخوٹ اور جربہ اور کرفس کے کھانے سے منع کریں کہ یہ سب مرگی کے مرض میں۔ اور ترکاری ساگ سب سب زہریلے اور خراب ہیں۔ اس
پودنہ کے اور سوسائے بادرنجبویہ اور کاہوا اور کاسنی اور خچندر کے۔ ایضاً جملہ فواکہ سے اسکو منع کر دیا جائے خصوصاً کیلہ کی بھلی ہے
کبھی بچوں کے علاج میں فقط یہی تدبیر دودھ پلانے والی کی جو اور مذکور ہوئی کافی ہوتی ہے اور اسی سے مرگی بچوں کی زائل ہوجاتی ہے
لیکن جو بڑے چار برس سے زیادہ عمر کے ہوں مناسب ہو کہ انکی مرگی کا علاج خواہ انھیں کود و اغذا دینے سے کریں مثلاً وہ ناس
انگو سونگھا میں جو مرگی کو موافق ہیں خواہ اور قسم کی دواؤں سے علالت آسکی مرگی کا کریں۔ از انجملہ انبیا ناس کا یہ نسخہ ہے جبکہ بہتر
اور جادو شیر ہر ایک چھ۔ تلی صبر سقو طری اور قمر صاف کی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر آب شہد انج میں گھول کر گولیاں
باندھیں برابر سیر کے اور دو گولیاں دو دنے مروے کے پانی میں گھول کر ناس میں۔ لٹکے کے گلے میں عود فادانیا کو لٹکا میں کر سب
طرح کا نفع کرتی ہے مرگی کے مرض میں اسلئے کہ بالینوں نے بیان کیا ہے کہ ایک ٹکے کو مرگی کا دورہ ہوتا تھا اور جب سے اسکو اسکے
گلے میں لٹکا دیا پھر اسکو مرگی نہ آئی۔ پھر اسی ٹکے کے گلے سے جب عود فادانیا کو اتار لیا پھر اسکو صر کا دورہ شروع ہوا اور دوبارہ
جب پھر اسکے گلے میں ڈالی گئی پھر دورہ موقوف ہو گیا اور پھر اسکو دورہ نہوا اور بالکل صبح ہو گیا۔ اگر ٹکے پر اتنے سانے مذر حائین۔
اب کسی قسم کی ریاضت کرنے کے قابل ہو اسکو متدل درتہ کی ریاضت کرانی چاہیے اور اچھی قسم کی غذائیں بے کھلائی جائیں
جیسے پرندہ کا گوشت اور جیسے چنڈن کا گوشت۔ نیز تیر کا گوشت اور ایسے بچوں کا گوشت جو بال و پیر بچنے کے زمانہ میں ابھی پونچھے ہیں
اور کبک کا گوشت۔ سب کا اچھی طرح پکائیں اور کھلائیں۔ دودھ سے اور فواکہ اور جھوڑے اور اخوٹ سے اور جادو ایسی چیزوں سے
جو سر کو بچاوات سے بھرتی ہیں پر سیر کرے ہاں تھوڑی سی شراب رقیق ریحانی پانی ملی ہوئی پلانی جائز ہے۔ حمام میں داخل ہوں اور وقت
تمام۔ تہ خارج ہو کر سرد ہوا میں نہ آئیں۔ اسی طرح کھانے اور پینے کی سرد چیزیں بھی نہ تناول کریں اور سرد پانی بھی نہ پین۔ کنبین غسل
اور شہد سے بنی ہوئی کنبین لقمہ محل اور بردشت لٹکے کے پلائی جائے۔ خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر لٹکے کی جو مرگی میں مبتلا ہو ایسی رکنی چاہیے
جو گرمی پیدا کرے اور لطیف مادہ کی بھی کر دے اور اسکے مرض کو اس تدبیر کے نہ کرنے میں بڑھ جائے۔ پھر آریہ لٹکا سرد ملک میں جو مناسب ہے
کہ اسکو گرم ملک میں لیجائیں اگر ممکن ہو اسلئے کہ اگر آب و ہوا کی تبدیل اس طرح سے ہوگی اور وہ تدبیر جو مجھے لکھی ہے برنگے اور سن کر
نیفے جولی کو پونچھ گیا مرگی سے بجات اسکو ہو جائیگی۔ اسی طرح مناسب ہے کہ جملہ امراض غرضہ نیفے جو چار یاں دیر ہا ہوئی ہیں انکی تدبیر بھی
ایسی ہی کی جائے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ انکی تبدیلی آجے ہو ابھی اسی طرح کریں جیسی مرگی دانے کی لکھی ہے اور ایسی ہوا میں لیجائیں
جو غلاٹ انکے مرض سے ہوا اسلئے کہ ہوا تحلیل پاکر تغیر ہوجاتی ہے اور بعد تغیر ہونے کے خود ہی ہوا علاج موافق بن جاتی ہے۔ لیکن جو
فواکہ اب نوخیز ہوا اور نوجوانی خواہ پورے سن شباب کو پونچ گیا مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ایسی کریں جسکو اب ہم لکھتے ہیں اور یہی غذا
اور دوائے واسطے تجویز کریں خواہ اور قسم کی تدبیریں جواب درج ہوتی ہیں۔ ابتدا سے دین میں مرگی دانے کی بغیر کو ملاحظہ کریں
اگر سر پہ ہو یعنی تیز چلتی ہو اور غصہ ہو یعنی طول غرض حق میں پوری چلتی ہو اور بچہ اور تمام بدن کا رنگ سرخ ہو اور تیزگی مائل ہو مثلاً
کہ اسکی نصہ کر دین اگر قوت اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرتا ہو۔ اور اگر نصہ مناسب تھا وغیرہ کے نوپن ہونے شہد ہونے پر لکھی ہیں گاہ

نسخہ انجلیا باب
سیرت کے موافق ہے

بیماری کا علاج

خواہ دونوں پٹلیوں کی ضد کھلاو اوسے۔ پھر اگر غلبہ خون کا نہ ہو بلغم کا غلبہ یا اگر ہوا یا اسکا بدن بلغم سے تو کرانے کے اربعہ سے پاک کرنا چاہیے ایسی دواؤں سے جو بلغم کو پارہ پارہ کر کے خارج کر دیتی ہیں مخصوصاً اگر مرگی بسبب ایسے قضا بلغم کے عارض ہوئی ہو جو معدہ میں جاگرتا ہو اور قیاس پانی سے پلا کر کرائی جائے جس میں مولیٰ اور سویا اور فوٹیج کو ہر ایک نجین شہد کے پکا یا ہوا اور زیادہ تر خواہش ہی کی کہ یہ تدبیر دور سے چل کر دیکھائے۔ جب تو کی تدبیر ہو چکی پس اب سب سے پہلے آب سطر خود دوس اور عود فادانیا اسکو دیکھائے اور غرغہ اسکو یا ریح مفیر سے یا تھوڑی سی زوفا اور رائی سے سکجنین ملا کر کرایا جائے شہد سے بنی ہوئی سکجنین ہو خواہ سکجنین منسلکی۔ ایضاً اسکو یہ چون کھلائی جائے قبل استعمال ایارج ہاے مذکورہ کے کہ اس میں چون کا عجیب اثر خفیع کرنے کا اس مرض میں (صفت مسکی) سیسیالیوس رومی اور حب الغار ہر واحد پونے دو تولہ زراوند مرجم اور بیج فادانیا ہر واحد چودہ ماشہ جندبیدستر اور اقراص عنصل ہر واحد سات سب کو باریک کوٹ کر شہد گرتے سے معجون تیار کریں اور ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ و تولہ نو ماشہ چھرتی سکجنین عنصلی کے کھلائیں۔ اور روز اسکو عاقر قرحا شہد ملا کر کھلانا چاہیے اور جب اسکے کھلانے کے اسطر خود دوس کو پانی میں جوش دے کر پلائیں اور تو کرانیں یہ ابھی نافع مرگی کو جو صفت اسکی یہ ہے حب و عشت اور فلفل سپید اور تربید سپید اور فرہون اور سیاہ کلکی سب ہموزن لیکر دردی کو ٹین اور گتے ہو سفوف کو ایک چل میں اندر این کے جو اندر سے خالی کر دیا ہو ٹھنڈی کی طرف سوراخ کر کے آسمین عصارہ انگور اور سفوف کے ہمراہ بھر دیں اور سنور کی خاکستر نرم میں اس پہل کو رکھیں ایک شبانہ روز یعنی آٹھ پہر اور صبح کو اسے نکال کر باریک کپڑے سے پونچھ کر صاف کریں اور یہی پانی جو اس سے برآمد ہو پانی جائیں کہ یہ دوا نافع ہے۔ اگر مرض مرگی کا دیرینہ ہو جائے اب مناسب ہے کہ مرعین کی گردن کی گڑیا پر پچھنے لگائیں اور ایارج کبار لینے بڑے بڑے نسخہ ہاے ایارج کا استعمال کریں جیسے ایارج نو غازیاد اور ایارج روفس اور مشرودلیوس اور تریاق کبیر بھی مرگی کو نفع کرتی ہو اگر ان دونوں سے بقدر حاجت لیکر کھلائیں مرگی کے مرض کو یہ دوا بھی کھلائی جاتی ہے (صفت اسکی) غار یقون اڑھائی ماشہ زراوند مرجم پونے چار ماشہ سیسیالیوس سواد و ماشہ سب کو خوب کوٹ کر قند سپید ہموزن ملا کر ٹیکڑم پانی کے ہمراہ تناول کریں یہ دوا اس بلغم کا اخراج کر دیتی جس سے مرگی پیدا ہوئی ہے۔ چھ اگر مرگی بسبب ایسے بلغم کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ میں ہو اور عوارض اسکے ستر تک پہنچتے ہیں اور دماغ کو بھر دیتے ہیں مناسب ہے کہ اس میں لین کو کرانی جائے ایسی دواؤں سے جو ملطف ہیں کہ بلغم کو لطیف کر کے نکلے مگر سے کر دینگی۔ اور ضیاسندہ صبر کا جسکو چھینے سے زور دوا رکے اس قسم کے علاج میں لکھا ہے جو بلغم معدہ سے پیدا ہوتے ہیں یہی سکجنین اور یہ ضیاسندہ بھی اسکو ملا یا جائے۔ سیسیالیوس رومی اور سطر خود دوس ہر واحد و تولہ چار تولی بیج اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد منتیس ماشہ دوا چینی اور عاقر قرحا و قسط تلخ اور خطبیا نا اور زنجبیل چینی ہر واحد سات ماشہ عود بلسان اور حب بلسان اور سارون اور لونگ اور جوز بلاوا مسطکی اور بیج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو ٹھنڈا اڑھائی سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ قریب اڑھائی پاؤں کے پانی سے جائے پھر اسکو چھانین اور ڈیڑھ تولہ صبر اسپر ڈال کر استعمال کریں۔ میری تجویز یہ ہے کہ آسمین سے ہر روز گیارہ تولہ سے سترہ تولہ تک بخمیل اور برداشت مرعین کے استعمال کرانیں۔ ایضاً ایارجات کبار جو ابھی مذکور ہو چکے بعد تنقیہ کے کھلائے جائیں۔ اور معدہ پر یہ ضیاد لگایا جائے (صفت اسکی) مشک اور لادن گل سرخ زیرہ ہر واحد پونے دو تولہ غلیہ جو مرکب دوا جو سات ماشہ زعفران اور لونگ اور جواو تری اور سیسکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤں کو کوٹیں اور لادن اور غلیہ کو رغن قسط میں گھلا کر سب دوائیں اسی میں گوند بھر دیا جائے تاکہ اس میں اس غذا کا استعمال بقدر سبب مرض کے کرنا چاہیے۔ جسے مرگی پیدا کی ہے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ مرگی کا مرض جو اقسام کے طوائف غلیہ

۱۰

ترک کرے جو بلند اور سودا کو پیدا کرتے ہیں جیسے گائے کا گوشت اور بڑی بکری کا گوشت اور خاکینون اور ہر لیسہ کے اقسام اور بچے ہوئے گوشت اور غلیظ اقسام کی مچھلیاں اور کماۃ اور فطر لیسے پھین چتر اور بے خمیر کی روٹی اور اسی طرح کی اور چیزیں جو غلیظ ہوں۔ اسی طرح شرکاری اور پیل جو تر و تازہ کھائے جاتے ہیں خصوصاً خفتا اور تازہ خمر معدا و رچھوٹا اور پیاز مسن اور رائی اور گندنا اور باقلا اور شراب سے بھی بہت بڑے اسلئے کہ یہ سب چیزیں سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہیں جاع سے پرہیز کرے اور زیادہ جاع کرنے سے اور جام میں داخل ہونے سے اور مٹھنا پانی پینے سے اور بد بو چیزوں کے سونگھنے سے جیسے جاد شیر اور کینج اور قطران اور جند بید ستر اور گند حک اور اسی طرح کی اور چیزیں کہ یہ سب چیزیں مرگی کو سچان میں لاتی ہیں اور اسکو برا نگینہ کرتی ہیں اور اس کے مادہ کو غلیظ یا بد بو کرتی ہیں۔ ہونا مر ڈا اور نام اور فوٹج اور فادانیا اور خشکشت کا سونگھنا اسکو لفع کرتا ہے۔ اور غذا اسکی ایسی سول چاہیے جسکے پخت میں پوری دستکاری ہوئی ہو کہ خمیر کا اٹھنا اور آٹے کا اچھی طرح گوندھنا تک بقدر مناسب داخل کرنا اور اچھی طرح اسکو سینکنا سب کام بخوبی کر کے پکائی گئی ہو اور یہ بھی چاہیے کہ آٹے کو ایسے پانی میں گوندھیں جس میں کشنیر خشک کو جوش دیا جھاسلئے کہ یہ طریقہ نافع اور مفید ہے سبب اسکے کہ دھنیا ان بخارات کے مٹنے کو منع کرتی ہے جو بطون دماغ کے چڑھتے ہیں۔ سنان غرض اسکی پرندون کے لطیف گوشت سے ہونی چاہیے جیسے چروں کے گوشت اور کبک اور تیترا اور چھولی مچھلی جسکو مرضی کہتے ہیں اور وہ نگین ہوا اور کبر میں نک ملا کر اور چھندرجو سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا ہو اور کر دیا اور سرکہ یا شتر فار جو سرکہ میں پروردہ کیا ہو اور سرکہ فضل ہمیشہ التزام کرے کہ روٹی اسی شراب میں جھگو لیا کرے جو کتہ نہوا اور بال نمی ہو۔ تفکھات میں سویر کلاں اور انجیر خشک اور پستاد و بطم جڑیں کی ایک قسم ہم ہن دال کرے۔ گتہ کارس جو سے گندیری بنا کر۔ تندہ صری اور جو بخش شکری وغیرہ اسی قسم کی چیزیں کھاتا ہے۔ ریاضت قوی کا استعمال کرے جیسے سواری گھوڑے وغیرہ اور میدان میں حرکت جسمانی کرنی اور گنبد کھیلنا قبل غذا کے پھر بعد غوثی دیر ستراحت کر کے حمام میں داخل ہو۔ حسین گرمی دیکھ اعتدال پر اور اظہر ہا بدن کو پانی میں ڈبوئے اور اچھی طرح سے آنکی مالش کرے اور دیر تک حمام میں نہ ٹھہرے۔ اور اگر یہ مرض خلط مرہ سودا سے عارض ہو تو مناسب ہو کہ مریض کو جو شانہ افیمون اور فارلیقون جسکو صبر اور سیاہ کشکی سے قوی کیا ہو اور غارلیقون خمیر اٹھا کر اسکو دینا چاہیے۔ جب اٹھو خودوس اور اظہر فعل جو شند سے بنایا گیا ہو اور ایارج رفس کا استعمال کریں۔ اور زیادہ تر تدبیر اسکی وہی کھائے جو بیمار ان مانجور کیا کے مناسب حال ہے۔ اور اگر یہ مرض شکر سے بعض اعضا کے حادث ہوا ہو کہ اسی عضو سے بخار ردی اٹھتا ہو جو گرم خشک ہو اور دماغ تک وہ بخار پہنچتا ہو پس مناسب ہو کہ مریض کی نگہانی اسوقت کریں جسوقت بخار کا اٹھنا اسی عضو سے محسوس ہوتا ہو اور کس عضو کے اوپر اسے مقام کو جان سے بخار اٹھتا ہو یا ستواری یا نہ دین کہ اس تدبیر سے یا تو دورہ مرگی کا نہو گا یا جو گاتو قلیل اور ہلکا دورہ ہوگا۔ اور مناسب ہو کہ اسی عضو کی تدبیر پر کمال توجہ کریں جس سے یہ بخار اٹھتا ہو اور ضاد محرق جو سوزش پیدا کرتا ہو پھر گائین جیسے ضیطی یعنی حیث کی تہی اور عاقر قرما اور فر بیون اور زہریلی کھس مترجم کے تجربات سے کہیںج ہر جسکو لٹویری کہتے ہیں خود ہل کی تہی مقین اور ایسا ضاد ملن پیدا کرنے والا بعد تنقیہ بدن کے لگایا جائے اور تنقیہ بدن کا حجت اٹھیقون وغیرہ ان گویوں سے کریں جو بدن کا تنقیہ بنم اور سودا سے کر دیتی ہیں یہ صفت ایک گولی کی ہے جو یہی فعل کرتی ہے ترہہ سفید محلول سات ماشہ غارلیقون تین ماشہ بسناج اور خیمون افراطی ہر واحد سودا و ماشہ صبر سطرطری پونے دو ماشہ سیاہ کشکی اور تخم حنظل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو کرکٹ پانی میں گوندھ کر گایان بنائیں مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہر آب گرم کے ہمراہ پائیں جسقدر محل مریض کو ہو۔

تا آئندہ بال سر کے چلی جائیں۔ سنڈو اسکی آب بخوریت میل کے ہر روز زہرہ داخل کر کے اور تھوڑی سی۔ دلی نہ ہم شست کی بھی مل کر خلق میں ڈالی جائے
اور یہی تدبیر عیشہ کرتے رہیں۔ ایک سات روز اسپر گندہ بنیں پھر اگر اسکو اناقہ ۱۱۰ اور بولا تو بہرہ و نہ تیر سنا رہے بارہ چودہ روز تک کرنی چاہیے
پھر بھی اگر اناقہ نہ ہو اور اصلح طبیعت کی نہ ہو اب اسکو دوا اصولی روغن بیدہ، زہر ملا کر اور آمین میں اسکی نمیر میں شہد، فہن، امروہا، جانا
اور اسپر تھوڑا سا روغن بادہ تم تلخ شکر کا تین روز خواہ پانچ روز تک دیا جائے جب تک کہ میٹھا آب میں آنا بیفج کے پیدہ ہوں۔ اور غذا اسکی
آب بخور تھوڑا کر لیا جائے۔ اور بعد اسکے کہ بیفج ہو جائے سندرجہ ذیل حبیب سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک دینا یا سپہ (صفت
اسکی یہ ہے) تریہ سپیدہ فراسٹہ، ایہ چہ فترہ، زہر ملا کر ساڑھے تین ماشہ لہیہ لائی اور کا ادا نہ ہو واحدینہ ماشہ، بکر کوٹ کر دینا یا سپہ
یہاں تین اور چار شکر گندہ لائے پانی میں گھول کر ان دواؤں کو گوندھیں، گوندھیں ان کے باہر میں خشک کر دیں۔ یہ قدریت اسکو بخور
لیکر ساتھ سے دس ماشہ تک۔ اگر اس تدبیر سے اصلح نہ ہو اسکی عراج کی ہو جائے مہما و نہ پھر اسکو تین سنتین، بکر کوٹ کر دینا یا سپہ
دیش چاہیں، اگر یہ گوساں بھی لگا کر نہ ہوں پھر اسکو، یارچہ، جالینوس، ایڑو، وریکیس، تھوڑی سی دینا یا سپہ اور بعد اسکے سنڈو، بکر کوٹ کر دینا یا سپہ
اگر کوٹ لائی جائے اور ایسی فیقا اور عاقر قرعہ اور رالی، کدو، دس دے کر اسکو گھلایا کر لائی جائیں۔ سنڈو اسکی آب بخور دینا چودہ بار سے مرغ
دغیرہ جو قریب پرواز کرنے کے پہونچے، روغن اور خشک اور چکا کر کے گوشت پکا کر دیکھیں، اور شراب میں گوندھیں، بکر کوٹ کر دینا یا سپہ
جاکہ خاص قسم کی شراب ہو اور شراب ریحانی، بقدر حاجت، بقدر دیکھائے گاسکے ذہن میں تغیر ہو خواہ بنیدہ میں کر اور شہد اسکو دس بار
جب مرض میں کمی ہو اب بکر کوٹ خام میں داخل کریں۔ اور سر میں روغن بلہ، ایہ روغن قسط یا روغن زردین جو ان میں سے ہم پہونچے ملنا چاہیے
اور اسی روغن میں تھوڑی سی جندہ برسترو عاقر قرعہ ملا دیا جائے کہ یہ تدبیر نافع ہو کہ نہ مناسب ہو کہ ان معجونوں کے دینے سے ان اوقات میں
احتیاط کریں اور بچائیں جو نہ ہو کہ ہوں خواہ ان شہروں میں بکر کوٹ مستقیم کوٹ ہو جو کہ نہایت بکر کوٹ ہو۔ اس شخص کو نہ دینا چاہیے
بدن میں کسی قدر حرارت یا بکر کوٹ ہو اور اس کی تیز بین ہو کر کوٹ کر لائیں۔

باب پتھو سوال علاج میں مالنچو لیا کے

مالنچو لیا کے علاج میں پہلے تیرہ دیکھنا چاہیے کہ اس مرض کی پیدائش روع سے ہو خصوصاً تیرہ مادہ اسکا فرو داغ میں پیدا ہوا ہو یا کہ بخارات
سودہ کے چڑھ کر داغ میں آئے ہیں، ان سے خواہ تمام بدن کے بخارات بطرف داغ کے چڑھ کر جو داغ میں آتے ہیں ان سے مالنچو لیا عارض ہو یا
اور اسکی تحقیق اور تفسیر ان علامت سے کریں جنکو چنے بروقت بیان اسباب امراض کے لکھ دیا ہو اور علامات امراض کا بیان چنے
کتاب اول میں کیا ہے۔ پھر اگر یہ مرض خاص داغ ہی سے پیدا ہوا ہو کہ غلبہ مرہ سودا کا داغ پر ہو کہ یہ مرض خاص ہو اور اب خیال کرنا چاہیے
کہ اگر مرض جوان ہو اور مزاج اسکے بدن کا گرم ہو اور انداز جسم کا لاغری کی طرف مائل ہو اور بال کی اسکے بدن پر کثرت ہو رنگ اسکا گندہ
سیاہی مائل ہو اور تیرگی لیے ہو ہے۔ اور مرض کی ابتدا ہو پس فصد صافن کی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا اور جگہ سے ہو جائے۔ اور اگر مرض
بہت دن گذرے ہوں ہفت اذام کی فصد کرنی چاہیے۔ اور خون ہفت دیا جائے قسبی حاجت ہو اور جیسا رنگ خون کا ہو۔ اگر سیاہ خون ہو
زیادہ مقدار نکالی جائے اور اگر امر قاتی اگر اسکی ہو اب تھوڑا سا خون لیا جائے اسلئے کہ یہ علامت اسکی ہو کہ غلط سودا دی مالنچو لیا میں منتشر
نہیں ہوئی ہے جب فصد اسکی ہو لے بعد اسکے اسکو شربت شفا شربت شفا دیا جائے۔ اور غذا اسکی دلی جو بخوبی اور عمدگی سے
پکا لائی ہو اور خوش مزہ جو نہ ہو کہ اسکو دیا جائے بکر کوٹ اور جیسا رنگ خون کا ہو اور جیسا رنگ خون کا ہو۔ بختانہ اور غلغلا

جو ترکی یعنی دختر کی ماں ہو، اس میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر خواہ اسی دودھ اور روغن بنفشہ میں روٹی کا گاڑا بھگو کر اس کے سر پر رکھیں تو بنفشہ اسکی ناک میں چڑھایا جائے اور روغن تمکم کدو اور روغن نیلوفر شہر کے نی کی جگہ اسکی خوشی میں ہونور میت یہی تدبیر اسکی کرتے ہیں ایک سہ ماہی سے چھ ماہ کے اور شینڈا اسکو پڑنے لگے اب اسکے بدن کا تنقیہ ادویہ سہ ماہی صفر اسے محرقہ سے جیسے جوشاندہ انستین اور جوشاندہ غاریقون۔ اور چند روز اسکو راحت دے کر اور تدریجاً رطوبت پیدا کرنے اسکی کر کے بذریعہ غذاؤں کے جو طوبت پیدا کرنے والی ہیں جسکو چھنے بیان کر دیا ہے پھر دوبارہ اسکو سہل مکتروی بہ نسبت اول کے دین جیسے وہ تبت اسکو خود پس جسکو گم گندہ شستہ باب میں بیان کر چکے ہیں خواہ گولیاں کھل کر جو اخراج سودا کا کرتی ہیں۔ اور پھر اسکو چند روز رات دین انھیں ادویہ اور تدریجاً ان سے جسکو چھنے بیان کر دیا ہے اور پھر اسکی رات دین انھیں ادویہ اور تدریجاً ان سے جسکو چھنے بیان کر دیا ہے اگر مریض کو تکرار سہل وغیرہ سے حرارت عارض ہوے اور مہیا اب اسکا سرخ جواب اسکو آب جو ہمراہ شربت شفا اس کے دیا جائے۔ اور مہیا اب اور جلاب اسکو پلایا جائے جب حرارت میں سکون ہو جائے پھر وہی دوا میں جو غلط سودا کا اخراج کرتی ہیں ہمراہ راج فیکر اور شحم غزل اور تھوڑی سی سقمونیا کے دینا چاہیے۔ اور شہرہ کے انعام کا التزام رہے جو بدھے مرغ کے گوشت سے بطور سفید پانے کے بنا دیا جائے اور سویا اور نمک اور بسفاج نیکوب سے اور منتر تخم قرطم سے بھی کس قدر اس میں داخل ہوں علاج انھیں اسی مرقا کا پھر تدریجاً بخوبی مرقا کی پیدا کرنے والی معدہ میں ہوا بہ مناسب ہو کہ مریض کو وہ جوشاندہ پلایا جائے جس میں سویا اور سلی اور قوتنج نہری اور قوتنج سپید ہمراہ سقمونیا شہد کے پڑے یا قہ یانی جسکو زہرہ انجیر کہتے ہیں اور جوزا لہر جتنو نیچیل کہتے ہیں اور تخم ترب اور اسی قسم کی اور دوا میں تدریجاً جسکو بار بار چھنے بیان کر دیا ہے پلاٹین ہر ایک دوا بقدر حاجت کے شہد سے ملا کر اس پانی میں گھول کر جس میں سویا اور سلی کو جوش دیا ہو جب معدہ صاف ہو جائے تو اسے ذریعہ سے اب اسکو راحت دے کر تین روز تک سیدہ کی روٹی ہمراہ جوزون کے شوربے کے جو بطور سفید باج کے پکائی گئی ہوں خواہ بطور زیر باج کے طیار ہوئی ہوں اسکو دین۔ اور غذا کی تدبیر وہی کرتے نہیں جو چھنے بیان کر دیا ہے انھیں غذاؤں سے جو اس مریض کو موافق ہیں۔ جب چوتھا روز جواب اسکو وہ ادویہ دینی چاہیے جو غلط سودا کا تنقیہ کرتی ہیں۔ خواہ جوشاندہ انستین جسکو راج اور شحم غزل اور سیاہ کشکی سے قوی کر لیا ہو۔ اب اگر یہ تدبیر ادا ہو چکا دے اور آثار صلاح کے نیک نظر آئیں بتدریج اسکو خیساندہ صبر کا جو معدہ کا تنقیہ کرنے والا ہے دیا جائے صفت اسکی بلبلہ سیاہ اور بلبلہ کالی دونوں خستہ برآؤ دہ نیکوب سرواہ نقیس انستین اتو لیلی اور سنا ہر واحد تولہ چار رتی اسطوخودوس اور برگ بادرنجبویہ اور کما ذریوس یعنی مندی اور کما فیطوس یعنی لکڑیوندہ اور قوتنج نہری گولیاں اور گیلیاہ غافٹ ہر واحد چودہ ماشہ بسفاج کوئی ہوئی ساڑھے دس ماشہ غاریقون کئی ہوئی سات ماشہ مصطکی اور رنگ اور تیز ہات ہر واحد سوا پانچ ماشہ میرکلاں طاقت سے جو آتا ہو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی میں جوش دین تاکہ آدھ پاؤں سیر بھر رہ جائے اور چھان کر صبر قوطری ساڑھے سترہ ماشہ داخل کر کے طیار رکھیں اور ہر روز آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اس میں سے تناول کریں گیارہ ماشہ تین ماشہ روغن بادام شیرین اسپرماندہ کر دین۔ گرمی کے دنوں میں ترشے گرم رسکو پلانا چاہیے اور جاشون میں طلع آفتاب کے وقت۔ شراب سپید اور قیقن تھوڑی سی بعد غذا کے اسکو دیا جائے۔ پھر اگر مریض کو صحت کی صورت نظر آئے اور آثار صلاح کے نمایاں ہو جائیں اور آرام اور سکون اسکو ہوتا جائے اور آدمیوں کو چھاننے لگے اب اسکی بھی تدبیر التزام سے کی جائے تاکہ ایک چوبیس صحت اسکو حاصل ہو جائے اور اصلاح مالی اسکی پوری پوری ہو جائے۔ اور اگر دوسری صورت ہو پھر اسکو ایسا راج جالینوس اور ایسا راج رفس ایسے پانی کے ساتھ دینا چاہیے جس میں بلبلہ سیاہ اور بلبلہ کالی اور گولیاں اور انستین اور اسطوخودوس اور بسفاج ہر واحد بقدر حاجت کے جوش دیا ہو پھر گولیاں

مستعمل گرم دواؤں کو نہ دے اور ایذا پاتا ہو اسکو کاسو کا پانی جو بچھا گیا ہو ہمراہ کھجبین کے ہر روز سترہ تولہ سے لیکر پونے پچیس تولہ تک پلا میں اور یہ سفوف اسپرچٹ کرین (صفت اسکی) ہلید سیاہ اور ہلید کاہلی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ایتھیمون انفریحی پودہ ماشہ غاریقون حوالہ پچہ پشہ سیاہ کنگی تین ماشہ سب کو باریک کوٹھین اور مارا کچین میں اسکو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک چھ کرین اور تناول کرین (علاج اس مایہ نولیا کا جو نام بدن کے بخارات بطرف سر کے جڑھنے سے عارض ہوا ہو جو کثرت اخلاط کے جو بدن میں ہیں) مناسب ہو کہ ہلید تجویر کرین کہ اگر یہ غلط دوسوی ہو اور کوئی امر مانع قصد سے ہو بجز تو ہفت اندام کی فصد کھولنی چاہیے اور خون البقرہ حاجت اور بقدر تحمل قوت اور بقدر زیادتی خون زائد کے خارج کر دینا چاہیے۔ پھر اگر خون سیاہ خارج ہوتا ہو دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ میں تھوڑا تھوڑا خون نکالا جائے۔ اور اگر بیمار عورت ہو اور اسکو مایہ نولیا ہو جو خون حیض بند ہونے کے لاحق ہوا ہو اسکی رگ صافن کی فصد کرنی چاہیے اور بعد قصد کے مریض کو شربت بنفشہ یا جلاب پلا جائے۔ اور اول روز غذا اسکو چوزون کا گوشت بطور زیر بآج خواہ خشید بآج کے پالک کا ساگ یا کدو یا تمبوہ ڈال کے دیا جائے۔ آب انار بید اندازہ گتہ کا سرس اسکو پلا میں۔ اور دوسرے روز اسکو شلہ وہی جو اوپر مذکور ہو چکے ہیں کھل کے جائیگا اور نیز آب جو شغل یعنی نمبھی کے تھوڑا سا شربت خشاش وغیرہ ملا کر دین اور اگر غلط صفرا کی بدن میں کثرت ہو مناسب ہو کہ پہلے تفتیہ بدن کا اور تیسرے صفرا سے کرین اور تیسرے تفتیہ بھی بعد اس تدبیر کے کرنا چاہیے جس سے تطیب بدن مریض کی ہو جائے چنانچہ ابھی چنب سطور سے پلیم اسکو بیان کر چکے ہیں تاکہ اس غلط میں بھی طوبت آجائے اور مادہ اسی غلط کا سیدہ پیمان سے باز رہے اور شہر جائے پس سہل کے مواقع ہو اور باسانی بدن سے خارج ہو (صفت ایک دوا سے سہل کی جو صفرا کو خارج کرتی ہے) ہلید زرخندہ بڑی نیکوب اور قمر بند ہی ریشہ اور تخم وغیرہ سے پاک صفا کی ہوئی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آٹو کے بخارا میں مل دانہ بہیرا اور اکملہ ہر واحد چودہ ماشہ سنا سے مٹی اور شاشہ ہر واحد دو تولہ چار رتی ایتھیمون رومی اور گل شخ زیرہ ہر واحد پونے دو تولہ سب کو پونے دو پانی میں جو ش دین تا انیکہ چارم وزن باقی رہ جائے پھر چھانین اور تین ماشہ غاریقون اور چھ رتی سفونیا باریک کوٹ کر بارہ لٹری میں چھان کر ملا دین اور تر کے گجروم نیگوم اسکو تناول کرین۔ اگر دست نہ آئیں اس جو شانہ کے پینے سے اسکو یہ گوبان دینی چاہیے (صفت اسکی) راج فیقا اور ہلید زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ سفونیا چھ رتی سب کو باریک کر لٹری میں چھانین اور پانی سے گلیان حیار کرین اور کھاکر ہتھال کرین یہ سب ایک خوراک ہو۔ اب اس تدبیر کے بعد دیکھنا چاہیے کہ مریض کف یا شہر اگر اسی سہل سے کفایت ہو جائے کہ اسکا حال اچھا نظر آئے ایک ہفتہ اسکو راحت دینی چاہیے اور تطیب پیدا کرنے والی تدبیر اسکی کر لی جائے کھانے پینے کی چیزوں سے اور ان دواؤں سے جنکو ابھی ہم نے بیان کر دیا ہے۔ اور عام میں اسکو داخل کرین جسکی حرارت معتدل ہو اور نیگوم آب شیرین بدن پر اس کے گرائیں اور ایسے آبرن میں اسے بٹھائیں جس میں بنفشہ اور نیلو فر اور برگ کا ہو جو ش دیا ہو اسلیے کہ حمام میں جانے سے اور ایسے جو شانہ میں غوطہ مارنے سے فضول کی تحلیل بدن سے ہوتی ہے اور تطیب حاصل ہوتی ہے۔ مناسب ہو کہ حمام میں جا کر تیل مسکے بدن میں لگایا جائے رغن بنفشہ پانی میں گھیب کر اور اسی طرح سر میں اس کے بھی رغن ملا جائے اور وہی پانی جو ہم نے ابھی لکھا ہے اس کے پر تڑیا دیا جائے گرم گرم تاکہ بدن کی تطیب کو جب حمام سے یا آبرن سے نکلے اس کے پٹے بچھا دیے جائیں اور اسکو چھوڑ دین کہ راحت اور آرام پائے اور غذا اسکو دہی دیجائے جو ہم نے بیان کی ہے اور اگر اسکی طبیعت بہت سرد ہوئی ہوئی نظر آئے پھر اسکو کھاسل میں نی چاہیے اور لایم ہو کہ اسکی مرتبہ کا سہل پلے سہل سے زیادہ ترقی ہو جیسی برداشت مریض کی معلوم ہو تو اسکی

زیادہ کرتے ہیں اور جیسی زیادتی مناسب ہو بظہر گیت اور شدت خلط سردی و دھبہ۔ اور اسی طرح لازم ہے کہ جب لادو یہ مسلمان وغیرہ جو کچھ اسے
 دیکھائیں سب میں ہی دمیر اور ترتیب بخور ہے۔ میری مراد اتنی ہے کہ یہ جو درد و ضعف مقدم کیجئے اور پہلے دیکھا۔ یہ نسبتاً قوی کے پھر بعد
 اسکے اس سے بھی قوی تر دوا دیکھائے جیسی حالت ہلتی رہے بطرف قوت و دھبہ۔ اور کسی مرہیں کو دواسے قوی پہلے ہی دہر دینی چاہیے پس
 اسی طرح سے تدبیر کرنی چاہیے اس مرض کی جسکو مانجولیا غلبہ صفر سے دماغ پر طالع ہو۔ اگر کم دوا اور غذاؤں کی اسکی چاہیے اسلئے کہ چیزیں
 اس کے مرض میں زیادتی کر دیتی ہیں۔ علاج مانجولیا کا اگر مادہ سرداوی سے عین ہو ہر خواہ ترہ سودا کی زیادتی سے بدنت میں ہر مرض پیدا
 ہوا ہو یہ ہر کو نظر کریں اگر خون کی دلالت موجود ہو اسکو قصد کے ذریعہ سے خارج کر دینا چاہیے اور جب قدر حاجت ہو اگر سیاہ خون برآمد
 ہوتا ہو اور اگر کچھ احتیاج خون نکالنے کی نہواو یہ پینچ وائل میں زیادہ رگ رتار بہر اور بے نفسی اسکی زیادہ ہو دڑتا اور ترسنا کی زیادہ ہر
 خصوصاً آدمیوں سے نیند بھی اسے کم آتی ہو اب اسکی تدبیر تریب پیدا کرنے والی اسوقت تک کرنی چاہیے کہ نیند اسکو آنے لگے
 بعد ازاں اسکے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جو شانڈہ اہتیمون اور غاریقون سے جو درمیانی قوت کا ہو۔ پھر اسکو غذا اہل سے تریب کنندہ
 چند روز دیکھائیں اور نیکو گرم پانی کا تریب کیا جائے جس میں نفشہ اور نیوفاؤسین جوش دیا ہو۔ اور پھر دوبارہ جو شانڈہ مذکور قوی
 اول سے دیا جائے اور چار دن پھر اسکو راحت دے کہ پھر تدبیر ایک تریب۔ کی کریں۔ پھر اسکو بعض گونیان مسهل خلط سودا کی کھلائیں
 پھر دیکھیں اگر آثار مصلح کے نمایاں ہوں اس طرح سے کہ مرض میں سکون بن گیا اور عقل اسکی از سر نو درست ہوئی پھر تو یہی تدبیر
 اسکی چلی جائے اور اگر حالت اسکی درگروں ہوا و زہوت اور ترسنا کی اسکی دور نہ ہوئی ہو پھر تو اسکو ایارج جالینوس اور اسکے بعد
 ایارج روفس ہمراہ جو شانڈہ اہتیمون کے دنیا چاہیے جس میں غاریقون اور گلیا و نافشہ اور سٹوٹونہ میں بھی داخل ہوا اور پھر کھینا جائے
 اس مجون کے احتمال کرنے کے بعد اگر اصلاح طبیعت کی ہو گئی اور اپنی فزائیت کی طرف رجوع کرے۔ یہ دھبہ اسے دور ہو گیا اور تریب
 اور سکون اسکو کس قدر ہو چلا ہو اب اسے چند روز راحت دے کہ اگر غذا و نافشہ اور سٹوٹونہ میں بھی داخل ہوا اور پھر کھینا جائے
 خواہ نامی تو بے پر رغن رستوں مصفی میں بار رغن بادام میں بھون کر دیں۔ نوکہ میں زسیب لیغہ موز کلان خلط سالی اور بہتہ اور
 انجیر خشک ہمراہ ادام کے کھلائیں۔ ترکاری اور سناک میں بادرنجبویہ اور پودینہ و زعفران اور اسی قسم کی اور چیزیں دیکھائیں۔ اور پھر
 دوبارہ وہی ایارج اسکو دینی چاہیے جو ابھی مذکور ہو چکی اور وہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہو چکی ہر تا انیکہ پوری صحت اسکو ہو جائے جب
 یہ ایارج اسکو دین اور آثار مصلح کے پھر بھی ظاہر نہ ہوں اور نہ مرض میں کسی قسم کی کمی پیدا ہو اب اسکو دواسے مرکب لاجورد اور ایارج سے
 دینی چاہیے (صفت اسکی) ایارج فقرا اہتیمون ہر واحد چودہ ماشہ لاجورد اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ مقویا ساڑھے تین ماشہ رنگ
 میں عدد شب کو بار یک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں و شربت بھی خواہ آب پست اترج سے مجون طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے
 چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ دو کھلائی جاتی ہر اور بعد اٹل ہی اس قسم کے مانجولیا کو پس لازم ہے کہ اسے
 پھر دوا کا استعمال نہ کریں۔ اور میں نے خود بار بار اسکا تجربہ کیا ہے پھر جب تفرغ بدن کا ہو جائے اور یہ تدبیر جو لکھی ہو کر دیا جائے
 اور ہر ایک حالت اسکی نظر آئے اور عقل اسکی عود کر چکی ہو مگر عورتی سی فکر اور قد سے خوف باقی رہ گیا ہو اب مناسب ہے کہ اسکے قلب کی
 تقویت کی طرف توجہ زیادہ کریں تاکہ اسی تقویت سے یہ بقیہ بھی زائل ہو جائے۔ اور تقویت قلب کی تدبیر اس طرح کریں کہ لاجورد اور
 اسکے بدن میں حرارت نہواو زہن بھی اسکی تیز نہ چلتی ہو اور بدن چھونے سے بھی گرم نہ پایا جائے تب اسکو (دوا ولسک حان) لیغہ شعی اور

صفت غار شربت
 کہ جو انجلیہ دم

[illegible]

نفع کرنے کا یہ ہو کہ تقویت نفس کرتی ہو اور قلب کی تقویت کا عجیب اثر اس میں ہو مناسب ہو ایسے مایاں کو جب ہر مرض سے بہت پائین
 آئن غذاؤں سے پرہیز کریں جو خاصہ جو دوائی پیدا کرتی ہیں جیسے گائے کا گوشت اور مٹی کی بری بکری کا گوشت اور زہریلا درخت اور سرد
 اور شراب کھنہ جو تیز اور سیاہ اور گاڑھی ہو یہ بھی انکے واسطے خراب چیز ہو۔ زیادہ شرب اور شہت سے اور خفہ کرنے سے اور سیدھی
 اور بان اسباب سے جو مال پیدا کرنے واسطے ہوں پرہیز کریں۔ اور ایسی غذاؤں کا استعمال کریں جن کا کیوس اچھا بنتا ہو جیسے
 سیدہ کی روٹی اور گوشت بچہ بڑا اور گو سینگ جو ابھی روزہ پیتا ہو خواہ وہ حلالان جسکو کا ہی کہتے ہیں لیکن اب قدر کرنے لگا
 اور مرغیوں کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو ضرائی کہتے ہیں نیچے پانی سے نہائے اور مالش متدل اپنے بدن کی کرے۔ زعفران
 بن میں لگاتا رہے اور ایسے لوگوں کی صحبت میں رہے جو صاحبان ادب اور عاقل ہوں جنکی معاشرت اور جنکا ساتھ رہنا
 واجب ہو عقل ہر ایک آدمی پر خوش آواز نعمت کو مستار کرے دور سے۔ شراب پیدا اور رقیق جو نہ بہت بڑا ہو اور نہ تازہ
 کھینچی ہوئی اس قدر بیا کرے جس سے نقطہ سرور آجائے اور زیادہ نہ پے کہ مست ہو جائے پیش نگاہ وہ چیز رہے جسکا دیکھنا
 خوشی ہوتی ہو۔ نشست گاہ اسکی کشادہ بلکہ میں باغ کے یا سرسبز کھیتی میں ہو۔ اور فصول اور اوقات سالانہ میں التزام رکھے
 کہ اوپر یہ سہل سودا کو جو لطیف ہوں استعمال کر لیا کرے اور بن و واؤں کا استعمال اسکو آسان ہو۔ اگر ایسی تدبیر مرض بخوریا
 طبیب کر دیکارنٹ اور شدت سے یہ مرض دور ہو جائیگا اور جو صحت حال آگے

باب چوبیسواں علاج میں عطرب کے

عطر جو ایک قسم ہر اقسام مانگو لیا سے اسکا علاج قصدا کرنا کہ کا ہر وقت بیجان مرض کے اور بخار و سوزش کا آجاکہ نسبت
 غشی کی پہنچے اور غذا میں ایسی جگہ کیوس عمدہ بنے ہوں مقدار مناسب پکھلانا اور تیز میں آب گرم اور شیرین کے
 اسکو داخل کرنا۔ اور بار بار بھین ہر لہ اس سفون کے حسین بلید سیاہ اور شیرین اور انقیون اور سیفاج اور جو چیز ناپیم مقام
 اسی کے ہر اور بعد اس دوا کے تنقیہ اسکا ایا راج لوغا زیا اور ایا راج خوشب سے روہ شکرین خواہ تین مرہ کریں بعد اس کے ترقاق غار
 اسکو کھلائیں۔ اور یہ مرض جب بیجان میں آئے اور اس کے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو مرض کے پس جو شانہ مذکور جو چند پیدا کرتا ہو
 بطور تیز کے ڈالا جائے جیسا چھوڑا بریاں کیا ہو۔

باب چھیسواں عشق کے علاج میں

عشق کی بیماری میں تدبیر مناسب یہ ہو کہ ترطیب پیدا کرنے کی فکر کی جائے جیسے آب شیرین سے نہانا اور سواری اور یا مشعل
 کرانی اور رخن منقشہ بدن میں ملوانا۔ شراب بلانی سیر کلشن اور ملہانے جو سے سبزہ کو دکھلانا کھیتوں کے یا خود کو گھاس غلہ
 لے کر خوش آئینگی اور رگنی خوش آواز انسان کی خواہ باجون کی اور خود اور زامیر جیسے جنگ اور کچا اوج بیا کر۔ اور اس کے
 اور غنہ کو کھانا اور ملاط علیہ نہاد غذا پرست لوگوں کے سنا کر بدل بہ نہ کرنا۔ اور با انہر کیہ و عال صفت
 اور اس کے مشعل کھنا کر بیکار مالی شیعہ اور طبات میں اوقات اسکی گذرے روزہ رانی ریگا اسلیک مشعل
 حال میں اسکو یاد مشعل سے بیکار کرنا اور میل ہا گیا کرنا کہ اس کام میں سوت کی ہا اور اس کے
 جو نہ ہو کہ اس کے ارشاد سے اس کی آئینہ بیکار کرنا کہ اس کام میں سوت کی ہا اور اس کے

اور قسم کے بیخ و بال کے امور کے واسطے ایسے پیش کرنے چاہئیں کہ اپنی بھی آسکو خیر نہ رہے ایسے کہ جب ایسے کمروں کا سامنا سے ہوگا اور دیر تک انہیں امور میں متوجہ ہوگا معشوق سے دل برداشتہ ہو جائیگا۔ ایضا جمل کرانہ غیر معشوقہ سے بھی ایسی تدریس ہو کہ عشق کو وائل کر دیتی ہو اور فکر معشوق کو بھڑک کر تی ہو اور اس سے دوری کر دیتی ہو یا مراد یہ ہو کہ معشوق سے دور رہنا یہ بھی زوال عشق کی ایک تدریس ہو

باب چھتیسواں علاج میں فالج اور ستر خا کے

فالج کے علاج میں بجز طبیب مشاق کا یہ قول ہو کہ فصکر لی جاوے۔ ابتدا سے مرض میں تاکہ بلغم ہمارا خون کے خارج ہو جائے روکتے اور اکثر طبیب اس تجویز کو ناپسند کرتے ہیں ایسے کہ خون کے اخراج سے حرارت کم ہو جاتی ہو اور مزاج بار دکی تقویت ہوتی ہو علاج مناسب بیمار فالج اور ستر خا کا ابتدا سے مرض میں وہ یہ ہو کہ گل قند شہد سے بنی ہوئی دو تولہ چار رتی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیا جائے جسمین انیسون یا زریہ یا اجارین یا مصطکی کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر پیشاب رنگین ہو اب گل قند شکر سے بنی ہوئی اس پانی کے ہمراہ دیا جائے جسمین فقط انیسون کو اڑٹا یا ہو اور چار روز بھی تدریس کے دیکھنا چاہیے کہ اگر مرض شدید ہو اور قوی ہو سات روز تک کوئی دوا نہ دینی چاہیے سوائے اسی دوا کے جسکو پہلے بیان کیا ہو۔ چوتھے روز آسکو تھوڑی سی تریاق کبیر قریب پونے دو ماشہ کے دیا جائے اور اگر موجود نہ ہو مشرود و لیس کھلائیں۔ اور اب بخود اور زیت غنیل اور زریہ اور دھنیا اور سو یا ہمراہ بے غیر کی روٹی کے جو خرب کی ہوئی دیا جائے مگر غذا میں کمی کرتا رہے اور پانی وہ پلا یا جائے جسمین مصطکی کو جوش دیا ہو اور بعض اوقات اس میں ماء لعل بھی خرب کرین اور شہد پانی نہ پلانا چاہیے بلکہ پانی تو بخل خواہ شیشہ اور قرطبہ میں بھرا رہے آسکو پلاٹین اور بھوک پیاس پر آسکو مبر کرنا چاہیے جس قدر ہو سکے یہ بھی خیال کریں اگر طبیعت میں قبض ہو پس حقہ خفیف آسکو دیا جائے (صفت حقہ کی) یا بونہ اور گوگرہ اور اکلیل الملک اور سداب اور سو یا ہر واحد ایک کھدست زیرہ اور تخم کرش ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسوم کے بیج کوٹے ہوئے پنتیس ماشہ بزر حقہ ایک باقہ جسکو گڈی کہتے ہیں سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تاکہ انیکہ قریب سات چھٹا تک کے رہ جائے اور قریب ترہ تولہ کے اس میں سے چھان کر روغن خیر و پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور مری دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لشکر سرخ یا شہد شیشہ ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ ملا کر حقہ کریں اور نیکرم ان دواؤں کو ہر نا چاہیے جب سات دن گذر جائیں اب لازم ہو کہ دوا سے لطیف سے آسکو مہل میں جیسے یہ دوا پنج ذیل۔ شربہ اور ایاج فقیر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شمع غفل سوسات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں اور نیکرم گرم پانی کے ساتھ تناول کریں۔ اور غرغره آسکو بعد سہل کے ایاج فقیر ساڑھے تین ماشہ سکھین ملا کر نیکرم گرم پانی سے کرایا جائے اور بعد سہل خفیف کے ماء الاصول ہر واحد روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے دوا جائے ہر روز اس طرح سے کرایا جائے تولد الاصول میں پونے نو ماشہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ داخل کریں اور سات روز تک اس میں گل قند شہد کی بنی ہوئی مل دیا کریں اور سواد و ماشہ ایاج فقیر آٹھ سیرین شربہ کرے۔ ماء الاصول کے آخر میں کمی مٹی اور ان کی بنفرت اور ضعف بیمار کے اور بنفرت مزاج مہل مرض کے اور بنفرت اور وقت مہل کے اوقات سلام سے کرنی چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ اگر مرض قوی ہو اور جلد امور نہ کورہ یعنی مزاج اور سن وغیرہ سب بار دہوں اس وقت ماء الاصول کا قوی ہونا چاہیے۔ اور اگر مرض فالج ضعیف ہو اور جلد امور نہ کورہ گرم ہوں اب مناسب ہو کہ ماء الاصول قوی ہونا زیادتی اور کمی سے ان اجزاء کے ملائے میں احتیاط کرنی چاہیے یعنی دونوں قاعدہ جو ابھی مذکور ہوئے انہیں کی مٹی ہونے پانے پس اسی طرح سے ترکیب و الاصول کی ہونی چاہیے۔ احتیاط کرنی مناسب ہو کہ اگر پیشاب رنگین آتا ہو ماء الاصول غیر اس وقت ہرگز نہ دینا چاہیے

فالج کے مرض میں چھتیسواں باب

تدریس فالج کا چھتیسواں باب

آزاد دوا میں جوش دی چون اور کھم دیاجائے کہ مریض ذاب ہو سکے۔ اور اتنیج دور لوگ کے درخت کا گونہ چبا کرے۔ اور غذا کی دوسری صفت جو چنے بیان کی ہے کہ بون خیر کی موٹی جراحی طبع سبکی ہوئی ہو، ہر آب خوردہ اور چینی کے ہمراہ خولہ پزون کے آب گوشت کے ہمراہ کھائی جائے۔
 غذا خشک اور چکیر کے گوشت کا شوربا رائی کا کھٹ اور برگ چندرہ مرہا ریت اور مری اور رائی کے دیا جائے۔ یہی چاہیے کہ جو نمک اس
 مریض کے گوشت میں ڈالا جائے نہ ہر مریض کے لیے ہو۔ اور ریت کھنڈ اور ریت اور بن وغیرہ اسی طرح کی گرم چہرین کا تسقل کرنا چاہیے اور شراب
 نقوی سی جہین خوبی نفس پیدا کرنے اور معدہ میں ہر بار۔ نئے پانی پائے اور زیادہ مقدار شراب کی نہ پنی چاہیے اس لیے کہ سستی اور ہوش
 خراب پذیر جو دماغ کو ضرر پہنچاتی ہے اور چھ کو از حد مضر ہے۔ اور شراب پر خنڈ رہنا چاہیے۔ خنڈ یقون جو انیخ من تمام کی شرب ہو غور شراب
 خاص یا آسین بخوری مصلی جوش کے کرتا دل کرے۔ دوا دوا اور عام اور گرس اور شیخ کو سونگے۔ حمام میں گاویکاہ داخل ہوا کرے جب کہ
 خلط مرض میں نفع آگیا ہو اور بن پر اپنے آب گرم جسم کے مزاج کے پزل جوش دیے ہوں ڈالتا رہے۔ اور یہ تدبیر بن بد تھیک کے دوا
 سہل سے میں۔ اگر ان تدبیروں سے کام براری ہو جائے بہتر نہیں کہ ہمیشہ کرتا رہے مگر اسکا کافی نظر رکھے کہ اپنے بن کو زیادہ گرم ہو جائے چکا
 اگر یہ ضرر لاحق ہو جائے اور بدن میں گرمی زیادہ پیدا ہو اور اسے طبیعت کا گائی ہو اب اسکو چند روز راحت دینی چاہیے خصوصاً اگر زمانہ
 گرمیوں کا ہو اس لیے کہ ہوا گرمیوں کی خود مقابلہ مرض بذا کرتی ہے۔ پھر اگر اس تدبیر سے جو ضرر ہو چکی ہے کچھ بھی اثر مرض کی کمی میں پیدا نہ ہو اب
 ایام کسب جو بہت سے اجزا سے مرکب ہیں احتمال کیے جائیں جیسے ایام راجا نہیں پھر بعد اسکے ایام نوغاذیاں اسکے ایام جالینوس اور بعد
 اسکے سجون بلادی بعد اسکے ترائی اور ان سب مقدار کا مانی چاہیے جیسا ضعف و قوت مرض کا اور جیسی کیفیت مریض کی ہو اور یہ مہین
 اسی ترتیب سے مستعمل ہوں جو چنے لکھی ہو اور باقی غذا کی تدبیر بھی اسی جو جو حرارت غریزی کو بڑھائے اور تھیرے اور مریض کی کاشی بھی طریق
 سندھ بالا سے کہ بن میں مسدود تھام یعنی سے بکاتا ہو اور احتیاط کیا جائے عین کہ اوقات گرم میں اسی جو نہ کھائے اور گرم بلادی اور تھیرے
 اسکا استعمال کریں اس لیے کہ اگر فصل گرمیوں کی ہوگی اور گرمی زیادہ ہو جائے اسی دواؤں سے جو مقوی اور تھیرے ہیں ہوا پر فوٹ اسکا ہوگا
 شاید تپ میں گرفتار نہ ہو جائے۔ اگر زیادہ گرمیوں کا ہو ہمراہ تھیرات مذکورہ بالا سے کچھ استعمال نہ کرے۔ اور اسی غذاؤں کے کریں جو بلغم کی
 قطع کریں اور اسکو پارہ پارہ کر کے خراج کر دیں جس طرح چھینڈ کر گیا ہو اور آئندہ باب اوچے مرکب میں پھر اسکو ہم بیان کرینگے انشاء اللہ
 پھر جب یہ جلد تدبیرات ہو چکی ہوں اور اب بھی مریض کو صحت نہ اور نہ اثر خرابی کا پیدا ہو اور بیماری کو طول ہو جائے اب اس علاج میں کمی
 کرنی چاہیے اور جیسے اسکو گرم دوا میں نہ دینی چاہیے ایسا نہ کوئی اور مرض گرم اسکو لاحق ہو جائے جس سے وہ ہلاک ہو جائے ان اسکی تدبیر
 غذا سے مناسب کرتے ہیں اور دوا میں یا ہنڈ انین بلغم پیدا کرتی ہیں اسے اسکو سپائین۔ اور ہر فصل میں اسکا متفکر دیا کریں گویوں سے
 اور بعض ایام سے جو مناسب کے حال سے ہوں نہ قوت اور صحت مریض کے نہ معلوم علاج استرخا کا جو سبب چٹ گنے کے خواہ کر پڑنے کے
 لاق ہو اسے جب بعض وقت کا بدن میں مٹرائے تھیلان بنو چٹ گنے خواہ کر پڑنے کے عیا ماریض ہو ہو کر کیا کیے عضو مجبول پڑے اور چٹ
 گنے کے ساتھ ہی تھیلان ہو جائے ایسا مٹرائے کسی اچھا نہوگا اس لیے کہ اسکو حالت اس بات پر کہ جو چٹ عضو مذکور میں آیا ہو اور جب قدر خلل اور
 حریم کھلا ہے اس عضو میں ہو اسکو فتح یا قطع ماریض ہو اس میں چٹ گیا ہو یا کٹ گیا ہو لیکن اگر دستر خا تھوڑا تھوڑا ماریض ہو ہو کر پڑے ایک دور
 خواہ روز و رات کے بعد زیادہ دنوں میں اس سے یہ معلوم ہوگا کہ اس شخص میں گرمیوں کا کیا ہو خواہ آسین کھلا دہ روز میں کر کے گرا ہو جیسے دم سے
 نجات اسکو نہ پائی ہو کتنی چھوڑ دے مزارات کے جو مناسب دم کے ہوں یا جالینوس نے مریض دھنا باطنہ میں بیان کیا ہو کہ ایک شخص کی

تین انگلیاں یعنی چنگلیا سے بیچ کی انگلی کے نصف تک جس ہوگئی تھیں اور اسکا علاج اطباء موجودین نے چند اقسام کے ضادات سے کیا بھی تھا کہ انھیں انگلیوں پر دواؤں کو لگاتا تھا مگر وہ مرض دور نہ ہوا۔ میں نے بار بار چھپا کر آخر سبب اس مرض کا تشخص کیا وہ کہ یوں میں پیدا ہوا یا رہنے کا کہ وہ ایک سفر کے واسطے نکلا تھا جب درمیان سر نواح شام اور روم کے پہونچا سواری پر گر پڑا اور اس کے دونوں شانوں کے بیچ کا مقام زمین پر لگ گیا مراد یہ ہے کہ چوٹ دونوں کھوسے کے بیچ میں لگی تھی۔ میں نے جانا کہ آفت اسی ٹچہ میں پہونچی جو جس کو ان انگلیوں تک پہونچاتی ہے اور وہ ٹچہ ساتویں گریہ سے گردن کے آگ کر ان انگلیوں میں آیا ہے اور یہ بھی مجھے معلوم ہو گیا کہ اسی ٹچہ میں روم آگیا ہے جیسے ہی روم آیا مراد یہ ہے کہ شروع مقام خروج عصب کا جو ہر اسی جگہ روم آگیا ہے جس میں نے وہی مہم جو اور اطباء حاصل کیوں لگاتے تھے اسی ٹچہ پر لگایا تھی تحریک تدبیر سے وہ مریض اچھا ہو گیا۔ یہ بھی جالینیوس نے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ ایک شخص اپنی سواری پر گر پڑا اور لپٹا اسکی زمین پر پہونچی تیسرا دن جب اس واقعہ کو ہوا آواز اسکی ضعیف ہوگئی اور چوتھے روز دونوں ہاتھ کمزور ہوئے اور دونوں پاؤں میں اسٹرخا پیدا ہوا اور بدن میں اس کے بظاہر کوئی آفت نہ تھی اور نہ اسکی سانس میں کچھ خرابی پیدا ہوئی تھی۔ سبب اسکا یہ تھا کہ جو حصہ نخاع کا گردن کے جہت نیچے اتر کے پشت میں تھا وہ سب کا سب ڈھیلا ہو گیا تھا اور اس کے ہمراہ عضل جو درمیان پیوں کے ہیں بھی ڈھیلا ہو گیا تھا پس یہ خرابی اس شخص میں پیدا ہوئی تھی کہ سینہ کی حرکت بذر لہجہ حجاب اور چوہ اور بالے عضلہ کے ہر حصہ تک اپنا ریلک کیجے جو بدن تک آتا ہے اسی نخاع سے آتا ہے جو گردن میں ہے اور آفت اسی ٹچہ کو پہونچی جو اس عضل میں آتا ہے کہ بیچ میں انھیں پیوں کے ہے۔ اور فتحہ لغتی روم اسی عصب میں ہوتا ہے چنانچہ اسکو میں نے اذہم مقام پہونچی بیان کر دیا ہے۔ بہر حال یہ تو ذکر شخص واقعی سبب مریض کا تھا۔ اب یلیون نے تصدیق کیا کہ علاج اس مریض کا ایسی چیزوں سے کریں جنکو اسکے دونوں پاؤں پر کشیں۔ اسکے دونوں پاؤں دھین اور پترخی ہو گئے تھے اور اسکے منہ پر دو رکھیں۔ اسلئے کہ اسکی آواز بیکار ہوگئی تھی پس میں نے اسکو س تہ میرینوس سے منع کیا۔ اور تصدیق کیا میں نے کہ خاص اسی مقام کا علاج گردن جہاں پر آفت پہونچی ہے (اور یہی کیا) جب ساتواں روز اسکے گریز نے سے آیا اسکو تخفیف ہوئی اور روم نخاع میں سکون آگیا آواز اسکی بحال خود درست ہوگئی اور دونوں پاؤں کی حرکت بدست ہوگئی مترجم اس مقام پر مترجم یونانی کا اتنا ضرور قصہ ہے کہ اسنے جالینیوس کے کلام میں اجمال رہنے دیا یعنی یہ نہ صاف صاف لکھا کہ ساتواں روز علاج کرنے کا آیا یا ساتواں روز اسکے چوٹ لگنے کا لہذا دونوں احتمال ہو سکتے ہیں کہ ساتویں روز خود بخود اسے صحت ہوئی۔ مگر میں نے ظاہر عبارت سے جو مطلب سمجھا بقریہ سیاق کے اسی کا ترجمہ کر دیا ہے اور میرے گمان میں یہی درست ہے کہ تین روز علاج کے میں جو کہ جالینیوس نے کہا ہے اور چار روز تو پہلے مذکور ہو چکے تھیں یہ تو جالینیوس کے تجربات کا بیان تھا اور میں نے بحشم خود (ارجان) میں جو ایک شہر ہے گھر میں علی بن موسیٰ حاجب رضی اللہ عنہ کے ایک رکے کو دیکھا کہ اپنی سواری پر سے گر پڑا تھا اور وہی مقام دونوں شانوں کا اسکے زمین سے لگ گیا تھا جیسا جالینیوس نے دیکھا ہے اس روز تو اسکو کسی طرح کا ضرر محسوس نہ ہوا اور نہ دوسرے دن جب تیسرا دن ہوا اسکا دھنسا ہوا ہاتھ ڈھیلا ہو گیا کہ اسکی حس بھی جاتی رہی اور حرکت بھی اس ہاتھ سے تھوٹی تھی مجھے معلوم ہوا کہ آفت اسی عضلہ میں پہونچی ہے جو اس ہاتھ میں آیا ہے اور وہ آفت یا تو روم کی ہے یا کوئی مادہ زہریلے کر کیا ہے میں آیا ہے چنانچہ راہ آندہ جس پر قوت محرکہ کی نیکر دی ہے جس میں نے اسکے دونوں کھوون کی درمیانی جگہ کا علاج کیا محل اذہم یعنی ضادات سے چھوٹے دنوں بعد اسکو صحت ہوگئی اور یہ تمام دیکھ کر جب الفار اور قسط شیرین اور تلخ ہر واحد پستیں ناشہ سیدہ خشک چار لکھا ساڑھے چار ماشہ ہر ایک اور اسل

توضیح کردہ کاغذی نسخہ جلد دوم

اور اس

اور تخم سرہر واحد پونے دو تود زعفران اور چند بیدستر ہر واحد دو ماشہ مصطکی اور کلونجی ہر واحد دو تود چار تنگی گل سرخ و ج ترک اور تنگی
سپید ہر واحد پونے دو تود اقا تیا اور سنبل ہر واحد ساڑھے ستبر و ماشہ سب کو نرم کوٹ کر انگ رکھیں اور موم کو روغن نار و زین میں
گھل کر آدھ روغن قسط میں دیو این ملا کر ضا کریں۔

باب شائیسواں لقوہ کے علاج میں

لقوہ کے علاج میں پہلے تو یہ معلوم ہے کہ اسکی تدبیر بھی مثل تیر بیر فاج کے ہے اور مریض نشو و نما غلطی تدبیر بھی ایک ہی تدبیر ہے
اور فاج کا پیدا کرنے والا تمام بدن میں ہو یا ایک ہی جگہ۔ بدن کے مادہ مذکور ہو۔ جودہ لقوہ پیدا کرتا ہے وہ عضل میں کچھ رہتا ہے
اور جڑے کے ہوتا ہے۔ جب یہ بات ہو پس مناسب ہے کہ لقوہ کی ابتدا میں وہی تدبیر کریں جسکو میں نے ابتدا سے مرع فاج میں
بیان کیا ہے بقذا اور پانی کو چھوڑ دیں بعد اسکے دوائے سہل کا استعمال کریں جو بلغم کو خارج کر دے۔ یا مار الاصول اور گولیوں کے
تکدنہ کی تجویز کرنی چاہیے۔ پھر جب بدن کا نام تنقیہ ہوئے اور دماغی تنقیہ سے بھی فراغت ہو جائے اب غرغرے کا استعمال کرنا چاہیے
جو اوپر چنے لکھے ہیں اور بعد اسکے ناس کی دوائیں جو باب علاج فاج میں مذکور ہو چکی ہیں وہ بھی منو گھالی جائیں یہ صفت
ایک سوط کی ہے جو لقوہ کو نفع کرتا ہے (دونا مروا اور ستر اور عاقر قرحا اور سنبلین رومی اور ج ترک اور رانی سپید اور سداب خشک
ہر واحد تین ماشہ سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور چند بیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ تلخ کلنگ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کو تین اور سداب کے
پانی سے گوندہ کر سوسکے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں حد تین گول شیر ذقران میں گھول کر ناس میں یا ناس نفقہ کرتی ہے۔ اور
جالیوس نے بیان کیا ہے اپنی کتاب (۱) میں کہ میں کوئی نچلے نگر میں بھگوئی ہوئی کو باریک سیب کر جب نقہ کا بیار ناس لیتا ہے پتلی
نقہ کرتی ہے۔ ایضا صبر اور مرکی اور زعفران اور چمکنی اور سوت ہر واحد ایک جز اور تلخ کلنگ اور چند بیدستر ہر واحد نصف جز سب کو
باریک کر کے پانی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں اور دونا مروا کے پانی اور روغن سوسن میں گھول کر ناس لیجائے۔ اور اگر مریض نزل
معدی کو کسی پتھر پر گھس کر بقدر دوری کے عہراہ روغن اخروٹ کے ناس لے فائدہ مند ہوگا۔ اگر ایسی تیز ناس لینے کے بعد دماغ میں کسی
طرح کی سوزش پیدا ہو چکے ہو کہ کچھ ناس لینے کے شیر ذخران عہراہ روغن گل کے ڈال جائے اور سر پر بھی دودھ دیا جائے۔ اور
پانچ کتان کو شیر ذخران میں تر کر کے سر پر رکھیں پس تیزی اور سوزش فرو چ جائیگی۔ اور بعد اسکے وہ نطولات یعنی تروڑے
اور کمادات لینے سینک کی دوائیں اور مالش کرنے کی ادویہ جو روغن کے اقسام سے ہیں استعمال کی جائیں جنکو پہلے با فاج میں
لکھ دیا ہے۔ اور تیل کی مالش جڑے کے عضل پر چاہیے جو آفت رسیدہ نہو یعنی صمغ رخ بر اور بایا کو حکم دیا جائے کہ بھجھا رہ اس
شراب کا ہے جس میں سنگ نیرہ گرم کر کے بھجائے ہون اور جوشق مائل اور کچ ہو گئی ہو اسکو پی سے باندھیں تاکہ اپنی حد پر
سیدھی درست ہو جائے مٹھ میں اپنے اسی طرف جدھر کھی نہیں ہو جزبوا اور بلبل کا پلے رکھے۔ چمکنی سے چھینک لے اور
صبر اور عاقر قرحا کو چبائے۔ اگر مریض کلان کو بورہ اور رانی دونوں مرچ سیاہ سپید اور تلک ملا کر گوندھیں اور اسکو بایا نہا ٹھو چبائے
طیبات لطوات کے لینے ناکہ جذب کر لگی اور دماغ کا تنقیہ کر لگی۔ اور اگر سر کو شراب میں اندامین کا پھل جوش دے کر کسی مرکی
شہد کے ساتھ بخوبی نفع کرے گا۔ چند بیدستر اور کینج اور بادغیر اور گول اور کلونجی وغیرہ اسکو سرنگالی چاہیے کہ یہ دوا لطیف و لطیف
کرتی ہے اور دماغ سے اسکو تار لاتی ہے بخوبی تدبیر یہ ہو کہ ساری تدبیریں جو پہلے علی کے علاج میں لکھی ہیں انہیں کو کرنا چاہیے

اسی ترتیب سے بعینہ جو مان بیان ہوئی ہو کر انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

باب اٹھائیسواں علاج میں اس مرض کے جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہو اور علاج اس خلع کا جو قویٰ نچ سے پیدا ہوتا ہو

جو استرخا تشنج کے ساتھ مرکب ہو اس کے علاج میں مناسب یہ ہو کہ پہلے نظر کریں کہ جو تشنج ہمراہ استرخا کے ہو آیا ہو یا نہ اس کے تشنج لاحق ہو یا نہ اس وقت علاج دونوں مرض کا ایک ہی کیا جائے یا نہیں اور یہ وہی علاج ہو جسکو تشنج نچ کے واسطے لکھا ہو اور بقوہ کے واسطے اور جو اعضا اپنی جگہ سے اتر گئے ہوں ان پر ضاد مرکب ادویہ قابضہ سے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہیں کیا جائے جیسے وہ ضاد حسین کرنب یعنی گندھک اور چٹگری اور قورما اور رائی اور زرشک وغیرہ پڑتی ہو لیکن اگر تشنج بوجہ میوہ کے عارض ہو اب دیکھنا چاہیے کہ استرخا اگر زیادہ ترقوی ہو پھر تو مشیا و گرم خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرنا چاہیے اور انہیں بعض ادویہ ملینہ لینے نری پیدا کرنے والی بھی شریک کر دیں اور مالش بھی بشدت کریں۔ پھر اگر تشنج کو قوت زیادہ ہو اور غالب اسی کو ہو اب ادویہ مرخیہ ملینہ جو ڈھیلا پن اور نرمی پیدا کریں استعمال کرنی چاہیے اور ان کے ہمراہ بعض مرخیہ گرمی خشکی پیدا کرنے والی بھی ملدیں جیسا کہ انہیں اور مالش بھی نرم رہے لیکن اگر تشنج اور استرخا مختلف اعضا میں ہو اب مناسب ہو کہ نرم اور ڈھیلا کرنے والی چیزیں لگائیں اور مالش قوی کریں اور تیل کی مالش میں روغن قسط جبین بورہ اور برگ غار اور برگ فنجکشت اور خیر لینے خیر اور اسی قسم کی اور چیزیں استعمال کریں۔ پھر اگر فصل جلیوں کی ہو مریض کو ایسے حمام میں نہلائیں جنہیں گندھک کے اثر کا پانی ہو اور اعضا جہن کو اس کے جنہیں استرخا ہو قابض لینے چٹریوں سے اریں۔ اور جو اعضا تشنج میں گرفتار ہوں ان پر ضاد ملین جو نرمی پیدا کرتے ہیں لگائیں جیسے وہ ضاد جولعاب تم کتان اور بیجی اور لبط کے روغن اور مرغی کے روغن سے اور مغز ساق گاوا اور موم وغیرہ سے بنایا ہو اسکو لگا دیں اور اسی قسم کے اور ضادات نرمی پیدا کرنے والے جنکو ہم نے اور ام سخت کے علاج میں لکھا ہے۔ خلع یعنی اتر جانے کسی عضو کا اپنی جگہ پس علاج مناسب اس کا یہ ہو کہ قابض اور خشکی پیدا کرنے والے ضاد اسپر لگائیں اور جو اترتا ہوا اپنی جگہ پر واپس لائیں اور شیون سے مضبوط اسکو باندھیں جیسے شکست بند کرنے والے کرتے ہیں پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو مناسب ہو کہ مکادی سے یعنی داغ لگانے والے آدے داغ دین مگر وہ آدے داغ لگانے کا باریک ہو چنانچہ ہم عمل جراحی میں اسکو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ علاج استرخا اور اس خلع کا جو بعد قویٰ کے عارض ہوتا ہو۔ استرخا اور خلع جو بعد قویٰ کے ہوتا ہو۔ اسکی کیفیت فوس نام طبیب نے لکھی ہو کہ ایک قوم کے بہت سے آدمیوں کو عارض ہوا تھا اسی ملک کے زمانہ میں اور علاج اسکا دشوار بھی تھا۔ مگر ایسے جابر معتدل روغن سے اور ان دو آؤں سے نفع پاتے تھے جبکا نام (قوبا) ہو اور یہ وہ ادویہ ہیں جو اخروٹ اور گوند سے بنائی جاتی ہیں مگر اخروٹ رومی اور صمغ بلالی سے۔ نوکس نامی کہ بہت لوگ ایسے مرض کے ان چیزوں سے بھی نفع یاب ہوئے جو قوت پیدا کرتے ہیں اور تھوڑی سی تیرہ بھی انہیں ہر ایسی ہی دو آؤں کا منفعیت عظیم ان کے مرض میں دیکھی گئی۔ میں نے بھی دو خواہ تین مریض اسی مرض کے دیکھے اور ان کے پیشاب رنگین تھے اور طبیوں کو جراثیم اور حسارت ان کے علاج پر نہ تھی کہ سو چیزوں سے انکا علاج کریں اور ہمیشہ ان کے اعضا پر گرم دوائیں رکھتے تھے اور عضو ماکوف میں روغن قسط کی ہمیشہ مالش کیا کرتے تھے اسی خراب تدبیر سے انکو امراض حادہ لینے تیز بیماریاں لاحق ہوئیں اور ب کے سب مر گئے میری جو تجویز ہو کہ انکا علاج سونے کے روغن دو حصہ میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر کیا جائے اور اسی سے عضو ماکوف کی مالش ہوتی رہے اور آب مانیا میں شہد کثرت کو جو ش دین اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ انکو پلایا جائے اور اس میں الماس کو ملا کر ان جسکا وزن چودہ تولہ

نیشہ خیر و خیر

اور روغن بادام شیرین ساڑھے پانچ ماشہ اسپرکھاویں۔ غذا انکی چوزون کا گوشت بطور زیر لک کے دیجائے اسے انکے نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب آنتیسوان خدر کے علاج میں

خدر یعنی سن کی سپیدیش اس آفت سے ہوتی ہے جس کے پتھر کو پونچتی ہو اور یہ آفت یا تو حس کو قطعاً باطل کر دیتی ہو یا اسی حس کو کم کر دیتی ہو۔ پھر اگر یہ آفت حس اور حرکت کے پتھروں میں ساتھ ہی مہاب اسکی حرکت میں دشواری ہوگی اور جس میں کمی ہوگی۔ سبب اس آفت کا یا کوئی ایسا المومنا ایذا ہے جو قوت حاسہ کو ملامت ہوا ہو جو قوت حاسہ کو شدید ہو گیا ہو۔ جیسے آفریقا، زمناں، مملکت میں اور قریب موت کے ایسی ہی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور جس کرنے سے عاجز ہوتی ہے۔ یا کسی آفت سے جو حس کو پونچنے یعنی پتھر کو اسوجہ سے خدر پیدا ہوتا ہو اور سبب اس آفت یہی کا یا تو بروقت کٹینہ ہوتی ہے پتھر میں کسی ایسے زہریلے حیوان کے ڈنگہ مارنے سے پونچتی ہے جس کا زہر بارہو جیسے اس مچھلی کے زہر سے یہ بات پیدا ہوتی ہے جسکو سکہ عارہ کہتے ہیں اور اسی کا نام ارتقا بھی ہے۔ خواہ کسی دوا کے خدر کے احتمال سے یہ بروقت عاجز ہو جیسے فیون اور شوران کے تناول سے۔ یا سبب فراوانی کرم بندت کے جود حس کا کوئی لہذا ہے یہ بروقت باطن پیدا ہوتی ہے جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا سبب بند ہوجانے پتھر کے منافذ کے کسی خط غلیظ بارہو جود حس کا شریان کو پنی پتھر کے برزخ میں سما کر دیتی ہے یہ بروقت عاجز ہوتی ہے یا وہ خط ایسی ہو کر دوج کو کیفیت اور بہتر کر دے یا سبب بیزش کرنے کسی ایسی خط کے جو ضعیف اس میں جرجاے اور سندھ ڈال دے یہ بروقت پیدا ہو۔ یا کسی بیہوش سے جو عضو کو میٹھے اور سکر جانے کی وجہ سے خواہ کسی پتی کی سخت بندش سے خواہ بہت استواری سے پتھر کو عضو گرفت کرنے سے۔ یا کسی سندھ کے پڑنے سے جو ایک پتھر میں خواہ بہت سے پتھروں میں پڑے یہ بروقت پیدا ہو کر خدر عاجز ہو کبھی ابتدا خدر کے دماغ سے ہوتی ہے اور کبھی تمام بدن سن ہو جاتا ہے اور ایسا خدر قاتل ہوتا ہے۔ اور کبھی ابتدا خدر کی بعض فقرات یعنی گروہ ہوتی ہے اور ان نخاع سے خواہ نخاع کے سرے سے۔ خدر کو جب زہن حوالی گند کر فاج خواہ تشنج یا کراز کے پڑنے کی خبر دیتا ہے۔ چہ و کا خدر جو شدید ہوا لغوہ کے پڑنے کی خبر دیتا ہے۔ جب خدر کسی عضو میں ہمیشہ رہے اور کسی علاج سے زائل نہوا اور علاج اس کے دوا یعنی گونی بھی ہو سکتی کی خبر دیتی کرتا ہے۔ مراقب جو ایک خاص مقامی شکم کی ہوا میں خدر کا ہونا مانو لیا کی خبر دیتا ہے جسی عاۃ یعنی تیز تپ میں خدر کا ہونا موت کی بس ہی علامت خدر کے ظاہر ہیں اور سبب علامات کا بھی ظاہر ہے (علاج خدر کا) یہ ہو کر روغن گرم گھامین اور گرمی پیدا کرنے کی چیزوں سے سبکیں اور مالش کریں اگر ان تدبیروں سے خدر زائل ہو جائے مباد نہ اخراج مادہ کا انھیں ادویہ سے کریں جو علاج میں فاج اور تشنج کے مذکور ہو چکے ہیں۔ آسمانی اور مصنوعی برت کے پانی سے یہ مریض احتیاط رکھے اور جب سبب پیدا کرنے والا خدر کا مثل سبب پیدا کرنے والا فاج اور تشنج کے ہوں ان متناظر ہو کر مادہ خدر میں تھوڑا ہوتا ہے اور مرض بھی ضعیف ہو لہذا ہمو احتیاج خدر کے علاج میں ایسی دواؤں کی ہر جو کثرت میں ہوں بہ نسبت ان دواؤں کے جنگی حاجت ہو کر فاج کے علاج میں ہوتی ہے جو مقدار بھی انکی کم ہو اور قوت بھی۔ پس مناسب ہے کہ خط کو دیکھیں اگر وہ خام ہے پہلے مریض کو مالا اصول خفیت چند روز پلا مین یہاں تک کہ آثار نفع ظاہر ہو جائیں پھر استفرغ اس کا بہ احتیاط کریں۔ اگر سی تدبیر پوری پڑ جائے بہتر نہ اسکو خست منتن کھلائیں۔ اور سہل کے جس عضو میں خدر ہو اسپرکھاویں جو شانہ بطور مریض کے احتمال کریں جس میں بعض اشیاء سے سخن اور خلل مذکورہ سابق کو جوش دیا ہو۔ اور روغن خیر خواہ یا سین یعنی سیلے کا تیل خواہ روغن بان وغیرہ عضو معلوم پر لگانا چاہیے اور سر پتھر کے صبر اور مکی آب فوج اور عاقر قرحا اور مینج کوٹ کو کر میں گوہر آب فوج میں لگا دالا جائے یعنی غذا میں بغیر پیدا کرنے والی ہیں ان سے بہتر کرے جلاء سے اسکو منع کر دیں اور گرم غذا میں جنہیں زیادہ گرمی نہ ہو لگا دیتی

جیسے آب نخود ہر ازیت غیل کے اور زیرہ اور سویا اور دار چینی اور مغیون کے گوشت اور درج اور کبک وغیرہ کے گوشت اور حمام میں اس کو داخل کریں بعد نضح اور اخراج مادہ کے۔ ضروری یہ بات ہو کہ جب خدر ناراض ہو اس کو بجا۔ خود نہ چھوڑنا چاہیے اور جلاج شانی اس کا ہر ایک طرف توجہ کو ترک نہ کریں ایسا نہ کہ انجام کار اس کا استرخا کی طرف ہو جائے پھر اس کا نوال دشوار ہو اس کو بخوبی معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ

باب تیسواں علاج میں اس تشنج کے جو امتلا سے پیدا ہو

تشنج کی نسبت تو پہلے کتاب ہذا کی جلد اول میں لکھ دیا ہو کہ اس کی پیدائش رطوبت کی امتلا سے ہوتی ہو یا استفراغ اور کل بنانے سے خواہ بانی کے خوشگی پیدا ہوتی ہو اس سے رطوبت سے تشنج عارض ہوتا ہو۔ امتلا سے رطوبت سے تشنج عارض ہوتا ہو اس کے علاج میں سہولت ہو اور نوال بھی اس کا جلد ہو جاتا ہو۔ اور تشنج استفراغ کی وجہ سے عارض ہوتا ہو اس کا جانا بہت دشوار ہو۔ ہاں اگر مرض لڑکا ہو تو رطوبت میں اس کے تشنج میں بھی آسانی سے دفع ہوتا ہو لیکن جو شخص اس میں سے بجا و زکرے پھر اس کا تشنج میں بھی بہت دشواری سے جاتا ہو۔ پس مناسب ہو کہ نظر کریں اگر مرض تشنج کا سبب امتلا کے ہو مناسب ہو کہ ابتداء سے حدوث مرض میں حقہ کا استعمال کریں اور دوسرے دن صبح کو بیا کو تریاق کبیر ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک کھلائیں جو شانہ میں سویا اور زیرہ کے ہمراہ۔ پھر اسکے قارورہ کو دیکھیں اگر پیشاب زیادہ رنگین ہو اس کو مارا لاصول جس کا نسخہ پہلے فاج کے علاج میں لکھا ہو ہمراہ ایاز نیقرا اور قحور سا روغن کالج خواہ روغن قسط لاکر پھر اسکے روغن نضح ہونے کے بعد اس کو تبصیح و مرکب تربہ سے جو اور جب منتن سے مسل دیا جائے۔ مناسب نہیں ہو کہ استفراغ مرض تشنج کا زیادہ اور بکثرت کریں اور نہ اس قدر مادہ کی بارگی خارج کر دیں جس کے اخراج کی حاجت ہو بلکہ قحور یا قحور اور چند دفعہ کر کے۔ اور سبب اس ممانعت کا یہ ہو کہ حرکت عضو تشنج کی خود ہی اعانت کرتی ہو تحلیل پر اس فضلہ کے جو اسی عضو میں ہو اور نیز اسی فضلہ کے اخراج پر پھر اگر اخراج اس کا زیادہ کرینگے قوت کو ضعیف کر دینگا۔ بیمار کے معدہ اور سر کو سینکنا چاہیے ایسی چیزوں سے جو گرمی پیدا کرنے والی ہوں جیسے وہ پانی جبین با بونہ اور شج اور برنج اسف اور دنامرو اور برگ اترج اور نام کو جوش دیا ہو جس عضو میں تشنج ہو اس کی مالش روغن شاداب اور روغن قسط اور جنگلی کریل کے روغن اور روغن بلسان اور روغن یاسمین یعنی موتیا بیل کے روغن سے کرنی چاہیے جس میں جنبد بید ستر اور فریون گھول دیا ہو۔ آہرن میں اس کو بٹھائیں ایسے پانی کے جس میں جنبد بید ستر اور فریون اور عاقر قرحا باریک کٹ کر ڈالا ہو کہ اس کی منفعت قوی ہو۔ بدن اس کا حامی کھڑے کپڑوں سے اچھی طرح سے ملا جائے اور ہمیشہ اس کی تبریدی کرتے ہیں جب تک آثار خوبی کے نمایاں ہو جائیں۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو اس کو لپاچ جالینوس پھر اسکے بعد شرودیلوس کے بعد تریاق کھلائیں (صفت ایک تجون کی جو تشنج کو نفع کرتی ہو) عاقر قرحا ساٹھ سترہ ماشہ جادہ اور بینگ ہر واحد ساٹھ چار ماشہ فریون پونے دو ماشہ اشق ساٹھ تین ماشہ سوکھی دوائوں کو کوٹیں اور گوند جسدہ سین ہین انکو سداج پانی میں گھول کر شہد بکٹ گرتہ سے ملا کر معجون طیار کریں مقدار شربت پونے دو ماشہ ہو اور یہ معجون نافع ہو بہت سے امراض طبعی کو مگر جی تشنج امتلا کی بینگ اور سیامچ ہر واحد پونے دو ماشہ اور ہر واحد شکر فراز کے تناول کر ان میں یہ بھی نفع کرتی ہو۔ جالینوس کا قول ہو کہ جنبد بید ستر تشنج امتلا کی نفع کرتا ہو ایسے کہ جنبد بید ستر شج کی تقویت کرتا ہو اور بدن کو گرم کر دیتا ہو۔ مگر بخوبی کی خبر دوس کی جڑ بھی اس کو نفع کرتی ہو۔ موسیالی اور روغن کی ناس بھی مفید ہر تشنج امتلا کی کو۔ پس مناسب ہو کہ استعمال کرنا تیرا گرم دوائوں کا ایسے مرض پر جیسا کہ اس کے ساتھ رہے اور خون اس کا خفاہ کہ جو وقت مریض کو تب جو یا حرارت اس کے بدن سے ظاہر ہوتی ہو خواہ گرمیوں کی فصل ہو یا آفریقہ کے موانع ہوں ایسے وقت ان دوائی گزیر کریں انشاء تعالیٰ اعلم۔

باب اکتیسوان علاج میں اس تشنج کے جو استفادہ سے ہوا

اگر تشنج استفادہ سے یعنی طوبات بدنی کے نکل جانے سے خشکی پیدا ہو کر عارض ہو اہم اسکا نال ہو نہ دشواری جو خنہ و سدا اہم اہم ایسے تشنج کے تشنج
جالیئوس کتا ہو تشنج بسبب بیوست اور خشکی کے عارض ہو اہم وہ علاج پذیر نہیں ہوتا اور نہ زائل ہوتا ہر متہ حجب تاجی و قد صفاوی کے
تشنج سے پیدا ہوا تھا اسکو دوروز میں زائل کر دیا ہو اگرچہ اسکی زبان اور حلق کی لگین اور زلی وغیرہ ہفتہ خشک ہوئی تھی کہ پانی اور تپتی چیز کا
اثر نہاں ہو گیا تھا اور فقط رغوین ہفتہ میں آب کدو جلا کر ایک پیرا اس سے شکر کے اسکے حلق میں چھ گھنٹہ بیٹھنے سے بیوست نے اعضا خورہ کے
عود کیا متن مگر طبیب کو تہ ہر مطلب اور تری پیدا کرنے والی ایسے بیمار کی مناسب ہو۔ پھر اگر تپ بھی ہو اسکو آب جو میں عتاب اور پستان جوش
دے کر دینا چاہیے۔ اور اگر آب جود کو کے پانی میں یکایا جانے نفع اسکا پورا ہو گا عتاب بیدار نہ او بیا ب ہذا ہر رغوین بادام شیرین دور
روغن تخم کدو کے پلا کر بن کر پراسا نہ انھیں بھجوات۔ رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان
خاص یا رغوین نیلوفر غیرہ سکودین اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ
پلا کر بن کر پراسا نہ انھیں بھجوات۔ رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان
اگر سرین تشنج آگیا ہو اور گردن میں تو خفا ظلی اور رغوین ہفتہ اور دھوا کا یا ہفتہ خشک کر دینا چاہیے۔ رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ
کھول کر رضا کر دینا۔ اسکے تھام میں پریشیا پانی ڈال دینا کہ جب یہ خفہ نہ ہو کر برگ کا ہو اور خفا ظلی ہو تو شکر کوٹے ہوئے جوش لے سن۔ اور اگر تھام میں جوش
اسکو آواز نہ دے۔ سبب پلا کر پستان میں رغوین ہفتہ پستان اور پانی پھر ہر رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان
پلا کر پستان میں رغوین ہفتہ پستان اور پانی پھر ہر رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان
اگر تشنج سرین تشنج آگیا ہو اور گردن میں تو خفا ظلی اور رغوین ہفتہ اور دھوا کا یا ہفتہ خشک کر دینا چاہیے۔ رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ
کھول کر رضا کر دینا۔ اسکے تھام میں پریشیا پانی ڈال دینا کہ جب یہ خفہ نہ ہو کر برگ کا ہو اور خفا ظلی ہو تو شکر کوٹے ہوئے جوش لے سن۔ اور اگر تھام میں جوش
اسکو آواز نہ دے۔ سبب پلا کر پستان میں رغوین ہفتہ پستان اور پانی پھر ہر رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان
پلا کر پستان میں رغوین ہفتہ پستان اور پانی پھر ہر رغوین بادام شیرین مکر مینا چاہیے۔ آب زرد اندہ رغوین کدو اور رغوین پستان

اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ

اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ اور زرد پستان نہ گدھی کا دودھ

اور سختی پیدا ہوتی ہے اور سخت اور مضبوط چھوٹن کی بندش کرن جیسے کہ ہم باب علاج بالیہ میں یعنی جراحی کے مقام پر بیان کر چکے ہیں جس جگہ
بچے علاج موضعی کو کسی عضو کے اتر جانے سے بیان کا قصد کیا ہے۔ لیکن جو کوہ بشتی خاطر غلیظان زوجت سے پیدا ہوتی ہے اس کا علاج
استفراغ بدن کا خلط بلغمی سے پہلے کر کے پھر اس کا علاج مثل علاج فاج اور ستر خاک کے کیا جائے گرم چیزوں سے خوشکئی پیدا کرنے والی چیز
جیسے لٹنے کی دوا میں اور نیپ وغیرہ۔ لیکن جو کوہ بشتی ان ریاہ سے پیدا ہوتی ہے جو گرہوں کے نیچے گھٹا فرام ہو رہے ہوں علاج اس کا ماہر
ہو یا ہر دوا بغن باوام لٹنے کے اور ضاد ایسے لگائے جو محل ریاہ کے ہیں۔ اور جو مدب درم سے عضل بشتی کے شارب ہو اس کا علاج اسی
ورم کی تدبیر کرنے سے ہوتا ہے جیسا پہلے بحث میں درم کے لکھا ہے۔ شراب اٹھو دوس کا پلانا بھی بہت سے اقسام درم و عصب یعنی
چٹھہ کو اور دوا کو شمع کے مفید ہے۔ اب کہ ہم نے درم کا علاج اور دوا کرنے کے قواعد بیان کر دیے اور دماغی امراض کی تدبیر علاجی اور نیز
شخاع یعنی حرام مغز کے مبداء اور جڑ کے امراض کا علاج بھی لکھ چکے ہیں مناسب ہو کہ اب ہم ان امراض کا علاج بیان کریں جو احتساب
حس کو لاحق ہوتے ہیں۔ اور پہلے ہم ابتدا سے بیان امراض چشم سے کرتے ہیں اور انشا اللہ اب اس باب میں جو ہم کو
کہنا ہے اس کو کہتے ہیں۔

باب چوتیسواں رد یعنی آشوب چشم کے علاج میں

آشوب چشم کے علاج کا یہ حال ہے کہ پہلے کتاب ہذا کے حصہ اول میں لکھا ہے کہ رد ایک درم گرم جو آنکھ کے اس طبقہ میں پیدا ہوتا ہے
جس کا نام ملتحمہ ہے لہذا مناسب ہے کہ رد کے علاج میں وہی طریقہ مسلک ہو جو طریقہ درم گرم کے علاج کا ہے کہ بدن کا استفراغ اور ترقیہ بذریعہ قصد
خواہ دوا سے سہل کے کیا جائے۔ اور احتمال اسی چیزوں کا رہے جو قابض اور محلل ہوں لیکن چونکہ آنکھ ایک عضو ایسا ہے جسکی حس میں
تیزی ہو اس میں قوی دواؤں کا لگانا کسی طرح جائز نہیں ہے اور نہ بھی جائز ہے کہ بہت سی مقدار دوا کی رفعت اس میں لگانی جائے نہ اگر ایسی خراب
تدبیر ہم کریں آنکھ کو ایذا پہونچگی اور فائدہ اس دوا کا کچھ بھی نہ ہوگا۔ جب یہ بات ہو اب مناسب ہے کہ ہم بنور و کھین کا اگر آشوب قسم اول
اور یہ وہ قسم ہے جسکی پیدائش اسباب بادیر سے ہے میری مراد اسباب بادیر سے حرارت آفتاب اور بخار اور رخان کا گزند آنکھوں میں جو بچے
ہو ایسے رد اور آشوب چشم کا دفع ہونا پہلے تو انہیں اسباب کے اخر کے دور ہونے سے ہوتا ہے اور برادر کرنے والی دواؤں کے احتمال سے
جیسے لب لگانا اس طرح سے کچھ درون کو گلاب اور تھوڑا سا کافور ملا کر آنکھوں پر رکھے اور برود کا فوری جو توتیا سے کرمانی فین اور پاکیزہ
ساشے ستر و ماشہ لیکر نرم اور باریک پیسے اور اسپر یا ایک سپا ہوا کافور دورتی ڈال کر طیار کرے اور اسی برود کو آنکھ میں لگائے پھر اگر
استمال اس خیانت کا کریں جو بنام خیانت کے مشہور ہے مریض کو نیند پڑ جائیگی۔ آنکھ میں اس کے صندل سپید اور رسوٹ آب بنیز سبز وغیرہ
ملا کر لگانی چاہیے۔ رد کی دوسری قسم کا علاج دوسری قسم رد کی اگر اسکی پیدائش بھی اسباب بادیر سے یعنی خارجی اسباب سے ہو
اس کا علاج اسی طریقہ سے ہوتا ہے جسکو ابھی ہم نے قسم اول کے واسطے لکھا ہے کہ مریض کو راحت اور آرام دیں۔ اور جس مد کا حدوث
اسباب ساتھ سے ہو اور درم اس کے ہمراہ تھوڑا سا ہوا و سرنی زیادہ شدید نہ ہو اس کا علاج استفراغ سے بدن کے بذریعہ قصد ہر دو کے
کرنا چاہیے اگر قوت مریض کی مساعدت کرنے اور سن اور فصل وغیرہ بھی مناسب قصد کے ہوں۔ اور اگر مریض طفل ہو اس کے واسطے بچنے
لگانے کی تجویز کرنی چاہیے۔ اگر طبیعت میں خشکی اور قبض ہو اسکو آب لمبید اور قمر سندی اور شکر سے نرم کر دینا چاہیے اور اسکی ہم کی
آورد دواؤں سے۔ اور غذا اسکو سرد قسم کی کھلائی جائے جیسے سرکہ اور زیت مخترم خیاریں کے ہمراہ خواہ جو کے ستو ہمراہ شکر کے خوب کر

اور لیکن چھٹ جاتی ہوں نہ در بعض چھڑکنے کی دوا نہ کہ ہر پانی اسی کو چھڑکنا چاہیے اور شیان بعض بدین حرکت و فیون کے آنکھوں میں پانی پانی
 لٹکے کی سپیدی میں گھول کر خواہ خری دودھ میں اور آنکھوں پر پٹی بھی باندھی جائے بعد شیان لگانے کے یہ تیر تین مرتبہ خواہ پانی مرتبہ
 صبح سے شام تک کرنی چاہیے۔ اور جب آنکھ پر دوا چھڑکی جائے پٹی سے مضبوط باندھ دینا چاہیے اور اتنی دیر نہ چھڑ جائے کہ زور دینی چھڑکی جائے
 دوا گھل کر نکلی جائے پھر اسکے بعد شیان ایسے آنکھ میں ڈال کر تھوڑی دیر صبر کریں۔ پھر دوبارہ اسی طرح چھڑکیں۔ جب دوا چھڑکنے سے فرقت
 آنکھوں کی چھڑ چھڑاؤ اٹلی جائے اس طرح سے کہ سلائی میں سوئی لپیٹ کر آہستہ آہستہ آنکھوں پر پھیریں اور پلوں کے بال مسند آسانی
 ہر کے سیدھے کر دیں اسکے کہ آنکھ میں جس زیادہ ہو تھوڑے سے سبب سے اسکو ایدہ پہنچتی ہو۔ اگر آنسو زیادہ نکلتے ہوں چاہیے کہ زور
 لینے چھڑکنے کی دوا و جزو سے مرکب ہو انزروت ایک جزو اور نشاستہ ایک جزو اور چاہیے کہ آنکھ میں مسلائی دوا میں لگائی جائے
 مناد ایسی دواؤں سے کیا جائے جن میں قرض اور تحلیل کی قوت ہو جیسے رسوت اور ایلو اور اقا قیا اور شیان ما میٹا لال ساگ کے پانی
 گوندھا ہوا خواہ آب کاسنی سنبر یا آب کوسے سنبر یا آب بارتنگ سنبر یا آب خرفہ سنبر یا اسپول کے پانی میں اور اسی طرح اور سرد جزو کے پانی میں
 احتیاط لازم ہو کہ ان دواؤں میں سے کوئی دوا قبل استفراغ بدن کے ہرگز استعمال نہ کی جائے اسکے کہ اگر قبل استفراغ کے ایسی دواؤں کا
 استعمال ہوگا آنکھوں میں درد شدید عارض ہوگا اور ایدہ ابھی زیادہ ہوگی اسکے کہ آنکھوں کے طباقوں میں کچھاؤ اور تند و پید ہوگا سبب اسکے
 کہ ان دواؤں کے استعمال سے طوالت بطرف آنکھوں کے بہ بہرہ کر آئیگی ستا انیکہ بیشتر سبب یلہ ہونے تمدد اور کچھاؤ کے طبقات چشم میں عارض
 پیدا ہوتا ہو اور طبقہ کا چشم شرجی ہوتے ہیں۔ پھر اگر درد میں شدت ہو اور ان تہیروں سے کچھ سکون درد میں نہ ہو اسکا علاج اسی شیان میں سے
 کرنا چاہیے جیسے فیون پٹنی ہو۔ اور شیان کے ہمراہ دوا نہ مٹی کے جگونا چاہیے اور کہ بالیہ جرشاندہ میں ڈال کر حسین کل ملکا
 مٹی کو جوش دیا ہو۔ اور مناد مندر بعد ذیل کو آنکھوں پر لگانا چاہیے (صفت اسکی یہی) سوکھا چول گلاب چودہ ماشہ کلل الملکات ماشہ خروار
 سڑے تین ماشہ سب کو باریک کر کرشی پٹے میں چھانیں اور آٹھ تیز سنبر میں زردی بھینے ملا کر گولیں اور استعمال کریں۔ اور اگر سبب درد کا تیز
 مادہ کی ریزش ہو جو سر سے گرا ہو پس پیشانی پر زردی لگائیں جو چھنے آدہ جو میں آب خرفہ یا لال ساگ کے پانی خواہ آب بارتنگ سنبر خواہ ہوں کا پانی ملا کر
 لکھا ہو۔ یا مناد اسپول کا لگائیں ہری مکو کے پانی میں خواہ کسی ایک پانی میں خجلہ انھین پانی کے جنکو چھنے ذکر کیا ہو اور اسی طرح کی اور دواؤں میں جو
 تیرہ او قرض پیدا کرتی ہیں تاکہ پیشانی میں قوت آجائے اور مادہ کو کھکی طرف اترنے سے منع کرے اور آنکھ کے اوپر ہی اسکو ٹھہرا دے اور پیشانی
 میں کریں جب تک کہ درد میں سکون پیدا ہو اور درد کی تحلیل ہو جائے اور زور و صغیر زور دوا چھڑکنے کی ہر مکر چھڑکی جائے اور شیان میں بھی
 جس طرح چھنے بیان کیا ہو۔ پھر جب درد میں سکون پیدا ہو اور درد کی تحلیل ہو جائے اور شرجی آنکھ کی گھٹ جائے اب آنکھوں پر زور و صغیر
 درجہ خاص نہ ہو چھڑکنا چاہیے اور شیان آخر نرم سے بھی تیز کریں۔ اور بیکو حمام میں لچائیں اور آنکھوں کو اس پانی سے سنیکیں حسین
 باوند اور کل الملک کو جوش دیا ہو۔ اگر کسی قدر بقیہ مرض کارہ جائے جو غلیظ ہو اور بوجہ غلیظت کے اسکی تحلیل نہ ہو اب اس میں فہرہ کچھ
 چھڑکیں اور شیان آخر جو تیز ہو اسکی تہی کا استعمال کریں۔ اور پیشانی بیکو حمام میں ڈال کر تہی رہیں۔ غذا اسکی بیکہ زندہ جانور کا گوشت پہلے
 کھائیں اور پھر رفتہ رفتہ پچھڑاؤ پیشانی کا گوشت تیز کریں۔ شب کی غذا سے اسکو منع کریں اور بعد غذا کے سونے نہ دیں جب آنکھ اچھی طرح سے
 پاک صاف ہو جائے اور درد بخوبی جاتا رہے اب تک کہ میں صغیر جو نام رماوی مشہور ہو لگایا جائے اور پلوں کو شیان آخر سے جو تیز ہو خوب
 کھائیں اور اسی شیان کا نام ملکہ سا طباق ہو۔ اگر اس تہی سے پلوں میں خشکی آجائے تہی تیز و زور نہ شیان آخر سے لگوا کر کھانا چاہیے

ذیور مجرب

کہ اس تبریر سے پلکوں کی گندگی دور ہو جائیگی اور خشکی انہیں پیدا ہوگی اور اپنی حالت اصلی پر واپس آئیگی (صفت شیان ابیض کی جو عمدہ ہے) سپیدہ اور گوندہ ہر واحد ایک جز، کثیر اور بصوت ہر واحد نصف جز، اختیون اور سندس ہر واحد ایک جز، سب کو باریک کوٹ کر اکیلے الملائک پانی میں گوندہ کر شیان طیار کرین (صفت ذرور ابیض کی جو درد کے واسطے مجرب ہے) انزوت کو گدھی کے دودھ میں گھول کر خواہ عورت کے دوشتری دودھ میں گھولیں اور جب آؤ کے لکڑ پر کہ کر تنوں کی گرم بھج بھل میں کھین پورے دن بھرا اور خیال رہے کہ جلنے نہ پائے اس میں سے بعد بریان ہونے کے ایک جز اور زشاد چارم جز لیکو سیسین اور باریک کر کے جس تک میں آشوب ہو اسی میں چھڑکین خواہ جس آنکھ میں کسی قسم کا قرحہ چڑ گیا ہو اس میں کہ یہ ذرور بہت مفید ہے (صفت شیان احمر لہن کی) شاد چ مفسول پونے دو تولہ لبد اور وراید اور کربا اور شین ہر واحد سات ماشہ صمغ عربی اور کثیر اہر واحد ساڑھے ستر ماشہ تانبا جلا ہوا چودہ ماشہ دم الاخون اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کٹ چھان کر پانی سے گوندھیں اور شیان طیار کرین کرنا ہر دفعہ کرنا۔

باب تیسویں انتفاخ کے علاج میں

آنکھوں کا پھول جانا جس طرح کہ مینے کتاب اول میں بیان کیا ہر تین قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم کا علاج روز اول اور دوسرے اور تیسرے شیان ابیض سے بدون شرکت زینون کے ہوتا ہے۔ اور ذرور ابیض سے بھی علاج کرتے ہیں اور ایلو آکھ میں بطور طلا کے لگایا جاتا ہے اور شیان امیثا اور کلیل الملائک سے پھر ذرور امفر صغیر ہر شیان احمر لہن کے تھوڑے دنوں تک استعمال کرتے ہیں اور رسوت کو آنکھ پر طلا کرتے ہیں ایلوہ کے ساتھ۔ پھر ذرور صفر کبیر اس میں چھڑکا جاتا ہے اور اس پانی سے آنکھ کو دھوتے ہیں ج میں بابونہ اور کلیل الملائک اور دونامرو اور برنجاسف ہر جام میں بیکار کو داخل کرتے ہیں اور جینی غذا ان میں ریلج اور بلم پیدا کرنے والی میں سب سے پرہیز کرتے ہیں۔ شراب تھوڑا سا پانی ملا کر اسکو پلاتے ہیں۔ دوسری قسم کے انتفاخ کا علاج یہ ہے کہ پہلے ہی سے استفراغ مادہ کا بذریعہ دوائے مسهل کے کرنا چاہیے جس سے بلم کا اخراج ہو جائے جیسے تربہ اور ایارج فیقر اور غرغہ سکنجبین میں آب گرم سے اور صفیج اور المٹاس ہمراہ اس پانی کے کہ میں خب رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ غذا اسکو سفید یاج کی جو چیزوں کے گوشت سے طیار ہو خواہ ذرا ج کے گوشت سے۔ اور ذرور صفر صغیر اور شیان احمر لہن آنکھ میں چھڑکا اور گایا جائے۔ ایلو اور رسوت اور زعفران اور شیان امیثا اور کلیل الملائک کا بھی استعمال کرنا چاہیے آنکھوں کو اس پانی سے دھوئیں ج میں بابونہ اور کلیل الملائک اور صخر کو جوش دیا ہو پھر ترقی کر کے ذرور صفر کبیر ہر شیان احمر کے جو تیز ہو اور اسی قسم کی آذر دواؤں کا استعمال کریں۔ تیسری قسم انتفاخ کا علاج (جو زیادہ تر سخت ہے اور انہیں صلابت بدون درد کے ہوتی ہے یہ ہے کہ ابتدا استفراغ جن کی ایسے جو شانہ سے کی جائے جو تربہ اور ایارج فیقر سے قوی کیا گیا ہو۔ اور آنکھ میں سرخی بھی ہو اس میں جی شیان ابیض کی ہمراہ ذرور ابیض کے استعمال کریں اور پھر بطور ذرور صفر اور شیان احمر لہن نقل کریں بعد ازاں پھر ذرور صفر کبیر اور شیان احمر جو تیز ہو اسکا استعمال کریں۔ اور دنیا جو نام دوا اس قسم میں زیادہ نافع ہے۔ پھر آنکھوں کو بابونہ اور کلیل الملائک اور صخر اور دونامرو کے پانی سے دھوئیں۔ انتفاخ کے بعد ایک شکر کے آٹے سے اور بجز کے آٹے اور ایلو اور بابونہ اور کلیل الملائک کو شکر ضا کرین اور یہی تدبیر ضا کی آب رازیانہ میں گوندہ کر کرنا چاہیے اور جام میں اسکو داخل کریں اور بابونہ اور کلیل الملائک اور دونامرو کو پانی میں جوش دے کر ایک سر لٹول کریں اور اسی طرح سے تدبیر جو تیسری قسم انتفاخ کی کرنی چاہیے۔ اور تدبیر مرض کی غذا دہی کی جیسی رہا طبیب کی منہ قوت اور صحت مرض کے۔ بیکار کو جلد اسی چیزوں سے جو بلم پیدا کرتی ہیں پرہیز کرنا چاہیے اور جب تمام غلیظہاں اٹسے بھی پرہیز کریں اور

عند امین اسکے تطہیق کا خیال رہے کہ سب غذا اسکو دینے کے تا جبکہ شلا گوشت کے اقسام میں تشرک گوشت اور دراج کا اور چوزون کا گوشت بھنا ہوا خواہ مایہ تو سے پر درست کرنے اور بطور سفید براج اور زیر براج کے گوشت پکا کر دیا جائے واسطہ علم۔

باب پچیسواں علاج اس سختی کا جو طعم میں غرض ہوتی ہو

یہ وہ صلابت ہو جو تمام آنکھ میں عارض ہو کر کھانگی حرکت میں دشواری پیدا کرے اور تندرستی کھنچاؤ بھی آنکھوں میں پیدا ہو تاہو علاج اسکا بذریعہ فصد کے کرنا چاہیے اور پلانائس جو شانہ کا جسمین ایتھون اور پلیہ کالمی اور پلیہ سندی اور ایارج اور غاریقون داخل اور زور ابض کا اور شبیات ابض اور دھتری دودھ کا استعمال کرنا چاہیے بعد اس تدبیر کے زور و صغیر اور شبیات احمر میں استعمال کیا جائے۔ آب شیرین سے آنکھوں تکید کرین یعنی آنکھوں سنیکین۔ آنکھوں پر شیاے محلل کر انہیں تلہیین کی بھی قوت ہو طلا کرنی چاہیے جیسے آرد و اور شبیات امیثا اور کلیل الملک اور آب کو سے سنبر اور زردی سفیدہ روغن بنفشہ میں گھیب کر خواہ بدکی چربی گھلا کر اس کے روغن بنفشہ ڈالا جائے اور حمام میں داخل کیا جائے۔ تڑپڑا ایسے پانی کا سر پر دین جس میں تھی اور کللیل الملک اور نیلوفر اور بنفشہ رنگ گوجش یا ہو۔

باب نیتیسواں علاج میں آنکھ کھلانے کے

آنکھوں میں کھجی ہونے کا سبب تو بچنے کتاب اول میں لکھ دیا ہے کہ ایک رطوبت بورتی اور شور ہوتی ہے جس سے اسکا علاج محتاج دوا سسکی اور ایسا جو شانہ مریض کو پلا یا جائے جو تریب اور ایارج فیقرا اور غاریقون سے قوی کیا گیا ہو اور غب مبر سے خواہ غب الذہب سے سہل دیا جائے۔ غرغہ اسکو سکجین اور ایارج فیقرا سے کرایا جائے جو دماغ کا تفتیہ اسی رطوبت سے کرتا ہو۔ پھر اس تدبیر کے بعد آنکھوں کے خشک کرنے کی تدبیر کرین شبیات احمر میں استعمال کر کے اور زور و صغیر کو آنکھوں میں چتر کین۔ پھر شبیات احمر جو عا د و تریب اور زور و صغیر کو آنکھوں میں استعمال کرنے کی جرأت کرین۔ اور ایسے تیز شوے گائین بنین حدت ہو چکے لگائے سے آنسو نکلتے ہوتے کہ رطوبت کا اخراج ہو جائے جیسے باسلیقون اور غریزی نام کا سرمہ۔ ایضاً یہ سرمہ مندرجہ ذیل بھی لگانا چاہیے (صفت اسکی) فلفل اور دار فلفل اور لو شادر ہر واحد سات ماشہ زعفران چودہ ماشہ رسوت پونے دو تولہ سنبل الطیب چودہ ماشہ کا قورچہ رتی سب کو باہیک کوٹ کر بروقت حاجت بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائیں۔ آنکھوں کو باہونہ اور کللیل الملک سے سینکنا چاہیے خوش اسانک ملا کر۔ حمام میں لگانا التزام کرنا چاہیے اور غذا سے متدل اس کے واسطے تجویز کیا ہے جیسے گوشت بچہ میش اور بڑ کا اور دعائی صاف کی ہوئی گیہون کی اور فواکہ میں انجیر اور انگور اور موز اور آٹھ کی اچیزین جو قائم مقام نہ ہوں

باب اٹھتیسواں علاج میں سبل کے

ایک جھلی سی آنکھ میں پڑ جاتی ہے جسکو سبل کہتے ہیں اس کے علاج میں مناسب یہ ہے کہ ابتداً فصد سے سزا دے کرین اور تفتید بن کا ایتھون کے جو شانہ اور غاریقون کے جو شانہ سے اور غب ایارج سے کیا جائے۔ اسی مریض کو التزام رہے کہ رات کو غب مبر غلابی کیا کریں۔ ایضاً خیساندہ صبر کا اسے پلا یا جائے اور غذا اسی دی جائے جسکا کیوس اچھا بنے جیسے روغن کا گوشت اور کباب مذہب کا گوشت اور کتا اور بیکر کا خواہ کبیر کا گوشت پھر اگر اس مرض کے ہر روز حرارت بھی ہو اسوقت شلا کے اقسام جو بالک کے ساگ سے دیار بون کھلائیں۔ پھر جب تفتید بن کا ہو جائے اب وہ دوا ناس لینے کی تجویز کرین جس میں روغن فلفل کی ہو جیسے یہ سوچا ایلوہ اور حرملی اور

زعفران اور کچھ کنی اور شیطرج سب ہوزن لیکر کوٹیں اور دوا مرد کے پانی سے مرج کے برابر گولیاں بنالین اور چون کو دو گولیوں سے اور چون
اور عورت کو قریب تین رتی کے رخن بنشہ کے پس کرناک میں ڈالیں۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ اگر ہمراہ سب کے حرارت ہو اور آگ میں دھن
اس میں سفیان سیاہ کو بطور سر کے لگائیں سو اسکا یہ ہر سپیدہ سارے ستر و ماشہ اتا قیادھو یا ہوا ساڑھے دس ماشہ سنبل سارے تین ماشہ
مرکی پونے دو ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گوندھیں اور تھیاں بنالین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ پھر
جبکہ بخور اس حارث میں سکون آجائے اب اس میں سر سفیان اور لیں کا اور ذر در ہنفر صغیر کا استعمال کریں۔ پھر جب حرارت زیادہ
ٹھہر جائے اور پورا سکون آسین ہو جائے اب آگہ اطراف خالیقان اور ذر در صغیر اور راس کے بعد ذر در صغیر اور خوار و کل غریزی
اور باسلیقون اور روشنایا اور سل جو انار کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو لگانا چاہیے جیساکہ نسخہ یہ ہے۔ آب انار پنوش ایک جزو اور شدت گزشتہ
چاندن جزو کا اچھی طرح سے ملا کر دھوپ میں بیس روز تک کھیں اور تانہ کے برتن میں کرکرت حاجت کے استعمال کریں۔ جب سب لیں
جھلی ہوئی ہو جائے اور آگہ کی رگین سب مادہ سے بھر جائیں اب اس مریض کی رگ پیشانی کی فصد کردنی چاہیے خواہ کوئی کی رگوں کا
اور تنقیہ اسکے بدن کا انھیں دو اڈوں سے کرنا چاہیے جنکو چنے ذکر کیا ہے اور بار بار اسکا تفتہ کیا جائے اور پھر جس قدر ہر سر کے تنو اور پر
نکو رہو چکے اور پس مرض میں نافع ہیں انکو لگانا چاہیے۔ اس مریض کو زیادہ طعام اور شراب سے بچانا لازم ہے اور بنیاد بھی زیادہ
چھینے پائے اور جو غذائیں خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہیں ان سے بھی اور آگہوں میں دھان اور غبار ہونچنے سے زیادہ چھینے اور
چلانے سے اور زیادہ کام کرنے سے اور زیادہ سہ جھکا کے کام کرنے سے بچانا چاہیے کہ ان اسباب سے آگہ اور چہرہ کی رگین مادہ سے
بھر جاتی ہیں۔ جب یہ تہ میر سب ہو چکے اور کچھ بھی فائدہ نہ ہو اب دستکاری سے جھلی کو حاصل ڈالنا چاہیے جیسا ہم آئندہ بیان کریں گے
یہ جھلی کیونکر حاصل جاتی ہے اور آگہوں میں لپے سے دستکاری کی جاتی ہے اور یہ تین جراحی کے باب میں بیان کریں گے

باب آلتا لیسوان طرفہ اور ورقہ کے علاج میں

طرفہ سیاہ سرخ و حہ اور ورقہ باریک نشان یہ بھی طبقہ ملتحہ میں ہوتا ہے گاڑھا خون رگوں میں پیدا ہو کر اور کبھی فقط رطوبت بلغمی سے
پیدا ہوتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ آگہ میں خون و رسان یعنی جنگلی کبوتر اور شمشین لینے بگلا کا اور خون کچھ کبوتر کا جو پروں کی جڑ سے
نچوڑا جائے ڈالنا چاہیے اور اس میں سرخ مٹی بھی تھوڑی سی داخل کر دی جائے۔ زیرہ مدبر کا پانی اگر آگہ میں ڈالا جائے وہ بھی نفع کرنا
اسی طرح سپیدی اندھے کی۔ جو طرفہ خون غلیظ سے عارض ہو اسکا علاج سرخ ہڑال اور گل ارنی اور سفیان و نیار جون پر پھر اگر
طرفہ قوی ہو اور درد کی شدت ہو اسی وقت مریض کی فصد کردنی چاہیے اور آگہ میں جیسا بنے بیان کیا ہو خون کچھ کبوتر اور بگلا کا چاہیے
اگر اس طرفہ میں سکون عارض ہو پھر تہ آب زیرہ مدبر لگانا چاہیے چند رتبہ کہ اب ضرور اس میں سکون پیدا ہوگا۔ یا اسکا کچھ کھاتی کو لیکر کوٹیں اور
استعمال کریں۔ آگہ کو ایسے پانی سے سنکنا چاہیے جس میں ستر اور زرد فاکووش ورا ہو۔ اور پی سے خوب باندھ دیں۔ پھر اگر انجام اسکا یہ ہو کہ درم
آگہ میں آجائے اور آشوب چشم پیدا ہو پھر نیز اس مادہ کے جس سے طرفہ عارض ہوا ہے اسکا تھال شیاہ میں اور سپیدی ہضیکا کیا گیا
اور بعد اسکے قطرہ لینے چکانے کی دعا اور دیگر اچھے حراشب چشم کے باب میں بیان ہو چکی ہیں و اللہ اعلم

باب چالیسوان زردی چشم کے علاج میں

زردی چشم کا علاج یہ ہے کہ بدن کا تفتہ کریں اور فصد سے اور دوائے سہل کے ذریعہ سے اور غلیظ غذاؤں سے پرہیز کریں اور زیادہ کھانے

خوش سے اور بجرات سے بکین مٹھائی کو ترک کرین غذا کو معتدل کرین۔ آنکھوں میں رس کے طور سے شیاف قحیر اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی چیزیں لگاتے رہیں اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہیں تاہم تاکہ آنکھوں میں گرمی پیدا ہو جائے پھر اس تدبیر کو چھوڑ کر شیاف سیاہ جو اوپر مذکور ہو چکا ہے استعمال کرین جسکو چھنے سبل کے باب میں بیان کیا ہے۔ اور اگر ان تدبیروں سے زردی کم نہ ہو اور شہرہ ہر روز زردی پھٹھ جائے اور بڑھتے بڑھتے قریب ہو کہ آنکھ کے سوراخ کو جو تپلی میں ہوتا ہے ڈھانپ کے اب تدبیر صاب سے ہو کہ انہی دوا قطع کر دینا چاہیے اور پنج روغن سے اسکا استعمال کر دین چنانچہ اسکو ہر روز مقام پر اٹھان چراجی کبابین میں لگینگے۔

باب اکتا لیسوان علاج میں قروح چشم کے

آنکھوں میں جو قرصہ پڑ پڑتے ہیں انکی نسبت چھنے اسی مقام پر بیان کر دیا ہے جہاں پر عام قروح کو چھنے ذکر کیا ہے کہ ہر ایک قرصہ علاج میں محتاج ایسی دوا کا ہے جو بڑھتے کو قرصہ کے سٹکھارے اور جلا کر کے چرک قرصہ کو صاف کر دے بشرطیکہ وہ رطوبت اور چرک ایسی خراب ہوں کہ قرصہ میں گوشت کے اگلے کو اور قرصہ کے مندرمل ہونے کو منع کرتے ہوں جب قرصہ کی تدبیر جو مایہی ہے جیسی چھنے بیان کی اب مناسب ہے کہ آنکھوں کے قروح میں جو اسی طرح کے ہوں بعد تغیر غ بن کے اور بد تنقیہ کے جب نفث ریزش مادہ کا بطرف قرصہ چشم کے باقی نہ رہے ایسی ہی دوا کا استعمال کرین جو خشکی اور جلا پیدا کرنے والی ہو لیکن چونکہ آنکھ ایسا عضو ہے جسکی حس بہت تیز ہے اور ادویہ لذائذ یعنی جن دواؤں سے چھین پیدا ہوتی ہے ان سے آنکھ کو ایذا پہنچتی ہے لہذا ہلکے آنکھوں کے علاج میں حاجت ایسی دواؤں کے استعمال کی ہے جو خشکی اور جلا بدون لذع اور چھین کے پیدا کرین جیسے سپیدہ اور اقلیمیا یعنی چاندی سونے کا سیل اور گوند اور نشاستہ اور شادنج اور پوست بھینہ اور اسحقسم کی اور ادویہ پھر چونکہ اکثر قروح چشم ہمراہ ورم گرم کے ہوتے ہیں میری مراد ورم گرم سے آتش و شعلہ اب حاجت اسکی بھی ہوتی ہے کہ ہمراہ ان دواؤں کے ایسی چیزیں بھی ہوں جو حرارت میں سکون پیدا کوں اور معری بھی ہوں جیسے سپیدہ انڈسکی اور دودھ عورتوں کا اور ازین قبیل اور حیرین اور بھی انکے ہمراہ ایسی دوائیں درکار ہیں جو درد میں سکون پیدا کر دین میں محذور دوائیں جو شہن پیدا کر کے بے حس کر دیتی ہیں جس جگہ پر لگائی جائیں جیسے انیون اور پوست بھینہ اور اسحقسم۔ اور اس طرح جو جگہ کہ ابتداء سے علاج قروح چشم کے سراد کی ضد سے کیجائے اور خون اسقدر ضد سے لیا جائے جسقدر اسکی کمی اور بیشی بدن میں دیکھی جائے اور جب قدر تحمل مرض کی قوت اور بدن میں اور نیز بنظر وقت حاضر کے ہو۔ اور آنکھ میں شیاف بعض بدن شرکت انیون کے دھتری دودھ میں گھولی کر ٹپکایا جائے اسلیکے کہ شیاف کی ترکیب ایسی ہی ادویہ سے ہوتی ہے جو خشکی اور برودت پیدا کرتی ہیں بدون لذع اور چھین کے اور دودھ بھی برودت پیدا کرنے والا ہو اور نرم بھی کرتا ہے اور جلا کی قوت بھی دودھ میں ہے۔ پھر اگر قرصہ آنکھوں کے طبقہ قرصہ کی سطح میں ہو خواہ پہلے طبقہ میں آنکھ کے قرصہ پڑا ہو اب مناسب ہے کہ چھڑکنے کی دوا یعنی زورابھین کا استعمال کرین جو مرکب انزروت پروردہ شیر مادہ خرمین ایک جزو انزروت کا اور نشاستہ نصف جزو ملا کر چھڑکین تاہم تاکہ قرصہ میں نفث پیدا ہو اور بعد اس کے آنکھ میں بطور سہمہ کے دوا سے وردی اور اکیرین کو لگائیں۔ غذا بیمار کو شوربا کدو اور پالک اور سور اور رنگ کا آب آماد میں ملایا کر کھلا لیں اور اسی قسم کی غذا۔ آب امار اور کنبین اسکو پلانا چاہیے اور اکب خرفہ سیاہ۔ بنفشہ تازہ اور نیلو فرواد معتدل اور کلاب اور کافور خشکی ناچاہیے خشکین ہونے سے اور زایادہ کلام کرنے سے آنکو منع کر دین۔ آرام اور راحت اور سکون سے رنجے کا آنسو حکم کرین۔ قرار گاہ اسکی خانہ تاریک میں تجویز کیجائے۔ جب یہ تدبیر اسکی ہو چکے اور قرصہ کس قدر خشکی پر آتا ہو معلوم ہوا کہ آنکھ میں

قوت سی آجائے اور تری کیتھہ اسمین باقی نواب بعد ان حالات کے شیائ احمد لین کا استعمال کرن اور توتا سے ہندی اور سرسہ مہانی
اور اگر قرعہ کے طبقہ قرنیہ کو سٹرا دیا ہو اور پہلے طبقہ سے تجاوز کر کے آگے بڑھ گیا ہو اب مناسب یہ ہو کہ جس طرح چھتے کما ہی ابتدا علاج کی مذکورہ
فصد کے کرن اور خون بقدر حاجت کے خارج کرن۔ اور خیال کرن کہ اگر آنکھ میں کوئی مادہ گرم اور تیز بہہ کر آتا ہو پس پہلے طبعی فاکر اور پیلہ کا
پلائین اور اسی جوشاندہ کو تھوڑا سا ایارج داخل کر کے قوی کر دین تاکہ دماغ کو اور تمام بدن کو پاک اور صاف کر دے۔ اور اچھی پندیدہ غذا مرض کو
کھلانے میں خشک ہوئے اوپر کے ابواب میں بیان کر دیا ہو۔ اور جلاب اور آب امارہ جو شل اور شربت انگور خام ہمراہ آب خرفہ کے مسکو بلائین۔ آج ہم مسکو
پلا نا چاہیے۔ اور اگر حرارت قوی ہو آنکھ میں اسکی سپیدی بیضہ جو رقیق ہو چکا لی جائے اور دختری دودھ پر بعد اسکے شیائ ابھیں کو شیر ذرئی
گھول کر ٹپکائیں۔ ایضاً شیائ بھی اسکی آنکھ میں رکھا جائے جو ابتدا سے نزول الما چشم کو اور قروح چشم کو نفع کرتا ہے (صفت اسکی) باندی کا
میل جلا یا ہوا اور دھویا ہوا اور تانا جلا یا ہوا اور دھلا ہوا سات سات ماشہ اور قاتی اور منغ عربی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سپیدہ ساتین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انڈے کی سپیدی میں گھول کر تین بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرن دختری دودھ میں گھول کر اور روئی کپل
اس دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر رکھیں۔ ایضاً اسپنول کو گلاب میں تر کر کے آنکھ پر ضماد کرن اور آب کشنیز سنرا اور روغن گل کا بھی بطور ضماد کے
استعمال کرن۔ اور ایسی ہی تمبرین اسوقت تک کرتے رہیں اور آنکھوں میں پانی یا ستوری باندھی جائے مگر زیادہ سخت نہ کرے آنکھ کا ڈھیلا ہوا
یا اوپر چڑھ جائے۔ پھر اگر ایسا معلوم ہو کہ آنکھ اونچی ہوئی جاتی ہو اب بندش میں پٹی کے زیادہ سختی کرنی چاہیے اور سخت پٹیاں تجویز کرن اور آنکو
و تینا نو تینا گھول بھی دیا کرن اور پٹیاں ہر وقت بدل دیا کرن۔ پھر اگر درمیں شدت ہو شیائ ابھیں جو ایون سے مرکب ہو اسکا استعمال کرن
اور آنکھ میں رسوت تھوڑی ہی ایون ملا کر آب کا ہوسے سبز میں گھول کر لگائیں یا پوسٹ شخاش یا پوسٹ تیج تفلح کو کوٹ کر باریک جب ہو جائے
اسکو آب کشنیز سنرین خواہ اور اسی طرح کی تر گھول کر لگائیں یا اور ادویہ مخدرہ کا استعمال کرن مگر مصلح چیز میں مقوی بصر کو ضرور داخل کرن اسلیے کہ
محض مخدرات کا استعمال آنکھ کو اور بصارت کو مضر ہو۔ پھر درمیں سکون پیدا ہو اور مادہ کا سیلان اور بہنا بند ہو جائے اب ادویہ مذکورہ بالا کے
ہمراہ ایسی چیزیں بھی شریک جنفع مادہ کا کر دین جیسے انزروت مدبر شیر مادہ خرمین اسکو عورت کے دودھ میں گھول کر اور قند سپید ملا کر لگائیں۔
شیائ ابھیں کو تھیں کے پانی میں گھول کر صبح شام استعمال کرتے رہیں تا انیکہ مادہ میں نفع پیدا ہو اور خارج ہونے لگے۔ پھر بعد اسکے دردی جو مرکب
پوسٹ بیضہ اور شادنج اور شیخ سوختہ سے جو ہر واحد ایک جز کوٹ کر لینی کپڑے میں چھان کر استعمال کرن اسیرین جس دو کا نام ہو اور شیائ ابھیں
آنکھوں پر چھڑک لیں۔ مناسب ہو کہ اکثر قرعہ زیادہ گہرا ہو اور چکر لعد طوبت بھی اسمین زیادہ ہو دردی اور اسیرین کے نسخوں سے جز زیادہ خشکی پیدا
کرتی ہو اسکو استعمال کرن۔ اور بدن کا تنقید فضلہ سے دو خواہ تین مرتبہ میں کرن اور بندش بھی پٹی کی ایسی کرن جو زیادہ آہوار ہو۔ اور اگر دردی
اور اسیرین کا یہ بھی نسخہ کافی ہو چکر اور طوبت قرعہ پاک کرنے میں اب لازم ہو کہ نہا شیخ کو جلا کر استعمال کرن کہ اسکی شفقت ایسے وقت بہت بڑی
ہوتی ہو اسلیے کہ اسمین تخفیف اور جلا کی قوت ہو اور اسکا استعمال اسوقت تک رہے کہ قرعہ سوک جائے اور گوشت اسمین بھرائے پس آنکھ میں پوری
قوت آجائے اور سطح طبقہ قرنیہ کے برابر درست ہو جائیگی اور سپیدی نمایاں ہوگی جو قرعہ کا نشان ہو۔ اب اسوقت مناسب ہو کہ شیائ احمد لین مذکورہ بالا
چند روز استعمال کرن۔ اور چاکر کو حمام میں داخل کرن اور غذا اسکو چونہ کا گوشت اور پیو کا اور گوشت بچہ میش اور کچہ بزرگ کا دین۔ اور جب قوت
آنکھ میں زیادہ آجائے اب شیائ احمد چیزیں بطور سہرہ کے لگائیں اور شیائ سبز کو اور چھڑکتے میں درور ابھیں کو اسی طریقہ سے تجویز کرن۔
جیسے ہم بیان کر چکے بعد کی سطور میں۔ پھر اگر چوٹے بھاری اور گندہ ہو جائیں اور انکو شیائ احمد تیز سے کھلائیں اور شیائ سبز سے۔ اور اگر چوٹا

زیادہ بندش سے بیچون کے کوڑھیاں ہر پیا ہوا سپر باہر سے ۱۰ تا ۱۲ کو تھکی کے پانی خواہ اس کے پانی میں جھگو کر گائین۔ اور اگر قروح چشم کے
 ہوا وہ در دوسرے عارض ہو اسکا علاج اسی طرح سے کرنا چاہیے جس طرح ہندو کے مقام پر لکھا ہے حرارت سے نارض ہوتا ہے۔ اور خیال
 کرنا چاہیے شاید بدن میں کوئی فضلہ بھی موجود ہو مگر نہ دھوی ہو قصد کا استعمال کریں۔ اور اگر نہ دھوی ہو نہ شام نہ باور تیر کا پانی
 (صفت دردی جبار کی) شادخ مسفول ساز نہ ترو ماشہ شیخ سوختہ دوتولہ چار تلی پوست بیضہ شہ مرغ چودہ مارشہ پودہ۔ بیضہ کو دھو لین
 کہ پاک صاف ہو جائے اور کپڑے سے اسکو پھینک دیا اور بھر دواؤں کو باریک پیس کر بوقت حاجت ہتال کریں (صفت اکسیرین کی) قروح
 چشم زیادہ رطوبت والوں کو شفع کرتا ہے شادخ مسفول چودہ ماشہ مروارید اور لبد اور سیند و ہر واحد سات اشہ شیخ۔ رتہ ساڑھ دس ماشہ
 سرمہ اصفہانی اور توتیا سے سبز اور سوکھی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر شیمی کپڑے میں چھانین اور استعمال کریں درود اکسیرین کا
 آؤ نسخہ) جو قروح اور پھیپھوں کو اور آشوب چشم کو نفع کرتا ہے۔ سپیدہ پونے دوتولہ اور چاندی کا میل اور گوند اور شادخ ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری
 ساڑھ تین ماشہ افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساتھ تین ماشہ کا فور چار جو سب کو کوٹ کر شیمی کپڑے میں چھانین اور استعمال
 کریں (صفت شحات ابض کی) جو اسی طرح نفع کرتا ہے گوند بول کا اور نشاستہ اور کثیر اسر ایک سات ماشہ سپیدہ ساڑھ ترو ماشہ افیون
 اور اقلیمیا سے فضہ اور سپیدہ قلعی ہر واحد ساتھ تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور سپیکہ میں انڈے کے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گویان
 بنائیں (صفت شیان ابض کی) جو قروح چشم کو نفع کرتا ہے انزروت مدبر شیر مادہ خرین اور چاندی کا میل اور سپیدہ قلعی ہر واحد سات
 گوند بول کا اور کثیر اسر واحد ساتھ تین ماشہ افیون ساتھ تین ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر شیمی کپڑے میں چھانین اور
 سپیدی بیضہ میں گوندہ کر چھوٹی اور پتلی پتلی بقیان بنالین سے صفت شیان آبار کی قلعی اور سیب دونوں جلائے ہوئے ساتھ تین ماشہ
 مرکب صاف کدورت سے اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیسین اور گوندہ کر شیان طیار کریں (صفت شیان آبار کی) پھونک
 سپیدہ قلعی سوختہ پونے دوتولہ سرسپا ہوا باریک پانچ تولہ دس ماشہ مرکب صاف کی ہوئی اور افیون ہر واحد ساتھ تین ماشہ سب کو باریک
 پیس کر سپیدی بیضہ میں گوندہ کر شیان طیار کریں یہ نفع کر گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دردی کا نسخہ
 کرنا چاہیے

باب بیالیسواں علاج میں شریک کے

چھنی کا علاج پچلے تو استفراغ اور خراج کرنے مادہ سے بذریعہ قصد کے پھر دوا سے سہل پلانے سے نیا مری قاعدہ کے جو آشوب چشم کے
 باب میں مذکور ہو چکا گیا جاتا ہے۔ پھر بعد استفراغ کے دودھ پستان سے آنکھوں میں دوا جائے تاکہ درد میں سکون آجائے بسجرات
 اور گرمی معتدل کے جو دودھ میں ہو اور نرمی بھی پیدا ہو اور نفع مادہ کا ہو جائے بعد ازاں الزام اس قطر یعنی چھکانے والی دوا کا کریں
 جو کہ جو اور بیادہ اور انزروت سے بنائی جاتی ہے۔ اور جب درد میں سکون پیدا ہو اور چھنیان کپنے لگیں اب اپنی زور ملکا یا کا جو شیر
 مادہ خرین پروردہ کر لیا ہے چھکرنا چاہیے۔ اور شیان ابض کو ہر مادہ کے استعمال کریں تاکہ پھسی پھوٹ کر سب خلق ہو جائے اور کسل
 چھنی کی بھی نکل جائے اب علاج قروح کا جو مذکور ہو چکا ہے کرنا چاہیے۔

باب ستالیسواں مادہ چشم کا علاج

مادہ جو آگ میں پیدا ہو اور دریر میں بجتے ہونا ہو اور پھوٹ کر خراج ہونے میں اس کے بھی دیر لگے اسکا علاج ایسی دوا وغیرہ سے کرنا چاہیے
 جو نفع اور تحلیل درجہ اعتدالی سے کرے جیسے زردہ صندل و دودھ میں جھگو کر یا ایک گندہ ایک جزر اور زعفران نصف جزر دوا

باریک پسین اور مٹی کے پانی میں جگمگو کر گائیں۔ پھر اگر بعد استعمال ان دواؤں کے بھی اس کے فکانتہ ہونے میں دیر لگے اب تو سکنج اور اشق کو مٹی کے پانی میں حل کر کے استعمال کرنا چاہیے اور آنکھوں کو ایسے نیگرم جوشاندہ سے مٹی اور بابونہ اور اکلیل الماکہ گنہ گنہ جگر بعد سینکین کو اس تدبیر سے پیپ پختہ ہو جائیگی اور جو پھنسیاں وغیرہ ہونگی چوٹ کر رہ جائیگی۔ اور اگر یہ مدہ آنکھوں میں بدون کسی پھنسی کے چرنا ہو اور بدون کسی قرص کے پس آنکھوں میں سرمہ مارشید شائے فضی کا اور چاندی کے میل کا جسکو اقلیمیاے فضہ کہتے ہیں لگائیں اور اسی اداسے آنکھوں کو سینکین کہ مدہ کی رطوبت خشک ہو جائیگی اور تحلیل مدہ کی ہو جائیگی۔ اگر اس تدبیر سے اسکا زوال ہو جائے مگر ورنہ فوسے کے ذریعہ سے اسکا علاج کریں چنانچہ ہم اسکو فوجی میں جہان لوہے کے اوزار کی تنکا لگا کر جہان کرینگے

باب چوالیسواں علاج اونچے ہو جانے طبقتہ غنیمہ کا

طبقتہ غنیمہ کا اونچا ہونا اور مورخ نام کے مرض کا علاج یہ ہو کہ ایسی قابض دوا میں جنہیں خشونت بھی ہو استعمال کریں جیسے شادنج اور اقلیمیاے فضہ اور شمع محرقہ یعنی جلی ہوئی اور جلی ہوئی کوٹی اور درجہ ہندال پر آنکھوں کی بندش پٹی وغیرہ سے کریں۔ پھر اگر لاکھ میں نتو کیلئے اونچا ہونا زیادہ ہو اب بندش پٹی کی سخت کریں اور شان بھی مضبوط ہوں۔ اور گدی کے بیچ میں قلعی خواہ اسرب کا پتر باریک بھی رکھ دیا کریں تاکہ بلند مقام کو خوب دبائے۔ اور اگر اسقدر آنکھ اونچی ہو گئی ہو کہ اس میں ادویہ قابضہ کارگر نہ ہوتے ہوں اور نہ بندش سے کچھ فائدہ نظر آئے اب تو مناسب ہو کہ فوسے کی دستکاری اسی طریقہ سے کریں جیسا ہم باب جراحی میں بیان کرینگے (صفت کسیرین کی) جو نتو اور موسج کو نفع کرتی ہر شادنج منسول اور شمع سوختہ اور بسد اور مروارید اور جلا ہوا تانبا اور سیندور ہر واحد ایک جز و سرمہ صفہائی اور مٹی ہر واحد ایک جز و سب کو کوٹ کر شیمی پارچہ میں چھانیں اور آنکھوں میں چھڑکین کہ ذرور نافع ہر۔

باب پینتالیسواں دوا اور پینتالیسواں دوا

جوشان اور سپیدی آنکھوں میں پڑ جاتی ہو اسکا علاج ایسی دواؤں سے کرنا چاہیے کہ جلا اور تفتیہ کی امنین قوت ہو جیسے تیلہ شہر اور برطان بگری اور جلا ہوا تانبا اور سو مار کی بیٹ اور کنر شک کی بیٹ۔ اور شیرک کی بیٹ اگر شہد میں گوندہ کر ملا کریں اور اسی طرح شمع سوختہ اور شل اسکے آذر ادویہ بردہ کو لگائیں جب بھی نفع ہوگا۔ مرکب دوا میں جیسے شیانہ حمزہ تیز جڑ اور شیانہ شہر اور زور مسک اور شہد کو عجا اچھی دوا ہو پھر اگر سپیدی کی جلی تلی سی ہو اسکو شیانہ حمزہ تیز کافی ہو اور زور مرکب سلطان بگری اور توتیاے ہندی سے ہوا ورنہ بھی اگر میں داخل ہو کہ سب اجزا کو سمیزن کوٹ کر جب باریک ہوں بطور سرمہ کے لگائیں۔ ایضاً اب شقائق انمان کا لگانا بھی کافی ہوتا ہو کہ سپیدی دور کرنے میں نافع ہو یہ بھی کہتے ہیں کہ پولانی اور بوسیدہ نوچ پولانی چھتون میں پائی جاتی ہو جب اسکو پیس کر آنکھ میں چھڑکین سپیدی چشم کی دور کر دیتی ہو۔ سبز کاچ کو جب کوٹ کر خوب بلدیک پینیں اور اس میں سے ایک جز اور بردہ ایک جز اور قند سپید اور پست اٹھ کے کی جبین سے بچہ کل چکا ہو اسکو دھو کر صاف کر کے ایک جز میں اور سب کو خوب کوٹیں اور چھان کر بچہ پینیں اور آنکھ میں چھڑکین بخوبی نفع ہوگا اور سپیدی چشم دور کر دیگا۔ اور اگر سپیدی احمقہ غلیظہ اور گندہ ہو کہ دوا اس میں کوئی کارگر نہ ہو ادویہ کہ ہم لکھ چکے ہیں اب چاہیے اسی ادویہ کا استعمال کریں جو سپیدی کا رنگ بدل دیتی ہیں جیسے مازد اور اقا قیا ہر واحد ایک جز و لیکر خوب کوٹیں اور اس کے پانی میں جگمگو کر سپیدی چشم پر کھین کریں دوا اسکو چڑے آکا ڈرگی (صفت ایک دوا کی سپیدی کے واسطے شمع سوختہ اور سو مار کی بیٹ اور سب کو کوٹ کر شیمی پارچہ میں چھانیں اور آنکھوں میں چھڑکین کہ ذرور نافع ہر۔

تو یہ دوا دینی اور طبیعیا سے بنی یعنی سویلے کی سیانہ اور است۔ یعنی شتر مرغ، بسمند رکھ اور سو مارکی ٹنگنی اور سوار سپید ہر واحد ایک جزی
سکو خوب کوٹھین اور کچھ دین چھوڑ کپاں یا لیون۔ مہ سے گارٹ۔ سخت رو سے مسکائی (توتیا سے ہندی اور سلطان بھری اور شہر خستہ
ہر واحد ایک جزی ششک آنھوان حصہ جزو کا سب اجزا اور ایک کرین اور بقدر دانہ کچد کے آگے مین چھوڑ کپاں اسی مقام پر جہان سپیدی صفت
سسل کی (جوسپیدی کو نافع جو شہد صاف اور عمدہ لیکر اسی کے چوزن عصا رہ راز یا نہین اور اسمین عولین اور تانبے کے برتن مین اسکو
رکھیں اور یہ ہر مہ کے آگے مین لگا لیں اور سخت دوسری دوا کی جوسپیدی کو مفید ہے جو دوا مین ایک جزی اور شہد تین جزی کو تپنی طرح سے ملا لیں
اور آنکھ مین لکھیں ہر مہ کے لگا لیں۔ صفت اور دوا کی چنانچہ برک اور شہد تین جزی بھی سپیدی کو بخوبی نفع کرتی ہے۔

باب چھیا لیسوان سرطان چشم کے علاج مین

یہ دوا چشم ایسا مرض ہے کہ تیز سر سے کٹھن اسمین نہیں ہوتا جو مناسب دوا اسکی یہ ہو پہلے نظر کرین کہ مریض کو کچھ غن کے کھلانے کا ہر نہیں
اگر توتیا سے سرور کی فصہ کرین جتنی توت اسکی متھل ہوا ورین اور فصل اور حسب قدر کیفیت خون کی ہو میری مرا کیفیت سے یہ ہو کہ اگر خون سیاہ ہو تو
نیکالنا چاہیے اور شہر ہو تو اساطون قصد مین لیا جائے اور سسل اسکو آب فاکہ سے امتاس ملا کر دین خواہ آب لہا بے مین امتاس کو مل کر
نواہ سسل کو وغیرہ دینا تم کی اور ادویہ مسہلہ۔ اور غذا اسکو پرندہ جانور کا گوشت جو نرم اور پکا ہوتا ہو جیسے درج کا گوشت اور چوزن کا گوشت اور
غیروں کا گوشت اور کچھ پیش اور پکا کے پڑا اور سی طرح اور گوشت جو سب ہون کھلائے جائیں۔ شیان اور تپنی آنکھوں مین اگر مرقع اور مناسبتے شیان
اسی مین رکھی جائے اور چھپا دینے کی دوا اور بھی جو مناسب حال ہو وہ بھی ٹھیکائی جائیں ضما دآر و جو اور غشہ خشک اور نیلو فراہ آد با قلا اور اٹھلک
اور بابونہ اور آب کانچ کا اور آب مکوے منبر کا کرنا چاہیے۔ ایضا برگ خلی اور برگ خبازی ملا کر کو کا ضما کرنا چاہیے۔ اور آب گوشت کر و غن شہد اور گلاب

باب نیشا لیسوان آن بیماریوں کا علاج جو در میان طبقہ عینیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہونے مین جیسے پانی اترنا اور انتشار چشم

جو امراض در میان قرنیہ اور عینیہ کے حادث ہوتے ہیں یہ امراض جیسے ثقبہ کا پھیل جانا اور پانی کا آنکھ مین اترنا۔ سورج چشم کا پھیل جانا اور کسی کو
انتشار بھی کہتے ہیں یہ تو ایسی بیماری ہے کہ شاید راجھی نہیں ہوتی اور نہ کوئی علاج اسمین کارگر ہوتا ہو مگر ان سرور مہمانی اور توتیا سے ہندی اور سسل کا میل
اور چاندی کا میل اور تمام شہام سرور کے جنین قبض کی قوت ہو اور تقویت چشم بھی کرتی ہیں آنکو لگانا چاہیے شاید کچھ نفع ہو جائے (پانی اترنے کا علاج
پانی اترنے اور ضعف بصیر کا علاج پہلے مناسب یہ ہو کہ تفتیہ دماغ کا خب ایارج اور خب توتیا سے کرین اور مریض کو حکم دین کہ خب مبر کھانے کا التزام
کرین اور خب الذہب کا استعمال ہر تیسری شب مین ایک مہ خواہ ہفتہ مین ایک بار اور غرغہ ایارج اور جنین سے کرتا رہے اور تمام ایسی چیزوں سے
جو دماغ کی طبیعت کو صاف کرتی ہیں۔ اور اگر مریض کو مہو۔ بشت ایارج کبار کے ہولیونی جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے ہیں انکے استعمال تحمل
کرے اور خصوصاً ایارج جافینوس اور ایارج ارکانانیس کے پھر تو اسکو یہ ایارج بھی دینی چاہیے۔ اسکو غلیظ غذاؤں سے جو غلط سودا کو پیدا
کرتے ہیں بچانا چاہیے خصوصاً گوشت اور کرب اور کسود گوشت سے اور کوا و گوشت سے اور دودھ کے تمام اور پیر کتہ سے اور پسینہ
پیانہ اور تمام غذائیں جن سے تخیر ہوتی ہے کہ بخارات اٹھ کر بطرف سر کے جاتے ہیں۔ رات کی غذا دہی سے اسکو بچائیں۔ اور راجھی پسینہ بدہ
غذا مین جبکا کیوس اچھا ہو اسکو کھلائی جائیں۔ سرور اسکی آنکھوں مین توتیا سے ہندی کا اور سرور مہمانی جو آب راز یا نہین میں پڑے
کیا گیا ہو گاتے رہیں۔ اور سفیات جنہیں جانوروں کی تپے چھنی ہیں بھی آنکھوں مین رکھی جائیں اور آب انار جیسے پتہ کو بھگو یا ہوا

انتشار چشم کا علاج

جو مرکب بریزو اور موم صاف سے ہوا سکونگائیں۔ اگر اس کو پس کر ہمارہ مرکب کے برہر چکا دین یہ بھی نفع کر گیا۔ اسی طرح اگر علک البطم کو روغن بنفشہ میں
گچھلا کر دے کہ ہا کہ ملائیں جب بھی نفع ہوگا اور مہر سے اسکو تباہیں۔ اور لوہے سے دستکاری چھیلنے اور کاشنے کے بعد ہفت روزہ بدن اور
نقیہ کرنے چاہئے کہ فسد نہ ہو۔ یا زج پچھوئے تب جا کر روئے کا عمل کریں۔

باب اکاونین، خننج، کجھ اور سحیہ اور چسپہ کی کا

پودان کو پتھر جانا اور شعیروہ لینے کھانسن کا پینہ ہوا۔ ریلکون کا چھٹنا انکا علاج یہ ہے۔ پتھر میں پہلے تو استفراغ خب ایاب اور خب قنیا
کریں۔ اور مقام خاص پر گوسا کی ہڈی کا مغز اور موم ہمارہ روغن بنفشہ کے خوب آمیز کر کے نگائیں اس طرح سے کہ موم کو روغن مذکور میں گچھلا کر
مغز مذکور کو خوب ملائیں اور جو مقام پتھر گیا ہو اس پر اسکو نگا دیں۔ خواہ مرہم دظلیون کو نگا دیں۔ شعیروہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے بدن کا اس طرح لپیٹ
کریں جو چھنے ابھی بیان کیا ہو اور پھر اس پر روزہ اور بورہ کو خوب ملا کر ملا کریں۔ اور موم سرخ کو گچھلا کر وہی ملا کر ناچا پیسے خواہ کھی کو کھڑک
پیس کر شعیروہ پر ملا کریں۔ پیوٹون کے شلیات احمر حاد سے کھجائیں اور بنشلیات سے اور مسطفیفا سے۔ پلکون کا پتہ جانا اسکا علاج
یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا غلط غالب سے کریں اور مقام خاص شلیات مایٹا اور رسوت اور عسور در مری صاف کو ملا کریں اور دونوں
پیوٹون سے چھین روئی دورہ میں ترکیب کے کھیں۔

باب باہان علاج میں اندبال کے جو پلکون میں پیدا ہو اور پراگندہ ہو جائے

جو بازار اندھا ہے پوٹے پر پیدا ہو کر لٹ جاتا ہوا کسی طرح انکے اسکا علاج پہلے تو دواسے مسبل پڑنا پیسے جو شانہ جو مرکب مذکور
ہو پتہ اور بدن کا مقصد نہ پھر آتے۔ اسی بال کا اکھیڑ ناموچنے سے بعد اسکے متین کا خون اس جگہ نگا دیں خواہ چھپے گھر سے جو ٹون کے
بدن میں تر پتے ہیں انکا خون لگا دیا جائے اور پوٹے کے اندے اخیر کے دودھ میں پس کر نگا نا چاہئے۔ یا وہ ایک خاص قسم کی گھاسری خاص
جو کے کھیت میں آگتی جو اسکو کھٹ کر پتھر میں اور موم اسی پتھر سے ہوے پانی میں گچھلا لیں اور جس جگہ سے بال اکھیڑ لیا ہو اسی جگہ سکونگائیں
(صفت ایک اور دوا کی) دیک اور تو تیا اور نو شادر اور گدھے کا سٹم اور پتہ قنقد یہ لینے بڑی ساہی کا اور چند سید ستر ہموں سب کو لیکر گوندہ کر
کولیان بنالین اور بال کو اکھیڑ کر دواسے مذکور کو تھوک سے روزہ دار اور فاقہ کیے ہوے آدمی کے ترکہ کے بال کے اکھیڑے جو مقام پر ملا کریں
(صفت اور دوا کی) ساہی کا پتہ اگر اکھیڑے ہو بال کے مقام پر ملا لیا جائے پھر دوبارہ وہ بال پیدا ہوگا۔ اگر یہ ترہیں کا کر ہو جائیں بہتر اور
بال کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے اور نہ ہوے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے بالوں کا چھن لینا خواہ پیوٹون میں بال کو کسی دینا خواہ
بال کو مصطفی سے چسپیدہ کر دینا (انتشار اجفان کا یہ حال ہے کہ اگر اسکی پیدائش کسی تیز خلط سے ہو لازم ہو کہ اسکا اخراج ایسے جو شانہ
کریں جیسے ہنستین وغیرہ داخل ہو یعنی ایسی ادویہ جو تیز خلط کا اخراج کرتی ہیں۔ اور اگر خلط سوداوی ہو ہنستین وغیرہ کا جو شانہ ملائیں جس سے
خلط سوداوی کا اخراج ہوتا ہو۔ اور اگر پراگندہ ہو پلکون کے بالوں کا بسبب باخوردہ کے ہو لازم ہو کہ خب ایاب اور خب مسطوفودس کے ذریعہ سے
نقیہ کریں اور ہر ایک قسم کے انتشار اجفان میں ہا کہ کو ایسی غذا سے منع کریں جو اسی خلط کی پیدا کرنے والی ہو جس سے یہ قسم خشار کی علامت بنی
اور پوٹے پر جو بار سے کئی گھلی جلی ہوئی ملا کریں۔ یا اقلیمیا اور سنگ مرہ اور سپید یازر دھتکری اور پس ہر واحد ایک جزو سب کو بار لگے کر
شند ملا کر ملا دیں اور جلانے کے بعد بطور سدہ کے نگائیں۔ جو سے کی منگنی بھی پس کر شند ملا کر نگائی جاتی ہے
اور نفع کرتی ہے۔

باب تین میں جون کا عظیم تر چوبیون میں بڑی ہیں

[illegible]

باب چون مین و روح کا علاج

درد منج ایک دم گلابی رنگ کا پوٹے میں ہوتا ہے اس کے علاج میں ازہر پوٹے کو چڑا لیں اندر کی طرف پھرنے اور نصف صغیر سے اور شیان احمد لیں
اس کا علاج کریں۔ اگر بچہ نصف کدین اور چھپنے پس گردن گدا دین اگر بیمار لڑکا ہو اور اگر جوان بالغ ہو اس کو دوا سمبل یا اس میں جیسے جو شانہ غفر اور
پوٹے پر صبر اور رسوت اور شیان ماجینا کو طلاء کریں اور ایسے بال سے اس کو سنبلین شمعین بابونہ اور اکلیل الملک اور رونا مر و اجوش دیا ہو اور عطرین
غذا کی کریں کہ نقطہ شلے کی غذا دین خواہ جو زون کا گوشت اور سی ہضم کی اور غذا لیں۔

باب چھٹا میں شلاق کا علاج

پوٹوں کا موٹا اور گندہ ہو جانا اسکا علاج یہ ہے کہ ابتداً اخراج غلط شہر سے کرنی چاہیے کہ بدن سے اسکو خارج کر دیں جو شانہ غاریقون اور
حکب ایاج اور حب قویا سے۔ اور جو غذا تیز غلط پیدا کرتی ہے اسکا کھانے سے منع کریں۔ اور پوٹے پر مرد اسنگ کو پس کر رخ گل اور ریت کو طلا کر
اور شیاف مائیکوطلا کریں۔ ایضا اقا قیما اور گل سرخ اور آرد جو اور زعفران کو آب کاسنی سبز میں خواہ آب خرفہ سبز میں گوندہ کو طلا کریں شیاف اہلین کو بھی
بطور سر مکے لگانا چاہیے۔ پھر شیاف اہر جو تیز ہو اسکو (صفت دو اسحاق کی) مسودہ مقرر اور تازہ امار کا اندرونی کھوڑ دینوں کو خوب کوشش کر تیز مخرج اور
تھوڑے سے رخن بنفشہ میں گوندہ کرا نکھوں پر ضاد کریں نفع کر گیا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب چھین مین علاج گنہ اور شترہ کا

[illegible]

باب ستاونین میں علاجِ توفہ اور نملہ اور سحہ اور سلع کا

تو شجر ایک صمد کا دانہ ہو اسکا علاج سردی کی فصد سے خواہ دو کھمبل کپڑے سے کرنا چاہیے جیسے قرص بنفشہ یا جوشاندہ غار لقیون بھر تو شجر کو مسکر
یعنی کھمبل نین اگر آٹھ جائے بہتر ورنہ نو ہے سے کھجلا کر اسپر در و صغہ اور بعد اسکے شیان جمر جو تیز ہو اور شیان سبز بعد اسکے با ساقون کا آستان کرنا
اور اگر تو شجر پوتے کے نیچے ہو مہم رنجبار کی استعمال کرن سفعہ او نماد کا عیج پذیر یوہ فصد او جوشاندہ پلانے کے ہوتا ہو اور تہی آنکھ میں ڈرا خنامتقا کا
رکھتے ہیں اور تبرید چشم کی شیان اخر لین سے کرن اور موضع خاص پر سفعہ کے واسطے جو خاص ملانے کی دوائیں ہیں انکو بہت مال کرن جیسے دوا
اور بلدی اور حنا کے ملی اور زراوند جو سرکہ انگوری میں پیرو روہ کی ہو اور ازین قبیل اور دوائیں سلع کا عیج یہ جو کہ پہلے استفراغ میں کاشانہ
افیتون اور غار لقیون سے جسکو تریب سے قوی کر لیا ہو اور ایاج سے کر لین اور پھر مریم یا غلیون کا استعمال کیا جائے اور برہیزر ایسی غذا سے
جو ظہم پیدا کرتی ہو اور خلط سودا کو بچھرا کر اس تدبیر سے مرض دور ہو جائے اور بتو شجر کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو حیرت الدین اور جو کچھ اسکے
اندر ہو اسے نکال ڈالیں اور مقام خاص پر در و صغہ کو چھڑک لیں اساور اگر بتو شجر اندر کی طرف جلازم ہو کر شیان اخر لین کی تہی کو دین کہ تہی نفاق

باب اٹھواں عللِ کویہ کے امراض کے اور یہاں عللِ سیلان کا

سیلان اور کوئٹہ کا ہنسنا اسکا علاج تنقیہ بدن کا ہونہ صدمہ کے ذریعہ سے اگر علامات خون کے ظاہر ہوں اور دوا سے سہل کا پینا۔ اور پھر اس کے بعد غدا
معدل سے مرخص کی تدبیر کرنے اور دوا سے مخفف جو طبیعت کو سکھا دے جیسے تو تیا سے ہندی دھلی ہوگی کو گانا اور زیادہ دوا جوشیات، مینا
اور پھینکی اور زعفران سے بنائی سا گوند بھی اخل کر کے شرب میں اسکوٹ کرن۔

باب اٹھواں غده کے علاج میں

غذہ گوشت نراند گوہر میں ہوتا ہے اور علاج آسکایا ہو کہ بدن کا تنقیہ غلط غالب سے کریں اور غدہ پر ہر ہم نہ نکال کر کھین اور بقی شیائ زنگا کی کمی ہو جائے اگر گوشت مذکور فنا ہو جائے اسی تدبیر سے فیما ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے اور غدہ کو تھوڑا سا چھو کر کاٹ ڈالیں خواہ انگریز دین نہ ہو کٹ جائے اور نہ زیادہ مقدار اسکی باقی رہے اور مقام غدہ پر زور ہفر کو چھڑکیں اور زردی بیضہ اور روغن گل کا غدا کریں پھر اگر آنکھ میں بعد اس تدبیر کے گرمی معلوم ہو شیائ اہن کو کھین اور بعد اس کے شیائ اہم جو تیز ہو اور جو دو اسی کے مثل اثر میں ہو۔

باب سائحوان علارج مین غریب کے

ماصور گوشہ چشم کو غرب کہتے ہیں اسکے علاج میں مناسب یہ ہے کہ مرض کی فصد کر دیجائے اور دوائے مسل بھی ملائیں اور ماصور میں منجی کوٹی ہوئی اور پانی سے گوندھی ذرا ایسی کوٹ کر پانی سے گوندھ کر لگائیں اور گندہ اور زعفران منجی کے پانی میں گوندھ کر خدا کریں جب تک گوشہ چشم شکافتہ ہو جائے اور پیپ خارج ہو اب اسی مقام پر انزروت اور المیو اور دم الاغون اور خاشاکو خوب ملا کر اور سرداویچکری ہر واحد ایک جزو اور رنگا چارم جزو سب کو باریک کوٹ کر گویہ کے اوپر چٹا دین اور خاص اس جگہ جہاں درم پرٹ گیا ہو اگر اس پر سر سے مرض جاتا ہے بلکہ انجام نہ کھائے ماصور کے پہونچے پس علاج نواصیر کا کرنا چاہیے صفت ایک لکی نواصیر کے واسطے جو کہ مین آئیکہ کے ہوتی ہے ہر تال منجی اور ہر تال زہد اور کسین اور زہر ہلی گھی اور چونہ ورنہ سادراویچکری ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر پیشاب میں مغل نامان کے گھول کر ماصور پر کھینچ کر صحت کے لئے آتی لکان کے کپڑے کی بنا کر آئین اور دھپی تہی ماصور میں پہونچائیں (صفت دوسری دوا کی) اشنان غلشی ورنہ چونہ ایک جزو وچک کر پیشاب میں گوندھ کر کسی منبت پر سکھلا کریں اور چونہ پتھر پر وندھا شست رکھ دین تین روز تک تاکہ رنگاریت میں آجائے پھر اسکو جو چڑا استعمال کریں (ماصور کے) اور دوا کی اور بے تیز جو رنگ ہر ایک کے نام ہے مشہور ہے اسکو لیکر ایک تہی کشان کے پادچکی آئین پھر ماصور میں

دوئل کریں مگر اس کپڑے کو پیشانی پر لٹکائیے اور کوری مین پھرتا کر لیا ہو تب یہ دوا مسین لٹنگی۔ خواہ بلدی لکچ عداور باوان نہت جز کو شکر و صندل و پتھر

باب استخوان رتوندی کے علاج مین

رتوندی جیسا کہ پہلے کتاب اول مین ذکر کیا ہے ضعف سے باصرہ کے اور کسی سے اسی روح کے پیدا ہوتی ہے پس ایسی دواؤں کی محتاج ہے جو باصرہ کو نویں اور نور کو زیادہ کریں۔ شب کو ری کے واسطے علاج مناسب یہ ہے کہ نصف سارا روکی پھل کر دین اور دوائے مسل جیسے وہ جو شانہ جسمین ایا راج پتر تلم پلائین۔ اور استعمال ایسے تیز رفتہ کا کریں جسکی شان سے یہ بات ہو کہ جذب بادہ کا اوپر کے غصائے کرنا ہے اور دماغ کا تنقیہ غرغره کے ذریعہ سے اور ناک کے سونگھانے سے اور چھنک پیدا کرنے سے بھی کیا جائے اور گ جو دونوں کو یہ پواقع ہو اسکی فصد کر جائے۔ اور شب کی غذا اول شب مین نہ کھانے پانے اور جو غذا اخیر کرتی ہو اور بخارات بطن سے پہنچاتی ہو اس سے شب روز احتیاط کریں اور رتندی ہوئی کلیمجی کے بخارات کو بطور دھولی کے لینا چاہیے کسی توتلی کے برتن کے ذریعہ سے اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ بکری کی کلیمجی کو لیکر صاف کریں اور انگاروں پر اسکو بھونیں اور مسین ایک ٹکڑا دراز لٹا کر گردین اور بخارات اسکو بریان کرنے سے انھیں انگوسی برتن کی توتلی کے ذریعہ سے اپنے سر کو پہنچائے۔ اور جو پانی کلیمجی کے بھوننے مین ٹپکے اسکو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائیں اور بھونئی ہوئی کلیمجی کو کھائے اور تین سوز متواتر یہی تدبیر کرے خواہ زیادہ پس یہ دوا شب کو ری کو نفع ہے۔ ایضا شہد مین نوشادر ملا کر بطور سرمہ کے لگنا بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر آنکھ مین جنگلی کرلیہ کا پانی پھوڑ کر بطور سرمہ کے لگائیں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ رازہ تازہ کا پانی بھی اگر لگایا جائے وہ بھی مفید ہوگا۔ اگر کبرہ کا پتہ لیکر آب رازہ اور شہد مین ملا کر شکرے کی مرض کی آنکھ مین لگائیں بھی نفع ہے۔

باب با استخوان امراض گوش کے بیان مین اور پہلے بیان کان کے اس درد کا جو سور مزاج کی جہت سے عارض ہوتا ہے

جب درد کان مین سور مزاج گرم کے سبب عارض ہو خیال کرنا چاہیے کہ خون کی زیادتی سے عارض ہوا ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ خون کے زیادتی کا بدن مین کوئی علامت ہوگی۔ یا بوجہ زیادتی صفرا کے یہ سور مزاج ہوگا۔ اگر خون کی زیادتی ہو سارا روکی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون کا اچھا اور ناکر صفرا غالب ہو مصلحت دوائے مسل صفرا لائین جیسے جو شانہ مذکور او بلبلہ اور شکر خواہ نفشہ اور شکر اور ازین قیل اور دوا مسل صفرا کی۔ اور کان مین آب خرفہ اور کدو کی چھلک کا پانی تھوڑا سا روغن گل ملا کر جسمین شکر کو جوش دیا ہو۔ اور اگر کان مین لال ساگ کا پانی ہوا ہے اسکو تھوڑا سا روغن گل کو لاکر پکائیں یہ بھی مفید ہے۔ ریخت ایک داک کی چھان کے درد کے واسطے جو حرارت سے عارض ہوا ہے اور روغن گل درخیز اور سرکہ شراب نصف خرا آب انگور خالص نصف خرا اسکو بخون کی گھپ کر کان مین چپکائیں اسکو کا پانی اور روغن گل اور زیتری دودھ بھی چپکانا چاہیے۔ شیر دوشیدہ شورنگی شیکایا جاتا ہے اسکان مین چکا کر تھوڑی دیر پھر جائیں اور پھر روغن گل کو کھلا سا اور کا نو تھوڑے سے آتش نیز اور آب کا ہوا دلال ساگ کے پانی مین ڈاکر پائے مین۔ پھر اگر درد میںخ شہ روغن گل مین انیون گھول کر چپکائیں خواہ روغن نفشہ مین یا عصاہ تھاج روغن گل ال کر چپکائیں تو حدیر کے ذریعہ سے حسن باطلی کے درد مین سکون پیدا ہوتا ہے۔ مگر پیشانی پر بار بار دوا خرا کو چپکانا جائز نہیں ہے اسلیے کہ ایسی دوا اگرانی سماعت مین چپکائی جاتی ہے۔ اگر کان کا درد سبب سور مزاج ہاں کے ہوا خیال کرنا چاہیے مگر مین غلبہ کلاات بلغمی کا ہے اور رطوبت کا اور بعض وقت آب راج اور رطوبت قویا سے مسل دیا جائے سور غرغره یا راج فیقر کا اسکو جسمین کے ساتھ کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہوجائے اور پھر بعد اس تدبیر کے کان مین بعض قسم کے روغن لگائے گرم ٹوک پائیں جیسے روغن نارین اور روغن قسط اور روغن غار و روغن شکر کے یہ بھی ایسے گوش کے مفید ہیں۔ مین روغن زیتری کے پانی تھوڑا سا روغن گل ملا کر پکائیں کہ یہ ہمارا تجربہ ہے۔ یا تھوڑی سی گندک لٹک کر بقدر غرض مین گھولی اگر کان مین اس کے

ترجمہ اردو کمال احصاء جلد دوم

جو بالینوس کی طرف منہ بہ نقل سماعت اور بہرین کے واسطے۔ خرب سیاہ بقدا مک نواہ یعنی ایک تہ در تہ ماشہ لیکر باریک کوٹین اور شمد ملا کر اسکو کان میں دھیں یہ دوا بوسدہ وغیرہ کان میں نہ لے سکو مٹرا دیگی۔ پھر اگر نقل سماعت اسوجہ سے غرض ہو کہ گڑا تھکے یا گھٹکی کسی بھل گی کان میں ایک ہی ہر خواہ اور کوئی شہر اسی طرح کی اب مناسب ہے کہ ایک باریک سلائی لیکر اسپر روئی پٹیشن اور شیرہ انگوڑا وازہ اور گیلے گوند میں اسکو ڈبو کر کان میں داخل کریں کہ وہ چیز جو کان میں آئے گی ہر اس میں لپٹ کر نکلے گی اور یہی تدبیر چند مرتبہ کرتے رہیں تا انکہ وہ اٹکی ہوئی چیز نکلے پھر اگر اس تدبیر سے نہ نکلے اب اس کے چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے ناک میں بیا کر کے ایک تہ کاغذ کی بنا کر کرین خواہ کان میں بھن او یہ ایسی بھینک کہ بہ نچائیں جو چھینک لاتی ہیں اور تھنوں کو بند کر لیں اور تھکے کو بھی بند رکھیں اور روئی سے ناک کو بھی بند کر دیں تاکہ ہوا سر کے اندر حرکت کر کے نور سے باہر نکلیں لہذا کان میں جو چیز چڑھے گی کال دیگی۔ اور اگر کان میں پانی ٹھہر گیا ہو اب اسکو کھنا یا پھسے دھبکان میں پانی ہر اسی طرف کا پائون اٹھا کر کھڑا ہو اور سر کو اسی طرف مچھکائے اور تیلی اپنی کان پر رکھ کر سر کو خوب دالے کہ پانی بہ کر نکلے گی۔ اگر یہ فہم اسی کروٹ بٹ کر اپنا سر تکیہ پر رکھ کر اچھی طرح ہلائیکا جب بھی یہ پانی نکل جائیگا۔ اور اگر ان تدبیروں سے پانی نہ نکلے تو یہ علاج کرنا چاہیے۔ کہ ایک مٹرا جو بہ ہری کا ایک باشند لا بنا خواہ اس سے زیادہ کچھ مٹرا اسی لکڑی کا لیکر ایک سرے پر اس کے روئی کو پٹیشن کہ تھائی ٹھوڑے تک روئی لپٹ جا کر پھر اسکو زیت میں بھگو کر جس طرف روئی لپٹی ہو وہی سر اسکا کان میں داخل کریں اور دوسری طرف کو آگ سے جلادین پس آگ کا جھقدا اثر بہ ہری کے ٹکڑے میں ہوگا پانی کو کان سے جذب کر لگی اور اتنی دیر آگ کے جلانے بعد صبر کریں کہ اگر گرمی کا ایک کان میں اتنا ہو چکے کہ روشت نہ ہو سکے اب اسکا ٹال دین اب یقین ہو کہ اس کے کان میں کچھ بھی پانی باقی نہ رہیگا کچھ کان کو روئی سے بوجھیں اور روغن گل اس میں چھکائیں۔ کبھی پانی کا لٹنکی یہ بھی تدبیر چھاتی ہو کہ ایک ذکان میں رکھ کر اسکی ہوا چوستے ہیں تب پانی چوستے والے کے ٹھہ میں چلا آتا ہے لیکن اگر کان میں کوئی کچھ گھس گیا ہو خواہ کٹر کان میں پیدا ہوتا ہو مناسب ہے کہ اس میں شج کا پانی پھر مٹرا چھکائیں خواہ فوج نہری کا۔ اور قطران تھوڑی سی اگر کان میں ٹھیکائی جائے وہ بھی کٹرون کوادہم ایک جاندار حیوان کو جو کان کے اندر پڑ گیا ہو قتل کرتی ہو۔ یا کان میں جو شانہ آفستین کا خواہ شفتا کو کا پانی خواہ برگ کبر کا پانی چھکائیں کہ یہ سب چیزیں کٹرون قتل کرتی ہیں اور ہوا دم کو جو کان میں پڑ جاتے ہیں۔ اگر تھوڑا سا گامے کا پتہ سر کے میں گھول کر کان میں چھکائیں یہ بھی نفع کرتا ہے اور کٹرون قتل کرتا ہے صفت ایک دوا کی جو اسی ضرر کو مٹانے ہو گندھک اور لونا اور شج کا پتھر ہوا پانی برابر سب چیزوں کو لیکر کوٹین اور اسی پانی میں ملا کر سر کے اور مولی کے تھون کی را میں گھل کر کان میں چھکائیں کہ یہ دوا نفع کرتی ہو کٹیرے پتنگے جو کان میں ہوں انکو قتل کرتی ہو۔ جنگلی کرلا کا پانی بھی اگر کان میں لاجا اسی طرح نفع کرتا ہے اور اس طرح

باب چھیاسٹھوان طنین اور دوی گوش کا علاج

کان کا ستاٹج کو طنین کہتے ہیں اور کان کو بخنا جسکو دوی کہتے ہیں یہ بات جب کان میں پیدا ہو مناسب ہے کہ روغن سوسن روغن نازدین یا روغن قسط کان میں چھکائیں تھوڑا سا عصارہ غب کی پی کا ملا کر۔ یا سیاہ ٹکلی اور چند بیہ ستر ہوا چھرتی روغن پوندہ ماشہ کب باریک کٹ کر سر کے شراب میں گھول کر کان میں چھکائیں خواہ مولی کا روغن بنایا ہو یا بہت سدا کے پانی میں گھیب کر کان میں ڈالیں نفع کر گیا (صفت ایک) اکی طنین اور نقل سماعت کو نفع کرتی ہو کچھ گھٹنی ساڑھے تین ماشہ روغن تین شہ سفید ٹکلی اور بوق یعنی لونا ہوا اور ساڑھے دس ماشہ کب باریک کٹیں اور شراب میں گوندہ کر قسط باریک کر اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ اگر یہ دوا میں کھر گر ہوں تب سرد نہ اسکو سر کے میں بھگو کر کان میں چھکائیں تو نفع ہوگا۔ صفت اور دوا کی۔ سفید ساٹھ ایک خیر روغن خیر تین جزو کو جو شہ دین جب دھو جائے کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اسی میں سے کس قدر کان میں چھکائیں بروقت حاجت کے پھر اگر یہ دوا میں سفید ہوں تو بہتر ہو دوز معلوم ہوگا کہ طنین کا مرض کسی خلط غلیظ سے پیدا ہوا ہو جو دماغ کی جھلیوں میں گھٹ رہی ہو یا شایب ہو

کہ بیمار کو ایسی چیزیں دی جائیں جو اس کے دماغ کا تفتیح کر دیں جیسے خب ابراج اور خب توقایا اور خب صبر اور شمشک کی اور ادویہ ایضاً یہ دوا بھی اسکو دینی چاہیے (صفت اسکی) تر بدسات ماشہ شحم خطل ساڑھے تین ماشہ ہلیدہ کالی پونے دو ماشہ کیراڑیڑھا شہ انزروت ڈلو شہ سب کو بار میک کوٹ کر پانی میں گوندہ کر لیتا طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہر پھر جب باغ اور بدن کا تفتیح ہو چکے اب اتھال سوٹ کالینی ناسکی رنا چاہیے جو گرمی پیدا کرے اور تطہیف بھی پیدا کرے جیسے یہ وہ سوٹ جو مرکب جذبیدستر اور جاوشیر اور کلونجی وغیرہ سے ہو اور اسکی قسم کی اور دواؤں سے جو کو تپنے لقوہ کے علاج میں لکھا ہو ایضاً چھنیک لانے کچھ کھانی کو سو لکھ کر بھی اسکی دوا ہے۔ اور ابراج نفیرا جب تھوڑا سا کان میں بھونک کر پونچا جائے مگر جم نے بارہ فقط جذبیدستر کو روغن بادام تلخ میں گھول کر مریض کے کان میں پٹکا یا ہر اور روغن میں اہل گئی ہر نقل عتیا کے علاوہ کے تھا۔

باب سرٹھوان طرش کے علاج میں

طرش اور صم جو اونچی آواز کا سننا خواہ نہ سننا بہر اسو کہ جب یہ مرض لاحق ہو بسبب بلفم یا لزوجیت کے جو غلیظ ہو اور دماغ میں پیدا ہوتا ہو خواہ دماغ جھلیوں میں خواہ سماعت جس ٹھٹھ سے متعلق ہو اس پر غلط ریزش کرتی ہو اسکا علاج ایسی تدبیر سے ہو تاہم جو تقطیع اور تطہیف کرے۔ اور ابراج کے استعمال کرنے سے اور غرغہ اور ناس کی دوا جیسے ابھی مذکور ہو چکی جان پر بھیے کان کے سدہ کا علاج بیان کیا ہو اور ایسی غذاؤں سے پرہیز کرنا چاہیے جو بلفم پیدا کرنے والی ہیں (صفت ایک دوا کی جو طرش کو مفید ہے) دانی کو بار میک کوٹین اور انجیر خشک اسہین ملا کر ایک تہی بنائیں اور کان میں کھین۔ اور طرش بسبب غلط صفراوی کے عارض ہو جو دماغ کی طرف پڑھتی ہے جیسے کہ امراض حارہ اور حمیات صفراویہ میں یہی بات پیدا ہو جاتی ہے اسی کا علاج یہ ہو کہ مریض کو مسهل ایسی دواؤں سے دیا جائے جو غلط صفراوی کو خارج کرتی ہیں اور کبھی طبیعت خود بخود اسی صفراوی غلط کو دفع کرتی ہو اور دست آجاتے ہیں۔ صم جو اطراف دماغ کے عارض ہو خواہ ٹھٹھ گھٹ بھٹ جانے سے خواہ ضعف سے قوت سامدہ کے یا اسیکہ خلقی بہر اہو ناسکی کچھ دوا ہو اور نہ وہ رائل ہو کتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب اطرطھوان آن امراض کے علاج میں جو ناک میں پیدا ہوتے ہیں

جو بیمار یا ناک میں ہوتی ہیں پھل نظر کرنی چاہیے کہ دونوں تھنوں کا مزاج اگر گرم ہو گیا ہو اور انہیں سرخی آگئی ہو اور گرمی سے تنگ رہی ہیں اپنے مناسب ہو کہ مریض کو روغن گل تھوڑا سا لال ساگ ملا کر جائیں۔ یا روغن نیلوفر تھوڑا گلاب ڈال کر اسکو پلاپا جائے اور باہر سے تھنوں پر مندل اور گلاب میں چھتر چھگو کر کھین۔ پھر اگر حرارت مائل اندر کی طرف ہو مناسب ہو کہ روغن نیلوفر کی ناس میں جو منتر ختم کر دے نکالا ہو اور روغن گل اور گلاب کی ناس بھی دین۔ مندل اور کافور اور نیلوفر اور بنفشہ اور گل سرخ اور خشکاش اسکو بروقت سونگھائیں اور ازین قبیل اور جزیرین بھی بخور کرین۔ پھر اگر مریض کے انھیں مقامات میں درم گرم پیدا ہو خواہ ناک کے اندر کوئی دانہ پھنسی پیدا ہو مناسب ہو کہ سرارو کی فصد خواہ گردن پر پچھنے لگا جائیں اور روغن بحسب حاجت کے نکالا جائے۔ غذا اسکو تریہ کا اثر دینے والی کھلائیں جیسے جو کے ستواؤں شکر اور مرکہ اور زیت اور آب اما اور سیلاب اور انوچا اور توت۔ اور ناک پر اوپیشانی پر لپیپ دونوں مندل اور شیاہ مایٹا اور زنگ اور رسوت اور گلاب اور آب خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے کیا جائے اور انھیں پانی میں گسلیں کچے روغن گل ملا کر ناس میں یا دجلہ تہیرا ایسی جو سردی پیدا کرتی ہیں یا تھنیں بھی کرتی ہیں برابر چلی جائیں پھر اگر دونوں تھنوں میں قروح پیدا ہو جائیں سرارو کی فصد کر دینی چاہیے اور تہیر سردی پیدا کرنے والی بھی کرتے ہیں اور اگر یہ قروح تہیر بھی ہوں اپنی طبیعت انہیں نمایاں ہو اس کے استعمال اسکا علاج کرنا چاہیے (صفت اسکی سپیدہ اور چاندی کا میل اور طرسنگ اور شراب سوختہ ہوزن لیکٹاؤن کوستہ سے کوٹین اور پھر کھل میں سپین غل ملا کر اور ایک تہی بنا کر اسی دوا میں پھر ناک میں کھین۔ اور اگر یہ قروح خشک ہو پس موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور منتر ساق کا دھون

لیکھ کر سپہ سالار کو روغنہائے مذکورہ میں کچھ لائیں اور اسپر لعاب بیدار اور تھوڑا سا کثیر اڈال کر فوٹ جھپین اور ناک میں ایک پتی میں لگا کر کھین اور ناک کے اندر اسی دو کو ملا بھی کریں۔ اور اگر ناک میں قروح شرے ہوئے پیدا ہوں لازم ہے کہ سپہ سالار کی اور عالم دونوں ہیزوں لیکر مارا یک کوٹین اور یہی سفوف ناک میں پھونک کر سپہ سالار میں۔ یا دونوں تھنوں کو کور کر انگوڑی جھپین مرکبی کسی ہولی داخل ہو اس دھوئیں کہ یہ تیز نافع ہے پشاور اور تھنوں

باب المُنْقَرِءِ وَالْعِلَاجِ مِیْنِ گوشتِ زائِدِ کے جو ناک مِیْنِ ہوں۔

ہاں کہ میں جو گوشت زائد پیدا ہوتا ہوں اور ناگزیر بھی وہی ہو اگر وہ گوشت سخت اور باصلاحیت ہو اس کے علاج کے لیے ہونا چاہیے ایسے کہ وہ سرطان کی قسم سے ہو۔ اور اگر وہ گوشت نرم ہو اس کا کرنا چاہیے کہ وہ جاتا رہے گا۔ علاج اس کا یہ ہو کہ بیٹے بیٹوں کی فصد سر اور کرائین اور اگر طفل ہو گردن پر پچھنے لگائیں اور پتھوری سی خستہ ایارج اسکو دین اور ناک میں بتی مرہز رنگارنگی رکھیں۔ یا انیکہ سچی گھانس جو دھو بیون کے کام میں آتی ہو اسکو اور سر کی دونوں ہونڈوں لیکر باریک کوٹین اور ایک بتی پارچہ کتان کی بنا کر سر کے انگوڑی میں ڈبو کر یہی دوا اسپر چھڑکین اور ناک میں سی بتی کو رکھیں۔ یا تو بال خاص یعنی میل تانبے کا جو پتھری سے نکلتا ہو لیکر خوب باریک سپین اور شراب میں جھگو کر ناک میں اندر کی طرف اسکو گنا دین خواہ کسیس اور زرد پٹھکری اور قرطی یعنی ببول محرائی ہر واحد چودہ ماشہ اور سرخ پٹھکری ساٹھ دس ماشہ سپید پٹھکری اور مارا ز اور تو بال تھاں اور زرد وند مدح ہر واحد پونے نو ماشہ کنڈر ترنن ماشہ سرکہ چار سیر اور ڈیڑھ پاؤں کو تانبے کے رتن میں جوش دین تا انیکہ شہد کے قوام میں گاڑھا گاڑھا ہو جائے اور بتی کے ذریعہ سے استعمال کریں۔ یا تانبے کا چھین اور زرد پٹھکری اور سچی ہر واحد ایک جزو شرح ہتال اور زنگار ہر واحد نصف جزو سیاہ شکی چارم جزو ب کو نرم نرم کوٹین اور بتی باریک کتان شراب میں جھگو کر یہی دوا اسپین تھیکر ناک میں داخل کریں۔ اگر تھیرن کا گر ہو جائیں بھتر ورنہ دوا سے حاد اور خیر سے علاج کرنا چاہیے جیسے ہلیون اور دیک بر دیک بھر اگر یہ دوا حاد بھی کا گر نہو اب دوسرے کی ہتکاری کرنی چاہیے چنانچہ ہم باب تجربی میں اشارت بیان کرینگے۔

باب شترین ناک کی بدبو کا علاج

بدبو جو ناک میں آتی ہو اس کے علاج میں بیمار کو سنبھالیں اور ایسا راج فنیق اسے پیارائی کے پھین سے کلیان کر لیں چاہیں اور اس کے بعد شرب کلیان کر لیں چاہیں جین نبل اور لونگ اور فوٹیج کو جوش دیا ہو۔ اور ناک میں فوٹیج ہارک کوٹ کھونٹنے کے ذریعہ سے پہنچائیں اور آب فوٹیج کی ناس دین (صفت ایک دوا کی جو ایسی بدبو کو نفع کرتی ہے) مرکی صاف اور حلا اور اقا تیا ہوزن لیکر یا ایک پیسین اور شہد کت گرفتہ میں کوندہ کر ناک میں لگائیں کناہ پر اور بہت دنوں تک اس کو سونگھتے رہیں۔ یا تھوڑی سی مرکی فوٹیج کے پانی میں گھول کر ایسی کی ناس دین۔ خواہ اما اور شک گڑ۔ ہر واحد ایک جز کوٹ چھان کر روغن بال میں ملا کر ناک کے اندر ملا کرین۔ انھیں بیماریوں کو انٹ کی پیشاب کی ناس دینا ہے کہ یہ بھی مجرب اور نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اکتھروان نمبر کے علاج میں

کلیغ اگر سبب بھران کے چلتی سوا کے روکنے کے درپہ نہ ہونا چاہیے اور اگر آؤر سبب سے کلیغ جاری ہو اسکا علاج کبھی تشہد ابانی سرکہ ماہرہ ناک میں چھکا
کیا جاتا ہے کہ اسی تدبیر سے رک جاتی ہے اور سرد پانی پھرہ اور سر چھڑکنے سے اور اطرائی یعنی ہاتھ پائوں کے باندھنے سے بھی خون کی رک جاتی ہے۔ اور جب
زیادہ خون نکلتا ہو اور بند ہی نہ ہو چاہیے کہ ایلو ساٹھے تین ماشہ کند رسا ہی ماشہ باریک کوٹ کر پانچ کتان اسمین آلود کر کے ناک میں مگر وہ کپڑا پہلے
سرکہ شراب میں بھگو لیا ہو۔ پانچ کتان کو رشتائی میں ڈبو کر ناک میں داخل کریں خواہ عصا گندنا اور عصا فرغ یعنی شمع و رونوں سے نالین

ایک عجیب و غریب کتاب

خواہ ہر ایک صمد اجداناس لین۔ خواہ گدھے کی لید گم گرم پنچر کر چپانی چکے اسی کو ناک میں پٹکا لیں۔ خواہ تھوڑا سا جنگلی کر ملا پنچر کر ناک میں پٹکا لیں۔ اگر تھوڑا سا کافور ان رواؤں میں گھول دیا جائے یا مرادیہ ہر گتھا کافوری کا ناس دیا جائے نفع کر گیا اور کسیر بند کرنے میں زیادہ کام دلیکا خواہ کاغذ کو جلا کر اور کوڑی جلا کر ہوزن ملائیں اور سنبھٹکری نصف جزو ان تینوں کو باریک پیس ڈالیں اور ناک میں ڈالیں۔ یا زاج مصری اور کند تر اور مازوے سوختہ صاف کیا ہو اس کے انگری۔ اور یا سنبھٹکری جلائی ہوئی سب ہوزن باریک کر کے ناک میں پنچو لیں خواہ پارچہ کتان کی تہی میں بذریعہ سرکہ انگری کے خواہ شاخ تازہ خرما کی پانی میں گھول کر لگائیں اور ناک میں کھیں۔ یا دقان کندہ اور دم الاخون اور انزروت اور صبر اور مکی صفا کی ہوئی برابر وزن میں کوٹ کر شہی کپڑے میں چھان کر ناک میں داخل کریں۔ یا کاغذ سوختہ اور پوست بیضہ جلائی ہوئی اور شاخ گوزن سوختہ اور افاقا اور پوست انار ترش و سیدہ پتھری سب جزا ہوزن باریک کوٹ کر شاخ تازہ خرفہ کے پانی میں ملا کر اسی میں ایک پارچہ کتان کی تہی ڈکر ناک میں کھیں۔ خواہ تھوڑی سی رسوت کو باریک کوٹیں اور پارچہ کتان کی پٹلی میں باندھ کر ملائیں اور اسی راکہ کو ناک میں پنچو لیں اگر یہ دواؤں کا گر ہو جائیں بہتر نہ سرکہ یا سرکہ جزو زیادہ سرد ہو تو ٹیڑا دین اور سر اور پیشانی پر یہ ضماد لگائیں (صفت اسکی) مازوے سنبھٹکری اور پوست انار اور گل صمغ سوکھا ہو اس کو واحد ایک جزو مسوشتہ دو جزو رسوت ہوزن مجموعہ اجزاء کے اس کے پانی میں اور گلاب میں گھول کر اسی کا ضماد پیشانی اور یا فوخ پر یعنی سر کی چند یا پر کریں۔ خواہ اور گلاب یا بھگو کر پارچہ کتان کو اسی مقام پر کھیں پھر اگر کسیر بند ہو جائے بہتر ورنہ کچھنہ ہوسے شر اسیف یعنی کوک پر اسی طرف لگائیں جدھر کا تھنا کسیر کا خون بہا رہا ہو (دوا سے رعاف جسے پیشانی اور سر کی چند یا پر ضماد کیا جاتا ہے) طین ازنی اور عصارہ نمجہ انیس اور مسوشتہ کا آٹا اور گلنار ہر واحد ایک جزو کافور اور افیون ہر واحد ربع جزو سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگری میں گوندہ کر ضماد کریں۔ یا انیکہ برگ سیدہ سادہ اور برگ انگور اور عوص یعنی اور تازہ پتیان گل ترخ کی سب کو باریک کوٹیں اور جو کے آٹے میں ملا کر پیشانی اور سر کی چند یا پر ضماد کریں۔ مگر ٹی کا جالا اور زاج مصری اور سنبھٹکری سب برابر ہوزن لیکر خوب کوٹیں اور سرکہ انگری میں گھول کر پارچہ کتان پر لگا کر ناک میں کھیں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سرور کی فصیح بھی کر دینی چاہیے کہ فصیح کسیر بند ہو جاتی ہے اسلئے کہ فصیحون کو نیچے کی طرف جذب کرتی ہے۔ اور گردن کی گریا پر کچھنہ لگانا بھی کسیر کے بند کرنے میں نفع کرتا ہے اسلئے کہ سر کے پیچھے کی طرف خون کو جذب کرتا ہے مناسب ہے کہ ان دواؤں کے استعمال کے ساتھ اور ان تدابیر کے ہمراہ مریض کی تدریج غذا ایسی کی جائے جو خون کو غلیظ کرنے والی ہو جیسے فاکینہ خولہ مالیدہ جو آٹے اور نشاستہ اور چاول سے شیر تازہ کی شرکت سے بنایا گیا ہو یا نیمبرشت زندہ۔ جو صحیح آدمی ایسا ہو کہ اسکی کسیر زیادہ لاحق ہوتی ہو مناسب ہے کہ اسکی غذا بھی وہی تیز کی جائے اور پیڑ اور دودھ جو چھ سیدہ ہونے کے بعد دوا جاتا ہے جسکو پیوست کہتے ہیں اور گوشت بچے بزغالہ جو شیر خواہ ہو اور ہر لیسہ کی اقسام اور گوشت بچہ یا خنزیر یا بچہ جو دوا میں پروردہ کیے ہیں

باب بہتر وان علاج خشم کا یعنی سوکھنے کی قوت جاتی رہنے کا

سوکھنے کی قوت کا جانا نہنا اس کے علاج پہلو تو دیکھنا چاہیے کہ یہ بیماری اگر تھنوں میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوئی ہے بسبب گوشت زائد کے جو انہیں آگاہ ہو اسکا علاج تو یہی ہے کہ اسی زائد گوشت کا علاج کیا جائے اسی طریقہ سے جو چھنے اور پر کے ابواب میں بیان کیا ہے۔ اور اگر یہ مرض کسی خلط غلیظہ کے اسی بطن دماغ میں فراہم ہونے سے پیدا ہو جو محل قوت شامہ کا ہر پس مناسب ہے کہ پختہ تفتہ تمام بدن کا کیا جائے اسی خلط سے اور پھر خاص تفتہ دماغ کا بھی اسی خلط سے کمر آن گویوں سے خشکی خاصیت ایسے خلط کا خارج کر دینا ہے جیسے خب اراج اور خب توقیا یا اور اسی قسم کی اور ادویہ جو دماغ کو ایسے خلط سے پاک کرتی ہیں۔ پھر بعد اسکے ان دواؤں کا استعمال کریں جو تھنوں کے سدوں کو فائدہ کرتی ہیں پھر اگر یہ مرض بسبب خلط غلیظہ کے عارض ہو کہ سورخ میں آن پڑیوں کے وہ خلط لپٹ گئی ہے جو مشابہ مصفاہ کے ہر اب تھال لطیف کرنے والی

دواؤں کا جو قطع بھی کرتی ہوں کیا جانے جیسے وہ دواؤں میں بڑا کام اور زیادہ میں استعمال کیجاتی ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ اس مرض کی دواؤں میں ملوہ حر
قوی ہونی چاہئیں چنانچہ ہم بیان کرینگے اس صفت ایک دوا کی جو ایسی مرض کو نافع ہے کلوئی اور اونٹ کا پیشاب سوکھایا ہو ابراہیم کے مسین
ناک میں بھونک کر ہو چائیں خواہ انہیں سے کوئی چیز تب چند روز کا دوا کر کے پانی میں گھول کر ناس میں - یہ صفت ایک بھولی کی سوجھی ہوئی کو
نافع ہو کلوئی اور ہر حال ہوزن لیکر باریک کوٹین اور ٹی کے برتن میں جسکا منہ تنگ ہو کر کرا سپر عری اونٹ کا پیشاب لینا ہذا کہ دوا
ٹوب جائے خواہ اس سے زیادہ اور دھوپ میں اسکو رکھ دیں چند روز تک اور طوبت سوکھ جائے پیشاب کو پھر اس میں دوبارہ ڈال دینا
یہ طریقہ کریں جب تیسری مرتبہ بھی سوکھ جائے اس میں سے ایک ٹکڑا لیکر کوٹلی چٹکانی پر ڈالیں اور اس پر ایک ٹوٹی دار مرین آوندھا کر کے کریں
اور ٹوٹی کا سر ایسا کی ناک میں لگا دیں تاکہ بخارات اسکی ناک میں پہنچیں اور روئوں آدھ سوئینے کے اوپر میں انہیں بھی بخارات پہنچ جائیں
یہ تدبیر ہر روز دو مرتبہ کرنی چاہیے صبح اور شام اور بعد میں بھولی لینے کے روغن گل اور روغن بنفشہ کی ناس لینا چاہیے تاکہ تیزی میں داکے
سکون پیا ہو

باب تہتر و ان زکام کے علاج میں

زکام کے مرض میں مناسب ہے کہ مریض کی نصیحت کی جائے کہ اگر اس اور مزق اور وقت موجود ہے اسکا مناسب ہو اور غذا مریض کو
طبعیت دیکھائے اور حریر سے جو بھوسی سے خواہ رو سے سے پیار کیے جائیں شکر اور روغن بادام ملا کر کھائے جائیں - اور غذا تھوڑی سنی جی چاہیے اور
شراب کو قطع چھوڑ دے اور جو غذا بخیر سپا کرتی ہو اور میں بخارات بھرتی ہو اسکو ترک کر دیں جیسے اخروٹ اور پیہر کھند اور دودھ اور جرجیر اور سی
قسم کی اور چیزیں اور مناسب ہے کہ مریض کلیان کرے گلاب سے اول روز اور دوسرا تیسرے دن اور پھر کھلے رہنے سے ہتیا طاکوے اور ٹوٹھانے کے
در پارچے اور ہمیشہ کوٹ لیا کرے پیچ کے محل ہرگز لٹھے تاکہ مادہ بطون سینہ کے آئندہ آئے اور ایسی تدبیر سے اسکا علاج کرنا چاہیے جب تک نفع
مادہ میں آجائے اور تھنوں کی طرف سے نکلنا مادہ کا شروع ہو اور ایسی چیز خارج ہو جو کس قدر غلیظ ہو پھر جب اس صبح کا حال ہو جائے اب
بیار کو حمام میں داخل کرنا چاہیے اور اس کے سر کے اگلے حصہ پر آب گرم کو دھارنا چاہیے اور بخارات اس پانی کے اسکے سر میں پہنچائے جائیں میں
باوند اور بنفشہ خشک کو جوش دیا ہوتا ایشک زکام جاتا رہے اور سارا مادہ یہ چائے مناسب نہیں کہ بیار کو حمام میں بدون نفع مادہ تیر کے جانے دین
اور اگر زیادہ جو چیز تھنے سے خارج ہوتی ہو تلی ہو پس لازم ہے کہ کلوئی اور ٹیوں کو گلاب میں پس کر لیا چرکتان میں رکھ کر دھواؤ گتا اسی کو سوکھے کرے
تدبیر اسکو قطع کر دیگی - خواہ تھوڑی سی خود کام اور کافر لیکر کوٹلی آگ پر کھیں اور اسکا دھواں ناک میں پہنچائیں خواہ تھوڑی سی سندھو
دھونی لین - اگر تھوڑا آگ سے گرم کر کے اسپر کر چھکین اور اسکا بخار سوکھیں مریض نزلہ کوٹھا کر دیا اور پھر اسکو منہ بھی کر دیا - اس طرح لگے جو
سرکہ میں بھگو کر چکاری پر ڈالیں خواہ تھوڑے جو گرم ہو یا ہو اسپر ٹالیں یہ بھی پوری تدبیر قطع مادہ نکالنے کی ہے

باب چوتھ و ان علاج میں زبان کی بیماریوں کے

زبان کے امراض میں طریقہ علاج یہ ہے کہ پہلے خیال کریں اگر نقل ایسی کلام کرے میں زبان بجائی معلوم ہو خواہ ہر بخاری حرکت کرتی ہو اور یہ یا
کسی دماغی آفت سے عارض ہوئی ہو پس بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر یہ آفت خود درم دماغ کی جہت سے عارض ہوئی ہو جیسے مرض سرسام میں
خواہ اور امراض دماغی میں یہی کیفیت پیدا ہوتی ہو ایسے نقل کلام اور بخاری حرکت زبان کا علاج تو خاص ایسی مرض دماغی کے
علاج سے ہوگا جیسا علاج کہ مناسب ہو ایسی مرض دماغی کے مگر زبان پر عاب کے اقسام اور روغن کے ملنے کی بھی پابندی اور تہذیب و

جیسے نئی آتی ہر خواہ اسی قسم کی چیزوں کے ملنے کی جیسا کہ علاج امراض داغ میں بیان بھی کر دیا ہے اور اگر یہ آفت زبان میں کسی جوش
گھٹنے سے خواہ کوئی چیز زبان پر گر گرنے سے بچتی ہوئی ہو یا نہ ہو کہ جو شہ زبان تک آتا ہے وہ چھٹ گیا ہو خواہ کس گیا ہو پھر اچھا ہونا دشوار اور
شاید ہو بھی نہیں سکتا۔ اور نقل زبان بسبب تشنج اسی شہ کے عارض ہوا ہے کہ تشنج بوجہ سوت کے ہو یا بوجہ استسلا اور طبیعت
تشنج عارض ہو نہ ہو۔ اگر خشکی سے تشنج عارض ہو یہ بھی دیر میں زائل ہوگا اور علاج آسکایہ ہو کہ ہار کو دشتری دودھ کی کلیان کرائیں اور خوش
اور دھن بادام یا روغن منتر ختم کر کے اور پس گردن پر اپنے خمدار گائے جائیں جو تربیب پیدا کرنے والے ہوں جیسے قیر طوطی جو روغن بنفشہ اور دھن
سید کے یا روغن نیلوفر منتر ختم کر کے روغن سے بنا لیا گیا ہو نہیں سپید ہوم لاکر قیر طوطی یا بنیں سیاہی کی چربی اور فریون کی چربی اور پھر کان چھون کی چربی اور
سود کی چربی نہیں نکالتا ہو۔ اور اگر ان چیزوں کو روغن بنفشہ میں گھلا کر آہستہ بنفشہ اور نیلوفر باریک کوٹ چھان کر ٹیپی کر کے بن جائیں اور اب اسے بھی غریک
کرین اور اب ختم کمان یہ بھی نفع کرے گا۔ نیلوفر پانی جہین بنفشہ اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوئے بھی ملا کر حش دیا ہو سو کے پیچھے اسکا نظیر ا
دینا چاہیے۔ ایسے بیمار کو آب حلوہ شیر مادہ خرخواہ بکری کا دودھ پلانا چاہیے اور غرغہ اسکو شیر مادہ خرخواہ روغن بنفشہ وغیرہ کا جلاسی
دوا میں تشنج یا پس کی بین انکا کرنا چاہیے۔ علاج آس تشنج کا (جو استسلا سے پیدا ہوا ہو خواہ ڈھیل ہو جانے سے اس شہ کی بسبب
ھوت غلیظہ بلغمی کی کہ اسنے اسی شہ پر ریش کی ہو یا دماغ پر اسکا غلبہ ہو اسکو خواہ کسی جز دماغ پر جس سے زبان کا پٹھہ آگیا ہو جیسے وہ
تشنج جو فالج وغیرہ کے مرض میں منجھل امراض بلغمی کے عارض ہوتا ہے یہ ہر کہ پچھل اخراج غلط طبعی کا اور تنقیہ بدن کا اسی غم سے بند ہو گیا یا راج
اور جب تو قایا وغیرہ اور ادویہ سہلہ کلنم کی کرین اور جو تدریر کہ طبیعت پیدا کرتی ہو اس سے پائین اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کر
اور جب تنقیہ بدن کا ہو جائے اور ایسی تدبیر مرض کی ہونے اب اسکو غرغہ ان چیزوں سے کرائیں جکا بیان فالج کے علاج میں چھنے کیا ہوا
تشنج استسلا کی کے علاج میں آکھو تجویز کیا ہے جیسے ایار ج فیکر اور عاقر قرحا اور مونیک ہمراہ مائے غسل کے سکجید عنصلی ملا کر خواہ اس پانی کا غرغہ
کرائیں جہین حشر اور قوتیج کو ہی اور دونا مرو اور ازین قبیل اور چیزوں کو جوش دیا ہو۔ اور زبان کی مالش ایار ج فیکر اور رائی اور عاقر قرحا
باکیا پی ہوئی سے کرنی چاہیے اور پس گردن پر یہ خمدار لگایا جاوے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مرو اور تمام ہر واحد
سائے ستروا مشہرئی اور عاقر قرحا اور کلونجی ہر واحد سائے جس ماشہ جندیدہ سترسات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پچھل سوکھ کر روغن
میں گھولائیں اور پھر لبتہ اس میں پیسی ہوئی دوائیں ملا کر بطور مرہم بنائیں اور خمدار کرین۔ اور اگر یہ مرض خاص دماغ کے سبب عارض ہوا
اب تو وہ ناس دینا چاہیے جسکو چھنے لغوہ کے علاج میں بیان کیا ہے اور جلد تدریر میں جو لغوہ کی تذکرہ ہو چکی ہے انکو لکھنا چاہیے

باب چھتر واں علاج میں درد مائے زبان کے اور زبان کے استرخا اور تشوش کلام کے علاج میں

اگر کسی آفت کی وجہ سے جود مائع کو پوچھے جو یہ بیماریاں پیدا ہوں جیسے رسام کے مرض میں یہی صورت ہوتی ہے اسکا علاج بعد علاج رسام
یہ ہر جو رسام کے باب میں گتہ چکا۔ اور اگر یہ آفت جود مائع میں پہنچی ہو کسی جوش کے گھٹنے سے خواہ گر گرنے سے بون عارض ہوئی کہ وہ پٹھہ چھٹ گیا ہو یا
اسکا نال دشوار ہو۔ اور اگر بسبب تشنج کے یہ امراض پیدا ہوئے ہوں کہ تشنج خاص اسی شہ کو عارض ہوا ہو خواہ شرکت سے کسی اور عضو کے شہ کو تشنج
لاوے ہوا ہو اس کے سبب کو جو کرنا چاہیے کہ تشنج یا پس ہر اسکا علاج بھی دشوار ہو مگر پھر بھی طبیعت لائے ملی چیزوں سے کرنا ہی چاہیے جسے نیلوفر
پانی کا تر یا دینا جہین بنفشہ اور کاجھیل جو دیا گیا ہو اور جو بنفشہ طبیعت پیدا کرنے والے ہیں انکو سر پر ڈالنا چاہیے اور کم کرین اور گائے دودھ اور دودھ اور روغن
اور روغن بادام روغن منتر ختم کر کے دوا دماغ کی چربی وغیرہ مر پڑالی جائے اور مالش سر کی اس قیر طوطی سکجین جو خوش روغن کمانی ہو حجاب ختم کر کے ان کو اب دماغ مالش

اگر تشخیز زبان کا طوبت سے عارض ہو اسکا علاج تشخیز طوبی کا علاج ہے کہ اخراج مادہ کا ایاز کبار سے کرین جو بڑے بڑے نسخہ جات، ایاز کبار کے حکم سے چکا اور گرم اقسام کی محجون جو خاص لسی واسطے ہیں انکو کھلائیں اور جو محجون بنام قرد یا ناشور ہر وہ بھی کیا خوب واسطہ ہے خاے زبان کی ہر اور کلام یعنی بولنے میں کمی ہونے کی۔ یا انیکہ مقدار قلیل اسکی اگر زبان پر ملی جائے فوراً اپنا فائدہ دکھلا دیتی ہے۔ اسی طرح ہر خاے زبان اور زبان کے جو سبب طوبت کے ہونے کا علاج کرنا چاہیے اور بیکٹرم وغرہ ایاز کبار قرقہ اور قرقہ اور ناگروتھ اور عاشا اور کچھین غنصلی سے کرنا چاہیے (صفت غرہ کی جو اسی مرض میں نافع ہر رانی اور سوٹھ اور سیاہ مچ اور قرقہ یا بیکٹرم کو جو مل دے کر کلیان کرین اور قرقہ اور ایاز کبار فیقرہ زبان بلیں اور مرض کو ناس دجائے خاص کر اگر یہ مرض دماغ کی وجہ سے تھن دواؤں سے جو اچھے کے جواب میں مذکور ہو سکیں کہ تحلیل کی توتہ انہیں۔ اور پٹھ کے مقام کو جو سر میں ہو ایسے قیر طوبی سے ضاد کرین جو رخن زربق اور دونا مر و اور رانی اور یا بونہ اور طیل ملک اور قرقہ اساجند بیدستر لاکر بنا لی گئی ہو۔ ٹوٹا سر پر ایسے پانی کا کرین جس میں دونا مر و اور یا بونہ اور طیل ملک اور قرقہ اور قرقہ کو جو شویا ہو۔ صفت ایک گولی کی جو زبان کے نیچے رکھنے سے ہر خاے زبان کو نفع کرتی ہے۔ ملک الانا طود و تو لکیر یا ماشہ ہیگٹا بڑے شوش گولیاں بنا کر برابر غرہ کے انہیں سے ایک گولی زبان کے نیچے کھین۔ بچوں کی زبان کھل جانے اور کلام کرنے پر جب کڑا نکولنے میں برکتی ہو یہ بھی ایک دوا ہے کہ انکی زبان کی مقدار طین کو حساب تم سے جاری ہو جائے اور شمد اور نک سے انکی زبان کا لٹا بھی نافع ہوتا ہے جو بھی یہ جو کہ مرضی ہر خاے زبان اور قلیل زبان کا جلد سرد غذاؤں سے پر سیر کرے اور گرم غذاؤں کھاتا رہے اور اگر لڑکے کی زبان میں اشتراک آگیا ہو پس مناسب ہو کہ اسکی تدبیر غذا سے گوشت سے ان کی کبوتر کے کرنی چاہیے جنہوں نے ابھی پر پرزہ جھاڑے ہوں اور خشک کا گوشت بھی انکی غذا ہو اور سرد غذاؤں سے انکو پر سیر کر انہیں بولنے میں کسی طرح کا خلل آجائے تو یہ بات اہل طقت کی رو سے ہوتی ہے جو خاص اسی پٹھ سے متعلق ہے اسکا تو کچھ علاج ہی نہیں اور نہ وہ جاسکتا ہے۔ اور کبھی کسی آدمی کی زبان میں ایک طرح کا تغیر آجاتا ہے جو سبب بے م اور قروح کے جو زبان کو عارض ہوں یا اشتراک یا تشخیز کے اور اسکا علاج نیچے بیان کر دیا ہے اور کبھی یہ بات بعد مرہام کے پیدا ہوتی ہے پس اسکو فصد اسکی گلی نفع کرتی ہے جو زبان کے نیچے ہے۔ اور کبھی یہ خرابی بسبب کوتاہ ہونے اس وقت اور درودہ کے ہوتی ہے جو زبان کے نیچے ہے اور اسکا علاج ہر زبان کے کوتاہ ہونے کی خصل میں لکھینگے (زبان کے کوتاہ ہو جانے کا علاج) اگر سبب اسکا تشخیز ہو اسکا علاج تو ہونے لکھ دیا ہے اور اگر سبب اسکا بیکٹرم متصل ہونا اور لچکانا کنارہ زبان سے ہو اور یہی لچکانا زبان کو اوپر اٹھنے سے منع کرتا ہو اور بخوبی زبان مکمل نہ ہو اور بیشتر ہی بات عارض بھی ہوتی ہے علاج اسکا اسی رابطہ کا کاٹ ڈالنا ہے اس طرح ہر کہ مرض کو جھاکر اسکو مٹھ کھولنے کا حکم دین پھر علاج کرنے والا اسکی زبان کی طوط کو غرہ سے دیکھتا رہے اور زبان کو اوپر اٹھائے اور ترکے بانہ دینے کا عرض میں ہضیع یعنی نشتر وغیرہ کا ضد کرے اور احتیاط رہے کہ نشتر اشد کا زیادہ نہ در کرنے پائے ایسا نہ کہ شریان جو اس جگہ پر وکٹ جائے پس جابر ہاک ہو جائیگا اگر سبب کو تا ہی زبان کا قرحہ اور زخم ہو جو زبان کو عارض ہو اسی اب چاہیے کہ سنہور کو زبان کے نیچے دیا تک ہو پھانے جان پرودہ گرہ اور غرہ و پٹھ لکھیا ہے جب سے قرحہ مندل ہو اسی غذا کو اوپر کی طرف جذب کرے اور عرض میں اسکو کاٹ ڈالے اس طرح سے کہ پچلے نشتر کو چھو دے اور پھر اپنی دستکاری سے فارغ ہو جائے۔ پھر بعد کاٹ ڈالنے کے بار کو سرکہ سے کلیان کرائی جائے پس اور بیکٹرم کی کلیان کرے کہ اسی سے زخم پر جائیگا اور کسی علاج دیگر کا محتاج نہ ہوگا۔

باب چھتر و ان علاج میں زبان کے ورم اور زبان کے بڑے ہو جانے اور باہر

مکمل آنے کے

کبھی زبان میں دم کے گرم نہام بھی پیدا ہوتے ہیں اور سرد اقسام اور دم نرم بلغمی اور دم سخت سوداوی بھی اور سلطان بھی زبان میں پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی زبان بڑی ہو جاتی ہے سبب غلبہ خون یا رطوبت کے اور سہ قدر بڑھ جاتی ہے کہ منہ میں نہیں سماتی ہوتا یا نیکہ خون اس سے نکل آئے اور ہمیشہ باہر نکلتی رہتی ہے علاج زبان کے دم گرم کم کا اول اور ابتدا سے دم میں یہ ہو کہ فصد کی جائے اور آب کو بے سہرا اور آب کا سنی سے اور عصارہ خمر اور عصارہ سے لال ساگ کے اور عصارہ خرفہ اور صندل اور گلاب سے کلیان کی جائیں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ ابتدا سے دم میں زور زور سے زبان کا ملنا بھی زیادہ نفع کرتا ہے۔ پھر اگر دم میں کمی نہ ہو اور مادہ دم کا جمع ہو کر پیپٹرنے کا طور معلوم ہو اب چاہیے کہ ایسی چیزوں سے اسکی اعانت کی جائے کہ بخوبی یک جہلے زور قریطی جو نرمی پیدا کرنے والی ہیں اسکا استعمال اس طرح کریں کہ روغن سوم کا اور آب چغندر اور جو شاندہ اخیر کا ملا کر استعمال کریں یا وہ پانی جسمین بنفشہ اور لعاب پنچول اور تخم کنوچہ کو جوش دیا ہو اسکی کلیان کر لیں۔ جب دم بختہ ہو کر بھوٹ جائے اور مادہ دم کا خارج ہو جائے اب مریض کو کلیان قابض دوا کی کرنی چاہیے جیسے وہ پانی جسمین اس اور گل شریخ اور سماق اور مسو کو جوش دیا ہو۔ اور زبان پر روغن گل کی مالش کریں اور ایک رولی کا بھل سپیدہ کے مرجم میں ڈبو کر زبان پر رکھیں۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ سنج رازیانہ کو جلا کر اور کسی تہی خواہ ورق میں لگا کر اگر زبان پر چپکا دیں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر دم گرم اور زبان نہ تھا کو سوچ گیا ہو خواہ دم صلب سوداوی ہو یا دم نرم بلغمی ہو اب مناسب ہو کہ متفرغ مادہ اور اخراج خلط کی تدبیر میں زیادہ اہتمام کریں اور لطیف تدبیر یعنی غذا کے لطیف اور قلیل دینے کی تجویز رہے۔ اور کلیان اسکو ایسے پانی سے کریں جسمین مٹی کو جوش دیا ہو۔ اور منہ میں شیر زنان اور گدھی کا دودھ اور مسکہ اور مانا لعسل خواہ مسکہ اور رب انگور کا ہر وقت رہے۔ یہ مضمضہ) دم صلب سوداوی کو منہ کے مفید ہے۔ بنفشہ اور مٹی اور تخم کتان اور تخم کنوچہ اور اخیر خشک اور پنج سوسن ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مرغی کی چربی اور لبطی چربی ہر واحد پینیس ماشہ مغز امتاس پانچ توڑدس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤسیہ بھر پانی میں جوش دین تا انیکہ نصف پانی رہ جائے اور اب تھوڑی دیر منہ میں رکھیں اور ساعت بساعت اسکو بدل بدل کر منہ میں رکھا کریں مگر اسکا ٹیکر مہم ہونا ضروری لیکن اگر زبان پوری کے پوری بڑی ہو گئی ہو اور سبب یا تو غلبہ خون کا ہو گا یا رطوبت بلغمی کا خواہ رطوبت دموی کا مادہ گرم سے پس ایسے مریض کی فصد کرنی چاہیے اور سہل اسکو دیا جائے اور ہر وقت زبان کو ترش اور قابض چیزوں سے جو قطع مادہ کی کرتی ہیں ملنا چاہیے جیسے آب پیاز اور آب ریاس اور ترشہ ترنج اور نار ترش تاکہ رطوبت اچھی طرح زبان سے بہ نہ کر خارج ہو اسی تدبیر سے زبان سمٹ کر اندر آجائیگی اور جب اپنی جگہ پر آجائے اب منہ اسکا آب انگور ہر وقت بھرا رہے۔ اور اگر یہ مرض سبب رطوبت کے ہو زبان کی مالش نکال کر نوشادر سے مسکہ اور پیاز ملا کر کرنی چاہیے اور اگر مزاج مریض کا بار دو خواہ مادہ نہایت درجہ برودت پر ہو پہلے تو اخراج مادہ کا سہل وغیرہ سے کریں اور پھر زبان کی مالش سوٹھ اور سیاہ مرچ اور پیپل اور نک سے سب کو پیس کر کرنی چاہیے۔ جالینوس نے ایک حکایت بیان کی ہے کہ ایک آدمی کی زبان سوچ گئی تھی اور سن اسکا ساٹھ برس کا تھا اور وہ شخص نوکر فصد کا نہ تھا پس میں نے اسکو حقے قایا کھلائی نیز من دست لاسنے کے اور حکم دیا کہ اپنی زبان پر بعض قسم کے سرد خاد لگانا ہے کہ اسکی زبان انھیں دواؤں سے جھپ رہے کہتے تھے غیب نے خلاف میری تجویز کے اسکو بہکایا اور دوا سے مجوزہ سے میری اسکو سن کر دیا مریض نے میری تجویز کو ترک کر دیا۔ ناگاہ ایک شب آسنے خواب میں دیکھا کہ ایک کینے والا کہتا ہے کہ تو نے منہ میں عصارہ خمیر کا مینی گو لڑکا ہر وقت رکھا کر مریض نے ایسا ہی چند روز کیا پس

اسکو آرام ہو گیا اور کچھ نہیں ہو کہ اسکا دم تیز اور گرم مادہ سے تھاربان کے بچٹ جانے کا علاج) مرض کو معالجاں قبول اور لعاب پیدا نہ لایا جائے
 اور انھیں معالجات کو اپنے منہ میں بھی رکھے بچٹ جانے کے چیزوں کے خزان کے بچٹ جانے کو نش کرتی ہو یہ بھی دوا جو کہ فیروٹی کو روغن بادام اور
 سوم سے بنا کر منہ میں رکھے۔ مجرب دوا یہ ہو جو خاص زبان کے بچٹ جانے کی ہو کہ اسکو بالکل درست کرتی ہو مسور سے کوتا بہو کہ کر جا بجا
 بچٹ گیا ہو اس کے کفن سے زبان کی مائش کرے لہ زبان کے تیز ہو جانے کا علاج) یہ مرض اکثر گرم تیوں کے بیماروں کو اور ریشم اور زردی وانی عسارین
 ہوتا ہو لاج ہوتا ہو اور سبب اسکا حرارت و ماخ کی ہو اور حرارت معدہ کے منہ لہا اور یہ سبب وجہ تناول کر تے تیز اور شور چیزوں کے عین لہج کی کیفیت
 پیدا ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ منہ میں عصارات بارہ یعنی ہری پیزین کے پڑے ہوے پانی جو سرد ہوں رکھے جیسے کوا اور کا ہوا درخورد کپالی
 اور لعاب انھوں۔ اور نیز منہ میں بطکی چربی کی گولی بنا کر رکھے۔ اور جو سوزش زبان میں بسبب کسی الم کے جو دماغ کو پہنچے عارض ہو خواہ زبان
 کہودی اور گیاہ کی خیر کھانے سے عارض ہو جسکو ملبوس کہتے ہیں کھٹے دودھ سے کلتیان کرنے کی نظیر کوئی دوا نہیں ہو اس مرض کے واسطے
 اور اگر سیم نہ پونچے پس سرکہ سے کلتیان کرے۔ ایک آدی ہمارے پاس آیا اور ہم چند اشخاص ایک ہی استاد کی خدمت بزمرہ شاگردان خاص تھے
 ایک ہی جلسہ میں اور اسی شخص نے ایک خیر شفا غریقوں کے کہودی مگر رنگ اسکا مثل سورنجان کے تھا اور ہمیں پوچھا کہ چانو تو سہی کیا ہو
 اور کوئی شہی ہو اس وقت ہم لوگوں میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو اس خبر کو پہچانتا پس میں نے سبقت کر کے اس جماعت پر اس دوا کو اپنے
 ہاتھ میں لیا اور اپنی زبان کے قریب اسکو لایا کہ چکر اسے چاٹوں اور اسکا زبان سے چھو جانا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ زبان پر کسی
 تیر مارا اور اید سے شدید مجھے پہنچی اور زبان کا حجم اسقدر بڑھ گیا کہ منہ میں زبان ہی زبان سوچ کر بھگتی میں جلدی اٹھ کر ایک معدہ کی
 دوکان پر گیا اور کھتا دہی اس سے نیکر کلتیان کرنی شروع کر دیں پس وہ الم اور اینا فوراً بر طرف ہو گئی اور زبان اپنے اصل مقام پر آگئی
 باب ستتم حوالان کن غدو کے علاج میں جو زبان میں ہوتے ہیں اور خفجع اللسان کہلاتے ہیں
 شدید جو زبان کی خیر میں پیدا ہوتا ہو سبب اسکا ایک رطوبت غلیظہ بازو جت ہوتی ہو جو فراہم ہو کر زبان کے نیچے بستہ ہو جاتی ہو علاج
 اسکا یہ ہو کہ ہر وقت زبان کو نو شاد مار مار سے بتا رہے دونوں کو خوب باریک پس کر یا ایک جزو کیسیں جلا یا ہوا اور ایک جزو سورنجان کو زیادہ
 پس کر اندر سے کی سپیدی میں گندہ کر زبان کے نیچے رکھے۔ جب اس ٹڑکے کی زبان کو جسکی زبان کے جڑ میں مینڈک کی صورت ہو کوئی چیسہ
 پیدا ہوئی ہو پوست انار اور نیک اور خمر سے خوب سالین ہی سے یہ زردی جاتی رہے گی۔ اگر خفجع مذکور کہتہ ہو جائے پھر تو وہ دوا لگانی چاہیے جو
 مسور سے کفن کے واسطے بخیر کی ہو اور اگر فائدہ نہ تو دوسرے سے علاج کریں اس طرح ہو کہ موچنے سے اسکو پکڑ کے اسکو چھیلین اور پھیلانے
 روغن گل اور سرکہ کی کلتیان کریں اور زخم کے مقام پر قرصہ کا علاج کریں۔

یاب ستقر هو ان آن غدو کے علاج میں جو زبان میں ہوتے ہیں اور ضفدع اللسان کہلاتے ہیں
منڈک جو زبان کی جڑ میں پیدا ہوتا ہے سب اسکا ایک رطوبت غلیظہ بازوجت ہوتی ہے جو فراہم ہو کر زبان کے نیچے بستہ ہو جاتی ہے علاج
اسکا یہ ہے کہ ہر وقت زبان کو نوٹھا مارا مارو سے متنازعہ دونوں کو خوب باریک پس کر یا ایک جزو کسیس جلایا جاو اور ایک جزو سورنجان کو زیادہ
پیس کر اڑھے کی سپیدی میں گندھ کر زبان کے نیچے رکھے جب اس ٹڑکے کی زبان کو جسکی زبان کے جڑ میں منڈک کی صورت پر کوئی چیر
پیدا ہوئی ہو پوست اتارا دینا اور ستر سے خوب سالین اسی سے یہ زولی جاتی رہے گی۔ اگر ضفدع نہ نکور کندہ ہو جائے پھر تو وہ دوا لگانی چاہئے جو
سودے کے خون کے واسطے تجزیر کی ہے اور اگر فائدہ نہ تو لوہے سے علاج کریں اس طرح برکہ سوچنے سے اسکو مکڑے اسکو چھیلا دیں اور بعد میں اسکو
روغن گل اور سرکہ کی کلیان کریں اور زخم کے مقام پر قرص کا علاج کریں۔

باب اٹھترھواں دانت کی بیماری کے علاج میں

اور انتون اور دانتھون میں جو درجہ تقاسم ہوتے ہیں اگر بوجہ حرارت کے سبب درجہ بوجہ کو کم دیا جائے کہ سرکار گلاب سے گلیان کرے اس میں کچھ
گلاب دیا کہوئے۔ یا گلیان مانی کے پانی کی تھوڑا سا باتنگ لاکر خواہ برگ چنار اور جھاڑ کا پھل کر میں جوش دے گلیان کرے پھر اگر سوڑا سٹخ
نظر آئے ہلکی خفہ کر دینی چاہیے سرسکی اور اگر مرض پر درجہ بوجہ کو کم دیا جائے اور تب تفریدی اور شکوے دیا جائے اور اگر دانتھون کا درجہ
سبب بدودت کے چنچس و یا کو مسل خب اید کا دینا چاہیے اور دانتھون میں ایسا جغیر کر لینا چاہیے اور گلیان آسکو یا مسل کی زلفا اور
خود آس میں جوش دینا کہ حکم میں کہ بھرے حسین خب الفار اور برگ خاک کو جوش دیا خواہ اس پانی سے سین پوست بچ کر اور عاقر قرقا کو کھول

کو خرفہ تازہ کو مع بڑی ڈالیوں کے چپائیں اور کھاری نمک ملا کر اور پیسی سے ڈارھون پر اسی کو طین خواہ اسپر رغن زینق یا رغن زرنک
دانوں پر لگائیں دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور تھو میں بھی اسی کو کہیں خواہ بخنی بطور سفید باج کے فربہ گوشت کا خواہ رغن بادام میں
بھر لی نہ اور ملاک اما نیا کو چپائیں (علاج اُن ڈارھون کا جو مل گئی ہوں بسبب خف کے یعنی گڑھے پڑ جانے کے) جو دانت مکرور ہوں
اور یہ بات جو نکو جو دانت کے ٹوٹ جانے کے عارض ہونے اُسکی روانہ کو کچھ بھی ہونیں سکتی ہے۔ اور جو ڈارھو خواہ دانت میں یہ خرابی
ضرورت سے بلو جھنت مسوڑھے کے خواہ مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے اور شک جانے سے عارض ہو اُسکا علاج تخلیج استعمال اور یہ
فائدہ کا ہر جیسے پشکری اور مائیں اور گنڈا ہر واحد ایک جزو کل مسخ و جزو سب کو باریک پس کر ڈارھو اور مسوڑھے پر طین (صفت آٹھ
نسخہ کی) مائیں اور رائگ اور ٹیلہ زندہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گنڈا اور گل مسخ اور ساق ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ جھنت بلوط اور حب
اور مندل سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بطور سفوف کے پچانک جائیں (صفت ایک بنج کی) و دانوں کو استوار اور قوی
کر دیتا ہے) رنگ بڑے دان کی اور مائیں اور سبز اور گنڈا اور گل مسخ اور ساق اور جھنت بلوط اور ستائے کی اور حب الاس سب کو ہونٹ
لیکر پسین اور بطور بنج کے استعمال کریں (صفت ایک اور دوا کی) مندل سپید اور اک اور سیحہ اور گل مسخ ہر واحد چودہ ماشہ طریش
اور مائیں اور جھنت بلوط اور پشکری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ساق اور تخم گل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پس کر بنج بنیاد
کریں۔ اگر شب حرہ کو سہرہ میں جو منہ دے کر اسکی کلیان کریں دانت اور مسوڑھے کو فائدہ کرگی واللہ تعالیٰ اعلم

باب اناسی میں آن دواؤں کا بیان جو دانتوں میں جلائیے اگر کسی میں

جو دو انجن دانٹون کو صاف کر کے انہیں چمک پیدا کرتی ہیں انہیں سے یہ بھی دو ہر کر آرد جو کوشند سوختہ اور انجیر سوختہ سے مل کر پورے ساڑھے دس ماشہ کے ہر واحد لین اور ہند مکھ اور شیخ سوختہ اور سرطان بکری اور پوست بیضہ سوختہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک چیس کر دانٹون میں ملین کر اس مٹجن سے جلائے قوی دانٹون میں آجائیگی (صفت اور مٹجن کی) شیخ سوختہ اور حجر قیشور اور یہ وہ مٹجن جس سے صکاک پیدا ہوتا ہے اور کھٹ دریا اور برگ سنبل سوختہ اور لاجوردی نمک ہر واحد ایک جزو یکے چربین جلالی ہوئیں دو جزو ساڑھے ہند ہی چارم جزو کا چینی برتن کے ٹکڑے پسے ہوئے نصف جزو سب کو باریک چیس کر مٹجن ملین (اور شخ مٹجن کا) لاجوردی اور جو کما آٹا برائے ہند میں گوندہ کر علا ڈالین اور لو کی چڑھا سٹھے دس ماشہ شلخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ شتر مرغ ہر واحد سات ماشہ ہند اور چینی برتن کے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گڑہ تھو جس سے بانڈو ہے پر رکھتے ہیں پونے دو ماشہ سب کو باریک چیس مٹجن ملین کہ یہ مٹجن بھی جلا کرنے میں قوی ہے۔

باب آتھی میں سوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج ہے

[illegible]

پوست امارت میں اور ساق سب کو ہیزن لیکر اچھی طرح جوش دین اور اسی پانی سے کلیان کریں۔ اور اگر ان دو اون کو کوٹ کر مٹھا لگا دیں جب بھی بخوبی نفع کرے گی ایسے کہ قروح کو یہ ادویہ سوکھا دیتی ہیں (اور دوا کی صفت) سر کی پتی اور چھل سر کا اور گلنار فارسی اور مانو اور مائیں سب کے ہیزن جوش دین اس قدر سرکہ میں جو دواؤں کے اوپر چار چار انگلی تک ہو اور اسی سرکہ سے بعد جوش پیشہ دواؤں کے کلیان کریں۔ اگر لال ساگ کا پانی اور ہری ملو کا پانی برابر لیکر دو دن کو سرکہ میں ملا کر کلیان کریں جب بھی نفع ہوگا (اور دوا خون نکلنے کی مسوڑھے سے) ختم گل اور گل شرح اور ساق سب ہیزن لیکر گلاب میں جوش دین اور جوش دینے کے بعد چھانین پھر حسین لال ساگ اور بارنگ کا پانی ملا کر کلیان کریں کہ اس سے خون کی آند بند ہو جائیگی اور دانہ کو مٹھ کے اور گرم گرم کو جو مسوڑھے میں ہونا نہ کرتی ہو (صفت ایک دوا کی جو مسوڑھے کے سگڑ جانے کو خواہ اٹیٹھ جانے کو اور اسی کے مٹھ جانے کو نفع کرتی ہے) مناسب ہو کہ پہلے سرارو کی فصک دین خواہ بچھنے لگا دین گردن کی گڑیا میں اور جو خاندہ ہلیدہ کا پلا کر سہل دین اور سرد غذا جو حرارت بھجانے والی ہو اسکو کھلائیں اور چڑیوں کا گوشت اور کیکالہ بزرگالہ کا گوشت اور ساق اور آب امار اور آب انگور خام گرم کر دینا چاہیے۔ انار کے دانہ کو حسین اور سیب اور لہرود اور اسی قسم کے اور نو اکھلائیں۔ اور جو دوا سے عا د اور تندی ہو جیسے افیون اس سے دانتوں کو نہیں اور اس گوشت میں جبید بو اور عفون ہو گیا ہو تو اسکو سارکہ انگوری ملا کر اور پھر بعد اس کے دھن گل تیل اور اس میں لگانے۔ یہ تیسرین روز تک کرتے رہیں۔ جب مقام مارون مٹھے ہوئے گوشت سے پاک ہو جائے اب اس پر سپیدہ کامرہ رکھنا چاہیے تاکہ اچھا گوشت پیدا ہو جائے اور مسوڑھا برابر درست ہو جائے پھر گلاب کی کلیان کریں حسین ساق اور مانو اور سرکا چھل کو جوش دیا ہو تاکہ مسوڑھا سپیدہ ہو جائے اور اپنی طبعی حالت پر عود کرے۔ اکثر ہم داغ دینا بھی تجویز کرتے ہیں جب دوا عا د سے کار بر آری نہیں ہوتی ہو اور اسکا بیان ہم عل جارجی کے باب میں کرینگے واللہ اعلم

باب انگاسی میں بدبو دین اور گندہ دہنی کا علاج ہو

بدبو اور گندہ دہنی کی پیدائش جیسا پہلے بیان کیا ہے عافیت سے مٹھ کے ہوتی ہو جب نانت اور دار حین مٹھ جائیں یا بلغم متعفن سے گندہ دہنی پیدا ہوتی ہو جو معدہ کے متعفن میں شکر جمع ہوتا ہو۔ اگر مٹھ کی بدبو سب عافیت اس گوشت کو جو متعفن میں اور دانتوں کی رخیوں میں پھر تو استعمال نصد کا یا حیات کرنی چاہیے گردن کی گڑیا کی اور چار رگ کی فصک بھی اسکی کر دی جائے۔ اگر اس تیسرے برآمد کا نہ ہو خاندہ ہلیدہ سے ترمیدی ملا کر اسکو سہل یا جائے اور دوا کا استعمال جیسا پہلے بیان کیا ہے اور مسوڑھے کا ملنا شہد سے یہاں تک مٹھ ہو کر خون نکلنے کی نوبت آجائے۔ اور ضا د اس پر بعد اس تیسرے کے مانو اور پوست انار اور مائیں اور جفت بلوط وغیرہ ایسی چیزوں کا کرنا چاہیے کہ پانی میں خواہ گلاب میں گوندہ کر پھر اگر اس سے برآمد کار ہو جائے تیسرے دن کا استعمال کریں تاکہ گوشت مٹھ ہو اور مسوڑھے سے پاک ہو جائے اور بعد اس کے کلیان اسکو ایسے گل شرح اور گلنار اور مانو اور مائیں اور جفت بلوط اور ازین قبیل اور دواؤں کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر متعفن بدبو خراشاہ اور مٹھی ہوئی دانتوں کی وجہ سے پیدا ہو اور لازم ہو کہ خرابے دانتوں کو کاٹ ڈالیں اور مٹھی ہوئی دوا کو لوہے سے اور سوہن سے کاٹ ڈالیں خواہ ریت کر دہ کر دین اور باقی ماندہ اجزا جو مٹھے ہوئے ہوں انکو بھی صاف کر دین۔ یہاں کو دوا بعد کھلے کی پہلی سے پھر کرنا چاہیے جب یہ تیسرے روز اسکی ہو چکے اب اس سے اسکو کلیان کریں حسین جہین طاقتور یا اور مائیں کو جوش دیا ہو خواہ سرکہ یا زرخشی سے اگر ہم پہنچے۔ اور خوشبو بخون جو مٹھ کو سطر کر دین یا مائیں جیسے خب خشک وغیرہ اور دانتوں میں اور مسوڑھوں پر

صبح اور شام کھانے کے پتھر سے نور نہ رہے۔ لیکن اگرین اور خال سے دانوں کو صاف کر کے رہیں اور سورت میں روغن گلاب کو گلابوں اور گلابوں اور اگر حرارت نور روغن بلبان کو ملین جبکہ برودت اور طوبت ہو۔ رنگ دہن ملے۔ اور جو وہ تھوڑی سی موزوں اور خافہ دینے کے پتھر سے۔ اگر گندہ دہن ہی سبب اس بلغم کے ہو جو معدہ میں پیدا ہوتا ہے پس بعض کو کھانے کا حکم دیا جائے بعد کھانے ایسی چیزوں کے جو معدہ میں تقصیر کرتی ہیں جیسے سولی اور نمک چڑی ہوئی مچھلی اور رائی اور شند۔ اور شراب پلانے کے بعد مراد یہ ہے کہ ان چیزوں کو کھلا کر شراب پلا کر کرنا اور ہفتہ میں دو مرتبہ یہی تدبیر کرنی چاہیے خصوصاً اگر سیون کی فصل میں اور خسانہ صبر کا اور شربت خستین اسکو دیا جائے اور ہفتہ نو ماشہ خب صبر اسکو دیا جائے اور بعد کا تفتیہ خب ایاج اور خب قوتایا سے کریں۔ اور بعض اوقات اطفال صغیر اور بچہ فیض اس کے دیا جائے یہ سب تدابیر بغرض تفتیہ معدہ کے ہیں (صفت ایک گولی کی جو معدہ کا تفتیہ کرتی ہے اور رکعت کو پاکیزہ کرتی ہے) تاج اور ماشہ ایک ہندی دوا لایچی اور نار دین ہر واحد ایک جز صبر سقوطی ہمزون جلد اجزاء کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن ادویہ کے سب کو کھانے کے معجون بنانا خواہ گولیاں۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے۔ طعام کے تمام لطیف ہون اور خشکی پیدا کرنے والے جیسے چڑیوں کے گوشت مامی تو بے پروا ہو پو پھین جھنڈے ہوئے خواہ بطور مصوص کے سداب اور کرکس کے ذریعہ سے پکائے ہوئے۔ شراب بکائی گندہ اسکو پلائی جائے اور کباب اور جاتری اور لونگ اور خود خام اور سوختہ اور ناگزرتھ پست جدا کیا ہوا اس میں جگہ دیا جائے تب شراب بکائی اسکو پلائی جائے تفتیہ غذا میں بلغم پیدا کرتی ہیں۔ سب سے بہتر کر کے جیسے مچھلی تازہ اور دودھ اور پختہ کر کے کھانے کا گوشت اور گاہے گوشت بکری کے بچہ کا اور تیلی پرلی اور چکنائے کے اور اقسام اور سرد تر کربان جو طوبت پیدا کرتی ہیں اور خواہ کے اقسام جو طوبت پیدا کرتے ہیں اور خوب یعنی دانہ کے تمام غلہ میں ان سب سے احتیاط کریں۔ پانی پینے میں بھی کمی کرنی چاہیے ہمیشہ استعمال بلبلہ اور بیڑہ اور لہو نیا کا جو شند میں پروردہ کیا گیا ہو کرتار ہے اور مصطکی اور لونگ اور لایچی اور خود خالص کو چھائے اور ان دواؤں سے ضمضہ کر کے شراب بکائی اور کباب ہر واحد سترہ تو دو خود خام اور مصطکی اور لونگ اور جاتری اور جاز ہر واحد سات ماشہ دواؤں کو در در کوٹ کر ایک پوٹلی یا بچہ کسان کے باندھے اور شراب اور گلاب میں ڈال کر صحت پاک دایک میں چڑھا کر آج سے چوبیس دن جب نصف طوبت مل جائے آگ سے اُتار کر سرور کرتے اور صاف کر کے اسی کی گلیاں کریں صبح اور شام کہ یہ نفع لگی۔ ہمیشہ یہ مرض سواک کا استعمال بموجب بیان بالا کے جو پتھر سے کیا ہو رکھے ناگزرتھ اور ازخرا اور صندل سپید سے کہ اسی تدبیر سے منہ میں خوشبو آ جائیگی اور گندہ دہنی اور بدبو جاتی رہیگی (صفت خن کی) جو حکمت کو پاکیزہ کرتا ہے اور سوڑھے کو کھاتا اور مضبوط کرتا ہے صندل سپید اور گل شرج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ موم سپید اور پست ایمون کلان خشک کی چولی اور ازخرا اور رنگ اور رائیں ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لایچی اور کباب اور جاتری اور لونگ اور مصطکی اور خود خام ہندی اور مشک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر خن بنائے اور خن کا نسخہ جو حکمت کو پاکیزہ کرتا ہے اور سوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اور لونگ اور صندل اور خن گل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بلبلہ اور رائیں اور پست موم کلان ہر واحد سات ماشہ خود خام اور مصطکی اور کباب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسی خن طیار کرے۔ اگر یہ منظور ہو کہ جلا اور تقویت اور خوشبو دہن ساتھ ہی پیدا ہو پس یہ دوا استعمال کی جائے (صفت اسکی) آرد جو میں شند کو ملا کر ملائیں اور انجیر سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ رائیں اور گندہ دریا اور نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل شرج اور منڈ اور صندل ہر واحد چودہ ماشہ لونگ اور بلبلہ اور رنگ ہر واحد سات ماشہ مصطکی اور خود خام اور سنبل طیب ہر واحد چارہ ماشہ خشک اور کافور ہر واحد سات ماشہ سب کو کھانے کے استعمال کرے (خن کا نسخہ جو حکمت کو پاکیزہ کرتا ہے اور سوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اور انہوں میں

سہ میں اتفاقاً کو ملین کہ اسکو شراب میں جگھو یا ہو کہ اس سے آہ نواب کی بند ہو جاتی ہو انشاء اللہ تعالیٰ تمام ہوا یا پنچوان مقالہ ہماری کتاب کا اور اس سے ملا ہوا چھٹا مقالہ ہر چھٹا مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعت طبی کا جو مشہور نام ملکی ہر اس مقالہ میں علاج آن امراض کا بیان ہو گا جو آلات تنفس میں عارض ہوتے ہیں اور اس مقالہ میں اٹھارہ باب ہیں (۱) باب علاج تین لہا یعنی گالگ کے (۲) باب خونی کے علاج میں (۳) باب علاج اس شخص کا جو کھانا کھل گیا ہو خواہ تہی یا چونک کے حلق میں پھنسی ہو (۴) باب تہیر میں اس شخص کے جو پانی میں ڈوب گیا ہو (۵) باب علاج اس کھانسی کا جو جھڑھ اور قصبہ رے سے آتی ہو (۶) باب علاج آواز پڑ جانے کا (۷) باب علاج اس کھانسی کا جو سینہ اور پیچھے اور زلات سے آتی ہو (۸) باب علاج ربوا و فقیق نفس کا (۹) باب علاج ذات الریہ کا (۱۰) باب علاج نفث الدم کا (۱۱) باب علاج نفث مدہ یعنی کھنکھار میں پیپ آنے کا (۱۲) باب علاج سل کا (۱۳) باب علاج ذات الجنب کا (۱۴) باب علاج دیلات اور جراحات سینہ کا یعنی چھوٹے اور بڑے پھوڑے جو سینہ کے اندر ہوتے ہیں (۱۵) باب علاج برسام کا (۱۶) باب علاج سوء مزاج قلب کا (۱۷) باب علاج خفقان کا (۱۸) باب علاج غشی کا۔

اسیلا باب علاج میں ورم لہا کے۔

گالگ میں جب ورم گرم عارض ہو مناسب ہو کہ مریض کے سر روکی فصد کر دیا جائے اور قبض طبیعت کا مغز المتاس اور سختیت رتیبہ ہے اور کیا جائے اور حلق میں یہ سرد ہو چوڑک کر ہو پچایا جائے (صفت اسکی) گل سرخ گلنار اور رائیں اور مانو اور صندل سپید اور ساق اور شیان آتشا اور سور و لڑکشی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پس زرشمی کپڑے میں چھانین اور حلق میں کسی لکڑے ذریعہ سے پھونکین۔ اب بازنگ سے آواز دہ گالگ سرخ کے پوڑے ہو سے پانی اور کبوسے سبر کے پانی سے اور شینر سبر کے پانی سے چھین ساق کو مل دیا ہو گلیان کرین پھوڑا کر گالگ گر پڑا ہو اور ڈھیلہ ہو کر تنگ رہا ہو اب گالگ پر وہ دو حلق میں پھونک کر ہو پچایا چاہیے جو بنام آتش مکان شہور ہو (صفت اسکی) عصا دھانیا اور گل سرخ اور تخم گل اور سماق اور زعفران اور زعفران اور رب اسوس اور سترقاری اور غار قرقرہ اور فلفل اور دافلفل اور رائیں اور انار کی بوٹیاں اور پیلہ پڑھ اور مرکی اور ہینگ سپید اور مانو اور سپید چٹکری اور رسوت اور مندی اور اللہ پی اور چھانیا اور ہر تال سرخ اور کوٹ اور سپید کٹے کی بیٹھ جینے پڑیاں کھائیں ہوں تین روز تک اور شپک چند عدد کو جلا کر ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹیں اور چھان کر حلق میں پھونکین کہ یہ دوا گالگ کے گرجانے نفع کرتی ہو اور خناق کے اقسام اور ورم حلق کے جو طوبت سے ہوں انکو بھی مفید ہو۔ گالگ کے گرجانے کو یہ دوا بھی مفید ہو کہ چٹکری اور گلنار کو پر ابلیک کوٹیں اور حلق میں پھونکین خواہ کسی چھوٹے چم سے جسکا سر باریک ہو حلق میں رکھیں۔ اسی طرح سے نوشادر بھی اگر دین ہی احتمال کیا جائے نفع ہو تا ہو گلیان کنی گلاب کے پھول کے پانی سے اگر اسکو شراب میں جوش دین وہ بھی سواد کے بننے کو جو بطرن گالگ کے تاہو نفع کرتا ہو خصوصاً اگر صحرانی گلاب ہو۔ اور اگر گالگ اسن بر سے اوجھا نہوا اور پڑ اسکی تیلی ہو گئی ہو اور سر اسکا بڑا ہو گیا ہو اور گول ہو گیا ہو پس علاج اسکا یہ ہو کہ اسکو کاٹ ڈالیں چانچہ میں کوفہ کر میں پانی کر نیک انشاء اللہ تعالیٰ

باب دوسرا دوا خونی کے علاج میں

چھٹا مقام پر بیان کر دیا کہ دیکھ ورم کو کہتے ہیں یا تو حلق میں یہ ورم پیدا ہو یا جھڑھ میں جسکو زخرد کہتے ہیں۔ اگر یہ ورم پیدا ہو تہیر صواب یہ ہو کہ اسکو علاج میں جلدی کرنی چاہیے کہ سر روکی فصد کر دین اور خون زیادہ نکالیں اگر وقت اور دین اور وقت بھی اسکو مناسب ہو اور ورم تہیر خواہ تین مرتبہ جیسی مقدار مرض کی ہر اسی تعداد سے خون کا اخراج کرین اور جب قہر قوت کو ہو۔ مگر خون ایک ہی مرتبہ بہت سا نکالنا نہ چاہیے

بلکہ تھوڑا سا اور اس کا سبب یہ ہے کہ ایسے ہمارے کو نواں آنا غذا کا دشوار ہوتا ہے پس جب تک کبارگی نکالا جائیگا قوت اسکی ضعیف ہو کر تحلیل پائے گی جب
فصد اسکی ہو چکے اب قوت کو اس کے بڑھانا چاہیے اور دوسرے روز اس کو ٹیلیں دینی چاہیے المٹاس اور ٹرخین اور آلوے بخارا اور غناب اور پستان کے
ذریعہ سے۔ اور اگر تھوڑا سا دوا پنی دشوار ہو اور حلق سے اس کے دوا اتر نہ سکے پس صائب تہ بر ایسے وقت کی یہ ہے کہ حقہ قوی کا استعمال کریں تاکہ بولہ
اوپر سے نیچے کی طرف اُتارے۔ پھر اگر تپ بھی ہو مناسب ہے کہ حقہ نرم تجویز کیا جائے جو مرکب غناب اور پستان اور نبضہ اخطی اور سوس گندم
چقندر اور آب بخوسہ جو صہین سو زنجی آب نارین جوش دی ہوئی داخل ہو۔ اور جریرہ جو گندم شستہ اور قند سے طیار کیا ہو اس کو کھلانا چاہیے
روغن بادام ملا کر ارد غناب اس کے کمی رہے اور کھٹیاں پہلے تو اس کو قابض دواؤں سے کرالیں جو مادہ کی آمد کو منع کرتی ہیں اور قبضہ مادہ اچکا کر
اس کو اور جو ریش کر رہا ہو اس کو ہنسا دین ہیں جیسے بارنگ اور گلاب اور تھوڑا سا آب انار بخوش اور آب خرفہ تازہ سے یا آب سرد میں سماق اور
مسوہ مقشر پس ہوئی خوب مل کر خواہ لعاب بھول گلاب میں کال کر کے پڑے۔ اور یہ ہر دوا کے حلق میں پھونک کر ہو چکا یا جائے (صفت اسکی)
اگل شرح اور نشاستہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور قند مہید اور گلنا رسب اجڑا ہونے کو کہ حلق میں پھونکین یہ تہ بر ایسا دین کرنی چاہیے چند مرتبہ
اور دوسرے روز خواہ تیسرے دن اس کو غرغہ آب کشیز سبز سے خواہ اس پانی سے جس میں سو را در رب توت کا اور روغن نبضہ نیگم داخل ہو خواہ
آب کلوین سودا و گل شرح اور ٹیلیں کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا المٹاس بھی آسمین مل دیا ہو۔ جب مرض اس کا زمانہ قسقی کو ہو پوچھے اور تحلیل درم کی
شروع ہو اب غرغہ آب کا واد آب رز یا نہ کا المٹاس مل کر اور سفینج داخل کر کے کریں اور حلق میں اس کے دہی چیزیں جھکوا بھی ہٹے لکھا ہو پھونک کر سوچا جائے
جو کاک کے درم علل جن میں بیان ہو چکی ہیں۔ اگر ان تدبیروں سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ اس کے حلق میں کتہ کی سیٹ پھونک کر سوچائی جائے جسے تین روز
پہم پٹیاں کھائی ہیں اور طریقہ پٹیاں کھلانے کا یہ ہے کہ اس گتے کو کسی مکان میں بند کریں اور سوکھ پڑیوں کے اور کچھ اس کو کھلا لیں۔ جب تیسرا دن ہو
جس قدر اس کا فصد فراہم ہو اس کو کھیا کریں اور سوکھا ڈالیں اس سے سیٹ سے ایک جز اور دوسرا جز سے بھی ایک ایک جز و لیکر باریک کوٹیں اور
ریشمی پارچہ میں چھانیں اور حلق میں اس کو پھونکین اور خرفہ میں بھی پھونک کر سوچائیں اور اندر حلق کے پر وغیرہ کے ذریعہ سے اس کو ملا کریں۔
یہ دوا عجیب نفعت کی ہے ایسے کہ آنتوں کے قروح کو اور جراثیم یعنی پھوڑوں کو بھی نفع میں کرتی ہے جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہے اور یہ بھی جالینوس نے
لکھا ہے کہ اگر بچوں کا فصد خشک کر کے درام حلق اور غایت کے تمام میں اسی طور سے استعمال کیا جائے تو ہی نفعت کرتا ہے۔ جب یہ دوا میں متعل ہوں اور
درم کی تحلیل نہ ہو جائے اور مدت اسکی طواری ہو اور ہمارے کو درم بھی محسوس ہوتا ہو اب ان دونوں گروں کی فصد دینی چاہیے جو زبان کے نیچے واقع ہیں
پھر اس کے بعد اور دیر چھانڈ کر وہ کا استعمال کریں۔ پھر اگر درم ایسی قسم کا ہو جو تحلیل پانے کے قابل نہیں ہو اس کا انجام شنج کی طرف ہو جاتا ہے پس مناسب ہے
کہ ایسے وہ میں غرغے ان چیزوں کے استعمال کریں جو منضج ہیں انما جملہ جو شانڈہ انجیر کا ہے تھوڑا سا جنبر اور سفینج ملا کر خواہ مغز المٹاس کو جو شانڈہ
انجیر میں ملا کر خواہ جو شانڈہ مویر کا ان خراسانی کا تھوڑا سا جنبر داخل کر کے۔ یا تخم سرو کے لیکر باریک کوٹیں کیسے قنداسی کے ہمراہ اور بکری کا دودھ ملا کر
اسی کا ضاد کریں خواہ اسی کا غرغہ کریں۔ یا پیاز رنگس لیکر کوٹیں اور آب گرم میں اس کو ملین پھر اس کو چھان کر تھوڑا سا جو شانڈہ انجیر اور تھوڑا سا جنبر
ملا کر غرغہ کریں اور وہ نیگم ہو۔ یا تھوڑا سا آب انجیر اور کھیر کا مسکہ و جنبر لیکر اسی کی کھٹیاں کریں نیگم کر کے یہ سب دواؤں ایسی ہیں جنکی شان سے
جراثیم اور پھوڑوں میں اضح پیدا کرنا ہو اور دل میں اضح پیدا کرتی ہیں اور انکو تسکانت بھی دیتی ہیں حکم خدا سے تعالیٰ کے جب یہ معلوم ہو جائے کہ
درم میں اضح آگیا اور پھوڑے میں اس کے دیر ہوئی ہے اب حلق میں اور دیر قابضہ کو پھونک کر سوچا جائے جیسے چند مرتبہ پڑے جیسے ماز واد گلنا اور رائیں
اور پوست اما اور پشنگی کی چیزیں درم کو توڑ دیتی ہیں اور اس کے مادہ کو بخوبی فراہم کرتی ہیں تاکہ بوجھ بخوبی جمع ہوئے پھر وہ پھوٹ جاتا ہے پھر

خود ایک درم میں الکا بھر کیا جو زمانہ دراز سے تھا اور بہت دنوں تک شہیاں منہجی کا استعمال میں تے پاشا روم درم شگافہ نمو تھا اسکو دے
دو اسے شگافہ کرو یا جب وہ شگافہ ہو جائے اسے پیپ کل جائے اب یا کو حکم دیا جائے کہ عن گاہ او گرو پانی سے نکال دے رازیانہ خون بخشش
اور آب گرم سے۔ اور زخم قرحہ کے دھونا چاہیے اور چکر اور درم سے اسکو پاک کرنا چاہیے اور بعد مہات بہرے کے عرہہ جسے پانی سے کرن۔ حسین
چوٹی مائین اور اہل لبوس ہر واحد ایک جزء اور بیچ سو سن اسانگوئی نصف جزء کو جوش دیا ہو کبھی ایسے ہی وقت غرض بغیرہ کا بھی جوش دینا چاہیے
جب اسکو رغن بادام شیرین تھوڑا سا نوشار اور کثیر اسے عجیب رنگ لکھیاں کرن۔ حریرہ اسکو دیا جائے جو کبھی سنہ اور مصری اور رغن اراستہ
بنایا گیا ہو۔ اور اگر مادہ درم کا بلغمی اور سرد ہو پس واجب ہو کہ ایسے مریض کو رب اخروٹ جو مرکب اور زعفران اور تھوڑے سے آب رازیانہ ملا کر لکھیاں
کرالی جائیں۔ یا کہ دو اسے خطاطیف وزن نصف درہم کو اس پانی میں ملین حسین عاقرقرا جوش دیا ہو اور اسی کی لکھیاں کرن۔ یا عرہہ ایسے
پانی سے کرن حسین مٹی اور تھوڑا رازیانہ تھوڑا سا عاقرقرا ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ سب چیزیں گرمی پیدا کر کے لطیف بلغم کی کرتی ہیں اور درم کی
تحلیل کرتی ہیں۔ یا عرہہ ماء العسل سے کرن اور اس میں عاقرقرا اور دونا مراد اور مسوس مع چھلکے کے اور تھوڑی سی زعفران کو جوش دیا ہو اور اسے
مناہ پر اور حلق سے باہر کرتے گی بیٹ کو شہد ملا کر لکھیاں کرن۔ ایضا گتے کی بیٹ ساڑھے تین ماشہ لیکر ماء العسل میں اور آب رازیانہ میں ملا کر لکھیاں
کرائیں اور حلق میں اس دو کو بھونکین (صفت اسکی) گتے کی بیٹ جسے ٹہیان بھون کر اور مکی اور زعفران اور سوختہ اور رائی اور زہر
اور نام کی بوٹہ یا ان سب اجزاء ہیزن لیکر مارکیک کوٹین اور حلق میں بھونکین کہ یہ دو نافع ہی نہیں بلکہ تھوڑا لیکن اگر درم حلق کے بہرے ہو پس
مناسب ہو کہ وہ تہہ بر کرن جو اور ام طاسری کے اندر گزرنی ہو۔

باب تیسرا علاج میں اس شخص کے جسے کانٹا یا ٹڈی خواہ چونک کھائی ہو

جسکے خلق میں مچھلی کا کاٹھا چھو گیا ہو مناسب ہو کہ بٹرنوالا اسکے خلق سے بہ و ن چلنے کے آتا دیا جائے اور ملک لاندہ بھیر کا جو اخیر شاکی ہوتا کھلا آتا ہے اور اچھی طرح اسکو چلائے خواہ اسکو ایسے پانی کے گھونٹ کے ہمراہ آتا رہے جس میں تھوڑا سا جیمیز آؤنچنگ جو ش دیا ہو۔ اور اگر ایک بوٹی گوشت کی سیرک اسکو سپیدی وغیرہ سے صاف کر کے بعض کو نگلاو دین پھر جایا کہ حکم دین کہ ڈورے وغیرہ کے ذریعہ سے اسکو باہر نکال لاسے کہ ہمیں کاٹھا چھنکا کر لیا گیا اگر ایک مرتبہ اس طرح تدبیر کرنے سے نہ خارج ہو دو بارہ سے بارہ بھی تدبیر کریں۔ اور جب کبھی تدبیر کرتے کرتے خشک جا میں آتا اسکو ذرا پانی چاہیے کہ کھرجے جو کچھ مری میں ہو غلبہ ہو جائیگا اور خلق کی پھنسی ہوئی چیز بھی بسبب قوت داخلہ کے خارج ہو جائیگی۔ اگر کوئی شخص کسی سخت چیز کو نگل جائے جیسے ٹیڈی اور گھلی وغیرہ اور مری تک وہ شے نہ آسکے بلکہ خلق میں پھنسی رہے پس مناسب ہو کہ اسکی گردن کے پیچھے پھنکی دین خواہ زور سے گھوسا مارے کہ اس تدبیر سے جو کچھ خلق میں آکا ہو اس کو نکل پڑیگا۔ اور اگر چونک نکل گیا ہو اور خلق میں آسکے تنک ہی ہو پس مریض کو بس کھلاٹین اور وہ کھنٹی آسکو پس کھلاٹین جو با قلا کے دانہ میں ہوتی ہو مرکہ کے ہمراہ خواہ پورا ناسرکہ پلاو دین۔ اور اگر چونک ٹھکھو لئے سے نظر آتی ہو لازم کہ وہ بچہ اسکو کچھ لین۔ اسکو معادہ کرنا چاہیے کہ اچھی دھست نہ سیرے۔

باب چوتھا تبیہ غرق شدہ کی

جہاں آدمی پانی میں ڈوب گیا ہو پس اسکی پہلے تہہ پر پہنچنا اٹا نکالنا یا جانے کے تاکہ جہاں پانی کی گہرائی ہو سہ سہ نکالنے کے بعد اس کے حلق میں اس کے سر کو ڈالنا
جس میں غفلت کو جوش دیا ہو اور چند روز حریرہ چنے کے آٹے کا دودھ میں طیار کر کے اس کو کھلا کر اس کو جس کو گئے میں چھانی اور چھپا کر لینے سے
گرا اس کا بند ہو گیا ہو اور آواز کی آمد شد اور سانس اس کی بند ہو گئی ہو اگر اس کے منہ سے کت جاری ہو یا کچھ اس کے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے لیکن

جیسے کھانسی سے کت خارج نہیں ہوا اسکو چاہیے کہ روغن بنفشہ سے غرغره کرے گرم پانی ملا کر اور حریرہ سبوس گندم شستہ کا بنا کر اسکو ملا یا جائے اور چھلکے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اسکو منع کر دین اور گرم غذاؤں کے کھانے سے اور تیز چٹ پٹی چیزوں کے کھانے سے کہ وہی تدبیر سے انشاء اللہ اسکی نالت کی اصلاح ہو جائیگی۔

باب پانچواں علاج میں اس کھانسی کے جو خجھرہ اور قصبہ ریه کی جہت سے عارض ہو

اگر کھانسی خجھرہ کی خشونت اور چھلکے کی نالی کے گھرے ہونے سے ماضی ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ روغن بنفشہ کو ایسی دوا اور غذا دیا جائے جو تفریق کرتی ہوں یعنی لب لباب ہٹا دینا چاہیے کہ اسکی ہون جیسے خمیر بنفشہ ہمراہ روغن بادام کے خواہ لعاب بیدانہ اور قند سپید خرائن کا بنا ہوا اور انشاء اللہ اور روغن گل اور حریرہ جو دھلے ہوئے گیہوں کے آٹے سے بنایا ہو اور حریرہ بیضہ نیم برشت کا اور تازہ مسکہ ہمراہ قند کے اور شربت بنفشہ ہمراہ تھوڑے سے بیدانہ کے۔ خواہ بادام چھلکے ہوئے یا باریک پس کر جلاب میں ملا کر اسکو بطور لعوق کے چٹائیں۔ خواہ کثیرا اور گوندا و مرغز بیدانہ اور مرغز تخم کدو ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹ کر جلاب اور روغن بادام میں لعوق بنائیں اور صبح شام اسکو کھلائیں مٹھ میں اسکی کثیرا خواہ چند دانہ بیدانہ کے ہر وقت پڑے روغن بادام کو ایک ٹکڑا کھانسی کی اس گولی کا جو ذیل میں لکھی جاتی ہے (صفت اسکی) بادام شیرین مقشر جسکے دونوں چھلکے نرم اور سخت ہو کر چکے ہوں اور مرغز تخم کدو اور بیدانہ مقشر ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ کثیرا اور گوندا بادام کے درخت کا ہر واحد ساٹھ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب بیدانہ خواہ لعاب ہنول میں گویاں بنائیں۔ اور جبکہ بیدانہ ہنول میں ایک جز شکر خواہ قند سپید بھی ملائے تاکہ دوا لذیذ ہو جائے اسکو اختیار ہو کہ ایسا ہی کرے اور لازم ہے کہ یہ گویاں چھٹی تہلے اور چھٹین رکھے و تفتا فتناب ایک گولی مل جائے دوسری رکھے کہ اسکی مٹھ میں رکھنے سے خشونت دور ہو جائیگی مٹھ خشونت نرم کرنے والی دوا کے یہ بھی ہے کہ موم سپید ساٹھ دس ماشہ روغن بنفشہ خاص بنیشیں ماشہ میں گھول کر اسے قند خرائن کا بنا ہوا خواہ شکر طبرزدی ڈال کر لعوق پیدا کرے اور یہ لعوق وقت بوقت چاٹ کر لیکن اگر کھانسی بوجہ حرارت کے ہو ہمراہ تپ کے پس مناسب ہے کہ ابتدا سے مرض میں بیماری کی سرور کی قصد کر دیا جائے اور تدبیر طوبت پیدا کرنے اسکی کی کرن جیسے آب فروین جناب اور ستیان اور کثیرا جوش دے کہ تھوڑا سا خمیر بنفشہ اس میں ڈال دین اور چند قطرہ روغن بادام شیرین کے اس پر چسکا کر خواہ روغن تخم کدو کے یا اسکو کھلائیں طعام اسکو قند جو پاک یا تھوڑا یا خبازی سے روغن بادام شیرین خواہ بادام مقشر میں کر دیا جائے اور تازہ بیدانہ اور گنے کی شہیریاں اور بادام تازہ ہمراہ شکر کے اور شفا کو اور کھیرا لکڑی بھی اسکو دینی چاہیے۔ ترش غذا سے اسکو بچانا لازم ہے اور خوش غذا سے اور چھینے چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے بھی جناب کرے۔ دھان اور غبار سے پرہیز کرے اور وقت فوقتاً لعاب بیدانہ اور لعاب ہنول تھوڑا سا قند خواہ مصری ملا کر تناول کرنا ہے اور تمام تدابیر جبکہ مٹھ خشونت خجھرہ کے باب میں بیان کیا ہے یہ صفت ایک لعوق کی جو حرارت کی کھانسی کو نفع کرتا ہے مٹھ تخم کدو مٹھ تخم خیانت مٹھ بیدانہ تخم خرفہ ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ انشاء اللہ اور بادام کا گوندا اور کثیرا ہر واحد ساٹھ دس ماشہ طباشیر سات ماشہ قند خرائن کا بنا ہوا یا پختہ تو دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب ہنول میں یا لعاب بیدانہ میں ملائیں اور روغن بادام شیرین اس میں ڈال کر تھوڑا سا چائیں۔ اگر ان دواؤں سے چھٹی گولی بنا کر روغن کے مٹھ میں رکھی جائے یہ بھی نفع کریگی۔ لیکن اگر کھانسی بروقت اور پوست سے ہو جیسے جاڑوں میں اگر تھری ہو یا پٹنے سے پیدا ہوتی ہے مناسب ہے کہ یہ لعوق وہ حریرہ تناول کرے جو آب سبوس اور شہد سے بنایا گیا ہو روغن بادام ملا کر اور غرغره اتنا س سے کرے ایسے پانی میں ڈال کر بنیں تخم زباد کو جوش دیا ہو گندہ بنیشیں ماشہ کو ایسے پانی میں ملا کر اسکو دین جس میں راز زیادہ کوہش دیا ہو۔ لعوق مندرجہ ذیل بھی اسے چھایا جائے

رشتہ اسکی (تخم کتان اور مٹی اور تخم کنوہ ہواں۔ ایک جزو مغز بولا ایک جزو صمغ اونیض جزو سب کو با یک بوت کر تھنی کیسے سین چھانین اور
 سپیشیرو ملتاس کا پتھر ہوا ڈالیں کسی مٹی کے برتن میں اور بوقت طیار کریں۔ درسی میں سے چائین اور ٹھوین وقتاً فوقتاً سگولی کو رکھے سین
 رشتہ اس گولی کی (پستہ اور جب صنوبر اور بولا اور بن ہوا حد سارے ستودہ صمغ آلو دیکر تھنی ہوا دے دے دس ماشہ سب کو با یک بوت کر ہونوں
 اسکے قندہ سفید ملا کر لوب تخم کتان میں گوند کر گولیاں طیار کریں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں۔ غذا اسکی بچہ ہاے حیدر جو پروان نکال سکے ہون
 بطور سفید بلج خنے اور سودا اور در صینی اور کلین دھل کر کے خواہ شوربا چاکر کا یا چولانی چقندر اور ریت اور روغن بادام اور زیرہ اور در صینی ملا کر خواہ
 اسکے پستہ اور انجیر خشک اور ریوڑی شہد کی پستہ اور بن کی دیا جائیں۔ اور شراب تازہ جبین تھوڑی سی شیرینی جو پلاٹین در سرد چیزان سے پر ہے
 سرد پانی بھی کم پلایا جائے پس ایسی ہی تہہ سیر سے اسکے مزاج کی صحت ہو جائیگی بہت جلد۔

باب چھٹا علاج آواز نہ جانے کا

آواز نہ جانے سے بڑ جانے خواہ دھوان اور غبار طلق میں پہنچنے سے ایسے مریض کو وہ چیزیں دینی چاہیں جو مغزی ہوں جنکو پہنچے خشونت خنجر کے
 باب میں لکھا ہو لیکن طبیعت کی وجہ سے اگر آواز نہ گئی ہو اور خشونت اور حرارت اسکے ہمراہ نہ ہو مناسب ہو کہ اسکو غرغہ ایسے پانی سے کر لیں جسمین
 انیسون اور رازیانہ جوش دیا ہو تھوڑا سا مالک اور جریرہ جوڑے ہو گئے کیونکہ دلیہ سے شہد در روغن بادام ملا کر طیار کیا جائے اسکو پلاٹین
 غرغہ ایسے پانی سے کرے جسمین پنج سکون آسمان گون و کرکوبن اور شہد کو جوش دیا ہو۔ رائی کو بیس کر پانی میں گھسیپ کر بھی غرغہ کرنا چاہیے۔ اور
 اسکو چھانین رشتہ اسکی تخم کتان اور مٹی اور جب صنوبر کباب اور بولا ہوا واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو با یک بوت کر شہد کثرت
 عوق طیار کریں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں۔ پھر اگر آواز نہ جانے کا زمانہ زیادہ گزرے اور بگلی طبیعت زیادہ دونوں کی ہو جائے بیمار کو مالک اور
 ہو جب نسخہ مندرجہ ذیل پلایا چاہیے اور وہ نسخہ یہ ہے پنج فرس کے چھلکے اور پنج رازیانہ کے پست ہوا حد تھنی ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہوا
 چودہ ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب ہوا حد ہوا پانچ ماشہ اساون اور شادنج ہوا حد سات ماشہ قنورون غلیظہ اور دقیق اور انیسون ہوا حد سارے دس
 ماشہ چھلی ہوئی سارے ستودہ ماشہ پنج سکون آسمان گونی سارے دس ماشہ انجیر سفید بیس عدد مویر کلان خراسانی خستہ بڑوہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو
 پستہ دوسرے پانی میں نرم انج سے جوش دین تا انیکہ چارم پانی رو جائے۔ اور ہمیں سے قریب بارہ تولہ کے ملتاس سارے چار ماشہ معجون القی لیکر پلاٹین اور
 ٹیکرم پلاٹین اور غذا اس دو پر دراج کا گوشت بطور سفید باج کے چنے اور سودا اور زیرہ اور زیرہ غلیل کے شکر سے ہوا اور وقتاً فوقتاً صمغ صنوبر بارہ
 شکر کے خواہ پستہ ہوا شکر کے کھایا کرے۔ اور بعض اوقات بادام تلخ کی گری گرتا دل کر گانٹا شہد منفع ہوگا۔

باب ساتون سینہ اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج

پہلے علت اس کھانسی کا جو ایسے مریض سے عارض ہو کر سینہ اور پھیپھڑے پر گرتی ہو۔ اگر کھانسی کا مرض سینہ اور پھیپھڑے کے ضرر سے پیدا ہوا ہو اور حرارت بھی
 موجود ہو پس مناسب ہو کہ مریض کی قصد باسلیق پہلے کھلی جائے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور آتش جو میں غلاب اور سببان اور تیر
 اور سی قسم کی اور بھی اور جوش سے کر اسکو کھلا میں جنکو پہنچا اس کھانسی کے علاج میں لکھ دیا ہو حرارت سے خنجرہ کی لاق ہوتی ہو اور سینہ پر آتش نہیں ہو
 اور روغن بنفشہ جسمین موم سفید کو چھلا کر لایا ہو کریں اور قمری جیستہ تیرہ مال ہوتی ہو اسکا بھی استعمال کیا جائے۔ اگر کھانسی بسبب بردت کے
 عارض ہوئی ہو تہہ تیرہ کھانسی چاہیے جو پہنچے طبیعت خنجرہ کے باب میں لکھی ہو اور سینہ کی مالش روغن دوسن اور موم سے کریں۔ اور اگر کھانسی ایسے مریض سے عارض ہو
 جو سینہ پر گرتا ہو اور کھانسی دین جو مریض کے خارج ہوتا ہو اسکا توام سفید ہوا مناسب ہو ایسی چیزیں اسکو دیا جائیں جو اسکے تھوکنے پر زمین ہوں جو چھ

اور اسکی کھانسی

سینہ میں جو سبب نہج ہوتا ہے۔ انہیں چھوڑنا نہ دینا کہ وہ صفت اسکی غلاب اور جرجانی اور پستان ہر واحد ایک کف موثر کلاں خراسانی پانی تولد دس ماشہ دھیر
 سپید و پریاوشان اور پیچلی بدنی اور جو بول ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی و خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بنفشہ ریحانی ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو
 پانی میں چوبیسین۔ ایک چمچ پانی رہ جائے اور پھر اسکو کھائیں چھان کر اور اس میں سے گیارہ تولد لیکر خمر بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ اور روغن بادام شیرین
 ساڑھے چار بنفشہ دان کر لیکر ملا دین۔ سا۔ بنفشہ چھند کے ہر واحد ہالک یا خبازی یا حیرہ جواب جوس اور اردا قلا سے پانی خواہ آب جو گند ناشامی ہر واحد شکر
 یا موثر کلاں خراسانی اور انجیر خشک ہر واحد بارہ مقشر کے خواہ ہر پستہ کے یا اسکو کھن ہر واحد شکر کے خواہ ہر شند کے دین اگر حرارت نہ ہو کہ یہ سب چیزیں سینہ اور
 پیچیدہ کو پاک صاف کرتی ہیں اور مادہ کے خارج ہر بندہ لکھنا کے معین ہوتی ہیں جو کچھ انہیں ہوا زخم مارہ کے لعوق الملتاس کا اس بارہ میں نفع ہر نسخہ
 اسکا یہ ہو کہ مغز الملتاس لیکر تھوڑے سے گرم پانی میں اسکو ملین اور شیرہ اسکا صاف کر کے دھیمی آنچ میں بستہ کر لیں پھر اسکو کھائیں اور صغیر آوے بخار اداں خوب
 گھسیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ہر واحد تھوڑے سے روغن بادام شیرین کے استعمال کریں۔ اور بخمیر میں اپنے مگر ارب السوس کا
 وقت بروقت رکھے اور اس گولی کا بھی استعمال کرے (صفت مسکی) مغز کدو و مغز خربوزہ مغز تخم خیار سب نکو باڑھے دس ماشہ اردا قلا ساڑھے سترہ
 کثیر اور صغیر آوے بخار ہر واحد سات ماشہ قند سپید ہر واحد جلا جزا کوٹ چھان کر کھاب میں اسی کے گوندہ کر گولیاں ملید کرین مگر صغیر چٹی ہون اور لک
 شہر رکھیں در گرم مادہ سے کھانسی کا علاج اگر زرد گرم ہو جو سینہ پر گرتا ہو اور رقیق اور تیز ہوا و رقیق آسمین ہو کہ سینہ میں خچا ہوا اور ہر وقت بہتا ہوا
 معلوم ہو پس مناسب ہو کہ رقیق کی قصد کر دجائے اور خون بقدر برداشت قوت کے اور مناسبین اور زمانہ اور شہر کے لینا چاہیے اور اسی نسخہ کو
 کوٹ جو گاڑھا جب سینہ غلاب اور پستان اور خشتاش کو چوس دیا ہو۔ اور لعوق خشتاش جوا و کیر مناسب جکا ہو اور شہر خشتاش مع پوست کے جو شکر
 ڈال کر نیامو اسکو دین۔ اور خاکینہ خواہ مالیدہ صاف ہوں کے آٹے کا خشتاش اور روغن بادام شیرین ملا کر نیامو ہوا و حریرہ اور تلی غذا جو اطریہ اور مسور کے
 آٹے سے بنی ہو اور شکر مٹک اور کدو اور مسور کا یہ صفت ایک لعوق کی ہو جسکو میں نے نزد گرم کے واسطے ترکیب دیا ہے) خشتاش صلیبہ باریک کوٹ کر
 بنفیشہ ماشہ لاشہ اور کثیر اور گوندہ بول کا ہر واحد چودہ ماشہ مغز کدو و مغز خربوزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کلاں میں قند گول کر لعوق
 ملید کرین اور بروقت حاجت تمام کریں (لعوق کا دوسرا نسخہ) جوا شہر کی کھانسی کو مفید ہو خشتاش مع پوست کے ایک کلاں یعنی پونے چوبیس تولد غلاب جرجانی
 پچا ہوا و نہ پستان سودا نہ سب کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ پونے چوبیس تولد رہ جائے پھر اسکو چھان کر کسی تھوڑی ہانڈی میں جو پاک و نازک
 بنی ہوئی ہو رکھیں اور قند خراں پورما چوبیس تولد آسپرڈالین اور صندل آنچ سے اسکو کلاں میں تا انیکہ غلیظہ اوگاڑھا ہو جائے اور لعوق کے تمام میں کاجا
 پھر اسکو کثیر اور گوندہ ہر واحد پونے دو تولد لاشہ سارے سترہ ماشہ باریک پس کر چھ کرین اور لعوق ملید کرین (صفت اور لعوق کی جو گرم نہ لگے اگر
 رقیق ہو اور حر سے سینہ پر گرتا ہو نفع کرتا ہے) خشتاش سپید اور سیاہ ہر واحد پانچ تولد دس ماشہ بیدانہ اور تخم خطمی ہر واحد چار تولد ساڑھے چار ماشہ سب
 اڑھائی سیر پانی میں شائدہ و زہجگو دین پھر اسکو چوبیسین کہ نصف پانی رہ جائے اور اسکو کثیر اور تولد چار تولد گوندہ ساڑھے سترہ ماشہ بیدانہ باریک کلاں
 ساڑھے سترہ ماشہ قند سپید چھٹا تک سیر پانی ڈال کر مقطل دجے کی آگ پر رکھیں اور کھانسی کے ہر واحد حرارت نہو اسی میں تھوڑی سی بنفشہ ملا دین اور
 اسکو بستہ کر لیں کہ نفل چٹنی کے ہو جائے پھر اسکو کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ پھر اگر زرد کی شدت ہو اور نہ سیر مؤثر
 نہ جو جلد زرد کا قلع کرنا منظور ہو چاہیے کہ سر کے بال تراش ڈالیں اور سر پر مع پیشانی کے گل خنوم یا گل ریشی آب باریک میں بھگو کر ملا کرین اور
 روغن بید سادہ جیسین خشتاش مسک و جوش دیا ہوا و برگ اس کا بھی صغیر میں ملین تاکہ رطوبت کی تقویت ہو جائے اور مادہ غلیظہ ہوئے۔ ہاں بھی اور بوتر کی
 بیٹ بھی غسل کرتی ہو اور نافہ صاحب خوب کوٹ کر جھاو کے پانی خواہ آب برگ سر وین گولی کر ملا کر جائے وہ بھی یہی فائدہ کرتی ہے۔ سرکہ میں جوش با قلا

بیدار

جوش دے کر ناک میں چڑھانے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔ اور تھیں کا پانی جسم میں بھوسہ کیوں کی جوش دی ہو سنگریز گرم رکھے بھائیں اور بھجارتا پانی سے اٹھیں انکو گھسیں صندل اور کافور کو چھکاری پر بھجارتا کو گھسیں اگر حرارت قوی ہو کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ مواد نرک کو خشک کر دیتی ہیں اور رقیق مادہ کو گاڑھا کرتی ہیں اور نیند میں کمی پیدا کرتی ہیں جہاں تک ممکن ہو ضرور ہوا کیلئے کہ اثر سوتے وقت مواد اسیدہ پر گرتے ہیں جسوقت غصہ بار بلند ہوں اور بند کھلے ہوں۔ غذا آسکی حریرہ جو ناشتہ او پسیدہ گندم سے بنا ہو خواہ اور اسی قسم کی غذا جو تھیں بیان کی ہو اگر ایسی دواؤں سے طبیعت کی اصلاح ہو جائے بہتر ورنہ لعوق خشکاش جو اور یہ مناسب سے بنایا ہوا سکودیا جائے کہ یہ مویق مادہ کو غلیظ کرنا ہو اور خشک کر دیتا ہو صفت آسکی خشکاش تازہ مع پوست کے پونے چھتیس تولہ کو ساڑھے چار سیر پانی میں جوش دینا تاکہ سوا سیر پانی رہ جائے پھر اسکو پاکیزہ برتن میں مٹی کے چھانین اور شہد عمدہ پونے چھتیس تولہ اور سفید آدھ پاؤکم سیر بھر آسین ڈالیں اور اگر حرارت قوی ہو پس شہد کے بے قند ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں تاکہ گاڑھا ہو جائے اور بستہ ہو جائے پھر گگ پر سے اتار لیں اور افاقیا اور ماندا اور ساق اور گلنار اور زعفران اور عصا عیہ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر آسین چھتیس اور خوب گھوٹیں تاکہ شل لہو کے ہو جائے اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ ایک قوم نے ان ادویہ پر تھوڑی سی اخیون بھی بڑھالی ہے۔ جب یہ علاج مریض کا ہو چکا اور مادہ قطع نہواں سکودیا دھونی دیا جائے خشک ہو ہم نہ کام کے علاج میں ڈاکر چکے ہیں۔ پھر اگر انکے استعمال سے بھی کار برائی نہ دواغ نکالنے کا استعمال کیا جائے جیسا ہم غفریب بیان کریں گے جب عمل جراحی کا بیان کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ (علاج مادہ بارداور غلیظ کا) اگر کھانسی مادہ بارداور غلیظ بلز وجہ سے آتی ہو جسکا تھوکانا دشوار ہو پس مناسب ہو کہ مریض کی تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور لطیف اور قطع کرنے والی مادہ کی صاف کرنے والی غذا خواہ دواؤں سے کی جائے۔ غذا میں وٹی بے خمیر کی اور گوشت کباب اور تھوڑا درج کا سرکہ میں اور زیت اور مری اور صندل اور فوج اور زہر میں پکایا ہوا اور چنے کا پانی زیت اور سویا اور گڑا دھنی اور کلچین کھلایا جائے۔ شہد اور خمیر اور چھند سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا جائے۔ اور رائی اور مولی اور گندنا شامی آبا لاسوا اور مارین قلیل اور چیزیں کھلائی جائیں۔ بستہ اور جب صنوبر اور موزر کلان خراسانی فواکہ میں دیا جائے اور بادام تلخ بھی کھایا کرے اور شراب کستہ تھوڑا سا پانی ملا کر پیارے اور غذا تھوڑی کھایا کرے اور مادہ میں اسکو درخل کرین بعد ریاضت معتدل کے اور قبل غذا کے۔ دوا میں اسکی یہ ہیں۔ کہ آب تر و فاسے خشک ہوا قنطاریون تھون نقی کے (صفت آب زوفاکی) عناب میں رائہ سپستان تھیں رائہ موزر کلان خراسانی خستہ برادرہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد پر سیاوشان اور مٹی چھلی ہوئی اور جو کوب اور غصہ خشک اور تخم حکمی اور خیانی ہر واحد چودہ ماشہ بیج انذر اور خشک و آسکا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زوفا سے خشک ساڑھے دس ماشہ قنطاریون غلیظ چودہ ماشہ زراوند مدحج اور صطیگی ہر واحد سات ماشہ اسقلیل بریان سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دینا تاکہ چارم پانی باقی رہ جائے اب اسکو چھان کر روزانہ آہستہ سے قریب دس تولہ کے تناول کریں ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک معجون نقی اسی میں مل کر اور روغن بادام شیرین اور روغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ملا کر اور نیکرم اسکو بلا دین تین روز خواہ پانچ روز تک۔ پھر جب غلط میں نفع آجائے اور لطیف ہو جائے اب مناسب ہو کہ تھوڑی سی اور جیسے سہلہ بلغم اسکو پلائیں اور جیسے اخلاط غلیظ کا اخراج ہوتا ہو پنچلہ آن چیزوں کے جو اسوقت نفع کرتی ہیں یہ گولی بھی ہر صفت آسکی تربید ساڑھے تین ماشہ اور غاریقون تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ تخم غنفل نورانی سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندہ گر گویاں طیار کرین اور رب ایک پیوند رک جو (صفت اور دوا کی) تربد اور غاریقون اور اراج فقیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ رب اسوس پونے دو ماشہ تخم غنفل پونے دو ماشہ اندر دس تین ماشہ نمک سیاہ اور گل ترخ ہر واحد چھ تولہ سب کو کوٹ کر پانی سے گویاں بنائیں مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لے کر

ساڑھے دس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ سکجین اور آب گرم پینے کا ہر صفحہ میں التزام کرے صفحہ میں ایک مرتبہ خواہ و درتہ جیسا غلبہ فضول غلبہ کا ہے۔ اور زیادہ اور کثرت آب خالص نہ پیے۔ اور اکثر اوقات باہر غسل پیا کرے۔ اور لعوق ختم کرے۔ ان تہراہ شہد کثرت گرفتہ کے دیا جائے۔ اور اگر اسکے ہمراہ خلوی کی طرح سیاہی دیکھائے نہایت زہر کا نفع ہوگا۔ اور اگر زیادہ نزلہ کا بروقت اور غلاظت توی دیکھتا ہو پس لعوق مندرجہ ذیل سے بقدار حاجت کے دسے صفت اسکی تخم کنان ایک جز بکند نصف جز و قدر مانا اور زمرہ ہوا ہینچا۔ ہم جز کا سب کو باریک کوٹ کر یا چوبلیشی سے چھانٹیں اور شہد کثرت گرفتہ سے اور غسل یعنی ملا کر لعوق دیا کر سیں اور ہر روز صبح نہاں ہو کر صبح کو اور سوئے وقت شب بقدار ایک چھپکے تناول کریں کہ یہ لعوق اس بلغم کی قطع میں پوراف تر تا جو سینہ میں ہو اور اسکی قطعیت بھی بخوبی کر دیتا ہو (صفت ایگنی کی) جو نزلہ کے بلغم کو سر سے اور بطون سینہ کے گرنے کو نفع کرنی ہر شہد ہیکہ اس نزلہ میں حرارت نہ ہو) اخلاط اسکے صبر سقوطی مفسول ساڑھے دس ماشہ تریب سات ماشہ ربا ہوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ کر گویا کرین سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہو۔ ایضا اسکو سفوف دینا چاہیے صبح کے اوقات میں اور بعد اسکے پچانکے سکجین پانی ملا کر ملائی جائے (صفت سفوف کی) حب الرشاد شہد میں ماشہ کا پوئی چودہ ماشہ انیسون اور تخم زراوند ہر واحد سات ماشہ زراوند مدح ساڑھے چار ماشہ فوج نہری ساڑھے دس ماشہ ستر فارسی اسقدر سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پچانکے اور اسکے پچانکے کے بعد دو تولہ نوا ماشہ چھ تلی سکجین پانی ملا کر پی جائیں کہ یہ دو نافع ہو انشاء اللہ تعالیٰ سینہ آسکا روشن سبوس یا روشن نرگس سے ملا کرین شب کے وقت اور صبح کو نیکرم پانی سے دھو ڈالیں جس میں بالونہ اور اکیلل الماک اور برنج اس کے جوش دیا ہو۔ یا جڑ کی پوٹلی گرم کر کے سر کو اس سے سینکین اور پھیرن کو گرم کر کے بھی سر کو سینکے زمین اور بعض کو حکم دین کہ اپنے سر کو آتش لپکے بخارات پر جھکا لے جس میں خشکریان گرم کر کے بھجائی ہوں۔ نمقون سے جو پانی ٹپکتا ہو اسکو رومال وغیرہ سے ہر وقت پونچھتے ہیں اور کپوئی سونگھا کرین۔ ایسی تہر سے علاج اس کھانسی کے بیکار کا کرنا چاہیے جسکو کھانسی غلط غلیظ سے آتی ہو کہ سینہ اور پھیپھڑے میں وہ غلط غلیظ خراب پیا کر ہی ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب آٹھوان علاج میں رلوا اور ضیق انفس کے

وہ اس کے بیان کرنا چاہیے کہ اسکی سبب بلغم غلیظ چسپندہ سے عارض ہوتا ہو جو تمام اور اجزا میں قصبہ ریه کے ہوتا ہو چنانچہ اسکو چھنے اس مقام پر بیان کر دیا ہو جو ان باب امراض آلات تنفس کو لکھا ہو پس ایسے وقت اسکا علاج ایسی چیزوں سے کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کریں اور قطعیت ختم کریں یہ تہی جڑیں ہیں جو نائندہ قصبہ کا دیتی ہیں اور تنقیہ رطوبت کا کرتی ہیں اور قطعیت اسکی کرتی ہیں۔ ان میں سے سکجین غصلی اور کوسٹیکل ہو اور یا چوبلیشی یا انیسون اس بیکار کو زراوند مدح ہر واحد ماو اسل کے دیکھائے۔ اسی طرح قطوریون دقیق کو جب پانی میں خوب آوٹائیں اور یہ پانی ہمراہ شہد کی سکجین کے خواہ شہد ملا کر ملا یا جائے۔ اسی طرح نفا اور پنج سکون آسما گونی اور کپوئی جو ان میں سے ہم پینچے اسکو باریک کوٹ کر شہد ملا کر چائیں۔ خواہ سکجین غصلی ملا کر پی جائیں کہ یہ دو البقوت نفع کرتی ہو اور قصبہ ریه کے سد وں کو قطع کرنی ہو اور بلغم غلیظ کو پارہ پارہ کرتی ہو اسی طرح شکر کاٹا اور تہر کاٹا اور باد تہر بلغم جس وقت ہر ایک میں سے ایک جز لیکر باریک کوٹیں اور شہد ملا کر چائیں خواہ سکجین غصلی ملا کر چائیں خواہ باہر مل یا خنچ ملا کر ملائی جائے اگر بعض کو زیادہ عمل اور بروقت عوارث توی کا نہ۔ اگر جب منور ہوا شہد کے تناول کریں یہ بھی نفع ہوتا ہو اگر طرح حب ابطم جسکو کپوئی کہتے ہیں اور اگر بیرون ساڑھے چھ تین تولہ کے کر انجیر سپید و تولہ تین ماشہ چھ تلی کو پانی میں جوش دین اور پھر اس میں غصلی یا کوسٹیکل ملا کرین یہ تہر پیا کرین یہی نفع دیتا ہو کہ نہایت ہلکا ہوا کہ تمام ان سب چیزوں کا بعد تنقیہ بدن کے دوا مسمل بلغم سے ہوا ہو بلغم کا نفع ہوگا

مقدار شربت ایک سو پانچ تولہ تقریباً ہر آب سرد کے ہمراہ کھینچا جائے۔ سینہ پر اس لیب کو لگائیں (صفت اسکی ہسٹر کا آٹا اور میٹھی کا آٹا ہر دو
 لہ کے ساتھ ساتھ کلونجی اور بلیٹی ہر واحد سات ماشہ عاقرقرا ساوا چار ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور موم کو روغن سوغن خواہ روغن نارین میں
 بچھلا کر سفوف ادویہ کا اسپرڈالین اور بطور مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر اسکا لیب کر دین پس انھیں دواؤں سے خواہ مثل انکے اور دواؤں سے
 اس مرض کا علاج کرنا چاہیے۔ غذائی تدبیر اس مرض کی یہ ہے کہ ان بیماریوں کو ایسی غذائیں کھلائی جائیں جو مشابہ مزاج کے ہوں اور شاہ جوہر کے
 ہون انھیں ادویہ سے جسے علاج کر رہے ہوں میری مراد مشابہت سے یہ ہے کہ دوائیں گرم خشک ہوں اور لطیف بھی ہوں اور اسی طرح
 مناسب ہے کہ تیز اور تیز اور یک لہری کا گوشت آب نخود میں چکا کر دیا جائے جسمین زیرہ اور سویا اور دارچینی اور کر دیا وغیرہ کو ملا کر درست کیا ہو۔ پھر
 اگر احتیاج اس سے زیادہ تر خشک غذا کی ہو چاہیے کہ ہر کدو کا گوشت اور خرگوش کا انگو دیا جائے کہ یہ گوشت انکو زیادہ موافق ہے خصوصاً اگر طبع
 اور مائیت ایسے گوشت کی بدون نمک پڑنے کے خشک کر دی جائے اور بعد خشک ہونے کے ایسے گوشت کو کوٹ چھان کر سفوف اسکا بقدر سات ماشہ
 ایسے پانی کے ساتھ پلا یا جائے جسمین موز کلاں کو جوش دیا ہو اسی طرح سے زیت قنفذ لینے اچھی قسم کا اور اگر طرح ایک خاص مچھلی اور بوج سے
 انکو غذا دی جائے یہ بھی نافع ہے۔ ساگ ترکاری میں پودینہ اور سداب اور کرفس اور شاد اور ستر تازہ اور باد روج اور چنندہ اور رائی اور ازینیل
 اور بھی چیزیں اور فواکہ خشک میں موز خراسانی اور انجیر اور بن اور دوسری قسم بن کی اور ریوی جو شہد اور جب صنوبر سے طیار کی گئی ہو بھی ان
 بیماریوں کو نفع کرتی ہے۔ مناسب ہے کہ جلد ایسی غذاؤں سے انکو پر سیر کر لیں جسے بلغم پیدا ہوتا ہے جیسے سمین جو تلی جربا اور تازہ مچھلی اور دودھ اور
 دانه کی اقسام جو خوب کھاتے ہیں کہ یہ چیزیں نفع پیدا کرتی ہیں اور اس مرض میں زیادتی انکے استعمال سے ہوتی ہے۔ اسی طرح اور سب چیزیں
 جو نفع اور علاج پیدا کرتی ہیں۔ لازم ہے کہ شراب ریحانی کہنہ اور بنید شقی کی اور شہد انکو پلا یا جائے غذا کھانے سے دو گھنٹہ بعد خواہ تین گھنٹہ کے بعد
 اور شراب کو دفعہ نہ پلائیں کہ عمدہ انکا پھر ہو جائے اور حجاب عمدہ سے یہ مسئلہ راحت کرے پس سانس میں تنگی پیدا ہو بلکہ تھوڑی تھوڑی پلان
 نماگر لگن میں نفوذ کر جائے اور اعضا سے سینہ تک پہنچے تھوڑی تھوڑی جو شراب کو غلیظ اور شیرین ہے اس سے انکو پر سیر کرنا چاہیے۔ ایسے کہ اسی
 شراب جلد نفوذ نہیں کرتی ہے اور عمدہ میں باقی رہ جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ بعد غذا کے یہ لوگ سونے پائیں ان جسوقت غذا عمدہ سے تھوڑی تھوڑی
 اتنی شروع ہو اور پھر بھی دیر تک سونے نہ پائیں۔ اور نہ احتمال ریاضت کا بعد غذا کے کریں۔ ایسے کہ یہ ریاضت سبب بدن کو پیدا کرتی ہے لہذا
 چاہیے کہ ریاضت ان سے قبل غذا کے کرائی جائے اور وہ بھی معتدل درجہ پر ہو نہ زیادہ قوی ہو اور نہ میرح اور جلد جلد کرنے کی ہو۔ ایسے کہ ایسی ریاضت سے
 تنگی سانس میں پیدا ہوتی ہے اور بعد ریاضت کے جب آرام اور ستراحت انکو ہو تب غذا دی جائے کہ تب ریاضت کا دور ہو چکا ہو۔ ماش انکے
 بدن کی بہت سختی سے کھائے مفت مال کر کے اور کھڑے رومال وغیرہ کے ذریعہ سے تھوڑا سا نمک اور بوج بھی ملتے وقت ہاتھوں میں لگایا جائے
 بدن پر انکے طریقہ شور پانی کا دینا چاہیے یہ سب تدابیر اسی غرض سے ہیں کہ طبعیت انکے بدن کی جاتی رہے اور جو سفوف اور این سانس کے
 آمد برآمد کی ہیں وہ سب کھلی رہیں اور بعد ان تدبیروں کے تھوڑا سا روغن بنفشہ انکے بدن میں لگایا جائے تاکہ مالش کی صلاحیت جو پیدا
 ہوئی ہو اس میں نرمی آجائے اور زیادہ روغن کا استعمال کریں کہ طبعیت انکے بدن میں بڑھ جائے کہ موم کو کھانا چاہیے اور شہد

باب نوان ذات الریہ کے علاج میں

ذات الریہ مرض ہے جسے جلد میں سیانہ یا کچھ گرم ہے جو پھر چھوٹے میں ہوتا ہے اور اس کے علاج میں بھی احتیاج ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو گرم علاج میں
 مستعمل ہیں کہ تیز اور تیز اور یک لہری کا گوشت آب نخود میں چکا کر دیا جائے جسمین زیرہ اور سویا اور دارچینی اور کر دیا وغیرہ کو ملا کر درست کیا ہو۔ پھر
 اگر احتیاج اس سے زیادہ تر خشک غذا کی ہو چاہیے کہ ہر کدو کا گوشت اور خرگوش کا انگو دیا جائے کہ یہ گوشت انکو زیادہ موافق ہے خصوصاً اگر طبع

فرم ہوتے ہیں امدا احتیاج بطرت ایسی دوا اور ایسی غذا کے جو مناسب ہے کہ ہوا۔ مٹ جبرکہ ملاست اور یکپانہن ورم میں پیدا کر دے اور مادہ ورم میں بچھڑے اپنی پیدا کرے جب یہ بات ہو گئی پس مناسب ہو کہ ابتدا غلات کی ذات الاریہ میں باسابق کی قصد سے کھجائے اور خون بہتر لیا جائے جس قدر حاجت ہو اور بقدر تحمل قوت مریض کے ورسن اور خراج اور فصل پیچود کے اور طبیعت کو خوشاندہ سے اطمینان کے خواہ کسی دوا سے نرم کر دین کہ نفث نہ ہونے پائے اور مریض کو آب تجمین عذاب اور پستان اور مٹی جوش دے کہ پلاٹین یہ غذا اول روز کی ہوا و پھر تین گھنٹہ کے بعد اسکو شربت بنفشہ سوا چار تولہ ہر آہ آب سرکہ کے پلاٹین۔ اور سینہ پر اول نہار میں یہ ضاد لگایا جائے صندل سپید اور آرد جو کولال ساگ کے پانی میں گوندہ کر خواہ ہری کھویا خرفہ تازہ کے پانی میں ملا کر تھوڑا سا روغن بنفشہ اس میں گھیب کر نما کر دین۔ پھر جب تھان ہو اور ابتدا سے صبح مادہ کی اب سینہ پر یہ ضاد لگایا جائے (صفت اسکی) صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور بنفشہ خشک اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ہونڈن لیکر بار یک کوٹین اور بار یک شیشی بن چان کر تھوڑا سا موم روغن بنفشہ میں گھبلا کر سی ہوئی دو انہین اسپتال کر شل مرم کے طیار کرین اور سینہ پر بطور ضاد کے لگائیں۔ اور کبھی کبھی روغن بنفشہ میں موم کو گھبلا کر اس کے سینہ پر ملتے ہیں۔ اگر نفث مادہ میں دیر ہوئی معلوم ہو پس یسپ کی دوا دین میں تخم کرا اور تھی اور آرد با قلا ہر واحد ایک جبر کو زیادہ کر دین۔ اور یہ خوشاندہ اسکو پلاٹین (صفت اسکی) عذاب بیس دانہ پستان تیس دانہ سوز طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پندرہ عدد اور پر سیاوشال چودہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی اور بنفشہ یحانی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر کی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاو سیر بھر پانی میں جوش دین تاکہ سوئی حسہ پانی رہ جائے اب چھان کر روزانہ اس میں سے گیارہ تولہ دس ماشہ تک پلا کرین اور اس میں ساڑھے سترہ ماشہ خمیرہ بنفشہ کو مل کر تھوڑا سا روغن بادام شیرین اسپتال کر پلاٹین۔ جب مریض کی کھنکھار سے مادہ کا کھلنا معلوم ہو چکا کہ اسکو شربت بنفشہ اور لعاب بیدانہ بار بار دیتے رہیں تاکہ اب سہولت اخراج مادہ کا ہو اور غذا اسکو حریرہ کی کھلائیں جو آب جوس گندم اور مصری اور روغن بادام شیرین سے بنائی گئی ہو اور شلہ اسکو پاک اور تھوڑے کاروغن بادام شیرین سے بگا کر دین یا خبازی کا شلہ کھلائیں اور جملہ تدبیریں جو حمیات حادہ یعنی تیز تیوں کی اور گندہ کی ہیں ان سب کو کرنا چاہیے کہ کھانسی آتی ہو

باب رسواں علاج میں نفث الدم کے

خون تھوکنے کا مرض اس کے اسباب اور علامات جن سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور وہ علامات جن سے دریافت ہوتا ہے کہ یہ خون کس عضو سے آتا ہے اس کی پہنے جلد اول میں اسی کتاب کے لکھ دیا ہے پس مناسب ہے خیال کرین کہ خون کی آمد اگر خلق اور گلو سے ہے مریض کی قصد مریض سے کر دین اور غرغہ اسکو آب خرفہ اور کب سماق اور لال ساگ کے پانی سے خواہ آب بازنگ کا دیج جہین میں تیرسی یا گل ازنی کو بھی ڈال دیا ہو۔ اور بیا کر کو کم دیا جائے کہ باتین کم کرے اور چلا نا قطعاً چھوڑ دے لیکن نفث الدم کا مرض مری اور معدہ سے تعلق رکھتا ہوا ب لازم ہے کہ قصد ہفت اندام کی کھولی جائے اور قرص کر یا ساڑھے چار ماشہ ہر آہ پونے دو ماشہ طین قبری کی دو تولہ نو ماشہ چھوڑے آب بازنگ میں تھوڑا سا سماق گھول کر پلاٹین خواہ پور ہوا پانی تازہ گلاب کے پھل کا بجائے آب بازنگ کے خواہ اسکو قرص گلاب ہر آہ سماق کے اور گلاب ہر آہ نرم نرم شاخا سے درخت انگور کے (صفت ایک قرص کی جو نفث الدم کو نافع ہے اگر معدہ مری سے خون آتا ہو) اخلاط اس کے یہ ہیں گل شریخ اور گلاب اور سماق اور صندل سپید ہر واحد چودہ ماشہ اور سو گنے کی بیج اور الائچی اور کر باد عصارہ کھنکھائیس اور قوط یعنی سبیل کا پھل ہر واحد سات ماشہ سب کو پاک کرین اور گلاب میں سماق کی گندہ اسی کے قدریہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور اسکو ہر آہ گلاب کے اور انگور کے دھت کی نرم نرم کو مل کر پانی کے ساتھ خواہ آب بازنگ کے ہر آہ تناول کرین اور بیا کر کو تھوڑی کھلی اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور یہ ضاد اس کے معدہ پر لگائیں (صفت اسکی)

منہل سپید اور گل سرخ ہو واحد ساڑھے سترہ ماشہ سک اور افاقیا ہر واحد سات ماشہ رامک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور گلاب اور تھوڑا سا سرکہ انگوری دال کر ہندو کرین۔ غذا اسکی شلہ ہو چوکا ساگ سے طیار کھانے خواہ سماق سے خواہ آب انگو خام یا زرشک سے خواہ اور اسی قسم کی چیزوں کا لیکن اگر نفث الدم کامرض سینہ اور پھیپھڑوں سے عارض ہو اب اسکی فصد باسلیق کی زیر نفل کھولنی چاہیے جسکو ابھی بھی کہتے ہیں۔ اور پیچھے اور آرام اور راحت سے بسر کرنے اور کلام کم کرنے کا اسکو حکم دیا جائے۔ اور تھوڑا سا فصد جو مغزی بھی ہوں اسکو دی جائیں تاکہ قابض دواؤں کا ضرر آلات تنفس کو نہ پہنچے اسلیئے کہ یہ اعضا براہ طبیعت چلنے پید اہوے ہیں۔ پھر اگر نفث الدم انھیں اعضائے مذکورہ بالا سے کسی سبب خارجی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو مثلاً چوٹ لگنے سے خواہ کوئی شوائب اعضا پر گر پڑنے سے خواہ کسی اور ایسے ہی سبب خارجی سے اب مناسب ہو کہ ایسے مرض کو قرض کمر یا او طین قبرسی اور عصارہ لیمتہ اتیس اور نشاستہ اور گوند اور کثیر آب خرفہ یا آب سماق کے خواہ عصارہ بھی لالہ جسکو لال ساگ کہتے ہیں اسکے ہمراہ اور لعاب ہنڈل ملا کر دیا جائے اور لپ کی دوا مقام آفت رسیدہ پر چوٹ کے افاقیا اور مٹا جوا بیک لکڑی ہو اور منہل سپید اور گل ازنی اور مرکی اور صبر اور اسی قسم کی ادویہ سے تجویز کی جائے اس کے پانی کے ساتھ۔ اور مرض کو حکم دین کہ ہرگز نہ پیچھے اور نہ زیادہ کلام کرے اور نگہری سانس لے۔ اور اگر نفث الدم کامرض ان اعضا سے نقط کسی رگ کے کھل جانے سے عارض ہو اب اور رگ کے شکاف تہ ہونے سے مناسب ہو کہ پہلے غور کریں اگر یہ مرض بسبب امتلا کے عارض ہوا ہو خون کی زیادتی سے پس فصد باسلیق کی پیکر دینی چاہیے اور خون بقدر حاجت لیا جائے جسقدر تحمل طاقت کا ہو اور دوبارہ پھر فصد کھولنی جائے۔ اور اگر یہ مرض امتلا سے بدن سے اور اخلاط کی زیادتی سے عارض ہو اب پس بعد فصد دوائے سہل جو شانہ فا کہ اور لیمتہ زرد اور ملتاس سے دی جائے اور قرض کمر یا بوزن ساڑھے تین ماشہ کے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ پونے دو ماشہ گل قبرسی کے آب یا زنگ خواہ آب خرفہ ملا کر دیا جائے اور اسمین سماق بھی تھوڑا مل دیا ہو۔ یا اسکو گل قبرسی ساڑھے تین ماشہ اور کمر یا اور راوند چنی ہر ایک پونے دو ماشہ گوند تین ماشہ سب کو کوٹ کر آب یا آب بارنگ یا آب بھی الراعی یعنی لال ساگ کے ہمراہ دینا چاہیے۔ اور اگر کھانسی شدت سے آتی ہو اب اسکو قرض خشخاش تھوڑا سا کمر یا او طین قبرسی اور شربت عناب یا شربت خشخاش یا آب بارنگ دینا چاہیے۔ یہ ایک قرض ہو جو نفث الدم کو بخل سے روکنا ہو گل قبرسی اور گل مخوم اور کمر یا عصارہ لیمتہ اتیس افاقیا شلخ گوزن سوختہ طباشیر ہر واحد سات ماشہ تخم خرفہ اور تخم خشخاش اور گوند اور تخم کشنیر بریان اور کثیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے لعاب ہنڈل سے گوند کر قرض طیار کریں ہر ایک قرض کا وزن ساڑھے چار ماشہ کے ہونا چاہیے اور آب بارنگ لے کر پیچھے کر کے ہمراہ تھوڑا سا شربت خشخاش ملا کر تناول کریں (صفت ایک قرض کی اسی مرض کے واسطے جو نفث الدم کو نفع کرتا ہو کمر یا اور بے اور درادید اور شاہ گوند سوختہ اور کوڑی جلی ہوئی شلخ منسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور تخم خرفہ اور کشنیر بریان اور سماق اور نشاستہ اور گوند اور گندار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور افاقیا اور عصارہ لیمتہ اتیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سماق یا ایسے پانی سے خمیں گندار کو بھلویا جو گوند کر طیار کریں اگر کھانسی زیادہ آتی ہو اب ہنڈل سے گوند حین اور ہر ایک قرض کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا رہے اور آب خرفہ کے ہمراہ تناول کریں۔ اور اگر کھانسی کی شدت نہ ہو اب بارنگ اور آب سماق کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی جو نفث الدم کو مفید ہو) تخم خرفہ سیاہ اور گوند اور کثیر اور تخم کشنیر بریان اور شلخ گوزن سوختہ اور نشاستہ اور ہنڈل بریان اور گوند ہر واحد پونے دو تو کو گل قبرسی یا بچ تو دس ماشہ افاقیا اور راوند چنی اور حنکلی نیب کے سچ اور کمر یا اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پسین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر قرض انھیں صلاحت کے ساتھ جواد پر مذکور ہر یک شربت خشخاش ملا کر شربت عناب کے سینہ پر اس کے منہل سپید اور گلاب کا لپکا جائے

اور قیر ملی جو گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی سے روغن گل اور موم سپید یا کربیا کچا لے اسکو پکائیں سوخا ہو کر
اگر تپ نہ ہو چوزون کا گوشت اور تیر کا اور تیرا و کرکبک سماق ملا کر خواہ خضر میہ یعنی انگور خام کے پانی میں پکا کر یا زرشک سے کشنیر تر اور کوئی اہنیہ
ڈال کر سیدہ کی روٹی خواہ دھلے ہوئے گیہون کی روٹی اور اسخج کی تجویز کی جائے۔ اور حریرہ اسکو نشاستہ اور خشخاش کوئی ہولی کا تھوڑی سی
شکر ڈال کر سبب کھانسی کے دیا جائے۔ اور جینی جین ترش اور شوہین منہ سے برہیز کرے اور تمام سے احتیاط کرے اور آرام اور جہت سے
تھنڈے مقامات میں بسر کرے اور زور سے کلام کرنے پہلے جب ایسے بیماروں کو زیادہ کھانسی عارض ہو پس کوشش کرن کہ تھوڑا کھانا کریں
اور جو پانی انکو دیا جائے اس میں گل قہری اور گل انبی اور طباشیر پری رہے۔ اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب برودت جدا اعضا سے سینہ کے ہو اور
برودت سے جملہ اجزاء سے یہ لینے چھپچھپے کے اور اس قدر سردی ان اعضا میں ہو پچی ہو کہ سہک گئے ہوں اب فصد کرنی مناسب ہوگی لیکن یہی
چیزیں ہتھال کی جائیں خشکی حرارت معتدل ہو جیسے وہ دوائیں نہیں بنیں اور کندہ و مرکبی اور اسکی قسم کی اور ادویہ پڑتی ہیں (یہ صفت ایک دو کی جو نفث الدم کے
فصد کرتی ہو اگر برودت سے ہو) زعفران اور سنبل اور صطکی اور مرکبی ہر واحد سات ماشہ دہنی اور کندہ اور اقا قیا اور عصاۃ لجنہ تیس اور گندم ہر واحد
ساتھ دس ماشہ زیرہ کرانی اور سطاد و فوج کوی اور شیخ انبی ہر واحد ساتھ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض خواہ آب گندہ میں گوندہ کو قرحل کر کے
وزن ہر ایک قرص کا ساٹھ چار ماشہ کا ہو اور آب فوج خواہ آب طرخون کے ساتھ یا شربت اس کے ہر واحد ناول کریں۔ اور سینہ پر فصد ہوا کہ اور ایک
اور اس کے پانی کا خواہ گلاب کا کریں اور مالش سینہ پر روغن اس میں تھوڑی سی مرکبی اور کندہ کوئی ہولی خوب باریک گھولی کر دی جائے یہ تدریج
نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ لیکن اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب جانیے ان گون کے ہو جو سینہ اور پیچھے ہیں کہ انکو زیر منہ تیز اور گرم
سترہ کی سترہ دیا ہو جو دماغ سے دونوں عضو پر گرتے ہیں اب مناسب ہو کہ ہار کے بائیں ہاتھ سے رگ باسلوق کی فصد کھولی جائے تاکہ مادہ سینہ سے
جذب ہو جائے اور دہنہ ہاتھ میں سر او کی فصد کریں تاکہ دماغ سے مادہ کو جذب کرے پس بترنا مادہ کا کہ ہو جائے اور خون بقدر حاجت اور
بقدر تحمل قوت کے تھوڑے سے تھوڑے سے ہو اور دماغ کا تفتیہ دماغ کا ہو جائے دوائے مسلسل پلانے سے جو اسی تیز غلط کا اخراج کرتی ہو جیسے جو شام
جو قوی کیا ہو اسکو تھوڑا سا ایلا ملا کر اور اس میں رب اسوس بھی پڑا ہو۔ یا اسکو جو شانہ انتاس کا دیا جائے۔ اور نرم ہفتہ سے اسکو
علی دین۔ اور نیز قرص کسر با اور قرص خشخاش آب بارتنگ کے ساتھ خواہ لال ساک کے پانی کے ساتھ خواہ آب خرفہ کے ہر واحد
دیا جائے۔ آب جو اسکو ایسا پلائیں جسم میں نہری سرطان کو تھوڑی سی گل قہری اور طباشیر اور کندہ ملا کر۔ خوب دیکھانے کا
اسکو اجازت دیا جائے۔ اور یہ قرص بھی اسکو دینا چاہیے کہ نفث الدم کو زیادہ نافع ہو (صفت اسکی) اقا قیا اور کندہ اور سید اور حریرہ
اور عصاۃ لجنہ تیس ہر واحد ساتھ دس ماشہ گل مرغ اور کشنیر خشک تخم خرفہ ہر واحد ساتھ سترہ ماشہ گل قہری اور کندہ اور نشاستہ اور
کثیرا ہر واحد سات ماشہ شادنج مفصول سات ماشہ طباشیر ساتھ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ میں گوندہ کو قرص طباشیر کریں
ہر ایک قرص کا وزن ساتھ چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی نفث الدم کے واسطے) گل قہری اور شادنج اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ
ہر واحد اور کندہ اور سپید چٹکی اور شاخ گوزن سوختہ اور خشخاش سیاہ اور تخم یوکلان اور تخم بارتنگ ہر واحد ساتھ دس ماشہ اقا قیا اور
عصاۃ لجنہ تیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب پیچول میں گوندہ کو قرص طباشیر کریں وزن ایک قرص کا ساتھ چار
اور قرص ہڈا کو پسینے دہا ماشہ گل قہری کے ساتھ تناول کریں۔ اور جو عسارات بھی مذکور ہوئے انکا بھی استعمال کریں۔ ان ادویہ کے علاوہ
سوق خشخاش جو سلم مع پوست خشخاش سے مانوا و گھٹنا اور عصاۃ لجنہ تیس کی شرکت سے طباشیر اور جو کو بیٹے نزلات گرم جو ستر

گرتے ہیں اور قیہ ہوتے انکے علاج میں لکھا ہے وہ لعوق بھی چٹائیں (صفت ایک قرص کی جو ناف نفث الدم کو ہر) اتا قیاسات ماشہ کل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ صحرائی انار کا پھل چودہ ماشہ صغ عربی اور کثیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب باران سے قرص طیار کرین ذہن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو۔ یہ بیان آن دواؤن کا تھا جو ہکونفث الدم کے علاج میں لکھنا مناسب تھا۔ اب رہی نذا پس مناسب ہے کہ اگر تپ ہو ذرا ج او تہو اور کبک کا گوشت جو بطور سماقی یا خضرمی خواہ زرشکیہ کے پکا یا جاکے چنانچہ بھی اوپر اسکو چھینے بیان کر دیا ہے اور خرفہ کا ساگ اور چوکا اور کو تھیر خواہ کشنیر خشک اور روغن بادام شیرین ملا کر یہی غذا کین دینی چاہئیں اور تفکات میں بھی اسیب اور امروہ اور کچا جھٹا راجو سب مراد و جب اللاس تازہ اسکو دیا جائے۔ بان اگر کہ انسی شدید ہو سوت زیادہ کچھا میوہ نہ دینا چاہیے۔ اور داند خشنک ہر راہ شکر اور عناب تازہ کے بھی اسکو دینا نفع کرتا ہے۔

باب گیارہ ہوان نفت مدہ کے علاج میں

پیپ ٹھوکنے کا مرض اگر بسبب قہر سینہ کے ہو اسمین بھی دوا اعلان کا اثر ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ مرض پھیپھڑے کے زخم سے عارض ہو اسکا ناکل ہونا دشوار ہے اور شاید کہ اس سے مرض کو نجات نہیں ملتی ہو اسلیئے کہ انجام ایسے مرض کا بطرف سل کے ہونا اور خصوصاً نوجوان اور کم سن آدمیوں کا انجام تو ضرور بطرف سل کے ہوتا ہے اسلیئے کہ حرارت انکے مزاج میں زیادہ ہے اور رطوبت اعضا میں انکے بہت ہے اور یہ وہ کا دستور ہے کہ پھیپھڑے کو بہت جلد بڑھتا ہے اور تپ اسکے تابع ہوتی ہے مشائخ کو یہ مرض دیر تک رہتا ہے اور جلدی ہلاک نہیں ہوتے بسبب خشکی اعضا سے بدنی اور برودت مزاج کے پھر اگر نفث مدہ کے ہمراہ تپ ہو اسکا علاج مرض کو بخیر فوت دینے سے کرنا چاہیے جس میں سرطان جلا کر داخل ہوتے ہیں (صفت سفوف کی) سرطان نہری جب پانی سے نکلیں اسی وقت انکو کپڑے کے آنکے دانت اور پانڈون کا ٹڈالے جائیں اور پیٹ انکے چاک کر کے رکھ اور تک سے انکو اچھی طرح سے دھوئیں اور خوب صاف کریں اور سوکھا کر کسی کوزہ میں یا مٹھی میں انکو رکھ کر گٹھ اسکا بند کریں اور گل حکمت اسی مٹی سے کریں جس میں نمک اور لکڑی خال پھر اسکو تنور میں رکھیں اور نرم نرم آنچ سے اسکو جلائیں ایک شبانہ روز اور پھر نکال کر اسکو دیکھیں کہ سب جلا کر خاکستر ہو گئے تب اسکو کوٹیں اور اسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لین اور گوند اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اب سب کو باریک چھین اور سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہر اول روز میں ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شیر مادہ خر کے خواہ پانچ تولہ سارے سات ماشہ شربت عناب کے ہمراہ اور آخر روز میں بھی سفوف ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت کے ہمراہ۔ قرص خشنک بھی اسکو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سرطان سوختہ کے دینا چاہیے ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر مادہ خر خواہ شیر تازہ کم سن گوسپند کے ہمراہ۔ عورتوں کا دودھ سب سے بہتر ہے اگر ہم ہو چکے اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے آٹھ تولہ تک ریا جائے ہمراہ اسی قرص کے جو ابھی مذکور ہوا خواہ ہمراہ سرطان سوختہ کے یا ہمراہ اسی سفوف کے جسکو ابھی چھین لکھا ہے۔ اگر یہ اور پیپ غلیظ اور گاڑھا برآمد ہوتا ہے اور جو دوا مرض کو کھلائی پلائی ہو وہ تھوڑی سی ہو پس مناسب ہے کہ اسکو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت آسکی) مادام شیرین مقشر اور مغز نیبہ دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مثلاً ور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ یا قلا مقشر ساڑھے سترہ ماشہ قند کو پانی میں گھول کر آگ پر گاڑھا قوام بنائیں اور اسی میں ان دواؤں کو ملا کر لعوق طیار کریں مگر آنچ نرم ہونی چاہیے اور صبح شام یہ لعوق بیا کر چٹایا جائے یہ لعوق جلا کر تیار ہے

اور مدہ کی غلاطت کو لطیف کر دیتا ہے یعنی اسکا قوام درست کرتا ہے کہ بخوبی خارج ہونے لگتا ہے اور سینہ کو مدہ سے پاک کر دیتا ہے۔ بخشنا یہ بہت بھی نافع ہے اسی باب میں (صفت اسکی) امتحانی دو تولدہ نوماشہ چھ رتی تخم کتان تین تولدہ ساڑھے سات شہین مسکن آہا گھوڑا اور دو تولدہ نوماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر حب صنوبر کے روغن سے لت کرین اور قند کا شیرہ بنا کر آسمین گزیدہ میں ازبر وقت ہاربت استعمال کریں (صفت ایک لوق کی جو غلت مدہ غلیظہ اور بازو حب کو نافع ہے اگرچہ بدشواری خارج ہوتا ہے) آب کزنب سیرا اور شہد خاتہ چھ رتی تولدہ کو معتدل آنچ سے پکائیں تا انیکہ پانی سب جل جائے اور فقط شہد باقی رہے پھر اسے حب صنوبر قشر اور مغز زنبہ دھندلادہ تولدہ نوماشہ چھ رتی تخم کتان اور تھپی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ باقلا مقشر پانچ تولدہ رس ماشہ پستہ مقشر چار تولدہ ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قوام شہد پر ڈالیں اور خوب گھوٹیں کہ شل لوق کے ہو جائے اور صبح شام ہی لوق ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ شیرہ بخارک یا ہمراہ شیر کمسن بزرگ کے دین۔ جب مدہ کا تھوکنہ زیادہ ہو اور بھی زیادہ خارج ہوتا ہو کسی وقت اسکی آمد نہ بنو اب مناسب ہے کہ مریض کو یہ قرص دیا جائے کہ مدہ اور خون تھوکنے کو نافع ہوتا ہے (صفت اسکی) زرداوند سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل لارینی اور گل قبری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کر با اور بد اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سرطان سوختہ اور تخم خرفہ ہر واحد پانچ تولدہ دس ماشہ کیترا اور نشاستہ اور طباشیر اور شاوینچ ہر واحد چودہ ماشہ رب اسوس اور خمرہ سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب منول سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور ہمراہ شربت ششاش کے دیا جائے۔ غذا سب سے سبب صاف آٹے کی روٹی کے ساتھ اور بیٹہ نیم شربت اور پاپیٹھ کے جو کہ چاول کے ساتھ پکائے گئے ہوں جسکو ہم پاپیٹھ پلاؤ گئے ہیں بخوریز کرنا چاہیے۔ اور دانہ ششاش ہمراہ قند اور گلاب اور روغن بادام کے بھی دینا چاہیے۔ کاہو کا شیرہ خواہ دودھ جو اسکی ڈالیوں سے نکلتا ہو اور خرفہ اور بازو تانہ اور سی قسم کی اور حیرین اسکو کھلائی جائیں۔ اگر ایسی تدبیر اسکو ہو جائے اور پیپ کے آنے میں کمی نہ ہو وہ کثرت مقدار کے اور قوت سے بدنی مریض کی قوی ہون اب مناسب ہے کہ دلغ لگانے کی تجویز کی جائے تاکہ مدہ سینہ سے بالکل خارج ہو جائے اور سینہ مریض کا بالکل پاک اور صاف مدہ سے ہو جائے چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے کہ یہاں پر دلغ لگانے کی صورت کیا ہے جب عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تمائے۔

باب بارہوان سل کے علاج میں

جب انجام پیپ تھوکنے کا بطور سل کے ہو جائے اسکا علاج بہت ہی دشوار ہے اور یہ مریض ہر وقت محل خطرہ میں ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ سل کی بیماری بنابر اس بیان کے جو ہم اسی جگہ لکھتے ہیں یہی ہے کہ سل ایک قرحہ ہے جو سینہ میں خواہ پھیپھڑے میں حادث ہوتا ہے اور تاج اسی قرحہ کے تپ رہتی ہوتی ہے۔ ان جو سل کہ سینہ کے قرحہ سے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج زیادہ دشوار ہے اور خرفہ بھی آسمین زیادہ ہے اور کثر یہ بیماریات مرگ سے پاتا ہے خصوصاً فوخیز اور کم عمر آدمی اور جو شخص کراچی سن نشوونہ ہو اور بالیدگی کے زمانہ میں ہوا سیلے کے لیے پیچھا جس کا انجام اس میں بطور وق اور ذبول لینے بے حلا غری کا کثر اوقات ہو جاتا ہے۔ جن سبب سے سینہ کے قروح کا زائل ہونا آسان ہے یا نسبت پھیپھڑے کے قروح کے ہوا سبب ہیں (۱) تو یہ سبب ہے کہ سینہ ایک عضو عمیق ہے یعنی گہرا اور آسمین زیادہ ہے اور لحم بھی ہر گوشہ رکھتا ہے اور روغن جو سینہ میں ہے غلیظہ اور گاڑھا ہے نسبت پھیپھڑے کے قروح کے پس قروح جو سینہ میں بڑھینگے جلد انہیں گوشت آجائیگا اور پھیکا اور پھیپھڑے کا گوشت پھیکا اور پھلا ہو اور خون اسکا قریق اور نیلا ہو اور لطیف بھی ہو اسی وجہ سے آسمین گوشت مضبوط پیدا نہیں ہوتا ہے پھر قرحہ

پھیپھڑے

خون

کیونکہ جڑ سے 'ور شاید بسہولت التیام' فرحہ شش کا ممکن نہ ہوگا (۲) سبب یہ ہے کہ ہر دو مہینے قریب کے علاج میں قتل ہوتے ہیں وہ سب مجفف یعنی خشکی پیدا کرنے والے ہیں اور پھیپھڑے کا مقام منہ سے معدے کے بہت دور واقع ہے کہ دو اکا و بان تک پہنچنا اور پھیپھڑے میں آنا محتاج اسکا ہو کہ بہت سے اعضا میں ہو کر گذرے تب وہاں پہنچے اسی وجہ سے دوسرے مذکور ان اعضا کے رطوبات سے آغشتہ اور آلودہ ہو جاتی ہیں اور یہاں آلودگی سے اس میں جو توت خشکی پیدا کرنے کی ہے ضعیف ہو جاتی ہے پھر جب پھیپھڑے میں پہنچتی ہے تو کچھ نفع نہیں کرتی ہر اس لیے کہ جقدر عمل اور اثر کرنے کی حاجت اس سے ہر اتنا اثر کرتی نہیں (۳) سبب یہ ہے کہ پھیپھڑے ہمیشہ حرکت کرتا رہتا ہے اور جب اس میں قرحہ پڑتا ہے کھانسی بھی پیسہم آ کر کرتی ہے اور کسی وقت کھانسی نہیں بنتی ہے جب تک مدہ قرحہ ریہ میں پڑتا ہے۔ اور جب یہ بات ہی پڑتا ہے کہ قرحہ میں اتھام کی صورت ہرگز پیدا نہ ہوگی بسبب کثرت حرکت عضو کے اور بسبب اسکا کہ یہ کھانسی اسکو ہمیشہ جنبش دیا کرتی ہے اور کھانسی سے اسکو برابر تکان مار لگتا۔ اس لیے کہ عضو متفرق محتاج اسکا ہے کہ ٹھہرے اور کون کو سکھو تب اسکا قرحہ جڑ سے اور اتھام پیدا کرے (۴) سبب یہ ہے کہ جو کہیں سینہ میں ہر دو دقیق اور چالیس اگر کھل بھی جائیں ان میں کشادگی تھوڑی سی ہوگی پس اتھام بھی اُنکا جلد ہو جائیگا اور پھیپھڑے کی رگیں بڑی بڑی ہیں جب کشادہ ہو جائیں پھر اُنکا کشادہ بھی بڑا ہوگا لہذا اتھام بھی دیر میں پیدا ہوگا۔ پس ان میں اسباب سے قرحہ سینہ کے بسہولت متبدل ہوتے ہیں اور خطرہ بھی ان میں کمتر ہے نسبت پھیپھڑے کے قرحہ کے کہ اس کے قرحہ بدشواری ناکل ہوتے ہیں اور خطرہ بھی ان میں زیادہ ہے خصوصاً جو قرحہ کہ اسکی پیدائش خلط گرم سے ہو کہ لبط شش کے ریزش کر رہی ہو اور اسکو شراتی ہو کہ اس شتم کی سل کا کچھ بھی علاج نہیں ہو اور بیمار کو نجات اس سے نہیں ہوتی ہر اس لیے کہ پھیپھڑے اسی وقت مڑ جاتا ہے اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہے بسبب حدت اسی خلط کے لیکن اگر حدوث قرحہ ریہ کالہی پھیپھڑے کے زخم کا کسی اور سبب سے ہو جسکو پہلے بیان کر دیا ہے پھر تو اگر ابتدا سے حدوث قرحہ میں طبیب علاج کرے اور تہہ ہر موافق دواسے اور غذا کے ذریعہ ہو جائے ممکن ہے کہ مرض ایسے قرحہ شش کا اچھا ہو جائے اور پوری صحت اسکو حاصل ہو لیکن اگر بعد زمانہ دراز کے علاج کرنے کی نوبت آئے شاید اسکا زوال نہ ہو سکیگا اور بالکل درست نہ ہوگا بان ایسے مرض کا علاج اتنا ہوسکتا ہے کہ مرض بڑھنے نہ پائے اور حقدور ہو چکا اتنا ہی محفوظ رہے اور قوت مرض کی بھی اپنی مقدار پر ہر سن میں باقی رہے اور طولانی زمانہ میں شدت مرض کی نہ ہونے پائے اور مرض کی زندگی زمانہ دراز تک باقی رہے نہایت اچھا طریقہ علاج کا جسکو ہم ابتدا سے مبالغہ میں اس مرض کے اختیار کرتے ہیں یہ ہے کہ اگر تپ نہ ہو یا خفیف ہی ہو مرض کو شیر مادہ خراہورت کا دوا پلاتے ہیں۔ پھر اگر دودھ میسر نہ ہو اور مرض کی خواہش دودھ پینے کی معلوم ہو اب اسکو بکری کا دودھ پلایا جائے جسکا سن بھی کم ہو اور جسم اسکا بھی کم کسی قسم کا روگ اس کے بدن میں نہ ہو اور یہ دودھ بھی اسی وقت پلائیں جب دوا پلایا ہو اور گرم ہوتا ہو مگر روکی کا کالا رکھ دوہیں اور جو کث غمرہ اس میں رو جاتا ہے اسکو دور کریں۔ یہ دودھ اسکو روزانہ قریب ہر تیرہ تولہ کے ہر روز قرحہ شش کے پلائیں یا ہر روز گندہ اور فاستہ اور کثیر اسب ہوز لیں مجموعہ کی مقدار ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک ہونی چاہیے خواہ ہر روز بعض اتنی سفوف کے جسکو پہلے علاج معلوم میں بیان کیا ہے اور ہر روز دوا تو نہ نواشتہ چھڑتی ہو چھڑایا جائے تا اسکا مقدار اسکی پونے چوبیس تولہ تک پہنچے کہ یہ طریقہ انکو نافع ہے۔ اور اگر نفس مرض کا دودھ پینے سے تفرہ پھر ناخوش اسکی نان میدہ گندم سے کھرنی چاہیے کہ اس سے بھی نفع ہوگا اور یہ تدریس سو سنت تک ہے جب تک کہ تپ نہ ہو۔ ایضا اسکو دودھ و اسکا دوا دینا چاہیے۔ آب خرفہ اور آب ترب و زاد آب خیار ہر دوا سترہ تولہ افزا بکری کا دودھ تانہ دوا ہو ہر وزن ان سب پانی کے لین۔ مگر بکری ان خلیل و سبب سے جو مذکور ہو چکے ہیں اور سب کو ایک ٹی کی دیگ میں جو صاف اور پاکیزہ ہو رکھیں اور ہر دن پانی سبیل جائیں اور دودھ قطہ باقی رہے اسی دودھ سے بقدر حاجت پلائیں کہ یہ طریقہ بیمار ان سل کو نافع ہو اور نفث المذہ اور نفث کو کھنے کے مرض کو بھی نفع کرنا ہو لیکن اگر تپ ہو چکی ہو اور قری

بھی ہو پس مناسب نہیں کہ مریض کو دودھ پلایا جائے اور قرض خشاش اُسکو پانی ملا کر دیا جائے۔ آب جبین غلاب اور طران نمری کو جو شش و ریه
اُسکو دینا چاہیے اور سرطان کا پیٹ چاک کر کے پانی اور نمک اور راکھ سے اچھی طرح سے دھو لینا ضرور ہے جیسے اوپر لکھا گیا۔ انھیں سرطان کو کھانے
انچ پر بھون کر خواہ انکی بخنی طیار کر کے بھی اُنکو کھلائی چاہیے کھانسی کی لکین میں جان تک ممکن ہے کہ شش کی جائے اسیلے کھانسی ایسی نرینہ
کہ نہ مال قرضہ کو منع کرتی ہے۔ ایضاً یہ سفوف بھی اُسکو دیا جائے کہ قرضہ کو کھانسی و زون کو مفید ہے (صفت اُسکی) خشاش سفید پستیس ماشہ
گوند اور نشاستہ اور کثیرا ہوا خد پونے دو تولیہ طیار شیر اور رب السوس ہوا خد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کریں اور سات ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کریں اور اسکے بعد شرب خشاش یا شربت غلاب اور نیلو فرلی جائیں۔ ایضاً اُسکو گوند و زون غنہ میں بران
کر کے جب غنہ ہو جائے اور نہایت باقی رہے باریک کوٹ کر ہوزن اُسکے قند سپید ملا کر سفوف کر کے پھنکا یا جائے اور ساڑھے تین ماشہ اوقات
مختلفہ میں اسکا استعمال کرنا چاہیے۔ ایضاً کھانسی کی گولی اُسکے کچھ میں ٹری رہے (صفت اُس گولی کی) سفر تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم خربزہ
سیدانہ ہوا خد ساڑھے سترہ ماشہ خشاش اور تخم خرفہ ہوا خد پونے دو تولیہ گوند اور کثیرا اور طیار شیر ہوا خد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
نصف وزن ادویہ کے قند سپید ملا کر غلاب سیدانہ سے بڑی بڑی گولیاں چٹنی چٹنی بنائیں اور مٹی میں کھیں وقتاً فوقتاً۔ ایضاً حریرہ ناشاستہ سے
اور خشاش کو باریک کوٹ کر پانی میں خوب مل کر قند سپید اور روشن بادام شیرین ملا کر طیار کریں۔ جو زون کا گوشت اور صاف کیا ہے تھوکا گوشت
موزنگ کی دھولی ہوئی دال سے ملا کر بطور سفیداج کے طیار کریں خواہ پاؤں بزا وریش کچھ بخنی چاول اور موزنگ اور کدو اور بھجورہ اور پالاک کی شربت
طیار کریں۔ خواہ لپٹا حریرہ اطریہ کا اور سفیداج کی طرح کا پتلا شوربا اور زردی بیضہ نیم شربت اور سیسم کی اور غنہ بخنیز کرنی چاہیے۔ ایضاً ایسے
مریض کو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اُسکی) غلاب تیس دانہ سپستان ایک کھدست اور تھٹی بھجوریز کلان تخم برادرہ پانچ تولیہ دس ماشہ ٹٹی
چھلی ہوئی اور کوب کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ پر سیاہ شان اسیدہ خشاش سپید پانچ تولیہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤں و سیر پانی میں جوڑ کر
مازینکہ سترہ تولیہ پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر دیکھ میں دوبارہ چڑھائیں اور ساڑھے چار تولیہ قند اور سفوف اسپرٹال کوستدل رنج سے اُسکو
بستہ کریں پھر اسپرٹ تخم کدو اور سیدانہ اور نشاستہ اور کثیرا اور گوند اور خشاش سپید اور بادام شیرین مقشر ہوزن بقدر حاجت لیکر باریک
کر کے اسپرٹ چڑھائیں اور قوام میں لعوق کے لائیں اور وقتاً فوقتاً اس میں سے قبل غذا اور بعد غذا کے ایک ایک چمچ کی مقدار چائیں۔ ان
تہیرات کے علاوہ مریض کے حال کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اُسکے سر سے بطون سینہ کے کیسا مادہ ریزش کرتا ہو اگر ایک ہی قسم کا مادہ گڑا ہو
اُسکی ریزش کو منع کرنا چاہیے اور منع کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اگر قوت اُسکی قوی ہو پس فصد سر اوکی کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت
اور تخل قوت اور سن اور مزاج اور وقت کے لیا جائے۔ پھر فصد کے بعد اگر قوت اُسکی تخل ہو المتاس کا سہل ترنجبین ملا کر دھون کو خوب
مل کر پلایا جائے اور جو شانہ غلاب او سپستان اور موزیز کلان اور زنبقہ وغیرہ کا اُسکو پلائیں۔ یا لعوق خشاش سے یا لعوق المتاس سے
خولہ اور سیسم کی ادویہ سے اُسکو سہل دین گمر تریہ اور غار یقون اور دیگر تیز اور قوی دوا سہل کی اُسکے پاس نہ جانے پائے اسیلے کہ ایسی
حیرتوں کی مضرت اُنکے نفع سے کہیں زیادہ ہو۔ پھر اگر مایہ دوا سہل پینے سے انکار کرے اب اُسکو حقہ نرم اسی طرح کا دیا جائے جو
پینے کو لکھا ہے اور انجام کار بیماران دق کے علاج میں جو حقہ بخنیز کیا ہے۔ ایضاً ایسے مریض کو حریرہ خاص دیا جائے جو انھیں کے دوا
بالخصوص قرابہ میں درج ہو اور آبرن میں اُنکو بٹھائیں جسکا پانی نیلگرم ہوا و جب آبرن سے باہر نکلیں اُنکے بدن کو زون غنہ
یا زون نیلو فر سے لٹنا چاہیے اور پھر اُنکو کمال خود بخود دین جب دو ہر دین پچھڑے اسوقت اُنکو جو زون کے گوشت کا سادہ شوربا بھجورہ

موتی، وکھیرے، مور پاک سے مرکب اور روغن بادام سے گھجرا جو ادیا جائے اور اطر یہ کوٹ کر اسکو پاک میں ڈال کر خواہ حریرہ جو سیدہ کی روئی سے بنی ہو اور روغن بادام داخل کر کے دیا جائے۔ ایسا بھی غیر شست اور خشک تازہ کوٹے ہوئے اور گلاب میں بھگوئے ہوئے قند کا لکڑیا جائے اور جبہ اقسام غذا کے جو بخنے مریض دق کے واسطے بیان کیا ہے اور صفت ایک حریرہ کی جو اسی مرض میں نفع کرتا ہے جو مقشر اور نیلکوب پانچ تولہ دس ماشہ بیدار دس گنا جو کا اسپر سہ خند، وزن مجموعہ کا پانی میٹھا ڈالیں جس میں صاف گیون کی دلیا بھگو کر خوب ملی ہو اور بعد ملنے کے چنان لی ہو اور تین کیل شیر مادہ خروجر برابر سواتین سپر کے ہر خواہ کسرے رائے اور آدھ پاؤ سپر بھر کم سن بکری کا دودھ داخل کر کے معتدل آنچ سے پکائیں تاکہ خوب پختہ ہو جائے پھر اسکو چھانین اور گوند اور کثیر اور روغن بادام اور روغن تخم کدو ملا کر ٹکڑم تناول کریں (صفت ایک حریرہ کی جو ایسے ہی مریض کو نفع کرتی ہے خشک تازہ سید کوٹ کر پانی میں اچھی طرح سے ملین اور چھانین پھر جو مقشر کوٹے ہوئے اور باقلا برے، دانوں کا یہ بھی چھلا ہوا اور کوٹا ہوا ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو خشک تازہ کے صاف پانی میں پکائیں اس قدر کہ آب جو کے قوام میں آجائے اب اسکو صاف کریں اور ہونڈن اس کے تازہ دودھ اور ماء اسیدہ کی روئی کا اور قند سید اور روغن بادام تازہ یا روغن مغز تخم کدو ہر واحد پندرہ چھانین اور آگ پتر آٹا لیں اب اسپر بیدار اور مغز تخم کدو دونوں کوٹے ہوئے اور مار لیں کیے ہوئے وزن ہر ایک کا ساڑھے سترہ ماشہ اور گوند اور کثیر اور واحد ساڑھے تین ماشہ چتر کر ٹکڑم پی جائیں۔ اگر قبض طبیعت ایسے مریض کو ہو لوق المتاس کا اور لوق اکو بجا را وغیرہ اور اسی قسم کی ادویہ ملینہ جو مذکور ہو چکی ہیں دی جائیں۔ مناسب ہر کہ تیرا یہ بیمار کی وہی کھائے غذا وغیرہ کے بارہ میں جیسی تیر دق کے مریض کی ہوتی ہے۔ پھر اگر اسکو دست آنے لگیں جلد آنکو بند کرنا چاہیے۔ اور تیرا یہ اسکی ایسی کریں کہ دست بند کر دے کھانسی کو بھی مفید ہو وہ تیرا یہ مناسب ہر کہ قرص کا فورمک اسکو دیا جائے (صفت اسکی) صندل سپید اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشک تازہ سید اور سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور طباشیر کبود ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار و خیار زہ بریان ہر واحد چودہ گوند اور نشاستہ بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور شیشی پاؤچ میں چھانین اور اسپر کا فور پونے دو ماشہ ڈال کر لعاب اسجول سے گوندھیں اور قرص ملیا۔ کریں ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہر اور رب اس کے ہمراہ اسکو تناول کریں۔ اگر اسکو قرص طباشیر مسک اور قرص خشک تازہ ہر واحد سو دو ماشہ ہمراہ رب اس کے دیا جائے یہ بھی نفع کر لگا۔ یہ سفوف بھی اسکو دینا چاہیے کہ نفع کرتا ہے (صفت اسکی) اسجول اور تخم کنوچہ اور تخم شہترہ اور تخم خرفہ بریان ہر واحد پندرہ ماشہ گوند اور نشاستہ اور کثیر اور تخم حاض اور گل ارشی ہر واحد چودہ ماشہ جب آلاس بریان اور بریر کا آٹا پامپا ہوا اور غیر ہر واحد پونے دو تولہ زرشک کے ج اس قدر شاہ بلوط بریان پانچ عدد سب کو باریک کوٹیں بلکہ در درار پہنے دین سوائے تخم کی اقسام کے اسلیو کہ ج کوٹے نہیں جاتے اور اسی کو صبح اور شام پچھانین سات ماشہ ہمراہ شربت آس اور آب سرد کے۔ غذا ایسے وقت چوزے کا اور تیرا کا گوشت موتی کی دال دھلی ہوئی اور ترش کی ہوئی دی جائے خواہ زردی ہضیہ اُبال کر سرکہ میں یا سرخ چاول ہمراہ باجرہ کے دونوں پسے ہوئے اور بادام مقشر کے ساتھ پکائے ہوئے اور ترش کیے ہوئے اور باریک کوٹے ہوئے با دام ہونے چاہیں خواہ اور اسی قسم کی غذا زمین جنکینے بیمار ان تپ دق کے واسطے جو بیکار یا سبب انگشت آتے ہوئی معلوم

نوشہ

نوشہ

باب تیرہ حیوان ذات کے علاج میں

ذات الجنب کی حقیقت مجھے کتاب اول میں بیان کر دی ہے کہ یہ ایک درم گرم ہے جو اندرونی جلی میں پلیوں کی اور خود پلیوں میں چھلکے پیدا ہوتا ہے پلیوں کے قریب ہے اور تاج اس درم کی تپ ہوتی ہے اور چھتا ہوا در دو سانس میں تگلی اور کھانسی پر سبب مرضی کے ہیں

ویر ہو اور ٹٹنے میں عرصہ دراز نہ لگے۔ میری مراد یہ ہے کہ ہشیا و شجہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے تھیں۔ اور تخم کتان اور خمی اور آرد باقلا اور کرب اور
انجیر خوش دیا ہوا۔ پھر اگر مادہ قوی ہو بسبب غلیظہ ہونے کے پھر اسپر فصد برائے اسی بیمار کا اور کیوٹکی سیٹ اور نطرون وغیرہ اضافہ کرنی چاہیے
(صفت ایک ضما دی جو اندرونی اور بیرونی پھوڑوں کے مادہ کو چکا دیتا ہے اگر وہ پھوڑے سینہ میں ہوں۔ غلط اسکے یہ تھی پس ہوئی اور اسی تھی
ہر واحد منتیش ماشہ آرد باقلا اور خمی اور منتر بید انجیر باریک کوٹا ہوا پونے دو تولہ پایز ترس باریک کوٹا ہوا چودہ ماشہ عک الا بناط ساٹھ
ماشہ روغن سکس یا روغن ترگس اور روغن بنفشہ ہر واحد منتیش ماشہ عک کورنچن سے گچھلا کر سب دوائیں اسی میں آمیز کرین اور پھر اسی کو
سینہ پر ضما کرین کہ یہ ضما دایسے درم میں نفع پیدا کرتا ہے جبکہ مادہ غلیظہ ہوں اور ویر میں نفع پاتے ہوں (صفت اور ضما دی) اسفل مدہ کا
یہ بھی ہے خیر و اور پایز ترگس کو باریک کوٹ کر ہر واحد سے ایک جزء اور تھی اور اسی ہر واحد نصف جزء خمی کی خیر اور تخم خمی ہر واحد دو جزء
سب کو باریک کوٹیں اور ایسے پانی میں اسکو لت کرین جسمین انجیر کو خوش دے کر صاف کیا ہوا و سینہ پر اسکا ضما کرین جس جگہ
پھوڑا نکلا ہو کہ یہ ضما بخوبی پھوڑے کو چکا دیتا ہے انشا اللہ تعالیٰ۔ مناسب ہے کہ ایسے مرض میں جوشاندہ زوقا جسمین ضما و پستان
اور انجیر اور پر سیاہ شان اور تھی اور اسی او بیخ سوسن آسانگوئی اور عا شا اور فرا سیون وغیرہ اسی قسم کے اجزا پڑتے ہیں بھی پائین جن
خواہ روغن بادام شیرین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ڈال کر (صفت ایک مرقہ کی جیسی مرض کو نفع ہے تھی اور اسی ہر واحد دو تولہ
چار رتی آرد کر سنہ لینے مٹا اور تخم مٹکن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر سپید کے جوشاندہ اور سبتہ کے روغن سے
گونہ کر مرقہ ملایا کرین۔ پھر اگر اس مرقہ کو تپ ہو اور حرارت بڑھی ہوئی ہو اسکے پاس گرم چیزیں نہ جانے پائیں۔ اور آب جو میں
بیخ سوسن پکا کر اور قند سپید ملا کر اسکو دیا جائے اور خاص پھوڑے کا مقام انھیں ضما دات سے لپکایا جائے جو ذلت انجیر اور
ذات المرہ کے واسطے اور مذکور ہو چکے تانیا پھوڑا پھوڑ کر مولدہ جائے انشا اللہ تعالیٰ۔

باب سید رھوان علاج میں برسام کے

برسام ایک ورم گرم ہے جو حجاب میں سینہ کے عارض ہوتا ہے اسی وجہ سے علاج اسکا مثل علاج ذات انجیر کے ہوتا ہے اگر کھانسی
بھی اسکے ہمراہ آتی ہو اور اگر کھانسی نہ ہو اب اسکا علاج مثل علاج سرسام کے کرینگے اور مثل علاج گرم بیون کے لیکن متافرق ہے
کہ فصد میں ض میں باسلیق کی کھولی جاتی ہے۔

باب سید رھوان علاج میں تلک کے امراض کے اور پہلے بیان علاج سور مزج گرم کا جو قلب کو چھو
جب مزج قلب کا گرم ہو جائے لینے حرارت اصلی سے انجی بڑھ کر حرارت اس میں آجائے پس مریض کی فصد باسلیق دست چپ کی
کرنی چاہیے اور اگر فصد ممکن نہ ہو گے سے پس دھون کھوے کے بیچ میں پچھنے لگائے جائیں اور جوشاندہ فاک کا اسکو ہمراہ ملتاس اور
مرض میں کے دین اور بعد اسکے آب جو ہمراہ آب انار کے خواہ چھاچھ یا سٹھا گاسے کے دودھ کا بقدر تھل اور برداشت مریض کے پانا چھو
اصا میں گل ارمنی اور شیر خشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ہا شیر اور کمر با ہر واحد پونے دو ماشہ کا فود پونے دو ماشہ ڈال کر پائین اور
یہ مرقہ تین روز تک جاری رہے اور غذا اسکی اگر تپ بھی ہو شلا کہ وہ آب انار خواہ آب زکوہام یا آب ترشہ ترخ میں ملایا کر کے دی جائے
ایضا جو کے ستو آب انار کے ساتھ۔ اور اگر تپ نہ ہو چاہیے کہ اسکو چونوں کا گوشت آب انار کے ہمراہ کھلائیں خصوصاً اگر فصل میں کی ہو
اور عام پکڑنا کو یہ دھو سے سر کر لین اور پچھنے کی جگہ بھی اسکی سر و مقام مقرر کرین جسمین برگ بید سادہ اور گل شریخ اور نیلو فوڑا کرین

اور سیب کا کلیان اور سی کی تیلی تیلی ڈالیان اور صندل اور گلاب اور کافور فرش خواب پر اس کے پڑا ہوا اور سینہ پر اس کے کتان کے پارچہ انھیں سرد چیزوں سے ترک کر کے ڈالے جائیں اور اس قیر و طی میں تر ہون جو روغن گل اور موم اور گلاب اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی اور تھوہ کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ بارینگ کے پانی سے طیار کی گئی ہو۔ فساد سینہ پر آب بھی اور صندل اور کافور سے کیا جائے اور بیداری اور غضب اور جاع اور مال اور رنج سے پرہیز کرے۔ اور سوتے وقت آب انار تھوڑا سا عاب قبول اور گل ارمنی اور تخم خرفہ ہر واحد بقدر حاجت ملا کر پلائیں۔ جب ایسا مرض گائے کا دہی خواہ دہی کا توڑ تئاد کرے اور اس کی حرارت میں سکون نہا اور نہ بھڑک موقوف ہو پھر تو اس کو قرض کافور سمراہ آب انار میخوش کے اور تھوڑا سا کھیرے کا پانی ملا کر دیا جائے کہ یہ نفع کرے اور حقنہ آب جو سے کیا جائے حسین عذاب اور پستان کو جوش دیا ہوا اور آب خرفہ اس میں ملا یا ہو کہ یہ حقنہ بھی نافع ہو اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں گرم کر کے ان پر موم اور روغن گل طلا کرین (سور مزاج بار و قلب کا علاج) پھر اگر قلب کو سور مزاج بار و عارض ہو ایسے مریض کو شربت سیب عطر کیا ہو اس کا اور شک سے پلائیں اور سور مزاجی غراب خاص جو بھی سے بنتی ہو اور شک ہو تو اس کو پانی جائے خواہ دوا نامک شیرین ہمراہ شراب ریحانی گلاب میں عود اور مصطکی جوش دے کہ خولہ آب جو لینے چکو ترہ کی ہری پتیان کوٹ کر انکا پانی پھڑک پلائیں۔ خواہ چکو ترے کے چھلکوں کا پانی۔ اور سب سے بہتر جو چیز ایسے وقت استعمال کی جاتی ہے یہ کہ غراب سوسن مریض کو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ تک پلائیں اور سینہ پر اس کے پارچہ کتان کی قیر و طی مستحق لینے گرمی پیدا کرنے والی میں بھگو کر کھین صیہ وہ قیر و طی جو آب نام اور دوا مر واکے پانی اور شیخ احمد رشیدی ہمراہ روغن زنجبیل طیار ہوتی ہو اس طرح سے کہ موم کو ایسی روغن میں گھلا کر اور چیزیں ڈال دیتے ہیں اور سینہ پر اس کو تھوڑے دیتے ہیں غالبہ کے ہمراہ سرد پانی پینے میں کمی کرنی چاہیے۔ اگر مریض تدریس مراد کو پونچھے اور نفع ہو جائے تب تدریس استعمال ضرور دلیوس کا خواہ جوارش غریب یا تریاکا کرے کہ ان چیزوں کے استعمال سے بیمار اس درجہ کے نفع کو پہنچ جائیگا جو مراد اور مقصود ہر قلب میں گرمی پیدا کرنے سے۔ پھر اگر سور مزاج یا پس قلب کو ملاحظی ہو مناسب ہو کہ تدریس اس کی ایسی دواؤں سے کریں جو دق کے مریض کی بہنے لگھی ہیں اور مرض دق شیخوخت کی تدریس وہی ہے جیسے عورتوں کا دودھ اور مادہ خرقہ کا دودھ اور آب بتوا اور لعاب برووت پیدا کرنے والا۔ اور سینہ پر قیر و طی رطوبت پیدا کرنے والی گلائیں اور شربت نیلوفر اور نفشہ کا اور شیل اسکا اور شربت پلائیں۔

باب شہوان علاج میں خفقاں قلب کے

جب قلب میں خفقاں عارض ہو جو بھڑکنا دل کا کہتے ہیں پس مناسب ہو کہ نظر کریں۔ اگر یہ بات سور مزاج گرم سے عارض ہوئی ہو خواہ رطوبت سے خون کی عیر تو جلد اس کی قصد باسلیق کی کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ جالبینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کو خفقاں قلب ہر سال عارض ہوا کرتا تھا جالبینوس نے اس کی قصد کھول لی اس کی کا خفقاں نازل ہو گیا اور اس سال نوا دوسرے سال پھر اس کی قصد کھول دی اور پھر چاندی کی تدریس کی جو تدریس تدریس اس کی جب ہو چکی اور معلوم ہوا کہ جب قصد ہوتی ہے اس سال خفقاں عارض نہیں ہوتا ہوتا جالبینوس نے اس کو حکم دیا کہ درہ سے پہلے قبل اس وقت جو خفقاں عارض ہونے کا ہے اس کو قصد سے فراغت ہو جائے کہ جب تدریس تدریس اس کی ہوئی پھر کسی اور چیز خفقاں کی امانت ہو مگر مناسب ہو کہ بعد قصد کے اس کو آب انار میخوش اور آب قمر ہندی اور سب چیزیں بھگو تھنے علاج میں اس سال خفقاں قلب کے لکھا ہو کھلائی پلائی جائیں (یہ صفت ایک سفوف کی ہے جو خفقاں کو نفع کر دیتی ہے) خفقاں خفقاں خفقاں خفقاں

نیچے سے اوپر کی طرف جذب کرے اور خلاصہ اس جہت کے جذب میلان مادہ کا ہوا، دھبہ پھیر لائے۔ اور تو ہونے کے درجہ ہو جائے تاکہ مادہ نیچے سے اوپر کی طرف کھینچ آئے اور معدہ کا سمجھ بھی اچھی طرح سے ملتا رہے اور اسکو گرمی پہنچائے سیکنے وغیرہ کے ذریعہ سے تاکہ اسوجہ سے حرارت غریزی قوی ہو جائے اور قلب میں بھی گرمی پہنچے۔ اسلئے کہ معدہ کا سمجھ سانسے قلب کے جو مریض کو شراب ریحانی پلائی اکسیر ملکا ضرور ہو اور روٹی اسکو شراب میں بھنک کر کھلائی جائے تاکہ معدہ سے نفوذ کر جائے اور جگر تک پہنچے اور جگر سے پھر تمام اعضائے بدن تک جلد پہنچ جائے پس غذا بک کر اور قوت بدن کی حفاظت کرے خوشبو چیزیں بیاہر کے قریب رکھی جائیں جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور عود خام کی دھوئی دیکھائے اور شہترہ اور نیلو فراد گل شمع وغیرہ ایسی ہی چیزیں اس کے پاس رکھیں پھولوں کی قسم سے تاکہ اسکی روح نفسانی کی تقویت ہو اسلئے کہ پاکیزہ خوشبو سے نفس کی تقویت ہوتی ہو اور روح حیوانی کو بھی قوت ملتی ہو اور جب قدر روح بوجہ استفراغ کے کم ہوگئی ہو واپس آجاتی ہو جیسے غذا کے ذریعہ بدن کی تقویت ہوتی ہو۔ اور بعد خوشبو کی تدبیر کے یہ مریض کی تدبیر ایسی غذاؤں سے کرنی چاہیے جو سہولت معدہ میں مضمر ہو جائیں اور جلد اسکا نفوذ بدن میں ہو جیسے روٹی شراب ریحانی میں بھنکولی ہوئی اور چوزوں کے گوشت کا غذا وغیرہ کی گوشت کا مایا اللحم ساور اگر روانی حکم پر مضمی اور سفید کی وجہ سے ہوتا سرد کو تمام بدن پر چھڑکنا چاہیے تاکہ اندرون بدن کے حرارت میں بیداری پیدا ہو پس اصلاح مادہ کی کر کے اس میں نفع پیدا کرے اور مضمر کرے۔ پھر اگر دست آنا ذنب کے طریقہ سے ہو یعنی مرض اسہال کا کہ نہ ہو خواہ دو اسہال کی وجہ سے زیادہ دست آئے ہوں جب بھی تب سرد تمام بدن پر گرانا چاہیے اور مریض کو حمام میں داخل کرین تاکہ مادہ کو اندر سے لپٹ کر خارج کے جذب کرے اور اگر استفراغ نہ کی وجہ سے ہو اب مناسب ہو کہ وہ تب سرد کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہیں فرق اتنا ہو کہ تو کر اسکی تدبیر کے بدلے شاف میں رکھ کر دست لانے کی فکر کرین تاکہ مادہ اوپر کی طرف جذب ہو کر نیچے کو رجوع کرے اور ہاتھ باندھنے کی عوض اور کف دست ملنے کی جگہ پاؤں کی بند لیان اور کف پاؤں ملنا چاہیے اور دو این قریب سکون پیدا کرنے والی کا استعمال کرین جیسا کہ انکابیان ہم اور مقام آئندہ ابواب میں کرینگے۔ اور بعد ہر ضما کرنا چاہیے اگر صفراوی تو ہوتی ہو گلاب اور گل شمع اور کافور اور عصارہ بھی اور آب شاخ انگور کا خواہ اور اسی طرح کی چیزوں کا۔ اور اگر قریبی ہو پس سعدہ پر ضما دسک اور رامک اور بابسہ وغیرہ کا کرین۔ اور اگر استفراغ پسینا زیادہ خارج ہونے سے ہو اسی مریض کو حمام اور شراب پینے سے منع کر دین اسلئے کہ یہ دونوں چیزیں پسینا زیادہ خارج کرتی ہیں اور مناسب نہیں کہ ایسے مریض کے ہاتھ پاؤں کی بندش کرین اور نہ اسکی سانس روکنے کی تدبیر کرنی چاہیے بلکہ آب سرد کا چھڑکنا چہرہ پر اور گلاب میں اس اور سویا جوش دے کر چھڑکنا مناسب ہو اور بدن پر طلا کرنا اشیائے قابضہ کا جیسے قاتیان اور رامک اور رسوٹے ریون گل اور رخن اس وغیرہ میں گھول کر لازم ہو جیسا کہ پینے پینے کے بند کرنے کے علاج میں لکھ دیا ہو غشی کے مریض کو سکون اور آرام سے رہنے کا حکم دیا جائے اور سونے کی جگہ اسکی سرد مقام میں تجویز کرین جہاں ہو اسکو رکھا جائے اور خوشبو پھول جو سرد او قابض ہوں اس کے قریب رکھے جائیں جیسے گل شمع اور شہترہ کا انیر گلاب چھڑکا ہو اور سیب اور بی کی کلیان اور سرد خوشبو کر لے ویسے ہی ہوئے جیسے صندل اور کافور وغیرہ اگر وہ استفراغ جسک سبب سے غشی عارض ہوئی ہو کسی کسیر کے زیادہ چلنے سے ہو اسکو مناسب ہو ایسی چیزوں کا استعمال کرین جو کسیر کی بند کرنے والی ہیں اور ہاتھ پاؤں کی بندش کر دین اور انکی مالش بھی کرین اور جگر پر پچھنے لگائیں اگر دہستہ تھنے سے خون جاتا ہو اور محال پر پچھنے لگائیں اگر بائیں تھنے سے خون جاری ہو اور جلد تدریجاً جنکی احتیاج کسی کسیر کے علاج میں کرنی چاہیے اور مریض کے پاس خوشبو پھول جو قابض ہوں رکھے جائیں جیسے اسلئے کہ گل شمع اور بی کی کلی اور خرما کا ہر افکوفہ اور سیبائی اور صفرائی صندل اور گلاب اور کافور اسکو سونگھانا چاہیے اور اسی سے اسکا لٹیرہ پڑا جائے شراب پینے سے اسکو منع کرین اور شربت سیب اور سیب کا رب اسکو پلایا جائے۔ اور مالک المہم براہ شریعت سیب کے رب اسکو پلایا جائے

اور روٹی بھی آسکی پس میں بھٹک کر دیکھائے۔ اور اگر قوت اسکی نصیحت ہوگی ہوا آب اسکو روٹی زیادہ تر بھگ کر دینی چاہیے اور غلیظ یعنی بھانہ۔
 قسم کی روٹی ہو سبک ہو اور شراب کٹھنہ اور گرم سے اسکو منع کر دین اور دوا الہم ہمراہ تھوڑے سے شربت سیب کے خواہ اور کسی شربت غلیظ کے دیکھا
 گوشت کا قیدہ آب سیب اور امرود کے پانی کے ہمراہ خواہ ہی کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور بھی اسی قسم کی چیزیں جو مقوی نفس ہیں اسکو کھلائی
 پلائی جائیں (غشی نئی کا علاج) جو غشی بسبب زیادہ جاری ہونے خون حیض یا نفاس کے خون کے جوں جوں دردت بچہ کے عارض ہوتا ہے
 عارض ہوئے مناسب ہو کہ انکو ایسی چیزیں دیکھائیں جو خون کو بند کرتی ہیں اس طرح سے رحمول کر امین فرزخہ قابضہ کا جو خون بند کرتا ہے
 جنکو ہم اور کچھ بیان کریں گے اور دونوں پہونچے اسی عورت کے زور سے کس میں اور دونوں کھدست اسکو اچھی طرح سے ملین اور چہرہ پر اس
 آب سرد اور گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور دونوں ہاتھوں پر بچھنے لگائیں۔ عورت کے پاس ایسی خوشبو کی چیزیں رکھیں جنہیں غشی
 قوت ہو جیسے گل سرخ اور شاترہ اور بیدساوہ کی ناشگفتہ کلی اور سیب اور بی کی کلیاں اور آبی طرح کی اور بھی چیزیں اور غذا اسکو دیا
 اور سیب شامی اور قوتانی اور صفائی اور امرود چینی اور بی سے دیکھائے۔ رہنے کی جگہ اسکی ٹھنڈی بخیز کرین جس جگہ اتر رہی ہو
 زیادہ گزر ہو اور نیکھے کلاب سے بھگوتے ہوئے آنگلی ہوا اسکو دیکھائے اور دیگر تدابیر جنکو ہم نے مس غشی کے علاج میں بیان کر دیا
 جو رعاف سے عارض ہوتی ہے۔ اور بی تدبیر کرنی چاہیے اس خون کے نکلنے کی جو رتوں سے جاری ہو۔ رشہ کے زخم سے اگر جان
 زیادہ نکلنے سے غشی طاری ہو جب بھی تدبیر کرنی چاہیے میری مراد اس تدبیر سے یہ کہ خون کو اوپر جانبہ کے ذریعہ سے
 بند کر دینا چاہیے اور نفس کی تقویت خوشبو چیزوں سے کرنی چاہیے اور نفاس موافق سے۔ اور بھی تدبیر کرنے ہیں اگر غشی
 بسبب زیادہ پیپ نکلنے سے کسی پھوڑے وغیرہ کے پھوٹ جانے سے عارض ہوتی ہو کہ ہمارے قریب ایسی چیزیں رکھتے ہیں جو خوشبو ہوں
 اور سرد خوشبو آنگلی ہوا اور دھونی اسکو خود اور صندل اور کانو کی دیکھائی ہو اور غذا سے پسندیدہ جسکا کمیوس اچھا بنے اور سہولت
 ہضم ہو جائے اسکو کھلاتے ہیں جیسے دلچ اور تھوکا گوشت خواہ چوزون کا اور پھیر بکری کا حلوان کوٹا ہوا۔ اور چونکہ دیکھو وہ سے
 جو غشی عارض ہوتی ہو اسکو چھنے میں غشی کے داخل کیا ہو جو استفراغ کے قسام میں پس مناسب ہو کہ جسکو غشی بسبب شدت
 درد قوی کے یا کسی اور عضو کے درد شدید سے عارض ہو جو بخلا اعضا سے کسی کے ہر جسم وغیرہ کے پس فرار اس کے علاج کا قصد کرین
 اور پہلے علاج خاص اسی مرض کا کریں جس سے غشی پیدا ہوئی ہو اور مقام درد کو ایسی چیزوں سے سنیکیں جو اسی موضع کے مناسب
 اور آب سرد چہرہ پر بعض کے چھڑکین دونوں ہاتھ اور پاؤں اس کے چھون سے مضبوط باندھیں اور آنگلی ہاش بھی کرتے رہیں۔ اور
 شراب پینے سے اور تھپے اور کھانے میں دیر کرنے سے اسکو بچائیں ساو تعب اور فاقہ کرنا بھی چونکہ استفراغ میں داخل ہو پس اگر
 کسیکو غشی بسبب تعب کے عارض ہو مناسب ہو کہ آرام اور راحت کا سامان اس کے واسطے کیا جائے اور سرد پانی چہرہ پر اور تمام بدن پر
 اس کے ڈالا جائے اور جان کی ہوا سرد ہو اسی جگہ اسکو بچھائیں اور خوشبو کی چیزیں اسکو سونگھائیں۔ لیکن اگر غشی فاقہ کرنے سے اور
 غذا میں دیر کرنے سے عارض ہوئی ہو ایسے آدمی کو شراب پانی ملا کر دینی چاہیے اور روٹی شراب میں بھگ کر دیکھائے مگر اس شراب میں
 پانی ملا ہو اور اس کے چہرہ کے برابر مرغ بچھا ہوا خواہ کچھ تریران چاک کرین کہ اسکی خوشبو اس کے دماغ میں پہونچے اور گرم روٹی بھی اس
 توڑی جائے ساو دفعہ اسکو غذا نہ دین بلکہ تھوڑی تھوڑی تاکہ سدہ اسکا قوی ہو اور ہم کو سکے۔ خوشبو کی چیزیں اس کے قریب
 رکھیں یا میں تاکہ نفس اسکا قوی ہو۔ اور چونکہ استفراغ کی وجہ سے غشی عارض ہوتی ہو پس ان قسام مذکورہ میں بیان ہو چکی ہوتی

عام حکم ایسا بھی ہے کہ جو اعراض ایسے ہیں کہ انکی وجہ سے روح حیوانی کا استفرغ ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جسکو ایسے اعراض کی حالت ہوئے سے غشی لاحق ہو اسکو قریب خوشبو چیزیں رکھ دی جائیں تاکہ نفس اسکا قوی ہو جائے اور سانس کی بند کر دی جائے تاکہ روح کے باہر آنے سے ممنوع ہو جائے اور باہر نکل کر زیادہ روح کا پھیلاؤ نہ ہو اور حرارت غریزی اندر کی طرف بدن میں قوی ہو جائے اور چونکہ حرارت غریزی حالت غضب میں اور عال فرحت میں متفرق ہوتی ہے اور بحالت خوف اور ترسناکی کے تحلیل پا جاتی ہے اور حب انس وکی جائے بطرف اندرون جسم کے حرارت میل کر لگی ایسے کہ وہ سوا سانس کے ساتھ نکلتی تھی جب اسے نکلنے کی راہ نہ ملیگی اندر ہی کی طرف پلٹ جائیگی اور زور اور قوا سے روحانی کو برا نکلیختہ کر لگی اور پھیلائیگی لہذا اعراض نفسانی جسقدر ہیں ان سے جو غشی عارض ہو اسکو جس سے متفرغ کی غشی میں داخل کر کے وہی تدبیر اور وہی علاج کرنا چاہیے جو غشی استفرغ کا علاج اور دیگر دوا ہے جو غشی بسبب اتلا کے عارض ہوتی ہے اس کے علاج میں چاہیے کہ مریض کے دونوں ہاتھ اور پانوں کی بندش کر دیں اور دونوں کی بندش کریں اور دونوں کو گرم کریں تاکہ مادہ بدن کے اندر سے بطرف خارج جذب ہوا کے اور اعضا سے شریف سے بغیر اعضا سے خیس اور گرم رہنے کے ہونچے اور شراب اور طعام سے اسکو منع کریں تاکہ استلا میں زیادتی نہ ہو پھر اگر غشی کے ہمراہ تپ بھی ہو عام سے اسکو منع کرنا چاہیے اور اگر تپ نہ ہو اس سے منع نہ کریں ایسے کہ عام سے استلا کا استفرغ ہو مایا ہو اور مایا غسل حیدر زوفا اور ماشا اور فوج کو جوش دیا ہو اسکو پلانا چاہیے تاکہ مادہ کی تلطیف ہو جائے اور خروج اسکا ظاہر بدن کی طرف باسانی ہو سکے۔ ایضا اسکو سکنجین پلائی جائے کہ یہ بھی تلطیف مادہ کی کرتی ہے اور غذا مہی بھی آمین ہے۔ اور اگر غشی بسبب ایسی خلط کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ میں گھٹ رہی ہیں اور یہ خلط مدہ صفر ہو پس اس کے چہرہ پر سرد پانی چھڑکنا چاہیے اور گلاب سرد کر کے بھی چھڑکا جائے اور ایک ساعت تک اسکی سانس کو روکنا چاہیے اور منہ اور ناک اور معدہ کا منہ کا اچھی طرح سے ملا جائے اور سکنجین اور پانی اسکو دیا جائے۔ اور اگر خلط مذکور جو معدہ میں ہو نذاع مدہ یعنی مدہ میں چھین پیدا کر ہی ہوزیت اور آب گرم سے اسکو خلط میں پر ڈال کر کرائی جائے پھر اگر کئی متعدد ہوشیاں مہل کذریعہ سے دست لانے کی تجویز کریں اور آب خیمون ہمراہ شکر کے یا شراب اور لال ساگ کا پانی اور خرہ کا پانی اور عصی الراعی کا پلا یا جائے۔ اور اگر خلط جو معدہ میں گھٹ رہی ہو بلغم ہو یا بھی آب سرد کو اس کے چہرہ پر اور ہاتھ پانوں کی بندش کا استعمال بہت دور کریں اور سکنجین شہد کی نبی ہوئی سے پانی کے ہمراہ پلا کر اسکو کرائیں جس پانی میں سویا اور نمک اور مولی کو جوش دیا ہو خواہ مایا غسل ہمراہ بعض خیمون آہلے مذکورہ کے پلا کر کرائی جائے اور تریاق اریحا اور جوارش فلاقلی اور خمر سیا اور دوا المسک اور جوارش غیر وغیرہ اسکو کھلائی چاہیے اور معدہ پر ضا دایا لگا یا جائے جو مہر اور سبل اور صطکی اور سنیتین اور روم اور روغن زنبق سے اور روغن نار دین سے مرکب ہو۔ اور اگر غشی بسبب دل کے عارض ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو سکنجین خواہ شہد میں آب انار اور تھوڑا سا صمغ اور فوج کو ہی اور ماشا کو جوش دے کر پلائیں اور جو چیز اولی بول کر تھی ہو یعنی پیشاب اس سے کھل کر آتا ہے جیسے تخم کرفس وانیسون اور رازیانہ وغیرہ اسکو بھی دینا چاہیے۔ غذا اسکو تلطیف جو باسانی مضہ ہو جائے کھلائی جائے جیسے وہ غذا جس میں رائی اور صمغ اور فوج اور زیرہ اور سرکہ اور مری اور کبر وغیرہ پڑتی ہے اور علاج اس غشی کا جو احتناق زخم سے عارض ہوتی ہے اگر کسی عورت کو احتناق رحم کی وجہ سے عارض ہو اسکا علاج بھی اسی طرح سے کرنا چاہیے جس طرح استلا سے غشی کا علاج ہم نے لکھا ہے میری مراد اس طریقہ سے ہے کہ چہرہ پر اس کے سرد پانی چھڑکیں اور سانس کو روکیں اور اطراف لینے ہاتھ پانوں کی بندش کر دیں اور انکو ملے زمین اور مایا غسل ہمراہ زوفا اور فوج اور صمغ اور ماشا کے اسکو دین اور جملہ

ایسی چیزیں جو لطیف پیدا کرتی ہیں اور تھوڑا سا اجمنا اور سبجریا اور دوا اسکسٹن اور اسی کے مثل اور ادویہ اسکو دینی چاہئیں۔ اور شراب اسکو بعض روغنہائے گرم کے ہمراہ پلائی جاسے جیسے روغن زنبق خواہ روغن نارین اور روغن قسط وغیرہ چنانچہ اسکو ہم تفصیل رحمہ کے امراض کے علاج میں لکھینگے۔ مگر اتنا خیال رہے کہ اس عورت کو کنبین مذہبی چاہیے اسلئے کہ کنبین زخم کو مضر ہو جو اس کے رحم عضو عصبی ہو اور سرکہ پتھہ کو مضر کرتا ہو پس یکنبین بھی ضرر رکھی۔ اور مناسب ہر کہ ماش دونوں قدم پر اوچھ کی بندش بھی ضرور کر دے چاہئے تاکہ جب شادکھا نظر اسفل کے ہو اور مناسب ہر کہ دونوں رانوں پر کچھنے بھی لگائے جائیں واللہ اعلم تمام ہوا مقالہ چھٹا ہمارے کتاب کے بعد سالتوان بقا آتا ہے۔

سالتوان مقالہ جز دوم کتاب کامل الصنا عہ طبعی کا جو مشہور بنام ملکی علاج میں آنے والے امراض کے جو اعضائے غذا کو عارض ہوتے ہیں اور اس مقالہ میں اکاون باب ہیں (۱) باب آن امراض کے علاج میں جو مری کو عارض ہوتے ہیں (۲) باب آن امراض کے علاج میں جو معدہ کے مٹھ میں عارض ہوتے ہیں (۳) باب علاج درم گرم کا جو معدہ میں پیدا ہو (۴) باب علاج درم بار کا جو معدہ میں پیدا ہو (۵) باب علاج اشتہا اور درم کا یعنی بڑی بڑی چیزوں کی خوردش کی خواہش کا علاج (۶) باب علاج اس مرض کا جسکو یومبرس کہتے ہیں (۷) باب علاج شہوت کلبی کا (۸) باب علاج بطلان شہوت اور اشتہا کا (۹) باب علاج اس مرض کا جسکو وجع الفواکہ کہتے ہیں (۱۰) باب علاج پیاس کا اور زیادہ پینے والی چیزوں کی خواہش کا علاج (۱۱) باب علاج سوز پتر کا یعنی ہضم معدہ کی خرابی کا جو سبب حرارت کے عارض ہو (۱۲) باب علاج اس خرابی ہضم معدہ کا جو سوز مزاج معدہ سے کسی طوہ کے عارض ہو (۱۳) باب علاج اس خرابی ہضم کا جو تھک کی وجہ سے پیدا ہو (۱۴) باب علاج ہیضہ کا اور اسکی تدبیر (۱۵) باب علاج ذریعہ یعنی اہمال کا جو معدہ کی بہت سے عارض ہو (۱۶) باب علاج نفقہ کا یعنی آنتوں میں غذا کے پھیل جانے سے جو خرابی پیدا ہوتی ہو (۱۷) باب تو کا علاج اور اس کے بند کرنے کی تدبیر (۱۸) باب بچکی کا علاج اور اس کے بند کرنے کی تدبیر (۱۹) باب علاج نفخ اور ریاح کا جو معدہ میں پیدا ہوں (۲۰) باب علاج خون اور دودھ کے بہت ہونے کا معدہ میں (۲۱) باب زحیر یعنی چیش کا علاج اور اس کے بند کرنے کی تدبیر (۲۲) باب علاج سوج یعنی خراش کا جو آنتوں میں عارض ہو (۲۳) باب علاج ذوسنفاہ کا کسی نفخ جگر کی خرابی سے جو مست آتے ہیں (۲۴) باب علاج بوہیر و زنا و اسیر و شقاق معدہ کا (۲۵) باب علاج مقعد کا اور اس کے باہر نکلنے کا (۲۶) باب مقعد اور اس کے پھٹ جانے کا علاج (۲۷) باب علاج مڑوٹہ کا اور دودھ کا جو مقعد میں ہو (۲۸) باب تولنج کا علاج (۲۹) باب ریلکوس کا علاج جو ایک خاص قسم تولنج کی ہو (۳۰) باب چھوٹے اور بڑے کپڑے اور کندوانہ جو کیم میں پڑتے ہیں انکا علاج (۳۱) باب سوز مزاج جگر کا علاج (۳۲) باب جگر کے درم گرم کا علاج (۳۳) باب جگر کے نفخ کا علاج (۳۴) باب ورم بار جگر کا علاج (۳۵) باب سدہ ہائے جگر کا علاج (۳۶) باب استسقاء کچی کا علاج (۳۷) باب استسقاء زنجی کا علاج (۳۸) باب استسقاء طبعی کا علاج (۳۹) باب علاج اس استسقاء کا جو حرارت سے ہو (۴۰) باب امراض طحال کا علاج (۴۱) باب علاج یرقان سیاہ کا اور یرقان زرد کا (۴۲) باب زردہ کی پتھری کا علاج (۴۳) باب گردہ کا ورم کا علاج جو گرم درم ہوں (۴۴) باب علاج ورم صلب سوداوی کا جو گردہ میں ہو (۴۵) باب بیل ادم اپنی خونی پیشاب آنے کا علاج (۴۶) باب علاج زیاطیس کا (۴۷) باب علاج پتھری کا جو شانہ میں پیدا ہو (۴۸) باب ورم شانہ کا علاج (۴۹) باب دشواری سے پیشاب ہونے کا علاج (۵۰) باب بیون ارادہ اور قصہ کے پیشاب لینے کا علاج (۵۱) باب نیت کا علاج

باب پہلا علاج میں آنے والے امراض کے جو مری کو عارض ہوتے ہیں

جب مری میں کسی طرح کا انہم پیدا ہو یعنی خلق میں جو عارضہ غذا آترنے کی سہولت تک ہو کہ اس میں ایسا اگر ہو پس مناسب ہر طبیب کو نظر کرنا اس میں کہ

ایذا اور الم نقطہ سود فراج مری سے ہو یا کہ گرم گیا ہو یا کوئی سدہ مری میں پڑا ہو یا تقون اتصال عارض ہو یا۔ اگر الم سود فراج سے لائق ہو یا جری اب خیال کرنا چاہیے کہ یہ خرابی مزاج کی اگر حرارت سے ہو پس مریض کو جلاب اور عاب پھول اور آب خرفہ دینا چاہیے خواہ آب انار پیدا کے ہمراہ خواہ آب برگ خرفہ پنچوکر کے ہمراہ دیا جائے اور جو پوتا چھوٹا گھونٹ آٹا کرنے کا اسکو حکم دیں۔ اور زلال ترسندی بھی اسکو گھونٹ گھونٹ پلائیں وقت بوقت تاکہ راہ میں مری کے اچھی طرح سے گزر جائے اور غذا جانے کی راہ جو مری میں ہو اس میں کوئی چیز ٹھہرتی نہ ہو اور دونوں شانوں پر نہاد صندل اور گلاب و کافور اور آب کا ہو کا خواہ آب خرفہ کا کریں۔ اور اگر سود فراج بار دسے مری میں الم ہو پوتا چھوٹا اس میں مریض کو وقتاً فوقتاً خند یقون جو ایک شراب کی قسطا دس گھونٹ پلانے چاہیے۔ خواہ خیر و کاپانی روغن مسن کے ہمراہ اور وہ پانی جسمین مصطلکی اور سیبل اور رازیانہ اور انیسون اور سو یا کو سیفنج ملا کر خوش پیا ہوا چلی غذا اسکو گرم شوربے چرنون کے بطور سفید بلج کے سو یا اور دھنی اور کاجین ملا کر طیار ہون تجویز کرنی چاہیے اور اسی قسم کی اور غذائیں۔ دونوں شانوں کے بیچ میں روغن زیتن یا روغن خیر و یا روغن قسط کی مالش کرنی چاہیے۔ ضاد مری پر وہ کیا جائے جسمین فستین اور سیراوسنبل اور مصطلکی و فیل جو۔ اور اگر مری میں خشکی عارض ہوئی ہو مناسب ہو کہ اسکو عاب پھول اور پیدا اند اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور روغن منتر ختم کہ و اور روغن بادام پائین اور شوربے جو مرغی کی جربی اور بٹکی چربی اور خیازنی اور تھوہ سے طیار ہوے ہون اور حریرہ جو گندم شستہ کے آٹے سے شیر تازہ ملا کر طیار ہوے ہون۔ اور گھونٹ گھونٹ اسکو شیر مادہ خرا و شیر گوسپند گرم تھوڑا تھوڑا پلایا کریں۔ اور مالش درمیان دونوں شانوں کے روغن بنفشہ اور موم اور روغن کدو کی کریں اور لپ مری پر برگ خیازنی اور برگ خطمی اور روغن بنفشہ کا کریں۔ اور اگر رطوبت سے خرابی مری میں عارض ہوئی ہو چاہیے کہ سکنجبین اور سیدہ بومسک ہو اور خند یقون اور شورجیزین اور اطر فیول صغیر پلائیں۔ سلبیلہ کامری اگر اسکے ساتھ میں رکھا جائے اور دانتوں کو اسی سے ملتا رہے یہ بھی نفع ہوتا ہے مگر تھوڑا تھوڑا ملنا چاہیے اسلئے کہ اثر اسکا رطوبت کے سوکھانے میں قوی ہو۔ پھر اگر مری میں دم آجائے اور دم گرم ہو مناسب ہو کہ مریض کو ہفت اندام کی فصد کر دینے کا حکم دیا جائے اور خون بقدر حاجت خارج کیا جائے۔ اور جلاب آب انار بخوش کے ساتھ اسکو پلائیں اور گھونٹ گھونٹ آب خرفہ یا آب کاسنی سبز خواہ کا ہو کاپانی تھوڑی سے شربت توت کے ساتھ پلایا جائے۔ اور دونوں شانوں کے درمیان باہر سے مندل اور گلاب اور آب کاسنی اور آب کشنیر تازہ کو پکائیں۔ پھر اسکے بعد آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور آب کاجین کچھ ہر قدر سے امتزاج کو بھی ملایا ہو اور تھوڑا سا روغن بنفشہ اس میں ملا ہو گھونٹ گھونٹ اسکو پلاتے رہیں۔ اور آب جو اور خطمی اور بنفشہ اور سو سو گندم شستہ یا بونہ سب کو اسی آب جو میں جوش دے کر پلائیں پھر اگر معلوم ہو جائے کہ مادہ دم کا اب جمع ہونے لگا ہو اور شربت اسکا اس طرح سے ہوتا ہو کہ بار بار پھر مری بدن میں آتی ہو اور پت بھی آجانی ہو خواہ ہر وقت چڑھی رہتی ہو اب مریض کو ایک ایک گھونٹ ابجیر کا پختہ اور پانی اور سیفنج نیکرم پلانا چاہیے اور باد دونوں شانوں کے بیچ میں مینتی اور اسی اور سو سو گندم شستہ اور زرد جو اور خطمی کا شیرہ اخیر اور روغن بنفشہ وغیرہ میں گھول کر لگایا جائے۔ اور چلی غذا اسکی وہی دینا لے جو آب سبوس اور باقلا سے شکر اور قند اور روغن بنفشہ ملا کر طیار ہوئی ہو۔ پھر اگر دم مذکور مادہ کا ہو درمیان دونوں شانوں کے روغن بان اور روغن خیر و اور زیت اور اسی کا تیل اور سوئے کا تیل ملا جائے۔ اور پانی میں سو یا اور بابوشہ اور کلیل الملک اور مینجی اسی کو سیفنج ملا کر جوش دے کر اسکو ایک گھونٹ پلائیں۔ غذا اسکو آب تھوہ ہمراہ زیت کے جو صاف کیا ہو اور گرم شمس کے شوربے ہمراہ ایسے سفید باج جو کرب اور سو یا اور گرم مصالح سے بنایا ہو کھلانی چاہیے۔ مری میں جو کٹ جانے کا ضرر خواہ بھٹ جانے کی خرابی عارض ہوئی ہو اس قدر کہ خون نکلتا ہو اسکا علاج مثل علاج نفث الدم کے ہو جیسا ہم نے بیان کر دیا ہو۔ مگر فرق اس قدر کہ دو گھونٹ پلائی جاتی ہو تاکہ مقام مرض پر ہو کر زیادہ اور چند بار دوا کا گذر ہو و الله اعلم

باب دوسرا علاج میں ان امراض کے جو معدہ کے مٹھو میں پیدا ہوتے ہیں۔

جو امراض معدہ کے مٹھو میں دماغ کی شرکت سے عارض ہوتے ہیں اور قلب کی شرکت سے انکا علاج جنے بروقت بیان علاج ان دونوں آفتوں کے کر دیا ہو لیکن جو امراض معدہ کے مٹھو میں بلا شرکت کسی اور عضو کے لاحق ہوتے ہیں اب ہم انکا علاج بیان کرتے ہیں۔ اور ابتدا ہم سورج سے اور جو سورج تابع سورج خیم معدہ کے ہیں اسی سے کرتے ہیں۔ اب ہم کہتے ہیں کہ سورج خیم گرم معدہ کے مٹھو کا اسکا علاج یہ ہو کہ آب انار میخوش اور شربت انگور اور شربت سیب میخوش اسکو پلائیں اور یہ سفوف ہمراہ بعض انھیں شربتوں کے بھی ایسے شخص کو دیا جائے (صفت سفوف کی گل مسخ زیر آؤ) تخم خرفہ مغز تخم خیار زہ مغز تخم خیار ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور صندل حیدر گل زمینی ہر واحد سات ماشہ تخم کشوث اور زرشک اور کشنیر خشک سرکہ میں بجھائی ہوئی پھر خشک کی ہوئی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو باریک کو تین اور آدھین سواد و ماشہ ہمراہ آب انار میخوش کے خواہ شربت خواہ شربت انگور خام کے تناول کریں۔ اور یہ قرص بھی اسکو چھاپ کے ساتھ دینا چاہیے (صفت اسکی) طباشیر اور گوند ہر واحد ساتھ تین شاہ کثیر اور تخم خیار مغز تخم کدو تخم خرفہ رب لہوس اور صندل حیدر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سات رطل سب کو باریک کوٹ کر عاب بنول سے قرص بنالین اور وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر ادویہ کے دہی کے ہمراہ بقدر حاجت کے استعمال کریں ایضاً قرص طباشیر ملین خواہ قرص کافور ہمراہ چھاپ کے خواہ ہمراہ شربت سیب دہ کے خواہ رب سیب میں آدھ سرد لاکر خواہ آب ترشہ تیخندہ رب ریاس اور رب انگور خام یا آب انار الغرض انھیں چیزوں کے ہمراہ بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے نفہ معدہ پر لپ کرنا چاہیے آب خرفہ کا خواہ کشنیر تازہ کا خواہ کاسو کا پانی خواہ گل مسخ کا پھٹا ہوا پانی خواہ انگور کے درخت کی تلی شاخوں کا پانی خواہ لال ساگ کا پانی خواہ گاسی کا اور تر ماشہ کدو کا ہمراہ صندل اور گل مسخ اور کافور فیرہ کے ایسی ہی چیزوں کا لپ لگانا چاہیے تخم ساسر کہ انگوری داخل کر کے اور نور خام کا پانی بھی ملا لیں غذا اسکو چوزون کے گوشت کی جو آب انگور خام یا آب انار یا آب زرشک سے چلی چلی خرفہ کی شاخیں اور کشنیر تراو خشک در پردہ ملا کر طیار کی ہوئی دیجائے اور بارانی نام کی بھلی بطور کیلج کے بھی کھلائیں۔ مثلاً کے اقسام جو آب انار اور آب زرشک سے طیار ہوتے ہیں وہ بھی کھلائیں۔ اور اگر یہ سورج خیم گرم ہمراہ مادہ کے او صغروادی مادہ ہو پس باریک کوٹ کر کرنے کا دیا جائے اگر آسانی اسکو تو آسکے کہ کھینٹن ٹکڑی ہوئی اندر گرم پانی ملا کر اسکو توڑ لیں۔ اور اس سے پہلے اسکو بھیلی اور خشک جو کھلا چکے ہوں۔ اور معدہ کو اس کے توڑنے سے باطل ہان کریں ایسیلے کہ یہ خطا اگر ہوگی تو معدہ کے اندر روئے حصہ میں ہوگی۔ اور یہ تدبیر ایک مہینہ میں خواہ چار مرتبہ کرنی چاہیے اور بعد اسکے اسکو ایسے شربت پلائیں جو صغریٰ صغریٰ سکون پیدا کرتے ہیں جیسے شربت انگور خام اور انار اور سیب دہ اور شربت ترشہ تریخ اور شربت ریاس کہ۔ اور اگر یہ شخص عادی تو کرنے کا نہواو نہ آسانی سے اسکو ہوتی ہو پس مناسب ہو کہ اسکو سہل دیا جائے جو شانہ بلبلہ اور شاہترہ اور گل مسخ اور وزیر کلان اور ترشہ تریخ تھوڑا سا ایلو اور یا رب ملا کر تھلک تپ نہواور یگولی اسکو دین (صفت اسکی) بلبلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایلیج فقیر اسات ماشہ فہنتین زمینی سات ماشہ گل مسخ مثل ایک سب کو باریک کوٹ کر آب شاہترہ سے گولیاں طیار کریں مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ فہنتین شکر کے خواہ ہمراہ آب ترشہ تریخ کے۔ ایضاً اسکو یہ دوا دینی چاہیے (صفت اسکی) بلبلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایلیج فقیر ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر عاب یا شربت ملا کر تناول کریں۔ اور صبح کو ترشہ یہ دوا دینی چاہیے۔ اور یہ میسا ندہ بھی اسکو پلا دیا جائے (صفت اسکی) گل مسخ خربہ پونے دو تو فہنتین پونے دو تو شاہترہ ساڑھے ستر ماشہ آدھ سے بخار اور وزیر کلان خراسانی اور ترشہ تریخ ہر واحد پانچ تھلہ دس ماشہ سب کو سواد و سیب زمینی میں جوش دین تاکہ قریب از جانی پاؤ کے رہ جائے اب اسکو چھان کر ہر روز آدھین سے سو گیارہ کو لیکر سواد و ماشہ ایلیج پلا دیا کر تناول کریں۔ معدہ پر ضار گل مسخ اور صندل

سک اور تھوڑے سے کا فوراً کر دین گلاب میں پیس کر پس اسی تدبیر سے علاج کرتے ہیں اس شخص کا جبکہ معدہ میں سو مزاج گرم عارض ہو یا سو اس میں صفرا سے زرد پیدا ہو یا سو یہ ایک نچھو ہر جسکو جالینوس نے بیان کیا ہے واسطے اس شخص کے جو اپنے معدہ کو پاک کرنا چاہے ان خراب غلطی سے جو معدہ کے سلوٹن میں سما گئی ہوں (وصفت اسکی یہ ہے) انسنتین دمی ساٹھ سترہ ماشہ گل سرخ کی تیان چنی ہوئیں یا بیج تولد دن ماشہ سب کا دھ پاؤ کم پیر پھر پانی میں دین خوش دین تا انیکہ قریب ترہ تولد کے پانی رہ جائے اور ساڑھے چار ماشہ صبر قحوی کے ساتھ تناول کریں۔ اور اگر ایلوے کی برداشت نہ کرے پس شکر ملا کر دینا چاہیے۔ اور اگر صفرا معدہ سے جگر پر گزرا ہو یا تمام بدن سے جگر پر اس کے ریزش ہو پس مریض کی قصد رنگ سہلین کی کرنی چاہیے اور اسکو زس گولی سے دیا جائے (وصفت اسکی) ایلوے زرد ساٹھ سترہ ماشہ ایلوے پونے دو ماشہ انسنتین چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ سفوفیہ سہرمان جیسو گھی میں بھجنا ہو ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سکجنہ میں سے گوندھ میں اور پونے نو ماشہ سے یکساڑھے دس ماشہ تک اسکی مقدار ہے لیکن اگر گرم معدہ کو سو مزاج بارد عارض ہو پس مناسب ہو کر اسکو گل قند جوشند سے بنائی گئی ہو کھلائیں ہمراہ قوس گل سرخ کے اور اس کے دینے کے بعد ایک ایک گھنٹہ اسکو گلاب پلائیں جس میں عود اور مصطکی کو جوش دیا ہو اب اگر اسکو سکون ہو جائے بہتر ہو نہ سحر یا داراوی المسک یا سون بیدار نقیون یا زعفران یا تریاق کیسے ہو ایک سے وقت بوقت بقدر حاجت کھلایا کریں اور اس کے ہمراہ جوشاندہ زیرہ اور نیسوں کا۔ اور مصطکی اور عود ہندی اور گل سرخ اور صبر اور انسنتین اور زعفران ہر واحد بقدر حاجت کوٹ کر آب ہی میں ملا کر دینا چاہیے۔ اور شراب ریحانی بھی آسین داخل کریں۔ اگر انہیں بعض دواؤں کو لیکر باریک پیس ڈالیں اور روغن مصطکی یا روغن قسط یا روغن نار دین میں پیلہ موم سپید کو گچھلا کر پھر ان دواؤں کو ڈال کر مرجم طیار کریں اور اسی مرجم کا معدہ پر لپ لگا دین یہ بھی مفید ہو گا۔ اور قیر طری جو اب تمام لینی پودینہ کو ہی اور دونا مروا کے پانی سے موم سرخ اور روغن نار دین یا زعفران یا روغن زیت وغیرہ ملا کر بنائی جاتی ہے وہ بھی اسی طرح کا نفع کرتی ہے اور اسکا نفع بخوبی ہوتا ہے۔ اور اگر سو مزاج بارد تمامی اجزاء سے معدہ میں ہو گیا ہو مایہ الامسل ہمراہ مروسیا کے خواہ ہمراہ سحر یا خواہ او قسم کی سمجھنا سے جو معدہ کو نافع ہیں دینا چاہیے جس قدر سو مزاج میں کمی بیشی ہو۔ غذا اسکو گوشت بچہ ہاے نوخیز کا جو بطور کباب کے پکا یا سو خواہ درج کا گوشت یا قنبر یعنی چکا دک کا گوشت اور خیال رہے کہ چوزون کا گوشت فقط بیا رہی تناول کرے اور کوئی نہ کھانے پائے۔ اور اگر بیمار کے کھانے سے گوشت چوہہ کا بچ رہے دوسرے وقت جو غذا اس کے واسطے طیار ہوگی آسین تناول دیا جائے بموجب تجویز ابو عشر طبیب کے اور تھوڑے گوشت خواہ کجشک کے بچہ وغیرہ اطرات بدن کا گوشت ہمراہ زیت اور مری کے اور ہمراہ شراب کے خواہ آب نخود کے ہمراہ۔ اور شراب ریحانی کنتہ اور شراب شہد اور خندقیون کا استعمال کرے۔ اگر سو مزاج بارد مادہ بلغم سے ہو اب مریض کو تخت منور خواہ حب الذہب دینی چاہیے خواہ حب افادیر یا حب ابراج یا حب قوفا یا سے مسل دین اور غیساندہ صبر کا اسے پلائیں اسکو حکم ہے کہ وہ دو آئین تناول کرے جو بلغم کو قوی کی راہ سے خارج کر دیتی ہیں جیسے مولی اور سوکے کا پانی ہمراہ سکجنہ شہد کے اور تھوڑا سا جوزن پھر اگر قوت لانے والی دوا کو یا سانی تناول نہ کر سکے پھر تو اس کے بعد مولی اور نمک اور رائی اور شہد اور شربت سداب کھلا کے قہر لائی جائے اور بعد کرنے کے اسکو زنجبیل مرلی اور شکر کامر یا اور آملا کامر یا کھلایا جائے۔ اور جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک اور صاف ہو گیا اب اسکو ایسی چیز دینی چاہیے جو قوت معدہ کی کرے تاکہ اب جو کچھ لطوف معدہ کے ریزش کرے اسے قبول نہ کرے جیسے قوس گل سرخ ہمراہ گل قند شہد سے بنی ہوئی کے آسین تھوڑی سی مصطکی ملا کر اور بعد اسکے ایک ایک گھنٹہ گلاب پلائیں جس میں عود و خام مصطکی کو جوش دیا ہو اور معدہ پر ضا د مند بچ ذیل کر دین (وصفت اسکی) صبر اور انسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور سافج ہندی اور لونگ ہر واحد سو یا بیج ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن زیت خواہ روغن نار دین یا روغن قسط یا روغن مصطکی ہر واحد شیش ماشہ موم سپید ساڑھے سترہ ماشہ لیکر پیلہ موم کو روغن مذکور میں گچھلائیں پھر اس پر

معدہ کا گوشت فقط بیا رکھنا چاہیے

ہر واحد پونے دو تولہ مصطکی ساڑھے دس ماشہ اشق اور جادو شیر اور کینچ اور گولگ ہر واحد سو پانچ ماشہ عکاک الانباط ساڑھے دس ماشہ مویکلان۔
 حائف کا دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو سوادو سیر پانی میں جوش دینا ایکہ قریب چڑھ پاوے کہ جانے اور چکان کر پوز
 اس میں سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر اور ساڑھے چار ماشہ نہ شک ملا کر نادل کرین اور تین روز خواہ پانچ روز ہر کسی کو
 پیا کرین وضا و واسطے صلابت معده کے (فستین رومی اور سنبل اور سیخ اور مصطکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر اور سیخ ہر واحد چودہ ماشہ قلعہ اور
 اسی ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مرکب اسی قدر سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن زیتن میں گھلا کر خواہ روغن قسطیا
 روغن نار دین میں بقدر حاجت کے پھر سیسہ ہولی دو این چھڑ کر خوب گھوٹیں کہ سب اجزاء مل جائیں اور مرہم طیار ہو جائے اسی کو معده پر
 ضا و کرین و دوسرا ضماوی بابونہ اور اکلیل الملک اور فستین اور کرنب اور سو یا دو قلعہ اور اسی اور میز قمر طم ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ مصطکی
 اور سیخ اور قردمانا ہر واحد سات ماشہ مرکب اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطی اور کندہ ہر واحد چودہ ماشہ گولگ کبود ساڑھے دو
 اشق اور کینچ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو انین سے جو کوٹنے کے قابل ہو کوٹیں اور ریشمی یا رچہ میں چھانیں اور گوند کے اقسام کو
 آب کرنب میں گھولیں اور مرغی کی چربی سے خواہ بظ کی چربی یا منر ساق کا و روغن سوسن میں گھلا کر سب اجزاء یکجا کر کے معده پر خواہ
 نم سہرہ پر لپک کرین اگر آسین ورم صلب ہو۔ ایضا اگر مرہم دغلیون کا لپک کر دین روغن قسط اور زعفران اور سنبل وغیرہ ملا کر اسی چیزوں
 جو کثیر ہو اور مقوی معده میں یہ بھی انشا اللہ تعالیٰ نفع کرے گا۔

باب پانچواں علاج میں آشتی اور مری چیزوں کی آشتی اور مری کھانے کی آشتی اور شفا و دفعہ ہر بیماری
 و دفعہ ہر خراب چیزوں کی آشتی کو کہتے ہیں جو حاملہ عورتوں کو پیدا ہوتی ہے۔ مناسب ہر پہلے اسکو دیکھیں کہ فساد شہوت اگر خلط غلیظ سے عارض
 ہوا ہو پس مریض کے معده کا تنقیہ بذریعہ قہ کے کرین اسی چیزوں کو کھلا پلا کر جو طافت اور قطع ہون یعنی بلغم کو لطیف کر کے پارہ پارہ کرین جیسے
 مار اصل اور خبثین جبین مری گھوٹی ہو اور سونے کا پانی اور کھاری نمک اور موی کے بیج اور تخم خربزہ نکین مچلی بھی اسکو کھلائیں۔ پھر اگر
 اس سے زیادہ قوی چیزوں کی حاجت ہو رقع پانی اور جوزناقی اور کنکر دما لعل کے ہر اہ گرم گرم پلائیں اور ہر دس روز میں ایک مرتبہ بھی
 تدبیر کرین اور جب صبر یا جب افادہ کا استعمال کرین (صفت خب صبر کی) (داجینی اور جراثیمہ اور سیخ اور زعفران اور روغن بلسان اور گوند
 اور پوست جوز یا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو درو کوٹیں اور پھر کی دیگی میں ان دواؤں کو ڈال کر آب باران سو اسیر زیر آئین اور نرم
 آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر صبر سقوطی اٹھائیں تولہ اور ڈیڑھ ماشہ لیکر اسی پانی سے اسکو دھوئیں
 جو ان دواؤں کا جو شانہ ہو اور دھونے کا وہی طریقہ جیسے شاد پچ کو دھوتے ہیں پھر اسکو صاف کر کے جینے روز دھوپ میں کھین تاکہ بھر ہو جائے
 اب آئینہ مرکب اور زعفران اور مصطکی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ داخل کر کے گولیاں طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ لیکر ساڑھے
 ماشہ تک ہے۔ جب معده کا تنقیہ ان چیزوں سے ہو جائے اب اسکو میمون مندرج ذیل کھلائی جائے کہ تقویت معده کی کرگی اور اسکو پاک بھی کر دیگی
 (صفت آس میمون کی) ایاز خرقہ اور طیلہ سیاہ اور سیڑھ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے ستر ماشہ سب کو نرم کوٹ کر شہد
 کھٹ گوند سے میجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہو آب گرم کے ہر اہ۔ اور اگر فساد آشتی اسبب کسی خلط حریف یعنی تیز او
 یا کسی خلط شور کی وجہ سے ہو پس مناسب ہو کہ ایسے مریض کو کھنچیں اور آب گرم سے فقط بار بار قہ کر لائی جائے۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ معده پاک
 اور صاف ہو چکا ہو اسی خلط سے اب اسکو دوا سے مندرجہ ذیل کھلائی جائے کہ یہ دوا خراب چیزوں کی آشتی اور مری کھانے کے مریض ماشہ کی کر

چکنے ہوں اور کم مصالح سے طیار ہوئے ہوں اور شراب خالص کٹاؤ سرخ رنگ خواہ زرد رنگ اسکو پانی جلانے ایسے کہ شراب پلانے کا اس مرض میں
 نسخ قوی ہو جیسا بقراونے کہا ہے کتاب فصول میں ایسے کہ وہ کہتا ہو کہ شراب خالص کا پینا جوج کھلی میں فائدہ مند ہو ایسے کہ فم معدہ کو گرم کرتی ہو اور
 بخور کی لطیف کرتی ہو لیکن شراب قابض پینے سے احتیاط کرنی لازم ہے ایسے کہ قبض یعنی بکھٹا پن سے شہوت میں زیادتی ہوتی ہے پھر اگر غذا
 معدہ سے اتر جاتی ہو یا کو ہر ایسے کے اقسام اور گوشتہائے غلیظہ اور غوب چکنے اور بیضیہ بیشتر اور فالودہ جو روغن زرد اور کچھ کی زیادہ مقدار سے
 طیار ہوئے ہوں اور خاکینہ کے اقسام کھلائے جائیں اور کھٹی اور کھٹی چیزوں سے اسکو پرہیز کرانیں ایسے کہ ایسی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے
 اور اگر صلیبت زیادہ نرم رہتی ہو اسکو جوارش ہری اور بھی کی جوارش جو قابض شکم ہو اور اطر فیل اور کاہو جوش دیا ہوا دینا چاہیے۔ اگر مرض کھج کھج کا
 بسبب تفرغ کے پیدا ہوا ہو مناسب ہو ایسے مرض کو ایسی غذا دین جس میں غذا نیست زیادہ ہو اور دن بھر میں تین خواہ چار مرتبہ تھوڑی تھوڑی سی
 غذا دینی چاہیے تاکہ انیکہ ہضم ہو جائے اور معدہ اسکو قبول کر لے اور معدہ پر گران نہو۔ اور ایسی تدبیر کریں کہ اسکو بدن سے کسی چیز کی تخلیق نہ ہونے پائے
 جیسے آب سرد سے نہلا جائیں سو یا جوش دیا ہو۔ اور سرد مقامات میں اسکو رہنے کا حکم دین اور بدن میں اس کے روغن آس اور روغن گل
 اور روغن بید سادہ وغیرہ کی مالش کریں۔ جب ایسے بیمار کو کھٹی غذا کرنے لگے یہ تلاصت اچھی ہے کہ دلالت کرتی ہو کہ غذا معدہ میں اس کے
 ٹھہرتی ہو اور اب جلد ہضم ہو کر معدہ سے اتر نہیں جاتی۔

باب آٹھواں علاج میں بطلان اشتہا کے

اشتہا کا باطل ہونا اگر سبب سو مزاج گرم معدہ کے حادث ہو یا مناسب ہو کہ ایسے مرض کو استعمال سرد چیزوں کا کرنا چاہیے جو مقوی معدہ کی
 ہوں جیسے شربت انگور خام کا اور شربت سیب قو قالی کا جو سادہ ہو اور شربت ریاس کا اور کاہو اور کاسنی اور خرفہ اور شربتہ اور بوارد
 یعنی ایسی سرد غذائیں جو آب انگور خام اور آب زرشک سے طیار ہوتی ہوں اور تھوڑا سا نمک انہر چھڑکا ہو خواہ اور ازین قبیل جسکو ہم نے سو مزاج
 گرم معدہ کے علاج میں بیان کیا ہو اسکو کھلائیں۔ اور اگر سقوط اشتہا کا سو مزاج بار د سے پیدا ہوا ہو ایسے مرض کو جوارش ہی کی جو قابض نہیں ہے
 اور جوارش سیب کی اور جوارش عود اور جوارش غیر وغیرہ کھلائیں اور کھجین سفر جلی ہمراہ شہد کے دین جسکا نسخہ یہ ہے اصفہانی ہی کا پانی خواہ
 کرمانی خوشبو ہی کا پانی ایک جز اور شہد ایک جز اور سرکہ چارم جز و دیگر نرم اور معتدل آنچ میں جوش دین تاکہ توام میں شہد کے آ جائے اب تک پیر
 آتا رہیں اور اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں دو تولہ نمائشہ چھ رتی سے لیکر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ تک۔ ایضا اسکو یہ سفوف
 دیا جائے جو سو مزاج بار د معدہ کو نافع ہے (صفت اسکی زیرہ کرمانی اور زیرہ بطنی اور تخم کرفس اور رازیانہ اور نیون اور قتر فارسی اور جوارش اور
 فتح کوبی اور جوج اور جوز زرباد ہر واحد ایک جز و مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد نصف جز و جوز بوا اور رنگ ہر واحد ایک جز و سب کو کوٹ کر
 سفوف بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر شراب ریحانی کے ہمراہ پانی ملی ہو پھر اگر بطلان اشتہا کا نمونہ
 سببے ہو جو بطور فم معدہ کے ریزش کرتا ہو لازم ہے کہ استعمال قہر کارائیں ایسی چیزوں سے جو صفا کو قہر کی راہ سے خارج کر دیتی ہیں اور بھجانا حار
 اور صفت صفر اکا اسی تدبیر سے کیا جائے جسکو ہم نے معدہ کے سو مزاج گرم کے باب میں لکھا ہے۔ اور اگر بطلان اشتہا کا بھم سے عارض ہو
 پس ایسی چیزوں سے قہر کرانی چاہیے جو بھم کا اخراج معدہ سے کر دیتی ہیں اور رطوبات بالاجت کو خارج کر دیتی ہیں اور جب صبر اور جب فادایہ
 جوارش ہی جو نمک ہے اور جوارش فلا فلی اور اطر فیل کبیر اور جب مسک اسکو دیا جائے اور یہ دو بھی اسکو دین (صفت اسکی) پنج اذخر ایک جز
 سنبل اور عود ہندی ہر واحد نصف جز و سب کو ایک کوٹ کر آب گرم کے ساتھ سات ماشہ تناول کریں اور صیدہ جو مسک ہے یہ بھی ایسی بطلان اشتہا کے

نافع ہے۔ غداؤں میں سے اُن چیزوں کا استعمال کریں جو سرکد اور مری اور فضل اور در حینی اور کین وغیرہ سے بہت زیادہ ہوئی ہوں۔

باب فَوَ اِنْ عَلِجَ مِیْنِ اَسْرِ مَرَضُكَ جَوَّجَ الشَّوْءِ اَدَّكَ نَامٌ - بِشَهْوَرِ

معدہ کے تختہ دار کو وجع الفود کہتے ہیں اس مرض کی سبب اشخاص فدا مغزابی سے ہوتی ہے جو طبعاً معدہ کے گرمی پر پسندیدہ آداب ہو کہ ایسے مریض کو جبین اور گرم پانی سے پہلے قرائین پیر اسکوتر بہت سیب منجوش جو نہ ہو اور شربت انار، خیرہ دیہ، بڑے۔ بقرا جی کتاب اینڈ میسا میں لکھا ہے کہ ایک عورت کو شکایت ریح اغوا کی تھی اور جب وہ مرصضہ جو کہ تنوآب انار کے ساتھ ٹھانی تھی دوزین سکون ہو جاتا تھا۔ سبب اسکا یہ تھا کہ ستور و معدہ کے خشک کر دیتا تھا اور آب انار سے وہ حرارت فرو ہو جاتی تھی جو صفائے معطله عارض ہوتی تھی اور ہم معدہ کو تقویت بھی ہوتی تھی کچھ ریزش مواد کو قبول نہیں کرتا تھا مناسب ہے کہ اسکا معدہ برگ انگو کو با یک کوٹ کر تھوڑا سا روغن اس ملا کر لیپ کر دیا جائے خواہ درخت انگو کے پتے یا نیلے ریشہ باریک کوٹ کر روٹی کے اوسے سے ضما کیا جائے۔ ایضا بھی اور بازنگ اور لال ساگ کا پانی ہمراہ صوم اور روغن گل کے نماد کریں۔ اور آب بخار اور روغن گل اور آب خرقہ کا حقہ بھی اس مرض کو موافق ہے مگر حرم نے بارنا تجربہ کیا ہے کہ ایک نئی پیمنینگ جسکو ہر پیمنینگ کہتے ہیں منشی بین کے گراؤد بنا کر دی اجازت سے دھتری اور وجع الفود زائل ہوا سو اسے ایک بیار کے جسکو برداطان وغیرہ چکا تھا اور دو اپوری اسکے حق سے نہ ترسہ اوپر سیاہ

بعد ہمال رس واک ہلاک بنو نہیں دکھا ہی شاید اسکا ناخوشن دانہ علم۔

باب دسواں علاج میں سیاسی اور خرابی تہا میں کی خبروں کے

جس شخص کو پیاس کا مرض منتھ سو درج گرم سے ہو اسکو سکجین سادہ آب گرم کے ساتھ پلائی جائے۔ یا استواب انارہراہ آب خرفہ یا آب گونام
دین یا ربیب کا جو بخوش ہو خواہ رب پیاس کا یا رب انوجا را وغیرہ دیا جائے جواز قسم ربوب بخوش کے ہجہراہ آب ندو بریان کے خواہ ہجہراہ
آب تربوز کے۔ یا عصا زہرگ خرفہ کے ساتھ دیا جائے۔ اور یہ قرض بھی اسکو ہراہ بعض ایسے ہی شربت کے دین صبح اور شام (صفت قرص کی) منور کدو
اور مختر تخم خیار زہ اور مختر تخم خیار اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور کیترا اور نشاستہ اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ کافور سات
لیکچر چودہ رتی تک بقدر حاجت کے میری مراد حاجت سے حرارت کی قوت اور پیاس کی شدت اور ضعف سے ہر ان سب دواؤں کو عاب خجل
گونہ کر قرص طیار کرن اور شربت کا گوندین سے کسی ایک شربت کو دیکھ لے نو ماشہ چار رتی لیکر آب سرد کے ہمراہ تناول کرن اور قرص کی مقدار
ساتھ تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر۔ پھر اگر پیاس کی شدت محض خشکی سے ہو ایسے مریض کو آب سرد شیرین اور آب بخار و آب کدو اور لعل
اسخول اور عاب میدانہ پلائیں۔ اور جو کاستور بن سے ٹھنڈا کر کے اسکو دین۔ اور اگر خشکی اور گرمی دونوں سے پیاس پیدا ہوئی ہو دونوں قسم کی
دوائیں ملا کر دین اور آب کدو اور آب تربوز کے ہمراہ ان چیزوں کو استعمال کرن اور قرص زندیون ہمراہ بعض ایسے ہی پانی کے چونکہ ہو چکے ہیں
اسکو دیا جائے۔ اور تھوہ میں اپنے یہ مریض ایکن کی کور کھے (صفت اسکی) منور کدو منور تخم خربوزہ منور تخم خیار زہ اور مختر تخم خیار اور میدانہ اور
تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام کے دفت کا گوند اور کیترا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ رب اسوساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور عاب خجل سے گولیاں طیار کرن بڑی بڑی اور چھٹی گولیاں اور ایک گولی زبان کے نیچے رکھے۔ غذا اسکو چوندی
گوشت آب انگور خام اور آب ترشہ ترخ اور آب سیب ترش اور سرکہ اور زیت سے دیجائے اور بخار و جواخین سدا و ترش چیز دن سے طیار ہوگی
ان بہت آنیر ٹولی گئی ہو کھانی چاہیں۔ عہدہ پر لپیٹ پارچہ کتان کا قیر ملی ہوئی رکھے ہوئے سے کرن کہ یہ نہ میر نافع ہو۔ پھر اگر پیاس سے بخار ہو کر

ہر واحد سو پانچ ماشہ قند یا زعفران چار سو سب کو باریک کوٹ کر سبز پید کے پتوں میں چھون طیار کر کے رشتہ ایک ہزار تھکی ہو
 اسی مرض کو نفع کرتی ہو گل ترنج و دریا شیر اور صندل پید اور عود خالص ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ مصلیٰ اور مشک اور الایچی خمر ہر واحد
 سات ماشہ زیرہ کاروانی سرکہ شراب میں بھجایا ہوا اور مکی پاک مسافہ بروت سے ہر واحد اٹھ سترہ ماشہ زرشک عود دیا یا زعفران یا زعفران
 ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شیمی پانچہ میں چھاتین اور بھی کرے اور شکر سے فام شہتہ چین بنائیں اور بر وقت حاجت استعمال کریں تو ان
 ساٹھ دس ماشہ کے صفت ایک اور جوارش کی گرم مزاج والین کے واسطے سیب شامی وریبی و صفائی ہر واحد سو سب کو باریک کوٹ کر
 جوش دین اچھی طرح سے تاکہ تھرا ہو جائے پھر اسکو باون خواہ کمرل میں پسین کہ باریک ہو جائے اور سپر دو چند وزن تہہ کا شیر ذراں کریم
 معتدل آج سے پکائیں تا انیکہ بے ہو جائے اور پھر اسے سرکہ اور مشک اور الایچی اور عود خالص اور صندل پید اور طباشیر ہر واحد ساٹھ
 ماشہ کافور دوا ماشہ مال کر سون طیار کر کے اور کسی برتن میں اٹھا کر کھین مقدار قند پتہ آٹکی ساٹھ دس ماشہ جوارش ہوگی ماشہ ہر
 اور غذا ایسے مرض کی چوزون کا گوشت اور تھوکا گوشت سرکہ میں پکایا ہوا اور مری اور کر دیا اور کشنیز میں خواہ آب زار ہر واحد پودینا اور طرون
 اور فرنج اور دار چینی کے علاوہ غذا گوشت حبیب کی ٹکٹ سے کہتی ہو خواہ صوص جو کشنیز اور پودینہ اور چوڑی کی کفر طار کیا ہو۔ اور
 جینی غذا میں گرمی پیدا کرتی ہیں ان سے پرہیز کرے اور سب اور قو قاتی ہی کو جوت اور صفائی ہی کو اور نا خواہ اور اسی قسم کی میوہ کو
 شراب اور حمام سے پرہیز کرے اور مدہ پرا سکے ضا دوی نگا یا جائے جو پینے سو مزاج نم مدہ کے واسطے بیان کیا ہو (علاقہ نرابی ہضم
 مدہ کا جو سبب برودت کے باعث ہے اگر یہ نرابی سو مزاج بار سے غرض ہو پس مناسب ہو کہ اس مرض کو جوارش کھونی اور جوارش
 وند و لیون اور جوارش عود کھلائی جائے۔ اگر اسی سے برآمد کار ہو جائے بہروردہ جوارش خنبر اور جوارش خلا فلی مینی چاہیے۔ ایضا
 اسکو ماہ الاصول ہر واحد کس قدر امر و صیاء کے اور خبر نیانے یا معجون خندقیون کے دیا جائے اور قرض کل سرخ ہر واحد شہد سے بنے ہو
 گافندہ کے کھانا چاہیے۔ اور اگر سو مزاج بارد قوی ہو پس واد اسک شیرین اور ترمق کبیر بقدر حاجت اسکو دین اور شرور دیوس
 اور بنا دیوس اور اسی قسم کی اور یہ مرکب اور تجویزات اور تجویز کرین (شربت کا اور نسخہ جو برودت مدہ کو نفع کرتا ہے) زیرہ کاروانی سرکہ
 بھگوا یا ہوا ایک مشبانہ رندہ شبتیس ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور پودینہ خشک اور مرما حوزا و گاجا اور فرنج کو ہی ہر واحد پودے دو تو رشتہ اور
 مصلیٰ اور قند اور جوز بوا ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ عود خالص اور سب کو ہر واحد ساٹھ دس ماشہ
 سب کو باریک کوٹ کر شہد کثرت سے چھون طیار کر کے (صفت اور ایک جوارش کی جو صفت مدہ اور برودت مدہ کو نفع ہے) سنبل الطیب اور
 مصلیٰ اور قند اور جوز بوا اور سب کو ہر واحد سات ماشہ انیسون اور تخم کرفس ہر واحد سو پانچ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ ایلی کالی
 کسی شراب میں بھگو کر جوش دیا ہو ساٹھ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کثرت سے چھون طیار کر کے قند و شربت سات ماشہ سے لے کر
 ساٹھ دس ماشہ تک ہر واحد اس سبب کی جو صفت مدہ بار کو نفع ہے سبب شامی اور سبب صفائی بیج کھلا ہوا آدہ پاکہ سرکہ چوڑی کریم
 ہر واحد رندہ بھگو کرین اور پھر معتدل آج میں جوش دین تا انیکہ بختم ہو جائے اور باریک پسین اور پھر ہوزن اسکے شد مال کر جوش دین تا انیکہ
 قوی ہو پستہ ہونے کے پونچھ ایک ہر عود خام اور لوگ اور سب اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ زعفران ساٹھ دس ماشہ زنجبیل سات ماشہ
 مشکہ دینے کا مشابہ سب کو باریک پکڑ کرین اور جب ملا کر کسی برتن میں اٹھا کر کھین مقدار شربت اسکی ساٹھ چار ماشہ کی ہر سفوف
 جو اسی واسطے نافع ہو کر کوئی کار آئے کو ہی معین ہے سنبل الطیب اور مصلیٰ اور الایچی اور تھرا ہر واحد ساٹھ دس ماشہ انیسون اور تخم کرفس

اور ہر مکی صاف اور پاکیزہ ہو اور گل سرخ زیرہ برادرہ ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار سائے سے لیکر سات ماشہ تک ہر شربت خود یا مسیبہ مسک کے ہمراہ خواہ مقبضات ماشہ شراب ریحانی سرد پانی ملا کر (صفت اور سفوف کی) مصطلگی اور سنبل لطیف اور بادرنجبویہ ہر واحد سات ماشہ ہلکے کاغذی اور ہسٹیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خود ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی اور مسیبہ مسک کے ہر (صفت شربت خود کی) گلاب کا عرق پونے چوتیس تو دلیکر تھیر کی صاف دیکھی مین رکھین اور اسپر خود ہندی کا خالص ساڑھے سترہ ماشہ اور سنبل اور عاقر قرقہ اور مصطلگی اور جوز بواہر واحد سات ماشہ در در اکوٹ کر دالین کتان کے پارچہ کی پھیلی میں ٹھہرا دینا اور کپڑا بھی سبک ہو اور معتدل آنچ سے جوش دین تا انیکہ ثلث وزن رطوبت کا کم ہو جائے اب اسی پوٹلی کو اسین خوب سالمین اور مل کے باہر نکال لین اور آدہ پاؤم سیر بھر قند سپید مال کر بھر معتدل آنچ سے جوش دین اور کھٹ دور کرتے رہیں تا انیکہ جلاب کے قوام مین آجائے پھر سمین چھرتی مشک مل کر آگ پر سے آتا لین اور صاف کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین نفع کرگی انشا اللہ تعالیٰ (صفت ایک اور شربت کی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہو اگر بروقت سے ہو یہی پاکیزہ ہو کا پانی اور سیب شامی کا پانی ہر واحد آدہ پاؤم سیر بھر سرکہ انگوری پونے چوتیس تو شراب ریحانی اسپر سب کو معتدل آنچ سے جوش دین تا انیکہ ثلث باقی رہ جائے اب سات کر کے سوٹھ اور مصطلگی اور مہر سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مشک تین رتی باریک لپی پوٹلی اسمین اچھی طرح ملیں اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین (صفت ایک دوا کی کچھٹی ڈکار کو نافع ہو سپید مہر سات ماشہ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ سوٹھ کے بیج اور زیرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہر ہمراہ شربت ریحانی کے سنبھال ان چیزوں کے جوڑی ہو کا کو نافع ہوتی ہیں جو ارش خلائی ہو اور خلاصہ یہ ہو کہ تدریس اس شخص کی جسکی غذا بخوبی معدہ مین ہضم ہوتی ہو سبب سوز مزاج بارو کے یہی ہو کہ تدریس گرمی اور خشکی معدہ مین پیدا کرنے کی کھجائے۔ اور غذا اسکی بسوالت ہضم ہونے والی ہو جیسے خبز خشک انیسی بے خیسری ردئی پاکیزہ گیہوں کی اور پرنہ جانو کے گوشت صحرائی ہون خواہ پہاڑی جیسے دراج اور تیز اور کبک دری کے گوشت اور جوڑوں کا گوشت سرکہ اور مری اور سیاہ مہر اور کرویا اور واپنی اور شراب ریحانی اور قند سپید اور زویر کلان جو ملین ہو اور بے تخاشا اسکو جو ارش شکری وقتاً فوقتاً کھانی چاہیے اور گل سرخ اور مصطلگی چھایا کرے اور ایسی غذا اُن سے پر سیر کرے جو دشواری سے ہضم ہوتی ہوں اور سرد مزاج کی غذا اُن سے بھی اور دریا صفت کا التزام قبل غذا کے نہ رہے اور آب گرم سے نہائے گا۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکے سمین دونا مروا اور فوٹج کو ہی اور برنج اسف اور شنج کو جوش دیا ہو اور دوا کچھ سینکے کا وقت ہو نہ چاہیے نہ دوا سجدہ پرا لے وہی کرے جبکو چنے سجدہ بارو کے واسطے اوپر بخوبی کر دیا ہو اور شربت آملے اہل علم۔

باب بارہواں علاج اُس خرابی ہضم کا جو معدہ میں کسی سوء مزاج سے مع مادہ کے عارض ہو عام اس کے وہ مادہ خود معدہ میں پیدا ہوتا ہو یا کہ ریزش کر کے کسی اور عضو سے معدہ میں آتا ہو

جب سوکھتا کسی خلطِ ردی سے عارض ہو اور وہ خلطِ معدہ میں پیدا ہوتی ہو خواہ رزیش کر کے معدہ میں کسی اور عضو سے آتی ہو پس مناسب ہو کہ ایسے وقت استعمالِ استقراغ کا کرین دوائے سہل سے اسی خلط کے اور اسکی وجہ یہ ہو کہ جو مادہ قعرِ معدہ میں ہر وہ مائل بظہرِ اسفل کے ہوگا پس لائقِ بجال آسکے یہی ہو کہ جبہ اسکو میلانِ براہِ طبیعت کے ہو اسی طرف اسکا اخراج کیا جائے مان اگر اسوقت وہ مادہ طافی ہو (یعنی معدہ کی سطح بالائی پر تر رہتا ہو اور قعرِ معدہ میں نہ پہنچا ہو اسوقت قمر کا موقع ہوگا) اور جب ایسی صورت ہو کہ نیچے کی طرف مائل ہو یا بخیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ مادہ صغریٰ ہی ہو اسوقت استعمال اس جو شانہ کا چاہیے جس میں دلیلِ نرد اور بیٹھہ اور نشاستہ اور

شاہترہ اور گل سرخ اور بنفشہ اور شکافی اور باد اور د اور آلو بخارا اور موز اور تر ہندی وغیرہ داخل ہر اور اس جو شانہ کو صبر اور تقویٰ سے قوی کر دیں۔ پھر اگر یہ جو شانہ اسکو دست نہ لائے شربت و ردکر نیم کھجین اور برت کے دیجائے یا ہلیہ زرد ساڑھے دس ماشہ باریک کوٹ کر ایارج فقیر ساڑھے تین ماشہ تقویٰ تین رتی جلاب میں خواہ شربت بنفشہ میں ملا کر دیا جائے یا اسکو یہ گولیان دین (صفت اسکی ہلیہ اور غاریقون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطی پونے دو ماشہ انیسون نورتی تقویٰ ساڑھے تین رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ گولیان بنالین اور یہ سب ایک ہی خوراک ہی پوری پوری ایضا اسکو ضیائیدہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہے دیا جائے (صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ نسیتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ بنفشہ تین ماشہ سنا سے مکی ساڑھے سترہ ماشہ ہلیہ زرد خستہ برآوردہ جو کو بنفشہ تھم کاسنی اور تخم کشوت ہر واحد چودہ ماشہ مٹی خراشیدہ اور جو کو ب ساڑھے سترہ ماشہ آلو بخارا قبر سی میس دانہ موز کلان طائف کا دانہ سے پاک کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ ہبل دیو پیر پونے دو سیر پانی ڈالیں اور اچھی طرح سے اسکو بھینک دیں اور کسی شیشہ کے برتن میں خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ میں دھوپ میں دن کو اور رات کو گرمی کی جگہ پر رکھیں تاکہ خوب اثر دواؤں کا چھوٹے اور اسی میں سے روزانہ سو گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطی اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین کے پیا کرین پھر چوبیس کا تنقیہ ہو جائے خلط صفراوی سے اب قوص و رد جو طباشیر ملا کر تھپتھپ میں ہر ایک کھجین سادہ سفحی کے خواہ ہمراہ شربت انار یا شربت انگور خام وغیرہ دیجائے اور خلاصہ یہ کہ تدبیر ایسے مرض کی بعد ہفران کے وہی کرنی چاہیے جو سوز مزاج گرم معدہ کی تدبیر ہم اور بلکہ چکھتین (دواؤں اور غذاؤں انشاء اللہ تعالیٰ) لیکن اگر سوز مزاج معدہ کا بار دہو اور اس میں ایسی خلط ہو جو تجلعت اور اندرونی خالی مقامات میں معدہ کے آلودہ ہو رہی ہو اب مناسب ہو کہ ادویہ مسہلہ بلغم کا استعمال کریں جیسے حب ایارج اور حب توقایا اور حب مصطقیون اور ایارج کو شہد میں آلودہ کر کے تناول کرے پھر اگر خلط میں غلظت اور چپک زیادہ ہو آب مار الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دنیا چاہیے خواہ ہمراہ کسیتدر ایارج فقیر کے تاکہ غلظت میں لطافت آجائے پھر اسکے بعد ادویہ مسہلہ جنکو ہم نے بیان کر دیا ہے وہ دیجائیں پھر آنکے بعد ایارج بڑے بڑے خشک اجزاء اور اخلاط بہت سے ہیں یہ تناول کرے پھر آنکے بعد ایارج لوغایا اور ایارج حالینوس ہمراہ ایسے پانی کے جس میں انیسون اور تخم کرفس اور مصطکی اور سنبل الطیب وغیرہ ایسی دواؤں کو جو شرب دیا ہو سوز مزاج بار دین نفع کرتی ہیں اور بعد اسکے قوص و رد ساڑھے تین ماشہ مصطکی اور جو دہندی باریک پی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ ماشہ کنبجیش کری خواہ شہد سے بنی ہوئی میں ملا کر اسکو دین اور پھر اسکے بعد وہ پانی جس میں انیسون اور تخم کرفس اور اجائن کو جوش دیا ہو اور طرکامر با شہد کے ہمراہ بھی اسکو دنیا چاہیے۔ غذا اسکی آب خود زیت فسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور اجینی اور کھجین اور شربت ذرّاج اور تھوکا ماہی تو سے پرتھنا ہو یہ صفت مار الاصول کی ہو جو نافع ہو برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ میں ہو اخلاط اسکا پوست بچ کر فسل اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور الماچی اور پوست سلینج اور سارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ موز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی میں آٹھ تین تا انیکہ چارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر روزانہ اس میں سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ ایارج فقیر خواہ اسیتدر روغن بید انجیر ملا کر تناول کریں۔ اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ میں ڈوب گئی ہو اب مناسب ہو کہ ایسے روغن کو ایارج بنفشہ میں غمیکر کر کے اور حب صبر اور حب ذہب اور حب غاویہ دیجائے یا ہلیہ زرد خستہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہے دیا جائے اور پھر شربت زیت فسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور اجینی اور کھجین اور شربت ذرّاج اور تھوکا ماہی تو سے پرتھنا ہو یہ صفت مار الاصول کی ہو جو نافع ہو برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ میں ہو اخلاط اسکا پوست بچ کر فسل اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور الماچی اور پوست سلینج اور سارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ موز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی میں آٹھ تین تا انیکہ چارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر روزانہ اس میں سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ ایارج فقیر خواہ اسیتدر روغن بید انجیر ملا کر تناول کریں۔ اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ میں ڈوب گئی ہو اب مناسب ہو کہ ایسے روغن کو ایارج بنفشہ میں غمیکر کر کے اور حب صبر اور حب ذہب اور حب غاویہ دیجائے یا ہلیہ زرد خستہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہے دیا جائے اور پھر شربت زیت فسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور اجینی اور کھجین اور شربت ذرّاج اور تھوکا ماہی تو سے پرتھنا ہو یہ صفت مار الاصول کی ہو جو نافع ہو برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ میں ہو اخلاط اسکا پوست بچ کر فسل اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور الماچی اور پوست سلینج اور سارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ موز کلان طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی میں آٹھ تین تا انیکہ چارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر روزانہ اس میں سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ ایارج فقیر خواہ اسیتدر روغن بید انجیر ملا کر تناول کریں۔ اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ میں ڈوب گئی ہو اب مناسب ہو کہ ایسے روغن کو

نور اللامع فی علاج امراض

ساڑھے سترہ ماشہ سارون اور حب بلسان اور عود غام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تیج چودہ ماشہ موزر کلان سپیدہ واندہ برآوردہ پونے نو توڑ کچے
پونے دو سیر پانی میں جوش دین تاکہ نصف باقی رہے اور دھوپ میں اسکو کھین اور روزانہ اس میں سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
صبر قوطی کے پلائیں اور تین روز سے پانچ روز تک اسکو پلا کر دو روز خواہ تین روز اسکو حبت دین لینے کوئی دوا نہ دین پھر اس کے بعد گھٹا شہید سے
بنی ہوئی دو تولہ چار رتی قرص گل سرخ ساڑھے چار تولہ کے ہمراہ دیجائے۔ پھر اگر مراد پوری ہو جائے اور معدہ غلط سے پاک ہو گیا ہو اور اپنی اچھی
حالت پر آ گیا ہو نہ ہوا نہ مر فیض کو قرص کوکب سواد ماشہ ہمراہ شراب عسل کے یا ہمراہ صیدہ مسک کے دیا جائے اسلئے کہ جانسیوس نے بیان کیا ہے
کہ یہ قرص عجیب طرح کا نفع کرتا ہے سنگین میں آس در معدہ کے جو طبیعت یعنی بلغم سے عارض ہوا کو کھٹی ڈکار اور سرد اور دوار جو معدہ کی وجہ سے
عارض ہوئے انکھوں کے تلے اندھیرا چھا جاتا ہو خواہ گھمنی آتی ہو سبب خرابی معدہ کے اسکو بھی یہ قرص نفع ہوتا ہے۔ از بخار بھی ایک
دوا ہے کہ معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور سر کا بھی تنقیہ کرتی ہے۔ ایام نفیر اسوا پانچ ماشہ تربہ سپید خراشیدہ ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ
ہلیلیہ کابلی اور ہلیلیہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر فرس کے پانی میں گوند
گو لیان طیار کرین اور سایہ میں سوکھائیں اور سات ماشہ اسکی خوراک ہو ساڑھے دس ماشہ تک (حب ایامج کا اور نسخہ جو ہی مرض کو نفع کرتا ہے)
ایامج نفیر اور تربہ سپید خراشیدہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلیہ زرد اور ہلیلیہ کابلی اور نمک سیندھ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ
سقمونیہ ساڑھے دس ماشہ گوگل کبودنگ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوگل کو گھول کر گو لیان طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین
مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہر گولیوں کا اور نسخہ جو ہی نفع کرتا ہے تربہ سپوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
ہلیلیہ کابلی اور ہلیلیہ زرد ہر واحد چودہ ماشہ صبر پونے دو ماشہ نمک سیندھ ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سقمونیہ سات رتی انیسون ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر پانی سے گو لیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک کی ہر (اور ایک گولی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور اسکو
گرم کرتی ہے صبر اور ہلیلیہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم کرفس اور انیسون اور صطکی اور عفران ہر واحد ساڑھے تین رتی کھینچ اور حل کر
سات رتی (جو ایشین بھی اسی ہیں جو دست آویہ میں اور اخلاط بلغمی کو جو معدہ میں پہنچتی ہیں جیسے کہ جوارش شہر یاران اور جوارش شہر نیوینا
اور جوارش سفر علی جو سہل ہر اور جوارش سیب کی جو سہل ہر یا ایک جوارش اس طرح سے طیار کرین۔ تیج اور الاکچی اور جوز بواہر واحد ماشہ
تربہ سپید خراشیدہ ساڑھے چھ تولہ سقمونیہ ڈیڑھ تولہ قند سپید پونے چار تولہ لونگ اور صطکی اور عود دہندی اور کبابہ اور عفران ہر واحد
ساڑھے چار ماشہ شہک اور غیر ہر واحد سواد و ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور غیر کو تھوڑے سے روغن بلسان میں گھلا کر سب دواؤں کو کھینچ
لت کرین پھر شہک گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک کی ہر نفع کرتی ہے انشا اللہ تعالیٰ
خصوصاً اگر معدہ میں کثرت سے بلغم کی بوجہ اسکی زوجت کے چکنا پن آ گیا ہو جوش مسک اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے لیں اور اسپر دو چار
قطرہ روغن بادام شیرین کے دالین بھی نفع کرتی ہے۔ اسی طرح سے جو شانہ فلیجوش اس مرض سے نفع بین کرتا ہے مگر غذا اس دوا نیسے پزیریلج ہونی چاہیے
(علاج آس خرابی ہضم معدہ کا جو غلط سوداوی سے حادث ہوا ہو۔ مٹی اگر کھڑی ہوئی اور گھٹی ہوئی معدہ میں غلط سودا ہوا اس مرض کو سہل
دنیا چاہیے جو شانہ انیسون سے اور اسکو خنیا ندہ صبر کا جو سودا کا تنقیہ کرنے والا ہے دنیا چاہیے۔ اور دوا اسکا شیرین اور معجون مغز
اسکو کھلا کرین اور شراب انستین اور جیوس اسکو پلائیں۔ اور ہلیلیہ کابلی اور ہلیلیہ ہندی کا مہر یا اسکو دین چہ شد سے بنایا گیا ہو یا پزیریلج
اور پزیریلج کو بھی اور نری اسکی خوراک ہے اور غذا اسکی متدل ہو جسکا کھیکس محمود ہوتا ہے اور گاؤ گوشت اور دھنیا کا پکھلی

گوشت سے مسکوئید کر دین اور چھڑی بکری کے گوشت سے اور بکین وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کر لین وصف ایک گولی کی جو معدہ کو خلط سودا سے پاک کرتی ہے بلبلہ کابلی اور بلبلہ سیاہ ہندی ہر واحد تین ماشہ ابارج فقیر اور غار لقون اور فقیون ہر واحد سو پانچ ماشہ تربید سپید خرمشیدہ ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیاں طیار کرین اور سایہ میں سوکھا لین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کی ہر گرم پانی کے ساتھ (صف اور گولی کی جو خلط سودا کو خارج کرتی ہے) ابارج فقیر ساڑھے تین ماشہ غار لقون اور فقیون ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل اور فقیون ہر واحد سات رتی انیسون اور نمک سیاہ ہر واحد چھ رتی سات ماشہ لونگ اور فنج ہندی ہر واحد سات رتی سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیاں طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے (صف اور گولی کی) بلبلہ کابلی اور ابارج فقیر اور غار لقون ہر واحد سات ماشہ بسلنج اور تربید سپید ہر واحد تین ترنفل اور فنج ہندی ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب فنج نہری سے گوندہ گولیاں طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے (صف فیسانہ صبر کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے پاک کرتا ہے) انستین رومی پونے دو تولہ گل خر ساڑھے سترہ ماشہ اسارون اور سافج ہندی اور فنج نہری اور برگ بادرنجبویہ اور گاونبان ہر واحد چودہ ماشہ بلبلہ کابلی اور بلبلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اسٹوخ دوس اور ٹھنڈی اور لکڑوندہ اور بسلنج ریزہ ریزہ کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ سافج ہندی سات ماشہ لونگ سو پانچ ماشہ سیاہ ککلیا جو کوب ساڑھے تین ماشہ موز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دوسیر پانی میں جوش دین اسقدر کہ سوی حصہ پانی کا اٹھ جائے اب اسکو دھوپ میں رکھین اور ہر روز سہین سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ صبر قوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلہ کر تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر مایہجین کو ہمراہ ایسے سفوف کے استعمال کرین جو خلط سودا کو خارج کرتا ہے وہ بھی نافع ہوگا اور وہ سفوف یہ ہے بسلنج اور فقیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بلبلہ کابلی اور بلبلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اول روز سہین سے سات ماشہ ہمراہ ساڑھے آٹھ تولہ مایہجین کے تناول کرین اور دوسرے روز ساڑھے بائیس تولہ مایہجین اور ساڑھے دس ماشہ سفوف اور تیسرے روز اٹھائیس تولہ چار رتی مایہجین ساڑھے گیارہ ماشہ سفوف کے ساتھ اور چوتھے روز پونے چونتیس تولہ مایہجین اور چودہ ماشہ سفوف یہی طریقہ پانچ روز سے سات روز تک جاری رکھین انشاء اللہ تعالیٰ خلط سوداوی معدہ سے خارج ہو جائیگی اور معدہ اس سے بالکل صاف اور پاک ہو جائیگا (علاج اس خرابی ہضم معدہ کا جو سبب دم کے عارض ہو) اگر یہ مرض سبب دم کے لافق ہو یا پس مناسب کہ اسکا علاج اسی طریقہ سے کرین جو دم معدہ کے باب میں مذکور ہوا۔ اور اگر یہ مرض تفرق اتصال کی وجہ سے عارض ہو یا اور خون تھوکنے کی وجہ سے پس اسکا علاج اسی طرح سے کرنا چاہیے جسکو پچھنے نفث الدم کے مرض میں ذکر کیا ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیرھواں خرابی ہضم معدہ کا علاج جو کثرت غذا سے عارض ہو اور تھنہ کا علاج بھی اسی باب میں لکھا جائیگا

اگر یہ مرضی زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوئی ہے ایسے شخص کو چاہیے اس غذا کو پیٹ سے خارج کر دے کہ آب گرم اور کھجین بی کر تو کر ڈالے اور حار خون کا استعمال کرے اور غذا سے سبک دوسرے روز جاکر تناول کرے اور آسمین بھی کی کا خیال رکھے اور زیادہ غذا کھانے سے احتیاط کرے اور اگر یہ مرضی ایسی غذاؤں کی وجہ سے عارض ہوئی جسکی کیفیت خراب ہے جیسے دودھ اور مچھلی اور گوشت کی غلیظ قسم جیسے گاوا گوشت اور اٹنی کا گوشت اور حج اور مٹی قسم کی چیزیں کھانے سے بھی لافق ہوئی ہو پس تو کا استعمال کرین اگر لیسولت تو ہو جائے ورنہ جو اس کا قوی تو تناول کرین اور

یسی طرح مناسب ہو کہ زہریلی سوکچم کی بوجہ خراب ہونے ترتیب غذا کے تقدیم و تاخیر بہتہ نارض ہوئی ہو کہ غذا سے غلیظ کو آستے پہلے اور غذا طبع کو اس کے بعد فوراً کھال خواہ غذا سے اس شکم کو پہلے اور پھر شکم کو چھینے نہاں کیا ہو یا ابھی پہلے غذا انہم ہونے سے باقی ہو کہ دوسری غذا کھانی ہے، انکی تمیز یہ کہ وقت نہ کہ بوجہ دوز، و کے معائنہ اور پاک کرنے کی تدبیر کرے غذا سے باقی خیر نہ سمجھ سے کہ خاص کر وہی غذا افسہ بہتین ہوا ہو چاہے معدے میں رسیب یا زہر و دمنال کر کے تاکہ اسے اسکا توی ہو جائے اور جو کچھ معدہ غذا سے غلیظ کا نتیجہ ہے خارج ہو جائے۔ ہوا زہر و دمنال اس کے ہوا بہتین شکم ہوا بہتین مناسب ہو کہ اجس قسم جوایشات کی جو سہل میں تناول کرن اور گرم پانی ہر روز روغن بادام شیرین و شلج تخم کا تخمہ اطلال منعم کو کھتے ہیں اس مناسب ہو کہ ایسا مرض جلد تو کرنے کی کوشش کرے گرم پانی اور دند کو سیکھ اور اپنے معدہ کی صفائی میں گرم کریم اور چارش کھونی کو بعد اسکے تناول کرے اور اگر فصل گیسوں کی ہر آب سرد میں غوطہ مارے تاکہ حرارت غریزی باہر سے گزیر کرے اندر کو پلٹ جائے پس منجم بہ قادم ہو جائے کہ جو کچھ معدہ میں ہوا سے منجم کر دے اور اگر گزرنی آسے تن نہ ہو بعض جوارش ہاے مسہل کو تناول کرے جیسے جوارش شہر یاران اور جوارش سرخ طلی مسہل اور تربہ ساڑھے چار ماشہ ہر اہ ایارج فیکر ساڑھے تین ماشہ کے شند لکرا استعمال کرے اور بعد اسکے گرم پانی پی جائے غذا میں کمی اور باوجود کمی کے نفع غذا تناول کرے اور شراب ریحانی بقدر معتدل پلائی جائے اور دیکھ سہا نہ کرے نہ شربت مستقل قبل غذا کر تارے اور حمام میں غسل ہوا معدہ کی مالش کرے اور گرم پانی کا معدہ پر تھوڑا دے تاکہ اسکی حرارت غریزی قوی ہو جائے اسی ذریعہ اور معدہ کو چھوڑے اور صوف کو گرم کر کے خوب شکوٹے اور شکم پر مالش روغن قسط اور روغن خلاص یعنی بید سادہ کی کرے واسطہ اعلم۔

باب چودھواں ہیضہ کے علائق میں

مناسب کہ جب ہیضہ کا فلفل اور فساد مسکولاجن ہو دست اور تہ بند کرنے کے درپہاں جب تک قوت قوی ہو اور بے حد ہتفرغ اور اخراج رطوبات بدن کا نہوا ہو بلکہ مناسب ہو کہ طبیعت کی اعانت کرے اس طرح سے کہ مرض کو آب گرم اور روغن بادام شیرین چند مرتبہ دتا ہے تاکہ معدہ فاضل سے پاک ہو جائے جب تو حد صرف کو پہنچ گئی معلوم ہوا آب اسکو شربت انار و پودینہ کی شربت سے طیار ہوا ہوا آب انار پودینہ اور فوج اور مرما حور اور انجنان اور شرس اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو تخمینہ گیسر پھر پانی میں جوش دین اسقدر کو نصف پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر بعد سرد ہونے کے جوہر جزو وقت بقت پلا تار ہے اور چارہ پر لپ آس کو فتنہ اور بھی اور تھوڑے سے روغن گل اور سرکہ اور گل ارنی کا کرے۔ ایسا شے اسکے خوشبو یا پیرہ جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور بھی کا پانی اور اسی قسم کی اور خوشبو چیزیں ملے اب سرد میں اسکو غوطہ دے اور سو جائے کہ کھے۔ پھر اگر ہیضہ حد اسراف کو پہنچا ہو یہاں تک کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے ہوں اور شکی نہ ہو تب پونجی ہوا بہت مناسب ہو کہ سرد پانی اور گلاب سرو کیا ہوا اسکے چہرہ پر چھڑکے اور پٹلی کی عضل کو باستواری باندھے مضبوط عفا اور شیشوں سے اور اسی طرح سے دونوں قدم اور دونوں کف دست کی مالش کرے زور زور سے اور انہیں روغن ملوائے چنبیلی کا خواہ روغن پان خواہ روغن معشوق کہ جسمین تھوڑا سا نمک اور پیرہ اور چند بید شتر و فلفل کو ڈال دیا ہو۔ معدہ کے ٹٹھ کو اچھی طرح سے ملے تاکہ گرم ہو جائے پھر جب شکی سے افادہ ہوا آب اسکو تھوڑی سی بھی اور سیب بھی کس قدر دیا جائے۔ غذا اسکی وٹی شراب میں ترکی ہوئی جیسا اب میں پانی ملا ہوا ہو خواہ سیب کے پانی میں کشک جو بھگوٹے ہو سے دینے چاہیے۔ پس جو آستہ چوزوں کی نخعی میں اور دراج کی نخعی میں جو زسیب یعنی موز اور انار دانہ لکڑیاں ہوائی جو بھگو کر دیتے ہیں خواہ اسکی غذا اساقیہ یعنی جو گوشت ساق کی شرکت سے پکتا ہو خواہ زرسکیہ میں چھوڑے ہیں کے پڑے ہوں خواہ سیب کے ٹکڑے پڑے ہوں دینی چاہیے۔ شراب ریحانی لی ہوئی گلاب سے اسکو پائین۔ پھر اگر

ہمراہ رب بھی خواہ سبب یا رب اس کے دیا جائے یا اسکو تجھ سے کی پہلی ہمراہ رب ریاس خواہ کٹھن توت کے خوشگی پیدا کرنے والا جو بعض ایسے ربوب کے ہمراہ کھلائیں خواہ اور شربت سے قاضی کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) انار دانہ کو بعض انھیں ربوب میں خوش دے کر جو قاضی بن جائے تو دس ماشہ لین اور زرشک بھی اسی رب میں پڑا ہو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کشنیر خشک سرکہ انگوری میں بھگوئی ہوئی اور بریان کی ہوئی۔ اور خروب شامی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تجھ سے کھل خشک کیا ہوا اور تخم حماض ہر واحد پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ پر اور ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر گز زیادہ باریک نہویج اور شام بعض شربت سے مناسب کے ساتھ تناول کریں جو حالبس میں (صفت اور ایک سفوف کی) تخم حماض اور زرشک بریان اور دانہ مونیر کلان ہر واحد پونے دو تولہ ساق اور کشنیر بریان ہر واحد چودہ ماشہ سیب کا ستوا اور خروب خبی اور شاہ بلوط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انار دانہ بریان پانچ تولہ دس ماشہ حب الاس خبیق ماشہ طباشیر اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو در در اکوٹ کر صبح و شام ساڑھے دس ماشہ اور اسی طرح دو پیر دن چڑھے تناول کریں اور بعد اسکا آگے خواہ بھی کارب خواہ دوزن کا شربت یا اور بعض قسم کے شربت جو قاضی ہیں تناول کرے کہ یہ سفوف نفع ہر اور مراد صغریٰ کو جو بطرف شکم کے ریزش کرتے ہوں قطع کر دیتا ہو (اور سفوف کا نسخہ) جو حبس طبیعت پورا پورا کرتا ہو۔ مانو اور پوست انار ہر واحد چودہ ماشہ حب الاس اور سماق ہوا پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سواد ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک گلاب کے ساتھ تناول کریں نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور مناسب کر سینہ پر ضما دایا گائیں جسمین صندل سپید اور گل ارنی اور زیرہ درخت خرما اور زیرہ ز اور فگوفہ انگور خام اور رامک اور اقا قیاس اس کے پانی میں اور یہی کے پانی اور گلاب کے پھول کا پتھر سے ہوئے پانی میں پڑتے ہیں خواہ اور اسی قسم کی دواؤں کا ضما کریں۔ اور قبل اسکے غذا کھا لینی چاہیے (یہ نسخہ ضما کا اور لکھا جاتا ہے) اقا قیاس اور سماق اور عصارہ نمحہ اٹیس اور صندل سپید اور سرخ اور رامک اور مانو سے سبز و چرا تیا گل ارنی اور کشک جو سوکھے ہوئے اور چاول فایس کے ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹ کر یہی کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ اس کے پانی اور برگ حوش کے پانی میں گوندھیں اور عدد ہر ایک کا پ کو دین کہ مواد کے حبس کرنے میں نفع کرتا ہو۔ یا کہ غذا مسوہ شکر و جوش و سر پہلا پانی اسکا چھینک کر سرکہ اور رب انار ترش خواہ آب کشنیر تازہ سے خوشبو کر کے کھلائیں۔ اور شاہ جو برگ جیو کلان اور آب سماق سے بنایا ہوا یا خر فسکے ساگ کا شلہ بعض اسی قسم کے پانی میں اور کشنیر تازہ خواہ کشنیر اور روغن گل سے ملا ہوا کھلائیں۔ اور انار دانہ کے ستوا خواہ یہ کے ستو یا غیر ایسے سجد کے ستو یا سیب کے یا مرو و غیرہ کے ستو۔ زردی بیضہ مرکب میں آبالی ہوئی جسمین ماق پسا ہوا چٹک کر اور کھٹاؤن سوکھا ہوا بھی اسکو کھلایا جائے۔ باقلا سے مقشر ایسے سرکہ کہ نہ میں بھی اسکی غذا ہو۔ اور اگر تپ نہ ہو پھر اسکو گوشت و ترنج اور تھو اور کیک کا اور گلاب کا شلہ بطور زیرہ یا ج کے پکا یا ہو کھلائیں انار دانہ کے پانی سے پکا کر خواہ مصوص جسمین بطور ادھن کے انار دانہ اور کشنیر خشک کوٹی ہوئی اور سرکہ تازہ پڑا ہو۔ یا اسکو حضرمہ یا زرشک یا دیجائے لینے انگور خام خواہ زرشک ڈال کر غذا طیار ہوتی ہو خواہ پاؤں پھیر کے بچے کے جو اسی طور سے پکائے گئے ہوں خاکمات میں اسکے بھی اور مرو و اور سیب و خوش جو قاضی ہو اور زعفران اور غیر اور اسی قسم کے ترش میوہ تجر کرین خوشبو اسکی صندل اور گلاب اور کاغذ سیاہ اور سرکہ پھول اسکے پاس رکھے جائیں جو قاضی ہوں جیسے گلاب کا پھول اور شاہ ہترہ اور اس کا پھول اور یہی اور سیب کی کلی اور اسی قسم کے اور پھول۔ پھر اگر ان تدریوں سے اسطرح طبیعت نہ ہو اور دست بھی بند نہ ہوں اور حرارت بدون تپ کے ہو اب اسکو گائے کا دہی جسمین سنگر نہ سے گرم کیے ہوں خواہ وہ سے کٹے گرم کر کے بھجائے ہوں ہمراہ کشک جو کے پسا ہوا قریب ستو تولہ کے اور درانہ اسکی مقدار دو تولہ نو ماشہ چھرتی پڑھانے جائیں تا انیکہ پونے چونتیس تولہ کو پونے ستو تولہ غذا بھی اسکی

چند مرتبہ دینی چاہیے ایک ہی مرتبہ نہ دینا چاہئے اور غذا جو اوپر مذکور ہو چکی وہی رہے (اسہال بلغمی کا علاج) اگر بلغمی ہست آتے ہوں
مریض کو سفوف ثقلیا نامہ جبین ہلید اور مصطکی اور تخم کرنب اور السی شرتی ہر دینا چاہیے چنانچہ اسکا نسخہ پورا ہم بحث ادویہ مرکبہ میں
فوج کرینگے۔ اور یہ سفوف بھی اُسکو دیا جاوے (صفت اُسکی) حب آلاس بنتیشیں ماشہ اور ناروانہ پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرانی سرکہ
انگوری مین بھگوا یا ہوا اور بھگنا ہونیشیں ماشہ تخم کرنس ازہسون ہر واحد دو تولہ چار رتلی سنبل الطیب اور مصطکی اور الائچی ہر واحد سات
وانہ موزر کلان یعنی سنقی کے بیج بنتیشیں ماشہ خرنوب نبلی اور خرنوب شامی ہر واحد دو تولہ چار رتلی سک اور رامک اور عود ہندی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سب کو دردا کوٹین اور صیغ شام ہمراہ میہ مسک کے خواہ شربت سیب یا شربت آس جو خوشبو ہو اُسکے ہمراہ تناول
کریں۔ اگر ایسے مریض کو پھوڑا سا آفتاب یا مثلاً ساڑھے تین ماشہ اور مصطکی پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر کسی شراب قابض کے ہمراہ
دیا جائے یہ بھی نافع ہوگا (اور سفوف کی صفت) اجوائن اور کندر اور گنگنا ہر واحد ایک جز دانہ موزر کلان دو جز سب کو کوٹ کر
چھائیں اور صیغہ مسک کے ہمراہ تناول کریں (صفت اور سفوف کی) جو اسہال بلغمی کو نفع کرتا ہے۔ ناروانہ اور حب آلاس ہر واحد پانچ
زیرہ کرانی انگوری سرکہ مین بھگوا یا ہوا بریان کر کے دو تولہ چار رتلی دانہ موزر کلان اسقدر مصطکی اور سنبل الطیب اور تخم کرنس ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ عود اور ناگر موتھ اور کندر ہر واحد سو پانچ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ جنبدید شرب پونے دو ماشہ
سب کو دردا کوٹین مقدار شربت اسکی سو پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر شربت سیب یا شربت آس جو خوشبو کی ہمراہ خواہ میہ
ساتھ اور یا اسکو یہ پلائیں (صفت اُسکی) بھی کا پانی اور اورو کا پانی اور صیغہ کا پانی ہر واحد پونے چوبیس تولہ مسمین حب آلاس
بارہ تولہ نو ماشہ حب آلاس ڈال کر خوب جوش دینا تاکہ نصف پانی باقی رہے اب اگر ایسے مریض کو پلانا منظور ہے جسکو بلغمی دست
کتنے ہین آسمین بروقت جوش دینے کے کیسے یعنی پوٹلی مین عود ہندی ساڑھے تین ماشہ سنبل و مصطکی اور سک ہر واحد سات ماشہ
ڈالیں اور بعد جوش کے جب کو چھائیں چھ رتلی مشک بھی آسمین داخل کریں دو کرسی بوتل وغیرہ مین اٹھا کر مین اور بروقت حاجت
استعمال کریں انھیں ادویہ کے ہمراہ جو اوپر مذکور ہو چکے ہیں۔ اور اگر اسکو ایسے مریض کا پلانا منظور ہے جسکو صفراوی دست آتے ہیں
اب آسمین کوئی چیز گرم خوشبو کی نہ ڈالی جائے۔ ایضاً مریض اسہال بلغمی کو متوجن مسک بقدر حاجت کھلانی چاہیے اور مدہ ہر اسکے
ضما بروقت خلوص مدہ کے ایسا کیا جائے جو مرکب ہونا گر موتھ اور کلوخی اور تخم کرنس اور اجوائن اور سک سے جو باریک کوٹی ہوئی
نمک کے پانی مین اور موزرک مین بھگوا کر لپ کریں۔ ایضاً یہ ضما دہی کرنا چاہیے (صفت اُسکی) سک اور رامک اور عود ہندی
اور لافن اور قنفذ اور تیج اور ناگر موتھ اور مصطکی اور سنبل اور عصاہ محیۃ ایتیس اور قاقیا اور گل سرخ اور ماندا اور گنگنا اور رومی ہوا
ایک جز زعفران نصف جز سب کو باریک کوٹ کر اس کے پانی مین اور مسوس مین گوندہ کر لپ کریں اور غذا اسکی گوشت
درج اور تیو اور کبک کا بطور موص کے پلائیں جس مین سداب اور کرنس اور شیر خشک اور دہنی اور کھجین اور زیرہ اور کرانیا اور بریان پلائیں
بطور مصالح کے ڈالا گیا ہو یہ صفت ایک عارض مسک کی تخم کرنس اور چرائتا اور اجوائن اور تیج اور جاتری ہر واحد ساڑھے ستر و
الایچی اور سک ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ بنتیشیں ماشہ ششہ ساڑھے ستر و ماشہ ازہسون اور قرقہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھا
ستر و ماشہ کاغذ سیاہ چھ ہر واحد سات ماشہ زنجبیل عود بلسان اورنگو اور اندر و اجینی ہر واحد سات ماشہ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ زعفران
ساڑھے ستر و ماشہ دو تولہ سب آلاس دو تولہ زعفران سب کو باریک کوٹ کر قند کے شیو مین بخون درست کریں اور شربت

مقدار شربت ہر سچ اگر دست تھوڑے تھوڑے مقدار کے مختلف رنگ اور قوام سے آتے ہوں اور دورہ اور اوقات اسکا معلوم ہو معلوم
چاہیے کہ یہ سہال اسی فضلہ سے ہو جو رگون میں خواہ بعض اعضا میں فراہم ہو اگر تاہم طبیعت اس فضلہ کے اخراج پر ایک تہ قلوب نہیں ہو کہ
ساوے فضلہ کو ایک ہی بار دفع کر دے اب مناسب ہو کہ طبیعت کی اعانت اس طرح سے کریں کہ مرض کو دوا کے سہل ایسی دین جو اسی فضلہ کی اخراج
کرنے والی ہو جو کہ دستوں میں خارج ہوتا ہو اب اگر یہ فضلہ صفراوی ہو مرض کو آب انارین میں تھوڑی سی شکر بقدر حاجت پس کر دین
یا اسکو شربت ورد ہوا یا پانچ توہار سے سات ماشہ بکھین کے پلائیں اور افضل اس سے یہ ہو کہ ہلید زر دہراہ شکر کے بقدر حاجت اسکو
دیا جائے نہ یہ دوا رگون کے فضلہ کا دستوں میں اخراج کرتی ہو اور عددہ اور آنتوں کو اور رگون کو چھوڑتی ہو۔ اور مناسب ہو کہ ایسے مرض سے
ریاضت معتدل بھی کرائی جائے اور غذا میں اس کے کمی رہے اور کمی کے ساتھ لطیف غذا بھی ہو اور بھنڈا اس خلط کی پیدا کرنے والی ہو جو سستوئی
خارج ہو وہی ہو جو اسکے کھانے سے منع کر دین اور تدبیر اسکی ضد مخالفت سے اسی خلط کے ہو جو کہ خارج ہوتی ہو (علاج اس ذرب کا جو سدہ سے
پیدا ہو) اگر ذرب جو سدہ کے پیدا ہو اسکی مناسب ہو کہ ایسے مرض کو وہ چیزیں دیا جائیں جو سدہ کی تفتیح کرتی ہیں غذاؤں کی قسم میں
بادہ آون میں سے جیسے تخم کرنس اور راز یا خار زہرہ اور انیسون اور اجرائن اور نیز اسکو قرص زشک ہوا بکھین مغر علی کے خواہ ہوا
ایسے پانی کے جسمین زیرہ کرائی کو جوش دیا ہو دنیا چاہیے اور غذا باسے غلیظ سے جو بالزجت ہیں اسکو منع کر دین جیسے وہ غذائیں
جو آٹے سے اور نشاستہ سے بنتی ہیں خواہ اطریہ وغیرہ سے اور زون کرنا چاہیے اسے ایسی غذا نہ دیا جائے جو قابض ہو اور نہ دوا سے قابض
اسکو دینی چاہیے اسلئے کہ ان چیزوں سے سدہ میں زیادتی ہوتی ہو۔ پھر اگر اسکو تپ نہو یا اصول ہو جب نسخہ مندرجہ ذیل اسکو پلائیں
پرست پنچ کرنس پست پنچ راز یا خار زہرہ اور انیسون اور راز یا خار زہرہ کرائی اور جو زہرہ ہوا واحد اسکو
ماشہ سبیل الطیب اور اسارون اور جھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہوا واحد سو پانچ ماشہ حور بلسان اور پنچ ہوا واحد ساٹھ دس ماشہ
سوز طافت کا سوا سیر پانی میں جوش دین تاکہ چھتیس تھوڑہ جائے اور صاف کر کے روزانہ آہن سے بقدر سوا گیارہ تولہ ہوا واحد
اور دسیا کے تناول کریں (علاج اس ذرب کا جو دماغ سے پیدا ہو) اگر ذرب کا مرض ضد دماغی کی ریزش سے پیدا ہو بسبب گمی دماغ کے
اور وہ مادہ دماغ سے بطرف سدہ اور آنتوں کے گزرا ہو پس مناسب نہیں ہو کہ جس طبیعت کا قصدرین بلکہ قصد علاج کا یہ ہونا چاہیے
کہ دماغ سے جو چیز ریزش کرتی ہو اسکی ریزش کو منع کر دین اور فضلہ کو خشک کریں اور یہ تدبیر یون ہوگی کہ خیال کریں اگر انصباب اور
ریزش بسبب گرمی اور خجوت دماغ کے ہو اب ایسے ضاد کا استعمال کیا جائے جو تیز کریں اور دماغ کی تقویت بھی کرتے ہوں جیسے باران
در دسری تدبیر کجاتی ہو اگر حرارت سے وہ درد سر پیدا ہو اور یہ ضاد دمی ہو جو مرکب دونوں معتدل اور گل سرخ اور افاقا اور تھوڑا
اور شیاف مائشا اور رسوت اور تھوڑا یعنی سپید میٹھی سے سب کو باریک کوٹ کر گلاب اور کاہو کے پانی میں پس کر اور شکر و نانہ
خرا کے پانی میں اور خرفہ تازہ کے پانی میں طبیا کر کے لپ کر دین اور غرغہ آب کشنیز اور گلاب اور آب انارینوش سے کرایا جائے
اور مناسب ہو کہ ان تدبیروں کا استعمال بعد ہتران بدن کے قصد اور حجامت لینے پچھنے لگانے سے ہوا اگر غلیظ خون کا معلوم ہو اور
قواسے بدنی اسکے قوی ہوں۔ اور اگر وہ مادہ جو دماغ سے ریزش کر رہا ہو صفراوی ہو پس مناسب ہو کہ دماغ کا تنقیہ عیسائندہ صبر
اور ہلید زرہ اور آنتیں سے یا صبر کی اس گولی سکایا جائے جس میں ہلید زرہ اور گلی سرخ داخل ہو۔ غذا ان بیماریوں کو ساق سے خواہ
غیر یہ صبر جس میں انکو غلام پڑتا ہو رشک اور نفاحہ صبرین صبر کا پانی پڑتا ہو شکر طہوج اور چنڈن کے گوشت کے خوراک

دراچ کے دیجائے اگر تپ ہو اور اگر تپ ہو انھیں چیزوں کا شہدہ و ن گوشت کے دیا جائے۔ پھر اگر مادہ گرم اور اندر سے برپا ہو جیسا کہ
اب مرض کو شربت شفاشن یا لعوق اسکا اور وہ دوا جو سوتے اور زوار و گلتار اور عصارہ بختہ لہنس اور سماق اور اقا قیا سے جیسا کہ
دماغی کھانسی کے علاج میں بیان کر دیا ہو دینی چاہیے۔ غرغہ اسکو مسور اور گل سرخ اور سرکہ اور آب بارنگ اور آب خرفہ سے کرنا چاہیے۔
سر پلپ وہی کرن جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہیں۔ صندل اور گلاب اور کاخور و اس اس اور آب شکوفہ خرماسونگیا میں سرکہ میں گرم سنگرزہ
وال کے کر کے بخارات دماغ میں پونچائیں۔ سرد و خشو سونگھیں اسلئے کہ یہ سب تدبیریں مقوی دماغ کی ہیں کہ اسکو قبول غذا پر اور غذا کو
اپنی طبیعت کی طرف بلل دینے پر قوی کر دیتی ہیں۔ پھر اسکے بعد سفوف جو ماس شکم میں اسکو دینے جائیں جیسے سفوف اناردانہ اور وہ
سفوف جسمین دانہ مویر پڑتے ہیں اور سیب کاستوا اور بھی کاستوا و حنظل بلوط وغیرہ پڑتا ہو۔ اسلئے کہ یہ سفوف ایسے ہیں کہ
مواد کو پیدا کرتے ہیں اور انکو زرخیز سے منع کرتے ہیں۔ پھر اگر مادہ بلغمی ہو دماغ کا تنقیہ بلغم سے بذریعہ آن دواؤں کے کیا جائے جیسے
بلبلہ کابلجی اور صبر اور گل سرخ اور مصطکی داخل ہوا گرم مصالح سے اسکو بچانا چاہیے۔ ناس اسکو ایسی دیا جائے جس میں ممبر اور مری
اور بیوت اور چند بیدستر اور زعفران پڑتی ہو۔ اور چھنیک لانے کے واسطے پچھلے اور چند بیدستر جو اوٹکیان کرنے کے واسطے
شراب العسل جسمین زعفران اور سنبل اور کبابہ اور سک کو ملایا ہو۔ سر پڑھتا ایسے پانی کا دین جس میں بابونہ اور کلیل الملک
اور بخر جاسف اور دونامروا وغیرہ کو جوش دیا ہو اور سفوف جو ماس میں ذہب بلغمی کے انکو بچانکے۔ اور غلیظ طعام سے اور سرد غذا
پر پزیر کرن۔ مگر چرون کے گوشت تو بیاہ کے کسی کو شریک نہونا چاہیے کہ اسکا خاص حصہ ہو اور یہی تدبیر مفید ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب سوطھوان علاج میں نزل الاسعاج

انتون سے غذا پھسل کر جو ستون کا مرض پیدا ہوتا ہو سبب اسکا طوبت بازوحت ہو پس مناسب ہو کہ اس مرض میں تدبیر دوا
اور غذا سے ایسی ہو جو معدہ کو کھڑکھڑا کر دے اور جو طوبت لزوجت دار ہو معدہ میں خواہ انتون میں اسکو سوکھا دے جیسے
جوارش خرنوب اور خوارش سماق اور جوارش چوزی اور سفوفات قابضہ اور جب ممسک اور جو شانہ و خبث الہدیہ کا اور اسقی سمک
اور چیزین (صفت ایک سفوف کی اسی غرض کے واسطے) گلتار اور اناردانہ اور جب آلاس اور بول کا پھل اور سماق اور طباطبائی
ہر واحد ساٹھ سے ستو ماشہ نازوسے بریان جسکو سرکہ میں بچھایا ہو اور ترش انار کا زیرہ اور رائیں اور رامک اور تخم حامض اور خرنوب
اور دانہ مویر کلان اور حنظل بلوط ہر واحد سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں مشبانہ لہذا بھگوا ہو اور پھر بریان کیا ہو اسکو خوش
مصطکی اور سنبل الیب اور سک اور عود ہندی ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو دردر اکوٹ کر سمین سے صبح شام سات ماشہ سے سک
ساٹھ سے دس ماشہ تک ہر واحد شربت اس کے تناول کرن نافع زیادہ ہو اور میں نے خود اسکا تجربہ کیا ہو پس اس مرض میں اسکو
نافع پایا ہو (سفوف کا اور تخم) اناردانہ اور جب آلاس بریان ہر واحد شیش ماشہ سماق اور خرنوب نملی اور خرنوب شامی اور
بلوط بریان اور قفل کی ہر واحد شیش ماشہ کشنیر بریان اور زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھگوا ہو اور سوکھا کر بریان کیا ہو اور
نفاستہ اور کندہ ہر واحد ساٹھ سے دس ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھگوا ہو اور سوکھا کر بریان کیا ہو اور
اور عرق ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر مگر ایک ہونے پائے سفوف طیار کرن اور آسمین سے روزانہ تین مرتبہ بقدر حاجت
ہر واحد ممسک کے ہر جب آلاس کا تناول کرن۔ اور سفوف مایا جب کوچنے مرکب کیا ہو وہ بھی اس مرض کو نافع ہو (صفت ایک)

میں نے خود اسکا تجربہ کیا ہو

طیبہ اور ہیشہ اور آمیزیت سے جھٹے ہوئے ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور
 حب الرشاد اور تخم گندہ نابریان ہر واحد دو تولہ چار تہی تخم کرنس اور انیسون سرکہ شراب مین بھگولی ہولی اور بریان کی ہولی ہر واحد چودہ
 مصطلکی اور سنبل اور الایچی اور قرقہ اور عود ہندی ہر واحد سات ماشہ متہ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر صبح و شام بقدر حاجت
 اسین سے پھا لکین (یہ صفت ایک گولی کی ہر جزوق الامعاء کو نافع ہوتی ہر اور مجرب بھی ہے کھٹے انار کی بونڈ بریان زیرہ سمیت اور مازوسے
 ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کندہ اور حنظل بلوط ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین خوب جوش دین یہاں تک
 کہ خشک ہو کر بستہ ہو جائے اور گولی بندہ سکے تب برابر مچ سیاہ کے گولیاں طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چھ ماشہ تک
 (گولیوں کا اور نسخہ) اسی مرض کو نافع ہے اور مجرب بھی ہے نشاستہ اور کندہ اور مازو اور پوست انار ترش اور طراشٹ اور سیول کا پھل اور حنظل
 اور مائین اور خرنبطی ہر واحد سات ماشہ سب کا المسک اور عود ہندی اور الایچی اور جادوتری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خبث اجدیہ
 شراب ریحانی مین بھگویا ہوا تین روز اور پھر سوکھایا ہوا اور بریان کیا ہوا موزن سب دواؤں کے لیکو سب کو کوٹ ڈالین اور آبجی
 گولیاں برابر سیاہ مچ کی بنائیں ساڑھے چار ماشہ کی خوراک ہے (قرص گلنار) زرق الامعاء کو نافع ہے گلنار اور تخم گل اور تخم حاض ہر واحد
 ساڑھے دس ماشہ سماقی اور مازوسے سبز اور عصارہ لچتہ اتیس اور اقاتیا اور کندہ ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آستانہ کے
 پانی مین گوندھ کر قوس طیار کرین ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہونا چاہیے اور میہ مسک کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ پٹیر
 اس مریض کے یہ فساد لگائیں (صفت آسکی) گل شریخ زیرہ برآوردہ اور گلنار اور سماق اور صندل سرخ اور سپید ہر واحد سات ماشہ
 سک اور رامک اور عود ہندی اور سنبل طیب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کندہ اور مازوسے سبز اور اقاتیا ہر واحد
 سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن نار دین مین بھگلا مین اور لسی ہولی دوا مین اسپرٹال کر معدہ پر ضا کرین۔ اور جی چاہے
 انہیں دواؤں کو آس کے پانی خواہ میسوس مین یا شراب ریحانی مین یا انفوج نام کی شہاب مین ملا کر ضا کرین خواہ اور انفیج مکی
 چیز مین ملا کر (ضاد کا اور نسخہ) نوگ اور آستین اور مصطلکی اور گلنار اور موتہ اور اخرا اور سارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز بوا
 اور لسیں اور مسیعہ اور عود ہندی اور حما اور قسط اور مرکی اور جادوتری اور کبابہ اور چراتیا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مسک اور لادن
 اور زعفران اور مرزاخرا اور فرنجشتا ہر واحد سو پانچ ماشہ اقلییا اور عصارہ لچتہ اتیس اور رامک اور مازوسے سبز حبیبیہ رانہو
 اور گلنار اور گل شریخ زیرہ برآوردہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر برگ آس کے پانی مین یا میسوس یا انفوج مین تھوڑا
 روغن نار دین گوندھیں اور معدہ پر اسکا لپ کرین کہ یہ ضا دفع کرے لگا غذا اس مریض کی پہاڑی چڑیوں کا گوشت ہے جیسے
 کبک اور تیوا اور دلتاج اور لوا اور بختک وغیرہ جو سرکہ مین بکائے ہوں اور پانی ادھن کا وہ پڑے جسمین زرشک بھگولی ہوا اور
 انار دانہ اور شربت کرنس کا اور کرادیا اور زیرہ اور ارجینی اور کلچین بطور بھرتی کے زیادہ ڈالا جائے۔ اور مریض کو آرام سکون اور
 سو رہنے کا حکم دیا جائے خصوصاً بعد غذا کے اسلئے کہ ایسے وقت کے سونے سے حرارت غریزی اندر بدن کی طرف پلٹ جاتی ہے
 پس طوبت کو فنا کر دیتی ہے (علاج زرق الامعاء بخوری کا) اگر دانہ اور پھنسیوں کے سبب سے زرق الامعاء کا مرض لاحق ہو جائے
 یا قروح اندرونی طبقہ امعاء مین پڑے کہ اس کے سبب سے پس مناسب ہے کہ استعمال ایسی دواؤں کا اور ایسی غذاؤں کا کریں جو
 قابض ہوں اور برودت پیدا کریں اور کثیرہ گرمی پیدا کرنے کی انہیں قوت نہ دے جیسے قریب ہاشیر جالین بدین زعفران کے اور گلنار

بہار

ہمراہ رب آس اور آب بھی کے اور ہمراہ شربت کے جو آب زرشک اور ساق سے بنایا گیا ہو۔ اور جو کے ستو کے پانی میں حب آلاس اور بی اور تخم خربوزہ مع گوند اور گل قہر می پکا کر دیا جاتا ہو۔ خرفہ کا ساگ اور چو کے کا ساگ بھی اسکو کھلانا چاہیے۔ سپنول اور تخم شامیرہ ترش کیا ہوا اور روغن گل سات ماشہ ہمراہ رب بھی کے خواہ رب آس کے بھی دینا چاہیے (سفوف کا اور نسخہ) نافع ہو ایسی قسم کو تخم گوند اور سپنول اور تخم شامیرہ اور بارتنگ ترش کیا ہوا ہر واحد ایک جز آہین سے بقدر حاجت لیکر آب گرم اسپر چھوڑ دین اور خوب ہلائیں تاکہ عاب گارھا ہو جائے اور تھوڑا سا روغن گل اسپر ڈال کر تناول کریں (صفت قرص طباشیر کی) جو اسی کو نافع ہو۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور تخم حاض ہر واحد ساگستر ماشہ گوند اور نشاستہ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور لٹیمی پارچہ سے چھانین اور عاب اپنول سے گوندہ قرص طیار کریں وزن ہر قرص کا ساتہ چار ماشہ کا ہو (قرص کا اور نسخہ) گل سرخ زیرہ برآوردہ پوندو تو تخم حاض اور زرشک اور تخم بارتنگ اور کربا اور بہ ہر واحد ساتہ تین ماشہ نشاستہ اور گوند اور گل مختوم اور طباشیر ہر واحد ساتہ دس ماشہ کے باریک کوٹیں اور لٹیمی پٹری میں چھانین اور عاب اپنول سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص ساتہ چار ماشہ کا ہو ایک قرص آہین سے ہمراہ رب بھی خواہ شربت بھی کے جو سادہ ہو یا شربت آس کے ہمراہ تناول کریں (قرص گلنار) جو اسی مرض کو نافع ہو۔ گلنار ساتہ سترہ ماشہ گل سرخ ساتہ دس ماشہ گل قہر می اور گوند تخم حاض ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساتہ چار ماشہ کا ہو اور انھیں خمر تیلے مذکورہ بالا کے ساتھ تناول کریں (صفت ایک اور قرص کی) جو بھی کہ نافع ہو اپنے معده کے قروح کو فائدہ کرتا ہو گل قہر می اور گوند ہر واحد ساتہ سترہ ماشہ دم الاغین ساتہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کریں وزن قرص کا سات ماشہ کا ہو آب خرفہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہو۔ معده پر اس مرض کے وہی لپ لگانا چاہیے جو زرب صفراوی کے واسطے اور لکھا گیا جیسے وہ ضار و مصلدین اور گلاب و گلنار اور گل ارمنی اور تاقیا اور راک اور شتہ اور عصا ریحہ انیس اور پوست نشینش سے آب آس میں اور آب برگ انگور اور آب گل حلی العالم خواہ ہی کے پانی میں گھول کر طیار ہوتا ہو۔ غذا ایسے مریض کی چاول روغن میں جوش دیے ہوئے اور جو کے ستور روغن بادام کے ساتھ اور کشک جو کوٹہ ہوئے تھوڑا سا روغن بادام ڈال کر بریان کیے ہوئے۔ ورنہ جو چو کے ساگ اور سورہ مشر سے طیار ہو جس میں پہلے جوش کا پانی تو گر دیا ہو اور روغن بادام شیرین کو شیرین تر اور خشک داخل کی ہو اور خرفہ کا ساگ اور حب آلاس تازہ اور سر کے ستور وغیرہ اور سیاہ بلوط اور بی اور دم و د اور حب تینا دل کریں کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

پاسترھوان قی کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر

قی کے علاج پہلے خیال کرنا چاہیے کہ جب کسی کو کھلی ہوئی قی ہوتی ہو اور یہ بات بسبب کثرت طعام کے ہو یا کسی طعام کے ناگوار طبع ہوئے پس جلدی سے حلق میں پر ڈال کر اور کنبین اور شہداد آب گرم پلا کر ڈکڑا دیجائے۔ اور قی بسبب خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو پس کنبین اور آب گرم خواہ آب جو ہمراہ کنبین کے اور نکھار جو کے ستور پلا کر خواہ شہد کے کا پانی بیخ خربوزہ اور کنبین کے ذریعہ سے پلائی جائے پانی پلا کر اسکو ڈکڑا کر تین سائہ مچھلی اور بوسا اہ با قلا اور خربوزہ جسوقت کھا کر اسکے اوپر کنبین اور گرم پانی تھوڑا سا نکھار ڈال کر تناول کریں کہ کنبین کی ہوا معده بالکل پاک ہو جائیگا اور قی کرنے والے کی طبیعت درست ہو جائیگی یعنی پھر متلی اور گھبراہٹ وغیرہ کچھ باقی نہ رہے گی پس قی کرنے کے اسکے عاب اور شربت اناجہ پوندیہ ڈال کر بنا ہو دیا جائے یا شربت انگور خام کا خواہ رب سیب یا جوش کا لیکن اگر کسی

قلعہ بالزوجت کے ہو پس مرض کو کڑی رانی چاہیے سکنجبین شہد کی بنی ہوئی اور اسمین مولیٰ اور سونے کو جوش دیا پانی ملا کر خواہ مولیٰ کے سچ اور
تخم جرجیر سے ہمراہ شہد اور گرم پانی کے۔ یا اسکو کڑی رائیں آب شور ملا کر جب کہ اسکے پینے سے ذوق نہ گذر چکے ہوں اور بعد اسکے آب گرم اور شہد
اور روغن زیت پلائیں اور مدہ کو دس کے صاف کر دین اور اچھی طرح سے پاک ہو جائے۔ اور اگر اس سے پاک نہ ہو پس اسکو جو نالقی اور حلج اور خجود
اور تخم ترب ہر واحد ایک جز تک اور رائی ہر واحد نصف جز تک چکنی چارم جز سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ پلائیں شہد ملا کر اور سونے کا پانی ڈال کر تکریم پلائیں کہ اسکے پینے سے قوی ہوگی اور بلغم اور رطوبات غلیظہ بالزوجت سب کے خارج ہو جائیں
اور سوداوی غلطی بھی اس سے ہو جائیگی۔ اگر تینا ساڑھے تین ماشہ اور تک ہندی سات ماشہ دونوں کو شہد سے ملا کر سونے کے پانی میں
بھگو کر پلائیں اخلاط سوداوی اور بلغمی دونوں کو خارج کر دیگی۔ مناسب ہر کہ شخص بعد تنقیہ کے مرہی بلبلہ کابل کا اور سونٹھ کا مرہی تناول کرے
خواہ کس قدر جوارش عشرہ یا دوا المسک جو اسمین سے ہم ہو پینے اسی کو تناول کرے اور بقدر حاجت اسکو دین۔ مناسب ہر کہ مدہ کا تنقیہ
بعد اسکے جب چند روز گندہ جائیں یا راج فیقر اور اطفال سے کرین یا خیسانہ صبر کا اور جب بلسان اور جرجیرین اسی کے مثل ہیں اسے
مدہ کا تنقیہ کرین۔ اور جو غذا اسمین بلغم پیدا کرتی ہیں انکے تناول سے منع کر لیے جائیں اور ریاضت کا استعمال کرین اور لطیف غذا اور
اسمین کمی کرنے کے پابند ہیں جیسے پرندہ جانوروں کا گوشت جو بہولت مضم ہو جائے سرکہ اور ہری مین اور زیت اور کرادیا اور خوجان
اور پودینہ اور کرفس سے ملا کر تلے ہوئے گوشت۔ اور مصوص جو ایک قسم گوشت پکانے کی بلہس اور سیاہ مچ اور سداب اور کرفس اور اسی
قسم کی چیزیں ملا کر لیکن اگر ترک کا ہونا سبب بھران کے ہو پس مناسب نہیں کہ اسکو بند کرین مان اگر زیادہ حد سے ہو۔ اور اگر غیر وقت
بھران مین ہو اور زیادہ ہوتی ہو پس مناسب ہر کہ اسکو دیکھیں اگر خلط صفراوی تو مین برآمد ہوتی ہر اب تو مریض کو شربت انار پودینہ کی
شرکت سے بنا ہوا گلاب ملا کر پلائیں اور شربت سیب سادہ میخوش نلال ترہندی کو پودینہ جوش دے کر اسکے ہمراہ پلائیں خواہ رب یا کلا
یا رب انگو خام ہمراہ گلاب کے۔ اور میخوش ہی کا پانی اور آب انار ہمراہ آب ترہندی کے دونوں برابر دن سے لیکر اسمین پودینہ کو جوش میں
اور پھر اسکو چھان کر تھوڑی سی طباشیر چٹک کر پلائیں کہ یہ سب چیزیں صفر کو قطع کر دیتی ہیں۔ غذا اسکو گیہوں کے ستواب انار کے ہمراہ
اور جو کے ستو کچے چھوڑے کے ہمراہ اور کشک جو کوٹ کر آب سیب کے ہمراہ دیجائے اگر ترک کرے اور غذا نہ ٹھہرے جو اسکو دی گئی ہو چھوڑا
جی غذا اسکو دین تاکہ مدہ اسکا قبول کرے۔ اور اگر قوی مین اسکو ضعف گیا ہو مارا اللحم سے اسکو غذا دین جو مرغ کے سینہ اور جڑوں سے
کشک جواہر ہی کے پانی اور سیب کے پانی سے گلاب اور صندل اور تھوڑی سی شک ملا کر طیار ہوا ہو۔ اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت
اسکی) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ پوست بیرون پستہ اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ
نر اوہ چینی اور گلاب اور جو دھام ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سیب کے ہمراہ تناول کرین (اور نسخہ سفوف کا) زرشک اور انار دانہ
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سماق ہر واحد سات ماشہ جو دھام اور مصلکی اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ پودینہ خشک
ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہی یا سیب میخوش کے پانی کے ساتھ تناول کرین۔ اور ہی صحنائی اور سیب لاقی خال خالی اور
دروہ اسکو کھلا چاہیے۔ ہر وقت انکو سونگھتا بھی رہے۔ اور اگر باوجود اسے کہ قوی ہو رہی ہو قیض شکم ہی ہر دن سب ہر کہ بلبلہ کابل کی کرین
نیم قنہ سے خواہ شہد یا قوی اور بورہ سرخ کا کھین۔ اور غذا انیسے شخص کی جسکو قیض لگی ہو نہ کہ گوشت جو بہولت مضم ہو جائے
چوڑوں کا گوشت اور تھوڑا گوشت بطور مصوص کے پختہ کیا ہو سرکہ انگوری مین اور سداب اور کرفس اور زیت اور کرادیا اور خوجان اور

اور زیرہ اور دارچینی کھلائی جائے خواہ آگواہی تو سے پر بھون کر تھوڑی سی شراب اسپر تھکر کر چھین کر ادا اور دارچینی اور زونجان اسکا پچ بھگوئی ہو۔ اور اگر قبض طبیعت ہو چند راو پالک کا ساگ سرکہ اور ریت اور مری سے خوشبو کر کے اور پودینہ تھوڑا اسپر دیا جائے۔ جب ان چیزوں کا استعمال ہو چکے اور تو بند نہ اور تین مرہ صفر اخوا مرہ سودا خارج ہوتا ہو اب مناسب ہر کہ بائین ہاتھ کی قصد بایق اسکی حولی جائے خواہ اگر کم عمر ہو تو اسکی دونوں پنڈلیوں پر پچھنے لگائیں یا ناف کے نیچے پچھنے چٹا دین یا دونوں رانوں کی جڑوں میں اور دونوں پائوں اسکے کس کر باندھیں تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو کر آئے اور تو بند ہو جائے۔ پھر اگر اب بھی تو بند نہ ہو تو انوں کو درمیانی جگہ پر پچھنے لگائیں اور یہ پچھنے لگانے کی تدبیر دون شرط کے ہر نیچے گودنے کی حاجت نہیں ہو (صفت ایک دوا کی جو مضرہ کی نفع کرتی ہو) طباشیر اور سماق اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انارادہ پنٹیس ماشہ زرشاک اور پودینہ ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ صندل سپید اور مرئی اور مرا حور اور پوست بیرونی پستہ کی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور مشک ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہر ادب ترمبہ کی جو گلاب میں بھگو کر صاف کر لیا ہو خواہ ہمراہ آب سیب شامی کے اور اسکو مٹی کے نئے سوندھے برتن میں پلائیں جو نازک بنا ہوا ہو (جیسے کاغذی آنچرہ) اور عود اور کافور سے اسکو باسا بھی ہو (صفت ایک شراب کی جو بلفی اور صغریٰ کو نفع کرتا ہو) آب زار اور آب سیب اور بھی کا پانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ گلاب ساڑھے تولہ ترمبہ سیستدر پودینہ ایک گڈی سب کو ایک سنگی دیگیچہ میں ڈال کر مستحل آنچ سے پکائیں تاکہ تھالی پانی گھٹ جائے بعد از عود خام اور صطکی اور رسک اور ہر واحد سات ماشہ در در اکوٹے کڑھیلی پوتلی سمان کپڑے کی باندھ کر دیگیچہ میں ڈال دیں اور پھر اسکو مستحل آنچ سے جوش دیں تاکہ نصف رہ جائے پھر اسپر قند سپید پونے چونتیس تولہ ڈال کر جوش دیں اور کف اتار کرین تاکہ انیکہ جادب کے تمام میں آجائے اب کسی برتن میں اسکو اٹھا رکھیں (صفت ایک اور شربت کی) جو بلفی کو بند کرتی ہو۔ یہی کا پانی اور سیب شامی کا پانی اور شراب ریحانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر اسپر ایک گڈی پودینہ اور ایک گڈی نام کی ڈالیں اور فوتج کی ایک گڈی اور پچر اسکو جوش دیں اسقدر کہ اسکا قوام گاڑھا ہو جائے اب اسپر عود دہندہ اور صطکی اور لونگ اور سنبل اور چھٹی لایچی اور بڑی لایچی ڈالیں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور سو تھہ سات ماشہ یہ سب چیزیں کوٹ کر باریک کر کے اسی شربت میں چھڑکریں کہ ابھی وہ گرم ہو اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بر وقت حاجت کے استعمال کریں۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے شاید کہ بدن مریض کا بعض اخلاط پر جو اگر لیا ہو پھر تو دوسرے سہل مناسب اسی خلط کے استعمال کیجائے پھر اگر دوا معدہ میں نہ ٹھہرے مناسب ہو کہ نرم تھنہ کے ذریعہ سے دست لائے جائیں۔ اور اگر خلط سوداوی ہو جو باخراج مادہ کا ہو جائے اب ادویہ مقوی معدہ کا استعمال کریں اور تو میں سکون پیدا کرنے والی ادویہ بھی تھیں مثال کنی چھین اعلیٰ

باب اٹھارواں بچکی کے علاج میں

اگر بچہ بہت غرائج اور خارج ہونے والا ہو کہ بدن سے آتی ہو یا سبب حرارت کے آتی ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو گلاب کرینا یا صابن پھونکنا یا زونجان گل یا روضہ پھونکنا تاکہ پلائیں نہ اور شربوز کا پانی یا کھیرے کا پانی یا کدو کا پانی آب خرفہ ہر کہ ہر ایک کوٹ کے خرد کی مٹی کو باخراج کر لیا ہو تھوڑا سا جلاب ملا کر روضہ پھونکنا بہت اچھا ہو خواہ زدن کدو یا روضہ بادام شیرین۔ دوسرا قسم کی اور سرد چیزیں کہ بچہ کو کھانے کے بعد بادام اور شکر طبرزد یعنی قند سپید ملا کر اسکو دینا چاہیے۔ ایسا جو کے ستورن سے سرد کر کے روضہ بادام ملا کر

اور سینہ پر محدہ کی جگہ قیر طی لگائیں کہ جو آب خیار اور آب کدو او طال ساگ کے پانی سے طیار ہوئی ہو یا ضما و اسفول کا ہمارا تراشہ لکھ
اور جو کے ستوا و خطمی اور روغن بنفشہ سے کریں۔ اور اگر چکی بسبب استلا کے ہو مناسب ہو کہ اسکو تڑکرائی جائے آب گرم اور سکجین پلا کر اور
سکجین اور ماہا حاصل ہمارا سوئے کے پانی کے اور موئی کا پھوڑا ہوا پانی اور ازین قبل اور چیزین جنسے تڑہوتی ہو اور لغم کے اخراج پر معین
ہوتی ہیں اور اسکے پارہ پارہ کر دینے پر (سغوف) چکی کو نفع کرتا ہو اگر استلا کی وجہ سے عارض ہوئی ہو سوزیرہ کرانی اور زیرہ نبطی اور
انیسون اور تخم کرفس اور اجو این ہر واحد ایک جزو چند بیہ ستر چارم جزو اذنت کا پیشاب سوکھا ہوا چارم جزو سب کو باریک کوٹیں
اور اسمین سے ساڑھے چار ماشہ آب نام کے ہمارا استعمال کریں (قرص جو اسی تڑ کو نفع کرتا ہو) مرکبی اور صبر ستو طری اور اذ خوا و نام اور
قوتیج کو ہی اور بودینہ اور سداب خشک اور تخم کرفس او کندر تر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ انیون اور مل ستر زیرہ بر آورده ہر واحد
چونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب میں گوندہ کر قرص طیار کریں اور سایہ میں کھائیں مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہو
آب نام کے ہمارا یا ہمارا بودینہ کے پانی کے۔ اور اگر خند بید ستر نورتی اسکو کھلا کر شراب شکر پانی ملا کر پلائیں یہ بھی نفع کرگی مگر حسیں
جسکو شراب پلانا مذہبی طریقہ سے بھا ہو حق پھر اگر چکی ٹھہر جائے بترور نہ چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے کاغذ کی تہی ناک میں داخل کر
خواہ کچھ چکنی سونگا کر خواہ اسی طرح کی تدبیر کریں کر کے اور سانس روکنا بھی اکثر چکی کو بند کرتا ہو۔ اور اگر مریض کو قرص کوکب پونے دو ماشہ
ہمارا آب نام کے پلائیں یہ بھی چکی کو بخوبی نفع کرتا ہو انشاء اللہ تعالیٰ مترجم کے تجربات سے ہو کہ تھوڑی سی کاغذی پس کر کھن ملا کر
ادھر کھلایا اور چکی بند ہوئی حتیٰ کہ ذاق میں پراسکا تجربہ ہو چکا ہو۔

باب انیسوان نفع اور ریح محدہ کے علاج میں

مناسب ہر ایسے مریض کو کہ اسکی قد میں کمی کی جائے اور غلیظ غذا میں جس قدر اور ریح کے پیدا کرنے والی غذائیں اور خشک کھانے سے نفع
ہوتا ہو ان سب سے احتراز کرے جیسے باقلا اور حنظل اور یوسیا اور انجیر اور انگور اور اسی قسم کی اور چیزوں سے۔ اور چاہیے کہ شخص حمام کرے
بعد یا نشت کثیر کے قبل غذا کے اور محدہ کی ماش اور سینک اسکی ناک اور زیرہ اور اجو این سے گرم پوٹی میں رکھ کر کرے اور جو ازش کو گرم کرے
تبادل کرے۔ ایسے ہی شخص کو سغوف ضرور دینا چاہیے اور یہ سغوف بھی اسی کے واسطے ہو (صفت اسکی) اجو این اور تخم کرفس اور راز مانا اور
انیسون ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ تخم سداب اور تخم کرفس کو ہی اور قد مانا اور زنجبیل اور فلفل اور دار چینی اور کندر تر اور ورج ترکی ہر واحد
سات ماشہ سوٹھ اور کلونجی اور قوتیج کو ہی اور نام ہر واحد چار ماشہ چند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سغوف طیار کریں۔ مقدار
شراب اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہو ہمارا شرب کنند کے۔ ایضا ایسے مریض کو جب الرشا اور اجو این اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد سات
تر کچر اور جب بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چند بید ستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمارا شرب پانی
استعمال کریں۔ اور کبھی ہی اثر اسوقت بھی ہوتا ہو اگر یہ دوائیں جدا جدا ایک ایک متعل ہوں یا دو دوائیں سے خواہ تین دوائیں انہیں سے
شراب کے ہمارا دیجا بنیں۔ شراب سل بھی ریح کو نفع کرتی ہو۔ اور اگر اسی مریض کو جوارش سد و قون یا جوارش کوئی سوا دو ماشہ ہمارا تلکرم
پانی کے دیجا نفع کرگی اور ریح اور نفع کی تحلیل کر دگی اور تخم کدو دست کر دگی۔ جوارش سبزی یا بھی اسی مریض میں نفع میں اور عجیب کرتی ہو
اور جوارش خلا فلی اور شرد و لیس یا جوارش جنبری یا تریاق کبیر اور جوارش انجلیان اور جوارش مستر اور جوارش قوتیج اور مانا پنا قلیل اور
مرکبات بھی اسکو نفع کرتے ہیں (صفت ایک ہون کی) جو اسی ریح اور نفع کو نفع کرتا ہو زیرہ نبطی اور اجو این اور تخم کرفس کو بھی

سات ماش آب گز کے ہمراہ سفوف کا اور سنجہ پیش کے واسطے انجم کرفس اور سنجہ اور سنبھل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود اور سک اور جوز بوا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کھٹ کر باریک کرین اور نیکر پانی سے پھانکین۔ اور اگر پیش کے ہمراہ بھنی دست بھی آنے ہوں اب اسکو یہ دوا ہمراہ میسک دینی چاہیے (صفت سفوف کی زحیر کے واسطے اگر زکے ہمراہ سہال بھی ہو۔ اخروت بھنا ہوا اور اہل اور گوندہ انار ترش اور سنبھل اور لونگ اور موند اور کندر اور تھج اور لادن اور اہک اور گل سنج ہر واحد سات ماشہ عود اور مشک اور مسطکی اور جہرانیہ اور لاجی کمان اور جاد تری اور انیسون اور تخم کرفس اور زریہ شراب میں بھگو کر بریان کیا ہوا اور مانو بھنا ہوا جو کہ شراب میں چھانا گیا ہوا اور رافندہ چینی اور مارو بھل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انار دانه پونے دو تولہ سب کو کھٹ کر باریک سفوف طیار کرین اور بقدر حاجت آب نیکرم کے ساتھ پھانکین۔ غلو نیلہ پوری جو دوائے مرکب ہر بھی پیش کو بخوبی لفع کرتی ہو جس شخص کو بوجہ رطوبت کے پیش ہو وہ سرد غذاؤں سے پرہیز کرے اور غذاؤں کی آہستہ چوزہ پکا کر ہو خواہ کنجشک کو روغن زیت میں بریان کر کے خواہ چاول کو زیت میں پکا کر تھوڑا سا حب الرشاد سمین ملا کر تناول کرے۔ لیکن اگر پیش بسبب رم کے ہو جو آنتوں میں ہو اور یہ ورم کنارہ پر اسعائے مستقیم کے ہو پس شیاہ خطمی اور تخم خبانی اور تخم کتان سے کوٹ کر بنایا ہو انکو خوب باریک کھٹ کر پانی میں اور سمین مٹی اور السی اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور مسور مقشر یعنی چھلکا نکالی ہوئی جو ش دیا ہو۔ اور اگر ورم اس آنت سے اوپر کی طرف ہو کہ وہاں تک شیاہ کا جرم نہ پہنچ سکے پس وہ حقنہ استعمال کرین جو کرنب اور خطمی اور مٹی اور تخم کتان اور انجیر اور سوس گندم شستہ اور روغن کنجد کی زیادہ مقدار داخل کر کے بنایا ہو۔ اور ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حقنہ لیکر تھوڑی دیر سبر کرے اور اپنی آنت کو باہر سے اُسی جوشاندہ کے بخارات سے سینکے جس سے حقنہ لیکا اور انھیں دواؤں کے ثفل اور بھوک سے بھی سینکے کہ اس سے ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور اس ضاد کو لگانے (صفت اسکی) کرنب کو ابال کر کھل میں خوب پیسے اور مقام ورم پر باہر سے ضاد کرے۔ اور اگر ورم میں حرارت زیادہ ہو پس مناسب ہو کہ کو روغن گل میں ابال کر زردی سفید ملا کر لپک کرے۔ اور آب لکڑے سبز اور آب کلنج اور آب کرنب اور زردی سفید آبالی ہوئی اور روغن گل خالص کا حقنہ لے نیکرم کر کے کہ اس سے ورم گرم کی تحلیل ہو جاتی ہو۔ اور اگر پیش بسبب رک جانے سوکھے ہوئے فضلہ کے ہو جو آنتوں میں ٹھہر گیا ہو پس ایسے مریض کو جارش شتر یاران اور یا جارش شتر ہندی دینی چاہیے خواہ اسکو قرض بنفشہ ہمراہ شکر اور نیکرم پانی کے دینا چاہیے۔ اور اگر تپ بھی ہو اسکو قرض الماس میں تھوڑا سا ترہ ملا کر دیا جائے خواہ لعوق آلو سے بخار تھوڑی سی سقمونیا داخل کرے۔ یا اسکو شیاہ خطمی اور بورہ اور تخم حنظل اور شکو سنج سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اسکو بخنی چکور کے گوشت کی خواہ شلہ سقند کا روغن کھد سے طیار کر کے دیا جائے اور غذا اسکی سنور یا بطور بخنی سادہ کے تھوڑی سی سفانج اور شیر و مغز قلم وغیرہ اور جو غذا ملین شکم ہو اسکو دینی چاہیے اسلئے کہ جب اسکا شکم نرم ہوگا اور قبض دفع ہوگا پیش میں نشا قالی سکون ہوگا

باب باغیون علاج میں و وسطا رباے معانیہ کے اور سنجہ یعنی خراش بھی اسکو کہتے ہیں
آنتوں میں خراش اور عقربے فضائے کا آن سے خارج ہونا اگر یہ ابو خصوصاً اوپر والی آنتوں میں پس مناسب ہو کہ ایسے مریض کو آب مرض میں سفوف ملین ہمراہ شربت ہی یا شربت آس کے دیں۔ اور سفوف کہ باہر شربت آس کے دیا جائے یا ایک قرض قرضنا سے گلنار سے ہمراہ شربت آس آب خرفہ یا آب بارتنگ نبر کے ہمراہ یا قرض بسد ہمراہ بعض شربت باے قابض کے۔ اور یہ دوا بھی سنجہ کوفی کرانی اور اخلاط کے گوند بول کا او طین قبری جو ایک مٹی ہر واحد ایک جز و دم الاخرین اور عصارہ بھیت انیس ہر واحد نصف جز و سب کو باریک پیس کر سمین سے سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے خواہ ہمراہ آب برگ چھانک دینی سیوے کلاں کے خواہ ہمراہ خرفہ کی چھانک دینی

پانی کے (صفت ایک اور روکی) بھول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقا تیا اور عصارہ لیمونہ تین ہر واحد ساڑھے تین گندم اور تخم حاض یعنی بڑے میو کے بیج ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر گریبا اور لیسہ اور مرورید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جدا جدا پیسے اور تخم خرفہ بریان سات ماشہ کوٹ کر سب دو اکون کو باہم ملائیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہر واحد شربت اس کے ہر خواہ ہی کے شربت کے ہر واحد خواہ آب خرفہ کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہر واحد۔ ایسے مریض کو دودھ میں سنگریزہ چھٹا کر خواہ دوسرے کے ٹکڑے گرم کر کے دودھ میں چھٹا کر وہی دودھ پلانا چاہیے کہ اسکا فائدہ بہت ہے ایسے کہ دوسرے میں قبض ہے اور تقویت کا فعل یعنی تیز اور یہ دودھ اس قدر پلایا جائے جس قدر اسکے معدہ میں گنجائش ہو تھوڑا سا کشک جو ملا کر۔ اور اگر ہر واحد خواہ اس کے تپ بھی ہو اب اسکو دودھ نہ دینا چاہیے۔ اور قرص طباشیر جو مسک ہے ہر واحد ہی کے رب خواہ اس کے رب کے دیا جائے اور گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد اسکو بخور کا ستھ ہر واحد طین قبرصی اور صمغ عربی کے پلایا جائے اور جب تھوڑے پلانے کو دگھنٹہ گزر جائیں پھر اسکو یہ سفوف دیا جائے (صفت اسکی) اسفول اور تخم کنوچہ اور تخم شامہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ صمغ عربی اور گل امینی اور گل قبرصی اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور گریبا ہر واحد سات ماشہ بیج کے اقسام کو بریان کرین خفیف درجہ پر اور احتیاط سے کہ سوختہ نہ ہو جائیں اور سب ادویہ کو کوٹیں ابستہ بہستہ سو اسے تھما لے مذکورہ کے اور پھر سب کو ملا دیں۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہر واحد ہی کے رب خواہ اس کے رب کے۔ اور غذا اس مرض کی بیکار کو اگر تپ نہ ہو پاڑی بیڑیوں کے گوشت بدل بدل کر مختلف اقسام کے دینی چاہیں جیسے تھوڑا کبک اور بکلیہ اور تھوڑا گوشت صالح سے درست کیا ہوا اور روغن زیت اور انار دانہ پڑا اور کارہ۔ اگر ایسی غذا بھیڑ کے پاچے سے تیار کی جائے اس میں کچھ خوف نہیں ہوا۔ ساتھ جو ایک غذا سے خاص ہو اس میں اگر تلی تلی شافین خرفہ کی شیریں اور چوکا کا ساگ ڈالا جائے وہ بھی غذا سے مناسب اسکی ہو اور اگر تپ ہو تو وہی اقسام شلہ کے جو ہم تک چکے ہیں دینے چاہیے۔ روٹی میووش اند کے پانی میں بھگوئی ہوئی اور حریرہ جو دودھ اور چارے سے چھلکے دور کر کے چاول خربک کر کے تیار کیا جائے وہ بھی غذا سے جدید ہے۔ ایضا اسکو زردی بیضہ کی سماق کے پانی میں گھیب کر دینی چاہیے اور تھوڑی مقدار سماق اور انار کی باریک کوٹ کر اسیر جھک دین اور روغن زیت اس پر ڈال کر مریض کو کھلائیں اس سے بھی نفع ہوگا۔ اگر اسکو حریرہ خرچ کر دے گو سپند کی چربی میں بیکار پلایا جائے یہ بھی نافع ہے خصوصاً اگر چاول کو بریان کر لیں کہ سیقدر جو تلی غذا کشک جو اور خرد سے باہم بریان کر لیں کر اور روغن گل ڈال کر تیار ہوئی ہو وہ بھی مفید ہے۔ اور جو تر غذا کہ اطریہ سے آب سماق ملا کر تیار ہو وہ بھی نافع ہے۔ گو سپند کی چربی جو کشک ہر واحد اگر تپ ہو اور نافہ سر کہ میں جو تپ کیا ہوا دیا جائے سماق کا پانی بھی اس مرض کو نفع کرتا ہے تفکات میں اسکو بھی اور امروہ اور سب کچھ کھائے اور خیرا جسکو سنجہ کہتے ہیں اور زعفران اور سرسکھا ہوا اور بلوط شاہ بلوط اور ازین قیل اور فواکہ بھی دینے چاہیں۔ پانی جو پیسے میں اس کے آتا ہو اس میں طباشیر اور صمغ عربی اور گل امینی یا گل قبرصی دیا جائے۔ مناسب ہے کہ اسکو تیز چٹ پی اور زیادہ کھنی چیزوں سے اور شربت لکچین چیزوں سے پرہیز کر لیں۔ اور زیادہ قابض چیزیں بھی اسکو نہ دیں جو بخشوش ہوں اور دین بھی تمائک کے ہر واحد ایسی چیزیں ملا کر دین چاہیں جو ایک ہوا ملا سے لینے چکناں کی ان میں سے نشاستہ اور گند اور شلہ کے اقسام جو اور بریان ہو سکے اور تخم ملا کر جن میں طباشیر اور صمغ عربی اور اسفول اور تخم کنوچہ اور تخم شامہ اور تخم خرفہ اور تخم خرباز سب ترش کے ہوتے ہر ایک میں سے دوا ملے گی۔ اگر تپ نہ ہو اور خشک اور خفا بلوط اور تخم خرباز ہر واحد دودھ یا شربت کے ساتھ دیا جائے اور اگر تپ ہو اور خشک اور خفا بلوط اور تخم خرباز ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طین دیا

سنگین اور سبب

سودھتہ اور کڑی کی راکھ اور قاقیا اور عصا ریحۃ لہتیس ہر واحد سات ماشہ کثیر بریان اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر یکجا کریں مگر سپنول اور تخم کنوچہ اور تخم شامبرہ کہ یہ چیزیں کوئی نہیں جاتی ہیں۔ مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ ہو جائے۔ رب آس یا رب بھی کے۔ اور اگر تپ نہ ہو پودھ گاسے کا آسے دیا جائے حسین لوسے کے ٹکڑے خواہ سنگ نرون کو کھجا با ہو اور تھوڑی سی کشک جرجی دودھ میں ڈال دیں۔ پھر اگر آنتوں میں زخم پڑ گئے ہوں اب مناسب نہیں ہو کہ قوی چیزیں قبض پیدا کرنے والی آسکو دیجا میں بلکہ ایسے مریض کو سفوف طین تھوڑا سا قاقیا بڑھا کر اور کھراہ ڈال کر کے دین اور یہ سفوف آسکو دینا چاہیے (صفت آسکی) تخم خبازی اور تخم خلی دونوں مقشر اور دونوں عرض کیے ہوئے ہر ایک سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ بریان اور صمغ عربی اور گل ارغی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں مقدار شربت آسکی سات ماشہ کی ہر شربت آس کے ہمراہ صفت ایک گولی کی جو خراش کو آنتوں کے فائدہ کرتی ہے۔ گل ارغی اور گوند اور قاقیا عصا ریحۃ لہتیس اور رسوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ ساق اور گلار اور انار کی کلیوں کی پتی اور چمکے کے بیج سات سات ماشہ سب کو کوٹ کر ایک کریں اور بارتنگ کے پانی میں گوندہ گریبان طیار کریں اور سوکھا لیں مقدار شربت آسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر واحد شربت آس کے پھر اگر خراش اور زخم میں آنتوں کے قبض طبیعت بھی عارض ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو پھول اور تخم کنوچہ اور تخم شامبرہ ہر واحد ایک جزو تخم خلی اور تخم خبازی جو بریان نہ ہو بھی آس قدر یعنی ایک جزو سب کو ملا کر آس میں سے بوزن ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک نیکم پانی کے ہمراہ تناول کریں اور روغن گل بھی ملا لیں کہ اس سے رفع قبض ہو کہ نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ پھر اگر طبیعت نرم نہ ہو کہ یہی دو آس پانی سے ملا لیں جس میں الماس کو بھگو کر لایا ہو کہ اب ضرور نرمی طبیعت پیدا ہوگی۔ اور قرصہ کو ایذا نہ پہنچے گی۔ اور اگر قرصہ نیچے والی تین آنتوں میں ہو اور پلانے کی دوا سے آس میں کچھ اثر نہ ہوتا ہو اب لازم ہو کہ حقنہ کا استعمال کیا جائے اسلیے کہ ایسے وقت حقنہ کا پورا اثر ہو کہ بہت جلد حقنہ آنتوں کے دوائیں حقنہ کی پہنچتی ہیں اور قوت ان دوائوں کی ضعیف نہیں ہوتی ہر واحد اور پر کے اعضا کی قوت میں حقنہ سے ضعف پیدا ہوتا ہو خون کے دست اگر آتے ہوں پہلے واجب ہو خیال کرنا اس امر کا کہ یہ خون بدون ضرورہ کے اور بدون درد کے آتا ہو اور پھین بھی نہیں ہوتی اگر ایسا ہو یا کہ حقنہ آب بارتنگ سبز اور آب خرفہ سبز اور مال ساگ کے پانی کا دیا جائے اور مجموعہ وزن خون کا قریب سترہ تولہ کے ہو اور آس پر زردی آبی ہوئی اندر سے کی ڈالی جائے جو سرکہ انگوری میں ابالا گیا ہو اور طین قبرصی اور گوند ہر واحد ستائیس ماشہ عصا ریحۃ لہتیس اور قاقیا اور دم الاخوین ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر اسی پانی پر چھڑکیں اور روغن گل قسم محمد آس میں ملا کر ہوں میں جو حقنہ دینے کا آکھ ہر اسکو بھر کر مع زردی سفیدہ کے حقنہ دین کہ یہ تدبیر نافع ہو۔ اور اگر تپ بھی ہو اور بھڑک گرمی کی اور کرب ہوتا ہو حقنہ کی دوائوں میں آب کد اور عاب پھول بڑھادین۔ اور اگر خون کے ہمراہ پچ اور صفیں ہو اب مناسب ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے جس سے تفریہ لے لیا ہو یا پیدا ہو اور صفیں میں سکون آجائے جیسے وہ حقنہ حسین چاول اور جو اور گوند پڑتا ہو مترجم یا مراد یہ ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے جس میں غذا دہی کی قوت بھی ہو متن یہ حقنہ درج ذیل اسی قسم کا ہو (صفت آسکی) جالیسے وقت نفع کرتا ہو پچ اور چمکے کے ستوا اور سور چمکے و دکی ہوئی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب الاس اور شگوفہ اندر ترش ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جوش دین سوا سیر پانی میں تا انیکہ خوب پختہ ہو کر گل جائے اور پانی قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اب آمین سے قریب سترہ تولہ کے ثابیت درجہ پختہ تولا تک پلا لیں اور یہ پچا ہوئی دوائیں آس میں ڈال دیں گوند اور طین قبرصی اور گل ارغی اور شامبرہ

ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی اور دم الاخون اور اقا قیاد ہر واحد پونے دو ماشہ کاغذ سوختہ ساڑھے تین ماشہ دوا ماشہ سے آٹھ سوکھائی
 زردی حبکو سرکہ شراب میں آبالا ہوا و برکری کے گردہ کی چربی پگھلائی ہوئی اور صاف کی ہوئی چیتیس ماشہ ان سب کو باریک کوٹ کر شیشی کپڑے
 چھان کر زردی بیضہ اور چربی ملا کر پھر پین کر باریک ہو جائے اب اسپر چاول کی پیچھا صاف کی ہوئی ڈالین اور نیگرم حقنہ کرین ایک مرتبہ
 خواہ دوم مرتبہ (صفت ایک حقنہ کی جو اوپر والے نسخہ سے قوی تر ہے) برنج فارسی اور جو کے ستوا و سرور چھلکا آتاری ہوئی اور باجرہ منقشہ و
 چیتیس ماشہ اور نار ترش کا پھل اور گنار اور حفت بلوط اور جب آلاس اور پھلی بول کی اور طریش ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو
 چھٹانک سوا سیر پانی میں جو ش دین تا انیکہ خوب نچتہ ہو جائے اور قریب چونتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اسکو چھانین اور پین
 چونتیس تولہ کو لیکر ذریہ مذکور اسپر ڈالے (دوسرے حقنہ کا) طین قبر صبی اور طین قیو لیا یعنی سپید چکنی مٹی جس سے گھر یا اور کھالی زردگر
 بناتے ہیں اور گوند نشاستہ بریان گل سرخ ہر واحد سات ماشہ اقا قیاد الاخون عصا رہ حیتہ لہیس سپیدہ قلعی سرب سوختہ کربا سے
 کاغذ جلا ہوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اس میں سے چودہ ماشہ لہین اور دوا و نون کی زردی جو سرکہ شراب میں
 آبالے گئے ہوں اور روغن گل اور گردہ گو سفند کی چربی پگھلائی ہوئی ہر واحد چیتیس ماشہ سب کو کھول میں پین کر جو ش کیے ہو
 پانی سے ملا کر حقنہ کرین نیگرم صبح اور شام اور دوم مرتبہ خواہ تین مرتبہ کرنا چاہیے تا انیکہ پھر حاجت باقی نہ رہے کہ یہ تدبیر نافع ہو صفت
 ایک حقنہ خفیت کی) سپید چاول اور جو کا ستور ہر واحد بانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ اور گنار اور جب آلاس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
 ان سب دواؤں کو چھٹانک سوا سیر پانی میں جو ش دین یہاں تک کہ نچتہ ہو جائے اور پانی قریب پچیس تولہ کے باقی رہے اور پین
 قریب آٹھ تولہ کے لیکر اس میں کاغذ سوختہ اور دم الاخون اور گوند بیل کا اور سپید قلعی اور گل قبر صبی ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر
 ریشمی کپڑے میں چھان کر ڈالین اور زردی بیضہ جو سرکہ میں آبالا ہوا اور روغن گل کچا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھرتی لیکر کھول میں ہمراہ ادویہ
 مذکورہ کے ڈالین اور باریک پین اور چاول کی پیچھا میں ملا کر حقنہ کرین نیگرم اسکا ہونا چاہیے۔ مناسب ہے کہ ان حقنوں میں سے دبی نسخہ
 استعمال کیا جائے جیسی قوت اور ضعف مرض کا مشاہدہ ہو اور جب قدر حاجت اشیاء تا بغضہ کے استعمال کی ہو خواہ سرد چیز دن اور عاتیا جزو دن
 جیسی حاجت ہو یا آؤر قسم کی دواؤں کی۔ اور مناسب ہے کہ غذا میں بھی کمی کی جائے اور تجیر بھی اس میں کم ہوتی ہو تا کہ ان مقامات میں گذر کر
 خراش پیدا نہ کرے۔ اور اگر زمانہ مرض کا زیادہ گذر چکا ہو اور از قسم اکلہ کے یہ زخم آنتوں کا ہو گیا ہو یعنی شرکیا ہو اب یہ حقنہ کی دوا میں مدد
 خشک کرنے میں کافی ہونگی بسبب اسکے کہ طبیعت اس میں زیادہ ہو اور سر اس میں بڑھ گئی ہو اور پیپ بدن آمیزش خون کے خارج ہو رہی ہو اب
 مناسب ہے کہ حقنہ ماسے تیز اور گرم اور جلانے والے جنہیں خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو استعمال کیے جائیں جیسے حقنہ ہر تال کا۔ اور اسکا
 سبب یہ ہے کہ جس طرح کہ ظاہر بدن میں جو قروح پڑتے ہیں جب انکے علاج میں مخففت اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤں پر کفایت نہیں ہوتی
 جیسے مریم کے اقسام اور زردی لینے چھڑکنے کی ادویہ اس وقت ان قروح کے علاج میں بھی حاجت پڑتی ہے کہ ایسی دواؤں کا استعمال کرین
 جنکی قوت مخففت حد سے زیادہ ہو جیسے داغ دینا اور داغ دینے کی ایک قسم تو یہ ہے کہ جلا والی دواؤں سے منع دیا جائے جیسے ایون اور گیک پڑا
 اور ایک قسم داغ دینے کی یہ ہے کہ آگ سے جلا دین اسی واسطے مناسب ہے کہ ایسی قسم میں سچ کے جو اکلہ کی حد تک پہنچا ہو دبی تیز اور گرم
 حقنہ استعمال کیے جائیں جو قائم مقام داغ دینے کے ہیں اور یہ وہ حقنہ ہیں جنہیں ہر تال پڑتی ہے اور ہرگز مناسب نہیں ہے کہ ان حقنوں کا
 استعمال کیا جائے جب تک کہ پیپ نکلے کو زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور ابتدا سے آمدیم میں ہرگز انکا استعمال جائز نہیں ہے اور نیز حقنہ

زبل میں درج ہوتے ہیں (صفت امراض زرنج کی) جن میں ہر تال پرتی ہر زرنج سرخ اور زرد ہر تال اور پٹھری اور ماروا اور جلا ہوا تال ہوا اور
 ایک آب نارسیدہ ہر واحد پونے دو تولہ روٹی جلی ہوئی دم الاخون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور گوند اور سپیدہ قلعی ہر واحد
 سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اس کے پانی میں گوندہ کر قرص طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں جب حاجت ہو اسی میں سے ہون
 سات ماشہ کے لیکر سو گیاہ تولہ چاول کی اور سورگی سچھ ملا کر اور جو کے ستوا مٹھین دو اکون میں بکا کر جب کو ہم چلے لکھ چکے ہیں قندین
 انشا اللہ تعالیٰ نفع کر گیا (صفت اور نسخہ کی جو قرص کا ہے) سرخ ہر تال اور زرد اور پٹھری ہر واحد پٹھیں ماشہ ایک آب نارسیدہ پانچ تولہ
 دس ماشہ مدنی جلی ہوئی اور کاغذ سوختہ اور انیون اور قاقیا اور ذرا بچ عصارہ لیمون ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ سب کو باریک
 کوٹ کر بارتنگ کے پانی میں گوندہ کر قرص بنالین اور اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے چاول اور سورگی سچھ کے ساتھ استعمال کریں
 جیسا اوپر کے نسخہ میں ابھی مذکور ہو چکا (صفت اور قرص کے نسخہ کی) سرخ اور زرد ہر تال ہر واحد چودہ ماشہ پٹھری اور تال ہوا
 ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کاغذ سوختہ اور قاقیا اور دم الاخون اور ماروا اور گوندہ ببول کا
 اور طین قلیو لیا لیے سپیدہ قلعی جسکی گھر یا ستار بناتے ہیں ہر واحد چودہ ماشہ ایک آب نارسیدہ پونے دو تولہ سب کو باریک
 کوٹ کر اس کے پانی میں گوندہ ہین اور قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا سو پانچ ماشہ کا ہو اور اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت
 استعمال کریں جس طرح ہم نے بیان کیا ہر مٹھین اجزا کے ہمراہ - اور اگر قرصہ اور خراش اس آنت میں ہو جب کو معار مستقیم کہتے ہیں
 پس مناسب ہر کوہ شیاہ استعمال کیے جائیں جو اسی مرض کے لیے نافع ہوتے ہیں اسلئے کہ شیاہ اس جگہ تک پہنچ جاتا کہ
 جہاں معار مستقیم خراش یا زخم اور قرصہ پڑا ہے (شیاہ جو خون کو بند کرتا ہے) اقا قیا اور عصارہ لیمون اور گلنار اور طین قمری
 ہر واحد ایک جز دم الاخون اور کوڑی جلائی ہوئی اور سپیدہ قلعی ہر واحد نصف جز سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ میں گوندہ
 خواہ لال ساگ کے پانی میں یا خرفہ سبز کے پانی میں اور ایسی بیان بنالین جن میں ڈوری کی سی لہرین اور دلک پرتی ہو ترسہ جسم
 شاید مراد ڈوری کی تشبیہ سے یہ ہے کہ جس طرح مقتولی ڈورا بتا ہوا کھر دھرا ہوتا ہے اور جا بجا درد راہٹ ڈورون کے پھیرون کی مٹھین
 ہوتی ہے چکنائیں ہوتا ہے اسی طرح کی تبی شیاہ کی بھی ہونی چاہیے کہ مٹھین دو فائدہ ہیں ایک تو یہ کہ دوا اچھی طرح سے
 مٹھین لٹپٹگی دوم یہ کہ قرصہ اور خراش کے مقام پر اچھی طرح ایسا ہی شیاہ ٹھہر گیا جو کہ چکنائیں مٹھین (صفت ایک اور شیاہ کی)
 برنج فارسی اور ببول کا گوند اور طین قمری ہر واحد ایک جز اقا قیا اور جلا ہوا کاغذ اور گلنار اور سپیدہ قلعی اور دم الاخون اور
 عصارہ لیمون اور افیون ہر واحد نصف جز سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ خواہ آب اس میں گوندہ کر شیاہ طیار کرین
 آٹکے کنارہ اور سرون پر ڈورے سے ہون اور بروقت حاجت کے استعمال کریں - اگر سبب نزدیک جگہ سے آئے اور دور جگہ
 قرصہ کی نموا سوقت یہ شیاہ استعمال کیا جائے (صفت اسکی) سرخ ہر تال اور زرد ہر تال ہر واحد سات ماشہ ایک آب نارسیدہ
 ساڑھے دس ماشہ دم الاخون اقا قیا مر دانگ چاندی کا میل اور عصارہ لیمون اور افیون ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو
 کوٹ کر باریک کرین اور گوندہ کے پانی میں گھول کر ایسی بیان بنالین جن میں پرتی ہون اور لانی ایک انگل کی ہون اور
 آٹکے سرون پر لگے ہون تاکہ جب احتیاج ہو ڈورا پکڑے کہ مٹھین لیا جائے اور تبی باہر نکل آئے - اور اگر خراش اور زردی ہون
 اور بچے کی آنتوں میں بھی اب چاہیے کہ پٹھ کی دو اکون جادہ رکھی ہوئی ہیں اور مٹھین کی ادویہ دونوں کا اور پونے سے استعمال

نمبر ۱۰۰۰
نمبر ۱۰۰۰
نمبر ۱۰۰۰

کیا جائے۔ یہ بھی مناسب ہے کہ جب آنتوں کی سختی اور سوج وغیرہ کے بیماروں کی شفا ہو جائے انکو دوا سے مسلسل نہانہ دراز تک نہ دیا جائے
خصوصاً جس نسخہ میں مسهل کے تخم فلفل پڑتا ہے یا سقونیہ داخل ہوتی ہے۔ اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت انکو مسهل دینے کی ہو پس چاہیے
کہ انکو بلیہ اور گل سترخ اور لبغاج اور شاتہرہ اور ملتاس اور بلبلاب وغیرہ سے مسهل دین اور خداے تعالیٰ بڑا بخشنے والا ہے

باب تیسواں ذوسنطار یا کبیدی کے علاج میں

جگر کے خراش اور رحم سے جو اسہال عارض ہوتا ہے اسکا علاج دشوار ہے اور شاید بہت تھوڑے ہی مریض اس سے نجات پاتے ہیں
اور سب اسکا یہ ہے کہ بہت سے طبیبوں کو کتر شناخت ضعف جگر کی ہوتی ہے اور جس سب سے جگر میں ضعف ہوتا ہے اسکی شناخت بھی
کتر ہوتی ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ میں نے بہت سے مریض ایسے دیکھے جنکو ذوسنطار یا کبیدی کا مرض بسبب ضعف جگر کے
اور اسی مرض میں وہ مر گئے۔ اسلئے کہ اطباء کو شناخت انکے علاج واقعی کی نہ تھی۔ یہ اشکال جو شناخت میں اس مرض کے ہر ایک وجہ
یہ ہے کہ یہ مرض کبھی بسبب ریزش کرنے غلط عار کے جگر سے آنتوں پر عارض ہوتا ہے پس آنتوں میں ہمراہ اسی غلط کے خراطہ سینے
چھلکے سے بھی خارج ہوتے ہیں اور حامل طبیب ایسا خیال کرتا ہے کہ آنتوں کے زخم سے یہ خراطہ برآمد ہوتا ہے لہذا اسکا علاج شل علاج قرحہ ہوتا
کرتا ہے پس اور جگر کی اصلاح بالکل ترک کر دیتا ہے اسی سبب سے مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ اسی جہت سے واجب ہے کہ طبیب پوری تحقیق اور
کامل نظر ان دلائل میں کرے جو امراض جگر پر دلالت کرتے ہیں اور جب تحقیق کما فیض ہو جائے اب قصد علاج جگر کا ایسی چیزوں سے
کرے جسے تقویت جگر کا فائدہ ہو اور سورمزاج اور خرابی جو اسکو عارض ہوئی ہو دور ہو جائے کسی چاہیے چنانچہ ہم اسکو علاج میں
سورمزاج اور ضعف جگر کے بیان کریں گے۔ بعد اس تدبیر کے اب خون بند کرنے کی تدبیر کرے اور جو آفت خون کے دست آنے سے
پیدا ہوئی ہو اس کے دور کرنے کی تدبیر کرے جیسے وہ سفوف جسمین زرشک اور ایک سفوف اور راوند اور گل ختم اور طین قبرصی اور طباشیر فیر
پڑتی ہیں۔ اور قرحہ طباشیر جو عالج ہے وہ بھی اس مرض میں نفع کرتا ہے (صفوف ایک سفوف کی جو اسی مرض کو بخوبی نفع کرتا ہے) گل ختم
زیرہ بر آوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ لک سفوف ساڑھے دس ماشہ ریوند چنی سوا پانچ ماشہ مجٹھ اور طباشیر اور سفوف سپید
اور سیر وزہ اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ چوکے کینج ساڑھے دس ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار شاہ
سے بیکر سات ماشہ تک اسکو ہر روز دہی کے توطہ کے چائینین مگر پہلے دہی میں روپے کے ٹکڑے خواہ سنگرزے گرم کر کے بچھا لیں مگر
قرص کر یا سوا دو ماشہ اور اسقدر قرص طباشیر ملا کر دو لون کو سیب بخوش کر ب کے ہمراہ خواہ آب انار کے ہمراہ تناول کریں
اور تھوڑا سا خرفہ کا پانی یا زرشک کا زلال یا رب اس کا ملائین بہت ہی نفع کریگا۔ اسی طرح سے اور سب ادویہ جو خون تھوکنے کے
مرض کو مفید ہیں اس مرض کو بھی نفع کرتی ہیں جب انکو ایسی دواؤں سے ملائین جو سورمزاج گرم جگر کو مفید ہیں اور ضعف جگر کو
اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ مگر پر لیب ایسی چیزوں سے کیا جائے جو تقویت جگر کرتی ہوں اور خون کی آمد کو روکتی ہوں جیسے خضاد
(صفوف اسکی) سفید سپید اور شرف ہر واحد چودہ ماشہ گل شرف پونے دو تولہ سماق اور گلتا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
آب ہاتھک لال ساگ کے پانی میں خواہ آب برگیاں یا انکو رکی تلی تلی ڈالیوں کے پانی میں گوند کر جگر خضاد کریں پارہ کتان پر
ٹنگ کر یا تھوڑے پارہ کتان کو ڈیڑھ گریں اشہد علیہم۔

باب چوبیسواں بو اسیر اور شفاق کے علاج میں

وہ اسیر سے خون جاری ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو کڑا کین اور یہ تدبیر تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد کرنی چاہیے اور دواؤں میں سے
 اسی چیز استعمال کی جائے جو خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے کہ مراد بسداور مراد بیکہ انگوٹھ چیزوں سے ملا کر استعمال کریں جو مریض ہوں لیکن
 بسداور توام بنائیں جیسے گل قبر صی اور گل ارینی ہمراہ مخدر چیزوں کے جیسے فلونیاے فارسی اور تریاق جدید (صفت ایک دوا کی جو بواسیر کو نافع ہو)
 زیت کہر باسہ اپانچ ماشہ بڑھیرہ اکملہ زیت میں جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا ہر ایک سات ماشہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی سب
 اور زرن کو باریک کوٹیں اور گوگل کو آب گندہ نامین گھول کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ نیگم پانی کے (صفت
 اور نسخہ کی جو ایسی بواسیر کو نفع کرتا ہے جس سے خون جاری ہو) ہلیہ ہندی اور پیڑہ اور اکملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم گندہ ناساڑھے دس
 ماشہ بسداور کہر بادور کوڑی کی راکھ ہر واحد پونے نو ماشہ گوگل ہنتیش ۳ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور گوگل کو آب گندہ نا اور آب برگ سرورین
 گھول کر دواؤں کو اسی میں گوندہ کر گولیاں بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانی کے جبین لوسے کو ٹھجایا ہو کہ استعمال
 دن بند ہو جائیگا (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے ہو) ہلیہ ہندی اور پیڑہ اور اکملہ ہر واحد چودہ ماشہ جب آلاس اور جفت بلوط اور شیشہ
 اور گندار اور گوگل قسم جدید ہر واحد سات ماشہ مصطلکی جوز بواسیل الطیب اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم گندہ ناسے پٹی ساڑھے دس ماشہ
 لوسے کا سیل باریک کوٹا ہوا اور بنیدہ داری میں شبانہ روز بھگو کر خشک کیا ہوا اور بریان کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر جھانین
 اور گوگل کو آب برگ سرورین گھول کر اسی میں دواؤں کو گھول کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب نیگم کے لیکن
 جس بواسیر سے خون نہ خارج ہوتا ہو لازم ہو کہ اسکو گھول دیں اور خون آمین سے خارج ہوجائے اسلئے کہ خون جو بواسیر سے خارج ہوتا ہے خراہ
 اور یوں ہی جب وہ خارج ہوجائے درمیں سکون پیدا ہوگا اور جب ارادہ خون کے خارج کرنے کا ہو مسہرے بواسیر پر بعض قسم کی تیسر
 دواؤں کو طلاء کرنا چاہیے جیسے بخور مریم اور پایز کا پختا ہوا پانی اور فقیون اور رنگ برنگ اور ہلیہ کا پانی اور اکملہ کامری انکو دینا چاہیے اور غسل
 اور ارفیل صغیر انکو دینا چاہیے (یہ ایک نسخہ ہے جو بواسیر اور درد اور ریاح جو بواسیر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں انکو مفید ہے) ہلیہ سیاہ ہندی اور
 اکملہ دونوں بریان کیے ہوئے اور اجوائن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حنظل اور تھیں ہر واحد دو تولہ چارتی اہل اور خوبانی کی گھلی ہر واحد
 ساڑھے سترہ ماشہ مصطلکی جوز بواسیر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو بہت باریک نہ کوٹیں اپنی موٹا سفون رہے اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس
 ماشہ کی ہر گرم پانی کے ہمراہ۔ اگر اس مرض کے بیمار کو طبی گندہ نا کا پانی پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام کے دیا جائے بخوبی نفع کرے گا
 اور اگر نفع بواسیر کو زیت کشہ سے طلاء کریں نفع کرے گا اور درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک اور دوا کی کہ یہ مریض تناول کرے) ہلیہ ہندی بریان کیا ہوا
 روغن گاوین یا روغن زیت میں اور تخم رازیانہ دونوں باریک کوٹے ہوئے ایک ایک جز حب الرشاد و جز سب کیجا کر کے آمین سے روزانہ
 ساڑھے دس ماشہ ہمراہ دو تولہ پونے دس ماشہ بنیدہ داری کے تناول کرے (صفت ایک گولی کی جو بواسیر کے درد کو نفع کرتی ہے اور دست بھی
 لاتی ہے) ہلیہ ہندی اور اکملہ اور پیڑہ اور گوگل ہر واحد چودہ ماشہ خیسون اور تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد سو پانچ ماشہ زیرہ کرانی اور نک ہندی
 اور سحر فارسی اور سو بنجان سپید اور شق اور حنظل اور حبت لکڑی اجوائن مصطلکی اور تھ ہر واحد سو پانچ ماشہ قندہ اور تربہ ہر ایک ہنتیش ۳ ماشہ
 صبر قوطری پانچ تولہ دس ماشہ بکینج سات ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں اور گوندہ کے اقسام گوندہ کے پانی میں گھولیں اور اسی میں سب
 دواؤں کو گوندہ کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہر تین رات متواتر اسکا استعمال کیا جائے کہ
 نفع بہت کرے گی اور درد کو ٹھہرا دینگی (صفت ایک ضماکی جو مقدمہ کے درد بواسیر کو نفع کرتا ہے) گوگل کبود رنگ کو بیکارسی کے تیل میں گھولیں اور

گندناکور و غن کا دین جوش دین پھر سب کو کھل میں خوب پسین تاکہ ہم آخیز ہو جائیں اور مقعد پر اسی کا خمد کرین (صفت ایک خمد کی مبادیہ
 اکیلل الملک طلی گندنا برگ خطی ہر واحد ایک کف دست کو بانی میں خوب جوش دے تاکہ ہر اس جو جائے اور کھل میں اس قدر پیسے کسب اجزا مل کر
 ایک دات ہو جائیں پھر آسپر زردی سفید کی ڈال کر پھر پیسے - یا ایک تھی اور اسی ہر واحد ایک جز کو گل مرغی کی چربی میں پگھلائی ہوئی نصف جز
 سب کو ایک کوٹے اور اسی دوامین جسکو ابھی ہم نے ذکر کیا ہو ملا دے اور نیگرم مقد پر خمد کرے (سوغت کا آخیز جو اسیر کے اقسام درد کو
 نفع کرتا ہے) ابل اور گوگرد بادام تلخ جہاں ہر واحد ایک جز (طلی گندنا کے بیج دو جز روینہ یعنی عاقرق جامہ واحد نصف جز ہر تیب کو باریک کوٹے
 اور آسپر گندم شہ کا آٹا ڈال کر گندنا کے پانی میں گوندھے اور نرم آنچ کے تھوہین روٹی پکائے پھر اسکو کوٹ کر روغن بادام یا روغن کھنڈ میں
 لت کرے مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہر آئینہ دازی کے ہر نفع کرگی انشاء اللہ تعالیٰ - اور اگر ہم اسیر کے درم گرم جواب لازم ہو کہ یہ خمد
 پکا کے سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ مردانگ ساڑھے دس ماشہ مصطکی ساڑھے تین ماشہ بھنگ مسید سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
 زردی سفید سے اور روغن بنفشہ سے گوندہ کو مقام معلوم پر خمد کرے نیگرم انشاء اللہ نفع کرگیا (خمد دو سر اور درم گرم مقد کے واسطے جو ہمراہ ہوا ہے
 ہر برگ باونہ برگ خطی اور اکیلل الملک ہر واحد ایک کف تھی اور اسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مسو قشرہ منقشہ ماشہ سب کو جوش دے
 تاکہ لمبیا لیں اور کھل میں اسکو آٹا پسین تاکہ قوم میں مرہم کے آجائے پھر آسپر داندون کی زردی ہر روغن بنفشہ ملا کر کھل میں اچھی طرح
 ملا دین اور موقع درم مقد پر لپیٹ کرین (صفت ایک دوا کی جو درد ہا سے ہوا سیر میں سکون پیدا کرتی ہے بشرطیکہ اسکے ہمراہ حرارت نہی لسن
 چھلا ہوا باریک کوٹ کر آسپر روغن تخم کتان ڈالین اور تھوڑا سا جوش دین کو لسن رخ ہو جائے اب تیل جدا کر لیں اور مقعد پر طبعین اور لسن کو خمد
 کرین در دھچھا گیا (صفت ایک دوا کی ہوا سیر کو خشک کرتی ہے) پٹھ مقد کو شراب قابض سے دھوئیں پھر آسپر خاکستر جز ہر واحد اور خاکستر لندین
 پھل کی اور حفت بلوط ہوزن ہر ایک دوا ہوا اور حفت بلوط کو کوٹ کر باریک کرین (صفت اور دوا کی) پوست انار مازاد اور جز ہر واحد اور حفت بلوط
 ہر واحد ایک کف دست لیکہ در کوٹھین اور شراب قابض میں اسکو جوش دین پھر چھان کر مقعد کو اس سے دھوئیں صبح اور شام متواتر چند روز تک
 کہ یہ تیر ہوا سیر کو خشک کر دیگی (صفت ایک مرہم کی جو ہوا سیر کو سوکھا دیتا ہے) مرکی ساڑھے تین ماشہ حصارہ لختہ انیس سات ماشہ گند ساڑھے
 ماشہ سب کو دھواں پگھلا کرین اس طرح سے کہ اسکو کسی کپڑے پر لگا کر مقام ہوا سیر پر چپکا دین (اور دوا
 خشک کرنے والی ستون کی) بلدی اور مردانگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ کر لٹھی کپڑے میں چھان کر روغن گل خالص مقد کے دوا
 ڈوب جائے ملا کر اسقدر پکا لیں کہ مرہم کے قلم میں آجائے اور ساڑھے تین ماشہ سپیدہ موم آسپر اضافہ کر کے استعمال کرین (مرہم کا اور خمد جو
 ہوا سیر اور نوا سیر کے واسطے) زفت لینے والی پتیش ماشہ اور روغن اخروٹ کا ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن میں پگھلا لیں اور سا سیر
 کبریت بھری سوختہ ساڑھے تین ماشہ اقیون اور سانپ کی پھل اور شیشویرہ پتھر جس سے ورق کو تراشتے ہیں اور چاندی بھاریہ میں پیسی گئی
 ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خب اجزا کو کوٹ چھان کر لیا کرین اور زفت اور روغن میں اور پیسی ہوئی چاندی میں ملا دین اور ہر جز کتان پر ملا کر کے مقام
 ہوا سیر خواہ نوا سیر پر چپکا دین (صفت ایک روغن کی جو ہوا سیر کو نفع کرتا ہے) آب گندنا پونے چونتیس تول میں تخم حنظل اور پوست بیج کبر ہر واحد
 پتیش ماشہ سداب ایک گلی ڈال کر خوب سا جوش دین تاکہ ہر واحد ایک کف تھی اب اسکو صاف کر کے آسپر قریب تیرہ تول کے روغن کوبہ
 ڈالین اور جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک دوا روغن کی) لبطا اور
 گند تر اور پوست بیج کبر اور قسط اور سپند ہر واحد ایک جز لیکہ کوٹھین اور چھانین اور سہ چند وزن مجموع کے روغن شہ مشمش اور روغن بن

اسیر ہوا سیر اور نوا سیر
 کے واسطے

اور روغن کرکے ہر ایک روغن کا وزن برابر ہو اب اسکو کسی اچھے برتن میں رکھ کر گھوٹیں اور اٹھا کر کھین اور استعمال کریں انشاء اللہ نفع ہوگا (صفت ایک روغن کی بواسیر کے واسطے جب اسکو پلائیں خواہ مقعد پر ملین نفع کرتا ہی آب گندنا اور آب خندقو کا جسکو بکھیر کتے ہیں ہر واحد پونے چونتیس تولہ پوست بچ کبر اور سپند ہر واحد پستیس ماشہ زراوند طویل او قسط ہر واحد ساڑھے سترو ماشہ دونا مر و اور شندل بچ ہر واحد چوہ ماشہ دواؤن کو در را پس کر عصارہ نکور پڑا لیں اور پوچی جوش دین تا انیکہ تیسرا حصہ گھٹ جائے پھر بواسیر روغن خستہ شمش اور روغن زبرکتان ہر ایک سترو تولہ ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں تاکہ سب پانی چلی جائے اور روغن باقی رہے اور بیمار کو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پلائیں ایسے پانی کے ہمراہ جبین تھیں کو جوش دیا ہو اور مقعد پر اسی تیل کو ملین کہ درد میں سکون پیدا کر گیا فوراً انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک دھونی کی بواسیر کے واسطے کہ درد بواسیر میں سکون پیدا کرتی ہے) ایک دھونی ہو کہ گوگل اور نم گندنا اور پوست بچ کبر کو درد را کوٹیں اور کوٹے کی آگ پر کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھ دیں اور بیمار کو اس پر بٹھائیں تاکہ دھونی کی ٹپتیلیں اس پر پھینکیں اس سے بواسیر کے مسہ خشک ہو کر رہ جائیگی (صفت ایک اور دھونی کی) کلونجی اور سپند اور پوست بچ کبر اور رائیخ اور کندہ اور گوگل ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ کر بستور دھونی دین کہ نفع کرے لیکن وہ بواسیر کے مسہ ظاہر ہوں اور غلیظ مادہ انکا ہو گیا ہو کہ انہیں ادویہ مذکورہ بالا آخر نہ کرتی ہوں ایسی بواسیر میں تیز دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے۔ انا بجلہ وہ دوا ہے کہ چنہ اور ہرنال ان مسون پر حمام میں جا کر لگائیں اور ایک گھنٹہ صبر کریں تاکہ مسہ جل جائیں پھر مسون کے مقام کو شراب سے دھوئیں پھر انہیں راین کا چھلکا جلا کر اور ترس کو جلا کر چھڑکین وزن دواؤن کا برابر ہو کہ یہ دوا عجیب اثر خشکی کا کرے گی۔ اگر اس سے برآمد کار نہواب وہ چیز لگانی چاہیے جو اس سے بھی زیادہ ترقوی ہو اور وہ فلقیون اور دیک بر دیک ہر اسکو تین روز تک صبح و شام طلا کرنا چاہیے اور جب مسون پر سے اتر جائے شراب سے اس مقام کو دھو کر پھر وہی پہلی دوا لگائیں تاکہ جب مسہ کی رنگت سیاہ نظر آئے اور جرم اسکا پاشان ہو گیا ہو اب دوا کو انا لیں اور سپیدہ کامریم انہیں مسون پر طلا کریں تاکہ جبکہ مسون کی سوکھ جائے اور جو سوزش دھواکی احراق سے پیدا ہوئی ہو اس میں سکون آجائے بخمد ان چیزوں کے جو ایسی تیز دواکی سوزش میں سکون پیدا کرتی ہے وہ یہ ہے کہ تل کو باریک کوٹ کر روغن گل اور سپیدی انڈے کی ملا کر لگائیں۔ یا زردی انڈے کی اور جو کا آٹا روغن گل ملا کر تیز دوا لگانے کے بعد طلا کریں۔ اگر کوئی مریض ایسی تیز دوا پر صبر نہ کر سکے چاہیے کہ

لوہے کے ذریعہ سے مسون کو کاٹ ڈالے یا پھانڈائے اور ہم اسکا یا قوت کر کے علاج کرے انشاء اللہ تعالیٰ

باب پچیسووان ورم مقعدا و شقاق کے علاج میں

اگر مقعد میں ورم گرم ہوا ہے بواسیر کے عارض ہو مناسب ہو کہ مقام ورم کو برگ خطی اور برگ مکر اور بنفشہ خشک اور سو قشر سب کو پانی میں جوش دین تاکہ خوب پک جائے اور اس پر روغن گل اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور سپیدی ڈال کر کھل میں خوب ملائیں اور مقام ورم پر طلا کریں (اور دوا ورم گرم کی) سپیدہ ساڑھے سترو ماشہ کندر تر سو ایلنج ماشہ جاندی کا میل ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر موم کو روغن گل میں گرم کر کے ملائیں مگر کاسنی اور خبازی ملا کر کھل میں گھوٹیں اور استعمال کریں (صفت مرم مجرب کی) جو مقعد کے قروح کو اور کانچ باہر نکلنے کو مفید ہے سپیدہ اور مرنگ ہر واحد چار جز و لبان اور پچنگی ہر واحد تین جز و صبر ایک جز و زعفران ایک جز و موم بقدر کفایت اور روغن سترینا سب کو ملا کر مرم پوست کریں (صفت ایک دوا کی جو شقاق مقعد یعنی ٹپے کے پھٹ جانے اور شقاق ہونے کو مفید ہے) مغرسان گا و اور مرم سپیدہ اور مرم باسلیقہ سب کو ملا کر کھل میں خوب گھوٹیں اور مقام مرض پر طلا کریں (صفت اور دوا کی) رائیخ اور زفت ہر واحد ایک جز و سب کو

ایک جز و صبر

گچھلا کر مقام شقاق پر ملا کریں۔ اور جو شقاق بدون حرارت کے ہو اسکی دوا یہ ہے (صفت اسکی) مغز ساق گاودہ تولہ نو ماشہ چھ رتی زفت رومیا ایک تولہ پانچ ماشہ سپیدہ قلعی اور مردانہ سنگ ہر واحد آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ موم صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل سوا گیا رہ تولہ موم کو اور زیت اور ساق گاؤ کو روغن میں گچھلائیں اور اسپر سپیدہ اور مردانہ سنگ ڈال کر کھل میں حسین کہ خوب ہلجائے پھر اگر ہوا شقاق کے التباب اور بھگ بھی ہو اور حرارت طمس کی اسپر مرہم سپیدہ کا جو اندھے کی سپیدی اور کا فور ملا کر بنایا ہو لگانا چاہیے۔ یا آب مگو سے بنر اور آب برگ غلطی اور آب برگ خرفہ پر روغن گل حسین موم کو گچھلا یا ہوا ڈال کر کھل میں پسیر قیر طعی بنائی جائے اور مقام خاص پر لگائیں (صفت دوا کی شقاق مقعد کے واسطے) مغز ساق گاودہ مغز ساق بارہ سنگھا اور دونوں کی چربی ہر ایک پنتیس ماشہ موم سپیدہ ساڑھ شہرہ خرمیالی ساڑھے دس ماشہ موم کو روغن بنفشہ میں گچھلا کر تیار کریں اور استعمال کریں۔

باب پچیسواں خروج مقعد کے علاج میں

جسکو کانچ ٹکنا کھتے ہیں۔ اگر مقعد باہر نکل آئے چاہیے کہ بیکر کو اسی مقام یعنی ٹوٹی دار برتن میں بٹھائیں جسکو چھنے اور پر کے ابواب میں بیکر یا ہر یا مقعد کو شراب قابض سے دھو کر اسپر اس دوا کو چھڑکین (صفت اسکی) جونا سروس اور اس خشک افاقیا اور عصارہ ہمتہ ایتیس مازو سے بنر ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹیں اور مقعد پر چھڑکین۔ یا چاندی کا سیل اور تھم گل اور عرق اور ہر واحد چودہ ماشہ مرکب کی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر مقعد پر چھڑکین مگر پہلے شراب قابض سے اسکو دھو لیں۔ یا اسپر دقاق کنڈا اور مردانہ سنگ ہر واحد ایک جز اور جز اسرو نصف حبسز و سخاہ رصاص یعنی قلعی کا سیلا برادہ جو چھڑنا ہو اور ملائی ہوئی کوڑی ہر ایک چارم جز سب کو نرم کوٹ کر مقعد پر چھڑکین اور پہلے شراب قابض سے مقعد کو دھو ڈالیں۔ اور اگر کانچ ٹکنے کے علاوہ مقعد میں ورم بھی ہو پس مسورا ورامار کے چھلکے اور حفت بلوط اور جز اسرو ہر واحد ایک جز کو تاسک پانی میں جوش دین اور اسپر روغن گل ڈال کر کھل میں گھوٹیں اور موضع معلوم پر ملا کریں خواہ بطور ضاد کے لگائیں۔

باب شائیسواں ضرورے کے علاج میں

اگر بچ اور مرد و نسا بربخ غلیظہ کے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا تخم کرفس اور نیسون اور رازیانہ اور اجوان اور حتر فارسی سب اجزا ہمزون کوٹ کر اس میں سے سات ماشہ ہوا شراب بیکانی کنڈے کے پلائیں۔ پھر اگر مرد و نسا ہوا غلیظہ اور قوی ریاہ سے عارض ہوا ہو اسکو ایک تخم خمدانہ خمدین بزرگ کے جو ابھی مذکور ہوئے دیا جائے۔ خواہ کسی قدر فوٹیج آب گرم کے ہوا۔ اور اگر میرٹوڑا ہوا ہمال کے ہوا اس مریض کو بھان بریان تھوڑی سی سیبہ یعنی بھی کے شربت کے ہوا دیا جائے۔ خواہ سفوف مقلیانہ اسکو دین۔ پھر اگر طبیعت متدل ہو قبض اور ہمال کے درمیان میں اسکو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اسکی) حب الرشاد ہریان سات ماشہ نیسون تخم کرفس اجوان ہر واحد سو پانچ ماشہ حب الفار ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بقدر حاجت ہوا گرم پانی کے متبادل کریں یا اسکو سبب نیان نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ دین اور ستون کی ایاہج فقرا سے ترہب شریک کر کے دونوں ہمزون اور ہر ایک کا وزن ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہوا حسین نیسون کو جوش دیا ہو کرنی چاہیے اور اگر مرد و نسا سبب ثفل اور فضلہ کے جو ابھی کی آنتوں میں رکھا ہوا ہو عارض ہوا ہوا آب اسکو دوا سے مسهل دینی چاہیے جیسے حب ایاہج خواہ ثفل یا جوارش ترہبندی۔ اور اگر ثفل نیچے والی آنتوں میں رکھا ہوا ہو حنہ کا استعمال کریں۔ اور اگر مرد و نسا نقطہ سوزن سے پیدا ہوا ہو جو آنتوں کو عارض ہوا ہو پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو اسفول سات ماشہ آب گرم اور روغن گل اور آب انار منجوش میں حباب نکال کر دینا چاہیے۔ اور اگر مرد و نسا بوجہ غلط صغراوی کے پیدا ہوا ہو جو بطرف آنتوں کے گری ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو اسفول اور تخم خرفہ اور تخم شامہ تر اور مغز تخم خیارد و تخم شامہ تر

ہر واحد ایک جزو طباشر نصف جزو سحائے آچنول اور تخم شاترو کے سب کو بار یک کوٹ کر روغن گل سے لٹ کر کے ثربت ریاس اور نال زر شک کے ساتھ دیا جائے۔

باب اٹھائیسواں قولنج کے علاج میں

تولج اگر غلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مرض کو جوارش شہر یا دیان یا جوارش تری یا جوارش سفر علی سسل آب گرم کے پہلو دی جائے اور درو کا مقام تک کہ گرم کر کے سیکھیں اور آئرن مین بٹھا لیں جس میں بابونہ اور اکیلل الملک اور ریختا ست اور کرب اور گھرو وغیرہ دے کر درات کو جوش دیا ہوا ہو مقام درو پر روغن کو گھرو کی ماش کرین پھر جب مرض جا تا رہے اور درو دھمر جائے فساد نہ اسکو جب سکینچ پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ملا لیں یا جب منتن اسقیدر پہلو آب گرم کے۔ اور اگر تحمل این گو لیوں کا بسبب حوات مزاج اپنی کے نہ خواہد جو سن اور وقت کی حرارت کے پس اسکو سفر الملتاس پانچ تولہ دس ماشہ اور گندہ چار تولہ ساڑھے سات ماشہ ایسے پانی میں مل کر پلائیں جن میں رازیا نہ کو جوش دیا ہوا دس ماشہ چار ماشہ تر یا دس ماشہ تین ماشہ ایاج فیکرا اس میں دہل کرین اور گرم پانی پلاتے رہیں۔ ایضاً گولیان اسکو دینی چاہیں (صفت اسکی) ایاج فیکرا اور تربہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم حنظل سات مل تک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سفونیا چھوٹے گوگل پونے دو ماشہ دواؤں کو کوٹ کر باریک کرین اور گوگل کو گرم پانی میں گھول کر اسی میں گوندہ کر گولیان نہائیں یہ سب ایک خدا کی قوت بلغمی کو نافع ہی انشا اللہ تعالیٰ (صفت اور جب تک نافع قوت بلغمی کو اور زیادہ نفع کرتی ہے، جنین بن آحق طبیب نے اسکا نام حب لود لود رکھا ہے اور حب شہری بھی اسی کو کہتے ہیں (صفت اسکی) شہر اور سکینچ ہر واحد ایک جزو سکینچ گرم پانی میں گھولیں اور شہر کو اس میں گوندہ کر سین تھوری سی زعفران ملائیں مقدار شربت اسکی سوادی ہے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہی اور لڑکے کے واسطے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک (صفت ایک اور حب کی) تربہ سپید خراسمیدہ اور ایاج فیکرا اور ساڑھے دس ماشہ فاروق ساڑھے تین ماشہ سکینچ اور جادو شیر اور گوگل اور جندبید شہر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر باریک کرین اور گوندہ کے اقسام کو سداب کے پانی میں گھولائیں اور اسی میں دواؤں کو گوندہ کر گولیان طیار کرین سیاہ مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی سات ماشہ گرم پانی کے ہمراہ جبین رازیا نہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہے (صفت ایک اور گولی کی) قوت بلغمی اور یاجی کو نافع ہی تربہ سپید ساڑھے تین ماشہ صبر سقوی ساڑھے دس ماشہ سفونیا بھی اسقیدر سب کو باریک کوٹ کر شد میں گوندہ کر گولیان طیار کرین یہ سب دواؤں کو نافع ہیں صفت اس میں سے آب گرم کے ہمراہ تناول کرے (صفت اور ایک گولی کی قوت بلغمی اور یاجی کو نافع ہی غار یقون اس سکینچ اور گوگل اور جادو شیر اور جندبید شہر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوی چودہ ماشہ سب اؤں کو کوٹ کر باریک کرین اور گوندہ کے اقسام کو آب گرم میں گھول کر اس میں دواؤں کو گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سوکھا لیں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے لے کر ساڑھے چار ماشہ کی ہی آب گرم کے ہمراہ۔ اگر قوت بلغمی کے مرض کو ایاج جوشد میں خیر کیا گیا ساڑھے دس ماشہ کھلا کر اسکے بعد مایا الاصول ہمراہ روغن سیاہ بنجر کے پلائیں بخوبی نفع ہوگا (اور یہ نسخہ مایا الاصول کا ہی) جو قوت بلغمی کو نافع ہے اور پست بخت اور پست بخت رازیا نہ اور میٹھی اور صوبیا اور گھرو ہر واحد پست ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیا نہ ہر واحد چودہ ماشہ حصلی اسٹیل طبیب ہر واحد ساڑھے ماشہ قنطاریون و قون ساڑھے شہر ماشہ پر سیاوشان اور تخم حلی ہر واحد چودہ ماشہ خیر سپید دس دانہ مرزگان خراسانی خستہ برادر دہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ چارم ملان پانی باقی رہے اب اس میں سے ساگیاہ تولہ ہمراہ آوارج کے جوشد سے خیر کیا گیا ہو اس میں سے نو ماشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائیں۔ اور اگر روغن بید انجیر جو جب نسخہ مندرجہ ذیل اسکے ساتھ دیا جائے اسکا نفع پہا ہوا ہوگا (نسخہ روغن بید انجیر کا) شہر پونے نو تولہ اور انیسون پست ماشہ اور کلا رازیا پانچ تولہ دس ماشہ تربہ اور مغز بید انجیر ہر واحد

خبر بجا و صحیح است

ساڑھے سترہ روپے سب کو ریزہ ریزہ کر کے کسی دیکھی میں بھیج کے کہیں اور اسپر قریب اٹھائی میر کے پانی ڈالیں اور معتدل آنچ سے جوش دیتے رہیں تاکہ نصف پانی رہ جائے اب آٹا کر صاف کریں اور چھانسنے کے بعد پونے چونتیس تولہ روغن کجہر اس میں ڈال کر اتنا چائین کر پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر اسکو چھان کر کسی برتن میں اٹھا کھین اور بروقت حاجت استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار سے نو ماشہ تک جرہ مراد مای الاصول مذکور ہے۔ اگر جی چاہے تو اس روغن کو مای الاصول کے ہمراہ پائین اور اگر چاہیں تو ایسے پانی کچھ لپکات جسمیں انجیر اور مٹی لہر رازیانہ اور تخم کتان اور وزیر اور پر سیاوشان کو جوش دیا ہو کہ یہ بھی قویج نہ کہہ کو نافع ہے۔ اگر اسی روغن کو حقہ میں استعمال کریں جب بھی نفع کرے گا۔ اگر ان دواؤں کا استعمال ہو اور پیار کو دست نہ آئیں اور نہ درد میں سکون ہو اسوقت حقہ کا استعمال کرنا چاہیے خصوصاً اگر دینچے والی آنتوں میں ہوا دین رو زبیا پر درد میں گزر چکے ہوں ایسے کہ ایسے وقت اس مرض میں فہل تہ میرات کا جکا استعمال ہو سکتا ہے حقہ ہے۔ اور پھر یہ بھی مناسب ہو کہ بچہ نرم حقہ کا استعمال کیا جائے اگر کارگر ہو جائے نہ اور نہ اس سے زیادہ قوی حقہ دین صفت حقہ نرم کی جو ایسے قویج کو نفع کرتا ہے کہ قوی ہو۔ انجیر سید دس دانہ غلاب بیش دانہ پستان قیس دانہ سوریکلان خراسانی چار تولہ سوا چار ماشہ گوکھرو باونہ اکیلل الملک سوا ہر واحد ایک گڈی چھند کرنب ہر واحد قیرہ تولہ چار تلی بنفشہ اور خطمی سبوس گندم پوٹلی میں بند ہے ہر دھرم ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دین تاکہ تھائی باقی رہے پھر اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ کے لیکر اس میں بطکی چربی گھولائی اور مری ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شکر سرخ چونتیس ماشہ بوبہ یعنی لونا دلائی سات ماشہ ملا کر تکریم حقہ کریں (صفت اور حقہ کی جو یہ قویج کو نافع ہے کہ بطن سے پیدا ہوا ہوم انجیر دس دانہ غلاب بیش دانہ پستان قیس دانہ گوکھرو سوا ہر واحد اس میں سے چونتیس ماشہ نذر کر کے لپکات اور ریشہ کی گری کوئی ہوئی ہر واحد و تولہ چار تلی قنطاریون غلیظہ اور قیق دونوں قسم کا اٹھا لیں تولہ چار تلی کم یا بونہ اکیلل الملک ہر واحد دو تولہ چار تلی شحم خنظل ساڑھے دس ماشہ مٹی کے سج اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس رازیانہ زیرہ نیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم طبعہ چودہ ماشہ پھر یہی بوبہ گندم میں نکلتی ہو اور خطمی سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوٹلی بندھی ہوئی سب کو چھٹانک اٹھائی سیر پانی میں جوش دین تاکہ تھائی رہ جائے اب اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ لیکر دو تولہ نو ماشہ چھرتلی روغن کجہر اور سید پھر مری چربی جو سوا چار تولہ مری اور دو تولہ نو ماشہ شکر سرخ اور ساڑھے چار ماشہ بوبہ ارنی میں گھولائی ہوئی ہو ڈال کر حقہ دین۔ پھر اگر مرض قوی ہو اور بطن میں اس میں کثرت ہو اور غلیظہ بھی ہو روغن کجہر کے مقام پر روغن زریق یا روغن گوکھرو کا یا سونے کا روغن اور سجا شکر کے شہد کو ڈالیں اور اور پھر مذکورہ بالا سندرجہ بنول اجزا کو بڑھائیں سبکسج اور اشق اور جوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ اسکو آب گرم میں گھولیں کھل میں پیس کر دے اور حقہ میں ڈالیں۔ اگر اسی حقہ میں ڈیڑھ ماشہ گاسے کا پتہ بھی دخل کریں نفع میں کرے گا۔ مناسب ہے کہ ان دواؤں کا وزن کم و بیش بحسب خواہش طیب کے کیا جائے جیسا مرض قوی ہو وضعیف ہو اور جقدر بطن میں کمی بیشی ہو۔ اکثر شایات ہی کے استعمال کرنے سے پھر حقہ سے شفا ہو جاتی ہے اگر مرض قویج کا اطراف میں بیڑہ کے ہو اور در دھمی اسی حکم پر ہوا اور قریب معا و مستقیم کے ہو دیر صفت ایک شیان مجرب کی ہے خطمی اور بوبہ ہر واحد ایک جرہ شحم خنظل نصف جرہ ستمو نیا چارم جرہ کاسب کو باریک کوٹ کر شکر سرخ گھولیں اور دواؤں کو آسیر ڈال کر سترہ گریں سے گاڑھا قوم ایسا بنا لیں جسکی تہی بندہ سکے اور قند ملک انگل کے طوفانی ہو اور گندگی میں درمیانی حد پر دواور نسخے شایات کے شحم خنظل اور طرہ کا دوا بوبہ اور خطمی ہر واحد ایک جرہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور شکر سرخ کو آب گرم میں گھولیں یا شہد اور اسی سے دواؤں کو گوندھیں اور شایات طبعہ کریں و شایات کا اور نسخہ تلخہ کا اور سبکسج اور گگل بوبہ اور شحم خنظل اور خطمی ہر واحد ایک جرہ گوندہ کے اقسام آب گرم میں گھولیں اور اس میں گوندہ

خواتین کے لیے

مقدار ساقان
فرج کے علاج

شبان طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ بھر جب سب ادویہ حقنہ اور شیاف وغیرہ کی استعمال میں آجائیں اور دیکھیں کون کونسا
نہ قبض طبیعت کا رخ ہو یا وہ در ادنیٰ چاہیے حسین فضلہ گرگ پڑنا ہو اسلئے کہ فضلہ گرگ کا تمام مقام شوک لینے کا شون کے ہر آہن صحت عین
مرمن قونج کرنے کی تفصیل اسکی یہ ہو کہ جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ کریمہ میں بیان کیا ہے کہ جو شخص ایک مکثر فضلہ گرگ کا ایکراپی ران پر
اسکاٹے خواہ اسکو پس کر اپنی نان پر ملا کرے اور مرض قونج میں وہ گرفتار بھی ہو اسکو دست آئینگی اور یہ بھی جالینوس نے کہا ہے کہ اسکا تجربہ
آٹھ بار یا خود کیا ہے (یہ صفت دو اسے فضلہ گرگ کی ہے) فضلہ گرگ جو شوک اپنی جھاڑ درخت پر پھل اکوہر وغیرہ کے پایا جاتا ہے جو وہ ماشہ
انیسون اور زیرہ تخم رازیادہ اور زنجبیل اور ارفل اور نک سیاہ ہر واحد ساٹھ تین ماشہ صبر قوطری سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شد
کف گرفته سے گوند حین اور بروقت حاجت آہن سے سات ماشہ انتہاوس ماشہ تک سوکے اور زیرہ کے پانی کے ہمراہ استعمال کرین (صفت ایک
اور دوا کی) تربید سپید خاشیدہ ساٹھ ستو ماشہ فضلہ گرگ جو وہ ماشہ تخم کرفس انیسون ہر واحد دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آہن سے ساٹھ
ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کرین۔ جب استعمال حقنہ اور شیاف وغیرہ ہو چکے اور دست بھی آچکے ہوں اور درک سیدر یا سیدر باقی ہو یا نہ
پانا چاہیے کہ آنتوں کو مستدہ وغیرہ سے پاک کر دیکھا اور پورا تفتہ بقایا سے مواد سے آنتوں کا درگیا (صفت اسکی) پوست بچ کر فوس اور ازباده اور
بابونہ اور اقوان اپنی بابونہ کا چشمہ اور پرسیا و غان اور بنفشہ خشک اور لٹھی چلی ہوئی جو کوب ہر واحد پینتیس ماشہ تھی کے بیج اور اسی اور
تخم خطمی اور خیزی اور تخم رازیادہ ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ اخیر سپید دس نانہ مریز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤدہ
پانی میں جوش دین تا انیکہ چٹانک ٹیڑھ پاؤدہ جائے آہن سے قریب ترہ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ بائیس تولہ لیکر اس میں پینتیس
ماشہ مغز امان اس کلین اور قند سپید بھی اسقدر روغن بیدار خیر ساٹھ چار ماشہ تربید ساٹھ تین ماشہ اضافہ کر کے نیگم تناول کرین اور ایک
شبانہ روز سے تین روز تک اسکا استعمال کرین کہ یہ جو شانہ اچھی طرح سے آنتوں کو صاف کر دیکھا قونج رچی کا علاج اگر یہ ریح غلیظ
کی قسم سے ہو پس مناسب ہے کہ مرض کو مبتن ہونے نہ ماشہ سے ساٹھ دس ماشہ تک ویجائے خواہ جب کبھی کھاسکودین۔ یا اسکو ہوا
پلائین (صفت اسکی) ابلج فقیرانہ ماشہ تربید نو ماشہ تخم کرفس انیسون اجا ہر واحد سو دو ماشہ جندبید سترہ بیون ہر واحد نوری سب کو باریک
کوٹ کر آب کرفس میں گوندہ گریبان طیار کرین اور سایہ میں سوکھائیں مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہے (اور تخم) اسی قونج رچی کو قونج کرنا ہے
شیر ہر واحد تخم ہر واحد لیکر جو کبھی ٹیڑھ جزو زنجبیل اور جندبید سترہ اور گوگل مرچ سیاہ ہر واحد نصف جزو گوندہ کہ تھنی آہن داخل ہیں سب کو
گرم پانی میں گھولیں اور چھوٹی چھوٹی لگیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ مارا اصول اسکو بطریق نسخہ مند بعد ذیل انچا
(صفت اسکی) پوست بچ کر اور ازباده ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسون اجا ہر واحد ساٹھ اور دو تولہ اور قی ہر واحد ساٹھ دس ماشہ
تخم سداب اور خطمی اس ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ قونج اور سترہ فارسی اور زیرہ ہر واحد ساٹھ دس ماشہ مصطکی سنبل الطیب اور جودبان
اسارون ہر واحد سات ماشہ مریز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ اخیر س دس ماشہ سب کو قریب دو سیر پانی ڈال کر
پکائیں جب پختیس تولہ کے انداز پر رہ جائے پھان کر آہن سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ لیکر روغن بیدار خیر ساٹھ چار ماشہ اور شیر نیا ہونے دو ماشہ ملا کر
پلائین۔ اگر اسی مرض کو تریاق فاروق پونے دو ماشہ ایسے آب گرم کے ہمراہ پلائین حسین زیرہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو یہ بھی نسخہ
کر دیکھا کھلی ہوئی منفعت کر کے پیٹ اور آنتوں کے گرد پیش کے مقامات کو اس دوا سے ملنا چاہیے (صفت اسکی) آب سداب اور آب کرفس ہر واحد
ساٹھ سترہ ماشہ انون کو اسقدر پکائیں کہ سوئی جھد گت جائے اور اس روغن زیت کہ نہ خواہ روغن کچھ قریب سترہ تولہ کے ذیل پانی ملا کر

نہیں

اگر آگے اندر ترقی وغیرہ کی روشنی کے مرقع شکم یعنی جھلی پر پڑے۔ جس کے بعد درجہ بہ درجہ گنگائی بائیں اور چپہ مرتبہ ہی تہہ پر کرن کر اس سے ریل
تحلیل ہو جائیگی اور بخوبی نفع ہو گا خلد خداداد۔ یہ جو قور و تہہ بہ تہہ کا علاج اگر کسی خداداد اور تیز کے استون پر کرنے سے نفع کا دور
پیدا ہوا ہو جو نفع بھی پیدا کرتی ہو اور امتحان پر کرے۔ اس کے بعد بائیں پر کھائے مائیں کے منہ میں آن گرم دو اون کا استعمال کریں جبکو
اور پھر بچے بیان کیا ہو۔ اگر ایسے مریض کو آب لبلا بیا پانچ تولہ دینا۔ اس کے بعد اس کے دل کے درہ پانی میں دوش دے کر بخیر و عذاب اور پستان اور
پر سیاہ و شان اور ختم غلطی اور خبازی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ کو ملائیں اور وزن پانی کا سو اسیر ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ چھٹا تک رجائے ہمیں سے قریب
تیس تولہ کے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ المٹاس کہ مین اور نیگرم پائیں انشا اللہ تعالیٰ نفع کرے۔ اسی مریض کو اگر ہم ہر دوغن بادام شیرین کے
چند مرتبہ گونٹ کر کے دیا جائے۔ اور فریہ مرغی کا شوربا کھینچ کر دیا اور روغن بادام شیرین انگوٹھ دین۔ پانچ پونچھ بزرگ کا شوربا روغن
شیرین کے ساتھ بخوبی کے پلائیں۔ اگر اسکو عاب بیدار یا عاب بچوں سب کا وزن سو گیارہ تولہ توڑا توڑا سا شربت بنفشہ ملا کر پلائیں خواہ لعل و لعل
اور روغن بادام شیرین اور روغن کدو کا ساڑھے تین ماشہ تریبتین رتی سقمونیا اور رتی ملا کر پلائیں اس سے نفع ہو گا حقہ اسکو ان دو اون سے
کیا جائے (صفت اسکی) عتاب جیش دانہ پستان پنتیش دانہ موٹہ مقشرا و جگر کو بکھا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سبوس گندم شستہ اور یہ
ہر واحد ایک کھ کھی پوٹلی میں بندھا ہوا بنفشہ ریحانی اور برگ نیلو فر و واحد چودہ ماشہ برگ خبازی اور حقہ ہر واحد ایک کھ دست سب
آدھ پانچ دو و سیر پانی میں جو ش دین تا انیکہ قریب سات چھٹا تک کے پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر سرخ اور پنتیش
ماشہ المٹاس اور روغن بنفشہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مرغی چار تولہ اڑھائی ماشہ ملا کر حقہ کریں نیگرم کر کے۔ اور اگر حدت اور لعل اور جگر
قوی ہو اب جو مین عتاب اور پستان اوٹھی کی خبر سے سو گیارہ تولہ اور آب ترب و زور آب خبازی اور آب کدو اور آب بچوں ہر واحد چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن منتر خمد و ماروغن نیلو فر سب مین سے جو ہم پہنچے آسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر کھی مین
اور نیگرم حقہ کریں۔ غذا میں اسکو کھنے شوریے بطور سفید باج بچنے ہوئے فریہ مرغی کے گوشت سے روغن بادام کی شکر سے دین۔ اور چودہ
پالک کا اور تھوڑے کا اور حقہ مارو لبلا ب اور خبازی بطور سفید باج کے بنا کر روغن بادام شیرین ملا کر اور نیم شربت انڈا بھی کھلائیں۔ اور بیدار
چوڑے شربت نیلو فر یا شربت بنفشہ وغیرہ پلا یا جائے معتدل آب زن مین بیٹھے جسکی حرارت درمیانی ہو اور بنفشہ اور نیلو فر اور برگ خلی اور
خبازی اور جگر کوٹے ہوئے آسمین پر سے ہون بروقت جوش دینے کے ورم گرم سے جو قور و تہہ سے عارض ہو اگر قور و تہہ گرم سے عارض ہو
نسبہ نہیں کلائیے مریض کو ابتدائے مرض میں مسہلات کا استعمال کر لیں کہ یہ تہہ بخیر اب اس کے مرض کا انجام بطور ایلوس کے کرتی ہو۔ بلکہ
اسکو حکم دیا جائے کہ نصد با سلین کی کرادے اور روغن بقدر حاجت کے لیا جائے توڑا توڑا اور ایک مرتبہ بہت سا خون نہ لیا جائے۔ اور آب
کلوئی کی خبر اور ختم غلطی جوش دے کر پلائیں۔ اور مقام در خواہ ورم پر یہ لبلا ب لگائیں (صفت اسکی) برگ خلی اور خبازی اور کدو اور بنفشہ تازہ
ہر واحد پنتیش ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور ساگ کی اقسام کوٹی اور پیسی ہوئی آسمین ملا کر موم سپید روغن بنفشہ مین خوب کھلا کر اور روغن
اور لبلا کی چربی ملا کر ضا کر مین مقام خاص پر۔ اور اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو آسمین عتاب خمد کتان بڑھادین بھر در زمین سکون
آ جائے اور ورم کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو آب کدو سے سبز اور آب کانج اور آب لبلا ب ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مین پنتیش ماشہ
المٹاس مل کر اور اس پر روغن بادام شیرین ڈال کر حقہ کریں۔ اور یہ بھی ایک حقہ اسی کے واسطے ہو (صفت اسکی) بابونہ کھلی ملا کر
بنفشہ خشک اور برگ خلی اور لبلا ب ہر واحد ایک کھ دست سبوس گندم کی پوٹلی غلطی کی ایک پوٹلی عتاب کے شیرین پستان کے تہہ میں دس کھ ہر ایک

تو نفع میں سرور میں

ابتداء میں گرمی نفع میں
سب سے ایلوس
پانچ پونچھ

نکھ

بوش دین تا اینکه سات چشماک رہ جائے اسکو چھان کر سر توڑ اس میں سے لیکر کباب پختل اور عاب تم کتان ہر واحد دو نو نو ماشہ چھرتی روغن بنفشہ اور بطکی چربی ہر واحد سیصد و ختم لتاس چار توڑ ساڑھے چار ماشہ اسکوبانی میں مل کر صاف کریں اور روغن کے ہمراہ دو آہن پلاوین پھر نیکرم قند کریں۔ یہ مریض آہن میں بھی بٹھایا جاتا ہے جسکی گرمی معتدل درجہ پر ہو اور آہن نیلو فراد بنفشہ اور بیکر خطمی اور خبازی اور اکلیل الملک اور سیاح اور برگ کرنب کو جوش دیا ہو آہن بھی نافع ہو انشا اللہ تعالیٰ۔ جب مرض اپنے زائے انتہا کو پہنچ جائے اب مریض کو دہ پانی دینا چاہیے جس میں بنفشہ اور خطمی اور خبازی پھر کو جوش دیا ہو اور روغن بادام شیرین اسپرٹیک یا سہوا انیکہ ورم کی تحلیل ہو جائے۔ اور ایسے مریض کی تدریج غذا کے بارہ میں ڈیسی ہی کجانی ہے جیسی تدریج غلط گرم سے جو قونج عارض ہو اسکے بارہ میں بیان کی ہے پس مناسب ہو یہ بھی معلوم ہے کہ بیشتر مریض قونج کو دشواری پیشاب آنے کی لاحق ہوتی ہے سبب اسکے کہ ورم شانہ میں تنگی پیدا کرتا ہے اسوقت مناسب ہو کہ فصد صافن کی کیا جائے اور پیر ویرا دیتی گاہ پر وہی ضار دیکے جائیں جسکو ہم نے بیان کیا ہے اور ان مقامات میں روغن بنفشہ اور ربابوہ اور موم گداختہ کی ماش کیا جائے کہ ورم کی تحلیل کر دیگی اور پیشاب آسانی سے اترے گا انشا اللہ تعالیٰ۔

باب انٹیسوان اس قونج کے علاج میں جسکو ایلاوس کہتے ہیں

جو قونج بنام ایلاوس مشہور ہے اسکا نزل ہونا دشوار ہے خصوصاً اگر زبل سے عارض ہو اور لینے براز خشک ہو کر سہہ پڑ جائے۔ اور جو ایلاوس ورم سے پیدا ہوا ہے اسکا علاج مناسب ہو کہ اسی طور سے کریں جس طرح ان انتسام قونج کا علاج کیا جاتا ہے جو ورم گرم سے پیدا ہوتا ہے کہ فصد باسلیق کی کریں اور سخت اندام کی اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور سن اور نزع اسکا بھی مناسب فصد ہو اور پیرا کو دو آہن اور شربت اسی قسم کے پلائیں جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں اور وہی ضار خواہ اور قسم کے ضار و گناہین مناسب ہو کہ بیمار ان قونج کو فصد سے بچائیں اور ہرگز فصد انکی نہ کرائی جائے جب تک یقین کامل نہ ہو جائے کہ یہ قونج بسبب گرمی کے عارض ہوا ہے اور جب تک بخوبی شناخت بصوت اسکی نہ ہو اسلئے کہ فصد کرنی جسکو مرض قونج کا ہو بدن ورم گرم کے فاعل ہے مقرر حجم نے بعض امر سے لکھو کا حال مشابہت جسکی ہشتابہ در گردہ مرض قونج فیروسی میں فصد کرائی گئی اور چند ساعت کے بعد مر گیا اور یہ حکایت میرے صغریٰ کی ہے اور حکیم کاظم علیخان مرحوم موہانی کے افکار میں سنی گئی ہے کہ وہ بھی لکھنؤ میں موجود تھے تھامی اٹھیا کی اسے فصد کی تھی اور وہ مانع تھے کہتے تھے کہ اگر فصد ہوئی اور مریض ہلاک ہوا اور ایسا ہی واقع ہوا واعلم عند اللہ متن پھر اگر ایلاوس خلط غلیظ بلغمی سے پیدا ہوا ہو اور وہ خلط تلی آنتوں میں فرو رفتہ ہو گئی ہے ایسے مریض کے پلانے میں وہی ادویہ تجویز کریں جو قونج بلغمی کے ہم لکھ چکے ہیں جیسے مار الا صونہ ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور سحر نیا اور ریڈی کا تیل اور وہ مرض جو بنام مرض سوارہ مشہور ہے ہمراہ پانی کے جین میں اور رازیانہ اور نیکم کرفس کے جوش دیا ہو پھر اگر درد میں شدت ہو جائے اسکو فلو نیا سے روہی دینی چاہیے۔ اور اسکو سمون جو بنام ارسطو مشہور ہے مشرود و لیوس نافع ہے اس مرض میں پوری منفعت ہے۔ اور تریاق فاروق۔ ایضاً نفع کرتا ہے اسی مرض میں اور ایارج خربے بڑے جو زیادہ ادویہ سے مرکب ہیں وہ بھی نافع ہیں اور اسی طرح کی اور ادویہ مناسب ہو کہ فلو نیا کے دینے سے احتیاط کریں اور اگر دین بھی تو اسقدر جس سے درد میں سکون پیدا ہو پھر جب درد ٹھہر جائے دوبارہ فلو نیا کا استعمال نہ کریں اسلئے کہ انجام اسکے کھلانے خراب ہوتا ہے عند یعنی سن ہو جانا مقام درد کا پیدا ہوتا ہے اور حرارت غریزی میں ضعف آجاتا ہے۔ بقراط نے کتاب اندیمیا میں لکھا کہ آنتوں مقالہ میں اسی کتاب کے لکھ واجب ہے اس مریض کو خراب غائص تھوڑی تھوڑی پلائی جائے اگر ایلاوس خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہے

نفع میں فصد نہیں ہے
نفع عارض و مزمن

یہاں پر یہ بات ہے کہ جب اس کے ذہن پائون میں درجید ہو اور رات بوقت کی اس سے یہ کہ خطہ بلغمی میں سخت
 اور گرمی پیدا ہو اور طبیعت اس کی ہوا اور لہجہ پیدا کرے آنتوں کی تقویت اس سے ہو جائے کہ سہ کو مدد کر دین (لیکن) اگر
 ایلاوس خصلہ خشک باریک آنتوں میں رہ جائے سے عارض ہو اور اس کے مسائل اور مخرجات کا ملانا اور گویاں جو اسی مرض میں
 نافع ہیں اور قوی حقتہ جبکہ ہم کچھ پکے ہیں لیکن اگر یہ مرض کسی دوائے قاتل کے کھانے سے پیدا ہو اور مناسب ہو کہ اس کا علاج
 چیزوں سے کیا جائے جو اس زہر کی ضد اور مخافت ہوں کہ تو کا استعمال کریں اور تریاق اور مشردیٹوس اور تھون کے اقسام اور انہیں
 جو تریاقی چیزیں ہیں جس طرح ہم زہرون کے علاج میں لکھا ہے لیکن جس ایلاوس کا حادثہ غذا میں دیر کرنے سے ہو اس کی دوا
 چلی غذائیں اور پکنے شوربے جو گوشت چرب سے بنے ہوں اور انہیں میدہ کی روٹی ماوا چکر کا ہوا اور مناسب ہو کہ ایسی غذا بھی
 اس کو تھوڑی تھوڑی دین دفعہ بہت سی غذا نہ دین۔ ایضا اس کو لعاب کے اقسام روغن بادام شیرین اور روغن پستہ ملا کر دین لیکن
 جو ایلاوس رفیق کی وجہ سے پیدا ہو اس کی دوا یہ ہو کہ آنت کو ماتھ سے دبا کر اپنی جگہ پر رکھیں اور باندھ دین اور جو ضاد نافع اسی
 نفع کو میں انکو لگائیں مناسب ہو کہ ایلاوس کا مرض اور قوی کا بیمار جب مرض سے نجات پائے اور اصلاح مزاج اس کی ہو جائے
 انہیں غذا کو پھر تناول نہ کرے جبکہ پچھلے مرض سے کھاتا تھا اور مرض کی ابتدا سے جبکہ چھڑ دیا ہو اور جب تک پوری پوری اصلاح
 اس کے مزاج کی نہ ہو جائے جب تک وہ بارہ انکو تناول کرے اور غذا دن کے کھانے میں کمی کرے اور غلیظ غذاؤں سے پرہیز کرے اور پتلی غذائیں جیسے پکنے شوربے
 بطور سفید باج خوار زیر باج کی بنی ہوئی یا بھٹا ہو گوشت تناول نہ کرے۔ قند اور عسری کھانے کا التزام کرے۔ اور اگر یہ ایلاوس لغبی ہو اور اس میں شفا یاب
 ہو اور پس ایک روز نافہ کر کے ایلاوس شہد میں خمیر کیا ہو کھاتا رہے اور بعض اوقات گافتہ شہد سے بنی ہوئی ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرے
 جبین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے اور حمام بھی داخل ہو کرے اور آبرزن میں بیٹھے اور
 پیٹ کے اور آنتوں کے اس پاس کی مالش ایسے تیل سے کرے جبین زیرہ اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو اور روغن سویا غلاہ کو کھروکے
 روغن کی یاروغن باونہ کی مالش کرے غذا اپنی تھوڑی تھوڑی بڑھاتا رہے جب اس کو معلوم ہو جائے کہ مرض سے اس کا بدن بخوبی
 پاک صاف ہو گیا ہے۔ اور اگر مرض ایلاوس کا حرارت سے تھا اور اب جاتا رہا ہو حاجب ہو کہ غذا میں کمی کریں اور بے خمیر کی روٹی
 حلاب اور روغن بادام شیرین کے ہمراہ اور زیر باج چھوٹے بچوں کا پرندون کے خواہ کبک۔ گوشت نرم کا تناول کریں اور جو اذب
 جو قسم طعام کے گوشت اور روٹی اور دودھ اور شکر وغیرہ سے بدون مصالح بنائی جاتی ہیں اس میں گوشت فربہ مرغی کا پڑے یا روغن بادام
 درست کی جائیں۔ اور چولائی کا ساگ ہمراہ چقندر کے روغن بادام ملا کر۔ آوے بخار کو شربت نبفشہ میں جھگو کر قبل طعام کے کھانے کے
 عادت ڈالے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ پہلے۔ اور امتاس کو حلاب میں جھگو کر چوستا رہے۔ اور تین روز میں ایک مرتبہ خواہ ایک دن نافہ
 کر کے مخرامتاس اور گافتہ گرم پانی میں گھول کر صاف کر کے اس کو دیا جائے یہ تدریجہ روز تک جاری رہے۔ پھر جب معلوم ہو جائے
 کہ اب اس کا بدن بخوبی پاک صاف ہو گیا ہے اب اس کو یہ جو شانہ پلاتا چاہیے (صفت اس کی) انجیر پید سات عدد مخرامتاس پنج عدد
 پاک صاف کر کے ساڑھے سترہ ماشہ تربیب طایفی دانہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ نبفشہ خشک ساڑھے سترہ ماشہ سو آلتاس
 سب کو آدہ پاؤم سیر بھر پانی میں جوش دین تاکہ تھائی پانی رہ جائے اور اس میں سے سو اگیا رہ تو کو لیکر امتاس ساڑھے سترہ ماشہ
 اس میں گھول کر روغن بادام اسیر شیکا کر ملائیں نافع ہو گا اللہ تعالیٰ۔

باب تیسواں چھوٹے کھجور کے کھیرے اور حیات یعنی لائبے کھیرے اور کدو دانہ کے علاج میں
 چھوٹے کھیرے کا اور لائبے کھیرے کا مرض بخشش ہو اسکا علاج مناسب یہ ہو ایسی چیزوں سے کیا جائے جو خالصتاً اس مادہ کی ہوں۔
 جسے یہ کھیرے پیدا ہوتے ہیں اور ایسی دواؤں سے علاج کرنا کہ ان کو قتل کر دیں اور یا ہر خاج کر دیں بذریعہ دستوں کے۔ جو دوا قبل
 کرتی ہو وہی ہر جسک مزاج میں خشک ہو اور قطع کرتی ہو لیٹے انکے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ اسلئے کاس من کی سپیشیٹی سی مادہ سے ہوتی ہو
 جو سرد تر ہو اور غلیظ ہو اور جس دوا میں تلخی ہو اور قوت دست لاسکی ہو خواہ جلا کرنے کی قوت ہو وہ بسبب اپنی تلخی کہ اس جاندار
 کھیرے کو قتل کرتی ہو اور بسبب جلا اور دست لانے کے آنتوں سے اسکو خارج کر دیتی ہو بعد اسکے مرنے کے۔ یہ دوائیں جیسے ہنستین اور
 سرخس اور ترمس اور فیتھین اور شیخ اور اترج، رابل اور قسطا اور مرملی اور جو چیزیں مثلاً خنین اجزا کے ہیں۔ جب ان دواؤں سے
 ایک خواہ چند کو مرکب کر کے ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہمراہ ماہر غسل کے گرم کر کے دین کھیروں کو قتل کر دیگی اور کدو دانہ
 اور لائبے کھیروں کو اور خارج بھی کر دیگی۔ اور شیر انکو نیم جان اور قریب ہلاکت کر کے خارج کر گی وصفت ایک دوا کی جو تینوں قسم کے
 کھیروں کو قتل کرتی ہو سرخس ساڑھے دس ماشہ اترج اور ترمس ہر واحد سات ماشہ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ اسے گرم
 پانی میں گوندہ کر حبسین شہد کو گھول دیا ہو (صفت اور دوا کی) شیخ اور ہنستین اور قیصوم ہر واحد ایک جزو سے دو جزو تک باریک کٹ کر
 شہد سے گوندہ ہیں اور قدر شربت اسکی سرکہ پانی ملے ہوئے کے ہمراہ ساڑھے دس ماشہ ہو کہ یہ دوا بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہو اور کھیروں کو قتل
 کرتی ہو (صفت اور دوا کی) اترج اور سرخس اور ترمس ہر واحد ایک جزو کو کٹ کر باریک کر دیں اور شہد میں گوندہ ہیں اور ساڑھے دس ماشہ
 اس میں سے لیکر ایسے پانی میں گھولیں ہمیں خوشخیز نری اور شیخ ارمنی کو جوش دیا ہو اور کھیروں کے مرض کو پلاٹین پس یہ دوا ان کھیروں کو
 قتل کر گی چھوٹے کھیرے ہوں یا لائبے کھیرے یا کدو دانہ۔ اگر خشک خراسانی جسکا نام خوشخیزک ہر سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
 شہد میں گوندہ ہیں اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین لائبے کھیرے اور چھوٹے کھیروں کو نکال دیگی (صفت اور نسخہ کی) ترمس اور خنسل
 اترج اور قنبیل ہر واحد سات ماشہ قیصوم اور شیخ ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تک سیاہ ساڑھے تین ماشہ سوا بانج ماشہ تر بد
 پونے دو تولہ سب کو باریک کٹ کر ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین حبسین ترمس کو جوش دیا ہو
 (صفت اور نسخہ کی) شیخ اور قیصوم اور ہنستین ہر واحد ایک جزو ترمس دو جزو سب کو کٹ کر حیدار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
 سرکہ کے حبسین پانی ملا ہو (صفت اور نسخہ کی) اگر تر بد و درہم اور خوشخیزک سات ماشہ لیکر باریک کوشین اور آب گرم اور شہد کے ہمراہ
 پلاٹین چھوٹے کھیرے اور کدو دانہ کو قتل کر گی (صفت اور نسخہ کی) اگر اترج اور کالادانہ اور تر بد و ترمس ہر واحد ایک جزو لیکر باریک کوشین
 اور اس میں سے چودہ ماشہ آب گرم اور شہد کے ساتھ پلاٹین سرکہ آب آمینہ کو بد رفتہ کر چھوٹے اور لائبے کھیروں کو قتل کر گیا۔ مچلی یہ بات ہو
 کہ اگر ان دواؤں میں سے کوئی دوا تمنا خواہ سب کو ملا کر سرکہ اور شہد کے ہمراہ چھوٹے کھیرے اور لائبے کھیرے کے بیماروں کو دین انکو خارج
 کر دیتی ہو یہ دوائیں بھی سرخس اور اترج اور ترمس اور خوشخیزک اور شیخ اور قیصوم اور ہنستین اور قسطا اور دوا اور خوشخیز نری اور رابل
 شہد ہر مناسب ہو کہ جو کوئی ارادہ ایسی دوا کھانے کا کرے اسکو چاہیے بروقت خالی ہونے بعد کے غذا سے ایسی دوا تناول
 کرے۔ اور تین روز پہلے ایسی دوا کے ہتھال سے بکری کا دودھ تازہ دوا ہو یا پیکر سے ہر روز پونے چونتیس تولہ بھر تین روز کے بعد
 اسکو ایسی ہی کوئی دوا کھلائی جائے جو وقت اسکا معدہ خالی ہو اور بھوکھا ہو انشاء اللہ نفع کر گی۔

باب اکتیس اول علاج میں جگر کے امراض کے

اور پہلے بیان علاج سو مزاج گرم کا جو جگر کو مدفع ہو جب کسی کے جگر میں درد سبب سو مزاج گرم کے عارض ہو ابتدا علاج کی قصد باسلیق کے شعبہ سے کرنی چاہیے جسکو اعلیٰ کہتے ہیں اور پھر تھکی اگر سن اور مزاج اور قوت وغیرہ مناسب فصد کے ہو اور غرض اسقدر لیا جائے جسقدر حاجت لگنے کی ہو اور جو شانہ فاکہ اور طبع گرم و خورہ آب بگلاب ہمراہ شکر کے یا ہمراہ المٹاس کے اسکو پلا یا جائے اور بعد اسکے سکینجین ہمراہ کاسنی کے سحر کے شر کے اسکو دیا جائے اور ایک گھنٹہ کے بعد آب جو شکر ڈال کر اسکو کھلائیں۔ جگر پر لپ دونوں صندل لگھس کر اور قیروٹی کا کرین جو کاسنی سبز اور آب خرفہ اور آب کا جو سے سبز اور لال ساگ کے پانی اور کدو کے چھلین کے پانی سے موسم پیدا اور رغن گل ملا کر بنا لی گئی ہو۔ پھر اگر اسقدر علاج سے اصلاح مزاج جگر کی ہو جائے بہر صورت اسکو خمس طباشیر ملین آب کاسنی سبز اور آب کشوٹ اور تخمین کے ہمراہ دین۔ اگر مزاج اسکا درست ہو جائے بہر صورت خمس کا فورہ ہمراہ آب کاسنی کے دین۔ نیز اسکو نیر جو بد رنگ سکینجین کے طیار ہو اور ہمراہ اس خوف کے دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اسکو دیا جائے (صفت اسکی) طباشیر زرد منتیس (ماشہ لک مغسول ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سترہ تولہ یاجمین کے پہلے روز واحد دوسرے روز مالچین بائیس تولہ چھ ماشہ اور تیسرے روز مالچین چوبیس تولہ تا انیکہ پانچویں روز مالچین کی مقدار قریب چھ لیس تولہ کے پونچے اور جس بکری کا دودھ مالچین کے واسطے لیا جائے لازم ہے کہ جوان ہو اور بچہ جننے کا زمانہ زیادہ نہ گذرا ہو اور نہ قریب زمانہ کا بچہ ہو۔ اور اس کے چرنے میں سوکھے اور سرے دھنیا اور سنی آرد جو اود کا ہو کاساگ وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزیں ہوں۔ اگر اس تدبیر سے بھی اصلاح مزاج نواب اسکو اڑنی کا دودھ پلا یا جائے جسکا بطن مرض سے پاک اور درست ہو اور نہ جوان ہو اور ایسی ہی چیزیں اسکی چرائی میں ہوں جنکو ابھی پہنے لکھا ہے یہ دودھ اسکو پہلے دن ساڑھے بائیس تولہ دین اور پھر روزانہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پڑھاتے رہیں سات دو ترک۔ اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت اسکی) طباشیر زرد منتیس ماشہ لک مغسول اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ریوند مینی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ہمراہ دودھ اڑنی کے ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک کی ہو اور ساڑھے سترہ ماشہ دودھ میں ڈال دیا جائے۔ اور اگر پسند ہو کہ اسکو درست زیادہ آئیں پس ہر خداکین سفوف کے تین ماشہ نبشتہ بھی زیادہ کر دیں۔ غذا اس دوا پلانے پر چھوڑ کر گوشت بطور زیر بآج کے بنا ہو کھلائیں۔ انار اور سیب کو چوسے پھر اگر حرارت جگر کی قوی ہو کچھ خوں نہیں کہ مرض کو چھاپا جائے گا۔ کے دودھ کے ہمراہ خمس طباشیر یا خمس کا فورہ کے بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے اور لپ جگر پر دونوں صندل اور گلاب اور لال ساگ کے پانی کا اور آب برگ انگوٹھ اور گلاب کا کرین اور اسمین تھوڑی سی مصطکی اور سنبل الطیب ملا دین تاکہ قوت جگر کی حفاظت کرے اور تحلیل حرارت جگر کی نہ کر دے (ضماد کا اور نسخہ جو در جگر گرم کو نافع ہے) صندل پید ساڑھے سترہ ماشہ صندل سرخ پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ نیلوفر اور نبشتہ ہر واحد ساڑھے ماشہ مصطکی اور صافچ ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور دم کو رغن گل اور رغن آس یا رغن بید سادہ یا رغن نیلوفرین گچھلا کر سی ہوئی دوائیں اسپر بقدر مناسب ڈال کر لپ طیار کرین اور جگر پر لگائیں (ضماد کا اور نسخہ) صندل پید چودہ ماشہ گل سرخ اور صندل سرخ ہر واحد پونے دو تولہ آرد جو ساڑھے سترہ ماشہ فوفل چودہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی اور نیز تاکہ پانی میں ملا کر خدا کرین جگر گرم پر (ضماد کا اور نسخہ) اسی واسطے ہر صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ صندل پید اور آرد جو نبشتہ اور نیلوفر اور قیروٹی کی ٹھوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ کافور اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر رغن گل یا رغن نیلوفر اور دم گداختہ میں بقدر حاجت

جگر کا مین کشتہ

دوا کا مین کشتہ

مصطکی اور سنبل الطیب اور سارون اور عصاۃ غافٹ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور زعفران ہر واحد سو پانچ ماشہ اصل مہسول درجہ اولی ہوئی
 لاکھ ہر واحد چودہ ماشہ آہستین رومی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ یا آب کرفس میں گوندہ کر قرض طبع کرین اور دو تولہ چارہ تلی میسون
 پانی ماکر تناول کریں۔ اور میسون تنہا اگر پی جائے وہ بھی نفع کرتی ہے (صفت مایہ الاصول کی جو درد جگر باد کو نفع کرتا ہے پوسٹ پخت کرفس پوسٹ پخت نمرارین
 انیسون ہر واحد چودہ ماشہ مصطکی سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ پخت ازخراور شکوفہ ذخراور گیارہ غافٹ آہستین رومی اور ہاشا اور خبثہ اور چرتیا
 ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مک مہسول اور ریوند چینی اوقسط دریا کی اور مچھیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ وزیر کلان طائفی دانہ برآوردہ پخت تولہ
 دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا اینکه قریب ڈیڑھ پاؤں کے رہ جائے اور صاف کر کے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ آمین سے پلائیں
 اور اسکے اوپر زعفران بادام شیرین یاروغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جو انہیں سے جب ہمیں بقدر حاجت تناول کریں۔ اور اگر
 طبیعت آسکی باوجود درد جگر کے بستہ بھی ہو پس مناسب ہے کہ ان دواؤں پر مارا اصول کے ہیکل کا ملی اور تریہ جو کوب کو اضافہ کر دین
 اور اسکے پلانے سے پہلے تھوڑی سی حب مبرک کو کھلائی جائے کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے اور مزاج میں گرمی پیدا کرتی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا
 (ضماد کا اور نسخہ جو بردت جگر کو نفع ہے) بابونہ اکلیل الملوک اور شیخ ارمنی صبر سقوطی آہستین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطکی
 اسارون سنبل الطیب اوقسط اور تریہ حب بلسان عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زعفران
 یاروغن قسط یاروغن نار دین بقدر حاجت آمیزش (دوبہ کے گوندہ عین اور سوئم شخ کو اسی زعفران میں بکھلا لیا ہوا اور پھر سب کو جمع طرح سے
 ملازین اور جگر پر اسکا ضماد کریں (ضماد کا اور نسخہ) صبر سقوطی اور مچھیر اور پخت ازخراور سنبل الطیب صبر سقوطی ہر واحد
 چودہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور میوہ اور تریہ اوقسط اور عود خلم اور ساک ہر واحد سات ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ منسل چودہ ماشہ
 راون سو پانچ ماشہ کبے باریک کوٹ کر شیمی کپڑے میں چھانین اور زعفران سو سن اور سوئم شخ بقدر حاجت داخل کر کے ضماد کریں جگر پر۔ اور
 اگر ان دواؤں کو میسون خواہ فصوص میں جو ایک قسم کی شراب ہو گوندہ استعمال کریں یہ بھی نفع کرے گی۔ غذا ایسے مریض کی دوا ہے اور تریہ کو
 نخود آب میں زیت غصیل اور زیرہ اور سویا اور دراجینی اور زنجبان داخل کر کے دیا جائے خواہ سلجن یعنی ٹھنڈا ہوا اسپر شراب ریحانی چھڑکی ہوئی
 اسکی غذا تجویز کریں یہ بھی نافع ہوگی۔ اسکو شراب خندیقون بھی دینی چاہیے اور قبول یعنی ساگ کا قسام میں سے کرفس اور پودینا رازیانہ
 اور بادرنجبویہ اور زین قبیل اور گرم ساگ اسکے مناسب ہیں (جود درد جگر کے سو مزاج رطب سے عارض ہوں) اگر سو مزاج طبع سادہ بدون
 مادہ کے سبب درد جگر کا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج شل علانیہ یا ران ہتھاکے کریں۔ اور اگر درد جگر سبب سو مزاج یا سبب پیدا ہو اسکا
 علاج یا ران دق کے مثل کرنا چاہیے ایسی چیزوں سے جو رطب پیدا کرنے والی اور لہین ہوں پیٹے والی چیزوں سے اور لیب کی دوائیں اور
 با اینہما کے ہمراہ وہ اجزاء بھی ملائے جائیں جنہیں قبض کی قوت ہو اور وہ مشبوہی ہو تاکہ جگر کی تقویت بھی کریں ان شاء اللہ تعالیٰ۔

باب بتیسواں دم ہائے جگر کے علاج میں

جود دم کہ جگر میں عارض ہوتے ہیں مناسب ہے کہ فکر کیا جائے کہ یہ دم گرم ہے یا سرد اگر دم گرم ہو ابتدا علاج کی قصد باسلیق دست بہت کرنی چاہیے
 اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے بشرطیکہ سن اور قوت اور وقت موجود وغیرہ بھی قصد کے مناسب ہو۔ اور اگر بیمار ان جوگون میں ہو جبکہ عادت
 خون کے ٹھکانے کی ہر آب مناسب ہے کہ خون کے نکالنے میں زیادتی کی جائے۔ اور آب جو ہر دوشکر کے اسکو پلائیں۔ اور بعد از ان تھوڑی دیر کے بعد
 گنجین شکر کی بنی ہوئی سادہ آکھوین طبیعت کو آب بلبلوب و لہتاس پلا کر دم کریں اور نیز قندہ نرم کا استعمال کریں جو عناب اور پستان و زعفران

اور جو نمک سود اور سیلو فراور جو س گندم اور خلی، اور شکر سرخ اور روغن بنفشہ اور روغن گل بھی اسی میں داخل ہو۔ ان تمام کے ہمراہ یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر درم بطور محذب جگر کے ہو جو درم سا آٹھا ہو اب چاہیے کہ اکثر اور زیادہ توجہ طبیب کی اور ایشیاب کی طرف ہو اس طرح سے کہ مریض کو تھوڑے زرشک ساڑھے تین ماشہ لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر اہ چار تولہ دوا ماشہ اور پانچ تکی سکنجبین دے اور آب کاسنی اور آب کشوت اور آب مکو سے سبز جسکو پونچر جو ش دیا ہو رچھٹ جائے اور اوپر جو پوک سا آٹا ہو اسکو دو کر کے ہر ایک مرق سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پلائیں اور سو وقت اسکو اس سفوف میں سے سات ماشہ قریب تین تولہ سکنجبین کے ہمراہ دین (صفت اسکی) مغز تخم خیازہ مغز تخم خیازہ اور مغز تخم خرچہ ہر اہ پستیش ماشہ تخم کاسنی تخم کشوت ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور عصا زرشک ہر واحد چودہ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بر وقت حاجت کے استعمال کریں (صفت ایک اور قرص کی جو درد جگر کوٹہ طیکہ حرارت ہو اور بطور محذب جگر کے عارض ہو نفع کرتا ہی گل سرخ زیرہ ہر آردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوت مغز تخم خیازہ اور مغز تخم خرچہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور رب اسوس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب مکو سے سبز سے قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو اور بے رنگ کے پانی اور سکنجبین کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہو (صفت ایک اور قرص کی اسی مرض کے واسطے) گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر سوا پانچ ماشہ تخم خیازہ اور تخم خیازہ صاف کی ہوئی اور محبوس ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران پانچ سنبلی طبیب اور پستیش ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی میں گوندھیں۔ اور اگر حرارت بافرط ہو پونچر سفوف میں قرص کے چھرتی کا فور بھی زیادہ کرنا چاہیے۔ ایضا جسکو محذب جگر میں درد ہو اسے ماراجین جو سکنجبین کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو پلا یاں تاہم ہمراہ سفوف کے جو مرکب تخم خیازہ اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر ایک بقدر حاجت کے ہو۔ غذا بکری کے دودھ کا ماراجین پتہا کرفس اور رازیانہ اور کاسنی اور بخود وغیرہ اسی قسم کی چیزیں ہونی چاہئیں۔ اور اگر درم گرم مقرر جگر میں ہو جدھر گر جگر کا ہو پس وجہ ہے کہ زیادہ تر توجہ طبیب کی بطور اسہال کے ہو اسلئے کہ یہ جانب جگر کے شریک آنتوں سے ہے لہذا مناسب ہے کہ مریض کو آب بلابل اور آب کاسنی اور آب مکو سے سبز ہمراہ مغز المٹاس کے دیا جائے۔ ان پتیوں کے پانی دس تولہ اٹھ ماشہ لینے چاہئیں مگر انکو پھاڑ کر صاف کر کے انہیں دو تولہ چار تولہ مغز المٹاس کو کل کر پلائیں جاڑون میں نیم گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اس میں ڈال دیں۔ ایضا قرص طباشیر ملین ہمراہ سکنجبین سادہ کے اور ماراجین میں المٹاس ملا کر اور بلابلہ زرد عدخل کر کے بھی اور ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے بھی دیا جاتا ہو (صفت اسکی) بلابلہ زرد پستیش ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوت اور تخم خیازہ اور تخم خیازہ ہر واحد سات ماشہ لاک صاف کی ہوئی اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ قنویا پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اس میں سے سات ماشہ ہمراہ ماراجین بقدر حاجت کے پلائیں۔ مناسب ہے کہ بدن اس مریض کا مادہ سے خالی کیا جائے جو شانہ فاکہ پلا کر۔ اور نرم خنوں کا اسکے واسطے استعمال کیا جائے تاکہ جذب مادہ کا سوج جائے اور کتون کے ذریعہ سے خارج ہو جائے۔ ایضا اوثی کا دودھ بھی اسکو پلانا چاہیے گو پچھلے اوثی کی چرائی میں وہ چارہ دیکھا جسکو ہم جان کر چکے ہیں پچھلے اس باب سے اور شروع دودھ پلانے کا ساڑھے سترہ تولہ سے کریں اور پختیس تولہ اوکا یادون تولہ تک ہمراہ اس سفوف کے دین (صفت اسکی) بلابلہ زرد اور بلابلہ کابل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہیرہ اور مادہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوت رازیانہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں اور دودھ کے ساتھ ساڑھے دس ماشہ ہر اہ پونے

تفاول کریں۔ اور اگر تپ نہ ہو پس مناسب ہو کہ ایسے مریض کو یہ قرص ہمراہ مارا جھن کے دین۔ اور اگر تپ ہو پس ہمراہ آب خرفہ کے المتناس کر کے
(صفت ایک) ایک جو اسی غرض کے واسطے دیجا جائے (صندل سپید تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ تخم رازیانہ اور ایسیون ہر واحد
سوا پانچ ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور کاہنسون چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ ترنجبین پونے دو تولہ
سب کو باریک کوٹ کر ترنجبین کے پانی میں گوندھیں۔ اور اگر حرارت قوی ہو کاندہ راہمین زیادہ کر دین پونے دو ماشہ مک صناد گندہ
لگائے جاتے ہیں ابتدا میں نو مناسب ہو کہ ایسی دواؤں سے مرکب ہوں جو موجود مادہ درم کو دفع کریں اور جگر میں آنے سے آڑ مادہ کو
منع کریں بسبب اپنی برودت اور قبض کے جیسے قیروطی جو آب کاسنی اور آب کشنیر اور تر اشہ کدوا اور مکوا و عصارہ برگ انگو تانہ اور لال
اور بارتنگ سبز کے پانی سے ہمراہ روغن گل اور موم سپید کے طیار کریں اور ان دواؤں پر بعض اجزاء خوشہ جیسے صندل اور گل سرخ اور
کافور کو بڑھا دیں۔ پھر جب چھٹا دن ہو اور چوتھا روز بھی امین چاہیے کہ امین بعض اشیاء محل مثل بابونہ اور کلیل الملک اور حطمی
اور بڑھ کے اضافہ کریں اور وزیر و زالیسی ہی محل دوا میں اگر درم بڑھتا ہو زیادہ کرتے رہیں تا انیکہ درم زمانہ منتہی کو پہنچ جائے جب
اپنے منتہی کو پہنچ جائے اب چاہیے کہ ضما کی دوا میں مرکب ایسے اجزاء سے ہوں جو قابض اور محل ہیں۔ اور دونوں فعل اس سے
برابر پیدا ہوں۔ پھر جب ورم زمانہ انحطاط کو پہنچے اب قابض چیزوں میں کمی اور محل چیزوں میں بیش کی جائے۔ اسکا وقت
ہو کہ قابض اور سرد چیزوں کا بافراط استعمال نہ ہوا کیلئے کہ اکثر ایسی غلطی سے یز درم سخت ہو دوا دی ہو جاتا ہے پس اسکا زوال
ہو جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بے ہوشا کے پیدا ہونے کا ہوتا ہے اسلیئے کہ سرد چیزیں ادا کو پہنچے آثار میں اور غلبہ کر دیتی ہیں اور
مادہ کو تحلیل پانے سے منع کرتی ہیں اسی وجہ سے سرد پیدا ہوتے ہیں بسبب جذب ہو جانے اسی مادہ کے اور سدہ پڑنے جگر کے
مجاہری میں انھیں امومین سے ہر جو ہر ہستقا پیدا کرتے ہیں (صفت ضما کی جو ابتدا سے درم جگر میں استعمال کیا جاتا ہے صندل
ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ اور نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ شیان مائینا اور فوغل ہر واحد سات
اقاقیا اور سپید مٹی جسکی گھریا بنتی ہے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی اور آب کشنیر
اور لال ساگ اور خرفہ سبز کے پانی میں اور کاہو کے پانی میں گوندھ کر ضما کریں (صفت ضما کی ابتدا سے ورم جگر کے واسطے)
برگ مکوے سبز اور برگ کاہنج اور کاہنج اور برگ نبفشہ تانہ اور خرفہ تانہ اور لال ساگ اور تر اشہ کدوا اور کاہوے سبز سب کو
کھل میں باریک پسین اور صندل سپید اور گل سرخ اور تھوڑا جو کا آٹا چودہ ماشہ صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل بابونہ اور کلیل الملک
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ فسننتین مومی سوا پانچ ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور روغن بابونہ اور
روغن نبفشہ ہر واحد ایک حصہ اور موم چارم حصہ موم کوتیل میں گچھا کر اسپر انھیں دواؤں کو ڈالیں اور اسقدر گھوٹیں کہ سب اجزاء
مل جائیں اور جگر کے ورم پر ضما کریں کہ انشاء اللہ نفع کرے (ضما کا اور نسخہ ورم جگر کو بروقت منتہی کے نفع کے لئے) صندل سرخ اور سپید
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ بر آوردہ دو تولہ چار رتی گل بابونہ کلیل الملک نبفشہ خشک اور آرد جو ہر واحد سات
ماشہ مصطکی اور سیبل لطیف ہر واحد سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن
میں گوندھ کر طیار کریں اور پہلے موم سرخ بقدر حاجت اسی روغن میں گچھا لیں اور بروقت منتہی کے استعمال کریں (ضما جو بروقت
انحطاط اور کمی ورم کے استعمال کیا جاتا ہے صندل سرخ اور سپید اور فوغل اور نبفشہ اور نیلوفر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ

تیلی تلی لکڑیاں اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ مری اور زعفران ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ میں گوندھیں اور قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو صفت ایک اور قرص کی تخم کرفس اور انیسون اور اجڑا ہینہ انستین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ کی تیلی شافین اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور صعلی اور نیل الطیب ہر واحد سو پانچ ماشہ صاف غافٹ اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر اور باریک اور شراب میں گوندھ کر قرص بنائیں ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک اور اگر درد ہر دو زرم ہونسا ہر کمرض کو مارا اور اصل سندھیل پلاٹین (صفت اسکی) پوسٹ بیج کرفس اور پوسٹ بیج رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ بیج ازخرا اور خلغوفہ ازخرا اور گیہ غافٹ اور شندی اور گوندھ شکامی باد اور دہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صعلی اور نیل الطیب اسارون ہر واحد سو پانچ ماشہ مجیٹھ کی تیلی لکڑیاں صاف کی ہوئی اور تاج عود بلسان ہر ایک پونے نو ماشہ سوزکلاں طافٹ کا پانچ تو دس ماشہ انجیر سپید سات عدد سب کو پوے دوسیر پانی میں جوش دین جب اڑھائی پاو پانی رہ جائے آگ پر سے اتاریں اور سوا گیارہ تولہ اسمیں سے چھان کر ساڑھے چار ماشہ دوائے کرم اسپرٹ جاکر روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈال کر تناول کریں۔ اگر یہ درد بار دگرے رخ میں جگر کے ہو اس دو میں بچاے روغن بادام تلخ کے روغن بید انجیر داخل کریں تاکہ دست لائے۔ مگر پرلیپ ایسی چیزوں سے کریں جو گرمی پیدا کرے اور خشکی (صفت ایک ضاد کی جوڑھیلے درد جگر کو مفید ہے) بیل کا گوبر اور بھیر کی تنگنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس انیسون اجڑا ہینہ قرص مانا ہر واحد چودہ ماشہ بیج ازخرا اور خلغوفہ اور صبر سقوطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نار دین قلیطی اور نیل الطیب صعلی زعفران ہر واحد سات ماشہ بورہ ارمنی اور نظرون ہر واحد سو پانچ ماشہ فلک البطم اور رائیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ موم سپید چودہ ماشہ موم کوروغن نار دین میں خواہ روغن قسطین بکھلائیں اور رائیج اور غلاک البطم کو اسمیں گھولیں پھر ب دواؤں کو ملا کر خوب طرح سے گھوٹیں اور جس جگر میں درد رخ لینے یعنی درد ہوا سی پر اسکا لیپ کریں۔ ایضا ایسے ہی درد پر ضادا صغیر حقون خواہ خندا مسفر یا لین گایا ہوتا غذا اسکو آب خود ہر روز زیت غصیل کے یا گوشت تیر اور زرد کج کا بطور اسفید باج کے پکا کر خواہ روغن زیتون میں جھون کر مری اور اور در چینی اور زیرہ ڈال کر کھلائی جائے۔ ہرے ساگ میں اسکو پودینہ اور بادرنجبویہ اور سداب اور کرفس کھانے کی اجازت دیجائے۔ اور جمع خواہ سے اور دودھ کے جملہ اقسام سے اور جو بانی دانہ کے اقسام انج کے جتنے میں سب سے منع کر دین سوا زیتون کا گول پھل جو شیرین ہو اور انجیر کی مقدار قلیل سے اور اصل اور خند یقون جو کثرت شرب ہر ہر شرب خود کے کبھی کبھی پانی کا اور کبھی کبھی جو کثرت شرب عینہ اور جواریش شکر بقدر حاجت اسکو کھلائیں۔ اور اگر درد جگر کا سوداوی ہو اور خون سیاہ سے پیدا ہوا ہو تو مراد اس درد سے درد صلب ہر پس مناسب ہر کمرض کو جو شاندہ زوفا کا پلاٹین (صفت اسکی) متھی شتیمیں ماشہ تخم کتان پونے نو پر سیاہ و شان اور مٹی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خیازی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ اور زوفا سے خشک ساڑھے دس ماشہ سوزکلاں خراسانی دانہ ہر آدھ پانچ تولہ دس ماشہ سب اجڑا کو چٹانک سوا سیر پانی میں جوش دین تاکہ اڑھائی پانی باقی رہے اب اسکو چھان کر اسمیں سے گیارہ تولہ تھما شاندہ پانی اسمیں سوا پانچ ماشہ روغن بادام اور بقدر روغن بید انجیر ملا کر نیگرم پلا دین منشا و شتر نافع ہوگا۔ اور اگر اس جگہ حرارت بدن تپ کے ہو پس مریض کو مارچین کو جھین سے طیار ہو اور بقدر حاجت ہر اس قدر دوا ہر المسک کے خواہ دوا اور الورد اور اسمی قسم کی چیزوں کے دین سا اور اگر تپ ہو پس ایسی ٹہنی کا دودھ جو رازیانہ اور

کرفس ہر جرتی ہو جب دس دن آتی کو یہ چیزیں کھلا چکین پھر سکادہ دودھ پونے چوتیس ماشہ دوہ کر ہمراہ نو ماشہ کلکناج خواہ ہمراہ ہلیہ کاٹی اور ہلیہ سیاہ ہندی ہر واحد ایک جزو تخم کرفس اور انیسون رازیانہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اس میں سے ساڑھے دس ماشہ اور شکر سلیمانی پونے دو تولہ دودھ میں اسی اٹنی کے ملا کر لاکھین۔ جگر پر یہ ضاد لگایا جائے (صفت اسکی) مینٹی اور تخم کستان ہر واحد مینٹیش ۳ ماشہ سیعہ ساڑھے سترہ ماشہ سوم سفید سیقہ ربط کی چربی اور مرغی کی چربی دو تولہ جادر رتی روغن ناروین پانچ تولہ دس ماشہ سوم اور چربی کور روغن اور سیعہ کے ساتھ گھلا لیں پھر اُسپر اور دو انین ڈالیں اور جگر پر ضاد کریں۔ اور اگر ہمراہ ورم صلب کے مہارت بھی ہو اب وہ ضاد کریں جسمین باونہ اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو مصطکی چارم جزو سب کو باریک کوٹ کر سوم نو بنفشہ کے تیل میں گھلا کر دو انین ملائیں اور ضاد کریں (صفت ضاد کی سختی اور ورم صلب جگر کے واسطے) صبر اور مکی سیعہ اور رعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب لبسان اور عود لبسان اور انستین رومی اور قسط ہندی ہر واحد پونے نو ماشہ سیسالیوس ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک اور باونہ اور تخم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اصل السوس اور لاذن اور حما ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گندہ پونے دو تولہ سوم سترہ تولہ و پونے چوتیس تولہ روغن بنفشہ میں گھلا کر جسمین ساڑھے آٹھ تولہ روغن ناروین اور مرغالی اور بچہ گاد کی چربی ہر واحد مینٹیش ۳ ماشہ بھی ملی ہو اور گھلا نے کے بعد جو کوٹنے والی روائیں ہوں انھیں کوٹ کر اسی روغن داخل کریں اور ضاد کریں

باب مینٹیشوان سدہ جگر کے علاج میں

علاج اُس سدہ کا جو کہ جگر میں عارض ہوتا ہے یہ کہ اگر یہ سدہ اندرونی جانب میں جگر کے جدھر گہرا وہی عارض ہو بلکہ جگر میں ہی ایسے مریض کو وہ ادویہ دینی چاہئیں جو کہ پیشاب کا ادرار کرتی ہیں اور مجاری اور راہیں جدھر سے فضلات جگر خارج ہوتے ہیں انکو عافیت کرتی ہیں اور سدوں کی تفتیح کرتی ہیں جیسے کرفس اور انیسون اور رازیانہ۔ اور قمر زرشک بھی ہمراہ پھوڑے ہوئے پانی رازیانہ اور کرفس کے سکجین ملا کر دیں۔ قمر لک اور قمر سنہین بھی ہمراہ انھیں چیزوں کے دین جنکو ابھی ہم نے بیان کیا ہے اگر ان دواؤں سے فائدہ ہو نہ ہو اور نہ اسکو ماکہ الاصول جسمین مخصوص چیزوں کی طہرین اور مخصوص تخم اور سنہین اور زوفر اور اجوائن تخم کرفس کو ہی اور تخم فیکشت اور قسط اور مکی اور خطیانہ اور جو چیزیں مغایہ ان دواؤں کے ہوں ہمراہ روغن مکی کے (صفت دوا کی واسطے) سدوں کے غاریقون اور شکوفہ اذرا اور خطیانہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکجین سادہ کے تناول کریں۔ غذا آب نخود اور ریا اور زیرہ اور دایہ پنی اور زیت غنیل نبی چاہیے۔ مینٹی چیزوں سے خصوصاً جو مینٹی خیراتے سے اور تشاستہ سے بھاری ہوئی ہو منع کر دیں اور مالیدہ اور فالودہ اور ریڑیوں کے اقسام سے بھی پرہیز کریں۔ بعد غذا کے حرکت کرنے سے بھی منع کر دیں۔ اور سدہ بطرف مفر جگر کے ہو جاہر گہرا وہی اب بیمار کو مسهل یا جائے جو شانہ فیتون اور قطنہ ہلے سہل سے میں بزور قہر پڑتے ہیں یعنی وہ تخم جسدون کو مہول رتہ میں اور مین قہم جون کی جسدون کی تفتیح کرتی ہیں جیسے دواے کرم اور دواے لک وراثا نیل اور معجون حیدر ایتون کہ اس معجون کا اثر بہت اچھا ہے اور سدوں کی تفتیح بھی کرتی ہے اور ضاد سندرجہ ذیل لگایا جائے (صفت اسکی) باونہ اکلیل الملک ہر واحد مینٹیش ۳ ماشہ تخم کرفس اور اجوائن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور لسانوں ہر واحد سیات ماشہ اور انیسون اور پانچ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانچ رازیانہ میں گوندہ کر جگر پر ضاد کریں بروقت غالی ہو سکے گا

غذا سے کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

باب چہمیسواں استحقاق کے علاج میں

اور پہلے بیان کیا ہے۔ غصے کی کمی کا۔ لیکن علاج ہے۔ تھکا کا۔ کتاب اول میں بیان کر دیا کہ استحقاق میں قسم کا ہوتا ہوگی اور زنی اور طبعی۔ اب یہ۔ ہم ابتداً علاج استحقاق سے کہیے۔ یہ بیان کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں جب خرابی لورنسا و مزاج جگر کا شروع ہوا سو وقت سے مناسب ہرگز نہ رہا۔ شخص کو زیادہ غذا اٹھانے سے منع کر دیں۔ اس لیے کہ کثرت سے غذا آخری قوت بدن پر گرانی لاتی ہو اور اسی قوت کو ہضم سے منع کرتی ہو اور زنی بدن میں زیادہ کرتی ہو اور حرارت غریزی کو کھجادیتی ہو بسبب اسکے کہ حرارت اس مرض میں خود ہی ضعیف ہوتی ہو۔ جو غذا دیر ہضم ہو اس سے بھی ایسے مریض کو کھانا چاہیے۔ اور سرد غذاؤں سے بچے۔ دود اور تازہ مچھلی اور تیلی چربی اور روغن کھجدا اور نلکے کے دانہ سے اور گھیون کے کیوان اور نشاستہ اور اڑیہ جیہ غذا شکر اور شہد ملا کر دود سے چینی ہو جسے فالودہ اور مالیدہ یا خاکینہ اور ریوڑیان اور پیڑی کا حلوا سون اور شیر لیسے ہی غذا اڑیہ اس لیے کہ جگر چونکہ تھکی چیزیں نیت پاتا ہے۔ اسی غذا انکو اپنی ہی طرف کھینچ لیتی ہو اور جو چیز غلیظ اور پییدہ یعنی اول میں ہر وہ جگر کے بجاری اور بونی میں پیک جاتی ہو لہذا سہ زیادہ سید کرنا۔ جو اور مرض استحقاق ہوجاتی ہو۔ تھکے اسی ہی مٹھی چیزیں جملہ اشخاص کو ضرر کرتی ہیں جسکے اندر زنی ہر ہفتہ امین سہ ہون اور کڑی مٹھی کا غلط ہو جیسے معدہ اور طحال اور گڑہ وغیرہ اور اعضا سے اندر زنی۔ بفضل تدبیر جو مریض استحقاق سے کہیے۔ کہ میں بہت تھکی ہو کر رہے ہو کہ میں اور حرارت اور ریاضت کر کے بعد غذا کے اسکو شکر دیں۔ اور سرد پانی جو شور ہو اور بھین بھنکی کا اثر ہو۔ و شورہ رزمین کا پانی اور کبیرتی پانی سے بعد ریاضت کے نہ لائیں۔ اگر اور خشکی پیدا کرنے والی اور لطیف پیدا کرنے والی زود ہضم غذا میں حمام کرنے کے غرض سے بعد اور بعد ریاضت کے اسکو کھلائیں اگر مریض نہ لے کر۔ ہمیشہ نہ کرے۔ چوزون کا گوشت اور تیرکا اور زنج اور کبک کا گوشت اور کھلا دھر کنجشک کا جو بعد ریاضت کے بنا ہوتا ہو اور چنہ اور دیر چنان اور سیاہ چرچ اور خندان اور پینگ ملا کر اسکی غذا ہو مٹھی سی شراب بھجانی جس میں سہ ایک ملا کرے اور زنی اور پودینا اور زنج ملا کر ناخوش اسکی کر اور مری اور کرادیا اور رانی سے اور جو چیز چھتہ را و زیت اور مری اور رانی وغیرہ سے بنائی جائے کرنی چاہیے خلاصہ یہ کہ مٹھت چیزوں سے جو چیز بنائی جائے مسمی کی ناخوش کھیائے۔ اور شراب بھجانی کہ نہ یا تو خاص پلائیں خواہ مختصر سا پانی ملا کر خاص پانی پیئے سے قطعاً باز رہے جب تک ٹھن نہ ہو اور دیا بھی جائے تو بہت تھوڑا سا۔ برون سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی اسکے پاس نہ جانے پائے۔ اس لیے کہ ایسا پانی جگر سے نزع کو سرکرتا ہو اور مرض استحقاق کو بڑھا دیتا ہو وہاں تک کہ اکثر یہ پانی جگر کی حرارت غریزی کو کھجادیتا ہو۔ پس ایسی ہی تدبیر طبیب کو ابتدا سے مرض استحقاق سے کھی میں کرنی چاہیے جب یہ مرض شروع ہوتا ہو پھر دیکھا جائیے کہ سبب و فاعل اس مرض کا کیا ہو جب دریافت ہو جائے اسکا مقابلہ اسکے ضد اور فاعل سے کرنا چاہیے۔ پھر اگر سبب اسکا ورم جگر ہو یا کو صلابت جگر کی یا سہ جو مجاہت جگر میں پڑ گیا ہو خواہ ورم سہ کا خواہ جودت مزاج سہ کی یا ورم طحال کا یا صنعت طحال اس علاج میں قصد ایسی تدبیر کرنا لازم ہو کہ ضد فاعل کسی سبب کے بخندہ آئیں سبب کے جو جس سے استحقاق کھی پیدا ہوا ہو اور یہ تدبیر اسی قاعدہ سے کھیائے جیسے ہر ایک مرض کے علاج میں اور ہر قسم بیان کر چکے ہیں پھر اگر یہ استحقاق کھی حیض کے بند ہو جانے سے خواہ ہو اگر جانے خون ہو یا سیر کے لاق ہو یا ہو مناسب ہر کہ کہیے مریض کی بہت انجام کی خضک درن اگر قوت اور سن اور وقت ہو جو مناسب قصد کے ہو اور جو قدر حاجت کے علاج کرن تحریر اور تحریر اجحدہ محل طاقت سے ہر کے دفع زیادہ غلظت لینا چاہیے اس لیے کہ قصد اس مرض میں اچھا علاج ہو کہ جو جو قوت پڑ جائے اسی کی پیدا کر دیتی ہو اور حرارت غریزی کی کیا کھجادیتی ہو مقابلہ ہر مرض کے ہر ضد کے آئیں مریض زیادتی کریں جسکو ہر دور کہ چکے ہیں مریض اور وہ تدبیر جو کھی اور خشکی پیدا کرنے والی ہو۔ ایسے مریض سے احتمال ریاضت کا بھی اگر مین قبل غذا کے دھپ میں خواہ گرم مقامات میں ہر ایک

خاص بات استحقاق سے

استحقاق میں غصہ

حرارت غریزی قوی ہو جائے اور تمام بدن میں پھیلے اور رطوبت جو زیادہ پیدا ہو گئی ہو اسکو خشک کر دے اور بدن کے اندر سے باہر کی طرف اسے طبیعت کو جذب کرنے کے بہار کو حکم دیا جائے کہ سر پائوٹھا اپنے ریسے اور بدن کو اپنے قوی کرتا رہے اور لازم ہے کہ استعمال ریاضت کا بقدر تحمل قوت مریض کے ہواغلا ریاضت میں نہ کرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کی تجلیل ہو جائے اور قوت بدنی ضعیف ہو جائے۔ یہ بھی چاہیے کہ بعض قسم کی ریاضت بذریعہ نرم سواری کے اور بعض قسم کی ریاضت بذریعہ ٹھنڈے کے زمین چسپین مٹی اور ریت باطنی ہو کر تار ہے۔ اور اگر ہو سکے تو شہر اور قصبہ میں یہ فرض ملاج ہو اور وہاں سے اسکو دوسری جگہ تبدیل کر لیا جائے کہ غرض سے لجانین جہان کی ہوا گرم و خشک زیادہ ہو بہ نسبت ہوا شہر مذکور کے مریض کو حکم دیا جائے کہ رنگ گرم میں خواہ گرم مٹی میں لوٹے جقدر ہو سکے اور برداشت کر سکے۔ مانتھون سے بدن کی مالمش اور دواؤں سے کراتا رہے بلکہ بیکار تھوڑا پورہ یعنی لونا اور رنگ اور مازو اور پٹھکری اور قسقی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں اس میں ڈالے اور بدش کرنے کے نہ لے ایسے پانی میں جو بوقت یعنی شہرہ زار زمین کے ہون خواہ گندھک یا پٹھکری کی بو اٹھیں سو پھر اگر ایسا حمام ستیاب نہ ہو چاہیے کہ بدن برائے پانی کا تڑپا دے جس میں آسن اور حقیقت بلوط اور پٹھکری اور پورہ اور گندھک اور مازو اور پودنیہ کو ہی اور دوا نامہ اور قوتخ اور برنجی اسف کو جوش دیا ہو اور اس پانی میں لوہے کو بھیجا یا سو تھوڑا تھوڑا وہی پانی گھونٹ گھونٹ پیا کرے۔ اور جن غذاؤں کو ہم اوپر لکھ چکے ہیں انھیں کھانا چاہیے یہ قدر تھوڑا جسکا استعمال بند کر دے غذا کے مناسب ہو۔ یہی دوا لئی مذکور اسکی یہ صورت ہے کہ جو دوا پلین پیشاب کا ادراک کرتی ہیں ہستقاسے لکھی کو وہی دوا میں زیادہ قائمہ کرتی ہیں جیسے تخم کرفس نہی اور دو تو اور جواہین اور تخم رازیانہ اور سیسیالیوس اور سارون فستقین اور قوتخ کو ہی جسوقت انکو شہرہ زار پانی میں جوش دے کر اس میں سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ سبجریا کے پلائین اور سواد و ماشہ تک سبجریا کا وزن جائز ہے (صفت ایک دوا کی جو نافع ہو اور ادراک کر دیتی ہے اور تسفی کو مفید ہے۔ دو تو سارون تخم کرفس کو ہی نیسوں ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جمعہ اور کما ذریعہ تسفی اور اگر گوندہ اور قوتخ کو ہی حب بھسان خشک فاذ خبر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور تخم ہر واحد سوا پانی ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر ایک کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہر ہر ہر دو تولہ نو ماشہ چھرتی سبجریا کے شہد پانی سے ملا کر پی جائے (صفت دوا سی قسقی نفع کرتا ہے) تخم کرفس نیسوں تخم رازیانہ عصارہ غافق فستقین رومی سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ایک اور ریوندینی آقو قوتخ ریوندی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب بیکانی کے (صفت ایک قس کی تھوڑا سا لکھی کو نفع کرتا ہے ابتدا میں اسی مرض کے لکھلکھ زہر برآوردہ پونے دو ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور عصارہ غافق فستقین ہر ایک سات ماشہ تخم کرفس نیسوں رازیانہ اور خبر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر قس طیار کرین وزن ہر ایک تو ملک ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہر اور آب رازیانہ اور آب کرفس کا تھوڑا پانی سے اگر تپ نہ ہو اور اگر حرارت ہو آب کاسنی تلخ اور آب کشوت کے ساتھ پلائین۔ قس ریوند اور قس زرشک ہر کھنڈین کے چند روز تک استعمال کریں۔ اور کبھی کبھی قس کے ذریعہ سے اخراج سوا کرنا چاہیے سبجریا اور موی اور سوکے کا پانی ملا کر خصوصاً اگر میوں کی فصل ہو کہ یہ تدریج خط کے اخراج میں نفع کرتی ہے مناسب ہو کہ اسکا استعمال قبل استحکام اس پانی کے ہر مرض میں پیدا ہوتا ہے کہ قبل از ان کہ طبیعت غالب ہو جائے اور جب تک قوت گرفت مادہ کی کر رہی ہو اسلئے کہ جب طبیعت غالب ہو جائے اور قوت ضعیف ہو ممکن نہیں کہ قس کا استعمال کیا جائے۔ مناسب ہو کہ استعمال اخراج مادہ کا دوا سے مل کے کیا جائے جو اخراج ملے گا کرتی ہے جیسے بہ حسب تحقیق جس میں تدریج پتہ ہو اور ایاج اور جب انہیل اور شحم حنظل۔ اور سہل کا استعمال بھی قبل استحکام مرض کے کیا جائے پھر جب مرض مستحکم ہو جائے اسوقت وہ تدریج کی پتہ جسکو چھنے بیان کیا ہے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور ادراک پیشاب کا کرتی ہے اور صفت ایک تھوڑا لکھی جو ادراک کر دیتی ہے اور پتہ بیان کیا ہے جو

شریت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر عیسیٰ حاجت اسکی طرف ہو (صفت ایک) اور حب کی جھڑپا سے زنی کو نفع کرتی ہے (الک اور عود بلسان ہر واحد سات ماشہ نمیسون مصطکی ہر واحد سو پانچ ماشہ ریوند چینی اور عصا نہ فہشتین اور عصا نہ غاف ہر واحد سارے نمین ماشہ مانا ہوا ہے اور مازریون دھون سب کہ شراب بن شبانہ روز بھیگی ہوئی ہر واحد سات ماشہ شہرم اور سفوف نیانج سو سن آسمانگونی قسط ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور رب رازیانہ سین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہر صفت ایک اور حب کی) مازریون پونے دو تولہ کل سرخ زیرہ ہر واحد اور رب اسوس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ایک سے ستر گونہ چکر گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمزہ (صفت اور گولی کی) تربید پید ساڑھے سترہ ماشہ ایاب فقیر چودہ ماشہ سلیخ اسید غار یقون اور بنج سو سن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تک سیاد سات ماشہ لاکھ صان کی ہوئی اور ریوند چینی بنج خور اور گوندہ خور تھ ہر واحد سو پانچ ماشہ فرسیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ سین گوندہ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ ہر واحد شکر اور گولیان کے اور اگر اسکو اوٹھی کے دودھ کے تھرا سو پانچ ماشہ تک تناول کرین بخوبی نفع کرگی (مسئل کا دوسرا نسخہ جو استسقاے زرقی کے پانی کو خارج کرتا ہے) پیلہ زرد اور مازریون اور شہرم اور جلا ہوا مانا ہر واحد ایک جزو ذہ یعنی تھج کی عمدہ قسم اور مصطکی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر سو پانچ ماشہ ہر واحد شکر سلیمان کے آب گرم کے ہمزہ تناول کرین ایک روئے مجرب ہے) اوٹھی کا پیشاب اور بولی کا پانی پیا نہ دوا ماشہ پانچ ترقی الیچی کا پانی سید کر بوتل کی بیٹ سو پانچ ماشہ سب کو باریک کر کے پانی اور پیشاب اسپر ڈال کر پلا دین (مسئل کا دوسرا نسخہ استسقاے زرقی کے پانی خارج کرنے کا) عصا نہ بنج سو سن آسمانگونی چینی سر ماشہ بیٹھ کر پیشاب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خیسانہ صبر کو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو ملا کر اسپر بوتل کی بیٹ کوٹی ہوئی ڈالین جسکا وزن سات ماشہ کا ہو اور زعفران پونے دو ماشہ ملا کر پلا دین کہ یہ دوا اسی پانی کو با سال قوی خارج کر دگی۔ مناسب نمین کہ یہ دوا دیکر سیکو دی جائے نہ دین اسکے کہ اسکی قوت قوی ہو اور جب بیمار کو تحمل قوی دوا سے مسل کے پینے کا نہ مناسب ہو کہ غما دوا سے مسل کا استعمال کرین از انجملہ غما دوا صفت اسکی) شحم غل اور اندر این کی جزا اور شہرم اوکا لادانہ اور مازریون سید بنی صبر مرکب خطمی کی جزو گول بنج سو سن آسمانگونی گول بنج کا جو چھٹی ہوئی چرتی ہر واحد سات تولہ سو چار ماشہ بیل کا پتہ اور گڑھے کی لید اور زرنک تردمانا فریون حماما سیوہ سائلہ ہر واحد چودہ ماشہ صند بیک گوندہ پوست بنج بکر عابائی کی چربی مرغی کی چربی بیل کے بچہ کی چربی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ صوم سترہ تولہ صوم اور چریون کو سوئے کے روغن میں کچا لائین اور بھر کر اسپر دواؤں کو ڈالین اور بیٹ پر اسکا غما کرین کہ پانی کا اسمال بخوبی کر دیکار اور نفع ہوگا۔ بنجملہ وزن دواؤں کے جو آسانی دست لاتی ہیں اور پانی کو بخوبی خارج کر دیتی ہیں اور اسکے استعمال سے نفع بھی ہوتا ہے روغن مازریون ہر مازریون عمدہ قسم کا قریب اڑھائی پائے کے لیکر اسپر دوسر آدھ پاؤتھا پانی ڈالین اور مشتمل بنج سے اسکو جوش دین تا انیکہ پونے چھ تیس تولہ پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر روغن بادام شیرین قریب آٹھ تولہ کے اسپر ڈال کر بھر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اسی روغن کو اوٹھی کے دودھ اور ماہ الجبین کے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تناول کرین انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا روغن دواؤں کے دینے پر تھلا شور یا بطور سفید باج کے دار چینی اور غولجان اور سوریا ملا کر دیا جائے کہ انشاء اللہ تعالیٰ نفع کرگی (صفت ایک غما دوا کی جو عمدہ علیہ ہر واحد استسقاے زرقی کو نفع کرتا ہے) گاؤ گوبر پونے دو تولہ زرد گندھک ساڑھے سترہ ماشہ بیٹھ کر سلیخ باریک کوٹی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سنجبین میں گوندہ کر بیٹ ہر واحد بنج بھاکر غما کرین (غما دوا ہی مرض کے واسطے) انجیر خشک سترہ شراب بنج بھاکر غما کرین اور غما کر

نہا و سید علیہ

نہا و سید علیہ

چنے نو تو کہ بکری کی نیکی باریک کوئی ہوئی نہیں میں ماشہ بورہ اور نظرون اور پنج سوسن آسمان گونی ہر واحد چودا ماشہ ترمادنا اور جب انوار مررت
ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر میں گوندھیں اور پیٹ پر خانا کہین جب معدہ خانا سے خالی ہو اور تخی دیر لگا رہے ہیں
کہ سوکھ جائے اور ایسے پانی سے دھوئیں سین باہونہ اور برنجاسف اور شیخ وردہ و زردہ نہ کہ چش و باہونہ و غت خادک رتیج اور اشق
ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ نظرون اور دقاق کنہ اور قروانا اور زرگندہ حک ہر واحد ساٹھ دس ماشہ پانی بقیہ ماشہ سب نو
باریک کوٹ کر جھکوا بھی خوب میں نہانے کی حاجت نہوئی ہو اس ترکے کے پیشاب میں گوندہ کر شکم پر پک کر دین بھٹت ایک نمک کی آبی
مرض کے واسطے سو لکھی اور گندہ حک اور نظرون اور اشق اور خاک ابطم موم سپید ہر واحد ایک جز رتیج سوسن آسمان گونی اور وزیرک
ہر واحد دو جز سب کو باریک کوٹ کر اشق اور خاک ابطم اور موم کو روغن نار دین خواہ روغن قسے بقدر حاجت میں گندہ کر شکم پر لپیٹ
کر دین جو خدا دنام میلطوس مشہور ہے جلد قہام استقا کو نفع کرتا ہے اور یہی صرح خدا نولاد جہون کی صفت استقامت میں عجیب ہے یہ
صفت ایک نمک کی ہر جو نامی استام استقا کو نافع ہے ہما اور جنس اور قروانا ہر واحد پتیش ماشہ نقل ازرق اور جاوتری اور اشق اور
زعفران اور متجو ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ صبر اور قسط اور مکی اوکندہ رر اور جب لسان اور عود اور لادن ہر واحد چار تولہ سترہ ماشہ
رتج اور قسط اور مرکی عاقرقرا اور سیعہ سالہ اور زراوندہ حرج اور کلیل ملک اور پنج سوسن آسمان گونی ہر واحد پتیش ماشہ نقل اور مصطکی
ہر واحد پونے دو ماشہ گل شیریزہ ہر واحد دو اور پچاں کو تیرہ جز و جد باج و دس ماشہ جسے کہ پیدا و شحم غفل ہر واحد پتیش ماشہ گوندہ
جندہ اقام تو مع زعفران شہر آب آتہ میں جو میں اور بنی اور یہ کو کو تین باریک با یک اور چھان لین اور تھوڑے سے روغن بانیان میں
لت ایک موم تو سی میں پچھا کر گوندہ دو اون میں ملاہن اور چھ پیار کرین اور شکم پر بیور خدا کے نگاہ میں کہ ہر جز جلد قہام استقا کو نفع
کرتا ہے مناسب ہے کہ پوری پوری فکر کر لین اور بخوبی تیر کرتے رہیں ان تدبیرات میں جو ہم نے بیان کی ہیں خداونہی درود اون کی اور
ہر ایک تدبیر کا استعمال اسی قدر کہ جتنی قوت مرض و ضعف مرضانی و سے ہوا و جب قدر مرض کی قوت و ضعف کا حال ہو جائے
یہ تدبیرات و شفا تحت ہل جدول جملہ تدبیرات کے جنکا استعمال کرنا چاہیے۔ شیبہ کو فوٹ کرنا چاہیے کہ جو تہ میر کر دے ہر جز و شفا و نفع
جب یہ در دین مستحق ہو چکین اور کارگر سنون اور مرض میں خون ہو جانے اور پانی پختہ ہو کر شکم میں ٹھہر جائے اب مناسب ہے کہ ہر جز
اوتی کا دودہ دیا جائے اور سکی جہ یہ ہو کہ دودہ ایسے وقت شفا سے آگے نہ بڑھے بلکہ گوندہ دیتا ہے جسکو مرض نے ناتوان کر دیا ہے اور ہر جن کی
توانائی کو جگا دیتا ہے اور اخلاط غراب کے مزید کو توڑ دالتا ہے اور اخلاط قندیل آرتا ہے اور پانی کو بذریعہ اسہال کے خارج کرتا ہے اور جو کچھ قندیل
لینے اڑی کا دودہ اس میں جنسیت کم ہے مراد یہ ہو کہ چوک اس میں تھوڑا سا ہوا یا سیت طوبت اس میں زیادہ ہو سکی وہ سے تھوڑا سا جگر و خویہ میں
جسبہ نہیں جوتا ہے اور نہ منہن سدد ڈالتا ہے مناسب ہے کہ اوتی تو عمر ہو اور بچہ کو چھ ہر سے زمانہ دراز نہ نہ ماسو و رقت مانہ کا
بچہ ہو ہر ن اسکا درست اور صحیح امراض سے پاک ہو راز یا نہ اور شیخ اور قیوم اوکاسنی اور کرس اور سنبل وغیرہ اسی طرح کی گھا جھتی ہو
اور اہل روز میں اسکو یہ چارہ ملتا ہو اور آخر روز میں اسکو آرد جو کی پتہ پان تخم کرس اور سار یا نہ اور فستقین کے ہمراہ بنا کر ایک ہفتہ تک
کھلائی گئی ہوں نہایت دس روز تک پھر بعد اسکے اسکا دودہ مرض کو پسنے چاہیے کہ تو ہر اہل فکر العشر ساٹھ سترہ ماشہ اور سات
ماشہ اسکے ہمراہ ہر روز پختہ بھی دیا جائے (صفت کو سکی) انیسون تخم کرس ہر واحد ساٹھ ماشہ قندیل ازرق پونے دو تولہ جھتہ اور گندہ حک کی جہ
اور یزدینی خداوندی خاف ہر واحد سات ماخبر پنج سوسن آسمان گونی اور زانیا جلا ہوا ہر واحد پونے دو ماشہ ازرق وین ایک شہ نہ روز

مفتی محمد رفیع رحمانی

سرکہ میں بھگو کو خشک کیے ہوئے پونے دو ماشہ سبکو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اسی دودھ کے تناول کیجائے (سفوف کا اور سوچو دودھ کے ساتھ پچا کھا جائے) پودینہ اور صطکی عصارہ غافث ریوند چینی سنبل اور جودہ ہر واحد سو پانچ ماشہ اسارون اور قسطا و بڑی اور تانبا جلا ہوا ماذرین غار لیتون ہر واحد سو پانچ ماشہ سبکو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ دودھ کے ز اور سفوف اسی کے واسطے) طیلہ زرد چوہہ ماشہ لک اور آستین رومی اور ریوند چینی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک کوٹ کر سات ماشہ امین سے لیکر پنج سو سن اسانگونی اور جلا ہوا تانبا ہر ایک نورقی ماذرین کی قسم جبکہ کھڑکی شہانہ روز بھیگی ہوئی اور کھائی ہوئی باریک کوٹ کر تین رتی ان سب کو ملا کر پھر عیسین اور دودھ کے ہمراہ تناول کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اگر یہ تدبیر اپنی حکو فائدہ دہی میں پہنچ گئی تب در نہ اسکو بھی دودھ ہمراہ اٹھنی کے پیاب کے پلایا جائے۔ کماؤنی کا دودھ پونے چھتیس تولہ اور کسی کا پیاب پانچ تولہ دس ماشہ مولی کا پچوڑا ہوا پانی اور سکر اور شہد پیس ماشہ لٹھا اسکو دودھ ہمراہ معجون لک منیر کے پھر اسی کی معجون کبیر کے ہمراہ کلکناج ملا کر دیا جائے۔ ایضا اسکو سات ماشہ کینج دینی چاہیے (صفت ایک معجون کی جو پوری صفت رکھتی ہے اور اٹھنی کے دودھ کے ساتھ دیکھائی ہے) طیلہ زرد و در زرد سپید ہر واحد چھتیس ماشہ پیس ماشہ سات آلمہ چودہ ماشہ طفل سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ ماذرین اور پچھل ہر واحد چودہ ماشہ سبکو باریک کرین اور خشک گرفتہ سے معجون درست کر کے ہمراہ اٹھنی کے دودھ کے ساڑھے چار ماشہ اور تینا بھی معجون ساڑھے تین ماشہ تناول کرین۔ مناسب ہو کر اٹھنی کا دودھ اس مستحق کو دیا جائے جسے تپ بھی ہو اور اسی طرح اور چاروں کو بھی جنہیں تپ ہو نہ دیا جائے۔ ایسے کہ دودھ تپ بیماروں کے لیے خراب چیز ہے۔ جب ساری تدبیریں مرض استسقاء کے زنی کی جو بیان کر دی ہیں ہو چکیں اور کچھ بھی فائدہ نہ ہو اب مناسب ہو کہ داغ لگانا اور بزل لینے چاک کر کے پانی خارج کرنے کی تدبیر کی جائے۔ اور بزل کا استسقال اسی میں کے واسطے درست ہو جبکہ قوت قوی ہو اور پھر بھی دفعہ سب پانی خارج نہ کیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا ہر روز بقدر تحمل قوت کے نکالیں۔ اس تدبیر سے جسکا پانی نکالا جاتا ہے کم تر وہ زندہ رہتا ہے۔ میں نے تو سوائے ایک مریض کے اور کسی کو بزل کے بعد پچا نہیں دیکھا۔ اور جالینوس نے لکھا ہے کہ اسے بھی سوائے ایک بیمار کے اور کسی کو نہیں دیکھا کہ بعد بزل کرانے کے کچھ گیا ہو سوائے قوت قوی یعنی اور بزل اسکا تازہ اور شاداب تھا۔ میں بیان کرونگا کہ بزل کرنے کا طریقہ کیا ہے جب میں عمل جراحی کو لکھوں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اڑھتیسواں علاج میں استسقاء طبعی کے

جو نگہ طبعی استسقاء یا ح سے پیدا ہوتا ہے لہذا اسکے علاج میں احتیاج ایسی ہی چیزوں کی ہے جو ریاح کی تحلیل کر دین اور انکو پاشلن پر آگندہ کرین۔ افضل ادویہ مجتمعل ہوتی ہیں ماز الاصول ہر ہر معجون فیداد لیتون اور روغن سداب کے خواہ اور ایسی ہی چیزوں ہمراہ (صفت ماز الاصول کی جو استسقاء کو نافع ہے) پوست بچ کر فس اور رازیانہ ہر واحد پونے دو تولہ نمسیون اور دو تولہ اور قسطا و بڑی اور زیرہ گرمائی ہر واحد سات ماشہ اسارون اور سنبل الطیب ہر واحد پونے نو ماشہ زسیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ سبکو باریک کر کے پونے دو سیر پانی میں جو ش دین تا اینکه چارم پانی رہ جائے اس میں سے سو گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ معجون فیداد لیتون اس میں ملین یا سواد دوشہ سبخر بنا داخل کرین کہ استسقاء طبعی کو نفع ہوگا جو بخوبی نمایان ہوتا ہے۔ چاہیے کہ ایسے مریض کو ادویہ سہلہ میں سے کچھ کینج دیا جائے۔ ایضا عصارہ کرفس اور رازیانہ تازہ کا مجموع سو گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سفوف زرد چوہہ

(صفت اسکی) تخم کرنس اور انیسون اور رازیانہ اور جواہرین اور دو تو اور موسکے کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سارون اور قسط اور سیل اور صغلی غفل سید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فروماناسات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سکینج سوا اوہ ماشہ بیدستر پونے دو ماشہ سبک بارکیہ کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اکی ساڑھے چار ماشہ ہر اونچوڑے پانی کرنس اور رازیانہ کے۔ اور اگر طیب کی خواہش ہو تو اسے ہی سفوف ہمرہ شراب پانی ملی ہوئی کے پھنکا دے (گو لیون کا اور نسخہ) ایاج فیقر پونے دو توہ سکینج غاریقون نکہ ہندی ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرنس اور انیسون اور جواہرین بیج اور عصارہ غافٹ شکوفہ اور خازرین اور تخم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فریون سوا پانچ ماشہ تربہ دو توہ اور چار تہی عصارہ فہستین اور بیج سون آسمان لونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو بارکیہ کوٹ کر گوند حین اور بیج سیاہ کے برابر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہر گرم پانی کے ہمد۔ اسی مرض کا ہماروغن نارین یا روغن قسط ہمرہ شراب ریحانی کے پلا یا جاتا ہو اور غیر تریاق فاروق بقدر حاجت اسکو کھلائی جاتی ہر اور یہ ضاد گانے کا ہو (صفت اسکی) بابونہ اور اکیل الملک برنجاسن دو تا مرزاو تخم ہر واحد منتیش ماشہ نیرہ غلی اور دانہ ستر فارسی کے تخم رازیانہ انیسون دو تو اور فروماناس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سورا اور سداب کا گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سارون اور سیل اور حب بلسان اور عود اور تخم ہر واحد سات ماشہ بیدستر اور مکی راتنج اور میہ ساگہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ کوٹنے والی دوا کون کو کوٹین اور گوند کے اقسام کو ہونے کے روغن میں حل کرین خواہ سداب کے روغن جنسی مقدار میں حل ہو جائیں اور شکم پر اسی کا ضاد کرین کہ یہ ضاد نافع ہوگا اسی مرض کا ضاد ہے۔

باب انتالیسیون علاج میں استسقا کے اگر حرارت سے عارض ہو

لیکن اگر کسی کو استسقا برب حرارت کے عارض ہو اور پیشاب اسکا رنگین ہو اور تپ اور پیاس بھی اسکو ہو پس مناسب ہو کہ اگر غیرت کے استعمال سے دیرین اور احتیاط کرین اندر کے استعمال سے بے بی اور خارجی استعمال سے بھی اور فقط مکوا و آب کا کج اور الاچی کے پانی پر کھلا کرین ہر ایک کا وزن چار توہ ساڑھے چار ماشہ اور لک مغسول ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ زعفران چھ ملی الماس تخم سے پاک کہ ہو ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ میں الماس کو ملکر چھانین اور کوئی ہوئی ادویہ اسپر ڈال کر چند روز اسی کو پلائیں۔ اور اگر تپ ہو بیکار کو مایہ بھین جو بند ریوہ سکینجین نکالا گیا ہو مقدار اول قریب ترہ توہ کے منتیش ماشہ سکرا عشر ساڑھے تین ماشہ لک مغسول پونے دو ماشہ ریوند چینی اور بلبلہ نرہ دبارکیہ کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ملا کر صبح کے وقت اسکو پلائیں اور ہر روز مایہ بھین پانچ توہ ساڑھے سات ماشہ بھین پانچ تا ایک پونے چونتیس توہ تک پہنچے۔ اور اگر بیمار کو نخل ہو اور روغن بید انجیر بھی ساڑھے تین ماشہ آمین داخل کرین زیادہ نفع ہوگا پھل بھی ہمد ہر واحد مایہ بھین کے دینا چاہیے (صفت اسکی) بلبلہ نرہ اور بلبلہ سیاہ ہندی خستہ برآوردہ اور ہیرہ مالہ ریوند کیا ہوا ہر واحد منتیش ماشہ قمر ہندی پونے نو توہ او سے بخار اور غنا ہر ایک بچاس دانہ سب کو سوا چار سیر پانی میں پکائیں تا انیکہ تھالی پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر پونے چونتیس توہ الماس پر جینج وغیرہ سے پاک صاف کر لیا ہو ڈال دین اور اچھی طرح سے بلین اور چھانین اور اسپر قند سپید خرائن کا بنا سوا اڑھائی پاؤ روغن بادام شیرین سترہ توہ ڈالی کر جوش دین نرم آنے سے تا انیکہ قوام اسکا مثل شہد کے ہو جائے اب آگ پر آتارین اور یہ ادویہ سندھ جہ ذیل اسپر حمر کین ریوند چینی شکوفہ اور عصارہ فہستین اور صغلی غفل عصارہ غافٹ اور کما دیوس یعنی نندھی اور نک ہندی حب البان ہر ایک سے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث اور خشک اور بھوہ کینج اور رب ہوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چھوہ اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربہ ساڑھے دس

سب دودھ کو کجا کر کر کوٹ چھان کر اور اسی گاڑھے قوام میں ڈال کر معجون طیار کرین۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمارہ
 مایہ بھین کے بھر اگر پسندیدہ ریات ہو کر اسکو دست زیادہ آئین پس لازم ہو کہ دودھ تو نہ نوشا شہر قی عمدہ قسم کی مازیون کو پونے چوتیس
 تو د پانی میں جوش دین تاکہ نصف بل جلے پھر روغن بادام شیرین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ لیکر اسی مازیون کے جو شانہ میں معتدل
 آنچ سے پکا ئیں تاکہ سب پانی جل جائے فقط روغن باقی رہے اسی روغن میں ادویہ معجون مذکورہ بالا کو لٹ کر کے معجون بطور باقی بنا ئیں
 مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو کہ یہ معجون اسمال کے ذریعہ سے ہستقا کے پانی کو بخوبی خارج کر دیگی۔ اگر وہ
 ہستقا سو مزاج گرم سے ہو یہی معجون اٹنی کے دودھ کے ساتھ کھائی جائے بشرطیکہ تپ نہ ہو۔ بھر مایہ ہستقا کو جو سو مزاج گرم سے ہو
 اٹنی کا دودھ ہمارہ معجون کھلانچ کے دیکھائے اس طرح سے کہ دودھ کا وزن پونے چوتیس تولہ ہو اور کھلانچ چودہ ماشہ اور مازیون ساڑھے
 تین ماشہ یہ بھی نفع کر گی بشرطیکہ تپ نہ ہو (سفوف کا نسخہ جو مایہ بھین کے ساتھ پھانکا جاتا ہے مغز تخم خیار اور تخم خسر نہ تھم خرفہ ہر وہ
 سات ماشہ تخم کنوٹ ساڑھے دس ماشہ عصا ر غاف اور شکوہ ازخراور زعفران اور قنویا ہر واحد سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
 بعد ادویہ کے کوٹنے پیسنے کے سوا پانچ ماشہ مایہ بھین بائیس تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ملن
 مایہ بھین کا ہر پہلچہ مناسب تدابیر کے یہ بھی ہو کہ ایسے ہستقا کے مریض کے شکم وغیرہ پر صندل شریخ اور سپید اور فوئل اور سیر اور گوبرگ کے
 اور میدہ لکڑی اور شیاف مائشا اور بابونہ اور کلیل الملک اور طحلی اور آرد پودا و بنفشہ ہر واحد ایک ہزار سب کو کوٹ کر آب مکو سے سیر اور
 آب کانیج اور آب بیہ سادہ اور آب کاسنی سیرین گوندہ رخصوڑ سا گوندہ روغن گل میں گچا کر درخل کر کے ضا دین شکم پر بار کے جنوٹ
 اسکا صمد غذا سے خالی ہو پس یہی وہ تدبیر مناسب ہو جو حرارت کے ساتھ ہستقا کے کرنی پیسی اور یہ وہ تدبیر ہو جو از قسم مذہب
 دوائی کے ہو لیکن جو تدبیر از قسم غذا کے ہو پس مناسب ہو کہ گوشت دراج اور کیک کا خواہ چوزون کا گوشت اور جو غذا اسی قسم کی ہو
 بطور زیر براج کے تبامی خواہ جوشاندہ لبلا ب اور تھوہ اور پالاک اور طوخہ سے روغن بادام اور شیر خشک اور شیر تیز باک کر کھلا ئیں۔
 سمجھتے ہو گے گوشت بھی اسکی غذا سے مناسب ہیں اگر سرکہ اور زیت اور جو چیز شکر اور روغن بادام اور سرکہ شراب اور پودینہ اور طوخون
 خورشی سی کر او یا کور شیرین سے بنی ہو۔ پس جو سرکہ اور لیوا و رنگ میں یہ وردہ کیا گیا ہو جب کسی مقدار پر یا سے خا ل کرین کہ آئین بھی
 حرارت بھادنیہ کا اثر ہو اور سدون کی تفتیح اور بلم کے جلا کرنے کی قوت ہو لیکن جو قسم ہستقا کی گرم امراض میں عارض ہوتی ہو شاید
 نہ ہستقا و زینین ہو سکتا مگر کتر ایسا مریض نجات بھی پا جاتا ہو اور ہلاکت کا سبب یہ ہو کہ تپ کی حرارت کے ہمارہ جگر میں ضعف
 ہوتا ہو پس تپ کو مٹانچ حرارت بھانے والی دوا اور تبرید کی ہوتی ہو اور یہ تدبیر ضعف جگر کو زیادہ کرتی ہو اور جگر ضعیف محتاج گرمی پیدا
 کر نہ دالی چیزوں کا ہو اور نہ حرارت اور تپ بڑھتی ہو اور اسکو تقویت ہوتی اسی واسطے فقر طے کیا ہو جو ہستقا میں گرم ہو تا ہو
 اگر اس کے مریض کو کھانسی آنے لگے اب وہ نہ پیگیا اور اسی طرح اگر مستغنی کو سفر ادوی دست آنے لگیں وہ بھی نہیں بچتا ہو و اللہ اعلم۔

باب چالیسواں علاج طحال کی بیماریوں کا

جو بیماریاں تلی میں پیدا ہوتی ہیں انکے علاج کی یہ صورت ہے چونکہ یہ امراض مشابہ آئین امراض سے ہوتے ہیں جو امراض کو کجا کرین
 جیسے صحت اور دم اور سدہ اسی وجہ سے علاج بھی ان امراض کا قریب قریب علاج ہمارا جگر کے ہو گنا نا صرف ہو جو کجا کرین
 زیادہ ترقی کا ہو اور دوا وغیرہ کو کتر جذب کرتی ہو لہذا ادویہ قوی کا عمل اس میں نہ ہو کہ نسبت جگر کے زیادہ ہو۔ اسی وجہ سے

۴۵۷

جمہ جمال کے امراض کے علاج میں زیادہ تلخ اور زیادہ ترش دواؤں کا استعمال نہ کرنا چاہیے کہ جس میں اور خارج میں بطور نما و غیرہ کے بھی ایسی چیزوں کو لگانے میں کچھ سچا اور خوف بکواس نہیں ہونا چاہیے۔ ہاں البتہ ہم جلد اور دیر میں جو علاج امراض جمال ہیں ایسی چیزیں کو ضرور داخل کرتے ہیں جو جمال کی قوت کی حفاظت کرتی ہیں تھوڑی سی حفاظت سی اور یہ مراد باری غیث و دواؤں کی لانے سے پوری ہوتی ہے جس میں تھوڑا سا تبخیر نہ کرنا کہ مجموعہ اجزاء سے نسخہ متعلقہ کو قدرت ہو جائے کہ غلط سوداوی کا نسخہ کریں اور جو فضول سوداوی جمال میں فراہم ہو رہے ہیں انکو دیکھ کر دین بطرف معدہ کے اور وہاں سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جائے جب ایسی بات ہر اب مناسب یہ ہے کہ اگر جمال میں کسی کے رد بسبب دوا کا عارض ہو چاہے کسی مرض کی فصد سبب اور اسلیم بائین یا تھکی کھل کر جائے اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور عارضہ فصد کے جوشانہ فاکہ کا اور امتناس اور بلبلہ زرد اور تھیم کا سنی تخم کشوٹ وغیرہ پلا یا جائے پھر اسکے بعد تفتہ اسکا قرص طباطبائی میں سے مع سکینجین کریں اور غذا اسکو چڑوں کا گوشت بطور زیر راج کے پکا کر خواہ بطور مخصوص کے طیار کر کے دین یا تجوہ اور بلبلاب وغیرہ اچھی مصلح چیزیں کھلائیں اور انار کے فاتر چوسے مگر اسی تدبیر سے اصلاح اسکے طبیعت کی ہو جائے بہتر و زنا سکوا و لکھن ہر اہ سفوف سندھ و زیل کے کھلائیں (صفت سفوف کی) بلبلہ زرد و ساڑھے سترو ماشہ گل ترخ ساڑھے دس ماشہ زرشک بھی اسقند طباطبائی ماشہ سب کو بار یک کرٹ کر ساڑھے تین ماشہ آمین سے ہمراہ مار لکھن کے تناول کریں اور وہ مار لکھن بکری کے دودھ سے بنا ہو جسے جھاؤ اور کاسنی اور کشوٹ کا چرچو (صفت ایک سفوف کی) جوتلی کے در و کو نافع ہو اگر وہ در و حرارت سے ہو گل ترخ ساڑھے سترو ماشہ کبر کا پھل جو سرکہ میں مشابہ رو چھل گیا ہو اور پھر سکھا لیا ہو سات ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ استقو و قندریون اور بورہ ہر واحد سا پانچ ماشہ سب کو بار یک کرٹ کر پانی کے دھو کے ساتھ خواہ ہمراہ مار لکھن کے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کریں کبھی یہ سفوف آب برگ بید سادہ خواہ جھاؤ کے پانی کے ہمراہ کھلیا جاتا ہے اور کبھیں بھی آمین داخل کھاتی ہے پس نفع ہوتا ہے یہ قرص بھی در جمال کو نفع کرتا ہے اگر حرارت سے ہو گل ترخ چودہ ماشہ طباطبائی اور تخم خربوزہ اور تخم خیار زہ اور تخم خیانا و تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور استقو و قندریون ہر واحد سا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو بار یک کرٹ کر بید سادہ اور کاسنی کے پانی میں گوندھیں اور قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور آٹھ تو لہ ساڑھے پانچ ماشہ بید سادہ کی پیٹوں کا پھوڑا ہو پانی کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے چار تہ اڑھائی ماشہ سکینجین شکر کی ملا کر جمال پر لپ اس خداداد کیا جاتا ہے (صفت اسکی) گل ترخ اور جھاؤ کی پتی کو بار یک کرٹ کر آرد جو میں گوندھیں سرکہ شرب ملا کر در جمال پر لپ کریں یا انیکہ سبوس گندم لیکر سرکہ میں جوش دین اور اسی پانی میں ند کا ٹکڑا ڈبو کر تلی کو سنیکین پھر اگر ہمراہ در جمال کے دھم گرم بھی سو فصد بطنی اور اسلیم کی کھولیں کہ یہ فصد موافق ہو ایسے مرض میں اور قرص طباطبائی یا قرص زرشک ہمراہ سکینجین اور آب کاسنی اور آب مکہ سے سبز دین و صفت سفوف کی جو نافع ہو در کم جمال کو جب تک پانی ہو گل ترخ پونے دو تو لہ زرشک چودہ ماشہ بلبلہ اور لک اور طباطبائی اور ریوند چینی کبر اور استقو و قندریون ہر واحد سات ماشہ شیل اور صغلی عصارہ غاف ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو بار یک کرٹ کر لکڑی کے متداثر حبت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ سکینجین اور آب سرکہ کے (صفت قرص جو در جمال کو مرستہ کے نفع کرتا ہے) گل ترخ نیزہ ہمراہ پونے دو تو لہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم خیازہ اور تخم خیانت خرفہ ہر واحد سات ماشہ طباطبائی اور ریوند چینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصارہ غاف اور صغلی استقو و قندریون ہر واحد پونے دو ماشہ جھاؤ کا پھل اور بلبلہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ استقو و قندریون اسقند کبر بار یک کرٹ کر پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں وزن قرص ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو

اور ہمراہ کنبجین ہوا آب کاسنی اور کثوث اور جھاؤ اور بید سادہ اور جو کے۔ اور جو بوقت حرارت قوی ہوا و تپ شدید ہو چھوٹے چھوٹے گدولہ سکر
لکھا کریں اور کوٹ ڈالیں اور ساڑھے تین ماشہ ہمراہ کنبجین سادہ کے تناول کریں (صفت قرص کی جوتلی کے در کو نفع کرتا ہے اگر حرارت اور
تپ بھی ہو) گل منج پونے دو قولہ طباشیر اور منتر تخم کدو اور منتر تخم خرپونہ اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران
راتی کا فورہ چھوٹی سب کو با یک کوٹ کر قرص طبیار کریں ساڑھے تین ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک اور ہمراہ کنبجین کے تناول کریں نافع ہو گا
افشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک اور قرص کی) گل منج پونے دو قولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب عصارہ غاف ریوند چینی
پوست بچ کبر سرکہ میں بھگو کر سکھائی ہوئی ہر واحد سوا پانچ ماشہ فانیقون ساڑھے تین ماشہ آب برگ بید سادہ اور جھاؤ کے پانی میں گوندہ کر
قرص طبیار کریں وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ ہر واحد کنبجین کے ہمراہ تناول کریں۔ اگر حرارت بافراط نہ ہو تو مرصع کو غار لقون ساڑھے تین
ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ کنبجین کے دینی چاہیے۔ اور فساد الحال پر آردو اور خطمی اور بیدہ لکڑی ہر واحد ایک جزو اور گل منج
زیرہ برآوردہ اور جندل ہر ایک نصف جزو کا کوٹ کر سب کو با یک کر کے آب مکہ ہر واحد اور جھاؤ کی دوسری قسم کے پانی میں تھوڑا سا
سرکہ شرب ملا کر گوندھے اور طحال پر لپیپ کر دین نفع کریگا انشاء اللہ تعالیٰ اسی مرض کو (تلی کا درجہ سردت سے ہو مناسب کجب
تلی میں در درہ سردت ظاہری سے ہو ایسے مریض کو یہ مالا اصول دیا جائے جسکے درج ذیل ہر (صفت اسکی) پوست بچ کبر سرکہ کفسی پوست بچ
اور بچ اذخر اور شکوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس اور تخم رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکامی باد اور دگیانہ غاف
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بچ کبر تخم فنبگشت ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حقو لو قند ریون سات ماشہ جعدہ یعنی برس پادشان اور
اشنہ جسکو سبھی گھانس کہتے ہیں ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اہل اور جھاؤ کی تپ اور برگ غار ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطکی ہر واحد
سوا پانچ ماشہ حب البان اور حب لسان ہر واحد سات ماشہ انجیر دس دانہ موزر کلان طائف کا پانچ قولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر بانی میں
جوش دین کر تھالی پانی رہ جائے اب کو چھان کر آمین سے ہر روز بقدر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادا تم تلخ اور پودہ ماشہ
تریاق اربعہ کے تناول کریں۔ اور لپیپ طحال پر صبح کو نہار منہ اس سرکہ سے کریں جس میں سداب اور اشنہ یعنی سبھی گھانس اور سوس گندہ لوم اور
پوست بچ کبر کرجش دیا جو اسی پانی میں نہ کا ملز اثر کرے تلی پر کھیں۔ پھر اگر یہ مریض محتاج پینے دواسے مسلک ہوا تو قبض ایک دو تہا ہوا تو
یہ جو شانہ دیا جائے (صفت اسکی) بلبلہ سیاہ شاترہ ہر ایک پتہ بیس ماشہ بچ اذخر شکامی باد اور دگیانہ غاف ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
جھاؤ کا پھل اور حقو لو قند ریون ہر ایک چودہ ماشہ سبھی گھانس اور انیسون تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر بانی میں جوش
دین کر پونے پتیس تولہ پانی رہ جائے پتیس اٹھائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ لیکر اس میں تر باد اور لایج فیقہ اور غار لقون ہر ایک ساڑھے آٹھ
ماشہ کر کر گرم کر کے جو دم تناول کریں ورم طحال کا علاج اگر طحال میں ورم صلب عارض ہو مریض کو جو شانہ انیسون کا آمین تھوڑی سی
دائیں اور فنبگشت نہر حقو لو قند ریون داخل کر کے پلائیں۔ اور قرص کب جو جہ ماشہ اشق بھی اسے قند زرا وند طویل سات ماشہ تخم فنبگشت اور
سید مرچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قسط تلخ اور سداب خشک اور سبھی گھانس ہر واحد سات ماشہ حقو لو قند ریون سات ماشہ اشق کو سرکہ شرب میں
بھگو کریں اور چھانین پھر سب درآؤن کو کوٹ کر اسی پانی سے گوندہ کر قرص طبیار کریں سرکہ پانچہ میں لگا کر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہر
ان کنبجین کے ہمراہ تناول کیا جائے۔ اور اگر صلابت شدید ہو اور ریاح اور سردت بھی ہو مزاج مریض میں اب اسی قرص کو ہمراہ کنبجین غلی کے
تناول کرنا چاہیے۔ اور صفت ایک سفوف کی جو دم طحال کو فائدہ کرتا ہے اسے حقو لو قند ریون اور پوست بچ کبر ہر واحد ایک جزو یا ایک کوٹ کر اسی

ساتھ چار ماشہ ہر گنجین آب آمیتہ کے دیا جائے مگر وہ بانی جو حسین کو بچے کو گرم کر کے بچھایا ہو۔ ایضاً اسی یعنی کو یہ چرٹا نہ بھی پاتے ہیں
(صفت اسکی) وہانہ فنجنگشت اور جھاو کا پھل فوج کو بھی اور فوج نہری گیادہ غافٹ فنجستین اور پلو خود س ہر ایک پتیس ماشہ غافٹ فوج کی ہوتی
ساتھ دس ماشہ ٹھیکہ اور لک اور چینی ہر واحد چودہ ماشہ جزا السردوس عدد سب کو پورانے سرکین جوش دین تا انیکہ پختہ ہو جائے پھر
چھان کر پانچ تولہ ساتھ چار ماشہ اسپن سے اور اسی کے برابر عصاہ برگ بید سادہ ملائین نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (یہ سفوف نفع
کرتا ہو در طحال کو جو برورت سے اور دم صلب طحال کی جھاو کا پھل اور حقو قندریون ہر واحد ساتھ ستر ماشہ جمدہ اور فوج ترکی
انیون اور قیل الیہو اور اش ہر واحد ساتھ دس ماشہ برگ غرب ساتھ تین ماشہ ایا ج فنیقرا اور بلبلہ زرد ہر واحد پتیس ماشہ غافٹ فوج
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرن مقدار غربت رکی ساتھ دس ماشہ ہر واحد اٹھائیس تولہ ماشہ سے لیکر پونے چوبیس تولہ تک
اشنی کے دودھ کے اور اسی اشنی کو رازیا نہ اوشج اور برگ بید سادہ اور جھاو و دنون قسم کا اداسی طرح کی اور پیرین جرائی ہون سات روز تک
اگر اسی سفوف کو ہر گنجین کے بانی کے جوقا بل پلائین جب بھی نفع کر گیا طحال کے دم اور صلابت کو۔ اور اگر طحال کے درد کے
ہر تپ بھی ہو پھر اس بعض کے پاس دودھ اور بار الجین نہ لیجانا چاہیے رچی و در طحال کا غلط ج اگر در دلی میں رچی اٹھتا ہو چاہیے کہ
مریض کو سفوف دیا جائے (صفت اسکی) ہانم کوٹین اور مرکہ انکوری مین ایک شہانہ روز بھگو دین اور سرکہ اتنا ہو کہ دوا خوب جائے پھر حسین
تھوڑا سا جو کا آگوندہ کسی تور کی نرم آنچ میں پکائیں اسقدر کہ نہ خام رہے اور نہ سوختہ ہو جائے بلکہ خشک ہو جائے پھر اسکو باریک ٹھین
اسپین سے ایک جبر واد پوسٹ بیج کبر اور تخم فنجنگشت اور اش حقو قندریون جھاو کا پھل ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف
ماشہ ہر گنجین کے تناول کرن (صفت ایک قرص کی جو در طحال بار داور یاج اور دم صلب طحال کو فائدہ کرتا ہے) پوسٹ بیج کبر اور
کیر کے انہ ہر ایک ساتھ ستر ماشہ اور پنج سو سن آسا انگونی حقو قندریون فرا سیون شیل اقلیطی اور فوج ترکی زرا وندہ حرج اور زرا وندہ
اور جمدہ اور قندریون رقی ہر واحد سو پانچ ماشہ بیج چودہ ماشہ غافٹ فوج اسپد سب کو کوٹ کر چھائین اور بیج کو سرکہ اور کبر اور جھاو کی
پتی کے بانی میں گھول کر سب دواؤں کو ملا کر قرص طیار کرن ہر ایک قرص کا وزن ساتھ چار ماشہ کا ہر سات ماشہ تک اور یہ قرص ہر
دو تولہ لو ماشہ چار تکی گنجین اب اسقدر اب برگ بید سادہ اور اسقدر جھاو کی پتی کا پانی اور اسقدر آب اسپن تاب کے ہر گنجین کھایا جاتا ہو
مناسب ہو کہ قبل کھلانے اس دوا کے یہ سیک جو درج ذیل ہو کرن۔ پوسٹ بیج کبر اور جھاو کا پھل اور تخم فنجنگشت اور فوج اور بوردہ اور
سدا ب خشک اور شہنہ ہر واحد ایک کھدست کو پورانے سرکین جوش دین اور طحال کو اس سے سیکین نہا رنج کسی ندر کے ٹکڑے کو اسی جوش
کو کو خواہ چھڑے کو پیت کر اسپین ڈوبو ڈوبو کر سیکین خواہ اسفنج کو کو کو کر اور بار بار سیکتے رہیں اور ادویہ مذکورہ پلائین۔ جب دو گھنٹہ ان
نہ بیرون کو گذر جائیں اب مناسب ہو کہ یہ ضا دگائین کہ در طحال اور صلابت کو طحال کے نافع ہو (صفت اسکی) انجیر سیاہ دین نہ سرکہ
میں ایک شہانہ روز بھگو دین اور طحال کے اسپین ہارن دیتے سے پھر اسکو چھائین اور قسط اور مری ہر واحد چودہ ماشہ پوسٹ بیج کبر اور حقو قندریون
ہر واحد ساتھ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسی پانی سے گوندھیں جس میں انجیر کو بھگیا تھا اور طحال پر لگائیں اس طرح سے کہ اس دوا کو
کسی چیز سے پر خواہ کاغذ پر لگا کر تلی پڑھا دین جسوقت کہ مدہ مریض کا غذا سے خالی ہو اور جب خدا کھلانے کو ایک گھنٹہ باقی رہے آٹھ
اور اس مقام کو ایسے پانی سے دھو لائیں جس میں باہر دوا کر نہ ہو کوش دیا جوا ہر جمدہ حوٹے کے درجن خیر سے اسی جگر کوش کرن
(صفت ایک خاد کوئی کی ہر دم صلب طحال کے تحلیل کرتا ہے) انجیر سیاہ سرکہ میں بھگیا ہو ایک شہانہ روز پھر بعد خشک ہونے کے چھنا سوا

بائیس تو لگیارہا شہ قتل اور شش کو کینچ اور جاو شیر ہر واحد دو تو روزانہ چار رتی مٹھی اور بکری کی کینچی ہر واحد دو تو لہر و پانچ ماشہ
گوندہ ککاف نام کو سرکہ انگوری دین گچھا کر اور دو اون کو کوٹ پیس کر باریک کر لین اور اخیر سے ملا کر تلی پر لپ کرین (صفت ایک اور ضار کی جو
ورم صلب کو مفید ہے) مٹھی اور اسی اور آرد جو اور باقدا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اکیلی ملک پونے دو تو لہر سچی گھاس اور بکری کی کینچی اور
سجے سو سن آسانوئی ہر واحد سات ماشہ پورہ اور پنج کبر ہر واحد چودہ ماشہ گول ساڑھے دس ماشہ اخیر سیاہ دس دانہ کو سرکہ شرب میں ایک
شبانہ روز جگودین اور چھلنی سے مل کر چھانین پھر اوپر پسی ہوئی ڈال کر تلی پر لپ کرین (ضاد کا دوسرا نسخہ جو بھجی) کاغذ کو برابر درم طحال کے
تاپ کر شہد میں تو بونین پھر اسپر پسی ہوئی رانی چھ کر لین اور تلی پر لگا دین اور ایک دن خواہ دور و نزدیک نہ چھوڑائیں اور بعد چھوڑانے کے
سقام دو کو گوندہ پانی سے حسین با بونہ کو جوش دیا ہو دو دوا لین (ضاد کا اور نسخہ) گول اور شش کو کینچ ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تو لہر ماشہ
چھوڑتی اخیر سیاہ دس عدد اخیر اور گوندہ ککاف نام کو سرکہ کنہ میں ایک شبانہ روز جگودین اور کھل میں اچھی طرح سے حسین پھر اسپر اوپر
سندر جودیل کو کوٹ چھان کر دالین (صفت ان ادویہ کی) ترس اور مٹھی اور حنظل بھی اسپند اور اسی اکیلی ملک سداب خشک ہر واحد
ایک خرب کر ب نصف جزو سب کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں ڈالین حسین اخیر اور گوندہ کو گھولاس اور پھر ضاد طیار کرین اور جس محل میں
سختی اور ورم صلب ہو اسپر لپ کرین کہ یہ ضاد اسکو تحلیل کر دیکھا۔ اور یہ بقدر دو اکین مٹھ بیان کی میں بس انہیں کفایت ہے علاج اور
طحال کرنے کے واسطے۔ یہی تدبیر خلیہ غذا وغیرہ کے پس مناسب ہر کثرت تدبیر ان بیماریوں کے ہو جو امراض جگر کے مریض ہیں کہ غذائیں
کی رسچہ اور لطیف غذا ہو جو بآسانی ہضم ہو جائے اور اس میں ایسی چیزیں پڑی ہوں جو قطع اور لطیف کرتی ہیں جیسے طائرین کا گوشت
جو زود ہضم ہیں جیسے چرنون کا گوشت اور تیر تیر اور اسی طرح کے اور گوشت جنکے گوشت کھانے کی اجازت ہو امراض میں مترجم
یا سنی فقرہ کے یہ ہیں کہ جن چیزوں کا گوشت نرم اور ڈھیلہ ہر سخت نہیں ہو مٹن گیوٹ سرکہ میں پکائے ہوں اور سرکہ سے اسکی سخت
ہو وہ بھی بہت نفع کرتی ہے۔ اخیر سرکہ میں جگود یا جب ہر روز اس کے تین دانہ کھائے جائیں۔ چھندہ جوزیت اور سرکہ اور مری اور دانی میں
طیار کیا جائے۔ چھوٹی مچھلی جسکو با زنی کہتے ہیں بطور کھاج کے سرکہ کنہ میں پکائی جائے۔ اور سداب اور کنس اور زعفران اور سیاہ مچ
اور زین قبیل اور شیا اسکو کھلانے چاہیں۔ روٹی سادی جسکا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور بھلی نچتہ ہوئی ہو ایسے تنور کی آج میں
جو سیاہ گرمی رکھتا ہو۔ سیدہ کی روٹی سے پر سیر کرین کہ اس میں غذا بہت زیادہ ہو اور غلط غلیظ پیدا کرتی ہے۔ شرب ریخانی پلائی جائے
اور شرب کی گزک میں تھوڑا سا بادام تلخ اور چن کھلائیں۔ جتنی غذائیں دشواری سے ہضم ہوتی ہیں اور بدیر سہ سے لے کر اٹھ
سب سے پر سیر کرین جیسے آن چو پا یوں کا گوشت جو بدبو ہو اور گا دا گوشت اور جملہ اقسام غذا کے جو غلط غلیظ یا زوجت پیدا کرتی ہیں
کہ یہ سب چیزیں سدہ پیدا کرتی ہیں اور تلی کی گندگی کو بڑھاتی ہیں جیسے بے خمیر کی ہوئی روٹی اور ہر لپ کے اقسام اور چال اور
دودھ اور گیہوں آبالے جو سے۔ اور جو چیز آرد گندم اور نشاستہ سے بنائی جاتی ہو جیسے اطرہ اور بلائید (جسکو جلیبی خواہ امرتی کہتے ہیں)
اور روڑی کے اقسام خصوصاً جو زمین سے شہد اور شکر اور شیرہ انکو تازہ ڈال کر بنائی جائے۔ جملہ اقسام جو بھنی غلہ کے دانہ سے
پر سیر کر کے کہ یہ سب چیزیں جو بھ کے اقسام کی ریاضت پیدا کرتی ہیں۔ ریاضت کا استعمال ایسے مریض کو قبل غذا کے کرنا بہت
مفید چیز ہے اور نہایت اچھی بات ہے بشرطیکہ یہ ریاضت اس قدر ہو جتنی ہر داشت ہو کہ ہر کے منظر اسکی قوت کے واسطے کہ ایسی ریاضت
حرارت مریض کی قوت دیتی ہو اور اسکو خراب اور زیون چیزوں سے پاک صاف کر دیتی ہو۔ خراج کے بعد ریاضت سے خراج کو پاک کرنا

نہو جب

اور آراہداحت سے اتنی دیر تک احتیاط کرنا کہ غذا بہتر ہو جائے اور مدد سے اتر کر انہوں میں پونچھ نہانے کا یہ دستور ہو کہ قبل
نہانے کے اور بعد ریاضت کے لیے حمام میں نہانے جسکا پانی شور ہو یا گندھک کا یا چٹکری یا رال اور لفظ کلمہ میں اثر ہو پھر اگر حمام
ایسا موجود نہ ہو تو حمام کو بن کر ایسے پانی کا ٹریڈر اورین جسمین بایونہ کلیل ملک برنجاسف اور دونا مر و اورنگ اور بونہ کو خوش
دیا ہو اور جو پانی درارون کے استعمال میں رہتا ہو بے بھجانے کی غرض سے گندھک کے اثر کا پانی خواہ رال کے اثر کے پانی کا جس
حمام میں اثر ہو اس میں اسکو غوطہ لگانا چاہیے۔ جب طبیب ایسی تدبیر ملی کے بیماروں کی کرے اور علاج اسکا اسی طرح سے کرے
جیسا پہلے بیان کیا ہو۔ بعض کو ضرورت ہوگا اور انجام اسکا بطرف نجات کے مرض سے ہوگا۔

باب کتابیہ ان علاج میں یرقان کے

یرقان کے علاج میں پہلے اسکو دیکھنا چاہیے کہ بطور بحران کے پیدا ہوا ہو کہ طبیعت نے خلط صفراوی کو بطرف ظاہر بدن کے نفع کیا ہو
بطور بحران کہ اگر ایسا یرقان ہو اسکا ناکل ہونا تو بالکل آسان ہو اور جلد دور ہو جاتا ہو فقط اسی تدبیر سے کہ حمام میں مرض کو نہایت
اور آب شیرین نیگرم اسکے بدن پر ڈالیں اور راض بدن میں روغن بابونہ اور سوسے کے روغن کی کرین اور ریاضت معتدل قبل نہانے کے
اور غذا میں چھوٹی مچھلی جسکو بازاری کتے میں بطور سکیاج کے پکا کر کھلائیں لیکن اگر یہ ان سبب حرارت جگر کے عارض ہوا ہو پس مناسب ہو
کہ ایسے مریض کو قرص طباشیر ملین ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب کشوف اسکنجبین کے دین اور ہر ایک پانی کا زان دور تولہ نو ماشہ چھٹی ہو
لیکن اس دوا سے پہلے قصد باسلیق کی کر دین اور جلد تدبیر میں جسکو منہ حرارت جگر کے علاج میں لکھا ہو بھی کرتے ہیں غذاؤں کی فوا
دواؤں کی۔ اور اگر دوا رت شدید ہو جائے پھر اسکو آب جو ترنجبین دھل کر کے اور پونے دوا ماشہ طباشیر اسپر چھٹک کر دیا جائے
اور اگر اسکو آب کاسنی سبز اور آب کشوف ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ اسکنجبین سادہ نقیقین ماشہ طباشیر پونے دوا ماشہ تھوہ کے بیج
سودا پنج ماشہ دین یہ بھی بخوبی نفع کرے گا۔ لیکن اگر یرقان سبب کم گرم جگر کے عارض ہوا ہو ایسے مریض کی قصد باسلیق کا شعبہ ابطی جو
زیر بغل ہو کھولا جائے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ اسکے موافق ہو۔ اور خون بحسب حاجت اور بقدر قوت کے لیا جائے پھر اسکے بعد
جو شانہ و بلیہ نر۔ اور لب فاج اور شاہترہ اور گل سرخ تخم کاسنی اور کشوف اور تھوہ کے بیج پر شاہ و شانہ اور بخار اعتباراً بستان وغیرہ
اسی قسم کی ادویہ سے اسکو مہل دیا جائے امتیاس کو اس میں مل کر۔ اور اگر تپ ہو بعد اس دوا پلانے کے چار گھنٹہ میں سکنجبین چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ شرب سرد کے ہمراہ دیا جائے اور منجوش انار اسکو چوسائیں۔ آب ترجمہ ہمراہ طباشیر اور تخم خرفہ کے پلاٹین غذا اسکو
شدہ مسور کا اور تھوہ کا اور لباب اور کدو اور منگ اور کاسنی اور کاہوا اور کشوف اور خرفہ اور آٹو سے بھلا اور قوت اور انار اور بادام
دین۔ اور اگر یرقان کے ہمراہ تپ نہ ہو پس مریض کو مارلجین جوہر زبد سکنجبین سادہ کے بنایا گیا ہو ہمراہ اس قوت کے دین کہ صفت
اسکی لبایہ نر نقیقین ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوی پونے دوا ماشہ سقمونیاسات رتی سب کو با رنگ کوٹ کر قوت
طبیکرین مقدار شربت اسکی ہمراہ مارلجین ساڑھے دس ماشہ کے ہو بخمخ آن چیزوں کے جسے نفع ہوتا ہو ایسے یرقان میں کے
دودھ کی چھچھوڑی طباشیر یا ایک توں تھماے طباشیر ملین سے مار دین۔ ایضاً یہ توں بھی دیا جاتا ہو (صفت اسکی)
گل سرخ ساڑھے ستر ماشہ طباشیر لوک نشو ہر واحد سات ماشہ منتر تخم خیار زہ منتر تخم تیکر ہر واحد چودہ ماشہ منتر تخم کدو سبب شیرین سقویہ
تخم کاسنی اور تخم کشوف تھوہ کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصا رء غافلہ و فرستین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ رشک ساڑھے دس

تجربہ روز کال انصاف و عدل

آب مکو سے سبزاؤں کی کھجبین بقدر حاجت میں گوندہ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہوا اور آب کاسنی خواہ آب مکو کے ہمراہ
 کھجبین بقدر حاجت ملا کر تناول کرین۔ اور اگر مرض یرقان کو جسے یرقان ورم جگر سے عارض ہو اس کو آب کاسنی اور آب مکو مرق کر کے دو دن کو
 بقدر صواب گیدہ تولد کے اسمین پونے دو تولد امتاس مل کر پائین جب بھی نفع ہوگا اور اس ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور یرقان ٹوٹ جائیگا جس
 پانی میں پر سیاہ شان تھوڑی سی کھجبین ڈال کر جوش دی ہو وہ بھی ان لوگوں کو نفع کرتا ہے (صفت ایک قرص کی جو یرقان ورمی کو فائدہ
 کرتا ہے) گل صرخ اور تھوڑے کے بیج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انیسون تخم رازیانہ ہر واحد سو پانچ ماشہ لاکھ ساڑھے دس ماشہ تخم خیار زہ اور
 تخم خرفہ اس قدر سب کو کوٹ کر پانی میں گوندہ کر قرص طیار کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب بلابل اور آب
 سہراہ تناول کرین (صفت اور قرص کی ایسے ہی یرقان کے واسطے) طباشیر ساڑھے دس ماشہ لاکھ دھلی ہوئی سات ماشہ زعفران اور
 ریوندہ چینی ہر واحد پونے دو ماشہ کا فورچہ رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے قرص طیار کرین جس کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہوا اور آب کاسنی
 اور آب ترسندی اور آب کشوٹ کے ہمراہ تناول کرین لیکن خمداد اولیپ کی دوائیں پس مناسب ہر گاہ یرقان فقط سورج گرم جگر سے
 پیدا ہوا ہو جگر پر صندل اور گلاب اور کافور اور قیر و طی سردی ہوئی کو اور جملہ ادویہ خشکو چنے جگر کی گرمی دور کرنے کے باب میں لکھا ہے استعمال
 کرین۔ اور اگر یرقان ورم گرم جگر سے عارض ہو اس وقت خمداد جگر پر وہی کرنا چاہیے جو ورم گرم جگر کے واسطے چنے تجویز کیا ہے (صفت
 ایک خمداد کی جو یرقان کو نفع کرتا ہے اگر یہ مرض حرارت جگر سے پیدا ہوا ہو) اخلاط اسکے صندل صرخ اور گل صرخ ہر واحد چودہ ماشہ صندل سپید
 سات ماشہ زعفران سنبل اور صبر ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سوم کو جو ساڑھے سترہ ماشہ ہو روغن گل اور روغن بنفشہ میں ہر ایک کا
 وزن پینتیس ماشہ لیکر گچھا لیں اور پھر پی ہوئی ادویہ ملا کر خمداد طیار کرین اور جگر پر لگائیں لیکن اگر یرقان بسبب تحلیل ہونے اور بدل جانے
 اور اخلاط بدن کے بطور خلط صفر کے پیدا ہوا ہو یعنی اوخلط کا مرہ صفر اس گیا ہو مناسب ہر گاہ باریک کوٹ سسل دیا جائے ایسے جوشاندہ سے
 جو سقونیا سے قوی کیا ہوا ہو خواہ شربت ورد سے خواہ کھجبین سے یا آب بلابل اور سقونیا سے۔ اور ایسے مریض کو صبر پونے دو ماشہ غار لقیون
 ساڑھے تین ماشہ سقونیا چھ رتی ملا کر گویا بنائے اور کھلا دے اس سے دست آئینگی اور نفع پائے گا بعد سسل کے اسکو قرص طباشیر طبعین بھی
 ہمراہ کھجبین اور آب کاسنی اور آب کشوٹ کے دینا چاہیے۔ اگر کھم کا مرہ متغیر ہو یعنی بدلتا رہے پس ذرا کاستمال گرم پانی اور کھجبین اور تھوڑے کے
 پانی اور تخم خرفہ وغیرہ ملا کر دینا چاہیے۔ ایضا اسکو ان دوائوں کا دینا لازم ہے خشکو چنے بیار ان یرقان کے واسطے تجویز کیے ہیں۔ غذائیں اسکو
 سرد چیزیں خوشبودار مائیں۔ اور ماہجن جو بذریعہ کھجبین کے کال لگیا ہو ہمراہ اس خون کے اسکو دین (صفت اسکی) بلبلہ زینتیس سہ ماشہ
 سقونیا پونے دو ماشہ اور تھوڑے کے بیج اور لاکھ صان کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کے اسمین سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
 ماشہ تک ہمراہ ماہجن کے تناول کرین۔ اور اگر یرقان کسی نرم پٹے حیوان کے کاٹنے اور ٹنسنے سے پیدا ہو چکی سمیت میں حرارت ہو اور قوت
 مریض کی قوی ہو پس مناسب ہر گاہ اسکی فصدنگ ہفت انعام کی کرین اور صاب آچول اور آب کمد اور تر بوڑ کا پانی اور کاسنی اور خرفہ طباشیر اور
 آب جو ہمراہ کھجبین کے اسکو دین۔ ایضا ورم بھی اسکو دینا چاہیے اگر ادویہ مذکورہ کافی اور دانی نمون اور جینی تبریک کی حاجت ہو انیسے پوری
 بنامہ ہو۔ جالینوس نے ایسے مریض یرقان کو تریاق فائدہ دیا ہے اور نفع یاب ہوا ہے۔ اور اگر یرقان کسی دوائے گرم کے استعمال سے عارض
 ہو اور مناسب ہر گاہ ایسے شخص کو پہلے ذکر اسٹین اور جملہ تبریز غذا اور دوا کی جو تبریک کرتی ہو اور حرارت کو بھاتی ہو کھانے کا بیان یہاں ہو چکا ہے۔
 لیکن جو یرقان بسبب جگر میں سدہ پڑ جانے سے عارض ہوتا ہے مناسب ہر گاہ اسکا علاج انھیں چیزوں سے کرین خشکو چنے سدہ یا مگر کے علاج میں

لکھا ہے پھر اگر سہ مرارہ میں پڑا ہو پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کی ضد رنگ ابھی اور سیلی کی کھلوادین اگر قوت اسکی قوی ہو اور جوشانہ فستقین
ایاج اور قنویا سے قوی کر کے اسے سہل میں۔ اور تین روز تک وہ پانی جسمین پر سیاہ شان اور فستقین رومی اور بکریں اور تھوہ کا پانی
پنیتیس ماشہ اور غاریقون ساڑھے تین ماشہ ملا کر جوش دے کر اسکو پلائین۔ ایضا آب فوئج نہری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دو تولہ نوباشہ
چھرتی سکنجبین ملا کر پانچ نفع کرتا ہے (صفت ایک دوا کی جو ایسے یرقان کو نفع کرتی ہے کہ سہ سے پیدا ہوا ہو فستقین رومی ساڑھے دس ماشہ
تھوہ کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ غافث اور ریوند چنی ہر واحد سو پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر امین سے سات ماشہ لیکر ہر ماشہ
ماشہ شراب پانی ملی ہوئی کے تناول کرین اور پانی وہ جسمین کہ پر سیاہ شان کو جوش دیا ہو (صفت ایک دوا کی) مولی کا پتھر اسو پانی پانچ
دس ماشہ شراب رقیق پنیتیس ماشہ پانی جسمین محشیہ اور غاریقون کو اچھی طرح سے جوش دیا ہو پنیتیس ماشہ سب کو نماز نہ اٹھ کر مینا چاہیے
کہ یرقان کو نفع کرتی ہے۔ قرص فستقین بھی موافق ہے اور نافع ہے یرقان کو اور اگر یرقان بدون تپ کے ہو نفع تین کر لیا (صفت ایک دوا کی)
ایسے یرقان کو جو اخلاط تبدل سے بطرف صفر کے پیدا ہوا ہو ریوند چنی اور عصارہ غافث اور فستقین رومی ہر واحد تین ماشہ غنویہ چھرتی
سب کو باریک کوٹ کر آب بلابل خواہ تھوہ کے ہمراہ شکر ملا کر چاہا کے صفت اور ایک دوا کی اسی یرقان کے واسطے بلدی اور سیون
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دونوں کو باریک بوئین اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین سر دانی ملا کر اشدت ایک
دوا کی جو اسی مرض کے واسطے جالینوس نے تجویز کی ہے فستقین رومی اور سیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ تین دانہ ان بڑا کر
کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین (صفت اور ایک دوا کی اسی مرض کے واسطے) پر سیاہ شان اور فوئج نہری اور پتھر ہر واحد ایک جزو کے
پانی میں اچھی طرح سے جوش دین اور سترہ تولہ شراب ریحانی ملا کر تناول کرین۔ مگر پہلے ایسے دین کو پورے گھنٹہ بھر تک دھوپ میں رکھ کرین تاکہ پیاس
اسکو خوب معلوم ہو اور پھر پیاس اور گرمی کی تمام جسمین اسکے اٹھے اور بعد اس نہ ہر کے رسکو دو دوا پلائین اگر باریا ایسے وقت رسکو تناول
کر لیا خوب پسینا برآمد ہوگا اور اسکی آنکھوں کی زردی جاتی رہیگی اور رنگ جلی آجائینگے اسی روز سے چند سے یہ دوا پانی جانیگی اشدت
اگر اس مریض کو چھوٹی مچھلی جسکو مانزی کہتے ہیں تازہ کچر کے دیجائے جسوقت پانی سے خارج ہوئی ہو ایک مچھلی خواہ اس سے بھی نفع ہوتا ہے
گدا و گوشت کا شوربا بطور سکیج کے بھی نفع کرتا ہے اگر پہلے ترہ تناول کر کے پھر فقط شوربا پانی لین اوگشت کا جرم نہ کھائیں۔ اگر زردی فقط
آنکھوں میں ہو اور تمام بدن اسیم اپنی حالت پر ہو ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حمام میں داخل ہوا پڑے سر کے کے بخارات پاریزاک میں پچھا
کہ مرہ صفر اسکی ناک سے بہت سا خارج ہوگا گلیان کرنے ایسے پانی سے جسمین فستقین کو جوش دیا ہو سکنجبین ملا کر نفع کرتا ہے سر سر آنکھوں میں
گلاب اور سرکہ ملا کر نازا چاہیے۔ اور اگر یرقان ملی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ فصلا سلیم کی دست چپ سے کیم جائے اور دست اور دوا
جوشانہ فستقین کا تجویز کرین اور ماہر کھن ہمارا اس خوف کے پلائین (صفت اسکی) بلبلہ ہندی سات ماشہ بلبلہ زرد ساڑھے دس ماشہ
فستقین ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ اور صبر ہر واحد چھرتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت اسکا ساڑھے دس ماشہ ہر ماشہ
تولہ سے پونے چونتیس تولہ ماہر کھن کے۔ ایضا آب فوئج نہری ساڑھے آٹھ تولہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے تین دن کننا کر
دینا چاہیے جیلو کی تہی کو جوش دے کہ ضرب صاف کرین اور ہر کھن کے پلائین (صفت ایک اور دوا کی جو یرقان سوداوی کو نفع کرتی ہے کہ
جسکو کھچکنی کہتے ہیں اور پتھر اور زنگندہ حک استو قندیدین ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر امین سے سات ماشہ تین ماشہ لیکر
اسپر شربت انڈا ڈال کر پچھا لیں (صفت ایک اور دوا کی یرقان سوداوی کو نافع ہے) موثر کمان دانہ برآوردہ پنیتیس ماشہ کل شرف سوکھا ہوا

ساڑھے سترہ ماشہ گیابہ ساڑھے دس ماشہ آب گرم میں ایک شبانہ روز جھگو کسترہ تور نہا کر اسکو تناول کرین اور پانچ فواہ سات روز ہی پکا کر نافع ہوگی (صفت ایک اور دوا کی جسکو ایک عورت نے بنایا تھا فواہ اسکو استعمال کیا تھا میں نے اسکو دیکھا تو نفع بین کرتی ہی سو کر کو باریک کوٹ کر سات ماشہ سمراہ تھوڑے سے آب رازیانہ اور ایسے رٹکے کے پشاب کے جسکو بھی تھلا نہا ہوتا دیکھ کرین۔ اور اگر تلی میں صلابت اور سختی ہو اسکا علاج خدمات اور ادویہ مذکورہ بالا سے جو حال کے امراض میں درج ہو چکی ہیں کرنا چاہیے اور جو تدریس غذا وغیرہ کی مذکور ہو چکی ہے وہی کرنی لازم ہے اسی سے ایسے یرقان کو بھی نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب بیالیسواں علاج میں گرہ کی بیماریوں کے اور پہلے علاج پتھری کا جو گرہ میں پیدا ہوتی ہے

پہلے جلد اول میں اسی کتاب کے جہان پر بیان اسباب اور علل امراض کا کیا ہے یہ لکھ دیا ہے کہ پتھری کی پیدائش گرہ اور مثانہ میں ایک غلط غلیظ اور حرارت سے ہوتی ہے جو رطوبت کو اسی غلط کے خشک کر دیتی ہے اسی سبب سے اس غلط کو پتھری لینے پتھرا جانا عارض ہوتا ہے۔ جب یہ بات ہر بلایم ہے کہ ابتدا میں اس مرض کے (جب بیمار کو درد اپنے گردہ کے مقام میں محسوس ہوا اور پیشاب میں رنگ آتی ہوئی معلوم ہو تدریس طبع اور قطع استعمال کرے یعنی غذا سے لطیف اور قلیل ایسی تناول کرے جو غلط غلیظ بالروحیت کو پاہ پاہ کرے اور زیادہ گرمی وہ غذا پیدا نہ کرے چنانچہ ہم آئندہ بطوریکہ ایسی غذا کو یہ ان کرینگے۔ اور جتنی غذائیں دیرینہم اور غلط غلیظ پیدا کرنے والی ہیں اور انہیں لزجت ہر ان سب سے اسکو باز رکھیں جیسے میوہ گوشت اور نان سیدہ گندم اور بے خمیر کے ہرے آٹے کی روٹی اور جو چیز درد اور شاستہ سے بنائی گئی ہو اور اطریہ جلاکتہ قسم خاص فہا کی جو اور پیرہ اور اندھے کا چلہ اور پیر جو تربتہ ہو گیا ہو اور سوکھا ہو اپنی اور چاول ہرہ دودھ کے ازین قبل اور چیزوں سے اسکو پرہیز کرالیں جسے پہلے اس مقام پر پرہیز کرنے کو لکھا ہے جس جگہ تدریس ایسے امراض فرسہ کی بیان کی ہے کہ ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر ہوا جاسکتی ہیں۔ اور یہ بھی اسکو لازم ہے کہ نہ وہ ہضم اور سہولت ہضم ہونے والی غذا تناول کرے جیسے طائروں کا گوشت جو نرم گوشت ہو مثلاً جوڑوں کا گوشت اور تیز اور کیک اور بچہ بچہ کا حلوان کہ اچھی طرح سے نچتہ ہو جیسے اسفید بلج اور زیر بلج اور عسبا ہو گوشت اور داکیر لکھ اور اسی طرح سے اور چیزیں مسکافہ آئین اور روٹی سادی جیکے آٹے کا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہوا اور گوندھنے میں اور پکانے میں آٹے پوری کھل کر گری خج ہوئی ہو سکیر اور کٹری اور خربزہ اور سپیدانگور اور کاسنی اور کوشٹ اور کرفس اور سدا زیاہ اور قنچ اور اورین زیادہ تناول کرنا ہے۔ اور بکثرت باوام تلخ اور تخم خربزہ اور اسی تخم ملیون اور کیرے کے بیج اور زیتون الما یعنی جو زیتون پانی میں اگتی ہے اور کبر سرکہ میں پروردہ کی ہوئی اور ملیون بھی سرکہ میں پروردہ کی ہوئی اور دیگر مشیا اسی قسم کی کھاتا ہے جاہدہ پیشاب کا کرتی ہیں۔ غذائیں مکی رکھے اور ریاضت مستدل کا استعمال کرے قبل غذا اور حمام مستدل حرارت میں بعد ریاضت کے داخل ہو کرے اور میٹھا نیگرم پانی اپنے بدن پر جان مرض کی خبر ہو یعنی گرہ فواہ مثانہ پڑا لاکر آئین میں ایسے پانی کے پیچھے حسین گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک و نامرواکرفس اور کرب برگ خلی پر سیاوشان کو جوش دیا ہے۔ گرہ کے مقام پر روغن گوکھرو کا بعض اوقات ملواتا ہے اور کبھی کبھی سوئے کا روغن اور روغن خیر و اور پر سیاوشان کو ملے اور مقام گرہ پر کبھی کبھی روغن گوکھرو کا اور کبھی روغن سوئے کا اور کبھی روغن خلی کا اور اسی قسم کے اور روغن اور یہ تدریس ایک روز کرے اور دوسرے دن ناخ کرے۔ اور جب آئین سے نکلے مغز تخم خیار نہ اور مغز تخم خیار اور تخم خربزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو تخم رازیانہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ سمراہ سمراہ کھجین اور آب سرد کے تناول کرے۔ اور کبھی کبھی یہ جو شائد بھی پیتا ہے (صفت آسکی) جناب پستان انجیر سپید ہوا اور بقدر حاجت پر سیاوشان ملشی تخم خلی خبازی تخم کرفس اور رازیانہ اور جبدہ اور گوکھرو ہر واحد بقدر حاجت سب کو سچا و وزن میں پانی کے

انجیر پستان سمراہ کھجین

جوش دین تاکہ تھالی رہ جائے اب ہسکو جھان کر ڈالیا تو تونہ ہرہ چار تونہ دو ماشہ پانچ رتی کنبین شکری کے تناول کریں۔ بیمار کہ وقت بوقت حکم
 کر کے کارایا گئے لیکھلانے مختلف نذا کے جیسے موٹی اور مچھلی شور اور خربزہ اور سویا اور کرفس اور رازیانہ اور کنبین مین موٹی بھگو کر کھانے کا
 اور مختلف اقسام کی شراب پیئے کا خواہ اسی طرح کی ایشیا خوردنی نوشیدنی کا جام دیا جائے۔ اور اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہوں یا تکی
 خصلہ کر دیا جائے اور اگر ایسا اندیشہ نلبہ خون کے۔ یا ت ظاہر ہوں پھر تو اسکو دس سے سہل نی چاہیے جو باجم کو خارج کر دے اور غلط
 انسان کر کے کمال دے۔ اور اگر حرارت ہوا سوقت ایسی روانہ دینی چاہیے جو۔ مال قوی کرتی ہو بلکہ ایسی دوا۔ آسانی دست اور خور و
 اسہال کرے جیسے جوشانہ زہرہ سے قوی کیا ہو، اور قرض بفضہ اور ملتاس بہرہ تربہ کے۔ اور اگر حرارت قوی ہو اور غلطہ علیہ مریض کے
 بدن میں ہوا سوقت ایسی دوا سے سہل نی چاہیے جو زیادہ تر قوی ہو جیسے وہ گوئی حبیبین تربہ ساٹھ تین ماشہ اور حب النیل تین ماشہ
 اور صبر لونہ در ماشہ شحم خضل اور تکی پڑنا ہو ڈیڑھ ماشہ تک اور تک سیاہ چھرتی ان سب کو باریک کوٹ کر دیاں بنا کر دین خواہ اسی طرح کی
 اور دوا میں جو غلطہ غلبہ کو خارج کرتی ہیں اور بلغم کا اخراج کرتی ہیں پتھری پوری جب پڑ جائے اسکا علاج یہ ہو کہ گردہ میں
 پتھری پڑ کے سخت ہو گئی ہو مناسب ہو کہ جلد تہیر لطیف کا استعمال کریں اور قطع پیدا کرنے والی اور حرارت میں اعتدال پیدا کرنے والی تہیر کریں
 دوا میں جو پتھری کو زہرہ ریزہ کرنے والی ہیں اپنی خاصیت سے بھکا بھی استعمال کریں۔ اگر حرارت ہو اسوقت گرم دواؤں سے احتیاط کرنی چاہیے
 اور گرم کنندہ کوئی تہیر نہ کرنی چاہیے صفت ایک دوا کی جو گردہ کی پتھری کو زہرہ ریزہ کرتی ہو اگر حرارت بھی ہو تخم خربزہ اور تخم خیار زہ اور
 تخم خیار سرد واحد ساٹھ سترہ ماشہ تخم کرفس سات ماشہ رازیانہ اور وہ پتھر سفیج مین پایا جاتا ہو اور ابلیسہ سوختہ ہر واحد ساٹھ دس ماشہ
 سب کو باریک کوٹ کر تھمی پارچہ مین چھانین مقدار شربت اسکی ساٹھ دس ماشہ ہرہ کنبین کے ہر صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو زہرہ
 کرتی ہو تھیکہ حرارت ہو تخم خیار زہ اور تخم خیار اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ ملٹی اور گوکھ واد صغ آلو پسیا و شان اور اسقو قند ریون ہر واحد
 سات ماشہ حب جلب تخم رازیانہ پوست بچ کر ہر واحد ساٹھ تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب خنوقہ
 لکڑ کنبین کے ہرہ۔ اور اگر حرارت ہو اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے (صفت اور دوا کی جو پتھری کو زہرہ کرتی ہو تھیکہ حرارت قوی ہو
 حب بلسان اور حب البان اور کلتھی اور ایر مردہ کا سنگر زہ اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پارچہ تھمی مین چھانین
 اور آمین سے بقدر ملحقہ کے جو برابر ساٹھ تین ماشہ کے ہر ہرہ شراب آب آمینہ کے تناول کریں (صفت اور دوا کی اسی واسطے پیش کرتے
 حرارت ہو تخم خیار زہ اور تخم کرفس انیسون تخم کرفس کو ہی اور تھج سنبل داری صغی کلتھی ہر واحد ایک جزو عاقر قرحا اور جنبد ستر فریون
 ہر واحد چارم جزو سب کو باریک کوٹ کر تھمی پارچہ مین چھان کر ساٹھ چار ماشہ آمین سے ہرہ کنبین اور آب گرم کے تناول کریں مگر
 اسی پانی مین سیاہ چہ کو جوش دیا سو (صفت اور ایک دوا کی اگر حرارت تھوری سی ہو) گوکھ واد کلتھی حجر الہود ہر واحد ایک جزو
 اسقو قند ریون اور تخم رازیانہ پوست بچ کر ہر واحد ساٹھ تین جزو تخم خربزہ اور تخم خیار زہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر آمین سے سات ماشہ
 ایسے پانی کے ہرہ تناول کریں حبیں پر سیاہ و شان اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو کنبین ملا کر اور حجر الہود بھی شریک کر کے دوا خواہ
 مانع ہو گردہ کی پتھری کو بھجھو کی را کہ جب پونے دو ماشہ ہرہ آب رازیانہ اور آب آمین پچڑ سے ہو سے کے آمین جوشانہ پر سیاہ و شان
 اور اسقو قند ریون شریک کر کے تناول کریں بخوبی نسخ کر گیا (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو زہرہ ریزہ کرتی ہو) زنجبیل اور دار فلفل
 ہر واحد ساتھ سترہ ماشہ خطیا ناسات ماشہ بچ کر کنبین تھیس ماشہ جنبد ستر ساٹھ دس ماشہ بھجھوون کی را کہ ساٹھ دس ماشہ سب

یعنی ایسی چیز جو پیشاب کے بجاری میں خوب پھونچے اور کموٹوھیلا کر گناہ کر دے تاکہ تھیری کا نفوذ ان راہوں اور بجاری میں بخوبی ہو جاوے اور شانہ تک پاسانی اترے پھر اگر درد میں شدت ہو اور ان دواؤں کے استعمال سے کچھ بھی سکون نہ دے تو اس میں مناسب ہر کہ تھیرا چیز جو بنام سکون اور جلع مشہور ہے یعنی درد کو تھیرا دیتی ہیں انکا استعمال کرین جیسے فلونیا سے روفی اور فلونیا سے فارسی اور فلونیا اور پونچھنک اور اسی طرح کے اور تھیرا دوائیں جب بعض ایسی چیزوں میں جو درد بول نہی کرتی ہیں مگر استعمال کیا جائیں جیسے مغز تخم تربز اور تخم خیازہ اور تخم خیازہ آب گرم کہ ایسی تدبیر سے درد میں سکون ہو جاتا ہے۔ اور اگر درد میں سکون نہ پیدا ہو اور نہ تھیری اپنی جگہ سے ہٹے اسباب ہر کہ مجھے یعنی تو بنی وغیرہ جو خالی ہیں قریب مقام درد کے کہیں نیچے ہر کہ اور نیچے ہٹنے کے مدارج بھی ملحوظ رہیں یعنی جس قدر شانہ کی طرف درد بٹتا ہو اسی قدر نیچے لگا کر تھیرا تھیرا جو سین کہ تھیری اسی جگہ اتر آئیگی جہاں ہر مجبہ پسان ہر پھر چھپنے کو نیچے آنا کر دیکھیں اور پھر جو سین اور اسی طرح اترنے اترنے شانہ کے مقام پر پہلے آئیں اور تھیری بھی اترتی آئیگی اور شانہ میں آپونچھلی اور پھر شانہ سے قضیب یعنی پیشاب کرنے کی دھڑکی میں اتر کر انشاء اللہ تعالیٰ گرائیگی۔ جب یہ علاج بھی کر لیں اور تھیری اپنی جگہ پر رہے اور نہ ہٹے بسبب بڑی مقدار ہونے کے اور دواں پر درد شدت پیدا کرے مناسب ہر کہ بیاہ کو حکم دیا جائے ایسے آبن میں بیٹھنے کا جس میں تھیری اور اسی اور خیازی اور خطمی کو جوش دیا ہو اور مالش مقام درد کی بعض قسم کے روغنہ سے مکمل سے کیا جائے جیسے روغن بنفشہ اور روغن کعبہ ان دونوں میں تھیری اور اسی کو جوش دیا ہو اور خطمی اور چوڑہ مرغ کی چربی بھی آسین گچھلا کر داخل کی ہو۔ اور اگر پھر بھی درد میں سکون نہ ہو اب حقہ سبستان اور بالونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم کتان اور تھیری اور جو س گندم اور روغن بابونہ اور سونے کے روغن کا دیا جائے خواہ اولیٰ قسم کی اور دیکھتہ دین اور مالش مقام درد کی آب گرم اور روغنہ سے گرم سے کرین اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے ہیں تا انکہ درد میں سکون آجائے پھر اگر درد میں سکون آجائے اور بیاہ کو آرام ملے اب مناسب ہر کہ نظر کرین اگر تھیری شانہ تک اتر آئی ہو اور شانہ سے خارج ہو گئی ہو پھر سنگ گردہ کا مرض جاتا رہا۔ اور تھیری خارج نہیں ہوئی اب مناسب ہر کہ وہی دوائیں دوبارہ پھر ملائیں جو اور پیشاب کا کرتی ہیں اور تھیری کو ریزہ ریزہ کرتی ہیں بنا براسی طریقہ کے جسکو چھنے بھی بیان کیا ہے اور جیسا ہم بر وقت بیان اور علاج شانہ کے لکھیں انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیسواں علاج میں اور ام کردہ کے

مناسب ہر کہ جب گردہ میں گرمی محسوس ہو اور ابتدا گرم گرم کی معلوم ہو اسی وقت مرض کے ہاتھ سے قصد کر باسلیق کی اسی جانب سے کھلوائی جاوے جو درد ہو اور پائے پھر طیکہ قوت اور سن اور وقت موجود مناسب بھی قصد کے ہو اور روغن اسقدر لیا جائے جس قدر کہ مرض ورم متعقی ہو۔ اور مقام ورم برآورد جو اور خطمی اور مندل سپید اور سرخ اور سفیدات ماسٹا اور سیدہ لکڑی آب کاسنی بنرا و آب کو سے بنرا و تراشہ کدو اور روغن بنفشہ ملا کر لگایا جائے یا کہ مقام ورم پر چھپتر سے قیر و ملی میں ڈبو کر رکھے جائیں جو قیر و ملی روغن گل اور روغن بنفشہ اور ورم سپید اور آب کاسنی اور آب کشینر بنرا و مال ساگ اور آب خرفہ بنرا و غیرہ سرد چیزوں کے پانی سے بنا لی گئی ہو اور تھیرا سا شرباب سرکہ اور گلاب آسین داخل کر دیا ہو۔ بیاہ کو اول روز یعنی مسجد میں مغز تخم خیازہ اور مغز تخم کدو اور مغز خرفہ ہر وہاں کہ جزو سب کو بار یک کوٹ کر آسین سے بقدر سات ماہتہ زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماہتہ آب بید سادہ اور آب سرکہ کے ہمراہ تناول کر لیں اور تھیرا دیر کے آب جو شربت بنفشہ کے ساتھ پائیں اور غذا اسکو شلہ کدو اور مونگ اور پالاک اور خیازی اور جھوہ کا کھلائیں اور شب کو اسے شربت بنفشہ اور آب پنچول اور سیدہ تخم خیازین اور تخم خرفہ کا شیرہ کے ساتھ پائیں اور یہی تدبیر چلی جائے جب تک معلوم ہو کہ اب ورم لضع کی راہ پر

پہلے گھولین اور پھر ان دواؤں کو آسین گوند حین مکران دواؤں کو کھٹ کر چھان لیا ہوا اور اسی دوا سے گودہ پر لپ کرین سلطکی چربی اور مرغی کی چربی اور مرغی ساق کا دسمراہ گوگل اور راتینج کے جسکو گرم پانی میں گھولا ہوا دیر پر سب کو کھل میں میا ہر گودہ کی ماسی کرین کہ یہ دوا گودہ کے دم سخت کو نرم کر دگی اور بخوبی دم کی تحلیل کر گی۔ اس سے زیادہ ترقوی مرہم دیا خلیون ہر اگر اسکا لپ گودہ پر کیا جائے کہ اسکا اثر تحلیل صلابت میں عجیب ہو گودہ کی صلابت کے واسطے اور جلد اور ام صلب سودا کی تحلیل میں۔ مناسب ہو کہ اگر گودہ میں حرارت ہو گرم اقسام سے گوند کی اجتناب کرین اور اگر کسی ایسے گوند کا استعمال کرین بھی تب اعصاب سے بچا چاکر کیا جائے ایسے دم کے بیکار جو شانہ امتناس کا پائین اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم خبازی اور اسی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا ہمراہ جلاب کے دین۔ غذا اسکو شوربا چکا دک کے گوشت کا بطور خنی کے رخن بادام شیرین سے طیار کر کے دین اور اسی طرح کی اور غذا کہ یہ تہ سیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب نیتا لیسوان خون کے پیشاب کا علاج

جب پیشاب کا خون آدمی کو آئے پہلے اسکی رگ باسلیق کی ضد کرنی چاہیے اور تہ سیر دوائے اسکی دسی ہر کرین جس طرح بننے خون کے باب میں لکھی ہر صیہ قرص کرنا اور گل قبرصی اور طراشٹ اور عصارہ نحتہ انیس کو باریک کوٹ کر آب بازنگ بنر خواہ لال ساگ کے پانی میں خواہ تجوہ وغیرہ اور سر دشتم کے ساگ کے پانی میں گوند ہر قرص طیار کرین۔ ایضا اسکو یہ قرص دینا چاہیے (صفت کہی) منور تخم گوند منور تخم اور نشاستہ اور کثیر اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار سات ماشہ شب الحمرہ لیٹہ وہ پتھری جو شرب رنگت میں متعل ہوا افاقیا ہر واحد سوا پنج ماشہ کر با ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوند حین اور قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ اصاب خرفہ سیر کے ہمراہ تناول کیا جائے (صفت اور قرص کی) اسپول اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ نشاستہ کھیل ہر واحد چودہ ماشہ افاقیا اور طین قبرصی ہر واحد سات ماشہ کر با ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپول میں گوند ہر قرص طیار کرین ساتھ چار ماشہ لیکر سات ماشہ تناول کرین (صفت اور قرص کی) تخم خیار اور تخم خرفہ نشاستہ کثیر ہر واحد چودہ ماشہ گلنار سات ماشہ شک اور کر با ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپول سے گوند حین اور قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہوا آب بازنگ سیر کے ہمراہ تناول کرین جب خون کے پیشاب کے مرض کا انجام یہ ہو جائے کہ اسکا گودہ میں قرص پڑ جائے اوپ پ کا اخراج پیشاب میں ہوا اسکی تہ سیر دی کرنی چاہیے جو گودہ کے پھوڑ کی تہ سیر لکھی ہر رائے تقاضے اعلم۔

باب چھیا لیسوان زیا بطیس کا علاج

جو کہ بصر میں جو بنام زیا بطیس مشہور ہر حرارت ناکہ سے پیدا ہوتا ہر جگہ وہ پر غالب ہوتی ہو لہذا جب ہر اسکا علاج ایسی چیزوں کیا جائے جو تہ سیر پیدا کرتی ہین اور حرارت کو فرو کرتی ہین اور غذائیں اسکو ایسی دی جائیں جنہیں چکائی زیادہ ہو۔ آب جو ہر شربت شاش کا ہر آب زہر بخوش اور قرص طباشیر حین ہر ہر قرص آب سیٹانی کے گوند ہر شرب ریاس اور پنی کثرت کے اور لعاب اسپول ہر واحد ساتھ ہر واحد ایک کوٹ کر پانی میں گوند حین اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم خبازی اور اسی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا ہمراہ جلاب کے دین۔ غذا اسکو شوربا چکا دک کے گوشت کا بطور خنی کے رخن بادام شیرین سے طیار کر کے دین اور اسی طرح کی اور غذا کہ یہ تہ سیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

اسکی) ہبائیں ساڑھے ستروا شہ نیم کا ہونیم خرفہ ہر واحد پونے دو تو نیم حماض اور شیر خشک اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سفید گنگنا راساق ہر واحد سات ماشہ کا فور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سنبر سے گوند ہلکا وہ آب کا ہوسے سنبر میں گوندہ کر قرص بنایا کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب انار میخوش یا سیج کے پانی یا شربت انگور خام یا شربت ریاس وغیرہ ایسے ہی اقسام کی سر چیزوں کے ساتھ پیاجائے پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے بہر در نہ اسکو چکا دہی گاسے کا اور قرص طباشیر جو مسک ہو تو نیا یا بعض وہ قرص جنکو پہنے زیادہ پس واسطے بیان کیا ہے۔ ایضا دروغ جسکا پانی کمال ڈالا گیا ہو وہ بھی آسا کھلائیں۔ گردہ پر اس پیمائش سنگ اور گل سنبر اور کافور اور گلاب کالیپ کرین (صفت ایک فساد کی جو اسی مرض میں نفع کرتا ہے) صندل سفید اور سترخ اور گل سترخ ہر واحد چودہ ماشہ اسپنول ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی اور گنگنا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سنبر اور گلاب اور آب کا ہوسے سنبر میں ملا کر فساد کرین گردہ پر (فساد کا اور نسخہ اسی مرض کا) اسپنول اور چکا ستور اور صندل سفید ہر واحد ساڑھے ستروا ماشہ حب الاس اور حب ابوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصا رکتہ ایتیس اور قاقیا اور رامک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر جنگلی کاسنی کے پانی میں خواہ کا ہوسے سنبر کے پانی میں یا خرفہ سنبر کے پانی میں خواہ چو کے کی پتی کے پانی میں ملا کر لپ کرین۔ گردہ پر دروغن گل بھی لگایا جائے اور چنے سندھ بھیل کا بھی استعمال کرین (صفت اسکی) آب خرفہ سنبر اور لال ساگ کا پانی اور کا ہوسے سنبر کا پانی اور برگ خشک تازہ کا پانی اور گلاب کا چکھریوں کا پتھر اٹھایا پانی ہر واحد ایک جز آب خود و جز سب اجزا سے سو گیا رہ تو لیکر اسپر دروغن گل اور دروغن نیلوفر ہر ایک سے دو تولہ نرماشہ چھرتی داخل کر کے حقہ کرین کہ یہ نفع کرے گا۔ غدا ایسے مریض کی حلو ان بکری کا گوشت خواہ بچہ بزرگ گوشت جو بطور ریاس یا سیاقیہ کے یا خضر یہ کے پکا یا جائے۔ حلو ان کا بھیجا اور اگلے دست اور گودا جنلی میں ہوتا ہے یہ بھی اسکی غذا ہے۔ نیمبشت اندھا اور تازہ سنبر اور تازہ مچھلی شہرہ طیکہ سن اسکا زیادہ ہوا اور دروغن زرد۔ بقولات میں سے کا ہوا اور خرفہ اور جنگلی کاسنی۔ اور نوک میں سیب اور خفا ہوا اور مرد اور بلی انار اور عناب تازہ اور بادام تازہ اور تھوڑا سا جلاب اور کچا چھلرا اور گندہ لگایا ہو خواہ سنبر سو کہی انکو نفع ہوتا ہے اگر چہ مار یعنی مغزیانہ درخت خرما اور شکوفہ درخت خرما کو تناول کرین۔ پھر اگر فصل گرمیوں کی ہو خواہ بیج کا تازہ ہو آب سردین غوط لگانا مفید ہے اور راحت و آرام سے سیر کرنا بھی مفید ہے اور اس قسم کی اور تدبیریں۔ پر سیر کرنا اسکو لازم ہے ایسی چیزوں سے جو گرم ہوں اور جنسے پیشاب کا اور اسہوتا ہے جیسے کھیرا لکڑی اور خربہ اور انھیں چیزوں کے بیج اور میٹل انکے اور حیرین جو در پشباب کا کرتی ہیں اور خفا تھکڑا جانے والا ہے۔

باب سنیٹا لیسوا لی امراض مشانہ کے علاج میں اور پہلے بیان علاج سنگ مشانہ کا

جو امراض مشانہ میں پیدا ہوتے ہیں اہل انہیں سے پتھری ہو جو مشانہ میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ اسباب جو پتھری کے پیدا کرنے والے ہیں اکثر اوقات تو یہی امور ہیں جو گردہ میں پتھری پیدا کرتے ہیں اور اسی وجہ سے تدبیر امراض سنگ مشانہ کی غذا اور دوا دونوں میں مثل تدبیر امراض سنگ گردہ کے ہے کہ غذا میں کمی کرنی اور لطیف غذاؤں کا استعمال کرنا جو کچھ میں محمود پیدا کرین اور غلیظ غذاؤں میں جنسے بھگم پیدا ہوتا ہے پر سیر کرنا یا جنسے اسکو کئی غلط غلیظ پیدا ہوتی ہے اس سے بھی پر سیر کرنا۔ اور احتمال ایسی دواؤں کا کرنا جو کہ لطیف ہیں اور غلیظ مادہ کو قطع کرتی ہیں پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہیں۔ پر سیر اور مشانہ کے مقام پر رو غنا سے محمل اور لطیف کا ملنا اور گرم پانی جسمین یا بوتلہ کا میل الملائک اور پیر سپاوشان اور میٹھی اور گھوگر وغیرہ اسی قسم کی چیزوں کو جوش دیا ہو کہ اسکا ایسے مریض کو جو بیوی جسکا برادرہ ہاڑھ رکھنے والے پتھر سے کیا ہو پتھر ہونے و ماشہ کھنویا جاتا ہے ہر آہ آب نیکر کہے۔ اور پتھر کی راہ کو ڈیر ماشہ سے پہنچنے و ماشہ تک چھانک کر اسپر آب نیکر دیا اگر بلا ہاڑھ رکھنے والا ہے

نفع دین کرتا ہے (صفت ایک دوا کی جو تھیری کو شانہ کے ریزہ ریزہ کرتی ہے) آگینہ سوختہ جسکا استعمال نہ کیا گیا ہو اور جو سنگریزہ ابرو میں پایا جاتا ہو اور جو ہرودی ہر واحد ایک جزو صمغ آلو بخارا اور آتھو لو قندریون ہر واحد دو جزو سب کو باریک کو شکریشی کپڑے میں چھانین اور اس میں سے سات ماشہ ہر ایک چھین کے تادل کرین کہ یہ دوا نافع ہے (صفت ایک اور دوا کی جو کافی ہو اور شانہ کی تھیری کے پارہ پارہ کرنے میں درجہ غایت پر پہنچی ہو) پوست بچ کبر اور زرخان جسکو کلچین کہتے ہیں اور گوکھرو اور فریون اور وچ ترکی اور عاقر قرحا چند بید شتر ہر واحد سات ماشہ در چینی اور زرخیل اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی اور دوقو اور تخم کرفس طلی اور فطر اسایون اور اصل کوا اور فراسیون اور آتھو لو قندریون اور زراوند مدحج اور اجو این اور صطکی اور مٹھی اور رسن اور زیزہ کوفانی اور لنگم رازیا اور سقیل بریان اور رائی اور بن ہقشر اور سیون اور جب بلسان تخم جبر اور ستر دشتی اور قروانا اور تخم سدب صحرانی اور تخم فنجکش تخم مشکن اور انجبدان سیاہ اور جب دھشت اور فحاح ازخیر ہر واحد پونے پانچ ماشہ کلحتی صمغ آلو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بھجور کی راکھ چودہ ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کریشی کپڑے میں باریک چھانین اور تین تولہ دوا ماشہ پانچ رتی روض بلسان میں لٹ کر کے شہد کھنڈ گوند سے معجون کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہر چھ مہینہ کے بعد (صفت ایک معجون کی جو سنگ شانہ کو نافع ہے) بھجور کی راکھ اور نو شاد اور دوقو اور مٹھی فطر اسایون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم رازیا اور تخم کرفس طلی اور اجو این اور فلفل سپید اور سیاہ مدحج اور جنبد بید شتر ہر واحد سات ماشہ سدب خشک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور بولی کے بچ ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شیشی کپڑے میں چھانین اور شہد کھنڈ گوند سے معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر سوادوا خشک ہر ایسے پانی کے ہمراہ صمغ تخم کرفس اور تخم رازیا کو جوش دیا سو اور اگر یہ دونوں مازہ ہوں کوٹ کر انکا پانی بچڑے اور اسی کو بیدہ کرے۔ اسی طرح سے مناسب ہر کوکب تدریرین جگر دہ کی تھیری کے باب میں ہتھ لکھی ہیں وہ بھی کرین۔ پھر جب سب تدریرین جو مناسب ہیں کرچکین اور تھیری میں کی طرح کا اثر ہو اب چاک کر کے تھیری کے خارج کرنے کی تدریر کرین اور چاک کرنے کے طریقے اس مقام پر معلوم ہونگے جب ہم شکاری اور جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب اڑھتا لیسوان ورم شانہ کے علاج کے بیان میں

علاج ورم شانہ کا یہ کتاب ہو کہ پہلے دیکھا جائے کہ ورم گرم ہو یا ایک سبب خارجی سے عارض ہو یا شگامیٹ سے چٹ لگی ہو خواہ کہ شہد سے کچھ صدمہ ہو چنانچہ اگر ایسی بات ہو مناسب ہو کہ مریض کی قصد رنگ بلیق کی کھولی جائے اور مقام ورم پر بالمش روض بنفشہ کی کرین اور گرم پانی اسی ورم پر ڈالیں۔ پھر اگر شیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہو کہ شانہ کو بطور قضیبہ بچڑین کہ اس سے شیشاب خارج ہو جائیگا۔ اور اگر ورم گرم ہو اور کسی اندونی سبب سے عارض ہو اسباب مناسب ہو کہ قصد بلیق کی کرین اور پتھر قیر طلی کا استعمال کرین جو آب گاشی سبز اور آب کوسے سبز اور آب ککنج اور لال ساگ کے پانی سے روض بنفشہ اور ورم سپید مال کرنا لگی ہو۔ اور بعد اسکے پھر اردو جو اڑھتا اور فلفل خشک اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو آب کو سے سبز اور تراشہ کدو اور روض بنفشہ کا لپ کرین۔ اور پلاسٹکی دوا اسکو منتر تخم خیالین اور تخم خربزہ منتر تخم کدو ہر واحد سترہ ماشہ تخم خرفہ چودہ ماشہ تخم جازی اور تخم طلی پر سیاہ شان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کو شکریشات ماشہ ہر واحد سات ماشہ یا شربت بنفشہ کے پلاسٹین نفع دینے لگی انشاء اللہ تعالیٰ جب ورم اپنے زمانہ منتفی کو پہنچ جائے اور چھلکی اسیں آجائے اور سبب پڑنے لگے اسباب مناسب ہو کہ ترشیا ایسے گرم پانی کا دین صمغین یا بوسند اور کلیل الکات اور تین اور ایشی اور سیاہ شان کدو جوش دیا ہو اور روض بنفشہ اور روض خیر کا بھی جوش دیتے وقت ڈالا ہو۔ مقام ورم کی سنگ پارہ پارہ نہ کرے چاہیہ اسکو ۷۰ جو شانہ میں پودا ہو

خواہ کپڑے کی بنی کو اسی پانی میں جھگو کر یا ابر مردہ کو جھگو کر اسی پانی میں درم کو سنیکین۔ اور لپس اس ضما سے کرن (صفت اسکی) مصلیٰ
 اسی ہوا چنتیس ماشہ خلی اور شکر کا آٹا اور شربت شیل لینے شربت اس دانہ کا جسکو چنچ کھینچے میں اور کرب خشک ہر واحد سا گشترو
 باہونہ اکیلل الملک اور بنفشہ خشک اور پسیا و شان ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر کے جوش کرنے سے جو پانی چوڑ کر نکلتے تھے
 چربی مرغیوں کی اور لٹکی چربی اور رغن فیرو میں گھیب کر شانہ پڑھا کر میں گرا گرم اور چند مرتبہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اور یہ سفوف اسکو
 پلاٹین (صفت اسکی یہ ہے) منتر تخم خیارین اور تخم خرزہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کنوچہ اور تخم خلی اور خبازی تخم کتان ہر واحد سات ماشہ سب کو
 باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تودہ ساڑھے سات ماشہ سیفنج اور دو تودہ نو ماشہ چھرتی ایسے پانی
 ساتھ جبین تھی اور پسیا و شان کو جوش دیا ہو یہ دوا اسکو تین روز تک پلائی جائے اور روزانہ ٹیڑھے جوشاندہ اور روغنہا سے
 لکھورہ کے اور احتمال انھیں ضما دات کا چلا جائے جسکو پہنے بیان کر دیا ہو کہ یہ تہہ ہر ایسی ہو جو درم میں نصیح پیدا کرتی ہو اور درم کی تفتیح پیدا
 کرتی ہو اور جو درم بختہ ہو جائے اور پسیا و شان میں پڑ گئی ہو اسکو توڑ دیتی ہو۔ اگر طبیعت میں قبض پیدا ہو مریض کو مسلسل آب کا کھج کا
 خواہ آب لباب اور مری اور رغن بنفشہ سے دیا جائے۔ یا وہ جوشاندہ جبین پستان اور خلی اور سوس گندم اور خبازی تخم کتان
 اور بنفشہ خشک کو جوش دے کر امتناس کو اس میں ملا ہو اور رغن بنفشہ بھی اس میں ڈالا ہو کہ اسکے پلانے سے طبیعت نرم ہو جائیگی۔ پھر
 اگر بھڑا شانہ کا چھوٹا جائے اب مریض کو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اسکی) کثیر تخم کتان ہر واحد سات ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ
 کل ارینی ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے پورے ساڑھے چار ماشہ کی
 ہمراہ شربت خشناف کے خواہ ہمراہ شربت عناب کے۔ یا ایک منتر تخم خیارین اور نشاستہ ہر واحد پونے پانچ ماشہ حب صنوبر کباب و شربت شوری
 سب کو باریک کوٹ کر اس میں سے سات ماشہ اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت خشناف کے کھلا لیں
 افضل سب دواؤں میں سے جس سے علاج قروح مشانہ کا کیا جاتا ہو اور شانہ کی پیپ کا علاج جس سے ہوتا ہو وہ قروح کا کچھ ہر ہمراہ
 غریت خشناف کے جو اس مرض کو نفع کرتا ہو۔ اسی طرح سے مناسب ہو کہ سب تدرین غذا اور دوا کی وہ بھی کچھ ایسے جسکو پہنے گردہ کے
 قروح کے واسطے اور گردہ سے پیپ آنے کے لکھی ہیں کہ وہ بھی انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہونگی (صفت ایک دوا کی واسطے قروح مشانہ کا
 حب صنوبر میں عدو تخم خیار چالیس دانہ نشاستہ سواد ماشہ پچاسنیل اسقدر اور تخم کرنس یا ماشہ کاڑھا پانی میں جوش دینا
 تاکہ ہتھ توند رہ جائے بعد از ان دوا دوا دویہ کو اسی جوشاندہ سے گوندھیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ
 سیفنج کے (صفت ایک دوا کی حکیم پوس کا نسخہ) اس حکیم نے لکھا ہے کہ خود اسکا تجربہ کیا ہو اور نافع پایا ہو (اخلاط اسکے) سفوفی و لکڑی وندہ
 ہر واحد ساڑھے چار تودہ سارون اور طفل سپید ہر واحد سوا گیارہ تودہ اور مٹی بناڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین
 مقدار شربت اسکی دھندلے میں مٹی نو ماشہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب آنجا سوان و شوری سے پیشاب ہونے اور پیشاب کی سوزش کے علاج میں

و شوری سے پیشاب ہونے کے ہمراہ اگر سوزش بھی آسے اسکا علاج یہ ہو کہ مریض کو سپول اور منتر خرزہ اور تخم کدو اور
 تخم خیارین ہر واحد ایک جزو لیکن کھج کے اقسام کو کوٹیں اور سپول ملا کر مجموعہ سفوف سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کپلاٹین اور
 خوشنار و رغن گل اسپرٹیکا دین اور سرد پانی اسکا اور پلاٹین لکھو۔ دوا نفع دینا کرگی۔ بناوق البز و بھی ہمراہ جلاب کپلاٹین نافع ہوتی ہو

انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک دوا کی جو دشواری سے پیشاب آنے کو اور اسکی سوزش کو نفع کرتی ہے) منتر تخم کدو اور تخم خربزہ اور تخم خیانتا
اور خبازی اور خلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادم شیرین، مقشور اور تخم رازیانہ اور بلسوس ہر واحد سات ماشہ صمغ ار سے بخار اور کثیر اور
کلمتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے۔ ایضا آب خیانتا
اور آب تربز اور کلشی کا پانی ان سب میں سے تخمیناً گیارہ تو لکھ کر سحر اندھ ہمراہ جلاب کے پلانا چاہیے۔ اگر مرض دشواری سے پیشاب آنے کا
قوی ہو اب مناسب ہو کہ یہ دوائیں اسوقت بلائی جائیں کہ مریض کسی آبرن میں مبتلا ہو اور مثانہ پر یہ فساد لگایا جائے (صفت اسکی
نبفشہ خشک اور نبفشہ تازہ اور برگ کا کچھ اور خلی اور مکو سے خشک اور خبازی سب کو باریک کوٹ کر آرد جو اور روغن نبفشہ میں گوندھ کر
نیکرم لپ کرین (صفت ایک خضار کی) خلی اور آرد جو اور بابونہ اور نبفشہ خشک اور صمغ سب کو باریک کوٹ کر آب مکو سے سحر اور
آب کاسنی سحر اور روغن نبفشہ ملا کر نیکرم مثانہ پر لپ کر دین۔ اور اگر سردی کی وجہ سے پیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہو کہ روغن
ایسے گرم پانی کے آبرن میں جٹھائیں جس میں بابونہ اکلیل الملک اور شیخ اخص صوم اور دینامروا و جوش دیا ہو اور پیر پیر کو گھروا اور سونا
خواہ روغن عتارب (مذکورہ بالا) یا روغن نار دین اور اسی قسم کی چیزیں لگائیں۔ اور یہ سفوف اسکو چھینکائیں (صفت اسکی تخم فوس
رازیانہ فیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلمتی اور فطر اسالیون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور تخم اور زعفران اور اسارون اور دھنیا
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکریات ماشہ تک ہر
آب گرم خواہ شراب عمل کے ہمراہ (صفت اور معجون کی) استوقندریون اور کلمتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ دو قوار شاد و فہ ازخ
اور حب بلان اور قسط ہر واحد پونے پانچ ماشہ تخم کرفس کو پی اور شکار اشع ہر واحد سات ماشہ حب صنوبر کبار ساڑھے سترہ ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شدت کھٹ گرتے سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہر ایسے بکتر
ساتھ جس میں فیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو لازم ہو کہ مریض کو سبجریا خواہ عنابی یا حریبا جکو جراسہ بھی
کھتے ہیں ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک دیکھائے ہمراہ زیرہ کے پانی کے خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جس میں فیسون اور تخم کرفس کو جوش
دیا ہو۔ پھر اگر یہ دوا بھی کارگر نہ ہو اب اسکو مارا الاصول ہمراہ سیقدر سبجریا یا عنابی یا حریبا کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ ملا کر دینی چاہیے
اور پیر پیر یہ لپ لگایا جائے (صفت اسکی) اکلیل الملک اور بابونہ اور صویا اور فیوم اور حب انار اور فطر اسالیون اور تخم تربز اور
حما ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن یا روغن خیر و خواہ روغن بان سے گوندھ کر نیکرم کو کے پیر پیر لپ
کر دین۔ غذا اسکو آب خود ہمراہ زیت غیل کے اور صویا اور زیرہ اور دھنیا ملا کر دیکھائے۔ ساگ ترکاری سین کرفس اور پودینہ اور رازیانہ
اور ہلہ اور جرجیر اور بولی کے پتے اسکو دینے چاہئیں۔ اور بن کی دونوں قسم کے کھانے پر زیادہ حرص کرے اور پتہ اور بادام تلخ دھوا
بھی زیادہ کھاتا رہے (اور اگر یہ مرض بسبب گرمی کے عارض ہو اسباب مناسب ہو کہ اسکے علاج کی وہ تدبیر کی جائے جسکا بیان پہلے علا
درم شانہ میں کر دیا ہے جب یہ سب تدبیریں ہو چکیں اور پیشاب نہ آئے تو اسکا طیر کا کرنا چاہیے جسکو ہم عمل جراحی کے باب میں
بیان کر چکے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر اسکا خیال رہے کہ قانا طیر کا استعمال درم گرم میں بہت خوف اور بچاؤ سے کیا جائے جب تک ممکن ہو
اسکے یہ اثر کثر تو مادہ کو مقام درم پر پہنچ لاتا ہے۔ اور اگر اضطراب شدید ہو پس لازم ہو کہ قانا طیر خواہ سلائی کا نانہ میں داخل کرنا پڑی
احتیاط اور نہایت نرمی سے ہوا و روغن کا اسکا ساتھ زیادہ تعالیٰ ہے کہ اسکا شفا نافع ہوگا۔

اسی کا لپ کرین اور پٹی سے باستواری بندش کرن۔ پھر اگر فتن بوجہ آنتون کے اترنے کے عارض ہوا ہو جو کلیہ میں خصیہ کے اتر آئی جواب مناسب
کہ اسپر ایک قسمہ چڑے کا چڑھا دین اور باستواری اسکوس کرمانہ میں بعد اسکے کہ خصیہ پر کسی پانی کا ٹیڑھا دین خواہ موضع فتن یعنی جس جگہ سے آنت
آتری ہو اسی جگہ ٹیڑھا اسی پانی کا دین جہین مائین اور جزا السرد کو خوش دیا ہو اور غن بید سادہ سے اسکوسہ دیزاج کر لیا ہو اوصفت ایک کی جوتل
قوی تر ہو جو ناسر واد مائین اور گل سرخ خشک یا پشکری اور اس دگر نثار دار مار واد و قشار کند را و حفت بلوط اور ترش لٹا کی بندیان اور پے کا سلا زلیو
اور آرد باقلا اور ش۔ اس جکو سر کتے میں اور درخت آلو سے بخارا کا گوند اور سرشیم ہا ہی ہر واحد ایک جز کو ٹھنکے کی چیزوں کو ٹھین اور گوند اور سرشیم کو گھولیں
اور اسی سے مٹے اون کو گھیب کر لائیں اور تمام پر فتن کے طلا کرین اور اگر ناک کسی کی اونچی ہو گئی ہو اسپر بھی طلا کرین اور دونوں نشین پر بھی طلا کرین
اور تسمہ وغیرہ سے مضبوط باندھیں (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) جنت بلوط اور کٹھے زمار کی بوٹہ دین اور جزا ناسر واد ہر واحد ایک جز
قشار کند را واد واد و ساق اور قاقیا اور قرظہ و ایک قسم ولاتی بول کا بھل ہر اور وراثت جس کو زب الریاح بھی کہتے ہیں اور کوری اور سیب
جلالی ہوئی اور شادنج ہر واحد نصف جزو سرشیم ہا ہی دو جزو سب کو با یک کوٹ کر سرشیم کو ایسے پانی میں گھولیں جہین غش کو بھگوا ہو اور پھر سکی
سب دواؤں کو ملا کر گھسیں اور جیسے چنے لکھا ہو لگائیں۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ جو غذا ریاح کو پیدا کرتی ہو اس سے پرہیز کرے اور شکم سیر
کو کر لکھا یا کرے اور شراب سے اور زیادہ منانے سے بھی پرہیز کرین۔ ہاں اگر قابض پانی میں نہائے تو کچھ نہین۔ حرکت قوی سے بھی پرہیز
کرے کبھی کبھی جو ارش انجیدان یا جواش فوئج اور فذہ ادیقون اور خرنیا اور تام ایسی چیزیں جو ریح کی تحلیل کرتی ہیں انکو استعمال کرنا ہے
کہ یہ تدبیر اس مرض کو نافع ہر انشاء اللہ تقالے۔ تمام ہو اساتوان مقالہ جلد دوم کتاب کامل الصناعہ کا اور آٹھواں مقالہ ہوا
مقالہ آٹھواں جزو دوم کتاب کامل الصناعتہ کا جو مشہور بنام ملکی ہر علاج میں ان امراض کے جلات تناسل میں
پیدا ہوتے ہیں اور مفصل یعنی جو ریحون میں بدن کے جوامر امن پیدا ہوتے ہیں اور اس مقالہ میں ختیشیں باب میں (۱) باب اور ام انشیں
علاج میں (۲) باب پانی جو انشیں میں جمع ہو جاتا ہو ایک علاج میں (۳) باب تر واد والی جو انشیں میں پیدا ہوتے ہیں انکا علاج (۴) باب بھلی اور ش
جو کہ جلد پر خسیوں کے پڑتے ہیں انکے علاج میں (۵) باب مشوت جماع جزا دل ہو جاتی ہو اسکے علاج میں (۶) باب ازلا مشوت جماع کا علاج
اور وہ تدبیر جو سیلان منی کو بند کرے (۷) باب قضیب کے امراض کا علاج اور پہلے علاج انتشار یعنی سندی بلا مشوت کا (۸) باب علاج
اس سدد کا جو قضیب میں پڑ جائے (۹) باب امراض رحم کا علاج اور پہلے علاج نزول کا یعنی طوبت اور خون و فیو جو رحم سے جاری ہوتا ہو
(۱۰) باب سیلان جو رحم سے ہوتا ہو اسکا علاج (۱۱) باب متاسلہ رندہ ہونے خون حیض کا علاج (۱۲) باب اشتاق رحم کا علاج (۱۳) باب
نفخہ اور ریح جو رحم کو عارض ہوں انکا علاج (۱۴) باب درد گرم جو رحم میں ہو اسکا علاج (۱۵) باب دیلا اور پھوٹے جو رحم میں ہوں انکا علاج
(۱۶) باب دم صلب وادوی رحم کا علاج (۱۷) باب سرطان جو رحم میں عارض ہو اسکا علاج (۱۸) باب رجا یعنی جموٹا مل اور اس مرض کا علاج
جس کو ف الرحم کہتے ہیں (۱۹) باب سہا و اسیر رحم کا علاج (۲۰) باب اشتاق جو رحم کے منہ میں عارض ہو اسکا علاج (۲۱) باب
قروح جو رحم میں عارض ہوں انکا علاج (۲۲) باب رحم کا باہر نکل آنا اور کسی طرف جھک جانا خواہ ہٹ جانے کا علاج (۲۳) باب درد
جو رحم میں پڑتے ہیں انکا علاج (۲۴) باب جل نہ رہنے کا مرض جو اسکا علاج (۲۵) باب اس حورث کا جسکو سقاط یعنی بچہ
اگر منہ کا مرض ہو (۲۶) باب عسر ولادت یعنی بچہ جننے کی دشواری کا علاج (۲۷) باب شیمہ یعنی لٹکا ٹارک جا اور مردہ بچہ کے پچھ
بہ جانے کا علاج (۲۸) باب بیان ان چیزوں کا جو حاملہ ہونے سے نکرتی ہیں (۲۹) باب امراض ان چیزوں کا جو حیضون یا حیضون میں عارض

باریک کوٹ کر لپیٹی کپڑے سے چھانین اور روغن کجہ سے لٹ کر کے شہدکے گرتے سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرن (ایک اذر
 دوا چہ اسی مرض کے واسطے) منفرج قلم یعنی کڑکی گری اور بن اور جب صنوبر اور بے تخم لمیون اور جب لطفل اور زاجیل اور اخروٹ ہر واحد ایک جزو
 شقائق اور زنجبیل اور جب الزلم اور زبان بختک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہدکے گرتے سے معجون کرین مقدار شربت آبی ایک جزو
 اور جب صنوبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ داغما کے بختک پونے دو نو سب کو باریک کوٹ کر شہدکے گرتے سے
 معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کرین (صفت لعوق خشک کی یعنی گوگھر کی چٹنی اور یہ لعوق بھی اسی
 مرض میں نفع کرتا ہے) تانہ اور ہر گوگھر و لیکر اس قدر جوش دین کہ بجہ ہو جائے پھر اسکو پچھڑین اور پچھڑے ہوئے پانی پر اور گوگھر دوبارہ ڈالین اور
 پھر جوش دین اور صاف کرین پھر تیسری مرتبہ گوگھر ڈال کر جوش دین اور صاف کرین اور اس لعاب پر تھوڑی سی زنجبیل اور زاجیل و لطفل ڈالیں شہد اور
 قند کے ذریعہ سے اس قدر کٹا کرین کہ لعوق کے قوام میں آجائے کہ یہ لعوق نافع ہر (صفت ایک معجون کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور سرد مزاج امیون
 نفع کرتی ہے) حب لطفل اور جب الزلم اور جب الزلاد اور کجہ مقشر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور زاجیل ساڑھے ستہ ماشہ برگ پودینہ اور
 خصیہ انقلب اور تخم لمیون تخم گندہ اور تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور تخم سیاز اور تخم گندہ اور زبان باسے کنہشا اور نکاسا ہی مقشور ہر واحد
 چینیسیس ماشہ تخم آٹنگن پونے دو تولہ شقائق خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ وچ ترکی لمیون سبز بھیجے پودینہ زنجیوری اور سیجید ہر واحد پودینہ
 سب کو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین میں لٹ کرین اور صی اور خند کے قوام سے معجون طیار کرین مقدار شربت آبی کی ساڑھے چار ماشہ غریانی
 ہمراہ سونے وقت اور ذکر اور نشین کی ماش روغن بان اور روغن نرگس اور روغن خیر و سہ اور روغن گوگھر اور اخروٹ کے روغن سے اور اسی قہم کے
 اور روغنوں سے کرین اور روغن قسط بھی لگانا چاہیے اسمین تھوڑی سی منیگ بھی گھول دین ساڑھی دو اون کا استعمال بقدر قوت اور صفت
 بروقت کے کرتا چاہیے۔ اگر ان دواؤں سے فائدہ ہو تو رنہ خند کا استعمال کیا جائے (یہ صفت ایک خند کی ہے جو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شہوت
 جماع کو قوی کرتا ہے) پھر کے کھ پائے اور بکرے کے خصیہ اور اسی کا حرام مغز لیکر ریزہ ریزہ کرین اور خود اور گندم کوٹے ہوئے نیکر شمس کے بجے کو بھی لکھو
 کر لین اور ان سب سے پانچ تولہ دس ماشہ سویا اور چنند اور جرجیر اور پودینہ ہر واحد ایک گدھی شلغم بارہ پارہ کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ مقشر
 اور تخم سیاز اور تخم لمیون ہر واحد چینیسیس ماشہ انجیر دس ماشہ سب کو تین ہیر پانی میں جوش دین تاکہ سیر پھر رہ جائے اور اسمین سے چوتھیں تولہ چھان کر
 روغن کجہ تانہ اور تانہ روغن گاؤں ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن بان اور روغن سکون ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رقی شک چار رقی
 دھل کر کے خند کرین اول شب میں تین رات برابر کرتے ہیں اول ماہ میں اور پھر تین شب اوسط ماہ میں اور آخر ماہ میں بھی تین شب صفت
 خند کی) بھیر کا کلا اور گٹے دست اور مرغی کی چربی اور بٹکی چربی اور مویر کا ان خراسانی خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ خلی اور باونہ اور گوگھر
 اور سویا ہر واحد ایک کف انجیر دس عدد سب کو آدھ سیر آدھ پاؤ پانی میں جوش دین تاکہ تھالی باقی رہ جائے اور چھان کر اسمین سے سترو تولہ گوگھر
 اسمین روغن بنفشہ اور روغن خیر و سہ اور خند کرین سونے کے وقت سے پہلے اور ان نشین ہر گوگھر اور روغن بان کی ماش کرین (صفت ایک خند کی
 اسی مرض کے واسطے) تخم کستان اور منی ہر واحد آدھ تولہ سا پانچ ماشہ تخم ترب و تولہ تخم جرجیر ایک تولہ چار ماشہ سات رقی انجیر اور اخروٹ اور تھنی
 اور تخم آٹنگن ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ انقلب قلم چار تولہ و دھما پانچ ماشہ ملی آونام و دو تولہ و ماشہ چھرتی خود اور گوگھر ہر واحد سا گیا رہ تو سب کو
 پونے چار سیر پانی میں جوش دین تاکہ تھالی باقی رہ جائے اسمین سے سترو تولہ گوگھر اسمین روغن سکون و روغن نرگس ہر واحد و تولہ
 ماشہ چھرتی خود چار تولہ و دھما پانچ ماشہ ملی دھل کر کے یکوا خند کرین (صفت ایک خند کی ہے جو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہے)

اور پشیا بڑائی میں سب کو متناول کرنے یا شہ اور جو چیزیں ہوں۔ اور اگرچہ تین تین اسکے ذریعہ۔ اور سررازیہ و تازہ فروش پر اسکو سونے کا حکم دیا جائے اور انکے فروش پر برگ قنب اور خشک پھل چھادین۔ تیسکا دیر اسکے ذریعہ دلی ہو جائے کہ تھین تازہ۔ اور آب کہ ہوسے تازہ اور آب خرفہ سبز اور آب بید سادہ اور روغن گل اور موم سپید وغیرہ سے بنی ہو لگائیں۔ عیسے کے ٹکڑے باریک اور پتلے آسن تیسکا ہر پستقاری باندہ دین پانی۔ نیلو ورا و شربت خنکاش ملا کر اسکو پائیں۔ ایضا اسکو تازہ کا پانی اور شیر سبز پانی اور اسی قسم ک چیزوں کا پانی پلایا جائے جسکو ہنسنے میں شخص کے علاج میں ذکر کیا ہے جسکو شہوت جماع کی افراط سے ہو لیکن اگر سیلان منی بسبب ضعف و توت ماسک کے ہو مناسب ہو کہ ایسے مرض ایسی چیزیں دیکھائیں کہ قاطع منی کی ہوں اور یہ قدر قبض کی قوت بھی اٹھیں ہو۔ انہیں سے مسہرہ مقدار شکر و شیر خشک اور تخم کا ہو ہر واحد ایک ہر افاقیا چارم خمر گل انہی اور گلنا فارسی ہر واحد نصف ہر سب کو باریک کوٹ کر ہر اور شربت آس کے پلائیں۔ اور تیسکا ہر افاقیا اوگلا اوگل قہر صحری اور قرطوب ایک قسم ببول کا پھل ہو اور طاشیت اور سیاق اور گلنار ان سب کو آس کے پانی میں گوندہ کر یا ریشہ درخت انگور کا پانی میں گوندہ کرفاہ سیب یا ہنسی کے پانی میں گوندہ کرفاہ آب کشنیز تازہ میں یا آب خرفہ سبز میں گوندہ کر لگائیں۔ نہانے میں اسکے وہ پانی بخیر کریں جس میں سداب اور آس اور علیق یعنی ایک قسم تھوہ کی اور لال ساگ اور چوکا الیمو کو جوش دیا ہو۔ انہیں پرا و تیسکا ہر روغن آمل و روغن شاخ نورستہ خرماء اور روغن گل اور روغن بید سادہ کی مالش کریں کہ یہ سب چیزیں منی کو قطع کرتی ہیں اور قوت ماسک کو قوی کرتی ہیں۔ ایسے مریض کی تدبیر بذریعہ غذا کے یہ ہو کہ خشکی اور قبض پیدا کرنے والی غذا اسکو کھلائی جائے جیسے گاؤ گوشت اور پٹاری باری کا گوشت و بادکوبہ اور مرغ سنگھو کا گوشت اور دراج اور تھوک کا گوشت سرکہ میں پکا کر اور سیاق اور زرد شک اور نار نار داند اور سداب اور کر نسل و شیر خشک داخل کر کے۔ شاخ نورستہ خرماء اور حجاز یعنی خرماء کے درخت کا گودا نرم اور نار نار ترش اور غیر اسکو سنبھکتے ہیں اور جب آلاس اور آلوے بخار سنبھالیں اور کچا توت اور اسی قسم کے فواک اسکو کھلائے۔ غذا میں کمی کرنے کا اسکو حکم دیا جائے اور لقب زیادہ اسکو پوچھا نا چاہیے۔ مسہرہ مقدار جب جوش شکر ساتھ روغن گل میں پکائی جائے وہ بھی ایسے مریض کو نفع میں کرتی ہو۔ اور اگر اسکو آب نار میں پکائیں نہفت اسکی زیادہ ہو جائیگی۔ یا تخم سداب ساڑھے دس ماشہ تخم پنکشت سات ماشہ گلنار اوگل سبب ہر واحد انہیں سے سوا پنج ماشہ پنج سو سن سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات اسکو گارے کے دودھ کی چھانچہ کے ساتھ خواہ آب انگور خام کے ہمراہ متناول کریں اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہو انشاء اللہ تعالیٰ

باب ساتواں علاج میں ان امراض کے جو قضیب کو عارض ہوتے ہیں اور پہلے اس مرض کا علاج جیسے
تندی بلا شہوت جماع کے ہوتی ہو

حال یہ ہو کہ چونکہ حادث ہونا اس مرض کا ریاہ کی وجہ سے ہوتا ہو لہذا احتیاج اسکے علاج میں ایسی دواؤں کی ہو جگر می پیدا کرنے والی اور محل ریاہ کی ہوں اور ریاہ کے پراگندہ کرنے والی بھی ہوں اور ایسی دواؤں کی حاجت ہو جو خشکی اور سردی پیدا کرنے والی اور ریاہ پیدا ہونے کو منع کرنے والی اور خشکی پیدا کرنے والی دوائیں جیسے تخم پنکشت اور تخم سداب اور شندناج اور زریہ اور کر نسل و سویا اور لالی اور اسی قسم کی اور دوائیں جب یہ تنہا استعمال کی جائیں خواہ مرکب کر کے چند اجزاء مذکورہ سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک شراب کدہ کے ہمراہ خواہ ہوا کہ پیدائے اس مرض کو نفع رنگی اور ریاہ کی تھلیس قوی کر رنگی سداؤ ذکر کی مالش روغن یہین یا روغن قسط یا روغن سداب سے کر لی چاہیے۔ اور مناسب ہو کہ یہ دوا ابتدا سے مرض میں نہ استعمال کی جائے اور اگر حاجت اسکی صرف جو پس زیادہ مقدار اسکی نہ مستعمل ہو۔ اور جو وقت حرمت بظاہر معلوم ہو۔ جب بھی اسکا استعمال نہ کریں بلکہ سردی خشکی پیدا کرنے والی چیزوں کا استعمال کریں جیسے شیر خشک اور زریہ السج اور گل سبب اور گلنار و بادکوبہ

اور سور اور تخم کا جو تخم کا سنی تخم نشو و نما اور تمام چیزیں اسی خراج کی جنگو ہننے قاطع نشو و نما اگر کثرت نشو و نما کی سبب حارث کے جو
بہر پر پڑا ایسے وقت روغن گل اور روغن نیلوفر اور تھوڑی سی کافور سے کرین پھر اگر یہ علاج حاجت کو پورا نہ کرے اس میں تھوڑی سی نعین بڑھا
اگر زیادہ مقدار فیون کی نہواور نہ ہمیشہ اسکا استعمال رہے اسلئے کہ فیون قضیب میں خدر اور شمن اتنا پیدا کرتی ہو کہ پھر اسکا ذوال و شواہ
ہر تہا ہو اور ایسے مریض کو قوی ریاضت کا حکم دیا جائے جب حرارت قوی ہو اسلئے کہ قوی ریاضت ریا کی تحلیل کرتی ہو اچھی طرح سے۔ اور اگر
یہ بات معلوم ہو کہ بدن میں بیمار کے ایک ایسا فضلہ ہو جس سے ایسی چیز تحلیل پاتی ہو جو ریا کی کو پیدا کرتی ہو اب نقطہ کم کر دینے پر غذا کے
اختصار کیا جائے اور وہ تھوڑی سی غذا جو دیکھائے وہ بھی ایسی ہو جو ریا کی کو پرانہ کرنے والی ہواش اور اللہ تعالیٰ (اختلاج ذکر اور استداد
اسکا) لینے پھر کن ہوئی قضیب میں اور ہر وقت اسکا دوا زہنا اسکا علاج یہ ہو کہ اختلاج ذکر اور استداد اسکا اگر ہمراہ ورم کے ہو پس سب سے
کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کر دیکھائے اور غذا سے لطیف اسکو کھلائیں جیسے شلہ کے اقسام جو کدو اور بالک اور جیند سے آب گلوفا
اور آب انار ملا کر طیار ہوے ہوں۔ اور ذکر پٹلا سرد چیزوں کو کرین جیسے دونوں صندل آب کشنیر سنبرین گھس کر اور آب کا ہوے سنبر اور
آب کوبے سنبر اور آب خرفہ سنبر ایضا مردانہ گ اور گل ارنی کو سرکہ میں گلاب ملا کر ملا کرین اور ایسے شخص کو چت لیٹنے سے منع کر دین
اور آب جو ہمراہ آب خرفہ سنبر اور لال ساگ کے پانی کے اسکو پلائیں۔ اگر ان تہیروں سے کچھ سکون نہواور ہمیشہ اختلاج اور ہتیاگی نبی رہا
ذکر پر پھرے پچھنے لگائیں خواہ جونک اسپر لگا دیا جائے۔

تذکرہ اٹھوان علاج میں اس سہ کے قضیب میں عارض ہونے پر

باب اٹھوان علاج میں اس سہ کے قضیب میں عارض ہونا

اگر سہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہو ہو جو قضیب کے مجری میں حادث ہوے تھے مناسب ہو کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی
اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارنی ساڑھے تین ماشہ اسپنول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دواشہ سب کو کوٹ کر
باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین۔ اور بنادق البر و ہمراہ جلاب کے اسکو دین۔ آب خیار اور آب تر تر تھوڑا سا
جلاب اور جلاب اسپنول کے اسکو دین۔ مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیاریں ہر واحد بقدر حاجت اسکو پلائیں قضیب پر اسکو
عاجب اسپنول روغن گل میں نکال کر لگائیں۔ اور یہ تہیروں سے کچھ سکون نہواور ہمیشہ اختلاج اور ہتیاگی نبی رہا
ذکر پر پھرے پچھنے لگائیں خواہ جونک اسپر لگا دیا جائے۔

اگر سہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہو ہو جو قضیب کے مجری میں حادث ہوے تھے مناسب ہو کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی
اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارنی ساڑھے تین ماشہ اسپنول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دواشہ سب کو کوٹ کر
باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین۔ اور بنادق البر و ہمراہ جلاب کے اسکو دین۔ آب خیار اور آب تر تر تھوڑا سا
جلاب اور جلاب اسپنول کے اسکو دین۔ مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیاریں ہر واحد بقدر حاجت اسکو پلائیں قضیب پر اسکو
عاجب اسپنول روغن گل میں نکال کر لگائیں۔ اور یہ تہیروں سے کچھ سکون نہواور ہمیشہ اختلاج اور ہتیاگی نبی رہا
ذکر پر پھرے پچھنے لگائیں خواہ جونک اسپر لگا دیا جائے۔

اگر سہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہو ہو جو قضیب کے مجری میں حادث ہوے تھے مناسب ہو کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی
اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارنی ساڑھے تین ماشہ اسپنول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دواشہ سب کو کوٹ کر
باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین۔ اور بنادق البر و ہمراہ جلاب کے اسکو دین۔ آب خیار اور آب تر تر تھوڑا سا
جلاب اور جلاب اسپنول کے اسکو دین۔ مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیاریں ہر واحد بقدر حاجت اسکو پلائیں قضیب پر اسکو
عاجب اسپنول روغن گل میں نکال کر لگائیں۔ اور یہ تہیروں سے کچھ سکون نہواور ہمیشہ اختلاج اور ہتیاگی نبی رہا
ذکر پر پھرے پچھنے لگائیں خواہ جونک اسپر لگا دیا جائے۔

طیار کرین - خدا شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہر آدھ ایسے پانی کے ہمین کوٹ کو بھجایا ہو اور ساق کو آسہین مل دیا ہو (صفت اور ایک واک) کوٹ کے میل دور تشار کندر ہر واحد ایک جز کو بار یک کوٹ کر شراب - جنس تین اسکو تین روز تک جگو بھین اور قبل طعام اور بعد طعام کے تناول کرین (صفت اور دو واک) کندر زرنو ماشہ پانی میں رات سے جگو بھین اور سچ کوچان کر اس پر وہ پانی جس میں چاول سنج فاسی کو پکا یا چوال کر لیں جائیں (صفت اور دو واک) مازو اور بلوط سر کر شراب میں بھگو یا ہو اشبا زرنو روز اور پھر خوش دیا ہو اور کٹنا ہر واحد ایک جز کوٹری کی کیم اور کمر با اور ہر واحد نصف جز و چند بید شتر چارم حصہ جگاب کو بار یک کر کے آب ساق کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور دو واک) ناجیل کے پھلے ساڑھے تین ماشہ بار یک کوٹ کر عبراہ سر کر انکوری آب آستہ اور آب پودینہ اور آب ساق کے پلا تین - فلونیاے فاسی جب ساڑھے تین ماشہ لیجائے اور پونے دو ماشہ گل قبر صی ہر آدھ آب ساق یا آب بارتنگ سبر کے پلائی جائے نفع تین کر لی - ایسے بار کو آب نفہ میں بٹھائیں (صفت تقیم) گائنا اور پوست انار اور جز السرد اور زہب بلوط اور خربوط بنطی اور زارو اور پٹکری سنج رنگت کی اور قوط جو ایک تسم خاص ہر ل کی جز و قوط اور تشار کندر ہر واحد ایک کھدست کو پانی میں خوب ساجوش دین اور سی پانی میں عورت کو بھجائیں اور بچوں کو دواؤں کا جو باقی رہے اسکا ضاد پیڑ و پر کرین اور پیڑ کے قریب جو متصل ان کے ہو (صفت ایک ضاد کی) پوست انار اور ساق اور کٹنا اور زہب بلوط اور پٹکری اور تشار کندر اور زرنو بنطی ہر واحد ایک جز و خوب کوٹین اور چچان کر اس کے پانی میں گوندھ کر پیڑ و پر ضاد کرین - اور زرنو بنطی رکھنے کی دوا وہ تھا کہ کچا جو سر کو آب آستہ سے یا ساق کے پانی سے اس طرح چھلکا لگی ہو کہ تھوڑا سا آفتاب اور رسوت اور دقاق کندر اور سپید پٹکری اور مازو سے خستہ سب کو کوٹ کر بار یک کر کے آبی یا سر کر میں گھول کر اسکا حمل کرائیں کہ یہ حمل نافع ہو (صفت ایک اور زرنو کہ) پسما ہر واحد اور سو با اور کٹنا اور کشتی گیر دن کے اکھاڑے کی مٹی اور گل خستہ ہر واحد ایک جز و زرنو بنطی نصف جز و سب کو بار یک کوٹ کر الگ بھین اور ایک صوف آسانی رنگ کا نیلا لیکر اسکو آس اور ساق کے پانی میں ڈوبو دین اور پھر ان دواؤں سے اسی صوف کو بھین کر کے اور اسی کا حمل کرائیں (فرز جو اور نسخہ) سنج پٹکری اور کسین اور تانبے کی خاک اور زہب بلوط سب اجزا ہموزن لیکر بار یک کرین اور صوف کو لیکر آب خربوط فارو سے تر کر کے اسی دوا سے اسکو اودھ کرین اور پھر اسکا حمل کرائیں - اور اگر مٹی کی اندر سے خالی بقیان بنائی جائیں اور انکو آب خربوط فارو اور آس کے پانی میں بھگو کر حمل کرائیں یہ بھی نفع نگی (صفت اور زرنو کی) آفتاب اور کافور اور لادن اور انیون اور گل خستہ سب کو ہموزن لیکر صوف کو آس کے پانی میں تر کر کے یہ دوا میں اسپر لگا کر حمل کرائیں (صفت اور ایک فرز کہ) مازو سوختہ اور سک اور ایک اور تشار کندر اور مندل سپید اور سپید پٹکری اور خشت جدید اور رسوت اور سبز پٹکری اور زرد پٹکری دونوں ملی ہو میں اور سنج بھی جلا ہو اور سر کر میں بھجایا ہو اور صفت اور سنگ سمر اور ساق سب اجزا ہموزن کوٹ کر آب ساق کے ذریعہ سے فرز بھجایا کرین اور انھیں دواؤں میں اختیر کر حمل کرائیں (صفت ایک حتمی جو عورت کے آگے کے بدن میں دیا جاتا ہو اور زرنو کو نفع کرتا ہو) آس کا پانی اور بارتنگ سبر کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور زرنو سبر کا پانی ہر واحد ایک جز و میں ساق کو خوش دین اور چچان کر اس میں سے سو گیا تو الگ کر کے اسپر گل خستہ اور رسوت اور آفتاب اور عمارہ چھتیس اور کوٹری کی کھ اور سک اور ایک ہر واحد ایک جز و بار یک کوٹ کر اس میں سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسی جو شانہ پڑا ل خربوط کرین - خالقیوس نے بیان کیا کہ اسکو زرنو رحم کے علاج میں نقطہ خندہ دینے پر کفایت ہوئی ہو اور قطعاً آب بارتنگ سے خندہ دینے سے زرنو رحم کو خیر کر دیتا ہو - اور جب جلد تاسیر نہ کر دہ ہو بھین اور خون بند نہ ہو مناسب ہو کہ دونوں پستان کے نیچے چھنے لگائے جائیں اور مضبوط پٹی سے بندن جنہی مقام کی کر دیا جائے کہ اسکی وجہ سے مادہ اوپر کی طرف کھینکا اور خون کی آمد ترک جائیگی ان شاء اللہ تعالیٰ -

نماز میں اگر سارے چار ماشہ اسکو نکال کر ایدھا کے وہ پانی حسین تر مس اور بویا سے نفع کو جوش دیا جو اوتہ درسا شہد حسین مولا ہو چکا کہ نفس اور
 رازیانہ اور انیسویں اور تین گز مس کو بھی اوتہ وانا ذب نہیں سے سب کو ہون لیکر باریک کوٹین اور سات ماشہ یہ صفت ہو اور خراب نہتہ کے چاند
 نونہ یخ کہ برنگینتہ کر گیا اور حرا حبس ہے چار ماشہ لیکر اس پانی میں کہ حسین حسین بویا سے نفع اور مزیدہ کو جوش دیا ہوا ہے کہ کسی ہی برنس کو
 (صفت البتہ جو ان کی جو اور انیسویں کرتی ہے) حسب الغار ایک جزو ہر روز نصف جزو ب الغار کو کوٹین اور ہر روز مین ملائین اور کولیان بلین
 مقدار شربت اسکی سات چار ماشہ سے لیکر سات اشہ کا ہر دو ماہ اسل بعد اس کے پلایا جاتا ہے (صفت ایک اور معجون کی جو در حوض کرتی ہے)
 قسط شیرین اور یونہی معنی اور دھاما اور سارن اور جمل اور تین اشکطرا مشیع اور اہل ہر روز نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شدت کرتے ہیں جو
 طیار کرین مقدار شربت سات سے چار ماشہ ہر آہ بویا سے نفع کے صفت ایک اور معجون کی جو در حوض کرتی ہے اسار وان اشکطرا مشیع
 اور اہل ہر دو ماہ سات سے در ساتہ عمل یعنی ہوا اپنی ماشہ کے بیچ اندر بیسوں اشقی اور باو شیر ہر دو ماہ ساتہ تین اشہ کو نہ کے اقسام کو پستہ
 اور آب فوج نہری میں ہوا کوٹین اور خشک دو اون کو باریک کوٹ کر سب کو ملائین اور شدت کرتے ہیں جو تیار تین مقدار شربت اسکی ساتہ تین
 ماشہ ہر آہ اس کے اگر اسی صورت کو تو خوری سیسوں ہر آہ شراب کے پلانے بھی اور تین اشہ کر گئی مناسب ہر کوٹ و دان (صورت جو کہ
 ہو چکے اسکا بھی لکھا کریں کہ اگر دین کا نہ ہونا قطع اسی سہ سے پلایا ہوا ہے جو خط غلیظ سے پڑ گیا ہے پس اس بقیہ کو مارا حاصل ہے یہ
 درمنا کے ہو جب اس نسخہ کے دیا جائے اس وقت رازیانہ اور تین گز مس ہر واحد دو تو چار رتی اور تخم کرکٹ انیسویں رازیانہ اور تین گز مس خشک
 اور اس وقت اور خشکطرا مشیع ہر واحد ساتہ سے در ساتہ اشقی اور خورق ماشہ معطی اور نبل الشیب ہر واحد ساتہ تین ماشہ سب کو تو تیار
 پونہ دو سیر پانی میں جوش دین تاکہ پام باقی رہے اور تھکان کر ہر روز سہین سے پونے بارہ تو ہر روز ساتہ یا ماشہ و خمر لکے اور پونے تین
 ماشہ روغن بادام تلخ کے تناول کریں۔ اگر یہ دوا کار براری کرے تہ روزہ اسکو صفت متن کھلائین اور بعض یا س ج جوہت سے اجزائے دیکھتے ہیں
 اور سب سے زیادہ قوی اور احض کے واسطے ایچ لونازیم ہے جب اسکو جو وہ ماشہ لیکر اس پانی میں اسکو حسین حسین زیرہ اور فوج نہری اور
 شکطرا مشیع کو جوش دیا جواد پلا دین۔ فرزند کے اقسام بھی ہر واحد دو اون کے استعمال کرتے ہیں انہیں سے ایک یہ بھی فرزند ہے (صفت کی
 آب سداب اور آب فوج نہری میں ایک صوف کا ٹکڑا ڈبو کر چھڑا سہین کوٹی ہول اہل اور شکطرا مشیع اور تین کوٹ کر کائین اور تین کوٹ کر کائین
 حمل کے استعمال کرتے (فرزند کا اور نسخہ) صوف کا ٹکڑا ایسے پانی میں ڈبو دیا جائے حسین تر مس اور تین اور سداب کو جوش ہے
 تھوڑا سا ہر روزہ اور یعنی کو اسہین گھول دیا ہو (فرزند کا اور نسخہ) اسی طرح سے جب گوگل کو اون دستہ میں فوج اور سداب کے پانی سے کو تین
 اور تین صوف کا اسہین ڈبو کر تھوڑی سی غذا دیندے طویل ہیں کر اسہین لگا دین یہ بھی ویسا ہی نفع کر گیا (صفت ایک اور فرزند کی) چند بیدستر
 سوا و ماشہ سب بوزن دو سو فوج و ونون کو روغن زیتون میں گھولیں اور پارچہ صوف کو اسہین ڈبو کر حمل کرائین (صفت اور فرزند کی) مرکی
 اور فوج اور اہل اور سداب خشک ہر واحد ایک جزو پست منطل اور چھپکنی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب فوج اور آب سداب میں
 گھولیں اور اسہین ایک پارچہ صوف کا ڈبو کر حمل کرائین (صفت ایک اور فرزند کی) اگر تیل کا پتہ اس کے پانی میں صوف کا ٹکڑا بھگو کر اسہین
 سیاہ لگی اور تخم منطل اور تر مس اور تین روغن اور اہل کو کوٹ کر کائین اور اسی کا حمل کرائین یہ بھی نفع کر گیا اور حوض کا اور اگر گنا صفت
 اور فرزند کی اگر ہر روزہ اور چند بیدستر اور مرکی اور اہل سب ہون لیکر باریک کوٹین اور تین گھوٹے اور سداب کے پانی میں صوف کا ٹکڑا ڈبو کر
 ایسی ہی ہو اور ویسا ہی ہو کر ایسی پارچہ صوف کو اسے آلود کریں اور پھر صوف اسکا حمل کرے یہ بھی بہت جلد حوض کا اور اگر گنا (صفت ایک اور فرزند کی)

جو حیض کا اور اگر قتی ہوا چند بیہ ستر اور کچھ کانی اور افکار الطیب اور عود اور صندل خشک ان سب اجزاء کی دھونی دلوائیں خواہ کسی ایک جڑ کی اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ ایک چھوٹا سا ترن جیسے اگر دان غیر بھیجے کسی سونے دار ترن کے نسل ہر پوش وغیرہ کے کھین اور رضیہ اسی کا دیر کسی خیر پر بیٹھتا کہ بخارات اٹھ کر آئے رحم میں پہنچیں (صفت ایک اور دھونی کی) چاؤ شیر اور کچھ کانی اور کچھ اور عود صندل خشک کی دھونی دین (صفت ایک اور دھونی کی) اسپند اور کلونجی اور گول اور ملک لیم اور اھد ایک جڑ کو لفظ یعنی گیلی رال میں گوند کے برابر نو کے گولیان باندھیں اور اسی کی دھونی دین بروقت حاجت کے۔ اور اگر عورت کے گلے میں گتہا حقتہ دیا جائے ان دواؤں سے جو اسی مرض کے واسطے تجویز ہوئی ہیں وہ بھی نفع ہوتا ہے اور انجلی بھی ایک حقتہ ہے (صفت ایک) بیج ازخراور شکوفہ ازخراور شکطرا مشع اور اہل اور ترس اور سداب خشک اور فوئج نہری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو ادھ پاؤم سیر بھر پانی میں جویش دین تا نکمہ سترہ تولد پانی رہ جائے اس میں سے آدھا پانی اور روغن سوسن ایک تولد بیج ماشہ اور سقندر روغن ناروین لیکر اس میں نین دلی مشک اور سقندر خبثہ روزہ غفران اور چند بیہ ستر چھ رتی ملا کر حقتہ کرن نیکرم کہ اس سے اگر ار حیض کا بہت جلد ہوگا۔ اور اگر اسی عورت کو حقتہ روغن بان اور روغن کچا تھوڑی سی مشک اور تھوڑا سا عنبر ملا کر دیا جائے یہ بھی نفع کرے گا۔ کبھی احتیاس حیض میں وہ فرزہ جو ایشان اور عاقر قرحا اور کلونجی اور اہل سے طیار ہوا ہو اس طرح ہر کہ سب دواؤں کو کوٹ کر آب سداب ملا کر اس میں صوف کو ڈبو کر عورت کو حمل کرایا جائے یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور روغن بنہ میں تھوڑا سا ناروین ملا کر حقتہ کر لیں یہ بھی احتیاس حیض کو نفع کرے گا۔ مناسب یہ ہے کہ کوئی حقتہ اور فرزہ بعد داخل ہونے کے مستعمل نہ ہو۔ کبھی احتیاس حیض میں صافن کی فصداور پندلیوں کی حجامت یعنی پچھنے لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے خصوصاً اگر سبب حیض کے بند ہونے کا یہ ہو کہ دونوں نختوں سے نکسیر چلتی ہو۔ لیکن اگر سبب حیض کے بند ہونے کا قرصہ ہو جو ان گون کے منہ کے قریب پیدا ہوا ہو جیسے عورتیں جاری ہوتا ہے اسکا دور ہونا دشوار ہے۔ اور جو تہ سیر کہ مناسب ہے اور قابل آتماں کرنے کے ہو ایسے وقت وہ یہ ہے کہ فرزہ ہا سے ملینہ اور نرمی پیدا کرنے والے جو مرغ کی چربی دلیکی چربی اور فرساق کا دواور سوکھی چربی اور روغن نقشہ وغیرہ اسی قسم کی دواؤں سے طیار ہو سکتے ہیں اور حقتہ بھی انھیں چیزوں کے مفید ہیں اگر حیض کا بند ہونا رحم کی خرابی مذکور سے عارض ہوا ہو لیکن اگر حیض کا بند ہونا سبب کسی ایسے مرض کے ہو جو تمام بدن میں اسکا اثر پہنچتا ہے جیسے وہ سدا جو جگر میں پڑ کر خون کی روانی کو تمام بدن کی رگوں میں بند کرتا ہو یا کسی ایسے مرض سے جو معتد بہ خواہ حال میں یا اور کسی عضو میں ہو اور حیض اس سے بند ہوا ہو اسکا زوال انھیں امراض کے علاج کرنے سے ہوتا ہے اور اسکا بیج دین سے دیکر نا انھیں معالجات سے ہوگا جو ہر ایک عضو کے امراض کے طریقہ اور پریان ہو چکے۔ لیکن اگر حیض کا بند ہونا سبب یا وہ فری بدن کے اب مناسب ہے کہ بدن کے لاغر کرنے کی تدبیر کریں ان طریقوں سے جو کہ سہنے بدن کے لاغر کرنے کے باب میں لکھا ہے اور مقام پر جیسے ریاضت قوی کرنے اور ناقہ دینما اور غذا میں کمی اور تلخیص اسکی اور ادویہ مسملہ کا استعمال جو بلغم کو خارج کر دین اسکی وہ دواؤں جو اور ار حیض کرتی ہیں فرزہ کے اقسام سے ہوں خواہ نہاد اور حقتہ وغیرہ جو ابھی اسی باب میں مذکور ہو چکی ہیں۔

باب بارہواں اختناق رحم کے علاج میں

جو مرض بنام اختناق رحم نامزد ہے جب یہ عارض ہواور غشی پیدا ہو مناسب ہے کہ عورت کی پندلیاں سخت بندش سے باندھی جائیں اور عضل اور پیٹھے جو ساقین میں ہیں انکی بندش کھائے اور دونوں قدم کی اور تمام بدن کی اچھی طرح مالش کی جائے اور دونوں نختے بند کر دین اور چہرہ پر مرض کے گلاب چھڑکین اور چلا چلا کر ہمار کو پکھڑیں۔ اور بدبو جو چیزیں اسکو نکھائیں جیسے سنگی اور مال اور قطران اور چھہ بندہ ستر اور ستر ہوا چرانا پیشاب اور پیاز اور سیر وزہ جو سرکہ میں گھولا ہوا اور ان چیزوں کے سنگھانے سے یہ غرض ہے کہ بخارات ان چیزوں کے

بطون دماغ کے چڑھتے ہیں اور دماغ کو گرم کرتے ہیں پس بخارات بارہ دماغ کے تحلیل گردنے اور لطیف بنیات کر کے انکو قیق کر دینے اور رحم جو اوپر چڑھ جاتا ہے اسکو نیچے اتار دینے اور رحم کو اپنے جسم مناسب پر پھیلا دینے اور قبض اور سمننا رحم کو عارض ہوا ہے اسکو ڈھیل کر دینے ایسے کہ رحم کا خاصہ یہ ہے کہ بدبو چیزوں سے گزیر کر تا ہے اور انکی بو سے بد سے ایذا پاتا ہے اور خوشبو چیزوں کی طرف مائل ہوتا ہے پس مصلحت دین رحم میں روغن یا مسین اور روغن خلوق جو ایک مجموعہ خوشبو کا ہے اور روغن معشوق اور مسکون وغیرہ اور سطر اشیا کا اور مسین تھوڑی سی شاکبیا گھولی ہو اور (ند) اور عنبر کی دھونی دینا یہ سب تدبیریں اسی غرض سے ہیں تاکہ رحم جو اوپر چڑھا ہے اتر کر اپنی جگہ پر آ جائے مصلحت دین ایک عورت کو فقط حمل عطر وغیرہ کرانے سے دورہ شدید کو دور کر دیا اور ہم وزہ صحت ہوئی اور خون فاسد کہ ڈاکٹر کی غلطی سے اسکا رحم لفظ کا شر کر گیا تھا وہ اسی تدبیر سے اور بعض ادویہ مددہ بلانے سے خارج کر دیا مصلحت اسی دھونی سے تحلیل بھی ان چیزوں کی ہوتی ہے جو قابل تحلیل کے رحم میں ہوں اور رحمی بستہ ہو کر رحم میں ٹھہر گئی ہے اسکو بھی دور کر دیتی ہے۔ ایضاً اسی عورت کو جاو شیر پونے دو ماشہ حبیبہ تیر ساٹھ تین ماشہ سیر وزہ ساٹھ تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پلایا جائے۔ اگر رحم میں یہ خرابی بسبب کسی سہہ ہوا ہے پھینکے آنت میں آگئی ہو پس مناسب ہے کہ تھنہ ملین کا استعمال کریں مسین زیرہ اور سداب وغیرہ کو جوش دیا ہو وہ چیزیں جو تحلیل مایح کرتی ہیں اور طبیعت کو نرم کرتی ہیں تاکہ وہ آنت جسمین فضلہ تختس ہو۔ یا ہر تم پرنگی نہ ڈالے اگر ان تدبیروں سے عورت کو افادہ دورہ سے ہو جائے تب تو وہ مجھہ یعنی شاخین ناف کے نیچے اور دونوں ران کی جڑوں میں چسپان کیا بین اور انکے اندر تہی وغیرہ نشون کر کے آگ بھی موجود ہو مگر شرط نہو یعنی سوزن وغیرہ سے جو کو در خون نکالتے ہیں اور انکو پھر سے پھینکے کہتے ہیں ویسے پھینچے نہوں۔ فرزندہ جو بورہ اور زیرہ سے کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے طیار کیا گیا ہو اسکا استعمال کریں۔ اگر یہ مرض حمل کے ترک سے پیدا ہوا ہو خواہ اسوجہ سے کہ زمانہ دراز اس عورت کو گزند گیا ہے کہ مرد سے ہم بستری نہیں ہوتی ہے (جیسے ہند کی نوجوان بیوہ عورتیں) اب چلیے کہ قابضہ یعنی دالی کو کچا دیا جائے کہ اپنی انگلی کو بعض خوشبو روغن میں بھر کر اسکا رحم میں داخل کرے رحم کے اندر کھلائے کہ یہ تدبیر قائم مقام حمل کے ہے اور مٹی کو گرم کر دیتی ہے اور عورت کو اس میں سے انزال ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے اسکو رحمت اور آرام ملتا ہے اور سکون آئے ہو جاتا ہے۔ جب عورت کو غشی سے افادہ ہوا ہے اسکو شراب وہ پانی ملی ہوئی پلا مین جسمین فضلتین کو جوش دیا ہو خواہ شراب ہشتین یا کبیدہ مسکون اسکا دیا جائے اور آئرن مین اسکو ٹھانڈی مین یا ہونہ اور اکلیل الملک اور ہر بناسف اور ستر اور برگ غار اور دونا مروا اور شیخ اور شہد نج کو جوش دیا ہو مگر پچھلے تیس گاہ اور ریڑھ کی ہڈی وغیرہ اور ناف کے ارد گرد روغن زنبق کی پالش کریں یا مسین چند بیدستر اور فریون کو گھول دیا ہو۔ پھر اسکو آئرن سے باہر لاکر جب تھوڑی دیر ٹھہرائے تھوڑی سی غذا اسکو بے خیر کیے ہو بگیروں کی دلی کے ماوسے سے جسکو تھوڑے شوربے مین مل کر بھیگوا یا ہو خواہ دراج کے شوربے مین اور مسین زیرہ اور دالہ پنی اور خولجان وغیرہ ایسی ہی خوشبو چیزیں ڈالی ہوں کھلائی جائے جب دوسرے تھوڑے روز خواہ چار روز گزندہ جائیں اور قوت بحال خود جمع کرے۔ اب اسکا پورا علاج شروع کیا جائے۔ وہ یہ ہے کہ اسکا بدن کا تھنہ پھینچے ہوں اور جب منتن سے کیا جائے اور ایاج خفیر اور ایاج نوغادیا اور ایاج رئیس حکیم اور بنادرطوس سے اور ٹوکے کا اسکو حکم دیا جائے کہ کھجور کے پوٹا کھری کر کر ڈالا کرے جسمین سوا جوش دے کہ شہد ملایا ہو اور ٹوکے سے پچھلے پوٹ بھر کر غذا کھا جائے جسکو جسمین خوشبو کے مرکب سے بھی اسکو پنی کر غرض کے کیا کرے یا لہجہ کے پانی سے جب اسکا بدن تھنہ کرے پال ہو جائے۔ اور کھانا کرانے کے بعد اسکو مسین و عطر کے کھنڈن ساڑھے چار ماشہ ہو دیا جائے خون خنایا ہو یا خون ہو یا نام سوطیر کے سفیر ہے۔ خواہ خون کی گہرا

یہ چار نشانات ہیں

یہ چار نشانات ہیں

بہرہ ایسے پانی کے جس میں تخم کرنس اور انیسون اور ازبانہ کو جوش دیا ہو کبھی کبھی اسکو خرد و یوس ساڑھے تین ماشہ بھی بخوبی چاہیے اور بعض اوقات اسکو ترباق کبیر سواد و ماشہ کھلائیں۔ اگر اسکو وہ مائع اصول جسکو پہلے میض کے بند ہو جانے کے علاج میں لکھا ہے بہرہ اور حمرنا اور روغن بیدار بخیر کے دیا جائے یہ بھی نفع کرے لیکہ فرزند کے اقسام میں ان دوائوں کے بہرہ مستعمل رہیں اور خداداد گرمی پیدا کرتے ہیں اور طبیعت کو نرم کرنے والے ہیں وہ بھی لگائے جائیں کبھی کبھی حقنہ جو گرمی اور لطیف مادہ اور تحلیل کرتے ہیں بھی مستعمل رہیں ایسی چار عورتوں کو ریاضت کا حکم دیا جائے اور بدن کی مالش کرانے کا اور عام جنگا پانی گندھک کا اثر رکھتا ہے خواہ رال کا اثر اس میں ہر آئینہ ٹھہرنے کا حکم انکو دین تدبیر انکی لطیف رہے کہ غذا میں انکے چڑیوں کا گوشت پانچ بڑ کی بخنی خواہ بطور زیر باج کے اور ٹھنڈا ہوا خواہ سوکھا ٹھنڈا ہوا گوشت اور جو چیز مصالح گرم ملا کر پکائی جائے جیسے زیرہ اور کرادیا اور ادھنی اور کینچن یہ بھی اٹکو کھلائیں غلیظ غذاؤں کے کھانے سے جو سرد ہیں انکو منع کریں۔ اور جب اس بیماری میں طول ہو جائے اور سبب مرض کا حیض کا بند ہو جائے یا سبب مناسب ہو کہ قصد صافن کی کھلوائی جائے۔ اور ابتداء میں مرض میں بھی قصد کرنی چاہیے اور اگر غلبہ خون کا دریافت ہو نبض کے عظیم ہونے اور رگون کے خون سے چڑھنے اور چہرہ کی سرخی اور بدن کی سرخی سے اب اسکو حکم دین کہ صافن کی اور پاست کی قصد کھلوائے تھیکہ اور مرق پر یعنی پوشک پر چھلی جو اور پیچھے زیرہ کے پاس اور دونوں پٹھلیوں پر پچھنے لگوائے اور اسوقت جب قصد حاجات کا عمل کیا جائے گرم پیڑوں کے تناول سے اسکو منع کر دیں اگر یہ مرض کسی حاملہ عورت کو لاحق ہو اسکو قصد اور سہل کی اجازت نہ دیں۔ لیکن اگر حرارت زیادہ نہ ہو غنہائے گرم کی مالش کریں جو محفل بھی ہیں جیسے روغن سوسن اور روغن بان اور روغن خلوق اور ایسے ہی اور روغن۔ اور اگر یہ عورت باکرہ ہو جسکو چہرہ بند کتے میں پس مناسب ہو کہ مسکایا کر دیا جائے۔ اور اگر رت سے مرد سے ہم بستر نہ ہو اسکو مرد کے پاس رہنا چاہیے اسلئے کہ جماع کرانے سے منی عورت کی بھی خارج ہوتی ہے جو رحم میں عورت کے خواہ ان مقامات میں ٹھہری ہوئی ہوتی ہے جو اوعیہ منی کے ہیں اور جسدہ منی کے رکنے سے پڑتے ہیں انکو جماع کھول دیتا ہے اسوجہ سے مرض اختناق رحم اسکا زائل ہو جاتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ (صفت کبہ فرزند کی جو اختناق رحم کو نافع ہے) مرغابی کی چربی اٹھو تو لہو سو پانچ ماشہ مرغی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن بھی اسی مقدار پر زعفران اور سنبل اور صمغ اور حما مہر واحد و تولہ نو ماشہ چھرتی موم سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ خشک دوائوں کو کوٹیں اور موم روغن میں گھلا لیں اور سفوف ادویہ اس میں ڈالیں پھر اس میں کپڑا ڈبو کر حمل کر لیں (صفت اور فرزند کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہے) مرغابی کی چربی اور روغن ناروین اور بادام کے درخت کا گوند ہر واحد سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ صمغ اور موم سا مکہ ہر واحد سولہ تولہ سو پانچ ماشہ موم سپید ساڑھے بائیس تولہ زعفران ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ موم کو روغن اور چربی میں گھلا لیں اور خشک دوائوں کو چس کر اس میں جوش دین اور کپڑے میں لٹکا کر حمل کر لیں (صفت ایک ضاد کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہے) زیرہ اور قردمانا اور تخم کرنس ہر واحد ایک جزو بورہ اور فلفل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے سترہ ماشہ موم روغن اس میں اور مرغی کی چربی کا تیل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی چربی اور موم کو تیل میں گھلا کر خشک دوائیں اس میں ڈال کر موم بنائیں اور پیڑ و پراسکا لیسپ کریں (صفت اور ضاد کی) گوگل اور ایلو اور موم سا مکہ اور لادن اور جب انعام اور سانیوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صمغ اور حما مہر واحد سنبل ہر واحد سات ماشہ اشق اور مکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹنے کی چیزوں کو کوٹیں اور موم روغن میں گھلا لیں اور روغن ناروین رازی میں اور پھر سب اجزاء کو کڑھ پر اور ان کے نیچے خاک کریں خداداد نبض کے علاج میں

نافع ہے جب کہ روغن بابونہ یا سوئے کے روغن اور روغن سوسن سے ملایا جائے (صفت حقنہ کی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور کلہا لک اور بنجاسف اور دونا مروا اور شیخ اور سنہین روئی اور سویا اور بکھڑ اور فوج کوہی اور نام تخم کرنیسیوں تخم رازیانہ متحی اسی ہر واحد ایک گندت سب کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ دوا سے اوپر رہے اور خوب جوش دینے کے بعد اسکا پانی سو گیا تو لیکر آپر روغن غلوں اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ہر واحد ایک تولہ یا پنج ماشہ ڈال کر حقنہ کریں عورت کی شہ نگاہ میں اور نیکرم دواؤں کو ہونا چاہیے نفع کر گیا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیرھوان نفخ اور ریا حورم میں پیدا ہونے کے علاج میں

نفخ اور ریا حورم میں عارض ہوتے ہیں مناسب ہے کہ مریضہ کو جوارش کدنی اور تھوڑا سا تخم کرنس اور نیسوں اور رازیانہ اور اجوائین اور قطر سالیون اور قرومانا اور تخم سداب ہر واحد ایک جز کو ٹکڑ کر ساڑھے چار ماشہ دیا جائے ہر اہ شراب ریحانی کے جو کتبہ ہو۔ جو نیا پونے دو سے لیکر سو او ماشہ تک دینی چاہیے ایسے جوشاندہ کے ہر او جسمین قرمانا اور تخم کرنس اور اجوائین کو جوش دیا ہو۔ نان کے نیچے ماش روغن شبت لینے سوئے کے تیل کی اور روغن سداب کی کرنی چاہیے اور پڑو کے نیچے۔ اگر یہ تدبیر پوری ہو تو مرنہ اٹھو جوش پڑو دوا اور جند بید شراور اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا ہر واحد نو تولی سب کو باریک کر کر شراب کنبہ خوبہ نمونہ کلان کے ساتھ یا ہر او ماشہ ایک کون۔ یا حقنہ اور فرزہ جو اسی مرض کو نافع ہیں انکا استعمال کریں (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو ریا حورم کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور سویا اور کلہا لک اور بنجاسف اور سنہین اور نام اور کینج اور سداب خشک اور تخم کرنس اور رازیانہ نیسوں زیرہ اجوائین اور حنظل اور مرکی ہر واحد ایک حاجت کے پانی میں خوب سا پکا لیں اور اسی پانی کو سیاڑھے آٹھ تولہ لیکر اسمین روغن یا سمین اور روغن نار دین اور روغن قسط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غل کر کے خوب غلوں کریں اور اگلے مقام نہانی میں عورت کے اسکا حقنہ دین۔ عورت کو ایسے پانی میں ٹھانیں جس میں بابو اور کلہا لک اور شیخ اور بنجاسف کو اور نام اور فرزہ جوش اور سداب اور کرنس اور برگ تاج اور برگ شہناج اور اسی قسم کی ریا حورم والی چیزوں کو جوش دیا ہو۔ رحم پر مٹا دہی ایسی دواؤں کا کریں۔ دھرم ناجی اس مرض میں نافع ہے جب ساڑھے تین ماشہ ہر اہ ایسے پانی کے پیا جائے جس میں زیرہ اور پڑو اور ابانی سداب تازہ کا جوش دیا ہو۔ مجھ ناری یعنی تو بنیان جسمین تہی وغیرہ کے ذریعہ سے آگ روشن ہو مان کے نیچے چپان کرانی چاہیے۔ اگر ان تدبیروں سے یہ مرض بہ طور انواب اسی مریضہ کو ایاج فیکر اور حب متشن کا استعمال کر دیا جائے کہ یہ بھی نفع ہے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ یہ مرض بسبب بے جانے خون کے ہے کہ اسنے رحم کے کتبہ کو بند کر دیا ہے پس مناسب ہے کہ الی کو حکم دیا جائے کہ اپنے ہاتھ میں خلی کو روغن گنبد کے ذریعہ سے طلا کو کے پھر اسی ہاتھ کو دھان تک داخل کرے جہاں خون بہتہ کا سدھ پڑا ہے اور اسکو خارج کرے جو کہ خون بہتہ کی پڑی ہے (یہ صفت ایک فرزہ کی ہے) یا بخیر خشک کو لیکر یا لک کوٹے اور غیر تازہ ماکر تھوڑا سا زیرہ اور پڑو اور تھوڑی سی گوگل ماکر فرزہ دھت نہانے اور اسی کامول کرے۔ خون حورم میں بہتہ ہو گیا ہو اور موذی خلیہ حورم میں متشن ہوں انکے اخراج کے واسطے حقنہ کرنا چاہیے (صفت آٹکی بابونہ اور کلہا لک اور بنجاسف ہر واحد نیم ماشہ سویا اور نام اور شیخ اور بنجاسف ہر واحد ایک تولہ یا پنج ماشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فراسیوں اور شکطہ شیخ اور تخم کلان اور متحی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ترکی یا پنج ماشہ کوبنے دو سیر پانی میں جوش دیں تاکہ پدم پانی رہ جائے اور جہاں کڑا سمین سے پونے نو تولہ لیکر ہر او ساڑھے

چھپچھپ

خلیہ روغن لینیں اور روغن غلوں کی غرض میں عورت کے حقنہ دین کہ یہ حقنہ نافع ہے۔

مازہ اور افاقیت اور عصارہ لختہ اتیس باریک کوٹا سب کو اس کے اور بارتنگ منبر کے پانی میں گوند حسین اور خدا کرین لیکن اگر رحم کا باہر کل انا سب خارجی سے عارض ہوا ہو مناسب ہر اسکا علاج منجملہ ادویہ مذکورہ بالا کے فرزند اور حقہ سے اور خدا سے کرین اور حمل دینے کی حاجت اس میں نہیں ہے پھر اگر رحم تمام اور سارا باہر کل آیا ہو اور علاج اس میں کارگر نہ ہوتا ہو اور کچھ اس میں دوا وغیرہ جاتی ہو فاسد اور خراب ہو جاتی ہو ایسے مریض کے مرنے کا خوف کرنا چاہیے کیلئے کہ قدامت اطباء نے ذکر کیا ہے کہ ایک طبیب نے ایک عورت کو دیکھا جس کا سارا رحم باہر کل آیا تھا اور پھر بھی وہ عورت نہ نہ دریا تک زندہ رہی اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ (سیلان رحم لینے کی طرف کچھ ہونا رحم کا اسکا علاج یہ ہے جیسا پہلے ذکر کیا ہے کہ بدن سے اخراج غلیظ بالزوجت کا کرے اور رحم میں رغین زنبق چھوڑیں عالیہ اور خلوق اور رسک اور غیر وغیرہ خوشبو چیزیں گھول کر گرجیج رحم کا مائل نہیں ہوا ہے اور درست ہے اور ان دواؤں کو نہ پہونچنے دین تاکہ جرج مائل ہو گیا ہو وہ اپنی جگہ پلٹ آئے کیلئے کہ رحم کی شان سے یہ بات ہے کہ خوشبو چیزوں کی طرف میل اور خواہش کرتا ہے اور اسے جاگ اٹھتا ہے اور بدبو چیزوں سے بھاگتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

باب چوبیسواں حمل نہ رہنے کے علاج میں

عورت کا حاملہ ہونا اگر سود مزاج سے ہو مناسب ہر کو اسکی تدبیر مخالفت اسی مزاج فاسد کے کچھائے غذاؤں اور دواؤں سے بچانے کی ہوں خواہ رحم میں ڈالنے کی رغبت وغیرہ کے اقسام سے اور ان چیزوں سے پرہیز کرے جس سے یہ سود مزاج زیادہ ہوتا ہے اور اگر مریض سبب ایسے اخلاط کے عارض ہو جو اندرونی جگہ میں رحم کے پیدا ہونے کا علاج اسی غلطے کے خارج کرنے سے اور بدن کے تنقیہ عام کرنے سے بذریعہ ادویہ سنگ اور تدبیر اسکی ایسی کچھائے بہ غلط جید پیدا کرے اور حقہ ایسے دیے جائیں جو رحم کو اسی غلط سے پاک اور صاف کر دیں۔ اور اگر حمل نہ ہونے کا سبب کوئی سبب ہو جو رحم وغیرہ میں ٹپا ہو مناسب ہر ایسی غذا اور دواؤں کا استعمال کرین جو سدوں کی تفتیح کرتی ہیں اور خون حیض کو خارج کر دیں چنانچہ انکو سینے اجتناب حیض کے علاج میں بیان کر دیا ہے اور اب بھی تھوڑے فاصلہ کے بعد ذکر کریں گے۔ اور اگر حمل نہ ہونے کا سبب غریب ہو تو چھوٹا عورت کے بدن کا ہو مناسب ہر کو اس کے لاغر کرنے کی تدبیر کرین تاکہ بدن اسکا حد متدل پر فرمے اور لاغری میں آجائے۔ اور اگر حمل ہونا رحم کی کسی خرابی سے ہو عورت کو فرزند جو ایسے خراب مزاج رحم کو نافع ہیں استعمال کرانے جائیں (یہ ایک فرزند ہو جو رحم کو قوی کرتا ہے اور حاملہ ہونے پر زمین تیار ہو جھکری سات ماشہ ساق اور زعفران اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کوٹا باریک کرین اور شہد میں گھول کر صون کا ٹکڑا عود میں تین ٹوکڑی کر کے شہد میں ڈبوئیں۔ صین ان دواؤں کو گھولا ہے اور اس فرزند کا استعمال وہ مریضہ بعد غسل کرنے کے ایام حیض کے کرتی ہے اور پھر اس کے ساتھ جماع کیا جائے (صفت ایک اور فرزند کی اسی واسطے) زہر گولک اور شیر کا پتہ اور پھلی کا پتہ جو انہیں سے مل جائے اس میں فرزند کو ڈبو کر مریضہ کو حمل کرانے میں تھوڑا سا رغین بلسان اور دھن نامدین ملا کر (صفت اور فرزند کی اسی واسطے) اگر عکلا لانا طوطا کو مرغابی کی چربی میں ملا کر مریضہ کو چند مرتبہ اسکا حمل کرانے کا نفع ہوگا (صفت اور فرزند کی اسی واسطے) پیرایہ خرگوش اور اسی کی شگنی اور شہد سب ہوں کو شہن اور شہد سے ملائیں اور تین روز تک اسکا استعمال کرین۔ اور مریضہ کو حکم دین کہ ہر روز دندان فیل کا بارادہ باریک تادل کرے کہ تین سیر سے حل کیجا اگر عاقبت سے باج بھی ہو (صفت ایک فرزند کی جو حمل نہ ہونے کو نفع کرتا ہے اور مریضہ کو روکتا ہے اور اسکی حفاظت خرابی وغیرہ سے رحم میں کرتا ہے) مریضہ ساق گوند اور دوا فاسقانہ اور درخت بادام کا گوند اور پھیر کا گوند وسیع سا کھیل لٹاک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سیدھا گھول کر رغین میں گھلا لیں اور شہد ملا کر سب اجزاء کچا کرین پھر اسی میں فرزند کو ڈبو کر مریضہ کو حمل کرانیں اور ہر تیس سے روز اسی فرزند کو کچھ دواؤں میں آلودہ کر کے رکھ کر روز میں یہ عمل تمام ہوگا (صفت ایک دوا کی جسکی جالینوس نے توصیف کی ہے حمل نہ ہونے کے علاج میں) صبر سقوطی اور

سبب جنسی حمل کرنا

شغل ازرق اور شغل منظر اور فانیقون اور سقونیاسب اجزا ہوں گے کہ کوٹھن اور بانی سے گوندہ کر گولیان بنائیں مقدار غیرت اسکی سواد و شام کی ہو
(نچو اور دھونی کا نسخہ جو باج عورت کو اسکی دھونی دیا جاتی ہو حاملہ چلتی ہو) اور شیشاں اور جروش کے روٹین اور سداب خشک بزر بزر لیکر کوٹھن
اور موم گچھا کر ملا دیں اور قس علیا کرین اور بجراسی کی دھونی دین کہ یہ دھونی مجرب ہو (اور مجرب نسخہ دھونی کا) مسخہ تال اور مکی اور جوسہ
اور صیغہ سائلہ اور گلاب اور حب افغانہ ہون کوٹھن اور شراب سے گوندہ کر قس طیار کرین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے عورت کو اسکی دھونی
وین کہ ضرور حاملہ ہو جائیگی (فرز جبکہ کا اور نسخہ جو مجرب ہو چکا ہو اور عدم حمل کو نفع کرنا ہی زعفران اور حاماکوٹھن اور اخیل الملک ہر واحد چوبارہ
سافج ہندی اور قدما ناہر واحد دو تولہ نمائشہ چرتی بھیرے کی چربی اور مرغابی کی چربی اور موم اصدر دہی بالی ہوئی اندے کی ہر چوبارہ
تولہ سات سات ماشہ خشک دواؤں کو کوٹھن اور جرجون کو گچھا لیں مٹھن ڈال کر اور جرجب کو ملا لیں اور آسانی رنگ کے
صوت کا فرزہ بنا کر اس میں ڈبوئیں اور بعد حیض سے پاک ہونے کے اسکا حمل کرین پودر پرتین روز تک (اور فرزہ واسطے عاتق کے زعفران
اور صغلی اور صیغہ ہر واحد سات ماشہ سافج ہندی اور موم ہر واحد دو تولہ چار تلی روغن ناروین اور روغن گل بقدر کفایت کے سب کو ملا کر استعمال
کرین) صفت ایک حقہ کی جو عدم حمل کو نفع کرنا ہی اگر سبب ایسی طوبت رحم کے ہو جو مرد کی منی کو بھلا دیتی ہو اور حقہ رحم کی نفوت بھی کرنا ہی
قشر کرندہ اور ناگ موٹھہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد پونے نو تولہ مکی باج تولہ دس ماشہ سب کو سوسیر بانی میں جوش دین تاکہ قریب پنجین تک
پانی رہ جائے آسمین سے سو گیارہ تولہ لیکر حقہ کرین رحم میں برابر تین روز تک مناسب ہو کر ان چیزوں کا استعمال بعد تمام ہونے ایام
حیض کے ہو جب خون کی آمد بند ہو جائے میری مراد اس سے وہ زمانہ ہو جب عورت بعد حیض کے خلتی ہو اور یہ بھی لازم ہو کر ان دواؤں کو جب
استعمال کرین کہ عورت کو مرد کے پاس رہے ہو اور حجام کرانے کو زمانہ دراز گذر چکا ہو کہ عورت کو شہوت اور خواہش مرد کی شدید ہو اور حیض
پاک ہونے کے بعد یہ کیفیت اسکی ہو اور اگر حمل نہ رہنے کا سبب مرد کی طرف سے ہو اور یہ سبب بھی ہو کہ مرد کی منی ایسی ہو جو بعض عورتوں کے مزاج
موافق نہیں ہو اب چاہیے کہ اس مرد کے واسطے دوسری عورت بدل میں جسکے مزاج سے اسکی منی موافق ہو اور اگر مرد کی طرف کا سبب مانع حمل ہو
کہ مجرا سے قضیب میں کوئی سدہ ہو لازم ہو کہ اسی سدہ کے نفع کی تدبیر کرین اور اگر یہ سبب ہو کہ مجری قضیب کا چھیدہ ہو گیا ہو اسکا علاج
لوہے کے ذریعہ سے کرین جیسا کہ ہم اسکو عمل جراحی کے باب میں بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب پچیسواں علاج میں ان عورتوں کے جو سقاط حمل زیادہ کرتی ہیں

اگر کوئی عورت حاملہ تو ہوتی ہو لیکن بچہ کو گرا دیتی ہو یہ غرضہ جیسا ہم نے بیان کیا ہر جلد اول کے اسی باب میں) یا تو اسباب خارجی سے
پیدا ہو یا اسباب داخلی اور اندرونی سے۔ اگر اسباب داخلی سے عارض ہو اور یہ سبب کوئی طوبت خاظمی ہو جو رحم میں ٹھہری ہوئی ہو
اور جنین لینے بچہ کو بھلا دیتی ہو اور خارج کر دیتی ہو اب مناسب ہو کہ یہ بھی دیکھیں علاوہ طوبت رحم کے تمام بدن بھی ان اخلاط سے بھرا ہو
بھیرا ہو اسی بدن کا نتیجہ اسی طوبت اور اخلاط سے کرین بذریعہ آبی سہل دواؤں کے جو سہل نفی میں جیسے ایاج اور تربا و حب انیل اور
شغل منظر اور نک سیاہ اور مرکب دواؤں سے جیسے ایاج اور ایاج فیقر اور ایاج جالینوس۔ اور بعض کو تیل سہل کے مارا لاہول
ہمراہ روغن تخم سیدہ انجیر کے اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے تاکہ اس غلط کی تلخیص ہو جائے۔ ایضاً اسکی یہ دوا بھی دینی چاہیے ایتھی اور
گوکھرو ہر واحد ایک کھدست تخم کرفس تخم رازیانہ ہر واحد تین تین ماشہ اجاں ساڑھ سے سترہ ماشہ سب کو پونے دوسیر بانی میں جوش دین تاکہ
چہارم وزن اسکا رہ جائے آسمین سے سو گیارہ تولہ ہر واحد روغن تخم سیدہ انجیر نمائشہ کے متادل کرین جب کہ پنجین روز تک برابر

نیل سہل تخم سیدہ انجیر
یہ نسخہ اجازت

ہر اس جراحی میں چھینکے۔

باب تاسو ان مشیمہ کے رل جانے اور مردہ بچہ کے خارج کرنے کے علاج میں

مشیمہ بچہ کو چھوڑ گئے ہیں اور بچہ پیدا ہونے کے بعد خارج ہوتا ہے اگر نہ خارج ہو اور اندر رہ جائے خواہ رحم میں بچہ مردہ ہو گیا ہو مناسب ہے کہ عورت کو تھوڑی سی اہل اور شکطہ اسفنج ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین ترس اور فوج کو جوش دیا ہو۔ ایضا اسکو یہ دوا بھی دی جائے (صفت اسکی) اہل اور زنا و ندادار سارون اور حل لبنی ہر واحد ایک جز و سب کو باریک کوٹ کر شدت گرفتہ سے ماکر محول طیار کر کن مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہر جمراہ آب گرم کے۔ اگر مشیمہ خارج نہ ہوتا سبب یہ کہ عورت کو تھوڑی سی جاد شیر اور ادانت کا پیشاب ہمراہ شربت کے پلائین خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین فوج کو جوش دیا ہو۔ یا گرم مکی اور سیروندہ اور جاد شیر اور تلیمہ گادہ ہر واحد ایک جز و چند بید شربت صفت جز و سب کوٹ کر اور اسی کو عورت ساڑھے تین ماشہ تناول کرے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین رازیانہ اور اہل کو جوش دیا ہو۔ فیصل شربت شکوفہ کرنجی کرتا ہے اور نیز اس کے تخم کا شربت ہی فعل کرتا ہے۔ زراوندہ جن اور اہل اور صفت ہر واحد ایک جز و باریک کوٹ کر نمخہ گاؤمین گوندہ کر اگر اسکا شافہ بنایا جائے اور عورت کے مقام نہانی میں رکھیں بچہ مردہ اور مشیمہ کو خارج کر دینگا (صفت اور دوا کی) محل اور اہل اور ترس ہر واحد ایک جز و مرکبی اور جاد شیر ہر واحد نصف جز و چند بید شربت چارم جز و کاسب کو باریک کوٹیں اور آہن سے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلائین جسمین کرنجی اور فوج کو جوش دیا ہو۔ محول ہکوان فرز جون کا کرایا جائے جنکو چنے اور راجیض کے باب میں لکھا ہو خصوصاً نظر انکی مناسب ہے کہ مشیمہ اندر رہ جائے اس کے علاج میں دیر نہ کریں اور جلد اس کے نکالنے کی تدبیر کریں ورنہ عورت مر جائیگی۔ اگر خون ولادت جھکونکا کہتے ہیں بند ہو جائے اور عورت اس سے پاک نہ ہوتا سبب یہ کہ اسکو وہ پانی پلائین جسمین کرنجی اور رسیاوشان اور شکطہ اسفنج کو جوش دیا ہو۔

باب اٹھا تیسواں ان دواؤں کے بیان میں جو حمل متنبہ کو منع کرتی ہیں

ایسی دوائیں جو عورت کے حاملہ ہونے کو منع کریں اگرچہ مناسب آنکی نسبت یہ ہے کہ ہم انکو بیان ہی نہ کریں تاکہ وہ عورت جیکے مزاج میں خیر اور نیکی نہیں ہو لیکن بدکار ہو انکا استعمال نہ کرے اور اپنی برکادی کو اٹکی وجہ سے چھپائے مگر بھی اسطر ان بعض اوقات اسکی حاجت ہوتی ہے کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہو اسکو یہ دوائیں دی جائیں ایسے کہ ایسی عورت کی نسبت اسکا خوف ہو اگر حاملہ ہوگی وقت ولادت بچہ کے مر جائیگی لیکن سوائے ایسی عورتوں کے اور عورتوں سے طبیب کو ان دواؤں کا ذکر ہی نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح ان دواؤں کا ذکر بھی نہ کرنا چاہیے جو حیض کے بند ہو جانے کو منع کرتی ہیں اور نہ ان دواؤں کا ذکر کریں جو بچہ مردہ کو گرا دیتی ہیں سوائے اس عورت کے جس پر فوج اور اعتماد ہو کہ اس سے بیان کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ ایسے کہ یہ سب دوائیں بچہ کو ہلاک کرتی ہیں اور اسکو رحم سے گرا دیتی ہیں۔ مخلصان دواؤں کے جو حمل کو منع کرتی ہیں یہ بھی ایک دوا ہے کہ بروقت جماع کرانے کے عورت منع اعدائی کو محمول کرے خواہ مرد اپنے آن ذکر پر اسی تک کو طار کرے خواہ عورت فوج محمول کرے یا خشو کہ کرنجی اور آب سداب کو بروقت جماع کے خواہ جلد جماع کے محمول کرے۔ خواہ تھوڑا چہ خروش یا ورق غرب خواہ غرب کے عمل کا محمول کرے۔

باب آتیسواں علاج ان اور ام کا جو پستان میں پیدا ہوتے ہیں

کبھی پستان میں عورتوں کے درم گرم بسبب دودھ کے چٹے ہوئے ٹھہر جانے کے عارض ہوتا ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ اسفنج کو بیکر مانی میں ڈبوئیں جسمین تھوڑا سا مس کر دیا ہو۔ ایضا روغن گل میں روٹی پس کر خدا کریں ندی بغیرہ لاکر۔ اور یہ ضلوعی پستان پر کرنا چاہیے صفت اسکی

آرد و قلا اور ارد جو اویسی ہوئی میتھی اور جلی سے دماغیہ جز سب کو باریک کوٹ کر زعفران اور مرکی بہ واحد نصف جز سب کو کوٹ کر اندر کی زردی اور
 لہو غنہ کچھ دین ملا کر ضا کرین۔ ایضاً بے غیر کی ہوئی زردی کا مادہ انگیرم پانی اور زیت میں میں کر ضا کیا جائے۔ ایضاً اشج کھانسی پنی میں دبوشتن میں کھانسی
 اور میتھی اور تخم کتان کو جوش دیا جو اور دم پر لگا دین۔ اور اگر حرارت قوی ہو اور کھڑکے زیادہ ہوتی ہو مناسب ہو کہ آرد با قلا اور ارد جو اویسی ہلکڑی بہ واحد ایک حصہ کوٹ کر
 زردی سے ضا اور کب شینز اور لال ساک کے پانی اور خوضہ کے پانی میں خواہ اپنی قسم کے پانی میں گوندہ کر ضا کرین پھر جب صحت میں سکون آجائے تب ضا دیا جائے
 (صفت اصلی) موم کو روغن بنفشہ میں کچھلا کر زردی انڈے کی آسمین ڈالیں اور کھل میں رکھ کر خوب گھوٹیں تاکہ قوام آسکا برابر ہو جائے
 اور پستان پر آسکو لگا دین۔ باوند اور اکلیل الملک کو جوش دے کر ملائیں۔ اگر انجام کار میں یہ بات ہو کہ مدہ ورم میں جمع ہوتا ہو چاہیے کہ
 انجیر سپید بڑے دانہ کارو غن زرد اور گرم پانی میں اس قدر پسین کر مثل مرہم کے ہو جائے اور لگائیں۔ ایضاً میتھی اور اسی اور کچھ بار یک کوٹ کر
 شہد ملا کر لگائیں۔ اور یہ ضا دیا بھی لگانا چاہیے۔ صحرائی چھوڑا الیکرا لکھی نکالیں اور اس پر تھوڑا سا پانی اور پھیر کا تازہ گھی ڈال کر آگ پر
 چڑھائیں اور ایک جوش دین ایسا کہ سب اجزا باہم مل کر کلیات ہو جائیں پھر اس پر غسل لنبی اور پھیر کی سیکنی اور بوتل کی سیٹ اور رتنج بار یک
 کوٹ کر ڈالیں اور بخوبی ملائیں تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا ضا کرین نافع ہوا خداوند تعالیٰ (علاج پستان کے پھوڑوں کے سفیر
 ہونے اور ٹوٹ جانے کا) اگر پستان میں خون بستہ ہو گیا ہوا سپر ضا آرد با قلا اور شہد کا کرنا چاہیے۔ اور آب گرم اور زیت سے آسکو نیکنا
 لازم ہو یا ایسے پانی سے جسمین حلسہ اور تخم کتان اور عا شاکو جوش دیا جو اویسی آسپر کچھ سوختہ کو بار یک کوٹ کر شہد ملا کر کیا جائے خواہ مادہ دہنی
 بے غیر کا ہر وہ تخم کتان اور میتھی کوٹی ہوئی کے جسکو انجیر کے جوشاندہ میں گوندھا ہو ضا کرین۔ پستان سے دودھ پلانے میں چھنے کو بند کرین
 تاکہ مادہ بطرف پستان کے جذب ہو کر نہ آئے۔ اور اگر پستان میں ورم صلب سوداوی عارض ہو مناسب ہو کہ آسکا علاج اسی طریقہ سے کیا جائے
 جس طرح سے مادہ رام سخت کا کرنے ہیں۔ اور مویر کلان کے بیج بار یک کوٹ کر اس کے پانی میں اور برگ سرو کے پانی میں ضا کرین پستان پر
 یہ دوا نافع ہوگی باذن اللہ تعالیٰ۔

باب تیسواں درد دماغے مفصل کے علاج میں اور پہلے بیان تدریس اس شخص کی جسکو ابتداء اس مرض کی
 اور بیان اس طریقہ کا جس سے حفاظت اور سچنا اس مرض سے ہوتا ہے

مجھے پہلے مقالہ میں اسی جلد دوم کے جو نام نہاد بھٹ صحت پر طریقہ احتیاط اور بچنے کا درد دماغے مفصل سے بیان کر دیا ہے اور اب اس کا
 ہم سکھایا کرتے ہیں اور وسعت کلام کی اسی بیان میں دیتے ہیں تاکہ ہماری کتاب کے پڑھنے والے کے ذہن میں بخوبی واضح ہو جائے
 اب ہم کہتے ہیں کہ بچنے اور وقار پر اسی کتاب کے بیان کیا ہے کہ درد دماغے مفصل کی پیشین گوئی اکثر تو اسی سبب سے ہوتی ہے کہ آدمی یا شہد کم سیر
 ہونے کا عادی ہو اور غذا سے ہمیشہ پر خوری اور شراب لینے پینے کی چیزوں کی بھیک کرے متواتر آسکو پیہنی ہو کرے اور متی شراب میں
 ہر وقت گزشتہ ہو جمل کی مداومت بروقت شکم سیر ہونے کے غذا اور شراب سے کرتا ہو۔ آرام اور راحت کے زیادہ فکر نہ کرے اور ریاضت کے ترک
 کرنے سے اور زیادہ نہانے سے بھی وجہ مفصل عارض ہوتا ہے اور ازین قبیل اسباب جن سے فضول کی بدن میں کثرت ہوتی ہے۔ اولیٰ وجہ سے
 جالینوس نے آرزو کی ہر کھلاج کرے مریضان وجہ مفصل کا ترک کرانے سے فاکہ اور شراب اور جمل کے اور جب امراضی پر یہ جیسا لکھا گیا
 اب مناسب ہے کہ ہر گری عالج اور تدریس کی اس طرح سے کی جائے کہ زیادہ طعام اور شراب سے اجتناب کرے خصوصاً جو غذا اور پینے کی چیز غلیظ ہو
 اور جوشوری ہضم ہوتی ہو۔ اور سبب غذاؤں سے آسکو غذا دین اور فاکہ سے قطعاً پرہیز کرائیں خصوصاً تر و تازہ فواکہ سے۔ اور اگر کسی

فائدہ کے لئے کرنے کا ارادہ ہو پس سریر کھان اور بغیر خشک ہوا استعمال کرائیں۔ اور کھوجی زیادہ نہ کھائے۔ کھانے کے بعد اقسام کھجور دے اور
 یا مراد ہو جو کھانا جو ایک قسم نہا۔ ہٹھائی کی کھجور کھجور دے۔ ریاضت کا استعمال قبل غذا کئے اور بعد کئے۔ یعنی بعد ہضم ہو۔ کئے۔ اور بعد کئے
 نہا۔ ہٹھائی کھانہ تناول غذا کرنے اور بن میں تیل بقدر حاجت لگائے اور تھوڑی سی دالیں بدن کی بھی کرے۔ اور پرہیز کرے اور بچے اس
 بات سے کہ تھوڑی سی غذا بھی تناول کرنے، سوخت کر کے معدہ میں غذا ہو جب تک کھا چکا ہو کہ ایسی نہ رہے۔ دالی سے فضول بدن کے
 اخراجات میں کمی ہوتی ہو اور تھقیہ بدن کا بذریعہ کرنے کے اور بذریعہ اور ریشاب کے التزام رہے۔ پھر دیکھنا چاہیے کہ جو قسم دروغ فصل کی
 اسکو عارض ہوتی ہو اگر سود مزاج گرم سے ہو اور تیز مادہ سے پھر تو اسکی غذا چڑیوں کا گوشت جو سرد و تیز ہضم ہو جائے اور جبکہ فضول ہضم
 برآمد ہوں جیسے جو زون کا گوشت اور غنوں کا اور اطراف تہو اور کبک اور گوشت پھلوان بزرگالہ اور اسی کے اعضاء اور کدو اور سور اور
 سونگ اور کھیرا لکڑی اور باریانی جڑیں سرد ترکاریوں کی جواب ازار اور آب انگوثر نام میں پکائی گئی ہو اور دوسرے کہ اور زیت اور انین پیل
 اور سرد چیزوں میں۔ اور تنقل میں اسکو نا کھلایا جائے۔ قبل از انکہ وقت وقوع مرض کا ہو فصد کا التزام کرے مراد یہ ہے کہ جو وقت دورہ کے
 پڑنے کا ہو اس سے پہلے فصد کا التزام کریں اور جو شانہ الماس اور آب لبالب خواہ لعوق آنوسے بخار خواہ لعوق خفیفہ جو شکر سے بنایا ہو
 اسکا بھی التزام کرے (تدبیر اسکی جسکو وجع مفاصل سبب سود مزاج بار کے عارض ہو) اگر یہ مرض ہو جو سود مزاج بار کے عارض ہو خواہ
 مادہ لغیم سے پس لازم ہو کہ اسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی کی جائے جیسے گوشت چوہان کو بھی کھائے اور صحرانی چوہان کا گوشت پرندہ ہو خواہ
 چوہا یا اس میں گرم مصالح جیسے رالی اور مرج سیاہ اور زیرہ اور حتر اور کدو یا وغیرہ ایسی گرم چیزیں ملا کر اور تنقل میں روئے کھائے کہ تیز اور تیز
 حتر اور کدو یا وغیرہ کا نام بھی آسمین ہو۔ اور بالخصوص اسکو التزام کرے کہ اپنے بدن کے مادہ کی صفائی
 خوب یعنی مہل کی گولیوں سے کرتا ہے جیسے خب سورنجان اور خب صغیر و قون اور خب منتن اور خب شیطرج اور اسی طرح کی اور ادویہ کا۔
 ایسے مرض کو چاہیے کہ جماع کے قریب نہ جائے۔ اور اگر یہ مرض سود مزاج بار دیا پس اور مادہ سوداویہ سے عارض ہو مناسب ہو کہ اخراج مادہ کا
 جو شانہ خفیموں سے کیا جائے۔ اور غذائیں ایسی دی جائیں جو گرم و تر معتدل ہوں کہ اس سے مناسب ہو تدبیر اس شخص کی کریں جسے فوگیری
 روزانہ سے مفاصل کی اور نفیس اور عرق النساء کی ہو اور یہ تدبیر قبل نوبت کے ہو۔ کہ اگر ایسی تدبیر چاہی گئی پھر اسکو دورہ نہوگا۔ اور جو ایند اسکو
 پہلی ہو اس سے محفوظ نہیگا۔ اور اگر روزہ بھی ہوگا تو خفیف ہوگا اور درم ہوگا۔ لیکن اگر مرض کی ابتدا ہو اور مدت عیدوت کے نمایان ہوں اسکی
 تدبیر فوری کرنی چاہیے جسکو ہر ایک قسم کے علاج میں آئند باب میں ہم بیان کریں گے اور ابتدا بیان کی ہم مرض عرق النساء سے کرتے ہیں جسکو
 ہندی زبان میں رنگن کہتے ہیں اسد علم۔

باب اکتیسواں علاج عرق النساء کے بیان میں

عرق النساء کا علاج اگر یہ مرض حرارت سے ہو ابتدا فصد سے کی جائے اور سابق کی فصد کھو میں جس طرح کے پائون میں در دو ہر قوت اور
 سن اور زمانہ بھی اسے مناسب ہو۔ اور خون اسقدر نکالیں جسقدر حاجت ہو۔ اور غذا اسکو آسانی ہضم ہونے والی کھلائی جائے جیسے گوشت
 چوہان کا اور کبک کا گوشت تہو کا اور جو اسی قسم کے گوشت میں بطور عید باج کے پاکب یا چاڑی خواہ چندرہ سے پکائے ہوئے۔ اور ایسی غذا
 پر ہیز کریں جنہیں غذائیت زیادہ ہو اور درمیں ہضم ہوتی ہوں اور تیز چٹ پٹی اور مٹھی چیزیں سے بھی پرہیز کریں اور فوگ کے خلاف اقسام سے
 پرہیز کرنا چاہیے جس پائون میں در دو عرق النساء کا ہو اس پر معتدل درجہ کا گرم پانی ڈال کر پڑھائیں۔ اور دالیں اس پر درخون کھنک کر بن سادہ

[illegible]

اودید مذکورہ ڈالین اور ملا کر نما کرین (اور ضما د اسی مرض کے واسطے) برگ غار بنیتیش ماشہ عاقر قرقساڑھے دس ماشہ قسط بلخ چودہ ماشہ حرفت
جسکو دالم بھی کہتے ہیں سات ماشہ نظرون سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پونے چونتیس تولہ زیت کو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رغن زیتون
پگھلا کر سب دوائیں ملا کر نما کرین (اور ضما د اسی مرض کے واسطے) حرفت اور رائی اور پوست بچ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر دینے کے
پانی میں گوندھ کر کوئے پراسکا ضما کرین۔ مناسب ہر کہ مالش عضوی کی روغن حنا سے کرین جس میں ٹھوڑا بورق اور عاقر قرقا اور موزیرج اور زعفران
وغیرہ ایسی ہی چیزیں: غل کی ہون (ضما د کا اور نسخہ پوس طیب کا) سوم منتیش تولہ دو ماشہ غلک اہلک سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنگار اور
مرکی اور سیر وزہ اور قطران اور اصل لہوس ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر موم کوٹ قطران کے پگھلا کر اسی میں دواؤں کو
علائقین اور کسے پڑھا کرین۔ اگر معلوم ہو کہ مرض میں اس تدبیر سے کچھ افادہ ہوتا ہے اب مریض کو تھوڑی سی گولیان دست آور جو اسی مرض کو علاج
دیجائیں۔ اور اگر فصل گرمیوں کی بہینا سب ہر کہ درمیان ہی تدبیر کے کسی روز مولی کا پانی خواہ شور مچھلی پلا کھلا کر دے بھی کر دین بھرا کے بعد وہ ملا کرین
جسکو چھنے ابھی لکھا ہے۔ یا کہ ایسے آبن میں بٹھائیں جس میں بابونہ اور کلیل الملک اور برنجاسف اور قطورین اور پوست بچ کبر اور سداب اور
کرنب کو جوش دیا ہو گریب کوٹے کو روغن نار دین یا روغن قسط یا روغن نار جیل وغیرہ سے خوب ملوایا ہو اور یہ تدبیر سوقت تک کرین کہ مرض بالکل
جاتا رہے۔ پھر اگر مرض میں سکون اس تدبیر سے خواب مناسب ہر کہ وہ حقنہ جو عرق النساء میں نفع کرتے ہیں استعمال کرین اور بخلیہ حقنہ بھی عرق
(صفت آسکی) گو گھرو اور سو یا اور بابونہ اور کلیل الملک اور قنوج اور سداب ہر واحد ایک کف دست قطورین و دقیق بنیتیش ماشہ دو چل اندر این
جو کو ب کے ہون قنوج اور عاقر قرقا ایک کوب ساڑھے ستر ماشہ عاقر قرقا ایک کوب ساڑھے دس ماشہ پوست بچ کبر اور قرقم یعنی کشم کے بیج اور تخم سید افیر
ساڑھے ستر ماشہ تھی چودہ ماشہ سب کو تین سیر ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں تا انیکہ چھٹانک آدھ سیر رہ جائے اور آہین سے قریب چھٹانک
تولہ کے سین اور مری اور شند ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن سکون اور روغن زیتون بھی اسی قدر بکینج ساڑھے تین ماشہ مقل سات ماشہ
خند بید شرب پونے دو ماشہ سب کو باریک جیس کر کھل میں تھوڑا سا پانی جو دواؤں کو جوش دے کر طیار کیا ہے اور روغن مذکور ملا کر خوب چل کرین
تا کہ سب اجزا مل جائیں اور اسکا حقنہ کرین اور رشت اور درک یعنی کولہ کی مالش روغن قسط اور روغن سکون سے بعد حقنہ دینے کے کرین (یہ حقنہ
اور حقنہ کی ہر بیخ سکون آسا گونی خمینا ستر تولہ کوریزہ ریزہ کر کے سوا سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اب اسکو
چھان کر آہین سے سوا گیارہ تولہ لین اور روغن زیتون دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شند چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملا کر خوب ملائیں اور حقنہ کرین صفت
اور حقنہ کی جو پہلے نسخہ سے زیادہ ترقوی ہر اسی مرض کے واسطے) سو یا اور بابونہ اور گو گھرو اور سداب ہر واحد دو تولہ چار رتی قطورین اور پوست بچ کبر
ہر واحد بنیتیش ماشہ تھی چودہ ماشہ تخم کتان اسی قدر بادام تلخ اور کشمیری انیکو ب ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ اندر این کا بھل کر ٹا ہوا ساڑھے
ستر ماشہ بکینج اور اشق اور جاد شیر اور زیرہ نیم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم ایک ٹٹھی پھر سب کو چھٹانک
ازھالی سیر پانی میں جوش دین تا کہ خمینا اڑھالی پاؤ پانی رہ جائے اس بیج قریب ستر تولہ کے پانی کو لیکر اسپر تولہ نو ماشہ چھ رتی اور روغن قسط اور روغن زیتون
اور سکون ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بودہ انسی سوا پانچ ماشہ ملا کر حقنہ کرین (حقنہ کا اور نسخہ) گو گھرو اور کشم کے بیج اور تخم سید افیر اور شند ہر واحد ایک
کف دست بھل اندر این کے انیکو ب کیے ہوئے سداب اور گندنا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو چھٹانک اڑھالی سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ خمینا اڑھالی پاؤ
پانی رہ جائے اسپر روغن سید بخیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی دال کرتین مرتبہ حقنہ کرین اسی دوا میں لیکر کہ حقنہ عرق انسان کو نفع کرتا ہے ایسا جو حقنہ کہ اب ارشاد کو
پانی میں جوش دے کر نایا جاتا ہے اسکو چھان کر تھوڑا سا روغن زیت ملا کر بھی عرق انسان کو نفع کرتا ہے اور تھیکاہ کدہ کو بھی نافع ہے صفت اور حقنہ کی جو

دہی زہرہ اور صومرا اور قطریون ریش اور زراوند اور گچ کبر اور سیاہ کشکی اور سپید کشکی اور جمل جسکو پسند کنتے ہیں اور سورج بان اور غرق و زراوند اور
انسان کا چھل اور زراوند اور غرق و زراوند اور گچ کبر اور سیاہ کشکی اور سپید کشکی اور جمل جسکو پسند کنتے ہیں اور سورج بان اور غرق و زراوند اور
وسین سے لیکر روغن نار دین اور روغن زربن ہر وہ تھمیش ماشہ ملا حقنہ کرین نیکم کر کے (صفت ایک تھمہ کی حکایت ہے کہ اسکو جو زراوند یا پچ تولم
ساڑھے سات ماشہ شد بھی آسیدر نظر دن دو تولد نو ماشہ چورقی تلک ابطل ایک تولد اور پانچ ماشہ سب کو اسقدر جوش دین آتھ تو وہ سو اب پچ ماشہ
پانی رہ جائے اور پھر اسی کا حقنہ کرین اور دیر تک بعد حقنہ کرنے کے صبر کرین کہ یہ حقنہ غلاط محاطی یعنی کو خارج کر تا ہے براہ و ستون کے اور بیشتر خون کے
دست بھی اس سے آجاتے ہیں اور اگر درد میں طول ہو مناسب ہو کہ متواتر استعمال اسی حقنہ کا کرین اور وزن دو اون کا بدستور ہے سب کو اسہین
قطریون اور عصارہ قنارہ انکار کو اضافہ کرین۔ مناسب ہو کہ حقنہ دینے کے بعد صبر کیا جائے اور بعدہ پر نیک چھوڑے گرم کر کے کہ تھمہ میں سکران
حقنوں کے استعمال سے جلد کو سیدر التھاب اور بھڑک اور سوزش معلوم ہو پس مناسب ہو کہ حقنہ نرم کر دیا جائے جس میں خناب اور پستان اور جو
کوٹھے ہوئے اور بنفشہ اور پر سیاہ و شان اور خطمی اور سبوس گندم اور برگ ختازی اور روغن بنفشہ پڑتا ہے تاکہ وہ حد تک ہو جائے جو ایسے تیر حقنہ
استعمال سے عارض ہوئی ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور جب استعمال اس علاج کا ہو چکا اور کچھ سفید نہاد و زرد دھڑ سے اب مناسب ہو کہ عرق النسا کی ضد
کر دیکھانے پھر اگر یہ ضد بھی سفید نہاد اس رگ کی ضد کرین جو مسقطم ہو یا اس رگ کی ضد کرین جو زرافون کا زردی رخ میں جو مسوج و بکی
شدت ہو اور ہر وقت رہے اب اسکو فلو نیا سے روئی کھلائی جائے کہ اس دور سے درد میں سکون ہوتا ہے اور عضو میں مذریعی سن پیدا ہوتا ہے اور
مقام خاص پر وہ اقسام طلا کے لگائے جائیں جو اد پر نکور ہو چکے ہیں بعد ازاں کہ انہیں تھوڑی سی افیون اور یوسٹینج تقاح ملا دین۔ سب کو
کہ حذر دو اون سے بچائیں مگر ہر وقت شد ضرورت کے جس وقت درد میں شدت ہو اور ہمیشہ بیمار کو چین رگ کے اسلئے کہ ایسی دو اون کا
ہمیشہ استعمال کرنا عضو بدن کی جس کو باطل کر دیا ہو اور مادہ کو سمجھا رہے کہ تاہم پھر اسہین کوئی چیز کارگر نہیں ہوتی ہر قسم علاج سے بچل
آئن چیزوں کے جس سے ایسے مریض کو نفع ہوتا ہے یہ سفوف بھی ہر جسکو میں نے خود بہت ہی نافع پایا ہے (صفت اسکی) اسنا کی پیش
سوخان شیرین ساڑھے سترو ماشہ شیطرح ہندی ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین سفدرار
شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہر ہوزن اس کے شکر سلیمانی ملا کر۔ اور جب مرض میں طول ہو جائے اور مرض میں
داخل ہو جائے اب لازم ہو کہ اگر ایچ کبار جو بہت سے اجزاء سے طیار ہوتی ہیں انکو استعمال کرین اور زراوند اور سورج بھلی کے شوربے
اور روغن قنارہ انکار کا حقنہ کرین اور روغن روٹی میں تخم غفل ملا کر اسکو کھلائیں پھر اسکو ایسے حمام میں غوطہ مارنے کا حکم دین جنکے
پانی میں گندھک خواہ مال کا اثر ہو اور دریا سے شور کھانی میں غوطہ لگائے۔ پھر اگر آرام نہ ہو مجبہ ناری یعنی توبی میں تبی وغیرہ جلا کر
کوٹے کے جوڑ پر لگا دین اور جنک لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے اسلئے کہ خاص جڑ سے مادہ کو کوٹے کے ظاہری جلد میں جنک کھینچ لاتی ہے
کبھی مناسب ہوتا ہے کہ کچھ استعمال ادویہ کے سپید مال بھی اسکو کھلائی جائے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک بارہ شراب
تین روز برابر ہر گولی کہ مال سے بنائی جاتی ہے وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتی ہے اور رنگاہ خواہ ریرہ کے درد کو بھی نفع کرتی ہے جب اس سے بھی
زیادہ کٹنگی مرض میں آجائے اور درد کی یہ صورت ہو گویا جو تپانی جگہ سے کل جائیگا اب مناسب ہو کہ دلغ دینے کا علاج کیا جائے تاکہ
رطوبت کو نکا کر دے اور لطف خارج کے اسکو جذب کر لائے تاہم اسی طریقہ کے جو عمل جراحی کے باب میں بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

پیشہ سب

صفت حقنہ کا زراوند

نقرس اور روح مفصل کا علاج مناسب یہ ہو کہ پہلے کچھ عین کہ اسکی پیدائش خون کے مادہ سے اگر ہو اور جوڑ کا رنگ سرخی مائل بھی ہو بہت جلد مرہض کی قصد ہاسلین کی اسی بات سے معمولی جائے بعد مرد ہو یا ہو اور خون بقدر حاجت بقدر مقدار مادہ کے اور بقدر تحمل اور برداشت قوت کے اور بحسب سن اور مزاج اور زمانہ اوفصل کے خارج کر دیا جائے اور بروز قصد مرہض کو شور باچڑون کا بطور زیر راج کے دین غلام آب اما منیوش اسکو کھلائیں اور بعد اسکے آب کاسنی سنبر اور آب کنوے سنبر اور آب کانچ ان سب میں سے سو گیارہ تولہ خوش دے کر اوپر پھونک دو کر کے اس میں سترہ ماشہ امتناس الی کر لائیں۔ اور اگر تپ بھی ہو آب جو ہمراہ شکر کے اور آب انارین اسکو دین اور جو تپیر اور امراض حادہ کی ہو یعنی جزیزہ و سخت بیماریاں ہیں وہی تپیر اسکی بھی کریں۔ جس جڑ میں ایذا اور دکی بسبب حرارت مادہ کے ہو اس پر یونون صندل اور آب کاسنی سنبر اور آب کشنیز سنبر اور آب کوے سترہ لال ساگ کا پانی بطور ملا کے لگائیں۔ اور تڑا شہ کدو اور پوست خرچہ (شاید مراد ترنتر سے ہو) اور پوست خیا کو کھیں۔ اسی جڑ پر جیتھیرے گلاب اور سکر انکوری میں تھوڑا سا کاغذ لاکر بگائیں تھنڈے ٹھنڈے رکھیں اور جب گرم ہو جائے ہلکے دین۔ خواہ آب کا ہو یا لال ساگ کا پانی روٹی کے ماوے میں خواہ جو کے ستون تھوڑا سا۔ وغن گل ملا کر اسکو پیرے میں لگا کر جو پر کھیں۔ یہ تھوڑا سا جو کیا تا عاب جو ان میں گوند کر ضا کریں۔ سپول ہمراہ سکر کے بھی اگر لگایا جائے۔ اس میں سکون پیدا کرتا ہے۔ قیروظی کے اقسام جو سردی پیدا کرتے ہیں وہ بھر۔ پینہ میں اگر آب خرد سنبر اور لال ساگ کے پانی سے اور آب بکرن اور آب کا ہوا اور روغن گل اور موم تھوڑا سا سکر ملا کر نیکے جائیں مع آن دواؤں کے جو مفصل یعنی جڑ کی تقویت کرتے ہیں اور مادہ کی بکارت بھرنے میں شل کے رشتہ ہیں۔ انب زب سے کڑا اسی جڑ پر دیا جائے۔ جس میں درد و حرارت کے ہر خصوصاً مرض نقرس میں بہت بھر اگر انب میں پیچائے وہ جس دین سکون پیدا کرتی ہے۔ اور اسی طرح گلاب کوے سنبر اسی جڑ پر کر لیں۔ اور جب درد میں شدت ہو اور بیمار کو ہر وقت ستائے مناسب ہو کہ عضو علیل پر ضا دے نقد کا استعمال کریں از انجملہ یہ دوا بھی (صفت اسکی) سیدہ لکڑی ساڑھے سترہ ماشہ سپول اور زنج کا آٹا ہر دو مد ساڑھے دس ماشہ پوست خنج نفاح سات ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب برگ کا ہو اور لال ساگ کے پانی میں گوند کر ضا کریں۔ پھر اگر درد میں سکون ہو جائے بہرور نہ اس ضا کا استعمال کریں کہ بخوبی درد میں سکون پیدا کرتا ہے (صفت اسکی) افیون ساڑھے تین ماشہ زعفران اور مرکی ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر کھیر کے دودھ میں غلج کے دودھ میں گوند عین اور روٹی کا مادہ اس میں دھل کر کے کھل میں بھینیں اور تھوڑا سا روغن گل جس میں موم سپید گچلا کر ملایا ہو دھل کر کے جوڑ پر لپک کر دین اور کا ہو کا پتہ اسپر بانہ دین (یہ بھی ضا د نقرس کا اور روح مفصل کے واسطے ہر جو بسبب حرارت کے عارض ہو اس پر) اسپول اور خطی اور آرد جو اور انڈے کی زردی اور زردی شراب اور روغن گل سب کو خوب ملا کر لپک کریں (ضا د کا اور نسخہ) آرد خنجر اور گل سرخ اور خج سوسن اور نیلوفر کی جڑ اور مونگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ ریحانی اور کاہی خطمی ہر واحد دو تولہ چار رتی مسور مقشر ساڑھے دس ماشہ مندے اور کشک جو ہر واحد سات ماشہ زعفران اور کا فور ہر واحد دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانچ انڈوں کی سپیدی میں روغن گل اور روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ملا کر خوب بھینیں اور عضو علیل پر اسی کا ضا د کریں۔ اور اگر مسود مقشر کو آب کشنیز سنبر میں تھوڑا سا کاغذ لاکر بکریں اور ضا د کریں یہ بھی نافع ہو (اور نسخہ ضا د کا اسی مرض کے واسطے) تخم خطمی اور سپول در آرد جو اور ریحان سپید اور صندل سپید ہر واحد ایک جڑ کوٹ چھان کر روغن گند اور انڈے کی سپیدی میں تھوڑا سا انکوری ملا کر ضا د کریں قدم پر اور جوڑ پر جو ہر واحد ہر بسبب حرارت کے نفع ہو گا۔ مناسب ہو کہ زیادہ تر اس حال سے دواؤں کا نہ کیا جائے بطور

بیمار کا ضعیف ہوا اسکو جوارش سفر جلی سادہ جو دست آور ہو دیا جائے (اور نہ اسکا یہ ہر ایسی صفہاں کی پانچ کی پانچ عدد جو میانہ ہوں
لینے نہ بڑے دانہ اور نہ چھوٹے انہیں گڑھا کر کے سجھائے جائیں اور آسمین دو تولہ نواشتہ تقویم نیا انطاکی بھر کر وہی ٹکڑا بجھا کر
الگ کیا ہو اسپر رکھ کر زرخیر و جو کچھ بڑھ گئی ہوں انکو بند کر کے آٹے گوند سے چوسے سے گل ملکت کرین اور منور میں مشتمل کر گئی
انکو بریان کرین تا انیکہ خوب بختہ ہو جائیں پھر انکو کھل میں تھپڑ کے پیسین کہ باریک ہو جائیں اور خمد کھٹ گرفتہ سے معجون بنائیں
اور کسی برتن میں انٹھا رکھیں اسی معجون میں سے بروقت حاجت کے دو ملعقہ خواہ تین ملعقہ لینے نواشتہ خواہ ساڑھے تیرہ شا
اسی مقدار پر کھلائیں جتنی مقدار شربت تقویم نیا کی دینی چلیسے چھرتی سے ساڑھے دس ماشہ تک بقدر قوت اور برداشت لیں کہ
کہ یہ دو نافع ہر انشاء اللہ قالے۔ اور یہ تہہ برہان تک کھجائے کہ چالیس روز ابتداء سے مرض سے پورے ہو جائیں اور اگر
امراض حادہ چالیس روز سے بڑھ کر نہیں رہتے اور جب ورمز انوکے جوڑ میں حرارت سے عارض ہو برگ دلب لینے چار کی تہی تازہ کو
باریک کوٹ کر ضیاد کرین کہ نافع ہو گا اسی درم کو انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیسواں نقرس بارہ کے در اور وجہ سفاصل بارہ کے علاج میں

لیکن اگر وجہ سفاصل برودت سے عارض ہوا ہو اور مواد تھمی سے مناسب ہو کہ مرض کو گلقد شدہ سے بنائی ہوئی ہمراہ
ایسے پانی کے دیجائے جس میں زیرہ کو جوش دیا ہو اور غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غلیل کے دین اور کی غذا کی بھی ملحوظ رہے
تو کہ سے اسکو منع کر دین پھر چوتھے روز دیکھیں اسکا پیشاب کو اگر آسمین خامی ہو اب اسکو مارا اصول ہمراہ رخن پیدا ہو
پلائیں مگر پہلے طبیعت کو تھوڑا سا تہرہ اور ایارج سے طہین کرین پھر مارا اصول ان اجزا سے مرکب کرین پوست بچ کر نس
پوست بچ رازیانہ اور قطوریون دقیق ہوا خشتیسی ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور تخم رازیانہ اور یوزیدان اور سوربنج
اور پوست بچ کبر اور شندی اور حب بلسان اور عود بلسان اور تخم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بچ اور خراڑھے تین ماشہ تھپی ساڑھے
خیرہ ماشے صطکی اور سنبل اور حبشہ ہر واحد سات ماشہ غلیطج سوا پانچ ماشہ موزخرا سانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کچھ بونے دوسرے
پانی میں جوش دین تا انیکہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر آسمین سے سو گیارہ تولہ میں ساڑھے چار ماشہ رخن پیدا پھر
تھکر چند روز پلائیں تا انیکہ آثار نفع کے فارورہ میں پیدا ہوں اور غلط میں لطافت پیدا ہو جائے پھر دور روز اسکو رحمت دے کہ
اور گلقد کا استعمال کرائیں۔ اور بعد دو روز کے حب شیطج یا حب سوربنج اسکو دین جب دست آ جائیں غذا اسکو کباب اور
تیمو کا گوشت بطور مفید باج کے کھلائیں اور پھر چند روز اسے راحت دین اور ابام راحت میں گلقد شکاری نیم گرم پانی میں گھول کر
پلائیں۔ اور اگر فصل گرمیوں کی ہو مرض کو حکم کر کے کاٹا جائے ایسی چہرین کی کر و غلیظ کی تقطیع اور تطہیر کرنی ہیں اور
تو بھی بعد تناول غذا کے کرے اور وہ چیزیں جیسے سولی کا پانی اور سوکے کا پانی اور شہد اور کنگبین شہد سے بنی ہوئی جب
بدن کا تقیہ ہو جائے اب ضادات جو نافع اسی مرض کو میں لگانے چاہیں چنانچہ انکو ہم بیان کرتے ہیں۔ مناسب ہو کہ
قوی دست آور دواؤں سے احتیاط کرین جیسے گولیان وغیرہ قبل از انکہ علامات نفع کے بخوبی ظاہر ہوں۔ اسلیے کہ اگر قبل
اندر علامات نفع کے قوی سہل دیا جائیگا ضرور شیطانی طبع خارج ہو جائیگی اور غلیظ مادہ باقی رہیگا کہ بھراب اسکا نفع و شہد ہوگا
اور مرض کی مدت بڑھ جائیگی اور کبھی انجام ایسی خراب تہہ برکایہ بھی ہو تا ہو کہ مرض جاتا ہی نہیں اسلیے کہ غلط غلیظ جاتی جاتی ہو

و سخت ہر کسے شدہ جاتی ہو اور پھر اگر مفاصل میں رہ جاتی ہو (صفت ایک ضاکی جو وجہ فاصل بار کو دفع کرتا ہو اور طبعی نفع نہ فی
 نزل او نہ طول اور جب الغار اور خطیلا تاروی اور قفر السیود ہر واحد میں ماشہ اشق اور صبر اور مرکب و زہرہ اور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ کب
 باریک کوٹ کر آب کرب سے گوند حین اور مقام درد پر جوڑ کے ضاکیں نافع ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ (ضاکی کا اور سو جو قفس بارو کے درد کو
 نافع ہو) لعاب تخم کنوچہ لعاب تخم شاترو ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ کباب تخم کتان پختیش ماشہ زہرہ اور انیسون اور فلفلس یعنی
 زرد چٹکری اور مغز قوٹم اور تخم اور میدہ کلکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زخمیل تین ماشہ فریون پسنے دو ماشہ مسوہ قشر سو پانچ ماشہ
 زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر اٹھ سے کی زردی اور روغن سوسن اور قسط اور نار دین کے روغن اور مرغی کی چربی اور کچھ کی
 چربی اور شیر کی چربی میں گوند ہر مقام درد پر لگائیں وزن روغن اور چربی کا ایک ایک اوقیہ ہو جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہو
 یہ ضاکی نافع ہو۔ اور اگر ارد شلم اور شرکاء شرباب میں گوند ہر ضاکیا جلتے یہ بھی نافع ہوگا۔ ایضاً رسوت اور اشق ہوزن لیکر کوٹیں اور
 شرباب کنہ اور زیت میں گوند ہر ضاکیں۔ یا گائے کا گوبر اور گوسپند کی خشکی اور خاکستر کرب سب کو باریک پس کر شملاکر ضاکیں ملو
 جب ضاکی چھوڑائیں اسی عضو کو دھو کر تڑپڑا لیسے پانی کا دین جبین باوند اور کلیل الملک اور سویا اور قطرون اور پوست بچ گبر اور حاشا
 اور ستہ اور قوٹخ اور بکچہ کو جوش دیا ہو۔ اگر انھیں چیزوں کو پڑائے سرکہ میں جوش دے کر مقام درد پر لگائیں یہ بھی نافع ہو۔ جب معلوم ہو
 کہ مرض ٹھہر گیا ہو اور نہ بر مفید ہو اس وقت یہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہوئی ورنہ قارورہ کو بھر دیکھے اگر نفع پیشاب میں اچھا ہو پھر بعض
 دوائی گولیان دین بسکواب ہم اسی مرض کے واسطے ذکر کرتے ہیں اور اگر پیشاب میں نفع نہ ہو اسکو ماہ الاصول پلایا جائے مگر اس طرح علاج
 گرمی اور لطیف پیدا کرنے والی چیزیں بقدر حاجت کے ہوں اسی طرح اس میں روغنما سے گرم بھی بقدر حاجت کے ڈالے جائیں اور میری
 اور حاجت سے کیفیت برودت اور مقدار خلط غلیظ کی ہو۔ یہ روغن جیسے روغن بادام اور روغن بید انجیر اور روغن قسط اور روغن نارنگ
 اور روغن نارجل۔ پھر جب خلط میں نفع پیدا ہوا اور لطیف ہو جائے اب گولیان سہل کی استعمال کیجائیں۔ اگر ان سے برآمد کار ہو بہر در نہ
 معجونات اور سمات اور ایار کج کیا۔ جو اجزاء کے کثیرہ پر شامل میں استعمال کیجائیں اور بعد ازاں وہ معجون گرمی پیدا کرتی ہیں جیسے
 تریاق کبیر اور شر و دیطوس اور ایسی ہی مرکب ادویہ مناسب ہو کہ دواؤں کے استعمال میں تغیر تبدل بھی ہوتا رہے اور سب اسکایہ ہو
 کہ ہم اکثر بعض ادویہ کا استعمال انھیں امراض میں لینے امراض وجہ فاصل ہیں اور عرق النساء میں کرتے ہیں پس وہ دوائیں کوئی
 اور نوحی نفع اسکا ظہر ہوتا ہو اور درد میں بھی سکون پیدا ہوتا ہو۔ اور پھر دوبارہ اسی دوا کا استعمال کرتے ہیں اور کچھ بھی نفع اسکا ظہر
 نہیں ہوتا ہو اور نہ درد میں سکون پیدا ہوتا ہو تا انیکہ ہلکا احتیاج اسکی طرف ہوتی ہو کہ اسی مرض کو اور دوسری دوا کھائیں پلاٹیں
 اور یہ اختلاف اثر و علت کرتا ہو اس بات پر کہ یہ مرض کبھی مرکب ہوتا ہو مختلف اخلاط سے اسوقت اسکو بعض قسم کی دوائیں نفع دیتی ہیں
 اور بعض قسم کی دوائیں منافی اور مخالف اسی مرض کے ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے ہم بیان پر چند اقسام کی ادویہ کا بیان کرتے ہیں جو کہ
 مرکب چند اجزاء سے ہیں اور ان کے بیان میں کفایت قدر ضروری کی ہوگی۔ پس مناسب نہیں کہ معجون طلع اور گرمی پیدا کرنے والی
 ایسے مرض کو کھلائی جائیں بدون اسکے کہ مادہ میں نفع پیدا ہو کہ ترقیہ بدن کا ہو چکا ہو سیلہ کہ اگر طبع گرم معجون کو قیل اسکے تجویز کر گیا خلط
 مذکور سوختہ ہو جائیگی اور پھر اسکا انحلال دشوار ہوگا۔ ہاں جب کہ خلط میں نفع اچھا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور جس عضو میں وہ خلط
 اور کھٹی ہوئی ہو وہ عضو متعلق اور ٹھیکہ ہو گیا ہو اور بدن خلط مذکور سے بذریعہ دست اور دواؤں کے پاک صاف ہو گیا ہو پھر اسکا خلط

ہوئی اب ادویہ سخاوت قوی معونات کا استعمال درست ہوگا اسلئے کہ یہ قوی معونات بقیہ کو غلط کے خارج کر دینگی اور جو رہ جائیگی اسکی تحلیل کر دینگی۔ اولیٰ طبیب کو ان معونات کے ضرر سے با غلط کے بقیہ مضر سے بے خونی حاصل ہوگی۔ پھر اگر سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود مناسب گرم ادویہ کے استعمال کے ہو جب بھی مناسب نہیں کہ با فراط اسکا استعمال کیا جائے اسلئے کہ فراط استعمال سے وہی مضر نکور پیدا ہوتا ہے اور اعضا میں خشکی اور گرمی زیادہ آجاتی ہے اور بیشتر انجام کار تشنج واقع ہوتا ہے خواہ حیات مادی یعنی تیز قسم کی تپیں لاحق ہوتی ہیں اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ اسی طرح مناسب نہیں ہے کہ ہمیشہ اخراج غلط کا ادویہ سہلہ سے کیا کریں جب اس مرض میں طول ہو جائے اسلئے کہ تیز مضر کے دیر پا ہونے کی باعث ہوتی ہے اسلئے کہ ہمیشہ اخراج مادہ کا لطیف فضلہ کو خارج کرتا ہے اور غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہے پھر وہی غلیظ مادہ جوڑ میں پھرا کر ٹھہر جاتا ہے کہ شاید پھر اسکی تحلیل نہیں ہو سکتی ہے (صفت خوب کی جو دج مفصل یعنی کو نافع ہیں) انہیں سے پہلے جب سورنجان کا نسخہ یہ ہے نام خدا سے پاک کا لیکر ایاج فقیر کو پونے دو تولہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بلبیلہ زرد اور تربہ ہر واحد پونے دو تولہ مقل دو تولہ چار تلی مقل کو آب گند نامین بھگو دین اور سب دواؤں کو اسی میں گوندہ گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے (صفت حب شیط ج کی جو درد ہاے مفصل کو نفع کرتی ہے اور نفرس کو بھی مفید ہے شربت طیکہ یہ امر امن برودت سے ہون اور قوی کو بھی مفید ہے) بلبیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ تربہ دو تولہ چار تلی ایاج فقیر ساڑھے سترہ ماشہ شحم خنظل چودہ ماشہ شیط ج ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سانی وزنجبیل و ربیع ترکی اور حتر اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سکنج اور مقل ہر واحد پونے نو ماشہ گوندہ کے اقسام کو کباب بنائیں بھگو دین اور اسپر ساڑھے سترہ ماشہ قند ڈال کر مایون دستہ سے خوب پسین اور دواؤں کی لبدی بنا کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے (صفت اور گولی کی) سورنجان اور بوزیدان مقل ہر واحد چوتلی اور غاریقون اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ مقل اور تربہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دواؤں کو کوٹ کر مقل کو آب گرم میں گھولی کر کھل میں پسین اور اوسمین دواؤں کو گوندہ گولیان بنائیں انہیں گرم پانے کے ہمراہ تناول کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے (گولیوں کا دوسرا نسخہ مجرب ہے چکھا ہوا) بلبیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ صبر قوطری اور راج ترکی اور رائی اور زنجبیل ہر واحد سوا دو ماشہ دار فلفل اور شیط ج اور قنونا اور نک ہندی ہر واحد نورتی دواؤں کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز میں گوندہ گولیان بنائیں مقدار شربت پونے نو ماشہ کی ہے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ آب گرم کے حب شیط ج کا اور نسخہ جو نفرس کے درد کے واسطے ہے اگر مادہ بارد سے ہے (ایاج فقیر چودہ ماشہ غاریقون سات ماشہ شحم خنظل اور زراوند اور شیط ج ہر واحد سات ماشہ تربہ ساڑھے سترہ ماشہ نک اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سکنج ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب کرب میں گوندہ گولیان بنائیں (صفت ایک گولی کی جو درد مفصل اور نفرس کو نافع ہے شربت طیکہ مادہ بارد یعنی سے ہوا اور قوی کو بھی نافع ہے اور درد پشت کو) بلبیلہ زرد اور بلبیلہ سیاہ اور کلمہ اور سکنج ہر واحد چودہ ماشہ شحم خنظل اور زنجبیل اور رائی ترکی اور زعفران اور ناگر ستوتھ اور راج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر زرد ساڑھے تین تولہ فائیدہ شکر یعنی قند اور تربہ ہر واحد پستیس ماشہ قنونا ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کرین اور آب گند نامین مقل اور شحم خنظل اور سکنج کو گول کر گولیان بنائیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے

بہار کامل

بہار کامل

ہو آب گرم کے چارہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ (صفت مال کی گولی کی جو در مفاصل اور عرق النساء اور در پشت اور بوا سیر کو نافع ہے) ہلیہ زرد اور
 صبر اور شکر مغل اور حبل اور ماہی زہرہ اور اتروت اور چند بید شتر اور شق اور قتل اور کینج اور جاو شیر اور سداب کا گوند اور سپید مال ہر وہ
 پونے دو تولہ کوٹنے والی دو اکوٹین اور شیمی کپڑے میں چھانین اور گوند کے قسام کو آب گندہ میں گھول کر کھول میں پسین اور مال کے
 ساتھ ملائیں اور اسپر سی ہوئی دوائیں جو خشک ہیں ڈالیں اور گوندہ کر گولیاں بنائیں مقدار شربت اسکی چنے نو ماشہ ہر آہ آب گرم کے
 (صفت حب انجان کی واسطے در مفاصل کے) ہیرہ اور آلہ اور ستر فارسی ہر واحد چودہ ماشہ شیطرج ہندی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ
 اور نک ہندی پونے نو ماشہ سورنجان سپید پیسٹ ماشہ قند سپید پیسٹ ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقل کو آب کو سے بنر خواہ
 آب کرب میں گھول کر گولیاں باندھیں گول مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہو (اور نسخہ واسطے درج مفاصل اور قفس کے ہر چوتھ
 ہو) سورنجان شیرین چودہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ زنجبیل چھرتی برگ فوج کو ہی چھرتی زیرہ چھرتی سب کو باریک کوٹیں اور مال میں
 گوندہ کر تھون بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہو (صفت حب سورنجان کی جو در مفاصل بار کو نافع ہے) سورنجان اور بید
 اور ماہی زہرہ اور مجببہ ہر برگ انگوڑی شیطرج اور دالفل اور شکر مغل ہر واحد سات ماشہ غار لقون چودہ ماشہ تر بد پونے دو تولہ ستر پیسٹ
 نمک سوا پانچ ماشہ انیسون اور مصلی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرب میں گوندہ کر گولیاں طیار
 کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہر آہ آب گرم کے (اور نسخہ گولیوں کا مجرب ہے) ہلیہ سیاہ اور ہیرہ اور آلہ اور زنجبیل اور شیطرج اور
 قند سپید ہر واحد چودہ ماشہ ستر فارسی دو تولہ چاررتی سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سات ماشہ
 آب کرب میں گولیاں طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہو (حب شیطرج کا اور نسخہ) صبر سقوی ساڑھے
 سترہ ماشہ ہلیہ زرد ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور مال ہر واحد سوا پانچ ماشہ حبل اور ورج ترکی اور نک ہندی کو شیطرج ہر واحد سات ماشہ
 قند سپید چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرب میں گوندہ کر گولیاں بنائیں خواہ آب برگ مکو سے بنر میں مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ
 ہو (صفت حب منتن کی جو اسی مرض کو نافع ہے) تر بد اور ہلیہ زرد ہر واحد دو تولہ چاررتی ہلیہ کا بی چودہ ماشہ سناسے کی پیسٹ ماشہ
 چراتیا اور کثیر غار لقون اور نک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد تین ماشہ اور سورنجان شیرین سات ماشہ
 انیسون چار ماشہ ایک رتی مغز جلگہ سات دانہ اور اگر جا لگوتہ دستیاب نہ ہو اسکے بدلے سقویا غیر بریان لینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ
 پھر دواؤں کو کوٹ کر کسی مناسب پانی میں گوندہ کر گولیاں طیار کرین اور سایہ میں سکھائیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہو ہر آہ
 شربت بنفشہ کے (یعنی ہر چودہ واسطے مفاصل کو نفع کرتا ہے اگر بروث سے ہو اور مادہ بلغم سے) سورنجان شیرین دو تولہ چاررتی پوت بچ کبر
 اور خا اور دالفل اور زیرہ کرمانی ہر واحد تین ماشہ خا اور اور نک سیاہ اور سمندر کت اور سید خشک ہر واحد ڈیڑھ ماشہ حبل اور زنجبیل
 ہر واحد چار ماشہ تر بد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو شکر کت گوندہ سے عجون بنائیں مقدار شربت اسکی ابتدا سے مرض میں سات چھ تولہ شکر
 اور حب مرض قوت پکڑ جائے ساڑھے سترہ ماشہ کھلائی چاہیے (عجون کا نسخہ) اسی شخص کا جو کو وج مفاصل اور قفس کے کھانے حبیب
 سورنجان شیرین پیسٹ ماشہ زنجبیل اور حبل اور خا اور مرغ سیاہ اور بچ کبر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شکر کت گوندہ سے
 عجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہو (خوشاوند کا نسخہ) جو وج شکر مغل ہندی اور سوداؤں کو نفع کرتا ہے) ہلیہ زرد
 اور ہلیہ کا بی اندھ ہلیہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نویر کلا پیسٹ ماشہ شہترہ دو تولہ چاررتی بخل اور غار لقون ایک تولہ

چھرتی

چھرتی

اور سیرہ اور آمد اور اسطو خود س ہر واحد سات ماشہ پنج کبر اور برگ خیاب ہر واحد سات ہے تین ماشہ قنطور یون سات ہے دس ماشہ سبک سوا سیرانی میں جوش دین تاکہ تھائی پانی رہ جائے پھر اسپر سات ہے دس ماشہ اقمیون ڈال کر تھوڑی دیر مگر تین بعد اسکے طین اور جھانک سات ہے آٹھ تولہ اسمین سے لیکر سات ہے چار ماشہ تربہ اور یارج فیقر سات ہے تین ماشہ مک سیاہ پونے دو ماشہ ڈال کر پلادین دیکھ کر نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب چونتیسواں صلابت اور بستگی جو مفاصل میں آجائے اسکا علاج

جب کہ جوڑوں میں سختی اور بستگی عارض ہو جائے اسکا علاج اس طرح سے ہوتا ہے کہ ایک لومڑی زندہ پکڑیں اور زیت نفاق لینے جو ایک قسم عمدہ زیت کی ہر پکائیں اور اسی روغن کو برے برتن میں رکھیں اور اسمین بیمار کو بٹھائیں جب تک پیچم رہے کہ یہ تدبیر پیچھے کی سختی اور بستگی کو کھول دیتی ہو سلفی اسی مقام کی روغن کچھا اور بٹکی چربی اور مرغ کی چربی اور مٹی کا لعاب اور اسی کے لعاب سے کرین مگر سب اجزا برابر ہوں اور مٹی کا وزن ہر ایک کے وزن سے نصف ہوں سب کو باریک کوٹ کر چٹھہ چربی گچھلائی ہوئی سے گوندہ کر ضا کرین اسی مقام پر جہاں بستگی ہوا اور گرہ سی پڑ گئی ہو کہ یہ غذا اسکو تحلیل کر دیگا اور نرم کر دیگا کچھا سا گندہ میں دو نے مروے کا پانی ملا کر ضا کرنے سے بستگی مفاصل کو نفع ہوتا ہے (نچا آن دواؤں کے بٹکی صفت نقرس اور وج مفاصل کاندہ کے واسطے کی گئی ہے جب بدن لاغر ہو گیا ہو اور کوئی دوا کارگر نہ ہوئی ہو اسوقت جو شانہ کھٹاکا استعمال کرنا چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) گفتار جسکو بچہ کہتے ہیں اسکو پکڑ کے بحالت زندہ ہونے کے ہاتھ پائوں خوب ستوری سے باندھیں اور کسی دیگ میں اسکو ڈالیں اور آب شیرین اسمین اسقدر بحر دین کہ جانور نہ کور ڈوب جائے اور اسکے ہمراہ گوشت چارٹھی کا بقدر مناسب بھی شریک کرین اور سیاہ اور سپید چنے ایک ایک ٹٹھی چرچیر کی ایک گڈی سا باب چودہ تولہ پانچ ماشہ رازیانہ اور کرفس اور گندنا بٹلی بھی اسقدر مرکب بٹلی ہیں تولہ پانچ ماشہ بصل لینے پیاز اٹھائیس تولہ دس ماشہ بلبلاب چودہ تولہ پانچ ماشہ سب کو اچھی طرح سے جوش دین تاکہ دو تھائی پانی جل جائے اور سو می حصہ باقی رہے اب اسی شوربے کو صاف کر کے اسمین بیمار کو بٹھائیں اور اتنا گرم ہو کہ بیمار اسمین ایک گھنٹہ مٹی کے اور استعمال کرین اس طرح پر تین دن کہ ہر روز بیمار کو اسمین بٹھائیں۔ مگر یہ یاد رکھیں کہ یہ جو شانہ تیسرے دن انھیں اجزا سے جدید طیار کر کے استعمال کیا جائے اور تین روز کے اندر جب آہرن کرنے کا ارادہ ہو پھر گرم کر کے استعمال کرین انشاء اللہ تعالیٰ (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) زیت میں سانپ کو پکا کر آہرن کرنے سے بھی بخوبی اسی مرض کو نفع ہوتا ہے پس یہ وہ ابواب تھے جسکو ذکر علاج امراض کے واسطے لکھا ہے اور وہی ترتیب انھیں رکھی ہے جو سرے پائوں کے اعضا میں خلقی ترتیب ہے اور اب یہ آخری کلام ہمارا ہے علاج میں امراض کے جو بذریعہ استعمال اور یہ کہ ہوتا ہے اور بذریعہ غذاؤں کے اسکو علاج کرنا چاہیے کہ راہ بہت پر پہنچ جاؤ گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب پینتیسواں بیان میں وصیت ہائے اطباء کے اور نیز جو مشورت انھوں نے سوا لچین کی ہے جو جب جملہ امراض کی آن تدبیر کو بیان کر دیا کہ بذریعہ دوا اور غذا کے ہوتی ہیں اب ہمارا ہے اسی مقام پر آن چیزوں کو بھی بیان کر دین جسکی طرف قدامے اطباء نے اشارہ کیا ہے جو نفیم اور سنجیدہ تھے اور نیز علاوہ اطباء قدیم خذیدہ اور زمانہ حال کے جمیعوں نے جو جو وصایا کیے ہیں تاکہ انکے ذریعہ سے جس تدبیر مرض پر حاجت ہو اور علاج کرنے میں جو بات اور خوبی

پیدا ہوا درست سی مثالیں ہم ان وصایا کے بعد بیان کریں تاکہ زیادہ اعتماد اور وثوق کامل پیدا ہو فوہی تدبیر میں جنکو وہ لوگ ہمتاں کرتے تھے
 پہنے اگرچہ بہت سی باتیں اسی قسم کی اٹنا سے بیان علا جہ سے امراض میں جا بجا جو مناسب تھی ذکر بھی کر دیں تاہم ان کے بیان کے واسطے
 ایک باب جداگانہ چکوا سوقت لکھنا منظور ہوا اس لیے کہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے کو سہولت ایک ہی مقام پر یہ سب باتیں معلوم ہو جائیں اور
 ان کے یاد کرنے میں آسانی ہو۔ اب ہم کہتے ہیں کہ اوائل حکما جو علاج کرنے میں بڑے کامل تھے انکا اجماع اور اتفاق اس پر ہو کہ حفظ صحت
 بدن انسان زیادہ تر اہم ہے نسبت علاج امراض کے اس لیے کہ اعتماد علاج کرنے میں ہر ایک مرض کے محض طبیعت بدنی پر جو کس واسطے
 کہ طبیعت اپنی قوتوں سے مرض کو دور کرتی ہو اور اسکو مغلوب کرتی ہو جیسا کہ بقراط نے کہا ہے کہ طبیعت ہی شفا دہندہ امراض کی ہے اور
 طبیعت سے مراد بقراط کی وہ قوتیں ہیں جو مدبر بدن انسان کی ہیں۔ پس اگر طبیعت قوی ہوتی ہو مقابلہ مرض کا کر سکتی ہو اور کفایت اسی
 مقابلہ پر جو واسطے مغلوب کرنے مرض کے اور طبیب کی طرف کچھ محتاج ہی نہیں ہوتی ہو۔ اور اسی وجہ سے امتہائے سابقہ بہت کم ہمتاں
 فن طب کا کرتے تھے جیسے اگر ادراہ اور اعراب لینے صحرائی لوگ کہ بہت سے امراض معصب اور سخت میں جان بسلامت رہتے تھے (اور اب بھی
 رہتے ہیں) اگر طبیب کی اعانت بھی طبیعت کے واسطے ضروری امر ہے تاکہ طبیعت کا غلبہ مرض پر بہت جلد ہو جائے اور یہ اعانت طبیعت کے
 مناسب ہو اور ناموافق نہ ہو۔ اور جب طبیعت قوت میں برابر مرض کے ہو (مرا دیہ ہے کہ دونوں کی قوت برابر ہو) پھر تو اعانت طبیعت کی
 ضرورت حاجت ہوگی ورنہ اطمینان اسکا نہ ہوگا کہ مرض کا غلبہ طبیعت پر ہو جائے۔ اور جب طبیعت ضعیف ہو اور مرض قوی ہو اسوقت اعانت
 طبیب کی حاجت طبیعت کو باضطرار ہوگی اور بیمار کے تلف ہونے سے اطمینان ہرگز نہ ہوگا۔ اسی طرح سے واجب ہے طبیعت پر عیادت مرض کا
 لینے اسکو اوقات معینہ پر ملاحظہ کرنا تاکہ اسکی قوت کا حال اچھی طرح سے تلاش کرتا ہے۔ اور طبیعت کو شناخت قوت کی بنیاد سے اور دونوں
 آنکھوں سے ہوتی ہے جیسا بقراط نے کہا ہے کتاب اندیمیا میں کہ جسوقت دونوں آنکھیں تیز نظر سے متصف ہوں اور بلیکین کھلتے اور بند ہوں
 جلد کھلتی اور بند ہوتی ہوں یہ بات دلالت کرنے والی روح باصرہ کی قوت پر ہوگی اور قوت محرکہ کی شدت پر اس لیے کہ جس شخص کا بدن ضعیف
 ہوتا ہے اچھی طرح اسے نظر نہیں آتا ہے جو بعض ضعیف ہونے روح ناظر کے جو انہیں ہر لینے روح باصرہ۔ اور یہ بھی ہے کہ جب قوت بدنی قوی ہوتی ہے
 آنکھوں کا رنگ بھی اچھا ہوتا ہے اور کھلی ہوئی جب ہوتی ہیں انہیں رطوبت چمکتی ہوئی براق ہوتی ہے۔ اور جب قوت ضعیف ہوتی ہے دونوں
 آنکھوں کا رنگ خراب ہوتا ہے اور سوکھی کھلائی ہوئی اندر گھسی ہوئی ہوتی ہیں اسکو جاننا چاہیے لہذا واجب ہے کہ جب قوت ضعیف ہو سکے
 قوی کرنے کی تدبیر غذا سے لطیف اور پاکیزہ خوشبو شنگھانے سے کر لی جائے اگرچہ یہ تدبیر مادہ مرض کو زیادہ بھی کرتی ہو۔ یہی اطباء نے
 کہا ہے کہ قوت غلیل کی مثال اسی ہے جیسے کہ اس مال اور اصلی سرمایہ تجارت میں ہوتا ہو اور نجات پانے کی مرض سے مثال نفع تجارت سے
 دی ہو پس طبیب کو مناسب ہے کہ مثل تاجر تیز ہوش کے ہو کہ اگر اسکو نفع تجارت میں جو بہت روزہ راس المال اور اصلی سرمایہ کی تو حفاظت کرے
 لینے قوت بدنی کا لحاظ صحت پر مقدم رکھے) ایضا امراض میں قوت کی مثال زاد راہ سے اور مرض کی مثال سفر سے اور دوا کی تشیل سافر سے
 دی ہو اور تیزی مرض کی تشیل منزل مقصود سے جہاں مسافر کو پہنچنا ہے دی ہو گا اگر قبل موصول کے منزل مقصود پر زاد راہ معدوم ہو جائے
 مسافر ہلاک ہو جائے یا ہی طرح اگر قوت ہا سے بدنی قوی میں مقابلہ کرنے پر مرض کے وہی کافی ہوگی تا زمانہ متنی مرض کے پس بعض اپنے
 مرض سے بسلامت جان برہنگا اور اگر طبیعت ضعیف ہوگی اور قوت ہا سے مرض تک باقی رہے گی بعض ہلاک ہوگا جب وقت متنی میں کمال آئیگا
 اس لیے کہ زیادہ تر قوت ہا سے مرض کی بروقت متنی کے ہوتی ہے (لینے اگر قوت ضعیف ہو تب زیادہ قوت کو متنی میں ہوگی) اس واسطے

قوت اور شجاعت سخت
 آنکھوں سے ہوتی ہے

مناسب ہے کہ زیادہ توجہ طبیب کی حفظ قوت کی طرف ہو کہ ساقط ہونے پہلے قبل مثنیٰ مرض کے اسلئے کہ نہایت اچھی تدبیر بروقت واقع ہونے
 منجانبہ کے یہ کہ حفظ قوت غذا اور خوشبو چیزوں سے کریں۔ اگرچہ یہ تدبیر مرض کو زیادہ بھی کر دے۔ اسلئے کہ اگر قوت باقی رہ جائیگی طبیب کو
 علاج کرنا ممکن ہوگا اور استفادہ کا اور برہنہ کرنا سب کچھ ہو سکیگا۔ اور جب قوت ساقط ہوگئی پھر اسکے بعد غذا ہی کچھ نفع نہ کرے گی اسلئے کہ
 اب قوت ہضم غذا بھی نہ رہے گی اور نہ غذا کو تہوں۔ یہی۔ یہی انکا قول ہے کہ اگر ممکن ہو کسی مریض کا علاج محض غذا سے کیا جائے پھر تو
 اسکو دوا ہرگز نہ دینی چاہیے اور اگر ممکن ہو کہ دوا سے خفیت اور مزہ سے علاج ہو سکے اسکا علاج دوا سے قوی اور مرکب سے نہ کریں اور
 جو دوا غریب اور مجہول ہے لینے اسکے مزاج اور اثر کی کیفیت معلوم نہیں ہو اسکا استعمال نہ کرنا چاہیے۔ اور اگر ممکن ہو کہ مرکب صحیح کوئی دوا
 مستعمل ہو سکے تو ایسی دوا جسکا تجربہ عورتوں نے اور بچوں نے کیا ہے اسلئے کہ یہ دوا کبھی بعض طبیب کو پوری موافق ہوتی ہے اور کسی طبیعت کو
 موافق نہیں ہوتی۔ اور کسی علاج پر جرأت نہ کرنی چاہیے جس میں شہدہ طبیب کو ہو جب تک اس علاج یعنی دوا وغیرہ کا ضرر معلوم نہ ہو اگر
 وہ ضرر کرے پھر اگر ممکن ہو اسکی تلافی کر لین تب اس علاج کو کرنا چاہیے ورنہ ترک کر دینا چاہیے۔ دوا سے مسلسل اور ٹولانے والی سے
 خاص مریض کو بچانا چاہیے پھر اگر اضطراب اسلئے استعمال کی طرف ہو پس وہ چیزیں فراہم اور میا کرنی پہلے سے لازم ہیں جو دست اور
 روکنے والی بلا ضرر ہیں کہ جب افراط سے دست آئین خواہ تو زیادہ حد سے پیدا ہوا اسکا استعمال کیا جائے۔ یہ بھی انھیں اطباء کا قول ہے اگر
 مریض کو کسی طرح کی خواہش پیدا ہو جسکے پورا کرنے میں اسکے ضعف قوت کا گمان ہو پس اسکے حسب خواہش جب کریں کہ یہ چیز اسکو موافق
 آتی ہو ورنہ اگر موافق نہ ہو کر دینا چاہیے (مثال اسکی یہ ہے کہ بیکار کا اشتیاق پانی پینے کا ہو کہ خوب سرد پانی پیے خواہ کسی فاکہ کے تناول پر
 رغبت ہوئے خواہ شراب پینے کو اسکا جی چاہا اور مرض میں اسکے نفع آچکا ہو پس مناسب ہو اسکو پانی وغیرہ پینے سے منع کرنا چاہیے
 اور اگر مریض کا حال خلاف پر اسکے ہو پس اسکو منع کر دینا چاہیے۔ اسی طرح اگر سن مریض کا جوانی کا ہو اور وقت موجود بھی ایام گرمی کے ہیں اور
 بلدیے شہر جان مریض ہو وہ بھی گرم ہو اور آب سرد کی اسکو خواہش ہو پھر بھی اسکو منع نہ کرنا چاہیے خصوصاً اگر اسکی عادت زیادہ محتاط
 آب سرد پینے کی ہو اور اگر امر خلاف اسکے ہو پس مناسب ہو کہ اسکو منع کر دیں۔ یہ بھی ان لوگوں نے کہا ہے کہ اگر خواہش مریض کی کسی غذا پر
 جو اسکے مرض سے موافق نہیں ہو چاہیے کہ تھوڑی سی اسکو بجائے اور زیادہ مقدار نہ دیں خصوصاً اگر وہ مریض ایسا ہو کہ اسکی قوت ساقط
 ہو چکی ہو خواہ اشتہا اسکی ضعیف ہو خواہ اسکو غشی عارض ہو رہی ہو خواہ سانس اسکی بھاری ہو۔ جو لوگ مردوں میں سے لایق ہیں یعنی
 اسکی عقل میں کمی ہو اور نیز عورتوں کو اور جو لوگ اسودہ حالی سے بسر کر رہے ہوں لینے انکو ہر ایک قسم کی خوردنی اور نوشیدنی کی چیزیں بڑی
 میسر ہوں اور نیز بڑی کون کو جو انکا جی چاہے اس سے منع نہ کرنا چاہیے بلکہ تھوڑی مقدار انکو ضرور دے جائے اور زیادہ مقدار کو وعدہ وعید پر
 طالبین اور زیادہ مقدار کے ضرر کو اسلئے بیان کریں اسلئے کہ تھوڑی مقدار کا دینا اور کھانا بہت اچھا ہے بہ نسبت اسکے کہ قطعاً انکو نہ دیا جائے
 پس چھپا کر ضرور کھانی لینگے۔ اور تھوڑی مقدار کا دینا اس وجہ سے اچھا ہے کہ کوئی غذا اخطار موزی کی پیدا کرنے میں ایسی مضر نہیں ہے جب
 اسکی تھوڑی مقدار کھائی جائے مان اگر مقدار کثیر تناول کرے ضرر مضر ہوگی خواہ اسکے کھانے کی عادت کرے یا نہ کرے بلکہ بدن آمادہ اسکا
 ہوگا جسکو یہ غذا پیدا کرتی ہو۔ یہ بھی قول انکا ہے کہ مریض کی ہضم بڑی زیادہ توجہ کی جائے اور تھوڑی ہضمی سے بچایا جائے کہ اس میں حفظ صحت ہو اور
 دیر تک بھوکا رہنے سے اور نیز زیادہ دیر تک پیاسا رہنے سے پرہیز کرنا چاہیے کہ یہ دونوں امر ہم لینے پینے کی تھوڑی اور ذہول کو پیدا
 کرتی ہیں جس سے بدن کھل جاتا ہو۔ یہ بھی انکا قول ہے اگر احتیاج خدشہ کی ہو خواہ دوا سے مسلسل دیکھنے کی قوت قوی ہو جلدی کرنی چاہیے اور

زیر نعل داغ لگانا سبب اتر جانے بازو کے (۷۴) باب شومہ یعنی درم سینہ سے جو چھوڑا ہوتا ہے اسکو داغ دینا (۷۵) باب جگر کا داغ دینا (۷۶) باب تلی کا داغ دینا (۷۷) باب حصدہ کو داغ دینا (۷۸) باب بیار ان ہستقا کو داغ دینا (۷۹) باب قرومانی کو داغ دینا (۸۰) باب قزواریہ یعنی کنس ران سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہے اسکو داغ دینا (۸۱) باب عرق اسکو داغ دینا (۸۲) باب علاج ان خرابیوں کا جو بڑھتی ہیں اتر جانے اور ٹوٹ جانے سے پیدا ہوتی ہیں (۸۳) باب درست کرنا اس شکست کا جو مرکب ہو یعنی دوسرے شکست کو درست کرنا (۸۴) باب کھوپڑی کے نوٹے کا علاج (۸۵) باب علاج درم گرم کا جو سر میں پیدا ہو (۸۶) باب ناک کے ٹوٹ جانے کا علاج (۸۷) باب پیچھے کے جڑے کو جوڑنا اگر ٹوٹ گیا ہو (۸۸) باب چنبر گردن اگر ٹوٹ گیا ہو اسکا جوڑنا (۸۹) باب کتف یعنی موٹھے کا جوڑنا (۹۰) باب سینہ کا جوڑنا (۹۱) باب پسلیوں کا ٹوٹنا اور شق ہو جانے کا علاج (۹۲) باب کولے کا ٹوٹ جانا اور پٹھوں کی ہڈی کے ٹوٹنے کا علاج (۹۳) باب کابل کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۴) باب بازو کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۵) ذراع یعنی ہونچے کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۶) باب ہاتھ کے کنارہ اور انگلیوں کے ٹوٹ جانے کا علاج (۹۷) باب ران کی ٹلی اگر ٹوٹ جائے اسکا جوڑنا (۹۸) باب زانو کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے اسکا علاج (۹۹) باب ساق کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے اسکو درست کرنا (۱۰۰) باب قدم کی ہڈی کے شکست کا درست کرنا (۱۰۱) خلع یعنی عضو کے اتر جانے کے اقسام (۱۰۲) باب چنبر گردن اور پٹھوں کے سرے کے اتر جانے کا علاج (۱۰۳) باب شانہ کے اتر جانے کا علاج (۱۰۴) باب ہونچے کے جڑے کے اترنے کی دہشتی (۱۰۵) باب کلائی اور انگلیوں کے اتر جانے کی دہشتی (۱۰۶) باب ٹریوں کے اتر جانے کا علاج (۱۰۷) باب اترے ہوئے کو درست کرنا (۱۰۸) باب کعب یعنی باسنہ ہلکے اترنے کی دہشتی اور ہانوں کی انگلیوں کے اتر جانے کا علاج (۱۰۹) باب خلع مرکب جو ہر اہ زخم کے یا ہر اہ کسر یعنی شکست کے ہوتا ہے (۱۱۰) باب خلع مرکب جو ہر اہ کسر کے یا ہر اہ جرت کے ہوتا ہے

باب پہلا تفسیر میں عمل جراحی اور دستکاری کے

یعنی ابتدا میں اسی کتاب کے لکھ دیا ہے جو علاج امراض کا مجمل بیان کیا تھا کہ علاج امراض کی دو قسمیں ہیں ایک تو وہ تدریس جو ہر یوگے دستکاری اور عمل جراحی کے ہوتی ہے۔ اور دوسری مفصل بیان کر دیا طریقہ علاج امراض کے جس قدر کہ انکی طوط طبیب کو حاجت ہے نیز یہ دوا اور غذا کے اب حکموں کی ہر بیان کرنا ان تدریسات کا جو ہر یوگے عمل جراحی اور دستکاری کی جاتی ہیں۔ اب ہم کہتے ہیں کہ افضل امور اور بہت عمدہ بات اس شخص کے واسطے جسکو عمل جراحی سے علاج کرنا منظور ہو یہ ہر کہ ایسے مقامات میں حاضر رہے جن میں مقامات میں حاذق ماسین اور کامل تجربین اپنی دستکاری کے اعمال کرتے ہیں اور جو مقامات مشہور انکی کادیر داری کے ہیں۔ اور میری مراد اس میں سے وہ گونڈ جو لوہے کے اوزار سے کام کرتے ہیں (اور تجربین وہ لوگ ہیں جو شکستہ اعضا کو بچاتے اور جوڑ دیتے ہیں) پس ان کاموں کی کینچنے والے کو چاہیے کہ انکی دستکاری کو ملاحظہ کرتا رہے اور انکو کرتا ہوا دیکھے اور انکے دستورات کو سچانے اور دیکھے کہ قسم قسم کی جراحی وہ لوگ کیونکر کرتے ہیں پھر بعد اس معائنہ کے جراث اور دیرری اعمال کی مشافی میں بھی درکار ہے جسکو حاذق جراحون کو کرتے ہوئے اسکے دیکھا ہو اور جو عمل کرنے لگے اس میں دیرری سے کام کے ڈرنہ جائے جب ایسا حال اسکا ہو یعنی دیر اور صحبت یافتہ جراحون کا ہر اسکے بعد اگر باری اس کتاب کو نظر غور سے دیکھیں گے شاید کہ عمل جراحی میں پورا مہر ہو جائیگا اور نامی اعمال میں کامل تھوڑے دنوں میں ہو جائیگا۔ بلکہ اب تو ہم اس مقام میں حجاز اور محتاج الیہ کو اس طرح سے بیان کریں گے اور کھینچنے والے شائق عمل جراحی کے کچھ کوئی حنفی اور قسم ان اعمال کی ہشتی ہوگی جسکا بیان ہوا ہوا ہے کتاب اس سے خالی ہو اور بہت شرح و بسط سے ہر عمل کو بیان کرنا چاہتا تھا۔ اب ہم کہتے ہیں کہ انکی

ہینے جراحی تین قسم پر منقسم ہے (۱) رگون میں جو عمل جراحی کیا جاتا ہے (۲) دوسرے گوشت کا عمل جراحی (۳) ہڈی میں جو دستکاری ہوتی ہے۔ جو عمل جراحی کا رگون میں ہوتا ہے اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو رگما سے ساکن میں اور اسی کو فصد کہتے ہیں دوسرا عمل جراحی رگما سے جندہ میں ہوتا ہے اور وہ مشرٹین کا کاٹنا اور چھاننا ہے اور علاج اس ورم کا جس کا نام ابورسما ہے۔ لیکن جو عمل جراحی گوشت میں ہوتا ہے اسکی تین قسمیں ہیں ایک تو جاست کا بچا ہونا یعنی بچھنے لگانے کی شناخت۔ دوسرے بطبعی چاک کرنا اور کاٹنا اور قطع کرنا اور ٹانگے لگانے تیسرے داغ کی تدبیر۔ جو عمل جراحی کڈیوں کے متعلق ہے اسکی دو قسمیں ہیں ایک تو شکستہ استخوان کا درست کرنا اور دوسرے اتری ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ پر درست بٹھانا۔ اور ہم پہلے اس عمل جراحی کا علاج بیان کرتے ہیں جو ساکن رگون سے متعلق ہے اور علم فصد کو سب سے پہلے بیان کرتے ہیں اس لیے کہ اسکا نفع بہت بڑا ہے اور اسکی طرف احتیاج حفظ صحت میں زیادہ ہے اور امراض کے دور کرنے میں فصد کا نفع بہت ہے بہ نسبت اور اعمال جراحی

باب دوسرا علم فصد کے بیان میں

پہلے تو مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ فصد کھولنے میں جو شروط و قدماتے اطباء نے لازم تجویز کیے ہیں وہ کیا ہیں اور کتنے ہیں۔ شمار میں وہ شروط پانچ ہیں (۱) نو عمر چھوٹے بچہ کی فصد کو منع کیا ہے (یعنی بارہ برس کی عمر تک) اور شیخ فانی کی فصد کو (یعنی ساٹھ برس کی عمر تک) (۲) اور اگر اضطراب ہو کسی شے کے کی فصد کر دینے میں اور اسکی قوت جسمانی درست ہو چکی ہے اور فصد کرنے کا امکان بھی ہو سبب کسی مرض کے جدا وہ خون سے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض بھی سخت اور بدشواری زائل ہونے والا ہو جیسے خوائق لینے اور ام گلو اور مشرا جو ورم دوسوی عام مقامات بدن میں ہوتا ہے خواہ ذات الحجب اور اسی طرح کے اور امراض مشککہ ایسے امراض میں بھی بدون اس کے باپ کی اجازت کے فصد چوکی نہ کرنی چاہیے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ غلام کی فصد بدون اجازت آقا کے نہ کرنی چاہیے۔ تیسری شرط یہ ہے کہ جائے تاریک میں فصد نہ کھولی جائے۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ فصد اپنی آنکھوں میں نہ لگائے کہ پائید رہے جو مقوی بصر میں اور جلا سے چشم کو زیادہ کرتے ہیں جیسے روشنائی اور باسلیقون اور توتیا وغیرہ اور اپنے داغ کے تفتیہ کا بھی التزام رکھے گویوں کے ذریعہ سے جیسے حب ایاج کو آنکھوں پر فصل میں استعمال کیا کرے اور جب ہیر ہر سفہ میں ایک بار اور ہر ماہ میں دو مرتبہ بقدر حاجت کے۔ پانچویں شرط یہ ہے کہ فصد جس کے ذریعہ سے فصد کھولی جاتی ہے باریک ہو اور خوب سامنجا ہو معیقل کیا ہو رنگ اور پیل گا آسین ذرا سا اثر نہواور نہ آسین مجھائیں کا دھبہ ہو اور سرانشر کا اور ٹوک اسکی نہ زیادہ لابی اور باریک ہو اور نہ بالکل مدوز اور گول ہو بلکہ دونوں وصف کے درمیان میں ہو کہ جانتے کی ضرورت ہے۔ لیکن جب کوئی سیکھنے والا ارادہ فصد کھولنے کے سیکھنے کا کرے پہلے اسکو مناسب ہے کہ رگون کے چھونے اور سر کرنے کی مشق کرے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کی پوروں سے تاکہ اسکو تفرق ہو جائے شناخت میں پٹھہ اور گوشت اور رگ کے چھونے میں اسلئے کہ بعض آدمیوں کی رگین نمایان نہیں ہوتی ہیں جو انکے سے نظر آئیں بلکہ اندر دہلی ہوتی ہیں اور گوشت میں درآوردہ ہوتی ہیں یا تو بسبب قربی تمام بدن کے خواہ فقط پونچے اور ساعد کے موٹے ہونے کے یا جو رگون کے باریک ہونے کے۔ جب ہر کو ایسی شناخت ہو جائے اور کوئی جاہ فصد کرانے کے واسطے آئے لازم ہے کہ پہلے اس کے عضد لینے بازو پر ایک پٹی لپی باندھے جو باریک اور موٹی ہونے کے بیچ میں باریک اتنی ہو کہ پونچے میں گھس کر ضرر پہنچائے اور نہ اسقدر گندہ ہو کہ بندہ بھی نہ سکے اور خوب درست ہو کہ کھینچ نہ سکے۔ مقام بندش کا چار انگل شانہ کے جوڑے سے نیچے ہو۔ طیار بدن میں خوب کھینچی ہوئی بندش ہو اور لاغرا تمام کی زیادہ سخت پٹی نہ باندھی جائے اور گروہ بندش کا قریب موضع فصد کے ہو اور جسکی فصد کرنی منظور ہے اسے حکم دیا جائے کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے ملے اور اپنے ساعد کو ہتھیلی سے

مقادیر اور گرم پانی اسپرڈالے اور کوئی چیز (جیسے تشو وغیرہ) اسکو دیا جائے کہ اپنے ماتہ میں رکھے تاکہ اسکے ذریعہ سے رگ نمایاں ہو جائے اور چھونے سے بخوبی محسوس ہونے لگے۔ پھر اگر رگ زیادہ اندر گھسی ہو فساد اپنی انگلی اس مقام پر رکھے جہاں رگ ملنے کی جگہ کی تشخیص ہو اور اسی مقام کو ملنے ملنے خون اسی جگہ آتا رہے اگر معلوم ہو کہ خون اسی جگہ آکر پھرتا ہو یعنی جس جگہ فساد نے انگلی رکھی ہو اسی کے نیچے پس وہی رگ ہو اور اگر ایسا نو تو رگ نہیں ملی۔ اور اگر کسی رگ کو باستواری باندھا اور ظاہر نہ ہوئی پھر اسکو کھولیں اور باندھیں ہی طے تھوڑی دیر کے بعد ظاہر ہو جائیگی اور اگر اس ترکیب کے کرنے سے بھی ظاہر نہ ہو سکے ماتہ میں کوئی بیماری چیز کا دینی چاہیے اور تھوڑی دیر ٹھہر جائیں اب ظاہر ہو جائیگی۔ اور اگر کسی کی رگ زیادہ دھنسی ہوئی ہو اور نشتر خطا کرنے سے بخوبی نہ ہو سکے پس فساد اپنی سیاہ گشت دست چپ کی رگ کے مقام پر اور نشتر کو اسی جگہ پہنچا دے جہاں رگ کی آہٹ اسکو ہوئی ہو شاید کہ اس تہہ سے نشتر خطا نہ کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ جب نشتر کسی رگ پر کمزوری سے پڑے اور منظور ہو کہ دوبارہ نشتر لگایا جائے پھر افادہ یعنی دہی کو جھکوانا چاہیے اور اسی پر نمک اور روغن زیتون لکھ دیا جائے۔ اگر بانی سے بھیگا ہو نشتر ہو اس سے فصد نہ کرنی چاہیے کہ یہ درد پیدا کرتا ہو اور نہ مقام فصد کو زیادہ سرد اور زیادہ گرم پانی سے دھونا چاہیے۔ نشتر نرم ہونے کا بنا ہو اور شرعہ یعنی سر اسکا چھوٹا ہو کیا ہونا اسکا اسلم ہو اور پھر اس میں سلامتی زیادہ ہو۔ باسلیق کی فصد اس جگہ جسکو مابض کہتے ہیں جہاں پر ہو بچا اور کلائی دونوں جگہ کو متصل ہونے میں بخوبی چاہیے جب تک کہ مقام فصد کو ٹٹول کر خوب دیکھ نہ لیں اور اسکا چھوٹا اور پس کرنا قبل پٹی باندھنے کے لازم ہو اور خوب نظر کر لیں کہ اکثر نیچے اس رگ کے شریان ملی ہوئی اسی گ سے ہوتی ہو تمام جسامت میں رگ باسلیق کی ہوتی ہو خاکسی ایک جانب سے ملی ہوئی ہوتی ہو لہذا واجب ہو کہ اسے ٹٹول کر دیکھ لیں کہ کمان ہو اور کس قدر ملی ہو اور جب اسکا اچھلنا معلوم ہو جائے جہاں تک وہ رگ اچھلتی ہو اسپرڈان بنا دیں پھر بعد اسکے پٹی باندھیں اور احتیاط رہے کہ رگ باسلیق مقام نشان دادہ سے کس طرف پڑتی ہو اور فساد احتیاط کریں کہ نشتر اس جگہ نہ پڑنے دے جہاں پر شریان کا نشان دے چکا ہو اور جو مقام شریان سے خالی ہو اسی جگہ نشتر پہنچے تاکہ شریان سلامت رہے۔ اکثر تو شریان کلائی سے اوپر بطرف پہنچنے کے ہوتی ہو لہذا مناسب ہو کہ فساد نشتر کو نیچے آتا کر لگائے اور شریان جدھر ہو اُدھر سے دور تر نشتر مارے تاکہ اس ذریعہ سے مرض شریان کے چھید جانے سے جو گزند اسکو پہنچتا ہے بچ جائے۔ اور اگر رگ باسلیق نیچے شریان برابر ہو یعنی رگ پر رگ منطبق ہو اور ضرورت فصد باسلیق کی پڑے اب اسے مناسب ہو کہ نشتر بیچ میں باسلیق کے مارے اور طول رگ باسلیق اور جہاں نشتر پڑے زیادہ گہرا نہ لگنے پائے بلکہ اوپر کو اچھاتا ہو نشتر لگائے (ایسے طریقہ سے بھی شریان میں نشتر نہ لگیگا) اور اگر شریان کسی ایک طرف باسلیق کے ہو پس مناسب ہو کہ ابتدا نشتر لگانے کی اس طرف سے کجائے جدھر شریان اٹھ ہو اور ختم دھر لگائیں جو رخ شریان سے دور ہو اور جدھر شریان واقع ہو اُدھر رگ کو چھیدنا اور دبانا نہ چاہیے۔ فی الحال اپنی سراہی کی فصد کو مناسب ہو کہ مقام نمود سے نیچے آتا کر کھولیں اور رنگ نکھڑ ختم کا نور نہ دم رگ میں آجائیگا۔ اکھل یعنی ہفت اندام کی تلاش بخوبی کریں اسلئے کہ اس کے نیچے چھہ ہو پھر اگر یہ چھہ دانتے خواہ بائیں ہو نشتر کا سرا متصل چھہ کے رکھ کر جو رخ چھہ سے پیچا ہو اُدھر رگ کو چھیدیں اور اگر ہفت اندام وہ چھون کے بیچ میں ہو طول میں اسکا فصد کرنی چاہیے۔ جب کسی رگ کو نشتر دین خیال ہے کہ اُدھر رنگ پر نشتر نہ ہو پھر ایسی احتیاط سے وہ رگ بہت جلد مندمل ہو جائیگی اور ختم اسکا بھٹائیگا۔ نشتر کا رخ بھی سیاہ ہونا چاہیے نہ زیادہ چوڑا ہو اور نہ بہت گہرا اسلئے کہ اگر چوڑا ہوگا اور بہت بڑا شکاف رگ میں ہوگا اور میں رخ ہو جائیگا۔ اور اگر زیادہ نگیں گانوں کے

تمام اجزاء رقیق اور غلیظ خلج نہونگے بلکہ رقیق اور لطیف اجزاء فقط کلنگے اور اسی وجہ سے اکثر ہونچے میں ایسا درم آجاتا ہے کہ نشتر کے زخم کے ارد گرد سنبر ہو جاتا ہے بسبب اختقان اور گھٹ جانے درم کے جلہ کے نیچے۔ مناسب ہے کہ نشتر زنی فساد کا طریقہ متبر کا ہو جو اندر نہ ڈوبے اور تیر سے مراد یہ ہے کہ ڈبانا اور جو بونا نشتر کا تھوڑا سا ہو پھر رگ کو ٹھوڑی سی دبا کر اور پورا جھال کر زخم لگائیں کہ ایسی تدبیر سے زخم کا بھلا و بقدر حاجت ہو جاتا ہے اور نیچے رگ کے جو کچھ ہو اسے گزند نہیں پہونچتا ہے (شغل شربان اور پٹھ کے) لیکن غز کی صورت پر کہ رگ کو نشتر سے دبا کر کھولیں اور اس قدر کھسیں کہ رگ کے اندر تک پہونچ جائے اور نشتر کو نکالتے وقت رگ بھاٹتا ہوا طول میں نشتر نکالے۔ اکثر ایسی نشتر زنی کا انجام بد ہوتا ہے کہ اندر دنی زخم رگ کا بھی کٹ کر نیچے آسکے جو چھ یا عضل یا شریان واقع ہو وہ بھی کٹ جاتی ہے اور جسکی فصد کھولی گئی ہے اس پر آفت عظیم آجاتی ہے۔ مناسب ہے کہ نشتر زنی کا طریقہ یہ ہو کہ نہ زیادہ اوجھا اور نہ قلا زخم لگے اور نہ زیادہ گہرا ہو بلکہ تھوڑا گہرا ہے۔ شکل ضربات کی لینے نشتر مارنے کی یہ مناسب ہے کہ اگر بعض کی رگ دوبارہ خون نکالنے کی محتاج ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اس وقت مناسب ہے کہ طول میں رگ کے وہ رگ کھولی جائے اسلیئے کہ اگر اس طرح سے کھولیں جلدی بہ زخم بھر نہ آئیگا اسلیئے کہ جب پہونچا مٹیگا ایسے زخم کے ہونے میں رگ کا مٹھ کھلیا یا کر گیا اور جلد اسکا مٹھ بند نہوگا۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ایک ہی مرتبہ اس رگ سے علاوہ مرتبہ اول کے رگ کا مٹھ کھولا جائیگا دراب یعنی تر چھے قطل کی شکل پر اسکو کھولیں۔ اور اگر بیمار کو خواہش دوسرے فصد کی ہو اس وقت ضرب نشتر کی عرض میں رگ کے ہونی چاہیے اسلیئے کہ ساندب اور ہر اہو کا دونوں بازو میں زخم کی پیچیدہ ہونگی اور جلد پور جائیگا۔ اور اگر رگ بارک ہو اسکو طول میں کھولنا چاہیے۔ اور اگر رگ سوئی ہو عرض میں کھولی جائے۔ اگر غفل کی فصد کھولنی ہو تو اسے ایسے آدمی جسکی عقل میں فتور ہو مناسب ہے کہ ضرب نشتر کی تنگ ہو اور تنگی اور کٹا دگی باہر میں ہوتا کہ جلد زخم بھر جائے۔ اسی طرح اگر منظور ہو کہ وہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جذب ہو جائے جیسے نفث الدم کے مرض میں پس ضرب نشتر کو تنگ لگائیں اور چھوڑ دیں رگ کو کہ خون ایک سائٹ تک جاری رہے۔ اور یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جس رگ کے نیچے چھہ ہو خواہ بیچ میں دو ٹھون کے واقع ہو مناسب ہے کہ اسکو طول میں کھولیں تاکہ نشتر ٹھٹھ تک نہ پہونچے پس مرض پر آفت آجائے تشنج وغیرہ کی جیسے اسلیئم کی رگ چونکہ درمیان میں دو وتر کے واقع ہے لہذا اس کے کھولنے میں احتیاج اسکی ہر کھول میں کھولی جائے۔ دوسری صنعت طول میں رگ کھولنے کی یہ ہے کہ اگر نشتر چھہ پر پہونچا اور طول میں چھہ کٹ گیا اس میں ضرر کم ہو اور بہ نسبت سلامتی کے یہ بات قریب تر ہو اس ضرر سے کہ چھہ عرض میں کٹ جائے۔ جبل الذراع غلبہ ہاسق کا پھسائی ہوئی رگ جو ایک جگہ نہیں ٹھہرتی ہے اسلیئے کہ اسکا مقام نظر سے نہان ہو اسکو طول میں ایسے بارک نشتر سے کھولنا چاہیے جسکا سر بال کے مثل بارک ہو اور خیال کر لیا جائے کہ یہ رگ کدھر کو زیادہ ہستی ہے تاکہ اس جانب کے مقابل پر کھولی جائے اور جہر ہستی ہو اور نہ کھولی جائے۔ اور اسی طرح جو رگ ہستی اور ایک جگہ نہ ٹھہرتی ہو اور پٹی کی بندش ایسی رگ میں قریب مقام فصد ہونی چاہیے اور یہی حکم جاری ہے اس رگ کی فصد کرنے تک جو سر میں ہے۔ سر کی رگوں کی فصد جیسے پیشانی کی رگین اور کنپٹیوں کی رگین اور وہ دونوں رگین جھکانوں کے نیچے ہیں اور گوشہ چشم کی رگین اور زبان کے نیچے کی رگ اور دونوں دواج چٹکوشہر گ کہتے ہیں ان رگوں کی فصد میں لازم ہے کہ بیمار کی گردن میں چوڑی پٹی باندھی جائے رومال سے خواہ سرسج وغیرہ سے اور مقام رگوں کا ملا جائے اس قدر کہ خون اس میں بھرتا ہے اور پیشانی کی رگ کی فصد لازم ہے کہ فاس سے لینے چوڑے مٹھ کی ناخن گیر وغیرہ سے کھولی جائے

فصد کے زخم پر روشن زیت رکھا جائے۔ اور کھدست کو فصد سلیم کے بعد اور قہم و اسکی رگون کی فصد کے بعد آب گرم میں کھین اسلئے کہ خون
ایسی حالت میں کچھلتا ہو اور اچھی طرح سے خارج ہوتا ہو نیز ان امور کے جس سے فصد کو بہتر کرنا اور بچنا چاہیے یہ ہر کہ جسکی فصد کھونٹا
اسکے معالینے آنتون میں صفراوی خلط گھٹی ہوئی ہو کہ یہ کیفیت ردی اور خراب ہو اسلئے کہ رگین جب خون کے خارج ہونے سے بعد فصد کے
خال ہوگی آنتون سے اپنی طرف کیوس ردی کو جذب کر لیں۔ اور اگر ضرورت داعی ہو ایسے آدمی کی فصد کرنے پر تو پہلے اسکی آنتون کو صاف
اور پاک کرنا چاہیے اور باخانہ اسکا بذریعہ شایات یا حقنہ نرم کے اچھی طرح کر دیا جائے۔ اور اگر کسی تپ کے بیمار کی فصد کرنی منظور ہو تو تپ کو
دور سے آتی ہو مناسب ہو کہ دورہ کے دن فصد اسکی نہ کریں اور اگر جسے مطبوعہ ہو جو ہر وقت چڑھی رہتی ہو ایسے بیمار کی فصد اول دفعہ
یعنے پہلے پرین آسوت کریں جب قوت اسکی کھلی ہوئی اور قوی ہو اور حرارت میں بوجہ خشکی وقت کے سکون ہو۔ مناسب ہو کہ فصد
گرم مزاج آدمی کی خواہ گریسون کی فضل میں بھی آسوت کھولی جائے لیکن جسکا مزاج سرد ہو خواہ جاذون کا زمانہ مناسب ہو کہ فصد
آفتاب بلند ہونے کے وقت کھولی جائے یعنی قریب دوپہر کے اور پہلے دفعہ یکبارگی زیادہ خون نہ لیں اور بعد فصد کھلنے کے گھوٹ
گھوٹ اسکو شربت سبب کا تھوڑا سا خورہ ہی کا شربت پلائیں۔ مناسب نہیں ہو فصد کھولنی اس شخص کی جسکا جگر خواہ معتدین ہو
خواہ اسکے مزاج پر غلبہ برودت کا ہو اور جسکی جلد بدن کی بابون سے خالی ہو اور جسکا بدن نرم اور ملائم ہو خواہ اسکا بدن ڈھیل اور
پیلہ ہو اسکی فصد سے بجز وقت اشد ضرورت کے پرہیز کریں۔ مناسب نہیں کہ جسکی قوت ضعیف ہو اسکی فصد کجا جائے پھر اگر ضرورت
داعی ہو بسبب امراض صعب اور سخت کے جنہیں بیمار کی ہلاکت کا خوف ہوتا ہو جیسے خراش اور ذات الجنب اور ذات الریہ جب بھی
مناسب ہو کہ ایسے آدمی کی فصد میں دفعہ خون نہ لیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا چند دفعات میں۔ اور اگر قوت ایسے سخت امراض میں
قوی ہو پھر فصد میں اتنا خون لینا چاہیے کہ رنگ خون کا بدل جائے۔ پھر اگر خون کا رنگ اپنی حالت سے متغیر نہ ہوتا اسکا غشی اسپر
بروقت فصد کے طاری ہو جائے قبل ازاں کہ خون مقدار حاجت سے ابھی کم نکلا ہو پھر تو ہتھوڑوں لینا چاہیے کہ غشی واقع ہو اسلئے کہ
اکثر آدمی ایسے ہوتے ہیں جنہر خون نکلنے کے ساتھ ہی غش طاری ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ جب کسی کی فصد کھولنے سے یہ حالت دیکھی جائے
اسکا علاج مرض غشی کا کریں اور جب قوت بحال خود رجوع کرے دو بارہ اسکا خون نکالیں اور ابھی مرتبہ بقدر حاجت کے خون لینا چاہیے
یہ بھی ہماری بات سمجھنے کے قابل ہو کہ خون برلنے سے ہماری مراد یہی فقط نہیں ہو کہ سیاہی لون سے بطور سرفی کے بدل جائے بلکہ کبھی
استعداد انتظار کریں کہ سرفی سے بطور سیاہی کے بدلے اور یہ بات ان امراض حادہ عظیمہ اور غلیظ مواد میں ہوتی ہو جو اندرونی عین
پیدا ہوتے ہیں جیسے ذات الجنب اور ذات الریہ اور دم جگر اسلئے کہ خون ایسے اور ام میں فاسد اور متعفن اور خراب ہوتا ہو لہذا انتظار
کہ جب ایسے بیماروں کی فصد کھولی جائے دیکھنا چاہیے کہ اگر ابتدا ہی سے خون سیاہ نکلتا ہو استعداد انتظار کریں کہ اسکا رنگ بطور سرفی کے
بدل جائے تاکہ خون فاسد جو دم میں گھسا ہوا ہو سب کاسب خارج ہو جائے۔ اور اگر فصد کھولنے سے ابتدا میں خون سرخ ایسے
اور ام کے مریض کا خارج ہو پھر اتنا انتظار کریں کہ خون سیاہ خارج ہو اور دم کاسب خون غلیظ خارج ہو جائے مادہ بد مزاج اسکا
آسوت کا ہو جب قوت مریض کے بدن میں پھری ہوئی ہو اور طبیعت عجیب بھی ہو یعنی مزاج مادیہ ہو طبیعت کی اطاعت بھی نہ ہو اور
کسی اور طرط مادہ کو لہجانے کی وجہ سے براہ فصد اسکے اخراج پر قائل نہ کریں اور یہ مریض کا بھی جوانی کا ہو یا قریب جوانی کے اور
دقت ہو جو فصد فیض کی ہو نہ ہو ابھی معتدل ہو لیکن اگر اسمر سب پر طرط ہو نہ ہو کہ وہ کے ہون پیری مراد یہ فصد ہے جسے ہر کہ

جو نیچے کے دھرمین میں جیسے حد بہرے یعنی قب دار جانب جگر کے اور اسی طرح حد بہرے طحال کے امراض اور جلد امراض اُن اعضا کے جو بیان سے دونوں قدم تک واقع ہیں اور نزوت یعنی رطوبت خون وغیرہ کے نکلنے کو مفید ہے اور اوپر کی طرف مادہ کو جذب کرتی ہے۔ ابطی جو شعبہ سلتی کا ہے وہ رگ ہر جو مادیان کے نیچے واقع ہے اور زندہ غل یعنی پونچے کی ہڈی کا سرا نیچے والا ہر اسکے نیچے ہوا کی فصد اُن امراض کو نافع ہے جو سینہ اور پھیپھڑے اور حجاب میں لاحق ہوتے ہیں اور ضیق نفس یعنی سانس کی تنگی کو مفید ہے۔ پیشانی کی رگ کٹری ہوئی اور اونچی پیشانی پر نظر آتی ہے اسکی فصد سر کے اقسام در دو اور خصوصاً اُن اقسام در دو کو نفع کرتی ہے جو پشت سر میں پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ بقراط نے کہا ہے جس شخص کی پشت سر میں درد ہو لازم ہے کہ پیشانی کی رگ کی فصد کرادے۔ ایضاً در چشم اور سر کے اعضا میں اور قسم کے درد اور صدام دائم جو دوا می درد سر کے نام سے مشہور ہے ان سب کو مفید ہے۔ یافوخ اور سر کی چند یا کی رگ کی فصد اُن قروح اور زبور یعنی پھنسیوں اور دانوں کو مفید ہے جو سر میں ہوتی ہیں۔ فصد اُن دونوں رگوں کی جو پیشیوں میں ہیں دوا می درد سر اور شقیقہ کو نافع ہے اور جو فصد تیز آنکھوں میں آرتا ہو اسکو بھی نفع کرتی ہے۔ فصد اُس رگ کی جو پس گوش ہر سفعہ یعنی خشک لوشہ اور جلد سر کے دانہ اور پھنسیوں کو نفع کرتی ہے۔ فصد اُس رگ کی جو گوشہ چشم میں ہے آنکھ درد ہاے کہ نہ کو اور امراض چشم جیسے جرب یعنی کھجلی آنکھ کی اور کتہ اور آشوب چشم کہ نہ ان سب کو نفع کرتی ہے۔ ناک کے کنارہ پر جو رگ ہے اسکی فصد آنکھ کے اقسام درد کو اور دو رخساروں پر احرارہ یعنی جلنے کے نشانات سیاہ پڑ جاتے ہیں اور بواسیر اور دانہ اور کھجلی جو آنکھ میں ہوتی ہے اور جھالین کو نافع ہے۔ جو رگ زبان کے نیچے ہے وہ زبحہ یعنی درم کھو اگر پڑنا ہو جائے مفید ہے۔ جو رگ متصل گردن کی گریا کے ہر اسکی فصد اُن سدوں کو سر کے مفید ہے جو خون کے بستہ ہونے سے پڑے ہوں اور پڑا نے درد جو اعضا سے سر میں ہوں آنکھ کو نفع کرتی ہے۔ جو رگ دونوں پائوں میں میں انہیں سے زانو کے جڑ کی رگ درد ہاے گردہ اور درم گردہ اور درد ہاے مثانہ اور دونوں طرف کی پڑیاں سر پڑھ پر کی اور رحم کے درد اور دونوں ران کے درد اور حیض کی آمد رک جانے کو نفع کرتی ہے۔ صافن کی فصد رحم کے درد اور رحم کے دم اور قروح جو رحم میں عارض ہوں اور جو مرض دونوں خصبیوں میں پیدا ہوتے ہیں اور دونوں ران کے مرض اور دونوں ساقین یعنی پٹھلیوں اور حیض کے بند ہونے کو نفع کرتی ہے۔ عرق النساء کی فصد اُس درد کو نافع ہے جو عرق النساء کے نام سے مشہور ہے ان سب باتوں کو جاننا چاہیے مناسب ہے کہ فصد ہر ایک رگ کی ان رگوں میں سے اُس طرف کھولی جائے جو مسامت اور مجاذی رخ سے مرض کے ہو میری اور مسامت اور مجاذی سے یہ ہے کہ اگر مرض دامنہ شق میں بدن کے ہو اسی جانب کی رگ ہاتھ خواہ پائوں وغیرہ کی کھولی جائے اور اگر مرض بائیں جانب میں ہو اُس رگ کی فصد کھولی جائے جو بائیں ہاتھ وغیرہ میں ہے مناسب ہے۔ اور مناسب ہے کہ اکثر فصد اسی وقت کھولیں جب فصد دوسری اندر بدن کے ہو یعنی ظاہری جلدی امراض میں نہ کھولیں بلکہ اگر فصد متصل جلد کے ہو پچھنے لگا کر اسکو خارج کریں اور اگر فصد متصل جلد کے اور اندر بدن کے بھی ہو اسکا اخراج چونک لگانے سے کرنا چاہیے فصد کو اخراج مادہ پر زیادہ ترقوت ہے بہ نسبت پچھنے کے اور چونک کا اخراج پچھنے سے زیادہ ہے اور فصد منقطع اور ضعیف ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ یہی مراد ہماری تھی فصد گہاے سانس کے بیان اور اسکے منافع کے بیان خصوصاً کہ شکر رگوں کی فصد نفع کرتی ہے ہر ایک ایسے عضو کو جس میں خون فراہم ہوتا ہو اور وہ خون لطیف بھی ہو اور زور و تھک اُس پر غالب ہو اور یہ نادر ہے جب ہر ایک رگ جندہ قریب اسی عضو کے ہو مثلاً مثلاً شریان عظیم ہوتا ہے ہر رگ شکر رگوں میں شوختر

سے

بڑی چین اور اعضائے رئیسہ سے تپتے ہیں۔ متحرک رگ کی فصد سے یہ بھی نفع پہنچتا ہے کہ اگر کسی چین میں آدمی کے درمیان اور اس کا جسم ہوا کہ جھلی میں کوئی شے چھتی ہو اور پھر در دخیل جاتا۔ اس قدر کہ وہ قحطیات سے اس کا خون کے گرد چین اور اس کے اوپر یا زنجیری ہو اس کو انشاء اللہ جانی خوب صدمہ کرنا چاہیے۔

باب چوتھا شہ براہین علاج مہجہ ہائے کے بیان میں

کبھی فصدات باسینق کی فصد ہوتے وقت جب شہراں پر یہ کہہ چوٹیا نام ایسی خدایا جو جاتی ہو کہ خون کی دھار زیادہ چھوٹی ہو۔ خون کا نکلنا سوتوں ہی نہیں ہوتا ہو اور ایسے وقت بہت شہراں سے نہ بہنے کی یہ کہ خون آچہتا ہو انکھتا ہو اور زہر آکناشن گہرا ہوتی ہو تو پھر ایسے وقت اگر خون بند کرنے والی دواؤں سے کچھ بڑی موجودات ہیں اور نہ ادویہ محرقہ یعنی جلانے والی دواؤں سے مطلب درآمد ہو حاجت اسکی جوتی ہو کہ شہریان کو کاٹ ڈالیں۔ اور اسکی تدبیر یہ کہ شہریان جس جگہ ہوا بان کی جگہ کھول کر جو جسم اس کے گرد چین انکو ہٹا دیں از قسم گوشت وغیرہ کے اور شہریان کو سنہور خواہ مچھنے سے پکڑیں پھر شہریان کی دونوں جانب کٹی ہوئی ہیں انکو ریشمی ڈور سے سے مضبوط باندھیں اور باندھنے کے بعد جس جگہ شہر سے شہریان شق ہو گئی ہو اس کے دو ٹکڑے آدھا آدھا کر دیں۔ اور مراد یہ ہو کہ زخمی جگہ پر اس کے دو ٹکڑے کر دیں تاکہ نشان از زخم شہر کا باقی نہ رہے اور پھر دونوں سے ملا دیں بعد اس کے ادویہ پلیدہ یعنی جو زخم کو بخیر لاتی ہیں اسی تمام پر کھین جیسے نمبر و رنگدہ اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ اور جی اور دھجیوں سے خوب باندھ دیں۔

باب پانچواں علاج اس دم کا جس کو ابو رسما کہتے ہیں

ہیچے اسباب اور علامات کو دم کے اس مقام پر بیان کر دیا جس جگہ علامات اور اسباب امراض سطح ظاہری بدن پر بیان کیا ہے ابو رسما وہ دم ہے جو شہریان میں سورخ ہو جانے سے خواہ شق ہو جانے سے شہریان کے عارض ہو تا ہو بدن اس کے جلد میں سورخ ہونے خواہ پھٹنے کا اثر پہنچے جب ایسا دم پیدا ہو تو فیصل خواہ بیخ ران میں باگردان میں خواہ او بھی ان مقامات میں جہاں بڑی بڑی متحرک رگین واقع ہیں پس مناسب نہیں کہ اس کا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے اس لیے کہ اگر ایسا کرے گا خون کی دھار ایسی جاری ہوگی اور اس قدر خون نکلیگا کہ بیمار ہلاک ہو جائیگا لیکن اگر یہ دم ایسے مقام میں جہاں پر چھوٹی چھوٹی متحرک رگین ہوتی ہیں اس کا علاج ایسی طرح کرنا چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہیں۔ پہلے تو یہی مناسب ہو کہ اس جگہ کی جلد کو طمان چاک کرین اور جب قدر اس جگہ خون ہو اسے خارج کر دیں اور پھر شہریان کی کھول کر جو جسم اس کے ارد گرد ہیں سب سے شہریان کو الگ کر دیں اور اسی شہریان کو زنبور یا مچھنی سے پکڑ کر اٹھائیں۔ پھر ایک سوئی ایسی لائیں جس میں ریشمی ڈور اوپر دیا ہو اسی سوزن کو ایک سرے پر شہریان کے منجھلہ دونوں سروں کے رگہ کر گرہ لگا دیں اور زائد ڈور اکاٹ ڈالیں اور یہی تدبیر دوسری جانب کے سرے کی بھی کرین اور خون جو اس جگہ لگا ہو اس کو پونچھ ڈالیں اور مقام دواخت پر شراب میں مچھلے بھگو کر ایک گھنٹہ تک رکھیں پھر اسی جگہ چھڑکنے والی دواؤں کو چھڑکین جو زخم بھر لاتی ہیں اور بعد ازاں ایسے مرہم لگائیں جو گوشت پیدا کرتے ہیں پھر اگر اس دم کی پیدائش بوجھٹ جانے شہریان کے ہوئی ہو مناسب ہو کہ انکھلیوں میں جتنی معذور دم کی ہو اس کو پکڑ کے اور کمال بھی اس کے پیراہ پکڑ لیں اور بعد ازاں ایک سوئی جس میں ریشمی ڈور اوپر دیا ہو اس کو پکڑ کر اس کے نیچے ہو اس کو

باب آٹھواں اس دستکاری کے علاج میں جو کشت میں کجائی ہو

اور پہلے بیان حجامت کا یعنی کچھ نگانے کا بیان اور اسی کے منافع کا۔ یہ معلوم کرنا چاہیے کہ جو دستکاری گوشت میں ہوتی ہے اس میں سے ایک ہر بطن ہر لمبے چاک کرنا۔ دوسری یہ کہ گوشت کا ٹڈالین اور ایک قسم یہ کہ داغ دین جو بیاریاں نہ انہیں۔ تینوں قسم کی دستکاری میں کوئی دستکاری ہوتی ہے وہ کچھ ایسی بیماریاں ہیں جو تمام بدن میں عارض ہوتی ہیں اور یہ دستکاری بھی یکساں تمام بدن میں کی جاتی ہے وہ حجامت ہے اور ربط اور قطع بھی عام طور پر متعلق ہوتی ہے۔ مثلاً بوتڑی کا علاج اور سرطان اور قروح خبیثہ اور نرلہ اور سامیرنی کا کد اور جو بدن میں ٹھکے ہیں اور مسہ اور گانسی اور بھل تیر وغیرہ کے نکلنے لیکن علاج خاص جو ہر عضو سے ہر ذریعہ دستکاری کے جیسے کہ ناخن تراشنے کی تدبیر ان کے سے اور بدگوشت کا شنانا کا خواہ اور بھی امراض جو ہر ایک عضو سے خاص ہیں اور دوسرے عضوں میں علاج نہیں ہو سکتا ہر کہ اسکو ہم بہ ترتیب اوپر کے اعضا سے نیچے تک کے امراض کی تدبیر علاج دستکاری کی بیان کریں گے۔ مگر اس ہم وہی عام علاج بیان کرتے ہیں جو تمام اعضا میں ایک ہی طرح سے ہوتا ہے اور ابتدا سے بیان حجامت سے ہم کرتے ہیں اور اس کے فوائد کو اور جو اسو قریب فوائد کے ہیں سب کو لکھنے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ حجامت کا بیان ہم کہتے ہیں کہ کچھ نگانے کا ہتھال تین طرح سے ہوتا ہے (۱) تو ہر ہر شرط کے لئے سوزن وغیرہ سے گوشت کو کچھ نگانا (۲) آگ کی بتی روشن کر کے کچھ نگانا (۳) غالی شمشیر کھینچ کر کجائی اور حجامت ہر ہر شرط کے ہوتی ہے یا تو اسکا استعمال چھوٹے بچوں کے بدن میں ہو گا جسکی فصد ممکن نہیں اور یہ علاج کجائی ہو گا جب اسکو عوض خون نکالنے کے سمجھیں اور قائم مقام فصد کے ہونے جانے۔ اگر انکی بیماریاں پیش میں ہوں اور انکی میں خواہ اور ایسے ہی مقامات میں پس مناسب ہر کہ کچھ نیچے سر کے کھین اور گودنے کی یہ صورت ہو کہ جلد سے بڑھ کر گوشت تک نکلنا خود نشتر کی ٹوک پہونچنے نہ پائے۔ اور اگر مرض پیش میں ہو اور قریب جلد کے ہو کچھ گدی پر گردن کے نگانے جائیں تاکہ جواہر ہر سب کچھ نکال جائے۔ اور اگر منظور ہو کہ اور مقام کا، دو کچھ نگانے کا چھنچا جائے اسوقت کچھ کمال یعنی دونوں کندھوں کے بیچ میں کھین اور بھی ہر انکے دونوں پونچوں پر خواہ دونوں ہتھیلیوں پر کچھ نگانے ہیں ایسے امراض کے علاج میں جو بخین اعضا میں یعنی اعضا کے سر کے امراض میں۔ رہنے جو ان مرد اور عورتیں ان کے واسطے حجامت باشرط یعنی ہر کچھ کا استعمال ہوتا ہے تاکہ خون کو اندرون ہی حجامت جذب کریں۔ اور کبھی ہر ہر خون کے اور خلط سودی بھی کھینچ آتے ہیں۔ اور اگر حاجت فقط حوڑے سے خون کے اخراج کی ہو اسوقت مشرط زیادہ گہری نہونی چاہیے بلکہ اوجھے نشتر وغیرہ سے گودا جائے۔ اور اگر احتیاج زیادہ خون نکالنے کی ہو اسوقت مشرط گہری ہونی چاہیے۔ اور اگر خون رقیق ہو جب بھی مشرط گہری نہونی چاہیے بلکہ فقط جلد تک نشتر کا اثر ہو نیچے گوشت میں۔ اور اگر خون غلیظ گہری مشرط لگانی چاہیے۔ اور اگر منظور ہو کہ کسی عضو سے ٹکڑے جے ہوئے خون کے نکالے جائیں اسوقت مشرط کو زیادہ گہرا کرنا چاہیے اور اگر زیادہ غلیظ اور زیادہ رقیق ہو مشرط بھی متوسط درجہ کی ہونی چاہیے۔ حجامت کا استعمال چند مقامات میں بدن کے ہو گیا جاتا ہے ان کے فوائد بھی ہر جگہ پر خاص خاص ہوتے ہیں بعض امراض میں کچھ اور میں اور بعض میں کچھ اور ہیں۔ از اجماع حجامت پیش سر کی ہر جو قریب ایک باشت کے دو ابرو دن کو جدائی کے مقام سے بہ نسبت وسط اور بیچ سر کے ہوتی ہے حجامت گرانی کو تمام بدن کے اور خدام اور حرامت مشدیکہ جو سر میں ہو اور بخینی کو شہر طیکہ مادہ خون سے عارض ہوتی ہے اور دونوں گردن کے درمیان اور خست بیچ درمیان نفع کرتی ہے اور جن مقامات کے قریب کوئی بڑی شریان یعنی متحرک رگ واقع ہو واجب ہے کہ ان پر سچا سچا کھینچ کر نشتر سے گوشت کو بہتر طریق

استطاعت ہو، سیلے کا اگر شریان پر شہر واقع ہوگی شاید کہ خون بند نہ ہوگا اور اگر یہ شریان کٹ جائیگی سماعت اور بصارت کو ضرر پہونچائے گی اور انہیں میں فتور آجائے گا۔ از انجملہ حجامت سر کی اور بالے مقام کی جو چہرہ کی تیرگی اور کندی جو اس اور امراض چشم اور قروح چشم اور ہنگام کی کھجلی اور سلاق جو یک سوٹی ہو کر کھجلی ہو اور بال کر تہا بین سکو اور کٹ چشم اور گرائی سہا اور کانوں کی کھجلی اور دھماک کو کانوں کی اور ناک کی بدبو اور درد اور شخہ کے۔ زن کو فائدہ کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت اندرہ یعنی گریا کی جو اور یہ سر کے پیچھے قفا سے اور چار انگشت ہوتی ہے بچوں کے آشوب چشم اور درد پنج آنہی وہ آشوب چشم جیسا ہی چشم تک پہنچ جائے اور آنکھ بند نہ ہو سکے اسکو اور دونوں کانوں اور دم کو اور گرائی سر اور پیشانی گرائی اور پوٹوں کی ٹہنی اور جھانین اور خال کو اور سہل کر لینے در پردہ جو آنکھ میں ہفتہ ملتھ کی رگوں کے پھول جانے سے پیدا ہوتا ہے اور سلق کو فائدہ کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت اخذ عین کی ہر لینے دو رگوں کی جو گردن کے دونوں جانب واقع ہیں ڈاڑھوں کے درد کو اور زبان کے درد اور مستیزہ کے دم اور آشوب چشم اور کانوں کے درد اور دم کو نفع کرتی ہے اور ہمیشہ انہر حجامت کرائی خشہ اور آنکھ کے مقام خاص پر سپیدہ پیدا ہوتی ہے۔ از انجملہ حجامت ذقن یعنی ٹھٹھی کی ہر جو آبلہ دہن اور خوشش دہان اور دم لٹھ یعنی مستیزہ سے جو نفع کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت کابل کی ہر اور کابل اس مقام کا نام ہر جو کولان کی جگہ ہر اور گریون کا سر اسی جگہ پر ہر حجامت امراتہ سودا ہی کو اور ضیق نفس اور خفقان گرم کو فائدہ کرتی ہے از انجملہ حجامت ناہص کی ہر اور یہ مقام جب یعنی پہلو پر دونوں شانوں کے بچے سے ہٹا ہوا قریب اطراف جگر کے ہر اور یہی وہ مقام ہے کہ اگر کتا پنا داسنے موٹہ سے پر رکھ کر داسنے ہاتھ کو سینہ پر داسے اسوقت داسنا ہاتھ ناہص ہی پر پڑے گا بائیں جانب سینہ کے یہ حجامت نہ خورہ کو اور تہی کے دم کو فائدہ کرتی ہے اگر بائیں طرف کریں اور ناہص میں بے حجامت یعنی داسنی جانب کی حرارت جگر اور جگر کے اور دم کو نفع کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت دونوں کھجلی کی ہوا سیر اور خون مقعد سے جاری ہونے کو اور پیش اور دم مقعد اور مقعد میں تنک ہونے کو اور حیض کے جاری رہنے کو اور خون کے پیشاب آنے کو اور گردہ کی حرارت اور پیشاب کی سوزش اور نشین کے دم کو اور خون فاسد کو فرج زن کی بدبو کو اور دمل اور کھجلی جو جڈ سے میں ہوا فائدہ کرتی ہے اور باہ کو کچھ مضر نہیں ہر اگر بروقت حاجت کے اسکا استعمال ہو اور اگر بدون حاجت کے استعمال کیا پست کو ضعیف اور گردہ کو لاغر کرتی ہے اور گردوں کی جربی بکھلا دیتی ہے اور باہ میں نقصان پیدا کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت دونوں پلوں کی ہر کعب سے ایک بالشت اور براور زانو سے چار انگل دور اور باہر ساق میں جدھر ناخن پاکی سیدھی اور امین سے خون اسوقت نکالنا چاہیے جب آدمی سیدھا کھڑا ہو ترہ سودا کو اور اپنے سے آپ ہی باتین کرنے کے مرض کو اور یہ قطع لینے گر پڑنے اور مرگی کو اور فساد دہن اور داد کے جلا تمام کو اور خشک اور تر کھجلی کو اور تار کی چشم اور گھٹنی اور عرق انہ کے درد کو نفع کرتی ہے۔ مناسبت ہر کہ جو کئی حجامت ساقین کرانا چاہے پہلے حمام میں داخل ہو اور اپنی دونوں پٹلیوں پر آب گرم کو گرائے اور بعد اسکے ایک ساعت ٹٹلے تاکہ خون اسکا ٹپڑ میں اتر آئے اور کسی کرسی پر بیٹھے اور پچھنے لگا کر قریب چالیس مرتبہ کے چوسین۔ از انجملہ حجامت عورت کی دونوں سستان کے بچ کی خرقہ زیادہ جاری ہونے کو خاص کر نفع کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت دونوں رانوں کی ہر اور یہ حجامت دونوں نشین کی سوکھی کھجلی کو اور خضی کے بند ہو جانے کو نفع کرتی ہے اور اس میں پچھنے زیادہ چوسنا چاہیے اور بعد چوسنے کے پھر شہر ط کیا جائے اور آدمی دونوں پانوں بھیل کر بیٹھا ہو اور ایک پانوں کو دوسرے سے ملائے ہوئے اور پچھنے دونوں ران کے کنارہ پر قریب جوڑے کے نکالنے بیان کی حجامت دونوں زانوں کے دم کو اور دونوں کی سوزش اور دونوں کی گرائی اور وجہ مفاصل کو فائدہ کرتی ہے۔ از انجملہ حجامت ریش کی ہر لینے ہاتھ کی

ہر کھجلی
ہر کھجلی

ہر کھجلی
ہر کھجلی

ہر کھجلی

جو عضو بدن کی حرکت جاتی رہے اسکے واسطے بھی ہم یہی تدبیر کرینگے مہینہ میں ایک مرتبہ جسکی کسیر جلتی ہو اگر زیادہ حد سے خالی سکا جاری ہو جب بھی عضل شاک پر ہم شامین کھینچتے ہیں اگر دانتے تھنے سے کسیر جلتی ہو بطن جگر کے شاخین لگائینگے اور اگر بائیں تھنے کی کسیر جلتی ہو پچھنے کو بطن ملی کے ہٹا کر نصب کرینگے کہ یہ تدبیر خون کو سر کی جانب سے پیچنے کی اعضا میں اور بطن جلد بدن کے جذب کر لائی اور اسی طرح نزل لینے طوبت وغیرہ جو عورتوں کے خاص عضو سے جاری ہوتی ہوا اسکے واسطے بھی ہم پچھنے خالی کا استعمال کرتے ہیں جب کہ نزلت میں افراط ہو اور ایسے وقت شاخین دونوں پستان پر ہم توڑ داتے ہیں کہی خالی سنگیان ٹوٹی ہوئی چھوڑ بیلیوں پر بھی لگائی جاتی ہیں جسوقت بیلیوں سے آواز نیچے اترنے کی آتی ہو جیسے نیچے دھسی جاتی ہیں تاکہ پچھنے انگو اور پر کی طرف جذب کر لیں۔ دونوں کان پر بھی خالی پچھنے لگاتے ہیں جب کہ انہیں ماصور پڑ گئے ہوں اور خون زیادہ بہتا ہو اور یہ تدبیر اس طرح سے ہم کرتے ہیں کہ پچھنے کو کان پر رکھ کر چوستے ہیں پس خون جذب ہوتا ہوا اور نکل جاتا ہے جب کسی عضو بھی میں ماصور کھنہ ہو اور گرو بھی ہو اور مدہ لینے پیپ اسمین بھری ہوئی ہو اس پر پچھنے لگا کر پھر اسمین مریم بلسیقون کو بذریعہ حقنہ کے پونچائیں مناسب ہو کہ ان حالات مذکورہ میں خالی پچھنے کا استعمال نہ کریں بدون اسکے کہ بدن انسان کا فضول سے پاک ہو اور اسکا استقلال اور ترقیہ طیبہ پر کچھا اسیلے کہ اگر بدن پاک صاف ہونے بدن کے پچھنے لگائینگے خراب مادہ بطن اسی عضو کے جذب ہوا لینگا جس پر پچھنے لگاتے ہوں اور حضرت عظیم اسی عضو و دوت کو پونچھگی اسکو معلوم کرنا چاہیے مجھنیاری تو نبی وغیرہ میں تہی جلا کر حشاخین کھینچی جاتی ہیں تہی استعمال سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مادہ اندرون بدن سے بطن خارج کے پچھنے کر آجائے اگر اندون کے مادہ پیدا ہو اور فرام بھی ہو اور یہ نہ ہو کہ اسی عضو پر مادہ کی ریزش بھی ہو اور ارادہ ہمارا اسی مادہ کے خارج کی طرف لانے کا ہو کہ بہت سا مادہ جذب ہو جائے۔ اور جب قدر مادہ زیادہ کھینچنا منظور ہو اسی قدر آگ کو قوی ہونا درکار ہے۔ اسی طرح ہم پچھنے کو اور پیالی کو جو چھوٹی سی ہو لیکن اندر کو اسکے پانی سے پونچھتے ہیں اور انیک کا لاروئی کا دھنا ہوا آگ سے جلا کر پیالے کے اندر رکھ کر اسکو کسی عضو پر چٹا دیتے ہیں کہ اس تدبیر سے مراق شکم لینے وہ جھلی جو پیٹ کے اوپر پر کھینچی ہو اور ہقدیر پیالی اس پر چم جاتی ہے کہ شاید آسانی سے چوٹ نہیں سکتی۔ اور انجلا ناف پر ایسی تو نبی وغیرہ لگانے سے زیادہ پیچ شکم اور قویج یگی اور حشیں کو عورتوں کے نفع ہوتا ہے اور رحم میں جو درد ہوں اور خون مضر و غلیظ ہو گیا ہو اور بدشوائی خارج ہوتا ہو اور غشی جو سبب حشیں کے عارض ہوئی ہو اور نزلت رحم لینے طوبت رحم کی مکھنے کو نفع نہایت اور فرج زن سے بردت جماع کے جو طوبت کھلتی ہے اسے بھی مفید ہے۔ اور از انجلا مقعد پر ایسے مجھنیاری لگانے سے مقعد کے براخ لٹکا اور برزوت مقعد اور گرمی جو مقعد میں ہوا سکو فائدہ ہوتا ہے اور جو طوبت اور نزوت مقعد سے خارج ہوتی ہے اسکو بھی نفع ہوتا ہے اور یہ تدبیر مجھنیاری کی ٹبرے ٹبرے پھنوں سے اور ایسے پیالوں سے جو آگ کو برداشت کر سکیں ہو سکتی ہے اور پہلے مقام خاص کو جس پر اسکو لگانا ہے روغن بان کو لگا دیں اور پھر پیالے وغیرہ کو کھین اور اتنی دیر تک رہنے دیں کہ جلد کھنچ کر پیالے کے بیوں پر چمٹ جائے اور پھر بخوبی چم جائے پھر دو ساعت اسکو لگا رہنے دیں۔ اور جب خوف جلد وغیرہ کے بل جانے کا ہوتو تھوری دیر کے واسطے اُسے کھول دیں پھر دوبارہ چسپان کریں تا انیکہ عضو نہ کور میں گرمی آجائے۔ باوجود بحاظ مور مذکورہ بالا کے جبکہ مجھنے پچھنے لگانے کے بارہ میں لکھا ہے اسکا بھی لحاظ رہے کہ جس عضو پر پچھنا لگانا منظور ہے آٹھا ہی بڑا ہو جب قدر حشاست اسی عضو کی ہے اور اسکی تفصیل یہ کہ وہ عضو وسیع اور بڑا ہو مناسب ہو کہ مجھنیاری بڑا لگایا جائے اور اگر مرض چھوٹا ہو مجھنیاری چھوٹا ہونا چاہیے۔

باب نوان پھوڑوں کے چاک کرنے کے بیان میں

پھوڑے اور دم جو متحد ہوں لینے انہیں رگیں وغیرہ کھینچی جاتی ہوں پہلے تو مناسب ہو کر انہیں دواؤں کا استعمال کریں جنکو چھینے علاج دوائی میں لکھ دیا ہو۔ پھر اگر پھوڑے موضع محی میں ہوں جہاں گوشت زیادہ ہوتا ہو جیسے ران اور پٹلی کے عضل اور پٹھوں کے مقام اور بانو کی مچھلی جنکو بھیجتے ہیں مناسب ہو کر انکے پھوڑوں میں انتظار نہجہ ہو جانے مادہ کا بھی کیا جائے اور نرمی آجی طرح انہیں آجائے اور رقیق بھی ہو جائے اسکے بعد اسکو چاک کریں اسلیے کہ اگر قبل نفع کے چاک کرینگے زائدہ دراز تک پیپ انہیں رہے اور چرک انہیں زیادہ ہو جائیگا اور اکثر انکی دونوں بازوئیں جو بعد چاک کرنے کے پیدا ہوتی ہیں سخت ہو جائیگی اور اندر پھوڑوں کے جو کچھ ہو وہ بھی سخت ہو جاتا ہر لندا دیر میں اُسے نجات ہوتی ہو۔ اور اگر پھوڑا کسی مفصل اور جوڑے کے قریب ہو خواہ اُن مقامات کے پاس ہو جہاں پٹھے اور رباطات واقع ہیں پھر مناسب نہیں کہ استغناء نفع کا کریں اور اچھی طرح سے اسکو چاک کریں تاکہ مدہ رباطات مفصل کو اور جڑا رباطات میں ہوں انکو شتر نہ دین اور نیز پٹھے بھی شتر نہ جائیں اور زراعت یعنی بیکار ہو یا عضو کا اسکا نتیجہ پیدا ہو کیفیت چاک کرنے کی یہ ہو کہ اچاک کرنے والا جیسے استرہ وغیرہ کو پھوڑے کے اُس مقام پر رکھیں جو مقام صحیح اور سالم ہو اور پھر اسکو دوسری جانب جو مقام صحیح ہو وہاں تک کہ یہاں اور چھ پیپ وغیرہ آسین ہو سب بحال آسین جیسے خون فاسد خواہ اور جسام جو آسین شتر گئے ہوں تاکہ سب آلائش اور گندگی سے پاک ہو جائے پھر آسین کتان کے چھتھرے بھر دین اسقدر کہ جتنے مقامات خالی آسین ہیں سب کے سب بھر جائیں اور پھر اسکو دھوی اور پٹی سے باندھ دیں۔ پھر دوسرے دن اسکو کھولیں اور دیکھیں اگر تھوڑا پاک صاف ہو گیا ہو پڑائی روئی روغن گل میں بھگو کر اچھو چٹا دیں۔ اور اگر پھوڑا صاف نہ ہوا ہو مناسب ہو کر پڑائی روئی میں گھی لگا کر قافی خالی مقامات میں بھر دیں اور یہی تدبیر اسوقت تک کرتے رہیں جب تک معلوم ہو کہ اب پھوڑا چرک سے بالکل صاف ہو گیا ہو اور صدیہ لینے کو پہنچی آسین باقی نہیں ہو پھر اسکے بعد مرہون سے اسکا علاج کریں جس طرح سے پہلے بیان کیا ہو۔ اور اگر پھوڑا بڑا ہو اور مسکو چاک کریں مناسب ہو کہ جلد آلائش اسکی دفعہ خارج نہ کریں بلکہ مناسب ہو کہ تھوڑا تھوڑا صاف کریں تاکہ قوت مرعض کی ضعیف نہ ہو جائے اور غشی اسیر طاری نہ ہو خصوصاً کہ وہ بیمار خود ہی ضعیف ہو بلکہ مناسب ہو کہ تھوڑا تھوڑا مدد دین یا تین دن میں بقدر قوت مرعض کے خارج کریں۔ اور اگر پھوڑا نعل کے نیچے ہو یا جاب لیے چڑھے میں ہو مناسب ہو کہ عرض میں چاک کیا جائے تاکہ سندان ہو نا اسکا جلد ہو۔ اور اگر پھوڑا کسی عضلہ پر ہو جیسے بازو کا عضلہ خواہ پانوں کی پٹلی کا عضلہ مناسب ہو کہ دونوں سر پر عضلہ کے اسکو دوشکاف سے چاک کریں کہ ایک دوسرے کے اندر سما جائے اور غافل سے عرض نہوں تاکہ عضلہ کو ایسی کوئی آفت نہ پہنچے کہ اسکا زوال دشوار ہو پھر اسی مقام میں روئی کو بھر دیں دونوں طرف بعد ازان کہ پھوڑے کو صاف کر لیں اور بعد اسکے علاج مذکور کا استعمال کریں جو مذکورہ مرہم کے اور خشکی پیدا کرتے والی دواؤں کے ہوتا ہو چنانچہ چھینے اور مقام پر انکو بیان کر دیا ہو۔

باب سوان بتوڑی اور گانٹھوں کے علاج میں

اقسام بتوڑی کے اور سباب انکے پیدا ہونے کے اور علامات کو اسکے تو چھینے اور مقام پر لکھ دیا ہو اب رہا علاج اسکا یہ ہو کہ اسکو اپنی جگہ سے ہٹا کر کمال ڈالین طریقہ اسکا یہ ہو کہ پہلے جلد کو چاک کریں اسقدر کہ بتوڑی کے گیسے تک نہ پہنچے جو بتوڑی کو اپنے اندر لیے ہوے ہو پھر اسی گیسے کو موخنے وغیرہ سے کچلے خادام اور انچا اٹھائے پھر اسکو ادھیرے اور نرمی اسقدر کرے کہ گیسے بتوڑی چھوٹ جائے

اور ایسی ہر بیماری سے کام کرے کہ پوری اور درست ساری کی ساری نکل آئے پھر اس سے بہتر کوئی علاج نہیں ہو بعد اس کے مقام زخم کا جراحات اور قروح کے طور پر علاج کرے۔ اور کیسہ مذکور چھٹ گئی ہو سوچنے وغیرہ سے اسکو ٹھکانا اور ہمیشہ ٹھکانے دینا تا اس تک نکل جائے اگرچہ کڑے تار سے ہو کر نکلتی ہو مگر اس میں سے کچھ باقی نہ رہے پائے جب ساری نکل جائے پھر اسکا علاج اور قروح کا کرنا چاہیے اور اگر کیسہ میں سے کسی قدر باقی رہے کہ اسکا نکالنا دشوار ہو اب اس میں تیز دوا ڈالی جائے تاکہ اسکو خشک کر دے اور اسکا اگر گرا دے اسکا ادھی ملنا چاہیے تاکہ نرمی اس میں آجائے اور ڈھیل ہو کر ٹٹک چرے اور جس مقدار کو دوانے لکھا دیا ہو اسکو گرا دینا چاہیے پھر اگر کیسہ بتوڑی میں پھر کچھ باقی رہا ہو بتوڑی کے جزا میں سے دوبارہ دوا حادہ سپر ڈالیں اور اسی طرح سے اسکو بھی خارج کر دیں اسلئے اگر تھوڑی سی مقدار بھی اسکی باقی رہ جائیگی بتوڑی پھر پیدا ہو جائیگی اور پھر یہی سبب پیدایش کا بتوڑی کے ہوگا اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ گرہین جو غدود کی شکل پر ہوتی ہیں مناسب ہو کہ اسکو غور سے دیکھیں اگر شاہ بتوڑی کے ہوں وہی علاج کرنا چاہیے جو ابھی بتوڑی کا بیان کیا اور اگر بتوڑی کی قسم سے نہ ہوں بلکہ ایک بستگی سخت ہو کر پیدا ہوئی ہو مناسب ہو کہ اسکی تدبیر ویسی ہی کریں جیسی ہم نے علاج دوا کے ابواب میں واسطے صلابت دور کرنے کے لکھی ہے جیسے مرہم بخلیون وغیرہ پھر اگر تدبیر دوانی کا اگر نہ ہو مناسب ہو کہ سخت چنبر کی پوٹ اسپرنگائی جائے جیسے موگری موسل وغیرہ تاکہ وہ گرہ چل کر شل میدان کے ہو پس اسی تدبیر سے وہ زائل ہو جائیگی واللہ اعلم۔

باب کیا رھوان خنازیر کے علاج میں

کٹھن الا یا انجیر مکھن کا مرض اس کے اسباب اور علامات تو ہم نے بیان کر دیے ہیں اور دواؤں کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہو رہا ہے کچھ جب وہ علاج کا اگر نہ ہو مناسب ہو کہ وہ سے کذریہ سے دشکاری اس میں کی جائے صفت اس علاج کی یہ ہے کہ پہلے جلد اس مقام کی شش کریں جان گھلی سی پڑی ہو اور طول میں جلد کو چاک کرنا چاہیے جس طرح بتوڑی کے علاج میں کیا جاتا ہے گر چاک کرنے کا زخم خاص انجیر تک نہ پہنچے۔ بعد اسکے دونوں باڑھ میں جلد کی موچنے سے کچھ کے دونوں باڑھوں کو اور جو کچھ دم کے ارد گرد ہو سب کو ہٹا دیں اور دور کر دیں پھر انجیر کو تھوڑا تھوڑا نکالتے جائیں جیسے بتوڑی کے علاج میں ہم نے بیان کیا ہے۔ اور جو انجیر بہت بڑا ہو اسکو موچنے وغیرہ سے کچھ کے اوپر کی طرف اٹھا لیں اور کھینچیں پھر اسکو کھال سے جدا کریں اور جو جسم اس کے ارد گرد ہیں سب سے اسکو جدا کر کے خارج کریں لیکن نکال لیں۔ مناسب ہو کہ احتیاط اور خوف اس کا رہے کہ کوئی شریان کٹنے نہ پائے اور کسی ٹچھ میں انہی آٹھ جائے اگر اس جگہ پر یہ شریان خواہ ٹچھ قطع ہو۔ اور اگر کسی مقام کے چاک کرنے میں کوئی رگ پٹنی ہو چاہیے کہ اسکو کسی ڈورے وغیرہ سے باندھ لیں اور قطع کر ڈالیں تاکہ جراح کو پورا عمل خنازیر نکالنے کا کرنا ممکن ہو اور خون کے نکلنے سے وہ عمل رک نہ جائے۔ جب انجیر کو خارج کر لیں اب لازم ہو کہ اپنی انگلی اسی مقام میں ڈال کر ٹٹولیں اور بخوبی تلاش کریں کہ شاید کوئی چھوٹا سا انجیر اور بھی وہاں باقی رہ گیا ہو اگر کچھ آئے بھی خارج کر لینا چاہیے اور کوشش کریں کہ اس میں سے کچھ باقی نہ رہے۔ جب معلوم ہو جائے کہ اب بخوبی پاک صاف ہو گیا اور کوئی چیز باقی نہیں رہی دونوں باڑھ میں جلد کی ملا کر ٹٹانے لگا دیں اور اسی دن پھر اگر جلد کسی مقدار پر جو درم خنازیر کے بڑھ گئی ہو اور اسی فزونی کی وجہ سے جھول پڑتا ہو مناسب ہو کہ قدر زیادہ کو مقرر اس سے تراش کر درست ٹھکانے کے بعد ٹٹانے دیں تاکہ چست اور درست ہو کر ٹچھ جائے اور مقام زخم پر ذور اور صفر کو چھڑکیں اور قروح کا علاج جیسا ہوتا ہے ویسا ہی اسکا بھی کریں واللہ اعلم۔

باب با رھوان سرطان کے علاج میں

جیسے جز اول میں اسی کتاب کے بیان کر دیا ہے کہ سرطان درم اچھا ہوا اور سخت مادہ سوداوی سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے اسباب اور علامات بھی بیان کر دیے اور دواؤں کے ذریعہ سے جو علاج اس کا ممکن تھا اسے لکھ دیا اور یہ بھی ہم کہ چکے ہیں کہ اس درم میں دوا کتر کاگر مروتی ہے۔ اب باقی رہی یہ بات کہ ہم اس کا علاج کون سے ذریعہ سے جو ہو سکتا ہے اس کو لکھیں۔ پس ہم کہتے ہیں کہ اس درم سے خورث اس کا بھی ہے کہ تمام اعضا سے بدنی میں پیدا ہوا اور اگر تمام بدن کے اعضا میں اور کسی جگہ نہ ہوا تو اکثر عورت کے رحم میں خورث پیدا ہوتا ہے اور انکی پستانوں میں غواہ کسی اور عضو میں منجملہ اعضا سے ظاہری کے جتنے قریب کوئی مشریان عظیم نہیں ہے اور نہ کوئی چٹھ قوت دار واقع ہے۔ پس جو سرطان رحم میں عورت کے ہوا اس کے علاج میں نو سے دستکاری کی کوئی صوت نہیں ہے۔ اور اگر سرطان پستان میں عورت کے ہو خواہ اور کسی ایسے عضو میں اعضا سے ظاہری بدن سے جس کے قریب بڑی مشریان خواہ نذر دہشتیں مناسب ہے کہ جس قدر درم کی مقدار اسی عضو میں ہو سب کی سب کاٹ ڈالی جائے اور استرو سے اس میں پورا گڑھا کر دیا جائے یہاں کہ سرطان کی جڑ میں بھی اندر رہنے نہ پائیں اور خون جس قدر جاری ہو اسے بحال خود چھوڑ دیا جائے جب تک جاری رہے بند نہ کیا جائے اور جس قدر رگین سرطان کے گرد واقع ہیں ان کو اچھی طرح سے چوڑین تاکہ انہیں سے خون کا درد سوداوی سب خارج ہو جائے پھر اس کے بعد علاج اس کا نذر لیتے مرا ہم کے کرین جیسے اور قروح کا علاج کیا جاتا ہے۔

باب تیرہواں نملہ اور ثانیل اور مسامیر کے علاج میں

ثانیل یعنی مسہ اور مسامیر نوکدار دستہ یا دانہ اکثر اعضا سے ظاہری بدن میں پیدا ہوتے ہیں اور مسامیر کی ایسے وقت ایذا بھی پہنچتی ہے جب چھوے جائیں اور ہائے جائیں۔ علاج اس کا یہی ہے کہ کاٹ ڈالے جائیں اور اس کی صورت یہ ہے کہ اگر گرد ثانیل اور مسامیر کے کچھ کھال وغیرہ ہو پہلے اس کو چھیل ڈالیں اور کھول دیں پھر اس کے بعد موم چنے سے زور سے پکڑ کر اس کو کھینچیں اور شتر سے خواہ انیکہ عاقلین آگ سے اس کو کاٹ ڈالیں اور جڑ سے اس کو ناپید کر دیں تاکہ پھر عود نہ کرے۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ دوبارہ نکلنے سے اس کے پورا اطمینان ہو جائے پس آلودہ نگاتے والے کو آگ میں گرم کر کے اس پر داغ لگا دیں۔ مسوں کی یہ صورت کہ کچھ بھی بند لیتے خرم کے کٹ جاتے ہیں اور خرم کے یہ معنی ہیں کہ ایک بال موٹا اور مضبوط خواہ ڈور ایشی بنایا ہو ابست پادیا لیکر خوب مضبوط باندھیں مسہ کی جڑ کو اگر گردہ دوروں کی ذرا بال کی کہتے جائیں کہ رفتہ رفتہ کٹ کر جا بیگا۔ مگر میری رائے یہ ہے کہ مسہ کو دوسرے سے کاٹ کر اس کی جڑ کو داغ دینے والے آگ سے داغ دیں خواہ کسی دواسے مادہ اور تیز سے کہ یہ تیزیر اخیر اس کے دور ہو جانے کی جلدی سے ہے اور دوبارہ اس کے عود کرنے سے بے خوفی اسی تیزیر میں نملہ جیوٹی چھوٹی چھوٹی چھوٹی جگہ اندر جلد کے دھنس ہوئی ہوتی ہیں اس کا علاج نذر لیتے ادویہ کے منے لکھ دیا جب منے امراض ظاہری کا علاج بیان کیا ہے پھر جب دو نملہ میں کاگر نو مناسب ہے کہ دوسرے سے علاج اس کا کیا جائے اور اس کو بھی کاٹ ڈالیں۔ اور اس کی تیزیر یہ ہے کہ دانوں کے ارد گرد جس قدر جلد ہے اس کو چاک کرین اور موم چنے سے دانہ کو پکڑ کر کھینچیں اور گول شتر سے اس کو کاٹ ڈالیں۔ سواکل اکتبا اس کے کاٹنے کے واسطے انیوہ یعنی ایک چھوٹی سی (ز) بنائی تھی جو بہت باریک اور تنگ تھ کی ہوتی تھی بعد جسامت دانہ کے اور اسی فرکے کو دانہ کے سر سے پر ہواہ دواسے بھجف کے رکھتے تھے کہ اسی تیزیر سے وہ دور ہو جاتا ہے پراٹا اور اندہ قتالے۔

باب چودھواں قروح خبیثہ کے علاج میں

قروح خبیثہ جو ستر گئے ہوں اور بنام اکلا مشہور ہیں ان کے علاج میں مناسب ہے کہ جس عضو میں وہ قروح پیدا ہوئے ہوں اس کی

۱۔ کھوکھٹ ڈالے اور جہاں تک صحیح مقام اندر مردان تک گڑھا کرے اور جگہ خالی کر دے۔ اور اگر انکی پیدائش کسی دلچھے مقام سے ہوئی ہو چکا ہو کہ شمع سے متعفن اور شری ہوئی جگہ کو کھوکھٹ ڈالے پھر اسکے بعد علاج جس مقام کا ان دواؤں کے ذریعہ سے کرے جس سے قروح کا علاج ایسا جاتا ہے جو تازہ ہون مناسب نہیں ہو علاج کرنا کسی ایسے قروح کا مگر جب تک کہ قوت قوی نہ ہو اور برداشت ایسے علاج کی کر سکے اور پیلے اسکے علاج خوشبو یا سے طیب اسکے سنگھائیں اور غذا مالک اور باقی لینے لیں کہ جو شراب سے بنائی گئی ہوں اسکے کھلائی چاہیں اور شراب رقیق پانی ملی ہوئی اسے پلائی جائے تاکہ خاص اسکے نفس کی تقویت کرے اور برداشت علاج کی کر سکے * * *

باب پندرہ ہوان گانسی اور بھل برہمچری وغیرہ کے علاج

دیکھنا چاہیے اگر تیر کی گانسی کسی عضو شریف میں نہ گری ہو جیسے دماغ اور سینہ اور جگر اور جگہ اسکے گھاؤ کے قریب ظاہر ہو کہ مناسب ہو کہ اسکے کھینچ لین اگر سے بھی تیر میں ہوں لکڑی وغیرہ کے اور اگر فقط لوسے کا بھل گڑھا ہو لازم ہے اگر انور آسنگران جو گانسی وغیرہ کے خارج کرنے کا آلہ ہو اس میں داخل کر کے زور سے اسکے کھینچیں پھر اگر انور وغیرہ اسکے اندر جائے اسکے اور زخم کا منہ چھوڑنا ہو زخم کو چھڑا کر دینا چاہیے فستر سے خواہ اور چاک کرنے کے آلہ سے اور پھر کلپتین کو داخل کر کے گانسی کو خوب پکڑیں اور زور سے کھینچیں پھر اگر گانسی کسی ٹہی میں گری ہو مناسب ہو کہ پیلے اسے ایک مرتبہ پلائیں اور ایک مرتبہ خواہ دوبارہ اسکے جنبش دین پھر اسکے کھینچیں اور اگر گانسی ایسی ہو میں غار اٹھے بنے ہوں (جیسے ڈول لگانے کے کاٹے میں ہوتے ہیں) اور اسکے کھینچنے میں خوف اسکا ہو کہ ٹوٹ کر اندر نہ جائے خواہ جو جسم اسکے گرد ہیں وہ سب کٹ جائیں مناسب ہو کہ زخم کو زیادہ چھڑا کرین اور کلپتین کو اندر زخم کے داخل کر کے سر پیلو گانسی کو خوب اتواری سے پکڑیں تاکہ وہ بھل بھی کلپتین کے اندر جائیں پھر اسکے نکالیں۔ اور اگر تیر کی گانسی سے اسکے سرے ٹوٹ گئے ہوں اور اندر نہ گئے ہوں اور مقام اسکے سما جانے کا اب پوشیدہ نظر سے ہو گیا ہو مناسب ہو کہ باور کو سیدھا اسی شکل پر کھڑا جس شکل سے بروقت تیر لگنے کے تھا پھر تلاش اور تلاش کرنی شروع کریں انگلیوں سے تاکہ انیکہ تیر اسکے الگ جائے اب اگر یہ معلوم ہو کہ جہاں گانسی رہ گئی ہے قریب جلد کے ہے جلد کو چاک کر کے زخم کو چھڑا کرین جیسے چھنے ہی بیان کیا ہے اور کلپتین کو اندر داخل کر کے گانسی کو پکڑیں اور زور سے کھینچیں۔ پھر اگر گانسی موضع مقابل تک پہنچی ہو یعنی بدھر لگی تھی دوسرے رخ پر اسی جگہ کے باپونچے اب چاہیے کہ جس طرف سر اور نوک گانسی کی ہو اسی طرف چاک کر کے کلپتین کو داخل کریں اس کی گانسی میں اور گانسی کو پکڑ کر کھینچیں پھر اگر کلپتین کی گانسی ٹوٹنے کی جگہ تک نہ پہنچے اب چاہیے کہ گانسی کو اس کے سے جس سے تیر وغیرہ کو بٹانے میں کلپتین کے مقام تک بٹا لیں تاکہ انیکہ جو زخم زخم کرنے کا کھلا ہو وہاں تک گانسی پہنچ جائے اب کلپتین کو داخل کر کے گانسی کو پکڑیں اور خارج کریں پھر یہ بھی خیال کریں کہ اگر گانسی کے بھل اور غار ٹوٹ کر اندر نہ گئے ہوں انکو ڈھونڈ کر کوئی حیدر اسکے نکالنے میں کریں جب گانسی نکل آئے مقام زخم پر ٹانگے لگائیں اور سی دین اگر ٹانگے دینے کی حاجت ہو اور پھر اسپر زخمیوں کے پورنے والی دواؤں کو چھڑکیں اور مرہم وغیرہ کا استعمال کریں جیسی دوا کی حاجت ہو۔ اور اگر بعد گانسی خارج کرنے کے دوسرے عارض ہو مرض کی قصد کر دیجائے اور مقام زخم پر حیدر سر رکھا ہوا اور آب کا سنسی اور آب کش نیز اور لال ساگ کا پانی وغیرہ ایسی ہی سر و چیزوں کو کھینچیں اور پٹی کے اوپر حیدر خشک کو چھڑکیں مناسب ہو کہ باوجود اس تدبیر کے یہ بھی احتیاط کریں کہ اگر جانب مقابل تیر لگنے کو چاک کیا ہو کوئی بیجہ اور شریان اگر ہو اسکو چاہتے رہیں خواہ انیکہ وہ عضو قریب کسی عضو شریف کے ہو اگر ایسا ہو کوئی حیدر ضرور ایسا کرنا چاہیے کہ بیجہ اور شریان پر زخم نہ پہنچے لگنے کا خواہ بٹ جانے کا خواہ

اس میں گڑھا پڑنے کا ایسا کہ بیشتر گانسی کو بحال خود چھوڑ دینا اور خارج نہ کرنا ہی اولیٰ ہوتا ہے بہ نسبت اسکے خارج کرنے کے اگر ایسے نازک جگہ میں گرٹی ہو کہ چھ خواہ شریان کٹ پھٹ جائے کہ احتمال اسکے خارج کرنے میں ہو خواہ بعض اعضاء شریفہ کو کسی قسم کی آفت پہنچنے کا اندیشہ نہ ہو۔ ایسے کہ میں نے دیکھا ہے ایک شخص نے قریب معدہ کے تیر کی گانسی گزائی تھی اور صفحہ مذکور کی جھنجھکی بچا کر وہ گانسی درمیان سرب نام جھنی اور صدمہ کے ساتھ لپی تھی اور سکاتھان نامن ہوا پس زمانہ ورنیک وہ گانسی اسی مقام پر باقی رہی اور جو حالت اس شخص کے تحت کی تھی اس پر صدمہ نہ رہا۔ بہر حال اسکا معدہ غذا سے زیادہ پر ہوتا تھا اس وقت بعض امور میں اسکے تغیر ہو جاتا تھا۔ اور باہر یہ بھی دیکھا کہ تیر زہر میں بچھانے ہوئے کی گانسی ہو اگر ایسا ہو چھوٹا ہوتا کہ وہ ان کا گوشت گڑھا کر کے نکال دالیں جان ایسے تیر کی گانسی لگی ہر شریکہ ممکن بھی ہو۔ زہر مجھے تیر کی شدت اس گوشت کے رنگ سے ہو سکتی ہے زبان پر وہ تیر کا ہی دورہ مشافعت یہ ہر کہ رنگ گوشت کا تیرہ اور سیاہ ہوتا ہے اور یہ بھی دیکھنا چاہیے اگر تیر کی پیکان تیری کے مقام پر پہنچے اور تیری میں چھ لگی ہے اور خوب پیوست ہو چکی ہے اور کہتین سے ہو سکے ہائیں کئے اور خوشبو سے کئے ہیں اب مناسب ہے کہ پیکان تیر کے اندر گڑھا کر دین کسی سوراخ کرنے والے آہ سے تاکہ وہ تیری نمایاں ہو جائے بعد اسکے ظاہر ہونے کے یا تو اسی تیری کو ایسے آہ سے قطع کر دین جس سے پیکان کا ٹی جاتی ہے یا پیکان کے گرد ایسا سوراخ کریں کہ جگہ اسکی کشادہ ہو جائے بعد اسکے پیکان کو نور سے کھینچیں اور نکال لیں۔ لیکن اگر پیکان کسی عضو شریفہ تک خواہ کسی ایسے عضو تک جو زیادہ منفعت کا عضو ہو چھ لگی ہو جیسے دماغ اور قلب اور پیچیر اور جگر و معدہ اور گردہ و مثانہ اور اسی طرح اور اعضا اور پھر علامات موت کے پائے جائیں اب پیکان کے خارج کرنے کی تدبیر نہ کرنی چاہیے۔ اور اگر علامات موت کے ظاہر نہ ہوں مناسب ہو کہ اسکے خارج کرنے کا کوئی حیلہ کیا جائے کہ بیشتر اسکے نکال لینے سے زخمی کی جان بچ جاتی ہے میں نے دیکھا ہے ایک شخص کی آنت میں پیکان لگ گئی تھی اور باخاں اسکا اسی جگہ سے خارج ہوتا تھا جہاں زخم تیر کا تھا اور پھر وہ زندہ رہا۔ اور ایک گروہ نے ذکر کیا ہے انھوں نے دیکھا کہ جگر کے ٹکڑے ریحون سے نکلا اور پھر اساطعام اور ریحون والی چیزیں بھی زخم کی راہ سے خارج اور پھر زخمی نہیں مرا تھا اسی واسطے مناسب ہے کہ اب مقامات میں پیکان تیر لگے اور قوت زخمی کی توی ہو اور علامات موت کے ظاہر نہ ہوں اسکے نکالنے میں غفلت نہ کی جائے اور اسکی تدبیر سے دست کش نہ ہوں شاید کہ خدا سے عزوجل اسی حیلہ سے اسکی موت کو بر طاعت کر دے۔ ایسے کہ اگر پیکان ایسے مقامات میں بحال خود چھوڑ دیا جائے بجا آسکا یہ ہو گا کہ وہ شخص ضرور مر جائیگا کچھ اس میں شک نہیں ہے جب ارادہ ہو کہ معلوم کریں پیکان کس مقام میں گرتی ہے خواہ باضہ سے نب ان علامات کو دیکھنا چاہیے جنکو اب ہم لکھتے ہیں اور وہ علامات یہ ہیں۔ اگر دماغ میں کسی کے پیکان تیر کا زخم ہو چھ اور ارام جانیہ جو ایک جھلی خاص دماغ کی تیر وہاں تک یہ زخم ہو چھ ہو ایسے آدمی کو درد شدید اور سرخی چہم اور الشباب اور تغیر زبان کے رنگ اور اختلاط عقل عارض ہو گا اور اگر ارام رقیقہ تک جو ایک بار یک جھلی دماغ کی ہے زخم ہو چھ اس سے زخمی کو سقوط اور آواز کا معدوم ہو جانا اور جو کالج ہو جانا اور پسپ اور خون کا دونوں تھنوں سے خارج ہونا اور کان سے بھی انھیں چیزوں کا خارج ہونا اور ایک سپید رطوبت کا جو شبیہ آرد پٹج ہے سپیدہ کی یعنی کہ جو خارج ہونا عارض ہوتا ہے اور یہاں تیر کا پیکان تیر کی کسی کے سینہ کی تجوید یعنی خالی مقام میں لگے اور زخم چوڑا ہو آتش سے ہوا خارج ہوگی۔ اور اگر پیکان تیر کی قلب تک ہو چھ ایسا معلوم ہو گا کہ پیکان کسی سخت چیز میں رہ گیا ہے

تجربہ شدہ کمال العناطیہ دوم

اور سیاہ خون اس سے خارج ہوگا اور ایک مقام خاص ایسا ہوگا جہاں وہ خارج ہوتا ہوگا اور اسکے تاج برد اطراف یعنی ہاتھ پاؤں کا سر ہو جاتا اور سینا زیادہ خارج ہونا اور غشی عارض ہوگی پھر اسکے بعد موت آجائے گی۔ اور اگر پیکان تیر کی جھپٹیرے میں پہنچی ہو اور زخم کشادہ بھی ہو اس سے خراب خون برآمد ہوگا اور کھٹ اور پھین اس خون میں ہوگا۔ اور اگر زخم پیکان میں آئی جگہ نہ ہوگی جگہ ہر سے خون زبردی برآمد ہوگی رنگ بیمار کا ضرور متغیر ہو جائیگا اور سانس اُسکی سیم چلتی ہوگی۔ اور اگر تیر اس حجاب میں پیوست ہو جو سینہ میں ہے پس گانسی پیچھے والی پسیوں میں پیوست ہوگی اور اس سے نفس عظیم متواتر عارض ہوگی اور دونوں نشانہ میں حرکت پیدا ہوگی اور با اینہم در بھی ہوگا۔ اگر تیر کسی کے مدہ برسگے اور پیکان اُسکی تجو لیف اور خالی جگہ پر مدہ کے پونچے اور اگر زخم کے وسعت بھی ہو غذا با ہلکی آگے اور اگر تیر نشانہ پر لگے پشاب نکلا کر گیکال پس ایسے ہی علامات سے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تیر کس جگہ لگا اور گانسی کہاں گڑی ہوئی ہے اندرونی اعضا سے بدنی میں۔ پھر اگر علامات موت کے زخمی میں ایسے نظر آئیں جسکو ہم لکھ چکے ہیں پھر تو پیکان کے خارج کرنے میں کچھ توجہ نہ کریں اور اگر قوت قوی ہو جیسا ہم نے لکھا ہے پیکان کے خارج کرنے پر جسارت کرنی چاہیے اور جو حیلہ ممکن ہو وہی کر کے اسکو نکال ہی لیں جس طرح ہم بیان کرتے ہیں۔ اگر تیر سر میں لگا ہو اور اعضا سے دماغ کی جھلیوں تک پہنچا ہو اور دماغ کے جو ہر تک نہیں پہنچا ہو مناسب ہو کہ ہڈی میں دماغ کے سورج کرن گرد پیکان کے اور اسکو کھینچ لیں۔ اگر تیر سینہ پر لگا ہو اور اندر ڈوب نہیں گیا ہو مناسب ہو کہ اس پچی کو کاٹ ڈالیں جیسے پیکان پیوست ہوئی ہے خواہ جس سے پیکان ملحق ہو رہی ہو مگر پیلے پسی کے نیچے ایک تیر تانبے کا نرم اور باریک رکھیں تاکہ صفات لینے جھلی کی حفاظت ہو جائے اور اسی طرح اگر تیر قطن لینے تیسگاہ پر خواہ نشانہ پر لگا ہو خواہ کسی اور اعضا اندرونی میں پس مناسب ہو کہ چاک زیادہ جو شاکر کے پیکان کو نکال لیں پھر مقام زخم پر ادویہ ملحمہ جو گوشت آگاتی ہیں مراہم وغیرہ سے اور کئی دوا چھڑکنے والی رکھیں جیسا کہ ہم نے بیان کر دیا ہے اور مقام پر۔ اور اگر تیر کسی ساکن خواہ تھکر رگ پر پہنچا ہو جو بڑی بڑی رگیں ہیں جیسے دونوں شہرگ اور وہ شریان جو زیر نعل ہے اور وہ رگ جو ران کے چدے میں ہے اور خوف بکویہ ہو کہ اگر وہم پیکان کو نکالینگے خون کی آمد بند ہوگی پس مناسب ہو کہ ہم ان رگوں کو اور شرائین کو باستواری باندھیں دونوں طرف سے لیشمی ڈور سے کے ذریعہ سے اور خوب بٹا ہوا ہو یا تو سوزن کو رگ کے نیچے داخل کر کے خواہ کسی اور طریقہ سے اسکی استواری اور مضبوطی ہم کر لینے گروہ وغیرہ لگانے سے پھر بعد اُسکے ہم گانسی کو خارج کریں۔ یہ سب قواعد ہیں پیکان وغیرہ کے خارج کرنے کے جو اس باب میں لکھے گئے انکو جاننا چاہیے۔

باب سو لھوان امراض خاصہ برہمات عروق کا علاج جو ٹانگے لگانے سے اور کاٹ ڈالنے سے کیا جاتا ہے
اور پہلے اس پانی کے خارج کرنے کا بیان جو سر میں ہوتا ہے

جب ہکو فراغت ہو چکی بیان سے علاج ان امراض کے جو تمام بدن میں ہوتے ہیں اور دوا غذا کی تدبیر انکی تو ہم نے سب لکھ دی اب لازم ہو کہ ہم انھیں امراض کی وہ تدابیر بھی بیان کریں جو دستکاری سے ہوتی ہیں اور ابتدا اسکی ہم ان امراض کی تدابیر سے کرتے ہیں جو سر میں پیدا ہوتے ہیں پھر اسکے بعد سر سے جو عضو متصل ہیں اور اسکا تعلق تک کے اعضا کے امراض کی تدبیر کو ہم بیان کریں گے۔ اب پہلے ہم اس پانی کا علاج لکھتے ہیں جو سر میں ہوتا ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ مرض اطفال کو زیادہ لاحق ہوتا ہے بر وقت

سب کو اور حشرین مع پیشانی کی جعلی کے پھر اسی آگ کو دہنی طرف کے زخم میں داخل کریں درمیانی زخم تک اور دہنی طرف کریں جو پہلے بائیں طرف کے پھلکے اور پھر دہنی پھی جیسا کہ نام سب کو کر رکھا ہو نیکر زخم اول کے اندر اسکو داخل کریں اور اسکو پھی کی جانب اور مقابل ہڈی کی جلد کے متصل رکھ کر درمیانی زخم تک داخل کریں اور جب قدر ساکن اور متحرک کریں میں اس مقام میں سب کو کا تین اور جلد کے لٹ جانے سے جتیا کرین پھر اسی چھری کو درمیانی زخم سے زخم اخیر تک داخل کریں اور وہاں جب قدر کریں میں سب کو کا تین ڈالیں جس طرح نے بیان کیا ہو اور یہی عمل کرتے ہیں تاکہ زخم بقدر حاجت اور مقدار محتاج پر خارج ہو جائے پھر کٹے ہوئے مدام کو چھریں خوب دبا کر اور جتیا خون دمان جمع ہوا ہو مکیال ڈالیں بعد اسکے ان زخموں میں جتیاں داخل کریں اور اپنے ہتھکڑی سے دھجیان باندھیں پانی سے بھگو کر جب دوسرا دن ہواں تینوں کو نکال کر وہ تیناں جبکہ شراب اور زیت میں جھگو یا ہو۔ اور ہمارے زمانہ کے جراح بجائے زیت اور شراب کے روغن گل میں ڈوبتے ہیں اور کینٹی پی کے دونوں عضل پر چیتھر سے صندل اور گلاب میں جھگو کر رکھتے ہیں تاکہ انہیں درم گرم عارض نہوا اور تیسرے دن تینوں کو کھول دالیں اور پچا ہے بھی اتاریں اور قروح اور زخموں کا علاج کریں مرہم باسلیقون میں روغن گل کو کھول کر اور جن ادویہ سے جراحات کا علاج ہوتا ہو داند اعلم۔

باب اٹھارہ حوان پیشانی کو عرض میں چاک کرنا

عرض میں پیشانی کا چاک کرنا اسکے واسطے کیا جاتا ہے جسکی آنکھوں میں نزلہ اترتا ہو ان آنکھوں کی رگون تک آتا ہو اور ستہ لال اس امر کو اسکی رگون میں نزلہ اترتا ہو رگون کرنا چاہیے کہ اسکی آنکھ لاغر چھوٹی اور پیشانی اسکی ضعیف ہوتی ہو اور گوشہ بائیں چشم اس کے شریے ہوے اور پیوں کے مقامات کھلے ہوے بال پلکوں کے سب گریے ہوئے ہیں آنکھوں سے آنسو رقیں اور تیر گرا کر گرم ہتے رہتے ہیں یا کہ اپنے سر کے اندر در دایا جسم میں مدت ہو جاوے ہوتا ہو اور چھپکین اس سے پیہم آتی رہتی ہیں مناسب ہو جب یہ کیفیت کسی کی دکھی جائے تو یہی علاج جسکو ہم بیان کرتے ہیں اسکا کیا جائے اسکی تھیں یہ ہر پہلے مریض کا سر موٹا ڈالیں تاکہ حضرات صدم کے لینے کینٹی پیوں کے نمایاں ہو جائیں کہ اسکو چاک کرنے کے وقت بجا سکیں اور اس کے پاس کوئی آگ وغیرہ نہ بجائیں پھر اس کے بعد پیشانی کو عرض میں چاک کریں اور بائیں کینٹی پی سے چاک کرنا شروع کریں تاکہ دہنی کینٹی پی تک پہنچیں اور مناسب ہو کہ چاک کر کے کنارہ اس مقام تک پہنچیں جو متحرک نہیں ہوتا ہو اور یہ مناسب ہو کہ چاک کرنے کا مقام پیشانی سے اوپر کی طرف ہو تھوڑا سا اور درنا کلیلی جو اسی جگہ واقع ہو اسکو بجائیں تاکہ ہوا اس تک نہ پہنچے بعض قدما کا یہ طریقہ تھا کہ وہ چاک کو پیشانی کے درمیان تک پہنچانے تاکہ جب چھری اصل جائے اب مناسب ہو کہ رگون کے اور شراب میں کے اطراف میں تہی خواہ چیتھر سے پارچہ کتان کے بہت سے رھدیں اور پھر اسپر دھجیان شراب اور روغن گل میں بھگو کر کھیں اور بندش کر دیں اور پھر اس کے دوسرے دن کھولیں۔ اور دیکھیں اگر وہ اسکا کم ہو گیا ہو بہتر در نہ دوبارہ چھری وغیرہ کی بندش کریں اور جب درم جاتا رہے مناسب ہو کہ چھری کو چھیلین اس قدر کہ گوشت اگنے کے آثار ظاہر ہو جائیں اور وہی تدبیر کریں دعا اور مرہم وغیرہ سے جو گوشت آگاتی ہر اسلئے کہ گوشت جب ان مقامات پر لگے گا اور جلد سے پیوست ہو گا اور جلد سے گوشت سے پیوست ہوگی اور ہم پیوستہ ہو گے ان مقامات جو رگون کے منہ سے متحرک آنکھوں میں آتے ہیں منع لگی اور جسے متصل اس تدبیر کے نزلہ آتا تھا اب نہ آئیگا

باب انیسواں اوپر کے پلک کے زائدا بال خننے اور اسکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان

جب بالوں کا اگنا اور نکلتا پلکوں میں زیادہ ہو مناسب ہو کہ تشمیر کا استعمال کیا جائے یعنی بالوں کو چیتھ (صفت تشمیر کی) یہ ہو کہ بیمار کو پیچھے کے جعل ٹائیں اور اس کے پلکوں کو اسٹین اور اگر بالی زیادہ مقدار سے آگاہ ہو لایا ہو خادم کو حکم دین کہ اس سے پلک کے کھینچیں

اوپر کی طرف اٹھ کر جانے اور پلوں کے بالوں کو تھوڑی سی شکی سے چٹا کرے۔ اگر وہ بے چارہ چھوٹا ہو تو اس کے اندر سے چھوٹا
 سی دے اور ابتدا اس کی اندر سے کرے مراد یہ ہے کہ آنکھ کے اندر سے خوب نکالے کہ وہ بڑھاپے کی وجہ سے اوپر کی طرف
 کھینچے اور اس وقت بائیں ہاتھ سے پوٹے کو اٹھایا ہو پھر شتر کو بڑے کوٹے کی حد پر رکھ کر زبان تک یہاں چڑھا دے تاکہ چاک کرے اور
 ناک بڑے کوٹے سے چھوٹے کوٹے تک ہو جائے گا کہ وہ بڑھاپے کی وجہ سے آنکھ کے اندر سے نکالے جائے اور نہ اس وقت بٹا ہو یا ہٹ کر اندر ہا پچھم
 پوٹے کو اندر کی طرف ٹھیک وسط میں لا کر ڈور سے اس کو تھپتھپا دے تب تک سے اور ختم ہو جائے کہ اس کو دوروں کو پکڑے میں اور
 انھیں دوروں کے ذریعہ سے پوٹے کو اوپر کی طرف اتارنا آسان ہے۔ یہ بال آنکھ سے بھر کر بدل دیا ہو یا ہو اور بہت نہ اٹھائے ورنہ آنکھ کی
 ہو جائیگی بعد اسکے اسی جلد کو بکھڑوں کے ذریعہ سے اور چاک کیا جائے مقررہ من سے کٹے پھر دونوں ہاتھوں کو خنجر کا نام لگا کر اٹھائے
 جسمین گر میں پٹری ہون مراد گر ہون سے یہ ہے جیسے بچہ رستے میں خواہ آرم کیا جاتا ہے بچے ہر دوپ میں دور اندر سے باہر گرھکھاتا ہو انکے
 اور پھر دور اکاٹ لیا جائے اور اسی طرح کی دوخت چند مقامات پر آنکھ کے گرد بخنی جائے تاکہ دونوں کنارہ جلد کے متعلق ہو جائیں
 سی دینے کے بعد ازان اس پر دو روٹھ کر چھڑکین اور آنکھ میں نمک اور زہرہ کو چاک کر سی کپڑے میں رکھ کر پٹریں اور پھر گندی کپڑے پر رکھ کر
 بنا کپڑے سے باندھ دیں۔ جب دوسرا اور تیسرا روز ہو تو انکوں کے ڈور سے مقررہ من سے کٹ کر نکال ڈالیں اور موضع خاص کا علاج بذریعہ ہر
 کرین یہ تدبیر سب تدبیروں سے افضل ہے جو موسے زائد کے واسطے کی جاتی ہے اور دوسری قسم کا علاج اور وہ یہ کہ جو بائیں پکین میں کھلی آئے ہیں
 کہ ہون زیادہ ہوں بلکہ دو خواہ تین ہی شمار میں ہوں اور ایک دوسرے کے قریب ہوں اب مناسب ہے کہ ایک سوزن باریک سیکڑا سہیں
 عورت کے سر کا بال پر وہیں خواہ رشتہ میں دوڑا بٹا ہو انہایت تیز جاکو دھڑا کر کے سوئی کے آگے میں کنارہ اس کا داخل کیا ہو پھر اسی سوئی کو
 پلوں کی پٹریوں میں جہاں پر وہ موسے زائد آگاہ ہو دھڑا کرین پھر اسی بال کو ایک ہو خواہ دو ماتین سب کو اسی ڈور سے کی بناوا اور پھر تین
 داخل کرین اور بل ڈور سے کا خوب درست کر کے سوئی کو دو ڈور سے سمیت اوپر کی طرف کھینچیں اس تدبیر سے بال ڈور سے سمیت اوپر کی طرف کھینچا
 اور اگر بال جو زائد ہو ایک ہی ہو اسکے ہمراہ ایک اور بال پاک کا جو قوی اور اہل ہر ماکر مصطلکی اور گوند سے چٹا کر اس کا بھی تدبیر کرین جو پہلے میں
 فقہ سے لکھی گئی ہے سوئی میں عورت کا بائیں ہاتھ پکڑ کر دیکھیں۔

باب بیوان علاج میں شترہ چشم ازبیدگی

آنکھوں کے پلاک اوپر کی طرف اٹھ جانا کہ آنکھ بند نہ ہو کہ جیسے خرگوش کی آنکھ سوتے وقت کھلی رہتی ہے اس کو شترہ ازبیدگی کہتے ہیں جسے اول
 اسی کتاب میں بیان کیا ہے کہ شترہ کے معنی یہ ہیں کہ پلوں کی چھوٹی ہو جائیں اور اوپر کی طرف چڑھ جائیں اس قدر کہ آنکھ بند نہ ہو کہ اور اس طرح سے
 کھلی رہے جیسے خرگوش کی آنکھیں کھلی رہتی ہیں پس اگر یہ بات اثر اور نشان کسی زخم اور قرحہ کا ہو جو آنکھ میں ہو چکا ہو خواہ پلوں کی پٹریوں سے
 اور اس کو دھ سے نیا دہ اوپر کی طرف اٹھانے سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اس کا علاج پوٹے کے شق کرنے اور پھاڑنے سے اسی مقام کے
 کرنا چاہیے جہاں پر اثر قرحہ کے پھرنے کا خواہ ناکے کی دوخت کا پھولا ہو انوداد ہو اور اس کو کھال خود اتنی دیر تک چھوڑ دیں کہ مناسب طور سے
 جھکے لگے اور چاک کرنے کے مقام پر پہلی تیلی بیان جلالی بائیں خیمین مڑم گوشت آگے والے لگا دیا ہو اور یہ تیلی اس وقت تک متعل سے جب تک
 دونوں بازو چاک کرنے کی گئی کی گئی نغائیں اور انھیں گوشت پیدا ہو جائے پھر اگر شترہ اس وجہ سے عارض ہو کہ نیچے والا پوتا باہر کی طرف
 پٹ گیا ہو اور یہ خرابی بھی پوٹے میں ناکے دینے سے خواہ اس کو چھڑے طور سے اوندھا کرنے سے بے مہارت جراح کے پیدا ہوتی ہے خواہ قرحہ

اور بعض اُسکو پھرتے رہیں اور گھومتے گھومتے اُسکو ہلانے لگیں پھر ایک کپڑا سر کر اور پانی میں جھگو کر نشتر کھائے ہوئے مقام پر پھریں اور بعض آدمی نمک پسین کو پزشتہ کے رکھتے ہیں اور اُسکو چاک کے مقام پر پہنچاتے ہیں تاکہ باقی ماندہ جلی اور غدود جو رو گیا ہو کھل کر بہ جائے جب دوسرا دن آئے اُسکو کھولیں اگر مقام زخم کا حرارت سے خالی ہو اور ورم بھی اُس میں نہ آیا ہو تب اُس پر مرہم کھیں اور ارد گرد اُس کے رسوت اور شیان مایٹھا کو طلا کریں اور مقام زخم میں ورم گرم پیدا ہوا ہو اُسکا علاج طلا یا مے شہر اور قابض سے کریں جیسے شیان مایٹھا اور صندل اور فوئل اور رسوت اور گل ارمی سب کو ٹی ہوئی ایک شہینہ بن میں جھگوئی ہوئی خواہ آب کا سنی تیار جھگو کر واللہ اعلم۔

باب بائیسواں سیوٹون کے چٹ جانے کے علاج میں

جب پلکین چسپیدہ ہو جاتی ہوں یعنی طبقہ ملتئم یا طبقہ قرنیہ سے چٹ کر مل جاتی ہوں اُسکا علاج یوں کرنا چاہیے کہ ناخن گیر وغیرہ کا سر اُس پوٹے کے نیچے داخل کر کے پوٹے کو موچنے خواہ اور کسی اوزار سے ٹھکا کر اوپر کو کھینچے اور عادیں یعنی سنسی کو پوٹے اور آنکھ کے اندر تھوڑا تھوڑا داخل کر کے اس قدر اندر بیجا لے کہ پلک آنکھ سے جدا ہو جائے یعنی آنکھ کے طبقہ سے پوٹا الگ ہو جائے اور لازم ہو کہ احتیاط اور بچاؤ سکا رہے کہ آنکھ کے طبقہ سے کوئی جز کٹ نہ جائے خصوصاً طبقہ قرنیہ ورنہ اس کے کٹ جانے سے آنکھ میں درد پیدا ہوگا۔ اور بیشتر ایسی خطا کاری سے طبقہ عنبیہ اونچا ہو کر ابھرتا ہو اگر نشتر خواہ ناخن گیر کا شکاف طبقہ قرنیہ سے گذر جائے پھر اگر ایسا ہو جائے آنکھ میں زیرہ اور نک کو چپا کر اُسکا پانی ٹپکانا چاہیے اور پوٹے پر کتان کے چیتھر سے پڑانے بوسیدہ نرم نرم جو ہوں اُسکو رکھیں تاکہ پھر دوبارہ پلک طبقہ چشم سے چٹ نہ جائے اور دھویوں سے اُسکو باندھیں جنہر زردی بسنیہ اور روغن گل کر اور یہ پٹی تیسرے روز کھولی جائے اور آنکھ میں شیان ابھیں تین روز تک ٹپکائیں کہ اسی سے اچھی ہوگی اور اصلاح جسم کی ہو جائیگی واللہ اعلم۔

باب تیسواں پردہ چشم کے علاج میں

پوٹے میں ایک رطوبت سپید سخت ہو کر جم جاتی ہو پلک ٹنگ کے اُسکو پردہ کہتے ہیں (چاہیے کہ بار کو اپنے روبرو بٹھا کر اور انگشت شہادت اور انگوٹھے کی جلد کو بیکر کے کھینچے اور باہر کی طرف اُسکو نشتر سے چاک کریں اور عرض میں پوٹے کے چاک کرنا چاہیے اُس کے بعد اسی پردہ کو ناخن گیر کی نوک سے خواہ اور کسی چیز سے نکال لیں۔ اور اگر زخم چاک کرنے سے بڑا ہو گیا ہو اور دونوں طرف اُس کے ڈھیلے ہوں مناسب ہو کہ اُسکو دوخت کے ذریعہ سے یکجا کر دیں اور مقام زخم پر زور ہنفر کو چھریں اور اگر چاک کرنے سے زخم چھوٹا ہو اُس پر دوخت کی حاجت نہیں ہو فقط زور صفر کا چھڑکنا اور پوٹون کا باندھنا کافی ہو۔ اگر پردہ اندر کی طرف ہو مناسب ہو کہ پوٹے کو اٹ کر عرض میں چاک کریں اور پردہ کو نکال لیں اور آنکھ میں زیرہ اور نک چپا کر پانی اُسکا ٹپکائیں اور ٹی باندھیں کہ زخم اچھا ہو جائیگا واللہ اعلم۔

باب چوبیسواں اُس غدود کا علاج جو گوشہ چشم میں ہوتا ہو اور سہ اور تہو ریان جو پوٹون کی جڑوں میں ہوتی ہیں اُن کا علاج

جو غدود گوشہ چشم میں بڑھ جاتا ہو اُسکا علاج یہ ہو کہ سنسی خواہ موچنے سے اُسکو پڑ کے تھوڑا تھوڑا برزنی اُسکو کھینچیں اور

مقرض سے اسکو کاٹ ڈالیں عرض میں اور بالکل نہ کاٹیں درگوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائیگا اور وہ مرض پیدا ہوگا جسکو سعدان کہتے ہیں پھر آنکھ میں زیرہ اور نک چبا کر اسی کا پانی ٹپکائیں اور پچاسے پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر ٹپی باندھ دیں۔ جب دوسرا دن ہو صبح کو ٹپی کھول کر دیکھیں اگر گرمی آگئی ہو شایف ابھیں کو پانی میں گھول کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور اگر گرمی نہ ہو اسپر زردی ٹپکائی کو پیس کر تہی میں آلودہ کر کے رکھیں جسے جو اسی جگہ پیدا ہوتے ہیں مناسب ہو کہ انکو موجد وغیرہ سے پکڑ کے مقرض سے کاٹ ڈالیں ذرا صبر منہ پر چھپکین اور گدی تہی باندھ کر درست کریں کہ پھر وہ عود نہ کرے ہمارا اللہ تعالیٰ دانہ اعلم

باب چھیسوان ناخونہ کے علاج میں

جو ناخونہ ابھی مستحکم نہوا ہو اسکے علاج کو تو جتنے بیان کر دیا ہو اور مقام پر مگر وہ علاج اسی زمانہ کا ہو کہ بصارت کو مانع نہوا ہو۔ اور جب ناخونہ مستحکم ہو جائے اور بینائی کو ڈھانپنے لگے اب لازم ہے کہ بیکر کو پیچھے کے بھل لٹائیں اور دونوں آنکھیں اسکی کھول دیں اور ایک پر کبوتر کا جو نرم اور چکنا ہو کنارہ پر اسکو لیکر ناخونہ کے نیچے داخل کریں اور ناخونہ کو نیچے کی طرف جدھر سیاہی چشم کی ہر کھینچیں اور سرخی ناخونہ اسی پر کی نوک سے چھیلیں اور آنکھ سے جدا کر دیں۔ اور اگر کوئی سوئی تیز اور تیلی لیکر ناخونہ کے نیچے گوشہ چشم کی طرف سے داخل کریں چھپک چشم کی حد تک اور اسی کی نوک سے ناخونہ کو چھیلیں اور دو کر دیں یہ بھی ہو سکتا ہے پھر ایک تیلی نوک کی سلائی کو لیکر اسکی نوک کنارہ پر گڑا دیں جہاں سے ناخونہ کو چھیلنا اور کاٹنا تھا اور پھر تیسرا ناخونہ کا اوپر کی طرف تھوڑا تھوڑا اونچا کریں اور پھر اسکو جڑ سے قینچ کے ذریعہ سے کاٹ ڈالیں۔ اور بالکل نہ کاٹیں ایسا نوگو گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائے اور سیلان کا مرض پیدا ہو جب ناخونہ کٹ چکا اب آنکھ میں زیرہ اور نک چبا کر اسی کا پانی ٹپکائیں اور پچاسے پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر ٹپی باندھ دیں جب دوسرا دن ہو صبح کو ٹپی کھولیں اور نظر کریں اگر گرمی آگئی ہو شایف ابھیں ٹپکائیں اور مثل آشوب چشم کے اسکا علاج کریں۔

باب چھیسوان آنکھ کے اہل نے کا علاج

اور اسی کو مسرج کہتے ہیں اور طبقہ غیبیہ کا اونچا ہو جانا بھی ہو۔ جب آنکھ کسی کی اہل آئے ایسا علاج تو اسکا نہ کرنا چاہیے کہ پھر بدستور اندر ہو جائے اور درست اپنی جگہ ٹپھ جائے اور بصارت جو کم ہو گئی ہو یا بالکل جاتی رہی ہو از سر نو خود کرے بلکہ یہ علاج نقطہ اسی غرض سے کیا جاتا ہے کہ آنکھ کا بدنا ہونا زائل ہو جائے اور سیدھا سمین خوشنالی پیدا ہو علاج اسکا یہ ہے کہ سوزن کو چڑھیں اسی بلندی کے داخل کریں نیچے سے اس پر پوٹہ کے کچھ اسی بلندی کی جڑ سے اوپر ہو پھر دوسری سوئی کو سمین ڈور اپڑا پھر چڑھیں اسی بلندی کے داخل کریں آگے شہ چشم کی طرف جدھر پہنچے اسی طرف قریب ہو اور سوئی کو کھینچے اور پہلی مرتبہ جو سوئی ڈالی تھی اسکو اپنے حال پر چھوڑ دے اسکا بعد ڈور سے کو جہاں پر دہرا ہو گیا ہو وہاں سے کاٹ دے اور کچھ حصہ بلندی اور فرونی کا اوپر کی طرف اندکچھ سمین سے نیچے کی طرف ڈور سے سے باندھ دے پھر اسکے بعد سوئی کو نکال لے اور آنکھ میں نمک اور زیرہ چبا کر اسی کا پانی ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ رکھ کر اسی آنکھ پر روغن گل ملا کر باندھ دیں تہی سے کس کر جب دوسرے روز کی صبح ہو ٹپی کھولے اور تھوڑا سا شایف ابھیں ٹپکایا کرے جب تک رتیاں آسکی ہوں۔

باب ستائیسوان اس مدہ کا علاج جو نیچے طبقہ قرنیہ کے پھوٹا ہو

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرز میں بیان کیا ہے کہ انکی کمال نے جسکا نام بوطن ہے بہت سے ایسے آدمیوں کو اچھا کیا ہے جسکی آنکھوں میں مدہ پڑ گیا تھا اسکا طریقہ علاج یہ تھا کہ بیکر کے پچاسے پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر ٹپی باندھ دیں جب دوسرا دن ہو صبح کو ٹپی کھولیں اور نظر کریں اگر گرمی آگئی ہو شایف ابھیں ٹپکائیں اور مثل آشوب چشم کے اسکا علاج کریں۔

کچھ برتا ہوتا تھا کہ ہکودہ مدہ نیچے کی طرف آتا ہوا معلوم ہوتا تھا اور پھر ٹھہرتا تھا۔ حالانکہ وہ پانی نزلہ کا آنکھ میں ہوتا ہی ہر وقت قوت کر کے بر گزرتا تھا۔ تیسرا ہی جب تک نیچے کی طرف خوب طرح سے ہٹا نہ جائے گا کہ اسکا جوہر اصلی اور مادہ کم مذہب نے پھر وہ نکال تھوڑی دیر کے بعد یوں کشتا تھا کہ پہنے بہت سی آنکھوں کے تہہ کہ اکثر یوں مان کر دیا کہ غشاء زرقی یعنی وہ جھلی۔ طبقہ قرنیہ کی ہر سکونیاں کر کے مدہ کو خارج کر دیا اور چاک کرنے کا طریقہ اس جھلی کے اسی طرح سے ہر جیسا ہم آئندہ بیان کریں گے۔ مناسب ہے کہ اس مرض میں طبقہ قرنیہ کو اسی جگہ سے ہٹا کرین جسکو کلیل کہتے ہیں اور اس طرح نشتر سے شکاف دین جو اندہ گرا زخم ٹوٹے پس اسی خفیف زخم سے مدہ خارج ہو جائیگا اور سب کا سب نکل جائیگا۔ پھر جب مدہ نکل جائے آنکھ کو دکھیں کہ اگر بالکل صاف ہو گئی ہو پھر سہیں دودھ غیرت کا بہ دھو کر جینے سے پیدا ہوا ہو ٹھیکائیں اور گدی رکھ کر باز دھ دین پھر اسکا علاج وہی کرین جو قرنیہ چشم کا علاج ہے۔ دوا دوا علم۔

باب آٹھائیسواں آنکھ کو قح کر کے پانی نکالنے کا بیان

پہلے نزلہ کے پانی کے اقسام اور اس کے اسباب اور علامات کو اور جبکہ بیان کر دیا ہو اور اب ہم اسکا وہ علامت بیان کرتے ہیں جو قح کہتے ہیں۔ ہوتا ہی اور پچھلے ہم اس بات کا بیان کرتے ہیں کہ وہ کون سی قسم کا پانی جس میں قح کرنے سے براہ کار ہوتا ہے ہم کہتے ہیں کہ کبھی آنکھ میں نزلہ کہ پانی جو اس کا کتنا چاہیے کہ اپنی ہی آنکھ بند کرے جس میں پانی اترتا ہی پھر پوٹے کو بگوٹھے سے خوب پھوٹے اور اندر کی طرف اسکو دبائے اور دودھ قرنیہ سے پھر قح کر کے جیسے کوئی آنکھ نہ ملتا ہو اس طرح سے حرکت دے بعد اس کے آنکھ کو کھولے اور طبقہ چشم سینے پتلی کے سوراخ کو قح دیا جائے اور نہ سوراخ سے پھر آنکھ ہو گیا ہو معلوم ہوگا کہ ابھی مرض مستحکم نہیں ہو اور آنکھ نیچہ نہیں ہوئی ہو اور قح کرنے کے قابل نہیں ہو اور آنکھ ملنے سے ۱۱ حرکت دینے سے پانی سوراخ میں جمع رہا اور متفرق نہیں ہوا معلوم کرنا چاہیے کہ آنکھ نیچہ ہو گئی ہو اور ایک علامت نچنگی چشم کی۔ اس سے بھی اچھی اور مذہب ہے کہ اگر پانی کا رنگ مثل جلائیے ہوئے لوسے کے ہو خواہ مثل رصاص یعنی فلکی کے ہو پس آنکھ نیچہ ہو گئی ہو اور قح کرنے کا علاج مفید ہوگا اور جس پانی کا رنگ مثل چوند کے ہو وہ پانی بالکل بستہ اور بند ہو گیا ہو اور قح کرنے کے قابل نہیں ہو۔ مفید طریقہ یہ ہے کہ اسکی جو آنکھ صحیح ہو اسکو بند کرے اور اس پر لاتھ رکھے پھر وہ آنکھ کھولے جس میں پانی اترتا ہی دھوپ کے سامنے پھر اگر آنکھ کا سوراخ پھیل جائے معلوم کرنا چاہیے کہ قح کرنے سے نفع ہوگا اب طریقہ اسکا جس طرح سے ہم لکھتے ہیں شروع کرنا چاہیے۔ اور وہ طریقہ یہ ہے کہ بیمار کو اپنے سینے بٹھا کر روشن مقام پر خود قح اونچی جگہ بیمار سے بیٹھے۔ اور جو آنکھ صحیح ہو اسکو بند کر دے اور جس میں پانی اترتا ہے کھولے آنکھوں سے پھر اسکی بہت لینے وہ آلہ جس سے قح کرتے ہیں اسکو لاتھ میں لیکر تھوڑا سا اور بلند ہو جائے یا لاتھ کو اونچا اتار دے کہ وہ آلہ برابر سوراخ چشم کے آجائے پھر سوا اسی آلہ کا پانی کے مقام پر رکھ کر زور سے دبائے کہ سوراخ میں داخل ہو جائے اور اندر دبان تک پونچے جہاں خالی جگہ پانی وغیرہ ہے پھر اسی آلہ کو سوراخ کی جانب جھکائے اور سوا اسکا ٹھیک سوراخ کے سرے تک پہنچائے اب اسوقت قح کو چشم بہت لینے آلہ قح کا سوراخ کے مقام میں ٹھیک نایان نظر آئیگا جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوگا۔ اسی آلہ کو سوراخ کے نیچے تارے اور پانی بھی اسی ساتھ جذب کرے اور جو سوراخ میں طبقہ عنبیہ میں ہیں انہیں بہت کو کٹھا دے اسی طرح سے چند مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ سوراخ میں جینہ پانی ہو سب دور ہو جائے اور تھوڑی دیر پھر کرے جب معلوم ہو کہ اب پانی اپنی جگہ پر نہیں پلٹتا ہو اور سوراخ کے اندر نہیں آتا ہو اور عین کو اسوقت جو چیز کھائی جائے اسے دیکھ لیتا ہی بہت خواہ سلائی کو تھوڑا تھوڑا کر کے کھا لے گا کہ اور اگر پانی پھر پلٹے گا پلٹے پھر سلائی کے ذریعہ سے دوبارہ اور بارہ کھائے تا یہاں تک کہ سب قح ہو جائے پھر بہت کو جس طرح سے لکھا ہے پھر پھر کر

لکھائے اور بعد ازاں زیرہ اور نک چاکر اسکا پانی آنکھ میں چٹکائے اور گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل رنگا کر آنکھ پر کرکڑی سے باندھ دو
دونوں آنکھوں کو تاکہ صبح آنکھ بھی حرکت نہ کرنے پائے گئے اس کے ملنے سے جو آنکھ کھولی گئی ہو وہ بھی ہل جائیگی۔ اس کے بعد بیمار کو چت دلا دے
تاریک جگہ میں اور ہر قسم کی حرکات سے اسکو منع کر دے اور چھینکنے سے اور کھانسنے سے اور اسی طرح اور حرکات سے اسکو منع کر دے
اور تدریجاً لطیف غذا سے اسکی چیزوں کے گوشت اور تھوکے گوشت سے سات روز تک کرتا رہے اور آنکھیں اسی طرح پٹی بندھی ہوئی
اسی زمانہ تک رکھے ہاں اگر کوئی امر مانع ہو حرارت وغیرہ خواہ ورم آنکھ میں آجائے اسوقت قبل ساتویں روز کے پٹی کھولنی چاہیے اور
حرارت کا علاج ایسی چیزوں سے جنہے حرارت نازل ہوتی ہو کرے۔ اگر پٹی ساتویں روز کھولی جائے آنکھ کے دیکھنے کا امتحان مختلف
چیزوں کو دکھا کر کرنا چاہیے۔ جائز نہیں کہ سلائی نکالنے کے بعد امتحان بصارت کا کیا جائے اسلئے کہ اسوقت کے امتحان سے پانی اور کچا
طرف پٹ جاتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے مگر حرم شاید مراد امتحان سے یہ ہو کہ زیادہ چیزوں کو اسوقت دکھلانا جائز نہیں ہو ورنہ کسی ایک
چیز کے دکھلانے کو تو اجازت خود مصنف دے چکا ہو اور بدوں اس کے آنکھ کھلوانے کا یقین کیونکر ہو سکتا ہو۔

باب انیسواں توشہ کے علاج میں جو چہرہ پر ہوتا ہو

توشہ جو ایک کھجن کی قسم سے چہرہ پر ہوتا ہو اسکا علاج یہ ہو کہ پہلے عمارین سے اسکو چھیلین خواہ سکرہ یعنی راہی سے چارون کی چھیلنے
ہو اس سے چھیلین مگر پہلے اسی توشہ کو توڑ ڈالا ہو اور یہ طریقہ جو راہی سے دستکاری کا بیان کیا گیا اسلم ہو اور بعد کھجلائے کے راہی وغیرہ سے
چوڑی ناخن گیری کی نوک سے اسے چھیلین اس قدر کہ خون دینے لگے اور بہت سا خون دینے لگے اور بہت سا خون اس میں سے نکالیں اور
فیلقون ایک دوا سے خاص کو اس پر چھڑکین اور خون اس میں سے نکلے اسکو پوچھنا چاہیے تاکہ دوا سے فائدہ کو رحمت جائے اور تین روز
اس سے نہ چھوٹے۔ پھر تیسرے روز اسی مقام پر روغن زرد کو رنگا نا چاہیے مگر گامے کا گھی ہو اور نیلگرم کیا ہو اور پھر اسپر برگ کا سنی کھ کر
گدی اور پٹی باندھیں تاکہ روغن کپڑے میں جذب نہ ہو جائے اور یہی تدبیر کرتے رہیں جب تک پٹری پر گڑا کھڑ نہ جائے پھر جب مقام
توشہ کا پٹری آکھڑنے سے بالکل صاف ہو جائے اور ابھر ہو اس مقام پٹیکر ہو اور ہو جائے اور بہ ہمواری قدرے قدرے آتی ہو اور اب
بچہ بھی توشہ کا نشان باقی نہ ہو اب اسپر برگ رنگارنگ دینا چاہیے تاکہ انیکہ زخم کا اندمال ہو جائے اور بچہ کو روز روز چھوٹا کرنا چاہیے
جس قدر زخم کم ہو تا ہو۔

باب تیسواں علاج میں اس کان کے جسمین سوراخ نہو

کبھی کان کا سوراخ بند پیدا ہوتا ہو اور براہ خلقت سدود ہوتا ہو اور کبھی یہ بات لینے سوراخ کا بند ہونا اثر کسی درم کا ہوتا ہو جو کان میں
اور زخم کے بھرنے سے سوراخ بھی بند ہو گیا۔ یہ سدہ جس سے کان کا سوراخ بند ہوتا ہو کبھی کان کے اندر ہوتا ہو اور کبھی ظاہر ہو اور تین
پڑتا ہو جو آنکھ سے نظر آتا ہو پھر اگر یہ سدہ اندر وار ہو میری مراد اندر سے یہ ہو کہ وہ جعلی جو سوراخ گوش کے اوپر ہوتی ہو وہاں ہوا کا علاج
دشووار ہو اور بہر حال مناسب تدبیر یہی ہو کسی باریک نوکدار آلہ سے سوراخ کو کھولیں۔ اور اگر یہ سدہ ظاہری طرف ہو چاہیے ایسے شتر سے
شکاف دین جسکا سرادہم باریک ہو اور چاک کا زخم تھوڑا سا ہونا چاہیے۔ پھر اگر اس مقام پر گوشت بڑھ آیا ہو مناسب ہو کہ اس میں
گڑھا کر دین اور گوشت کو اوڑا دین پھر اس مقام پر زرد مراد صغیر کو چھڑکین اور مقام زخم کو کان کی دھجیان بھر کر بند کر دین۔ اور اگر
مقام زخم پر درم آجائے جو گرم مادہ سے ہو مناسب ہو کہ ظاہری جگہ میں شیان بھیض کو گلاب میں پیس کر ملا کر دین۔ اور اگر حرارت اندر

سورخ کے جو اسی شیات کو کان کے اندر چکا لیں۔ اور خون کی آمد ہو مناسب ہو کہ کان کی جڑ پر جیتھ سے گلاب سے ترکیب ہو سے کہیں اور
کان میں آب خرد سبز اور لال ساگ خواہ بھوے وغیرہ کا پانی جو سرد اور قابض ہو ڈالیں کہ اس سے خون کی آمد بند ہو جائے۔

باب اکتیسواں علاج اس کان کا جو میں پتھر گر گیا ہو

ہینے جیلہ سنگریسے وغیرہ پڑبانے کا جو اسکو اور مقام پر لکھا گیا ہو مگر اتنی بات باقی رہی کہ بعض اوقات کان میں کوئی دار پتھر چھو
وغیرہ کے ایسا گر گیا ہو جو کان کی رطوبت سے تر ہو کر بھول جاتا ہو اور بڑا ہو جاتا ہو اسی وجہ سے اسکا خارج کرنا دشوار ہوتا ہو لہذا اس سب
کان کی جڑ کے پاس جہاں لو خواہ چھیا واقع ہو پتھر اس اشکات دین بشکل ہلال کے پتھر سے دانہ کو جو کان میں گر گیا ہو پتھر کو نوک سے
نکال لیں خواہ کسی اور آلہ کے ذریعہ سے نکالیں اور بعد ازاں زخم کو ٹانکے سے سی دیں اور زور و صفا اسپر چھپ جائیں۔

باب بیسواں علاج اس گوشت زائد کا جو ناک میں لیشکل کسی ایسے حیوان کے پیدا ہوتا ہو جسکے پالو ن بہت سے ہوں

یہ مرض ایک گوشت زائد ہو جو دونوں نختون میں پیدا ہوتا ہو۔ مناسب ہو کہ دھوپ کی روشنی میں اسکو فوراً کھین اگر رنگ اسکا تیرہ
ہو خواہ سیاہ اور سخت ہو چھونے میں اسکے علاج سے گزیر کرنا چاہیے اسلیے کہ ایسا بد گوشت مادہ خبیث اور سوداوی سے پیدا
ہوتا ہو اور از قسم سرطان کے ہوتا ہو لیکن اگر اسکا رنگ سرخ ہو اور ناک چھونے سے خواہ وہی بد گوشت چھونے سے نرم نرم محسوس ہو
اور جو ہر اسکا لھی ہو اسکے علاج کو شروع کرنا چاہیے اور ابتداً اسکے علاج کی اس طرح سے کچائے کہ باریک کو ایک گری پر بٹھا لیں دھوپ میں
آفتاب کے سامنے اور اسکے تھکنے کو بائیں ہاتھ سے کھولیں اور ایک چھری خواہ چاکو جسکا بھل شبیدہ برگ اس کے ہوناک میں ڈال کر
جس قدر بد گوشت ملے اسے کاٹ ڈالیں اور خوب صاف کر دیں اور کب قدر مسہین سے باقی نہ رہے اور جو کچھ کاٹ لیا ہو بکس طرح کر دیں
نشترو وغیرہ کی نوک سے خواہ سوچنے سے گرفت کر کے اور پھر دھوپ میں ناک کے اندر اچھی طرح سے دیکھیں کہ سب چیزوں سے پاک صاف
ہو گئی ہو اگر ایسا ہو بشرور نہ پھر وہی چاکو چھری اندر ناک کے ڈال کر کچھ باقی رہ گیا ہو دوبارہ کاٹیں اور ہر طرف سے دونوں نختون کو خوب
پھیل لیں اور صاف کریں تا انیکہ اچھی طرح سے پاک کریں اور پھر اس میں پتھر یا سارے کھاد پانی یا شراب ڈال کر باریک کاسر چھپے کی طرف کٹائیں
اور بلند کریں اگر یہ پانی وغیرہ خشک میں جا کر حلق میں پہنچ جائے معلوم ہوگا کہ اب خشک کے سوراخ میں صفائی ہو گئی ہو اور کچھ منہ دار
بد گوشت کی باقی نہیں رہی اور نہ اس بڑی کے سوراخ میں کب قدر بد گوشت باقی رہا ہو جسکا نام مصافی ہو اور مصفاۃ بھی اسی بڑی کو
کہتے ہیں اور اگر وہ پانی وغیرہ خشک میں نہ پہنچے اور ناک جائے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بد گوشت اور پان پٹیوں کے آگاہ ہو جو سوراخ دار
بڑیاں ناک کی ہیں اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ اگر جو گوشت کاٹنے کا ہو وہاں تک نہیں پہنچتا ہو کہ نختون کا گوشت اس سے کٹ سکے۔ اب
چاہیے کہ ایک ڈورا جو کہ زیادہ موٹا ہو اسکو لیکر دو دو انگلی کے فاصلہ پر اس میں گرہیں دیں اور اسی گرہ دار ڈورا کو سوراخ میں اس
چھوٹی بڑی کے داخل کریں جو مصفاۃ نام بڑی میں ہو اور خشک کی راہ سے ڈور کے نوک کا لیں کھک کی طرف سے پھر دونوں کنارے
ڈور سے کھک کے خوب زور سے آنکھیں چھین تاکہ وہ گوشت جو دور مقام میں ہو بکھر جائے اور منتشر ہو جائے ان گرہوں سے لگ لگ کر
پھر ناک میں اسی علاج کے بعد ایک تہی پارچہ کتان کی ہر گز نہ رہیں تاکہ وہ سولہ فٹکلے رہیں اور بعد ہر تیسرے روز کے جب تک علاج
پہنچا ہو جائے مگر اس کی (اور زانیہ) نہ کرنا کریں کہ اسی تہی سے یہ مرض دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تائیسواں علاج مسوڑھے کے اس مرض کا جسکو بوس کہتے ہیں اور اس پھوڑے کا علاج جو مسوڑھے میں ہوتا ہے اور اسکو فارولس کہتے ہیں

بوس اس گوشت زائد کو کہتے ہیں جو ڈاڑھوں کے گرد ہوتا ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ سوچنے وغیرہ سے بچ کر جاگو مچری سے کاٹ ڈالو اور فارولس ایک چھوٹا سا پھوڑا ہے اسکو نشتر خواہ ناخن گیر سے چاک کریں اور پیپ جو اس میں ہے اسکو خارج کریں خواہ پہلے اس میں گڑھا کریں اور بعد اسکے سرکہ کی کلیان کریں پانی ملا کر اور تھوڑی سی شراب بھی اس میں داخل کریں۔ پھر بعد اسکے روغن گل اور پانی ملا کر دوسرے دن صبح کو اسکی کلیان کریں پھر شہد اور پانی کی کھلی کریں۔ اور تراور خشک دونوں حالتوں میں مقام زخم پر دوا چٹا دینا اور اللہ اعلم۔

باب چونتیسواں داڑھ اُکھاڑنے کے علاج میں

مناسب ہے کہ جو شخص داڑھ اُکھاڑنا چاہے پہلے داڑھ کی جڑ کے ارد گرد جو گوشت ہے اسکو کاٹ ڈالیں اور خوب صاف کریں کہ بالکل گوشت کا نام وہاں باقی نہ رہے داڑھ کی جڑوں کے پاس۔ پھر کلبتین کی دونوں باڑھوں کو داڑھ پر کہ کر خوب زور سے پکڑ کے اجمعی طرح سے ہلانے داجنے بائیں ہلا کر پھر اسی داڑھ کو زور سے اُکھاڑے اور جھٹکا دے اسی طرح سے اُکھاڑ لیگی۔ پھر اگر داڑھ ستر گئی ہو مناسب ہے کہ اسکے خالی مقام میں جیتھڑے بھر دیں کہ خوب پڑ ہو جائے اور خالی جگہ باقی نہ رہے پھر اسکا علاج ایسی ہی کریں جو گوشت اُگانی میں چنانچہ چمپے اسکو بار بار لکھ دیا ہے بعد ازاں کلیان چند مرتبہ پانی سرکہ میں ملا کر کرے۔ پھر مقام خاص پر روغن گل ردی میں ڈبو کر اسکو رکھے۔ کبھی داڑھ میں بد گوشت زائد پیدا ہوتا ہے اسکو دیکھنا چاہیے اگر دانت کی جڑ میں ہو اس آدے اسکو اُکھاڑنا چاہیے جسکا نام منقار ہے پھر اسکو ریتی سے ریزہ ریزہ کر دینا چاہیے اگر کبھی قدر اس میں سے باقی رہا ہو۔ اور اگر یہ گوشت زائد جڑ میں داڑھ کے منہ بلکہ جڑ سے باہر ہو پس مناسب ہے کہ اسکو کلبتین سے اُکھاڑیں۔ اور اگر بعض انسان اپنی کوئی دانت خواہ داڑھ مقدار اور شمار مناسب سے زیادہ ہو اور کھلی ہوئی زیادتی اسکی۔ بنا معلوم ہوتی ہو پس چاہیے کہ سوہن سے اسکو ریزہ ریزہ کر دینا چاہیے تاکہ اور دانتوں سے مل کر ہموار اور درست ہو جائے اور نوک میں مسوڑھے کی جڑ کی اس آدے سے چھیل لی جائے جس سے دانتوں کو پیوستہ ہونے سے جدا جدا کر دیتی ہیں۔ پھر اگر دانتوں میں کبھی قدر گڑھا ہو مناسب ہے کہ اسکو دانتوں کے چھیلنے والے آدے سے چھیلین اور صاف کریں کہ اسی تہ پر سے وہ دور ہو جائے انشا اللہ تعالیٰ۔

باب پینتیسواں زبان میں گرہ پڑنے کا علاج

اگر زبان کی بستگی اور گرہ امرطبعی اور خلقی ہو اور سب اسکا رباطات کا غلیظ اور گندہ ہونا ہو لازم ہے کہ باریک کو اپنے سامنے ایک کرسی پر بٹھائیں اور منہ اسکا کھول کر زبان اسکی اوپر کی طرف اٹھائیں اور اس رباط عصبی کو اپنے جسکا جو سر پٹھن کی قسم سے عرض میں کاٹ ڈالیں۔ اور اگر بستگی زبان کی کسی قرحہ کے منہل ہونے سے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ سوچنے وغیرہ کو مٹا کر گرہ میں داخل کریں جو بوجہ اندمال قرحہ کے پڑ گیا ہے اور اوپر کی طرف اسکو کھینچیں اور عرض میں اسکو چاک کریں۔ اور اسکی جھٹکا رہے کہ نشتر عمق میں گوشت کے درائے اور وہاں پہنچ کر شہد پانی پر پونچے کہ اسکی وجہ سے کثیر خون جاری ہو جاتا ہے اور پھر بند نہیں ہوتا بہت دیر تک۔ اور بعد علاج مذکور کرنے کے سرکہ اور پانی کی کلیان کرے اسکے بعد بار اللہ کی کلیان کرانی چاہیے

اس تدبیر سے زخم اچھا ہوا گیا بدن ٹھننے اور سخت ہوئے۔

باب چھتیسوان علاج ورم لوزتین کا

کاگ کے دانے بائیں جو دو گتے گوشت کے ہیں انہیں اگر ورم آجائے اور زمانہ دراز آسکو گزر چکا ہو اور کسٹ فوہ نوالہ کا
اور تار نامریض سے دشوار ہو سانس آئی بھی آسکو تنگی اور دشواری ہو رہی ہو اور دونوں لوزتین سیدھے پھرتے ہو گروں تل
نظر آتے ہوں اور دونوں کی جڑیں باریک ہوں۔ دوائی علاج اب انہیں چھ کار گرنوتا ہوا نہ غرغہ کرانے سے فائدہ ہو خواہ اور
اسی قسم کی تدبیرات سے۔ اب مناسب ہو کہ آنکے کاٹنے کی تدبیر کریں۔ اسکی صورت یہ ہو کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھائیں آفتاب
طرف آسکا کٹھ ہو اور کٹھ آسکا کھکھوادیں۔ اور خادم کو حکم دیں کہ سر بیمار کا چھچھے سے پکڑے رہے اور دوسرے خادم کو کہ وہ
اسکی زبان پکڑے اور نیچے کی طرف زبان کو اسی آلہ سے دبائے جس سے زبان پکڑی جاتی ہے پھر ایک موجدہ خواہ اور کسی آلہ کو
لیکڑ اسکی نوک ایک لوزہ مین گزادیں اور آسکا عیسیٰ سبکی اور تیز دستی سے کلیان کے لوزہ کے ہمراہ کوئی چیز از قسم مچلی وغیرہ کے
جو آسکے گرد ہر کھینچ نہ آئے۔ پھر اسکی جڑ کو ایسے آلہ سے کاٹیں جو قابل آسکے کاٹنے کے ہو۔ اور جب ایک لوزہ یعنی گھنڈی
کٹ چکے دوسری لوزہ کو بھی اسی تدبیر سے کاٹیں اور بیمار کو گلاب اور سرکہ سرد کر کے کلیان کرائیں۔ پھر آنکے کاٹنے سے خون
جاری ہو مناسب ہو کہ آب سماق اور آب بازنگ اور گل قبرصی کی کلیان کرائیں۔ اور اگر تپ ہو ورن گل اور سپیدی سے
اٹھے کے کلیان کرائیں خواہ رب توت اور آب کشینر سے کلیان کرائیں۔ اور اگر زخم میں چرک پیدا ہو شہد اور بانی کی
کلیان کرائیں۔

باب نیتیسوان علاج میں سو جے ہوئے کاگ کے جس ورم کو غنیہ کہتے ہیں

جب ورم کاگ میں آجائے اور کاگ اتر جائے اور پٹل چھوٹے دانہ انکور کے نظر آتا ہو سر آسکا گواں اور جڑ اسکی باریک ہو اور
کسی طرح کا علاج قابض دوا خواہ اور قسم کی دواؤں سے آمین کار گرنوتا ہوا ب مناسب ہو کہ آسکو کاٹ ڈالیں تاکہ خناق
پیدا نہ ہو بروقت زیادہ بڑھ جانے کے ایکلی اگر شکل اسکی گول ہو اور جڑ پٹلی نہ ہو اور رنگ اسکا مغل خون سیاہ نہ ہو اسکے قطع
کرنے پر ہرگز جرات نہ کرنی چاہیے۔ اسلیے کہ ایسے کاگ کو اگر کاٹینگے بڑی بڑی قسم کے ورم عارض ہونگے اور خون اسقدر جاری ہوگا
شاید بند نہ ہو۔ اور جب اسکی جڑ باریک ہوگی اور لانی اور کنارے اسکے مشابہ ہو جس کے کان کے ہونے اور دھیا پیلے ہونے
رنگت آنکی سپیدی مائل ہوگی پھر ہی مناسب ہو کہ بالکل آسکو نہ کاٹیں کہ جڑ سے کٹ جائے اور زیادہ اس مقدار سے بھی کاٹیں
جو بڑھ گئی ہو مقدار اصلی سے بہ نسبت اس بدن کے۔ اور اگر آسکو جڑ سے کاٹینگے بیمار پر ضرر عظیم متصل آسکے سینہ کے پیدا
کریں اور آواز بالکل بند ہو جائیگی۔ مناسب ہو کہ بروقت کاٹنے کے بیمار کو سامنے شمع آفتاب کے بٹھائیں اور
حکم دیں کہ منہ اپنا کھولے جہاں تک ممکن ہو اور کاگ کو اسی جگہ سے پکڑیں بذریعہ اس آلہ کے جسکا نام ماسکتہ اللہا ہے
یعنی کاگ پکڑنے کا آلہ۔ پھر آسکو کھینچیں اور آترہ وغیرہ سے اسی مقدار مناسب کو کاٹیں خواہ مراض اور دیگر آلات
کاٹنے والوں سے۔ بعد ازاں بیمار کو سرکہ اور آب سرد سے کلیان کرائیں اور گلاب مین سماق گول کر خواہ
ایسی ہی چیزوں سے۔

مسکت
بازہ

باب اٹھتیسواں علاج ورم حنجرہ کا اور بیان اسی ورم کے چاک کرنے کا

جب ورم گرم نہ ہو اور خلق میں عارض ہو اس قدر کہ مری کا صفحہ اور خلق بند ہو جائے اور قبضہ رہے یعنی پھیپھڑے کی ملی مین ورم نہ ہو اور نہ اس میں کوئی اور ریشہ نہ ہو اور نہ غیرہ کے بیو مناسب ہو کہ حنجرہ لینے لگو کو چاک کرین بسبب خوف اس امر کے کہ اعتناق واقع نہ ہو لینے لگو گوشت نہ جائے اور اسی وجہ سے عرض ہلاک ہو جائے۔ پھر جب ارادہ چاک کرنے کا ہو بیمار کو سانسے بٹا کر اسکا سر اٹھا مین اور حنجرہ کے سر کے نیچے تین جگہ چاک کر دین گول گول جیسے گولائی قبضہ رہے کہ جو ذرا چار زخم کریں۔ اور چاہیے کہ یہ چاروں زخم چھوٹے چھوٹے ٹھنڈے جھلیوں تک ہوں جو درمیان نرم ہڈیوں قبضہ رہے کہ مین اور بڑا زخم نہ ہو کہ اس میں خطرہ ہو۔ اور یہ صائب ہو کہ جلد حنجرہ کو چونہ سے اوپر کی طرف کھینچیں اور پھر اسکو چاک کرین تا ایک غصہ روت دکھائی دینے لگے اور خوشک کریں اسی مقام پر مین وہ بھی دکھائی دینے لگیں اور اس کے بعد وہ جھلی جو قبضہ رہے کہ اسکو شکاف دین مگر اسکا اطمینان رہے کہ ہرگز کوئی رگ خواہ شریان کٹنے نہ پائے پھر اسی چاک شدہ مقام کو اتنی دیر تک بجال خود رہنے دین کہ مرض کی پوری اصلاح ہو جائے اور گلو گرفتہ ہونے سے اطمینان ہو جائے۔ بعد ایسے زمانہ جلد کے زخموں کی دونوں باڑھیں ملا کر سی دین اور غصہ روت تک ٹٹانے کا دورانہ پہنچے۔

باب اسیالیسواں علاج انگشتان زائد کا

انگشتان جو زیادہ پیدا ہوتی ہیں کبھی بطور خنصر کے جسکو چھنگلیا کہتے ہیں زیادہ ہوتی ہیں اور کبھی انگوٹھے کی طرف کوئی انگلی زیادہ ہو جاتی ہو اور پھر زیادہ انگلی کبھی تو محض گوشت سے تنہا پیدا ہوتی ہو اور کبھی اس میں ہڈیاں بھی ہوتی ہیں اور کبھی اس میں ناخن بھی ہوتے ہیں اور کبھی اس میں ہڈیاں اور ناخن نہیں ہوتے جس انگشت زائد میں ہڈیاں ہوتی ہیں اسکو انگٹے کی جگہ بعض جوڑا اور مفصل ہنگلیوں کے جو قریب انگشت زائد کے واقع ہیں ہوتی ہیں اور بعض انگشت زائد کی پیدائش ان چھوٹی چھوٹی ہڈیوں سے ہوتی ہو جو انگلیوں میں ہیں جنکو سلامیات کہتے ہیں۔ جو انگشت زائد فقط گوشت ہی گوشت سے ہو اسکا کاٹنا آسان ہو اور اسکی تدریج ہو کہ اسکو جڑ سے بذریعہ اسرو کے کاٹ ڈالین کیا کرے۔ اور جسکی پیدائش انگلیوں کے جڑ سے ہو اسکا علاج دشوار ہو اور جو انگلی زائد سلامیات سے نکلتی ہو مناسب ہو کہ پہلے اسکا گوشت گول گول بطور گنڈیری کے کاٹا جائے پھر اسکی ہڈیاں کاٹیں آری سے بعد پھر پڑی کو چھلیں اور جن دو اون سے قروح کا علاج کیا جاتا ہو اس سے علاج کریں کہ ان دو اون سے گوشت پیدا ہو اور زخم بھی خشک ہو جائے۔

باب چالیسواں مرون کی پستان جو مثل عورتوں کے ہوں اسکا علاج

بعض آدمیوں کی چھاتی اور دونوں پستان شبیہ پستان عورتوں کے ہو جاتی ہیں بلکہ اسی قدر ابھری ہوئی ہوتی ہیں جیسے عورت کی پستان ابھری ہوئی اور نکلتی ہوتی ہیں اور دیکھنے میں بہت برا معلوم ہوتا ہو بسبب اسکا یہ ہو کہ چربی اسکی پستان میں پیدا ہوتی ہو مناسب ہو کہ اگر اس کے علاج کا ارادہ ہو اسی پستان کو چاک کرین شکل ہلال کے بعد ازان کھال اس مقام کی مادھیرین اور چربی جو اندر ہو کٹے دھ کرین پھر اس میں ٹٹانے دین اور مناسب دو اٹھین زخم پر کھین۔ اور اگر خوف یہ ہو کہ پستان اسکی نیچے کی طرف جھک جائے یا کسی بڑے زخم ہونے کے جیسے عورتوں کی چھاتی ٹھل جاتی ہو مناسب ہو کہ اسکو اوپر کے اطراف میں خود جگہ مثل ہلال کے چاک کرین ایک شکاف متصل دوسرے کے ہو لینے جان ایک شکاف ختم ہو اور دوسرے شکاف کی ابتدا اسی جگہ سے ہو بدین صورت کہ سب پھر اسکا علاج

جگر ریت میں لوٹنے کی ترکیب اور ہوا سے گرم اور عوب میں بٹھانے کی تدبیر اور پیاس کو روکنے کا بندوبست کرین جو غذا خشکی پیدا کرتی ہو
اور کھانے کی کمی (بزول) یعنی چاک کرنے کی عیوض رکھیں یعنی دان لگانے کا استعمال کیا جاتا ہو اور ہم اسکو اس جگہ پر لکھینگے جہاں درخ
لگانے کے اقسام کو بیان کرینگے انشا اللہ تعالیٰ۔

باب بیالیسواں ناف کے ابھرنے اور اونچے ہونے کے علاج میں

مسبب ہو کہ جب ناف کے ابھرنے کا علاج ہو ہے کے اوزار سے کرنا ہو اور یہ ابھارا اور اونچا ہونا اسکا آنتوں کے خارج ہونے سے
خواہ شرب کے نکل آنے سے لاحق ہوا ہو پہلے ہمارے اپنے سامنے کھڑا کرین اور جو دم ناف سے ابھر کر برہ گیا ہو اسکے گرد سیاہی قلم سے ایک
دائرہ بنا دیں۔ اور بیمار کو حکم کریں کہ چپ لیٹے پھر شتر سے گرد اسی ورم کے جہاں سیاہی کا نشان ہو گہری لکیر بنائیں پھر چمچ میں ورم کے
موجھنے وغیرہ سے پکڑ کے اسکو اوپر کی طرف کھینچیں اور جہاں نشتر کی لکیر ہو اس میں مفتولی درار کھردین نواہ دورہ اور زانت وغیرہ ادویچ میں
اسی دورہ وغیرہ کے گرہ لگا دیں۔ بعد اسکے ورم کے سر سے اسقدر چاک کرین کہ حسین انگشت شہادت جاسکے۔ اور خوب دیکھیں کہ شاید جو
مقام باندھا گیا ہو اسکے ہمراہ آنت خواہ کسقدر شرب نام کی جھلی بھی بندھ گئی ہو۔ اگر ایسی غلطی ہوئی ہو اس بندش کو کاٹ کر جدا کر دیں
مگر پہلے احتیاط دیکھیں کہ ٹی کو کھول کر آنت کو اندر کی طرف دھل کر دیں پھر اگر وہاں کسقدر شرب باقی رہی ہو اسکو کاٹ ڈالیں اور اگر کوئی رک
ساکن خواہ جندہ اسی جگہ پر ہوا کے بچانے میں ویسی ہی احتیاط کریں جو ہم نے لکھی ہے۔ بعد ازان دو سوئیان لین جنہیں دوسرے مفتولی
ڈورے پڑے ہوں اور انکو اسی مقام میں جسکو پہلے سے بریدہ کیا ہو شکل صلیب کے اسقدر داخل کرین تا انیکہ دونوں سوئیان وار پار
ہو کر دوسری طرف نکل آئیں ورم کے بعد اسکے ڈوروں کے جھکا اور دوسرے ہونے کے مقام سے کاٹ لیں بیساہنے علاج ابورسما میں بیان
کیا ہو اور چار جگہ سے اسکو باندھ دیں تا انیکہ جو گوشت بندش میں آگئے ہوں وہ زائل ہوں اور گر جائیں اور لجا کر جانے کے ایسی دواؤں سے
علاج کریں جنسے گوشت پیدا ہوتا ہو یہ علاج ناف کے اونچے ہونے کا اسوقت ہو جب کہ آنت کی وجہ سے لینے خارج ہونے سے آنت کے
خواہ شرب کے خارج ہونے سے ناف اونچی ہو گئی ہو۔ لیکن اگر زان کا اونچا ہونا گوشت کے آگئے سے خواہ کسی رطوبت کے پیدا ہونے سے
عارض ہو ابواب مناسب ہو کہ وسط ورم میں گرھا کرین بعد ازان اس چیز میں جو صفاق سے باہر ناف پر رکھی ہو گرھا کرین اور پھر اس
آلائش کے خارج کرنے کے بعد ایسی دواؤں سے علاج کریں جو گوشت پیدا کرتی ہیں۔ اگر زان کا اونچا ہونا شربان خواہ اور ساکن گردن کے
بھٹ جانے سے عارض ہو ابواب مناسب ہو کہ اسکا علاج لورے کے اوزار سے کرنے میں احتیاط کی جائے۔

باب تالیسواں علاج میں ان زخموں کے جو مراق شکم میں ہوں اور شرب اور آنت کے خارج ہونے کا علاج

اگر کوئی زخم پیٹ میں ایسے لگے کہ صفاق لینے جھلی کو بھاڑ ڈالے اور آنت خواہ شرب نام جھلی خارج ہو جائے اب دیکھنا چاہیے کہ زخم کے
مقام میں ورم اور انفاق لینے پھولنا عارض ہو اب لازم ہو کہ مقام ورم پر شراب قابض جو سیاہ رنگ کی ہونی ہو گرم کر کے لگائیں تاکہ ورم
دور ہو جائے اور نفع بھی دور ہو جائے۔ اور اگر یہ شراب ہم نہ پونچے گرم پانی میں اسفنج کا ٹکڑا ڈبو کر آنت اور شرب پر اسکو لگا دیں کہ اس تدبیر سے
نفع دور ہو جائیگا اور ورم کا علاج سکناات ادویہ سے کریں جب تدبیر ہو چکے شرب اور آنت کو اندر کی طرف دبا کر داخل کریں۔ اگر ہو اسقدر دور
بیمار کو حکم میں لجا کر اسکے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھ کر رکھائیں اس طرح سے کہ اسکی پیٹ میں نیچے کی طرف کو بڑھل آئے اور شرب

ہو جائے۔ اور اگر تمام میں لچکا ناگھن ہو جائے کہ تمام زخم پر روغن بنفشہ اور عود کو تیکر کرکے ہاتھ کر کے چوتھیں آنت اور فرنگ اندر داخل کرنے کا اگر اندر داخل نہ ہو سکے اور ابھی بقیہ دم بھی باقی ہو مناسب ہو کہ جان زخم کا نازہ تیار کر کے دیا جائے اور بعد اسکو میرھائیں کر آنت اور غرب اندر جا کے یہی معلوم رہے کہ اگر اسی روز آنت اور غرب کو اندر نہ کر دینگے ضرور سکی نکت سبز اور سیاہ ہو جائیگی پس جس قدر زخم خواہ سیاہ ہوئی ہو چوتھیں آنت کاٹ کر الگ کر دیں مگر پہلے ساکن اور متحرک رگون کو جو اس وقت واقع ہیں شیمی بائیک دوسرے سے آبی ہو پر باندھ دیں جیسے بنفشہ شیمی یا کون باندھنے کی صورت بیان کی ہو خواہ مقامات تسریان کے بندش کی صورت مذکور ہوئی ہو۔ بعد اسکے جنسی مقدار کا شیمی منسوب ہو اسکو نکالتے اور باقی ماندہ جو سبز خواہ سیاہ نہ ہوئی ہو اسکو اندر شکو کے داخل کر کے پھر مراق میں ایسے دورے سے ٹانگے لگائیں جو نرمی اور سختی میں معتدل ہو اسلئے کہ اگر دور از بارہ سخت ہوگا کبھی معاف کو بچاؤ لیا جائے اور اگر سست نرم کمزور ہو جائے خود ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ لازم ہے کہ ٹانگے کے پھندے قریب قریب ہوں اور سوئی کے ڈوب زخم کی باتھ کے قریب نہوں ورنہ چوب جائینگے اور ٹانگے کھل جائینگے اور اتنی دو باتھ سے زخم کے ڈوب واقع ہوں کہ باہم پیوستہ ہوں اور لون باڑھوں کا دشوار ہو۔ اور یہ بھی ضروری بات ہے کہ سوزن گزرنے کا مقام جلد کے بہرہ سی عضلہ میں ہو جو مراق پر واقع ہو اندر کی طرف سے۔ پھر سوئی جب باہر نکالی جائے تو اسے کو کھینچ کر گردین اور بچر ڈوراکاٹ تالین اور دوسرا ڈوب سوئی کا لگائیں اور جگہ جو قریب پہلے ڈوب کے ہو اور ایسا ہی کرتے کرتے تمام ٹانگے پورے کر دیں اور زخم سب کا سب سی دیا جائے اور پھر اس پر زور اور صفر چھڑکین اور چند ذرہ میون سے اسکو باندھیں یہاں تک تھکنا و اس میں پیدا ہو جب تھکنا و پیدا ہوا اور جلد کھینچنے لگے اس پر سب سے بچر لگائیں اور تالینوں کے دورے کاٹ تالین۔ جب معلوم ہو جائے کہ زخم کا اندمال ہو گیا ہے اور اچھی طرح سے التیام زخم کا ہو چکا اب اگر وہ مقام زخم کا گرم ہو جائے پھر اس پر کوئی مرجم ہر دو چسپان کر کے جیسے مرجم سپیدہ کا اور مرجم رنگار اور لیٹنے کی صورت مریض کی پیشہ کے بھل رہے اور تدریجاً اسکی غذا میں کرنی چاہیے اور کوئی غذا راج کی پیدا کرنے والی اسکو نہ کھلائی جائے۔ اور بعد ان تدبیروں کے پھر چھڑکوسی روغن نیلم مرجم میں ڈبو کر زخم کے گرد چسپان کر کے آنت میں جو درمیان کفن ران اور زیر بغل کے ہیں۔ اور اس سے بہرہ رہا ہے کہ تھوڑے سے روغن بنفشہ کو تیکر کر کے حقہ کریں۔ اور اگر زخم کسی آنت میں واقع ہوا ہو مناسب ہے کہ شراب سیاہ قابض کا حقہ کریں مگر گرم کر کے۔ یہ بھی جانتا مناسب ہے کہ اگر زخم موٹی اور تری آنتوں میں پڑا ہو اسکا اچھا ہونا آسان ہو بنفشہ اس زخم کے جو باریک و زچھٹی آنتوں میں پڑے۔ لیکن جس آنت کا نام صائم ہے اس کے زخم کے بھرنے کی امید ہی نہ کرنی چاہیے اسلئے کہ بڑی بڑی گین ساکن اور متحرک اس میں واقع ہیں اور نیز وہ آنت باریک ہے اور پٹھہ جو اس میں ہے اسکی مقدار بھی زیادہ ہے اور نیز اسکو یعنی صائم کو جگر سے بھی قریب ہے آنتوں سے زیادہ جو زخم معدہ کے نیچے والے اجزا میں پڑے کبھی اس کے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے اور علاج اس میں دو وجہ سے کارگر ہوتا ہے ایک تو اس وجہ سے کہ وہ اجزا غلیظ اور موٹے ہیں۔ دوسری وجہ یہ کہ جن دواؤں سے علاج کیا جاتا ہے وہ سب کی سب جہ اجزا میں پہنچتی ہیں اور ان مقامات میں ٹھہرتی ہیں لیکن معدہ کے منہ کا زخم کدھر گزرنے میں ہوتا ہے اسلئے کہ وہاں معدہ کے منہ کی طرف سے گزر کر رہتی ہوئی جاتی ہیں وہاں ٹھہرنے میں نہیں سکتی ہیں سبب اسکے جس معدہ کے منہ کی زیادہ قریبی ہے جلد اقسام کے علاج سے اسکو ایذا پہنچتی ہے و اللہ اعلم

باب چوالیسواں علاج میں اس کے جیسے نازہ کا سوراخ سیاہی کی کنگنی کے پاس ہو

ہنچنے جب عورت کے حاملہ ہونے کے اسباب بیان کیے ہیں وہاں ایک سبب یہ بھی لکھا ہے کہ بعض آدمیوں کے اولاد اس واسطے نہیں ہوتی کہ سوراخ ان کے نازہ کا ٹھیک ہیچ میں حشفہ یعنی سپاسی کے نہیں ہوتا ہے بلکہ ہٹا ہے کی طرف اس قدر ہوتا ہے کہ جو نازہ نئی کی

ریزش رحم میں عورت کے گرنے کا جھنجھوٹا اس سے سیدھی اور درست وضع پر مبنی رحم میں نہیں گرتی ہر تاکہ جمیع اجزائے رحم سے آلودہ ہو جائے بلکہ ہٹ کر ایک طرف ایسے مردکی منی رحم میں عورت کے گرتی ہر اور خراب طرح سے بہ جاتی ہر اور سی خلی سے اسکی منی سے تولید کا فعل صادر نہیں ہوتا ہر
ایسے کہ منی حجاج اس امر کی ہر کہ سیدھی اور قوت نہایت مقام رحم تک پہنچے۔ اور ایسا آدمی اسپر بھی قادر نہیں ہوتا ہر کہ سیدھا اپنے سامنے
ان پر پیشاب کر سکے تاہنیکہ اسکا پیشاب سامنے کی دھار کے خلاف دھار نہ چھوڑے۔ بھر جب ایسی بات حرتب ایسے شخص کا علاج ہو ہے کے
اور یوں سے کرنا مناسب ہوگا اس طرح سے کہ یہ نہ کو بیٹھ کے بھل ٹائین اور سپاری اسکی کھینچیں بائین ہاتھ کی انگلیوں سے بکڑ کر کے اور غیب
نور سے کھینچ کر ب کو کاٹ ڈالیں کنگنی کے مقام سے اور کٹنے کا مقام اس کمال کا ہر طرف سے ہر شکل ماریب کے لیئے ترتیبہ اور ب میں
تا کہ جو کچھ باقی رہے وسط جسم میں وہ ایک عضو شیعہ سپاری کے بعد پھر اگر کٹنے کی وجہ سے خون بہت سا خارج ہو مناسب ہر کہ خون کے بہ
کرنے والی دواؤں سے بند کر دیا جائے اور اگر لیس دواؤں سے بند نہ دواغ نکالنے کی تدبیر ہر ایک باہک آیت کریم اللہ علی علم

باب ہشتا یسوان قانا طبر کے ذریعہ سے مشاب کرنے کا بیان

جب پیشاب مثانہ میں رک جائے تب سبب کسی سہ کے جو کہ خون کے خشک اور بہتہ ہونے سے پڑ گیا ہو یا کسی خلط غلیظ سے پڑا ہو خواہ
تھری مثانہ میں پیدا ہو کر پیشاب بند ہو گیا ہو مناسب ہے کہ پیشاب کرانے کی تدبیر تباہی بذریعہ قانا طیر کے کریں اور قانا طیر وہ آلہ ہے جس
ذریعہ سے پیشاب کرایا جاتا ہے (صفت غلہ نذکی) قانا طیر لینے کا چخ خواہ دھات کی (ایسی لینی چاہیے جسکی لنبالی بقدر حاجت کے ہو
اور اسکی توضیح یہ ہے کہ جس قانا طیر سے مردوں کو پیشاب کرایا جاتا ہے لاجہی ہوتی ہے اور اطفال کے پیشاب کرانے میں چھوٹی قانا طیر کی محتاج
بعد اسکے مریض کو بٹھا کر اسکے پیرو پر روغن مناسب اور آب گرم کا تھڑا دین۔ پھر قانا طیر کو لیکر جو پر کا ٹکڑا سوراخ کرنے والی نوک میں قانا طیر کے
نگاہ کر اس میں روغن بنفشہ لگائیں اور اسکو نازہ کے سوراخ میں داخل کریں اور سیدھا اسکو نازہ کی جڑ تک اندر لیجائیں۔ پھر نازہ کو
دوبارہ کر کے اسے اوپر کی طرف اٹھائیں بطرف ناف کے اور اسکی وجہ یہ ہو جاوے اور پھر مثانہ میں قضا تک آیا جو ایسی جگہ وہ پچیدہ جگہ
اور گھاوا اسکا اسی مقام پر ہے۔ پھر قانا طیر کو بطرف مقعد کے ہٹائیں تا ایک جگہ قریب مقعد کے آجائے نازہ کو نیچے کی طرف پلٹ دین پھر
قانا طیر کو اندر داخل کریں تا ایک مثانہ تک پہنچے اور ٹٹولنے کے ذریعہ سے دریافت کریں کہ اب قانا طیر کسی خالی جگہ میں پہنچا ہے جب
تدبیر ہو چکے اس نمود اور سیدھی کیل کو جو کہ جوت قانا طیر میں ہوتی ہے کھینچیں اور جو ڈورا کہ اسے سرے پر صوف کا ٹکڑا ہوتا ہے اگر وہ ڈورا
اسے بھی کھینچیں اور نازہ سے قانا طیر کو نکال لیں اس کے نکالنے کے ساتھ ہی پیشاب بھی جاری ہوگا جس طرح بچکا رہی اور پنب کی ڈاٹ
کھینچنے سے پانی چڑھ آتا ہے اور جاری ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے چاہیے قانا طیر کے ذریعہ سے پیشاب بند ہونے کا علاج کرنا۔ اگر جگر مثلاً
قانا طیر اندہ نازہ کے رگڑ کھا جاتا ہے خراش سے زخم بھی پڑ جاتا ہے پس ہمراہ پیشاب کے خون بھی خارج ہوتا ہے پس چاہیے کہ بعد اس
عمل کے جب بخوبی پیشاب خارج ہو جائے چھوٹے ٹٹو کی باریک پچکا رہی کے ذریعہ سے شیان ابھیں کو شیر مرندہ خنزیر میں گھول کر کھائیں
واللہ اعلم

والله اعلم

باب چھٹا لیسواں مشانہ کی مختصر سی خارج کرنے کی تدبیر

پچھلے اسباب پتھری پیدا ہونے کے سبب بیان کر دیے ہیں اور علاج آسکا جو دواؤں کے ذریعہ سے ممکن ہو اسکو بھی جلد اول میں اس کتاب کے بیان کو دیا ہے۔ پھر جب دواؤں کا اثر اُس میں کچھ نہ ہو چاہیے کہ دوسرے کے ذریعہ سے علاج کریں اور حیرت بخا کر پتھری کو نکالیں مگر کتاب کا

کہ یہ علاج اگر کوئی کاجب تک تریب بلوغ کے نہ پہنچیں آسان ہو بہ نسبت جوانان بالغ کے کیلئے کہ اعضا بچوان کے زیادہ طبیعت تک ہوتے ہیں و
 آسانی ہوتی ہے کے اوزار کا گذر آنکے بدن میں ہوتا ہے اور جلدی آنکے بدن کے زخم ہوا اندھا بال ہو یا نہ ہو لیکن جوانان کا یہ علاج اس
 طریقہ سے دشوار ہے پھر بھی بہ نسبت مشائخ کے اسے علاج میں سہولت ہے، ایسے کہ یہ علاج مشائخ کا زیادہ تر دشوار ہے جبکہ مشائخ اعضا سے متاثر ہوتے
 اور بشاید یہ زخم پتھری کے خارج کرنے کی غرض سے کیا جاتا ہے اسکا اندازہ اس طرح کے بدن میں نہیں ہو سکتا۔ جبکہ پتھری ہوتی ہے علاج
 اسکا آسان تر ہوتا ہے اسلئے کہ پتھری کے بیرون کو درد اور اطم کے گزند اٹھانے کی خواری سوجاتی ہے جس سے پتھریاں گزرتی ہیں۔ اس لئے سبب یہ ہے
 کہ پتھری پتھری ٹٹولنے سے اچھی طرح محسوس ہوتی ہے اسلئے کہ وہ نیچے کی طرف زیادہ نشین ہوجاتی ہے سبب ثقل اور بھاری ہونے کے۔ پھر اگر پتھری ہوتی ہے اسکا علاج
 دشوار اور سخت ہوتا ہے سبب تھکاوٹ اور درد بالاکے جو پتھری پتھری کے پہنچنے لگتے ہیں۔ پھر جب ارادہ پتھری خارج کرنے کا ہو مناسب ہو کہ جہاں کہ
 گو دین ٹھکانے کا کسی خادم وغیرہ کو حکم دیں جو دونوں نعلوں سے اسکو لیکر بیٹھے اور جب وہ تھکے اسکو چھٹکا کر تمام بدن پر پھیل جائے، دوسرے
 نیچے کی طرف مراد یہ ہو کہ اسکو اوپر اٹھائے اور نیچے لٹے اور خود بعض کو حکم دیا جائے کہ اونچی جگہ خوب زور سے کودے اور چاچہ پنا
 لے لے کر گھومے جیسے کوئی ناچتا ہے تاکہ پتھری نیچے کی طرف اتر آئے مشائخ کی گردن تک پھر مایہ کو حکم دیا جائے کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے پتھریاں
 بیٹھے اور اپنے ہاتھ کو ران کی جانب داخل کرے تاکہ مشائخ سب کا سب نیچے کی طرف مائل ہو جائے پھر علاج کو دیکھئے مشائخ کی جگہ کو ہاتھ سے
 ٹٹولے اور اپنا ہاتھ اسپر بھیرے نیچے تاکہ اور تلاش کرے دونوں منیشین اور متحدہ کے ارد گرد جب تمام پتھری کے باقی رہیں ہونے کا اچھی طرح
 معلوم ہو جائے اور یہ بھی دربانہ ہو کہ پتھری مشائخ کی گردن میں ہوا اب اسی جگہ ٹٹول دیا جائے۔ پھر اگر پتھری ٹٹولنے سے ہتھ کے نیچے نہ آجائے
 مناسب ہو کہ اپنی منگلی انگشت شہادت کو بعض کی مقدہ میں ڈالے اگر بعض شکار کا کہ من بچا اور فریب نہیں کے ہونے اور وہ بان ہونگشت میں
 اسکی مقدہ میں داخل کریں اور پتھری کو مشائخ کی سمت میں تلاش کریں جب پتھری منگلی کے نیچے محسوس ہو اسکو الٹ چپٹ کر مشائخ کی گردن تک
 پٹانے اور پھر اسی جگہ اسکو منگلی سے دبائے اور بطون خارج کے اسکو نکال کرے۔ اور خادم کو حکم دے کہ پنا، اپنا ہاتھ منیشین تک اور ران سے
 اور ان دونوں کو اس جگہ تک اٹھا لے جہاں شکار دیا جائیگا۔ پھر اس کو دیا جائے کہ وہ اپنے من لے جس سے چاک دیا جائے پتھری نکالنے کے سہلے
 اور دیکھیں مقدہ اور منیشین کے چاک کر دے مگر دیکھیں جلد کے واقعہ نہو بائیں طرف تک رانوں کے اور چاک کا زخم سبب ہو لینے تر چھا کر
 باہر کی طرف چڑا اور اندر مقدہ چڑا نہو بلکہ اندر آتا ہے چڑا ہو جس سے پتھری آسانی نکل آئے۔ جب اس مقام کو چاک کر دے بھی تو اس
 ہوتا ہے کہ جو منگلی مقدہ میں ہے پتھری اس سے دباو میں پڑ جاتی ہے اور اوپر چاک کیا اور اسی دہنے کی وجہ سے سخت سے باہر نکل آتی ہے ہر دونوں
 اس کے کہ جراح کو احتیاج اس کے نکالنے کی کسی آلہ سے ہو۔ اور اگر کوئی بات نہو مناسب ہو کہ وہ اندر زخم کے دواں کر پتھری کو خارج کریں جو اسکی
 واسطے موضوع ہو اور اسی آلہ کو ڈال کر پتھری کو باہر کی طرف چھینیں اور نکال لیں پھر زخم پر زور اور دھواں کر دے اور دوسرے زخموں کو دوا
 وغیرہ اسی قسم کی چیزیں چھڑکیں پھر تمام زخم پر اس شی کی بندش کریں جام میں۔ اور اگر خوف اسکا نہو کہ خون جاری ہوگا مناسب ہے
 کہ تمام زخم پر دھبی میں سرکہ اور پانی خواجہانی اور روغن گل لٹ کر زخم پر چھینیں۔ اور جہاں کو حکم دیں کہ چپٹ لٹے اور تھوڑی دیر کے بعد
 پٹیوں کو پانی اور روغن گل سے جگھو یا کریں۔ پھر جاکر تیسرے دن پٹی کھولیں اور زخم پر مرہم سیاہ کو چھینیں اور پٹی کی بندش کر دیں مشائخ
 کہ پتھری تھوڑی دیر کے بعد پٹی کھول دیا کریں سبب اس کے کہ پشیا میں سوزش ہوتی ہے اور اندر سوز پتھریاں پھر مرہم سیاہ لیں۔ پھر زخم
 مقام زخم کا گرم ہو جائے خواہ دم گرم آسین آجائے مناسب ہو کہ ایسے طلا کرنے کی دواؤں کا استعمال کریں جو مناسب اس کے ہوں

اور مشانہ میں روغن گل خواہ روغن بالونہ یا روغن زرد پیکائیں اگر کوئی مانع مثل درم کے نہو۔ اور با اینہم یہ بھی واجب ہے کہ دونوں انون کو اچھی صحت سے باندھیں اور دونوں کو یکجا اردین مادیہ سے کہ دونوں کی بندش ایک ہی پٹی سے ہوا لگ لگ رانین نہ رہیں تاکہ جودوائیں مقام زخم پر رکھی جاتی ہیں بخوبی ٹکھریں۔ اور اگر اس زخم کو بعض ایسے اعراض لاحق ہوں جو قروح اور جراحات کو لاحق ہوتے ہیں جیسے شرجا یا خاؤنہ یا زخم یا ورمی زخم کے اعراض پس مناسب ہے کہ اسکا علاج ایسی طرح سے کریں جیسے ارد و صحت کا کیا جاتا ہے۔ اور اگر پتھری چھوٹی ہو اور مجرا سے قصبہ میں واقع ہو اور پیشاب کے ہمراہ خارج نہو سکے پس مناسب ہے کہ قصبہ کے چاک کرنے کی تدبیر نیچے سے اس جگہ کے کریں جس جگہ پتھری کا ہونا محسوس ہوا ہو اور پتھر کو نکال لیں مگر پہلے پتھری کے نکالنے سے نازہ کو دو جاہ سے باندھیں ایک تو پتھری کے اوپر والے مقام پر تاکہ پتھری پلٹ کر مشانہ میں چلی نہ جائے۔ اور دوسرے پتھری کے نیچے والے مقام پر۔ اور یہ تدبیر اگلے رخ میں جلد کے کرنی چاہیے مادیہ سے کہ کھنچاؤ پٹی کا باہر رخ میں ہو اور اندر والے رخ میں نہو تاکہ جب پٹی کھلے کھال پٹی جگہ پلٹ آئے اور چاک کا زخم بند ہو جائے۔ پھر جب پتھری نکل آئے اب بندش کو کھول دیں اور صحت کریں جو خون زخم کے مقام پر پہنچے ہو۔ گہ گیا ہو ورنہ سپر کوئی دو گوشت پیدا کرنے والی کھین زخم بھر لیں گا ورنہ

باب سینتالیسواں علاج میں قرومائی کے

ہیئے باب اور علامات اس گندھے جلد اول میں اسی کتاب کے بیان کر دیے ہیں اور دوا کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہو سکتا ہو یہ بھی لکھ دیا ہے۔ اس مقالہ میں جو قبل اس مقالہ کے ہر نیکین علاج اسکا جو وہ ہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے اسے ہم اس جگہ بیان کرتے ہیں اور اسکی تحصیل یہ ہے کہ مریض کو عام دیا جائے چت بیشک کسی دوکان پر اور جو پٹروان کے نیچے اسکے دو تو شک خواہ خات گدگہ سے پچھانے اور خیموں کے نیچے اسکے بڑا کھڑا ابر مرد کا یا نرم اوئی کھڑا خواہ پتھر سے رندے۔ اور خود جراح بائیں طرف بیمار کے پیچھے اور ایک خادم کو بعض کے داہنی طرف بٹھائے اور اسکے آئندہ ذکر کسی ایک طرف جھکائے خواہ پیڑ کی طرف اور شکاف سیدھا ستوازی اس درز کے دے جو خیموں کے پیچ میں ہو اور حق جلد میں چیرے تاکہ اس پٹی چھلی تک پہنچ جائے جو خیموں سے ملی ہوئی ہے۔ اور اگر طوبت اس چھلی میں ہو جو خیموں کو گھیرے ہوئے ہو پس چاہیے کہ شکاف سرے پر اس چھلی کے دیا جائے جس میں طوبت ہے پھر دونوں بازو میں چاک کرنے سے جو پیدا ہوئی ہیں انکو موجدہ وغیرہ سے جدا کر کے جو چیزیں چھلی میں اپٹی ہوئی ہیں انکو کسی نشتر وغیرہ سے دور کر دے جس سے قرومائی کو قطع کرتے ہیں خواہ بال کے ذریعہ سے انکو صاف کرے تا انکا صفاف لینے چھلی سب آمیزش کی چیزوں سے پاک ہو جائے اور کھل کر نمایاں ہو جائے پھر اسکے پیچ میں دنگان دے خصوصاً اس طرف جہر خیمہ میں سراخ ہوتا ہے۔ پھر ساری طوبت کو نکالے خواہ اکثر مقدار کو طوبت کے بعد از ان چھلی کو نیچے اوپر کی طرف بوجھے وغیرہ سے پکڑ کے اور جو کچھ اسکے گرد ہو سب کو کاٹ دے خصوصاً جس طرف چھلی تیلی ہے۔ قییم زمانہ کے معالج بعد ان اعمال کے تاکہ بھی لگا دیتے تھے اور پھر اسپر گوشت پیدا کرنے والی دواؤں کو چھڑکتے تھے اور اب زمانہ حال کے جراح بدون ہمانکے دینے کے گوشت پیدا کرنے والی دواؤں کا تعال کرتے ہیں کہ وہاں جاتا ہے۔

باب اٹھتالیسواں علاج قرومائی جو ہمراہ ورم متحج کے ہو

ہیئے اور مقام پر بیان کر دیا ہے کہ قرومائی لینے گندگی سخت قسم میں بات ہے کہ چند جسام ایشان کے گرد پیدا ہو جاتے ہیں اور

وہم اسی حالت میں آنے لگا ہوا ہوتا ہوا اور کبھی سخت بھی ہوتا ہوا اور ہر دو اسی ورم کے رہا ہے کہ کبھی بولتے ہیں کہ کبھی غصے کا
تصدیر ہے کہ ذریعہ ہے ہر پائے کو یہ کہ اپنے سامنے جھانک کر کسی دوکان پر اور چٹ لٹنے کا حکم دین غصہ کو دور کرنے والی ہے
مقام پر پکڑ کر دیکھا کہ غصے میں غصہ کے بیان کیا ہوا اور بیان تک شکاف کو پہنچا کہیں کہ وہ جلی میں غصے کے پتے ہیں
بہ شکاف میں آجائے اور اگر گوشت گند کا سیدھا نشین پر بھی آگیا ہوا اور انشین سے بھی پیست ہو گیا ہے اس وقت یہ غصہ
یہ جو اس جلی کو بھی شکاف دین جو انشین پر چھید ہے جیسے تینے قروانی کے علاج میں لکھا ہے یہ سلیمن بعض ماہر ان صاحب السیست
گوگوں کہ علاج اذرا رہی سے کرنے کو منع دینے سے سبب اس کے کہ مرض کی ہلاکت کا اندیشہ ہے سبب اس کے کہ خون اس قدر جاری ہے کہ
جس کا نیکر نا دشوار ہے اور جلد پر ماہر ان فن ایسے تیار کا علاج اذرا رہی سے اس وقت کرتے ہیں جب گوشت و بیان نکلا
ساکن کے پیدا ہوا ہو اور طریقہ اس کے علاج کا یہ ہے کہ غصہ کو اوپر کی طرف کھینچیں اور جلی سے باہر نکال لیں اور جس وقت
لٹک رہا ہو اس سے بیضہ کو جدا کر دیں اور اگر بیضہ گوشت زائد سے جوڑ گیا ہو مناسب ہو اسی بیضہ کو کاٹ کر نکال دیں اور اگر
جوڑ جائے گی جگہ در میان جلی اور رگوں کے ہونا مناسب ہے کہ غصہ کی جلی کو حیرت برب جلیوں سے جوڑ کے پیچھے واقع ہیں غصہ کو
چھوڑ لیں اور جدا کر دیں اور یہ وہی چیزیں ہیں جو گوشت اور کے گول گول ٹکڑوں پر منہ بھی ہوئی ہوئی ہیں اور اگر گوشت
زائد ایسے مقام میں آگیا ہو تو پیچھے بیضہ کے واقع ہو مناسب ہے جو کچھ اسکے گرد سب کو کاٹ ڈالیں اور بیضہ کو گوشت کے
خارج کریں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ناممکن ہے بیضہ ثابت رہے ہوں ان چیزوں کے جسکو منہ بیان کیا ہے اور بے وہ ورم جو
تجدد کر سخت ہو جائے ہیں اور جگہ نام قروتن ہو وہ بیضہ پر بھی اور جلی پر بھی ہوتے ہیں اور انہیں در قروتنی میں قوت ہے جو کہ
سختی اور انجائی و اختلاط شغل اور انداز ہر ایک کا انگ ہے اور علاج قروتنی کا بھی شغل درج قروتنی کے ہے

باب انجاء سوان قرو والیہ کے علاج میں

جس گٹھ میں گرہین اور چولی ہوئی رگہین نابان ہوتی ہیں اسکا علاج اس کے ذریعہ سے دین کر پائے کہ بیمار کو بند چاہیے
بٹائے اور جلد غصہ کی تلاش کر کے جس وقت سے خیم لٹک رہا ہو نیچے کی طرف اسے ہٹا دے کہ اس میں سے شناخت با سانی
ہو سکتی ہے اور وہ سحلاق لینے رشتہ جس سے غصہ لٹک رہا ہو سب رگوں وغیرہ سے زیادہ تر بار یک ہر جس جگہ واقع ہیں اور اس
زیادہ قوی حرار اور زیادہ سب سے سخت ہے اس لیے کہ وہ سحلاق محسوس مخلوق ہوا ہے اور بقوت غصہ اسے اور زرا سا بھی پھیلا نہیں ہے
جب یہ سحلاق پھوڑا اور دبا جائے بیمار کو انداز ہوتی ہے اور جو کھال غصہ کی ہر اسکے ہواہ ان ادھیہ اور طرون کو بھی اپنی نگاہ سے
جراہ کو گرفت کرنا چاہیے جو قضیب یعنی ڈانڈ کے قریب ہیں جیسا سل شریان کے علاج میں لکھا ہے اور اگر ڈانڈ کے بعد خوب
نور سے اسکو جراہ یا خاد م کھینچے اور جوڑے نشتر سے اسکو جاک کر دے جو خوب تیز بازہ کا ہوا اور یہ شکاف متوازی ایسا ہو
جو سامنے ادھیہ مذکورہ کے پڑے چنانچہ (سل شریان کے) بارہ میں ہمنے لکھا ہے جو کھینچی کی شریان کے کٹنے کے باتیں گذرا
اور پھر اسی گرفت کے مقام میں ایک سوئی کو داخل کریں جہاں دمہ راڈ اور پراہ ہوا اور مقام دہرے ہونے پر ڈور سے اسکو
کاٹ دے اور ادھیہ مذکورہ کو ایسی جگہ سے باندھیں جہاں سے ابتدا رگوں کے پھوٹنے کی ہوا اور دوسرے اس مقام پر باندھیں
جہاں پر یہ پھولنا ختم ہوا ہے پھر اسکو بیچ سے چاک کریں اور شکاف ایسا ہو کہ سیدھی لکیر پڑی کسی طرف نہ ہو اور جب قدر غلٹن

جس ہوجکا ہر اسکو نکال ڈالین۔ پھر اسکا علاج ایسے زخم کی تدبیر سے کریں جس میں سہہ اور گرہین پڑنے کی جو نیز ہوتی ہے اور بند ہونے سے پہلے کی تھی اسے گرا دیں۔ اور یہ علاج مفید اسکو ہے جسے دالیہ کا مرض اُن گون میں لاحق ہوا ہو جو تھک کر گین نہیں ہیں۔ اور اگر یہ مرض اُن سب اوشیہ میں پیدا ہوا ہو جو اس مقام میں ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ خصیتین کو باہر نکال کر مع اُن اوشیہ کے دور کر دینا جنہیں دالیہ کا مرض ہے۔ لیکن جو قرو رچی ہے یہ از قسم اُس ورم کے ہے جسکا نام ابور سما ہے اور علاج اسکا مثل علاج اُس شخص کے ہے جو جسکو مرض قرو کا ہمراہ دالیہ کے لاحق ہو مگر جلد شراٹین کو اسی طرح اسمین باندھنا چاہیے جیسے ابور سما کا علاج باندھے جاتے ہیں۔
واللہ اعلم۔

باب پچاسواں علاج مین قرو معوی کے

انت کے اترنے سے جو گند پیدا ہوتا ہے اس کے اسباب اور علامات تو پہلے جلد اول میں اسی کتاب کے بیان کر دیے ہیں اور یہ بھی وہاں لکھ دیا ہے کہ ایک قسم اسکی اُس جھلی کے پھٹ جانے سے پیدا ہوتی ہے جو شکم پر ہوتی ہے۔ اور ایک قسم اسکی اسی جھلی کے تند اور کھچاؤ سے پیدا ہوتی ہے۔ جو قسم جھلی کے پھٹ جانے سے عارض ہوتی ہے لا علاج ہے۔ اور جو قسم جھلی کی کھینچ جانے سے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج نوپے کے اوزار سے اُس طرح کرتے ہیں جیسے ہم بیان کر چکے۔ طریقہ یہ ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پس گردن کے بھل دراز ہو کر لیٹے۔ اور کسی خادم کو حکم دے کہ وہ جلد جو متصل پنج ران کے ہر اسکو اوپر کی طرف کھینچے اور ساری کھینچی ہوئی جلد کو عرض میں چاک کر دیں پھر بعد اس کے اُسی جلد میں سوچی اتنی گڑھیں جس قدر شکاف بڑا ہو اور جس قدر پردہ اور جھلی صفاق خواہ شرب کے اجزا سے اسمین ہے سب کو صاف کر دیں تیز بارٹھ کی ناخن گیر سے اور اسکو کاٹ ڈالیں تاکہ صفاق ہر طرف سے نمایاں ہو جائے۔ پھر قراح اپنی اٹھنا کو ایسی جگہ داخل کرے جو قریب ہر خصیہ کی جلد کے پیچھے کی طرف سے درمیان دونوں صفاق کے اب جو جو چیزیں لپٹنے کی اور سپید ہوں اور جو کچھ اندر اسی جلد کے ہوسب کو چھیل کر صاف کریں۔ پھر ان گشت شہادت کو داہنے ہاتھ کے خصیہ کی جلد کے اندر داخل کر کے ساتھ ہی ان عمل کے صفاق کو بائیں ہاتھ سے اوپر کی طرف کھینچیں اور بیضہ کو اُس صفاق یعنی جھلی کے جو بیضہ پر اُس رخ پر اٹھائے جدھر چاک دیا ہے اور خادم کو اجازت دیں کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچے اور پیچھے کی طرف جو لپٹی ہوئی چیزیں ہیں انکو اچھی طرح سے چھیلے اور انگلی سے خوب ٹٹول کر دریافت کر لیں کہ اب تو کچھ لالیش باقی نہیں ہے ہر از قسم آنت کے جو چھید ہو گئی ہے پھر اگر وہاں کوئی چیز لے آنت کے اجزا میں سے اسکو بطرف شکم کے منع کر دے اور ہٹائے۔ پھر ایک سوئی جس میں موٹا ڈورا پڑا ہو اور وہ موٹا ہوا ہو خوب مضبوط ایسی سوئی کو آخری جگہ میں اُس جھلی کے داخل کرے جہاں شکاف دیا ہے۔ پھر اطراف اور کنارے دورے کے اس طرح کاٹے کہ چار ٹرن اسکی ہو جائیں بعد ازاں اُن چاروں کو ٹیکل صلیب کے پٹی اور صفاق کو اُنھیں رتوں سے باندھے بہت استواری کے ساتھ تاکہ پھر کوئی ساکن رگ ایسی حالت پر نہ رہنے پائے کہ انہیں خون پھر اس کے اوپر بوجھ خون کے آنے کے ورم گرم وہاں پر پیدا ہو۔ پھر دوسری بندش خارج پہلی بندش سے کرے اور یہ دوسری بندش پہلے بندھن سے دوا نگل سے کمتر دوی پر ہو اور ان دونوں بندھن کے بعد صفاق مٹا کر ایک انگلی چھوڑ کر باقی جس قدر رہے سب کاٹ ڈالے بطریق زائدہ کے اور اس کے ہمراہ بیضہ کو بھی نکال کر الگ کر دے۔ پھر جلد میں خصیہ کے بھی شکاف دے ایسا جس سے خون جاری ہو اور پیپ بھی نکلے جیسے پہلے گذشتہ مقام پر لکھا ہے۔ اور پھر اسمین سے فیتہ کو نکالیں اور جو چیزیں کہ وہ غن گل میں ڈبوئی جاتی ہیں انکو زخم پر رکھ کر

باب اکاون علاج آس یانی کاجو بیج ران ہلتر تاسو

باب باول میں ڈھیلی ہو جانے کا خصوصیون کا علاج، عمر

باب ترین مین بیان خصی کرنے کا ہے

آدمی کا بدھیا کرنا جسکو خواہ سرا خواہ سچڑا کہتے ہیں مکروہ اور ناپسندیدہ ہے علماء اور اطباء دونوں کے نزدیک ایسے کہ کفن طب سے غرض یہ ہر جو کہ جو بدن اپنی حالت صحت اور طبیعت سے دور ہو گیا ہو جو بد مرض کے آسکو بھر چکی حالت کی طرف بھیر لانا (اور خاصی کرنے میں برعکس معاملہ ہے) لیکن چونکہ بادشاہ اور روسا اور صاحبانِ نعمت اور دولت اس کام کے کرنے والوں کو بایں غرض طلب کرتے ہیں کہ انکے واسطے آدمیوں کا خواہ سرا بنادین ہرکو مناسب معلوم ہوا کہ اسکا بیان دو طرح سے ہم کریں ایک بطور مرض اور کو فتنہ کرنے کے۔ دوم بطور کاٹ ڈالنے کے۔ کو فتنہ کرنے سے جو خواہ سرا بنایا جاتا ہے اسکا قاعدہ یہ ہے کہ چھوٹے لڑکے کو بلا کر آئرن میں آب گرم کے آسکو بٹھائیں یا کسی تعار میں گرم پانی بھر کر آسکو بٹھائیں تا انیکہ جب وہ دونوں نشین ڈھیلے ہو جائیں اور نیچے آتر آئیں دونوں کو باہم لگیوں سے زور زور سے ملین ہر قدر کہ اب وہ ناپید ہو جائیں اور انکلیوں کے نیچے کچھ محسوس نہوں۔ اور جو طریقہ کاٹ ڈالنے کے مذکور سے کیا جاتا ہے اس کے دو طریقے ہیں ایک تو عجلہ کو طول میں چاک کرنے سے دوسرے طریقہ کاٹ کر خارج کر دینے سے۔ شل طریقہ یہ ہے کہ جسکو خواہ سرا بنانا منظور ہو اسے کسی بلند جگہ پر بٹھا دین اور عجلہ خصیوں کی بائیں ہاتھ سے خوب ملین اسے پنجوڑیں اور دونوں انیشین کو عجلہ بھاڑ کر پنجوڑیں اور ایک پٹی سے باندھیں اور پھر دو شگافوں طول میں دین خصیوں کی عجلہ میں ہر بیضہ یا ایک شگاف جہاں نہ ہو کسی چیز کے سے و وہ زخم فقط خصیوں کی پتلی جمی تک پہنچے اب دو طرف بیضہ باہر نایاں ہو جائینگے اور کل پڑینگے چاہیے کہ دونوں قطع کر دین بعد ازاں کہ دست انکی آدھیر لیں۔ اور زخم شگاف کا اس پتلی جمی تک نہ پہنچے جو ادعیا منی پر ہوتی ہے اور یہ مسہرہ

بیچ کے مقام سے مورچے خواہ زنبور سے پکڑیں اور اگر چھلی سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی اسی طرح پکڑ کے ہی سوچنا خواہ زنبور کی نوک اس میں گڑھ لگا کر اور
کھینچیں اور شتر سے اسکو کاٹ دیں پھر زخم پر خون بند کرنے والی دوائیں کھینچیں اور خشکی پیدا کرنے والی دوائیں جنہیں لہج اور چھین اوسکا
ایسے مرہم لگانا جو گوشت آگادیتے ہیں۔

باب تالون علاج میں آن زخمون کے جو رحم میں غرض ہو

جب رحم میں پھوڑا پیدا ہوا ہو اسکا علاج لوبہ کے اوزار سے ہو سکتا ہے پھر بھی مناسب ہی ہو کہ اس کے کاٹنے میں جلدی نہ کی جائے اور تنہ
دلوں جبر کر کے وہ پھوڑا نچتہ ہو جائے اور نچنے اسکا حکم ہوے اور مرہم کی تخلیل ہو چکے اسلئے کہ رحم بھی نچلے اعضا سے رسیہ کے ہے۔ پھر اسکا
مناسب ہر عورت کو کسی بلند مقام پر بٹھائیں اور پیچھے کے بھل اسکو ٹا دیں اور دونوں پٹریاں اسکی کچا کر کے ملا دیں اور انکو اوپر کی طرف
اٹھا دیں پٹ کی بلندی تک پھر اسکی دونوں ذراع دونوں گھٹنوں کے نیچے لگا کر گردن تک آنکو باندھ دیں اور دایں مریضہ کے راجسی جانب پٹ
اور جس آلہ سے رحم کھولا جاتا ہو اور کوئی عورت اسی آلہ کو تھامے رہے اور لوب لینے ٹوٹی کو گھاتی رہے تاکہ جقدر اجزا اس چیز کے جو
آلہ مذکور سے رحم کے منہ میں داخل ہوتے ہیں وہ اجزا متفرق ہو جائیں اور ان کے متفرق ہونے سے رحم کا منہ بھی متفرق ہو جائے جب اسی
تدبیر سے چکے اور دایں پھوڑے کو چھو کر دیکھے اگر نرم اور رقیق مادہ اسکا چھونے سے معلوم ہو مناسب ہو کہ کب سے زیادہ جو مقام نرم پھوڑ
میں ہو اسی جگہ سے چاک کر کے نشتہ کر کے ذریعہ سے جو خوب تیز بازہ کا ہوا اور سپ کو خارج کریں جب مدہ خارج ہو جائے اب مناسب ہو
کہ پھوڑے میں ایک نرم ہتی روغن گل میں ڈبو کر کھینچیں اور سراسی ہتی کا رحم کی گردن سے خارج کر کے پھوڑ دین اور باہر کی طرف پھرتا تک
ایک صوف کا ٹکڑا نرم روغن کنجد میں ڈبو کر کھینچیں جب تیسرا دن ہو بندش پٹی وغیرہ کی کھول کر اسی عورت کو گرم پانی میں بٹھائیں
جس میں خبانی کو جوش دیا ہو اور اسی پانی میں روغن گل کو ڈال دیں۔ پھر ہتی کو باہر تنگی ملیں اور اسی چاک اور شکات کے مقام پر ہتی
مگر تہی میں مرہم باسلیقون کو چھپ لیا ہو خواہ روغن گل یا مسکہ کا گھی۔ رحم میں خمداد باہر سے صندل اور شیاہ کا کرین جب تک کہ رحم کی تخلیل
نہو جائے۔ اور زخم پنجولی پاک صاف نہو جائے۔ اور اگر زخم میں کوئی آلائش باقی ہو مناسب ہو کہ ایسے پانی سے اسکو دھوئیں جس میں بیج ستوا
آسانگوئی اور گل سرخ کو جوش دیا ہو اور یہی پانی اس مقام پر بھی ڈالا جائے جان مدہ وغیرہ رک کر جمع ہو رہا ہو مناسب ہو کہ بعد اسکے مرہم کے
ذریعہ سے علاج کیا جائے جسے گوشت پیدا ہوتا ہو۔ اور اگر نرم رحم کے منہ کے اندر ہو اسکا علاج میں لوبہ کے اوزار سے شکاری کی چھاتی

باب اٹھاؤن مردہ بچہ کے رحم سے نکالنے کی تدبیر

جب ولادت بچہ کی دشوار ہو اور وہ غیر کے ذریعہ سے جو جلد بڑا ہو میں سب ہو چکی ہوں اور بچہ کا اخراج نہوا ہو اب چاہیے کہ قوت پور
عورت کے کھانہ کرین اگر اسکی قوت ضعیف ہو اوٹشی اور مٹھ پائون چھوٹ جانے کی نوبت آچکی ہو اور اگر اسے زور سے پکاریں تب بھی جواب
نہ دیتی ہو اور اگر جواب بھی دے تو نہایت ضعیف آواز سے اور نبض بھی اسکی ضعیف اور غیر سوجھی ہو۔ ایسے وقت ہرگز مناسب نہیں ہو کہ اسکا
علاج لوبہ کے اوزار سے کیا جائے لیکن اگر قوت اسکی قوی ہو اور بجائے خود متحمل ہو سکتی ہو اور نہ متناہذا کی بھی اچھی ہو مناسب ہو کہ اسکا
علاج پورے کے ذریعہ سے جبارت کی جائے اس طرح ہر کوئی کو حکم دین کہ اسی عورت کو میٹھ کے بھل ٹٹائے کسی قوت پر اور سہ سکا نیچے کی
طرف جھکا ہوا ہے اور ساق اپنی پٹلی اسکی اندر ہو چکا ہو اور دونوں نے تنہا تنہا ہوا کسی عورت نے اسکا سینہ پکڑ لیا ہو تاکہ قوت
عمل جراحی کے غلط نہ ہو اور مٹھ پائون نہ مارے۔ پھر کھانہ پھر اسکی رحم کا منہ کھولے اور رحم کی گردن کو گناہ کرے اور باہر میں

روغن بنفشہ مل کر جبارون انگلیان کیجا کہ کے آنکوزخم کے منہ تک دراز کر دے اور پھر روغن کو گرائے اور جنین کو اسی روغن سے طلا کرے۔
 اور یہ بھی چاہیے کہ جنین کے بدن میں چند جگہ پر سوچنے وغیرہ کو گڑھ دے۔ پھر اگر سر جنین کا پہلا نکلتا ہوا معلوم ہو مناسب ہو کہ سوچنے
 اور سنی جسے جنین خارج کیا جاتا ہو انھیں اوزار کو داخل کر کے اسکی آنکھوں میں چھو دیں خواہ جنین کے منہ میں خواہ جگر کے نیچے
 خواہ جگر گردن میں اور ان مقامات میں جو پلیوں کے قریب ہیں اور کومان کی ہڈی میں اور راشفت یعنی طوبت چھنے والے ہتھکڑی
 پھر اگر جنین کے پاؤں پہلے نکلتے ہوں (جسکو آٹھی پیدائش کہتے ہیں) لازم ہو کہ ان اوزاروں کو اس ہڈی میں پیوست کر دیں جو پھر کو
 اوپر ہو اور ہڈیوں میں دس پلیوں میں دونوں ریر کی ہڈیوں میں جگر کے قریب دونوں حلقہ سے جو متصل ہو تاکہ جنین راہنے بائیں
 کسی طرف نہ جھکے بروقت باہر نکالنے کے اور اسی کی ہونے سے اس کے خارج ہونے میں دقت اور دشواری واقع ہو۔ پھر اسکے بعد قائلہ
 سوچنے وغیرہ آلات کو جو اعضا جنین میں چھوئے ہیں سیدھے رخ پر کھینچے مگر تھوڑی سی کمی بھی اور جوانب میں قیاس سے حرکت
 اور جنین بدن کو جنین کے بھی ہوا کرے اور ملا تے وقت کھینچنے میں نرمی کرے اور ڈھیلا رہنے دے۔ پھر اپنی انگشت شہادت اور
 انگشت میانہ کو روغن بنفشہ لگا کر درمیان رحم کے منہ اور جنین کے جسم کے ڈال کر انگلیان گرو اسکے پھر سب سے کراسی جنین کو کسی
 مقام سے جدا کرنا پھر چھوڑا تا جو (یا جیسے کسی چیل کو کسی شاخ سے توڑتا ہو) جب کہ جنین خارج ہونے کو قبول کرے یا سوچنے کوئی رکاوٹ
 زیادہ اسکی رحم میں محسوس ہوتی ہو اور جیسا چاہیے اسی طرح بے دقت نکل رہا ہو اب سوچے وغیرہ جو اوزار اس کے بدن میں گڑھے ہو
 ان مقامات سے اکھاڑ کر اُسے اوپر دالے مقامات میں چھو دیں اور پھر اسکو جدا اعتدال سے جذب کر دیں تاکہ تمام جسم جنین کا خارج
 ہو جائے اور باہر نکل آئے۔ اور اگر ہاتھ جنین کا اور اعضا سے پہلے خارج ہو اور اسکا اندر کی طرف پھر لیجا ناممکن نہو بسبب تنگی مقام کے
 اب مناسب ہو کہ ایک لٹہ گرد اسی ہاتھ کے پیٹ کر ایسا کر دیں کہ ہاتھ اسکا پھسلنے نہ پائے اُس کے بعد اسی ہاتھ کو کھینچیں تاکہ جب پورا
 نکل آئے اُسے کاٹ ڈالیں شاد کے جڑ سے اور اسی طرح کرنا چاہیے اگر دونوں ہاتھ پہلے نکل آئے ہوں اور ان کے بعد جنین خارج نہلا
 اور اگر دونوں پاؤں نکل آئیں جب بھی وہی تدبیر کرنی چاہیے اگر تمام دھڑ جنین کا خارج نہوا ہو پس چاہیے کہ دونوں پاؤں کو رخ راق
 کاٹ ڈالیں پھر اسکے بعد چاہیے کہ جنین کے دھڑ کو پلٹ دیں۔ اور اگر سر جنین کا بڑا ہو اور نکلتے وقت پھنس گیا ہو پس لازم ہو
 کہ جراح اپنی انگلیوں کے اندر ایک نشتر رکھ کر خواہ کسی چھری چاکو کو لیکر جس سے قطع برید اسکی ہو سکتی ہو اسی اوزار سے سر کچپ کر
 جو مقام ہو کاشیں اور کھینچیں کو کھوڑی کی ہڈی میں داخل کر کے دونوں ٹوکوں سے کھینچیں کے استخوان کا سہ سر کو ریزہ ریزہ کر دیں
 پھر جنین کو یا اس کے سر کو نکالیں۔ اور اگر سر تو اسکا نکل چکا ہو اور سینہ پھنس گیا ہو پس چاہیے کہ اسی آلہ سے سینہ کے اس مقام کو کاٹیں
 جو زیادہ ترقوی اور سخت ہو تاکہ یہ آلہ ایسے مقامات میں پہنچ جائے جو خالی اور مجوف ہیں ایسی تدبیر سے جو طوبت سینہ میں ہو سخت
 ہو جائیگی اور سینہ منظم اور پییدہ ہو جائیگا جب سینہ پییدہ ہو جائے اب مناسب ہو کہ اسکو کاٹ ڈالیں اور ترقوہ یعنی ہنسی
 بڑیاں نکالیں کہ جب یہ بڑیاں نکالی جائیگی سینہ چپان ہو جائیگا۔ پھر اگر شکم میں نیچے کی طرف کچھ بلندی اور نوا کھالی ہو مناسب ہو
 کہ پیٹ کو چاک کر دیں اور جو کچھ آسین ہو اسکو نکالیں۔ جو جگر کی طرف سے خارج ہوتے ہیں انکا جذب کرنا اور باہر کھینچنا
 آسان ہوتا ہو کہ اسکو رحم کی طرف سامنے کر دیں اور سر نکالیں کر کے انگلیوں سے پکڑ کر رحم کے منہ سے باہر نکالیں پھر اسکو چھین کر
 پکڑ کر خواہ دو سنیوں میں داخل کر دیں اور یہ وہی سوچنے پرین جسے کہ جنین خارج کیا جاتا ہو اور جذب کیا جاتا ہو۔ پھر اگر

پھر اگر

رحم کا منہ باوجود حالت مذکورہ جنین کے بند اور نشاۃ ہو سبب ورم کے جو رحم میں عارض ہوا اور تہہ اس میں داخل ہو سکے اب چاہیے کہ
تھکلیوں کو تیل میں دبوچیں اور تیکر پانی کے منہ میں تہہ میں دبا دیں اور رخن کا طریقہ اور اس کے آئینہ میں عورت کو بٹھائیے تاکہ
رحم کا منہ بڑھ سکے اور نشاۃ ہو جائے۔ مقدسہ یہ کہ کھانے سے پہلے اس طریقہ سے مہیے پنے لکھا ہو جو کبھی پہلو پر بوقت ولادت کے
خارج ہوتا ہو اگر ممکن ہو اس کے نکلنے کی شکل درست ہو تو بار بار دیکھائیے نہ بھائیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو چاہیے کہ جنین کا منہ صاف
اندری اندر کر کے رہیں اور بعد اس وجہ کے عورت کی تہہ پر ایسی کرنی چاہیے جو ورم گرم کا علاج ہو یعنی رحم کے ورم کا۔ پھر اگر خون رحم سے
جاری ہو وہ علت ج کرنا چاہیے جو خون سونے کا علاج ہو مہیے سے ذکر کیا ہو اور مستام پر۔

باب آٹھواں مشیمہ کے علاج کرنے کا علاج

مشیمہ جسکو چھوڑتے ہیں جب وراثت بچہ کے بعد رحم میں رہ جائے اور خارج نہ ہو اور رحم کا منہ کھلا ہوا ہو اور مشیمہ لپٹ کر مثل گرہ خواہ
گرنے کے ہو جائے کسی ایک طرف میں رحم کے طرات سے اسکا نکلنا آسان ہو مناسب ہو کہ پہلے ہاتھ میں تیل بنفشہ کا چیرے کے خواہ روغن کعبہ
تیکر لگا کر ہاتھ کو رحم کے اندر داخل کریں اور مشیمہ کو جھک کر تلاش کریں جب لمبائی نکال لیں۔ اور اگر مشیمہ عمیق رحم میں لپٹا ہو مناسب ہو
کہ ہاتھ کو رحم کے بہ طرف پھیریں اور نرمی اور سبکی ہاتھ پھرنے میں رہے۔ مناسب نہیں کہ اسکو نکالتے گھسیٹنے کے لیں اور نہ اسکو زور سے
چینیٹا چاہیے ایسا نہ کہ رحم بوجہ زور کرنے کے گر پڑے بلکہ پچھلے اسکو نرمی رحم کے بہ طرف لٹین لٹین اور دھپنے بالین مسجین پھر کبھی مشیمہ
زور کو جڑھا نہیں کہ اب رحم کو چھوڑ کر نکل آئیگا۔ پھر اگر رحم کا منہ پیوستہ اور ملا ہوا ہو اب مناسب نہیں ہو کہ اسکو غنیمت سمجھیں اور مشیمہ کے
خارج ہونے کی یہی صلاحت سمجھ کر اس کے اخراج کی اور تہہ پر زور کریں اسلئے کہ مفید اگر رہ جاتا ہو تھوڑے دنوں بعد مڑ جاتا ہو اور کھل کھل نکلتا ہو

واللہ اعلم

باب سبٹھواں نواصیر مقعد کے علاج میں

اور یہ نواصیر سبب اس درد کے پیدا ہوتی ہیں جو مقعد میں ہوتا ہو اور اس سبب سے بھی ہوتا ہو جو تہہ باب علامات امراض میں لکھا ہے۔
نواصیر جو مثلاً تک اور انکے جوڑ اور معاد مستقیم تک پہنچ جاتی ہیں اس میں تو علاج کچھ کارگر نہیں ہوتا ہو اسی طرح جس نواصیر کا منہ کھلا نہ ہو اور وہ
پوشیدہ ہو خواہ اس کے مجاری اور سورخ زیادہ ہوں خواہ وہ کسی ہڈی تک پہنچی ہو لیکن اور سب اقسام نواصیر کے پس اکثر انہیں سے باسانی آجے
ہوتے ہیں اور علاج اسکا وہ ہے کے اوزار سے اسی طریقہ سے کرنا چاہیے جیسا ہم اب بیان کرینگے۔ چار کو حکم دیا جائے کہ پیچ کے محل بیٹھے اور ناصور کو
نشتہ میں داخل کر کے جہاں تک گڑھا نا صور کا ہو اسی جگہ تک کو نشتہ کی پہونچائیں پھر گشت شہادت کو مقعد میں داخل کریں اور نشتہ کے
کنارہ سے انگلی میں لگا کر ناصور کو دریافت کریں اگر ناصور آنت تک گزر گیا ہو اور اگر ناصور آنت کے اندر تک نہ پہونچا ہو سو وقت نشتہ سے
محسوس ہوگا مگر اگر یہ ناصور قریب آنت کے جسم کے ہو سو وقت البتہ نشتہ سے محسوس ہوگا۔ پھر اگر ناصور معاد مستقیم کے اندر تک داخل ہو
مناسب نہیں کہ اسکا علاج وہ ہے کے اوزار سے کریں اور اسکو چاک نہ کریں تاکہ مقعد میں استرخاؤ اور ذیلا پن عارض نہ ہو اسکی وجہ سے اس
شخص کو قدرت فضلہ برا نہ کے روکنے کی باقی نہ رہے گی جو روزانہ پیدا ہوتا رہتا ہو لیکن اگر ناصور آنت تک نہ پہونچا ہو پس مناسب ہو کہ نشتہ
ناصور میں داخل کر کے باڑھ سے اس کے شکاف دین خواہ ناخن گیر سے اور آخری حد تک ناصور کے چاک کر دین اور وہ آخری حد وہی جگہ ہو جو صبح
اور درشت جگہ ہو جس میں سورخ ناصور کا نہیں ہو پھر چاک کرنے کے بعد جو اجسام مڑے گئے اس کے قریب میں انکو چپے وغیرہ سے چپ کر

نواصیر کا

صاف کرین جس کے کاناٹھ نخل جو ہر کام کے واسطے وہ نہایت بے خوف اور کرب اس کے کاناٹھ نخل کے کٹھن میں در آئے آخر مقام کٹھ سے ہو چکا دینا چاہیے اور پھر سب اجسام کو چن کر مراض سے کٹھن میں کھانہ کھائیں۔ مناسب ہو کر اس امر کا خیال ضرور رہے کہ مقعد میں زخم منوٹے پائے ورنہ عضلہ مقعد کا ڈھیلا ہو کر ایسی آفت بیاہر پڑائیگی جو نا صورت سے زیادہ شدید ہو اور وہ آفت یہ ہو کہ بلا قصد پاخانہ خارج ہو کر لگا لپس جب نا صورت چاک ہو جائے اور جو تہہ بیرین اور کچھی ہیں سب پوری ہو چکیں اب چاہیے کہ اس مقام پر پڑائی روئی تمام ریز بانڈھیں پھر دوسرے روز صبح کو مرہم باسلیقون لگائیں۔ اور اگر اس مقام پر ورم گرم عارض ہو یا اضافہ کرنا چاہیے جو ورم میں سکون پیدا کرے اور حرارت کو نائل کر دے۔ پھر بعد تکین حرارت کے مرہم باسلیقون لگانا چاہیے۔

باب سٹھوان اس بواسیر کے علاج میں جس سے خون بہتا ہو اور توفہ کے علاج میں

اگر سب مقعد میں بواسیر کے مسہ ہوں اور خون اُٹنے بہتا ہو اور علاج دوائی کوئی کارگر نہ ہوتا ہو اور نہ کوئی تہہ یا گرہ ہوتی ہو یا نہ ہو کہ اس کے کٹھن کا عمل کرین اور ایک مسہ چھوڑ دین اُسے نہ کاٹیں خواہ دو مسون کو چھوڑ دین اور اس کے چھوڑ دینے کے وہی اسباب ہیں جنکو پہلے اور مقام پر لکھا ہے۔ جب مسہ کے کٹھن کا ارادہ ہو یا کہ حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لٹے کسی ریشون جگہ میں۔ پھر اس آلہ کو لیکر جس سے مسون کو پکڑتے ہیں ہر ایک مسہ کو اسی سے پکڑیں اور اوپر کی طرف کھینچیں پھر مسہ کو مراض سے کتر لیں پھر اسے بواسیر یا مٹی ہو جیسے کہ مقعد کو آٹھیں اور مسون کو حولیں جب مسہ ظاہر ہو جائیں پھر اس کا علاج مثل اسی علاج کے کرین جو بھی کٹھن کا طرہ اقبہ کھینچا ہو جب مسکت جائیں اب اس مقام پر گلہ زنی اور کرب یا او شل گوزن سوختہ وغیرہ اسی قسم کی چیزیں چھڑکنی چاہئیں اور یہ سب چیزیں بار ایک پس ہوئی ہوں اور مقام زخم پر انگو چٹا دین تاکہ خون کی آمد بند کر دین اور گدی پٹی سے بندش اور شل لگام کے بندش کرین اور اگر مقعد میں مثل توفہ کے کوئی چیز پیدا ہو جائے اس کا علاج بھی مثل اسی کے ہو جو پہلے بیان کیا ہے۔ بعض آدمی بواسیر میں جزم کا استعمال کرتے ہیں اور وہ بابت ہو کہ مسہ کی جڑ کو لٹھی دورے سے باندھے اور وہ دورا خوب شج سے بٹا ہوا ہو اور خوب زور سے کس کر باندھا جائے لگلا ایک مسہ کو پھر بھی چھوڑ دینا چاہیے اور بعد جزم کے پٹی اور گدی کی بندش کرین گدی کو رغن زیت میں بھگو کر چند پیٹوں سے شل لگام کے باندھیں اور بیا کر آرام اور راحت کا حکم دین پھر علاج موضع خاص کا رغن بادام کو تکریم کر کے کرین۔ اور بعد اسکے روئی کا ماوا اور زعفران لپی کرین تاکہ بواسیر کے مسہ گر جائیں پھر اس کا علاج شرب سے کرین تاکہ زخم کا انزال ہو جائے واللہ اعلم۔

باب سٹھوان علاج اس گرہ کا جو مقعد میں ہوتی ہو اور مقعد کے پھٹ جانے کا علاج

مقعد میں بھی ایسی گرہ بندہ جاتی ہے جیسے عورت کی شرمگاہ میں ورم گرم سے پڑتی ہے جو پہلے اس گرہ پڑنے سے عارض ہوتا ہے خواہ شقاق یعنی پھٹ جانے کا رغن پہلے ہو کر پھر عقد اور بستگی پیدا ہوتی ہے علاج اس کا یہ ہو کہ اس گرہ کو چٹے وغیرہ سے پکڑ کے کٹ دہیں پھر ایسی چیزیں سے علاج کرین جن سے بواسیر کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور شقاق کا علاج یہ ہو کہ جب دواؤں سے یہ مرض دفع نہ ہوتا ہے کہ پچھلے ہوئے مقام و ناخن غیر وغیرہ کی نوک سے جیلیں اس قدر کہ خون آنے لگے پھر ایسی دواؤں سے علاج کرین جن سے زخم کا علاج کیا جاتا ہے تاکہ گوشت جھے اور زخم مندل ہو جائے۔

باب تر سٹھوان علاج اس مقعد کا جس میں سوراخ نہ ہو

کبھی کوئی لوکا ایسا پیدا ہوتا ہے جسکی مقعد کا سوراخ بند ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض ترکون میں اور جالون میں اور عورتوں میں ان سے

سکین کی پٹیاں لگانا

ملاحظہ

کسی طرح کے بھی عارض ہوتا ہے اگر اس طرح کا علاج نہ کیا جائے جیسا مناسب ہے پس مفید گوشت پیدا ہو کر سوراخ بند ہو جاتا ہے۔ اگر یہ مرض خلقی ہو دیر کو بروقت ملازمت کے چاہیے کہ اپنی انگلی سے مفید کے سوراخ کو بڑھا دے خواہ نشتر یا چاکو وغیرہ سے اسی سوراخ کا ٹھکانہ کر کے پھر اس کا علاج شراب کے پیکانے سے کیا جائے مگر پہلے مفید میں ایک تہی خواہ ایک تہلی قلعی کی چند سوزی جگہ کی گئی ہیں اگر یہ مرض کسی طرح وغیرہ کے نشان سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ مقام التمام اور مل جانے سوراخ کو چاک کر دین اور چاک کیے ہوئے مقام پر اسفنج خواہ اونی کپڑا شراب سے بگاڑ کر رکھیں اور چند گدیاں رکھ کر پٹی سے جو مثل بجام کے ہو باندھ دیں۔ اور دوسرے مفید صبح کو پانی میں اور رات میں سے اس کا علاج کریں مگر پہلے مفید میں قلعی کی تہلی از رکھ لیں والہ اسلم۔

باب چوتھواں علاج میں دالہ اور عرق مدینی کے حبکونار و کھتے ہیں

روالی لینے رگون کا بھول جانا اگر شکم کے نیچے کے حصہ میں اور دونوں پٹھ لیون میں پیدا ہوا اس کا علاج یہ ہے کہ رگون کو چاک کریں پھر انھیں رگون کی ایسی جگہ سے بندش کریں جو مقام سلیم اور درست ہو اور یہ بندش دونوں طرف سے رگون کے ہوشی ڈوروں سے اور ہتھواری بندش کر کے پھر وہ جسام جو درمیان دو بندھن کے چھوٹے ہوئے نظر آئیں انکو کات ڈالیں جیسے ان شریانات کا علاج کیا جاتا ہے جو پٹھ لیون میں ہیں۔ نارو کا علاج یہ ہے کہ جس جگہ یہ نمایاں اور ظاہر ہو اسی مقام کو چاک کر کے بھول دین پھر اسی نارو کے سرے کو آہستہ آہستہ کھینچیں تاکہ تھوڑی مقدار اس کی نکل آئے پھر یہ مقدار جو کھینچنے سے باہر نکلی ہو اسی ہر کہ اس میں قلعی یا سیدہ کالرا باندھیں جسکے بوجھ سے اور باقی ماندہ نارو جو اندر ہی رفتہ رفتہ نکل آئے گا تو بھی تدریجاً کرنی ضرور ہے ورنہ ساعدہ یعنی پونچے پر ایک ڈورا باندھیں اگر نارو یا تھ میں نکلا ہو یا کہ ساق اور پٹھ لی پر ڈورا باندھیں اگر نارو پاٹھ میں برآمد ہو اور ڈورا بندھے ہوئے مقام پر نگہ پانی کا ٹپڑا دین اور صبح شام نرمی سے اسی دورے کو کھینچا کریں تاکہ پورا نارو بدن ٹوٹنے کے خارج ہو جائے پھر مقام زخم کا اسی چیزوں سے علاج کریں جسے اندمال زخم کا ہر جائے انشا اللہ اسی تدبیر سے یہ مرض جاتا رہے گا۔

باب ہفتمینھوان تدبیر قطع کرنے اطراف فاسدہ کی

اطراف سے میری مراد دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں ہیں۔ کبھی ان میں عفونت یعنی سٹرا ہندہ آجاتی ہے اور فساد عارض ہو جاتا ہے اور بیشتر یہ فساد پٹھ لیون تک پہنچتا ہے۔ اور یہ خرابی یا تو کسی مرض حاد اور تیز کی وجہ سے اس وقت جب کہ طبیعت مادہ کو اسی مرض کے جو سوزی اور کال لینے سٹرانے والا ہے اعضائے شریفہ سے نکال کر بطریق قدم اور کعب یعنی قبہ قدم کے پھینکے پس وہ عضو سیاہ ہو جائے۔ خواہ بوجھ شکستگی قدم اور ہاتھ کے جو سٹرن سے پہلے عارض ہوئی ہو یا کوئی طرح پہلے ان مقامات میں پڑا اور اب سٹر گیا جب اسی خرابی ان مقامات میں کسی جگہ آجائے مناسب ہے کہ اس عضو کو کات ڈالیں تاکہ یہ فساد اور اعضائے مرآت نہ کرے۔ اسکے کاٹنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تو گوشت کو اس عضو خراب شدہ کے کاتھن پھر تہی جو اسی عضو میں ہے اسکو کھولیں مگر مناسب ہے کہ تمام گوشت کو یکبارگی کاٹ ڈالیں اسلئے کہ اس خوف اس ام کا ہر کو فن بکثرت ساکن اور متحرک رگون سے اس عضو کے جاتی ہوگا اور ہمارے جانیگا سیاہی کے کاٹنے سے شکر دینا ہاں مگر انکہ گوشت سب کا سب سٹر گیا ہو اور اگر ایسا نہ ہو پہلے گوشت کا وہ حصہ کاتھن جس میں رگماے جسدہ اور ساکن رگین نہیں ہیں اور نہ بہت سی رگین خواہ بڑی بڑی رگین اس حصہ میں گوشت کے ہوں۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ بہت چھرتی سے اسکو کات ڈالیں تاکہ انہیں ٹپڑی تک اور کا اثر پونچے پھر تہی کو تری سے چھیل کر کھولیں جہاں تک جلد ہو سکے مگر تہی کے کھولنے سے پہلے کے ہوئے گوشت پر پکڑا کر

آسیا کے اوپر اور دواغ آن دوزون دیندن یرجکان کے پیچھے واقع ہیں ایک دہائی حلت اور دوسری بائین طرف اور دواغ اس قدر گھٹا ہے کہ پوست اور چھلک بہت سے اترنے لگیں اور جو تجارت کے تر او غلیظ ہیں زخون کے پاک ہونے سے اوپر چڑھ چڑھ کر خارج ہو جائیں اور اگر مادہ سر کے اندر بھی بیچتہ ہو گا وہ بھی بصارت کو ضرر نہ کرے گا اسلئے کہ یہ دواغ اس کے ضرر کو منع کرے گا والد علم

باب شروان آن متحرک رگون کے دواغ دینے کا بیان جو کینٹھی میں ہیں

بعض آدمی کینٹھی کے سترائین کو دواغ دیتے ہیں بعض (سل) لینے کاٹنے کے اور اس سے غرض یہ ہو کہ جب جلد چاک کر دی جائے تو وہ شریان ایسے باریک آگے سے دواغ دیا جائے جو بقدر شریان کے حجم میں ہو پس وہ رگین اس وقت ٹوٹ کر سوختہ ہو جائی ہیں اور خون انہیں سے جاری ہو کر کینٹیوں تک نہیں آتا ہے اور بعد دواغ دینے کے مرہون کا استعمال کرتے ہیں اور قدر بڑا مائدہ علم

باب اکثر وان سوٹون کے دواغ دینے کا بیان

جب سوٹے میں کوئی بال زیادہ اندر کی طرف پیدا ہو تو ٹوٹا ہوا کربط اندرون چشم کے مناسب ہو کہ اس کو موچہ سے پکڑ کر اٹھا لیں اور اس کی بڑبڑ دواغ دین باریک سر کے آگے سے اور اسی طرح ہر ایک بال خواہ دو بال کی جڑوں پر اس کو کھینچ کر یہ تدبیر ایسی کی جائیگی پھر کبھی وہ بال نہ جمے گا کبھی کچھ لوگ بچاے دواغ دینے کے کو سے کسی جلائے والی دوا کا استعمال کرتے ہیں اور یہ دوا اس دواخت پر سوٹے کے رکھی جاتی ہے جس کے بال کو کسی دیا ہو خواہ جن کرائے بال کو اسی طرح دینے بائین چٹا دیا ہو جیسا باب علاج چشم میں گذر چکا۔ اور ان لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ ایسی دوا کو سوٹون پر اسی جگہ طلا کرتے ہیں جس جگہ کاٹنے اور ٹانگے لگانے کی دستکاری ہوئی ہو اور طلا کی مقدار ایسی ہوتی ہے جیسے کہ سخی گھاس کو بتلی بتلی لگانے میں جس سے پوٹا میں شکن اور چٹٹ پڑ جائے اور بقوت نیچے اتر جائے۔ پھر اس عمل کے دوسرے روز صبح گلاس پانی میں بھگو کر اسی دوا کو پوچھ ڈالتے ہیں اور دوبارہ وہی دوا پھر لگاتے ہیں یعنی اسی قسم کی دوا جو گذشتہ دن طلا کے تھی اور لگا کر چھوڑ دیتے ہیں تا انیکہ وہ مقام سیاہ ہو جائے اور پھر اس دوا کو اسی طرح روئی سے پوچھتے ہیں اور پھر تیسرے روز اسی ہی لگاتے ہیں تاکہ جلد سوختہ ہو جائے اور ٹوٹ جائے پھر دوا کو دھو کر اور نیلیم پانی کا تڑیڑا اسی جگہ پر دیتے ہیں تاکہ جلد چلی ہوئی کھال گر پڑے پھر ایسا مہر لگاتے ہیں جس سے زخم کا اندمال ہو جائے جب کہ سوٹے میں استرخا یعنی ڈھیلا پن عارض ہو مناسب ہو کہ دوا سے قابض اور خشکی پیدا کرنے والی مثل اتاتیا کے متعال کی جائے اور کل قبرمی اور ماندا اور چٹکری خواہ اسی قسم کی اور دوائیں لگائی جائیں اور اگر ملک حد مناسب سے زیادہ سمت جائے مناسب ہو کہ اس کو روغن اور موم اور مرہم دیلیون لگا کر نرم کرین (صفت ایک دوسے حادث کی) چونکہ صابون اور بورہ ارمی ہر واحد ہوزن لیکر سب کو پسین اور انجیر کی لکڑی کی راکھ اور چوب بلوط کی راکھ پانی میں بھگو کر اسی پانی سے اس کو پسین اور فضل ناباخ کی پیشاب میں گوندہ کر سوٹے پر لگائیں بنا بر اسی طریقہ کے جو چھ بیان کیا ہے والد علم

باب بہتر وان ناصور کو شہ چشم کے دواغ دینے کے بیان میں

جیسا وہ مقام پر لکھا ہو کہ غرب وہ چھوٹا ہو جو بڑے کو دین میں آنکھ کے نکلتا ہو اور ناصور ہو جاتا ہے اور ناک کی طرف بڑھتا جاتا ہے اور ناک کی ٹہنی کو شتر ادیتا ہو تا انیکہ ناک کے اندر تک اس کے سترانے کا اثر پہنچ جاتا ہو علاج اس کا یہ ہے پچھلے بنور دیکھا جائے اگر چھوٹا رہے رکھائی شتر تا ہو مناسب ہو کہ سارے گوشت کاٹ ڈالا جائے جو ابھرا ہو اور اس قدر کاٹیں کہ صبح گوشت نکال کے

جن لوگوں کو مرض عرق النساء کا عارض ہوتا ہے جب زمانہ زیادہ گزر جائے اور دواؤں کے علاج سے کچھ اثر پیدا نہ ہو ایسے لوگوں کے رک لینے کو لئے نکل آتے ہیں اور پٹہ لیاں انکی پتلی ہوجاتی ہیں آخر کار وہ ننگر ٹے ہو جاتے ہیں اسلئے کہ انکی ران کی ہڈی کو لئے کی چینی سے باہر نکل آتی ہے بسبب اسی رطوبت بالز وجہ کے کہ اسی ہڈی کو پھسلا دیتی ہے پس ایسے بیمار دن کے واسطے ہی مناسب ہے کہ داغ دینے کی تدبیر انکے قبل ثوران اور غلبہ مرض کی کر دی جائے ورنہ انکے پاؤں میں ننگ پیدا ہو جائیگا۔ انکے داغ کی تدبیر ایسی ہونی چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہیں۔ مناسب ہے کہ جوڑ کے مقام پر داغ دیا جائے اور اگر داغ لگایا جائے ایسا کہ رطوبت کو خشک کر دے جو اسی مقام پر ہر بعض آدمی تین جگہ داغ دیتے ہیں پیچھے سے ران کے سرے تک کو لئے والی ہڈی کے جسکو تفصلاً کہتے ہیں اور ایک اور داغ زانو سے اوپر طاہری سمت میں اور ایک اور داغ کعب کے اوپر باہر سے گوشت کے مقام پر اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ اور بعض آدمی آلہ داغ دینے کا بصورت قلع اور پیالہ کے لیتے ہیں جسکی پشت بقدر ایک باشت کے ہوتی ہے اور اس کے اٹھ کی مٹائی بقدر خستہ زیتون کے خواہ بقدر جوڑ کا گٹھلی کے ہوتی ہے اور اندر پیالہ کے بھی اسقدر وسیع اور گندہ ہوتا ہے جتنا باہر کی طرف ہے اور ایک اور پیالہ دوسرا بھی ایسا ہی لیکر ہر ایک جوڑ میں یہ دونوں کے فاصلہ ایک عقدہ یعنی پیالہ کی پینڈی کی جو باڑھ ہوتی ہے اتنا ہی فاصلہ رکھتے ہیں اور اسکی گرفت کرنے کے واسطے ایک لانا دستہ وغیرہ تجویز کر کے ان سب کو آگ میں سرخ کر دیتے ہیں پھر انکو کوئے کی ڈبیا اور چنی پر رکھتے ہیں اور اسوقت بیمار جانب صحیح پر لیٹا ہوا ہوتا ہے ایسی تدبیر سے چار دائرہ داغ کے ایک ہی مرتبہ بن جاتے ہیں یعنی دو جوڑ پیالہ کے آئینہ چار ہاتھین پینڈی کی ایک مرتبہ اسنے داغ دیا جاتا ہے پھر چوڑی داغ دینے سے پڑتی ہے اسپر روغن زرد کا ضا کیا جاتا ہے اور زخم کو جلد پرنے نہیں دیتے ہیں بلکہ اسپر تیز اور چٹ پی چیزیں بطور ضما د کے لگائی جاتی ہیں تاکہ زخم سے پیپ زیادہ بہا کرے جب کوئے کا درد سو قوت ہو جائے اب قرحہ کے منہل ہونے کی تدبیر کرتے ہیں۔

باب سیاسی علاج ہڈی کے اتر جانے اور ٹوٹ جانے اور وٹنی اور وٹن کا علاج

پہلے چند فقرہ مجملہ ایسے لکھے جاتے ہیں جسکی احتیاج شکست بند کرنے والوں کو ہے جب ہم نے مفصل بیان کر دیا ان قواعد کو جسکی احتیاج ہشکاری میں جراح کو گوشت کے کاٹنے اور چاک کرنے اور ٹٹکے دینے اور داغنے میں تھی اب ہم کو لازم ہے کہ ہڈیوں کے علاج کا بیان شروع کریں۔ اور تدبیر ان خبر بیون کی بیان کریں جو ہڈیوں کے ٹوٹنے اور اتر جانے سے عارض ہوتی ہے اور پہلے ہم علاج ہڈی کے ٹوٹ جانے اور اتر جانے اور اپنی جگہ سے ہٹ جانے اور ہڈی کے ارد گرد کی چیزوں کے پاش پاش ہونے کا بیان کریں۔ اب ہم کہتے ہیں کہ پہلے جو شخص صناعت جبر یعنی شکست بند کا ہنر سیکھنا چاہے اسکو لازم ہے کہ مقامات اور مواضع سے ہڈیوں کے اور انکی حیات اشیاء کون سے اور انکی شرکت کو دیگر اعضا سے اور جو عضل ہڈی کے اوپر ان سب سے بخوبی بذریعہ تشریح کے واقف ہوتا کہ جب ایسا ماہر علم تشریح جت کچھ کہ بعض اعضا کو آفت خارج بدن سے عارض ہوئے اور اپنی حالت اور شکل سے اسی میں تغیر آگیا اسکو معلوم ہو جائیگا کہ یا تو یہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے خواہ اتر گئی ہے خواہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے یا اسکو ارد گرد کی چیزیں پاش پاش ہو گئی ہیں کسر سے مراد یہ ہے کہ ایک ہڈی میں تفرق اتصال پیدا ہو جیسے دونوں ہڈیوں میں پٹہ کی کھادہ دو کھائیوں کی ہڈیوں میں عارض ہوتا ہے جو قوت یہ ہڈی ٹوٹ جائے۔ اور غلغ کے معنی یہ ہیں کہ جوڑ ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جائے میری مراد جوڑ کے ہٹ جانے سے یہ ہے کہ جوڑا ٹوٹا اور گوشہ ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے ملا ہوا ہے اپنے گوشے سے نکل جائے۔ اور دھن سے مراد یہ ہے کہ ایسی ایذا ہڈی کو پہونچے جو ٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے کہ ہڈی ٹوٹ تو نہ جائے مگر درجہ میں پیدا ہو اور وٹنی سے مراد یہ ہے کہ

چڑ اپنی جگہ سے بل جائے اور غرض کر جائے کسر کی شناخت تو اکیس کے ذریعہ سے بھی ہوتی ہے اگر اچھی طرح ٹوٹی ہو اور دو ٹکڑے خواہ زیادہ الگ الگ نظر آتے ہوں اس طرح کہ بعض اجزاء کے اندر بدن کے چلے گئے ہوں اور بعض اجزاء باہر کی طرف نکل گئے ہوں۔ اور اگر کسر زیادہ ہوا ہو اور فقط ایک ٹکڑہ ٹپ یوں کہ بعد از پورے ہونے ایسی کہ بعض حصہ جس سے دریافت رکھتے ہیں جب ہاتھ آسپہر پھیریں۔ پھر جب بدن میں چند مقامات مختلف اور متفرق پائے جائیں اور بانے سے اکیس۔ اگر ٹیٹر کھڑا سین آتی ہے معلوم ہو جائیگا کہ ٹیڑھی چڑ ہو گئی ہے لیکن خلع یعنی ٹیڑھی ہوسر جانے کی یہ حد۔ رت ہے کہ اگر ٹیٹھڑی سے خلع وقت موت ہو اور رائے ٹیڑھی کا اپنے ٹیڑھے سے پورا نہیں کیا ہو اسکو دوا فصل لینے جوڑا بہت جانا کہتے ہیں اور یہ بھی کبھی جس بعد سے دکھائی دیتا ہے اور کبھی احتیاج اس میں اسکی ہوتی ہے کہ ٹیٹھڑی سے معلوم کیا جائے اور اگر جوڑ پورا خارج ہو گیا ہو وہ تو اکیس سے اچھی طرح نظر آتا ہے اگر اعضا سے بدنی میں جیسے پورے کا جوڑا اگر کلائی کی ٹیڑھی سے اور اسکا نام ریح ہے خودہ جوڑ (تب) کا لینے کلائی کے سرے کا گٹے کے جوڑے اور سو کو (کوع) کہتے ہیں بعض قسم خلع کی ایسی ہوتی ہے جسکا حال علاج پر مشتبہ ہوتا ہے تاہم اکیس سے احتیاج نفس کرنے اور ٹیٹھڑی کی ہوتی ہے جیسے پورے کا جوڑا ہر موندھے کے جوڑے کیلئے کہ اکثر شائد میں کسی قسم کی جڑ لگتی ہے خواہ اگر ٹیڑھے کا صدر ایسا ہو چلتا ہے جس سے درم عارض ہوتا ہے اور موندھا اگر مین جاتا ہے پس ایک قوم طبیب کو خیال ہی خیال ہوتا ہے کہ جوڑا اتر گیا ہے۔ اور ہم بیان کرینگے کہ ایسی صورت میں جب درم آگیا ہو خلع کی شناخت کیونکر ہوتی ہے جب ہم علاج خاص ہر عضو کے اتر جانے کا بیان کرینگے خواہ کسر کا علاج لکھینگے۔ مگر اس مقام پر تو ہم علاج عام کا بیان کر رہے ہیں جو ٹیٹھڑی ہوسے کے درست کرنے اور ترمیمی ہوئی ٹیڑھی کے چڑھانے میں درکار ہے اور یہ بیان کرتے ہیں کہ کیونکر ایسے لوگوں کی تدبیر کرنی چاہیے۔ پس اب ہم کہتے ہیں کہ پہلے جس چیز کی شناخت کنند کہ درکار ہے وہ ہے کہ درستی کسر مفرد کی کر دے اس کے بعد درستی کسر مرکب کی اور کسر مرکب وہ ہے کہ اس کے ہمراہ درم بھی ہو خواہ ہمراہ اس کے جڑا اور زخم ہو۔ پھر بعد اسکے درستی اور صلاح اس چیز کی جو ٹیڑھ یوں میں ٹوٹنے کے بعد گروہ چڑ جاتی ہے خواہ سختی اور کبھی عارض ہوتی ہے لیکن مناسب زیادہ یہی ہے کہ ابتدا علاج عام کی کسر اور خلع اور دینی میں اور دھن میں لچا لے اور وہ ترمیمی ہے کہ نصف اس رگ کی سب سے پہلے کر دین جسکی نصف عضو آفت رسیدہ کی مناسب وقت کے ہو اور یہ نصف اسی جانب میں ہاتھ خواہ بانوں وغیرہ کے ہو بعد ہر عضو آفت رسیدہ واقع ہو رہے ہوں قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ بھی نصف کے مناسب ہو اور بعد نصف کے ساڑھے چار ماشہ گل ازنی کو گلاب میں گھس کر ملا کر دین۔ پھر اسکے بعد امتیاس کا گلاب مرصع کو دین اور ترنجبین اور قمر شندی بھی ملا لیں خواہ آب ناکہ خواہ آب لبلاب یا بنفشہ خشک جیسا مناسب مال اور جسکی حاجت ہو اور جیسا تحمل مرصع کر سکے تاکہ ایسی تدبیر سے درد اور درم کے پیدا ہونے سے امان ہو جائے اور غذا مرصع کو پہلے چوزوں کا گوشت اور تھوکا گوشت اور کاہو کا ساگ اور ہری کاسنی اور خرنہ کا ساگ لیا جائے پھر بعد اسکے علاج عضو خاص کا کر دین اب دیکھنا چاہیے اسی ٹیڑھی کو اگر اسکو دھن خواہ دلی عارض ہوئی ہے پھر تو کتنا کٹھا اسی پر کر دین کہ سیدہ لکڑی اور گل ازنی کو آب اس میں گھول کر اور موندگے ابال کر باریک پس کر سب کا لیب کر دین۔ اور اگر کسر مفرد ہو بدن درم اور زخم کے اب چاہیے کہ ابتدا عضو کی کھینچنے سے کر دین اسکو دھن و وزن طرف بیزنی کھینچیں تھوڑا تھوڑا اسکو سیدہ میں کھینچیں مین اور شدت زور سے نہ کھینچیں اسلئے کہ زور سے کھینچنے میں عضو پوسیدہ ہو جاتا ہے اور اس میں درم پیدا ہوتا ہے اور اس میں رگ یا مادہ کچھ لگتا ہے جس سے درم بہت ہوتا ہے جب عضو کو اسی استھلی سے ہر ہر جزو کو اسکے دونوں طرف بیزنی کھینچیں اور دونوں بازو میں درم چھپائی ہوئی ہے پھر کر اکیس دوسری سے ملا کر برابر درم کو کر دین اور بوزنی اپنی جگہ اسکو رت کے ٹھکانا جیسے پہلے حالت صحت میں تھا اس عمل کے بعد اب گدی اور چڑی چڑی چڑی اسقدر جو مقدار عضو آفت رسیدہ کے ہو لیکر اور اس پر دوا (جربا) کی خواہ گے

الکھی جائیگی لگاڑی پٹی کو چسپان کر دین اور جو چیر اور عیندے مناسب ہوں انھیں سے بندش کر دین پھر اسکے بعد دھجیوں سے ہسکو
 لیٹھیں جنرمی اور سختی میں معتدل ہوں پھر اسکا عضو لیٹھیں جیسا لیٹھنا مناسب ہو پھر ایک دھجی موضع شکست پر لک کر خوب دبا کر اسپر
 تین پیچ خواہ چار پچیرے لیٹھیں اور عضو شکستہ کے اوپر والے جانب پچیرے چڑھتے جائیں اور زیادہ پچیرے اسی جگہ پٹریں جہاں پڑوٹی ہوئی
 تہی ہو اور خوب کسے ہو پچیرے ہوں۔ پھر تھوڑی سی توجہ تدریج پر کرنی چاہیے لیکن پچیرے کو کچھ فاصلہ دیا جائے اسکے بعد دوسری پٹی لیکر
 اسکو بھی مقام شکست پر اسی طرح لیٹھیں جیسے پہلی پٹی سے لیٹھا ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکے پچیرے چڑھاتے جائیں اور اسکے نیچے کی
 طرف اترتے رہیں عضو شکستہ کے اور جو مقام ٹوٹا ہوا ہو وہاں پڑھیلے پیچ نہ رہنے پائین ورنہ دونوں طرف سے عضو کے خون مقام شکستہ
 آ جائیگا اور اسکے آنے سے دم پیدا ہوگا اور درد بھی ہوگا۔ اور کبھی اسی عضو میں عفو نہ بھی آجاتی ہے جب یہ تدبیر ہو چکے اب مقام بندش پر
 اور دھجی مضبوط سی رکھ کر ایسا درست باندھیں کہ مقام بندش ہموار اور برابر ہو جائے اور کوئی جگہ اونچی نیچی باقی نہ رہے پھر ان دھجیوں پر
 ایک پٹی رکھ کر تمام مقام کو برابر کر کے باندھیں۔ جب یہ سب تدبیر ہو چکے اب اسپر تختیان اور پٹریاں سرو کی لکڑی کی جو سخت بنی ہوں اور
 سٹائی اور پٹی ہونے میں بڑھن اسی عضو کے چھوٹے بڑے ہونے کے ہوں رکھ دیں مگر یہ بات ضرور ہو کہ ان تختیوں کی چھوٹائی اور بڑائی حد
 افراد کو نہ ہونی چاہیے اور آ رہ سے اچھی طرح انکو تراشا ہوا اور زندہ کر کے انکی سطح کو چکنا کر لیا ہوا اور طول میں تین خواہ چار انکل ہوں مع مقام
 شکستہ اور درست شدہ کی بندش سے اور یہ مقدار طول کی دونوں طرف یعنی نیچے اور پٹی پٹریوں کی ہو۔ پھر اگر عضو شکستہ بڑا ہو اس سے بھی
 زیادہ لانی پٹی درکار ہوگی اور ان پٹریوں پر بھی پٹیاں لیٹھیں جائیں برابر اور ہموار کر کے اور سیدھا لانی بھی رہے تاکہ کنگڑا نہ لگاتے وقت
 کچھ دقت نہ واقع ہو اور نہ مریض کو ایذا اور تکلیف پہونچے اور نہ گرہ چھوٹی ہونے سے اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور وضع اسکی متفرق طور کی ہو
 یعنی ایک طرح کی گندگی اور ٹوٹائی ہر جگہ پر نہ ہو اور دوسری تختی کی موٹائی ایک انگشت سے کم ہو۔ اور سب سے زیادہ موٹی یہ تختی اسی جگہ پر ہو
 جہاں پڑوٹی ہوئی تہی جھک گئی ہو۔ اس امر کا بچا ویسے کہ سرو کی تختیان کسی جڑ پر سنبھلے مفاصلہ بدنی کے نہ پڑنے پائین اسلیئے کہ یہ بات
 جڑ کو ضرر پہونچاتی ہو اور جڑ کے نیچے جو چیز بھی ہوئی ہو اسکو بھی مضر ہو۔ پھر ان تختیوں پر چند پٹیاں اور ایسی لیٹھیں جائیں جو تختیوں کو اور
 پہلی بندش سب کو اپنی لیٹھ میں گھیر لیں۔ پھر ان سب پر ڈوری لیٹھیں چاہیں اور ڈوری کے لٹھنے میں یہ طریقہ بہتر ہے کہ ڈوری کے سب سے
 دو حصہ سمجھ کر ایک سرادہنی طرف اور ایک سرابائیں طرف سے لیٹھا جائے اور ایک سرادوسرے کو قطع کرنا ہوا اسلیئے۔ بندش میں پٹی اور
 ڈوری وغیرہ کی سختی اور نرمی میں ایسی کیفیت ہو کہ باندھتے وقت بیمار کو درد محسوس نہ ہو۔ اور اگر بندش میں زیادہ مبالغہ ہوگا کہ بروقت
 باندھنے اور پھر اکٹھا کرنے کے بیمار کو درد محسوس ہو اسی وقت ایسی بندش کھول ڈالی جائے اور اسی طرح اگر بندش کے مقام پر بعد بندش کے
 کسی وقت کھلی آٹھے جو شہید ہو اسکو بھی کھول دینا چاہیے اور اسپر معتدل حرارت کا پانی اسی وقت کرایا جائے تاکہ حدت اور کھلی میں سکون
 پیدا ہو اور تھوڑی دیر بٹھ کر پھر ایسی دھجیوں سے اسکی بندش کر دین جبکو گلاب اور روغن گل اور تھوڑے سے سرکہ انگوری میں جگھوٹا ہو
 یہ بھی مناسب ہے کہ بندش پہلے دن اور دوسرے اور تیسرے دن ڈھیلی اور نرم ہونا کہ درم سے ٹہنیاں ہو اور جب درم سے اس ہو جائے اب
 چاہیے کہ بندش میں سختی کرن نا انیکہ دشمنہ ایسے اکٹھا پیدا ہو جائے اور اسی اکٹھے خواہ انگور کی پیدائش شروع ہوا ورنہ ہنسنے لگے۔
 پھر اب اسوقت بندش ڈھیلی کر دینی چاہیے تھوڑی تھوڑی تدریج ڈھیلی ہوتی جائے تاکہ انگور پورا بندہ جائے اور شکست عضو
 درست ہو کر چڑ جائے۔

اور گوشت اسکا ڈھیلہ اور تپلا اور پھیلا ہو اور بھولا ہو ابھی ہو اب بھانا چاہیے کہ اس میں ٹہری کا چورہ موجود ہو اور اس چورے کو کھانا چاہیے
 اسکے بعد بندش وغیرہ زور سے کچالنے اور زخم کے محل پر وہ چیز رکھی جائے جو حفاظت مٹنے وغیرہ سے کرے اور دم گرم میں شکستہ عضو میں زخم
 جھڑک کر گدی کو باندھنے سے کرین اور اسکے اوپر سبک ٹی کی بندش کر دین اور چڑی کہ استخوان شکستہ پر باندھی جائے اندر کی طرف اُسے
 تیسرے دن خواہ پانچویں یا ساتویں روز کسی طریقہ سے کھولیں جسکو چھو پر کے مقامات میں لکھ دیا ہو کہ استخوان عضو کی جیسی ہو اور
 جیسا ایچام اور پونہ اس میں ہوتا ہو اسی کی نظر سے کھولنا چاہیے ملحوظ رہے۔ لیکن وہ شکستہ عضو کی ٹہری کی نوک میں اندر وار ہون
 اور باہر خلیہ سے خارج نہوئی ہوں اس میں سے جو ایسی نوک ہو کہ دل تلکی پیدا کرتی ہو اور درد شدید اسکی وجہ سے لاحق ہوتا ہو اسکا باندھنا
 ہرگز مناسب نہیں ہوا کیلئے کہ دم اور غصہ پیدا کر لگی اسی عضو میں بلکہ مناسب ہو کہ دم اس عضو کو کھول دین اور دیکھیں اگر ٹہریاں
 تھوڑی سی ہیں انکو خارج کر دین اور اگر تھوڑی سی نہوں پس مناسب ہو کہ اس قدر نوک جو پتلی ہو اور چھتی ہو اسی کو کاٹ ڈالیں اور
 پھر سوہن وغیرہ سے اسکو درست کر دین اور پھر علاج ایسا کرین جیسا اس شکستہ عضو کا کیا جاتا ہو جسکے ہمراہ زخم بھی ہو۔ جو شکستہ
 استخوان ہو کہ اس میں دھند نہین لبتہ ہوتا ہو یعنی وہ لعاب جس سے ٹہری جوڑ جاتی ہو اس میں لبتہ نہین ہوتا پس عذر کرنا چاہیے ایسی
 تدبیر سے جسکی خاصیت یہ ہو کہ عضو قوی اور شدید کرتی ہو یعنی ایسی تدبیر سے باز رہیں کہ عضو شکستہ استخوان اور دھند نہین ہو جائے۔
 اور یہ خرابی دھند کے لبتہ نہون کی چند اسباب سے پیدا ہوتی ہو یا تو بکثرت ایسے طریقے سے عضو پر دے گئے ہیں جنہوں نے باخراط
 اریخ اور سستی عضو میں پیدا کر دی ہو۔ اور یا انیکہ بیمار اسی عضو کو زیادہ ہلاتا تا کہ اس پر خواہ بہت سی ٹہری اور گدی اور پٹریاں ایسی باندھی
 جو پٹری پر بھاری ہو رہی ہیں۔ خواہ مریض غذا میں اس قدر کمی کر تا ہو اور لطیف غذا اس قدر ہو کہ عضو شکستہ لاغر ہو جاتا ہو اور پتلا
 ہوتا ہو۔ جب یہ خرابی اسباب لبتہ نہون کی معلوم ہو جائے اب اسکے پیدا کرنے والے سبب کی فکر کرنی چاہیے اور اسی کو اچھی طرح
 دریافت کر کے جو سبب قرار پائے اس سے بیمار کو بچانا چاہیے اور باز رکھنا چاہیے خصوصاً اگر کمی غذا سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اور لطیف
 غذا کھانے سے۔ اس واسطے مناسب ہو کہ بعد گذر نے تین روز کے صدر شکستہ سے خواہ چار روز کے بعد مریض کو غذا دینا چاہیے نہین
 ہمراہ کسر کے دم اور تپ نہوا اور طبیب نے اپنی حدس اور تیز فہمی سے یہی سبب جوڑ کر کیا ہو کہ غذاؤں سے علاج دھند کی ہوگی پس
 ایسے مریض کو وہ غذا دینا چاہیے جو غلیظ ہو جیسے گوشت بچہ بزرگالہ اور بچہ گادا اور اندوئی اور جھ اسکا اور ہریہ اور جاذب یعنی جو
 گوشت بدون مصالح کے طیار ہو اور تازہ مچھلی جبین تھوڑی سی غلاظت ہو اور نیر تازہ اور چاول ہمراہ دودھ کے اور اسی قسم کی
 غذائیں جنہیں کہ قدر غلاظت اور لزجت ایسی ہو جو مناسب اسی دھند اور لعاب کے ہو جو پٹری میں پیدا ہوتا ہو اور
 جس سے ٹوٹا ہو مقام ٹہری کا جوڑ جاتا ہو۔ اور اگر اس تدبیر میں اجمال اور تاخیر ہوئی اور لاغری عضو میں آگئی اب
 مناسب ہو کہ مادہ دھند کا اسی عضو کی طرف تھمید اور سنیک کے ذریعہ سے جذب کیا جائے اور استعمال آئین غذاؤں کے
 ذریعہ سے جو بھی مذکور ہو چکین اور شراب سپید کے پلانے سے اور آب شیرین میں نہلانے سے۔ علامت دھند کے
 پیدا ہونے کی یہ ہو کہ ٹوٹے ہوئے مقام پر جو پٹیاں اور دھجیاں بندھتی ہیں ان میں بھرا ہوا نظر آتا ہو بدون اسکے
 کہ ہمراہ شکستہ عضو کے زخم جو اور یہ بات دلالت کرتی ہو اس پر کہ طبیعت میں ایک مادہ جید یا سیاہی جسکے ذریعہ سے استخوان شکستہ کو
 جوڑ دینی پس یہ مادہ مقام کسر سے بطور رسنے کے نکلتا ہو اور دھجیوں میں بھرتا ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ نقد اور سنگی گرہ کی

بند

جوان کسر میں پیدا ہوتی ہے اور سختی جاتا جاتی ہے۔ ایسی خرابی جو کہ عضو کے جوڑ کو ضرر پہنچاتی ہے اور اس کی خوبی حرکت وغیرہ کو منح کرتی ہے۔ خصوصاً اگر یہ بستی بعض مفاصل کے قریب ہو خواہ اسی جوڑ میں اسی بستی کی وجہ سے پیچ پٹھائی ہو۔ پھر اگر یہ بستی تھوڑے زمانہ کی ہو۔ پھر اگر وہ دیرتی یا بعضہ جنین قبض شدہ ہو پٹی پر لگا کر بستی کے مقام پر کہیں تاکہ وہ گرہ یا تودہ ہو جائے اور پیچ جائے۔ خواہ اسپر سیسہ کانگرہ کو کر باندھیں اور خوب کس کر پٹی کی بندش کریں تاکہ بستی دور ہو جائے یا تو مٹیجے جائے خواہ فتا ہو جائے۔ اور اگر یہ گرہ پھر گئی ہو اب سنا۔ پھر کہ اسکو اوپر سے چاک کریں اور گرہ کو استرہ سے کاٹیں۔ جو ٹوٹی ہوئی جگہ درست کرنے میں خطا واقع ہوئی ہے اور یہ خطا یا تو کننگر کا کام مہارت کی وجہ سے خواہ بیمار نے عضو ما دون کو بعد بندش کے بے وقت زیادہ ہلایا ڈلایا اس وجہ سے درستی میں استخوان شکستہ کے خطا واقع ہوئی یعنی جب ہڈی جوڑی ابھی سخت ہو رہی تھی اسوقت حرکات شدیدہ مریض نے اسکو دیئے تاکہ ایک شکل میں ٹوٹی کے کچی اور خرم واقع ہو گیا اور جو شکل سمجھ اسکی تھی اس سے تیز اس میں آگیا اور اسی تغیر سے خلل خاص ہو اس عضو کا تھا وہ فاسد ہو گیا اور حرکت جو اسکی تھی اسکی خرابی جاتی رہی جیسے دونوں ہاتھ اور پاؤں میں جب خرابی اور زبونی حرکت اور بد صورتی دیکھنے میں ایسی خطا سے واقع ہو پس ایک قوم اطمینانے کہا ہے کہ اسکا علاج یہ ہے کہ دوبارہ علقہ اس عضو کو توڑ ڈالیں اور اس تجویز میں ایذا اور درد شدید ہو اور بیا اوقات بوجہ شدہ و رکے مریض کی جان تلف بھی ہو جاتی ہے۔ اور جو تدریس مناسب ایسے وقت کی ہو وہ یہ ہے کہ میٹھوں کی بندش بطور چربی اور حرام مغوا اور مرغ کی چربی اور بھٹیہر لگائی جائے تاکہ کرتے رہیں اور بعض اطباء اس بندش پر تخریج یعنی روغن کی مالش اور عضو معلوم پر آب گرم اور زعفران مٹھا بھی زیادہ کرتے ہیں اور اسوقت عضو کو کھینچ کر اسے اپنی شکل کی طرف پھرتے ہیں۔ اگر یہ تدریس راست نہ آئے مقام خاص پر جانا لعاب پیدا ہو رہا ہو ایسی دواؤں کو گائین جو گوشت سڑا دیتی ہیں جیسے مرہم رنگار اور گھی اور روئی پرانی تاکہ ایک لعاب نکدو مٹھا جائے پھر اسکے بعد عضو کو کھینچیں اور ٹوٹے ہوئے مقام کو اکھاڑ کر بہت نرمی سے پھر اسے درست بٹھا دیں۔ ایضا اسی کی درستی کی نظر مالش ایسی چیزوں کی کرتے ہیں جو کہ ملاست اور چکنا پٹ پیدا کریں تاکہ لعاب بچل جائے۔ پھر اگر وہ لعاب کاڑھا ہو کر سخت ہو گیا ہو اور قوت پکڑ گیا ہو اور جھیلنے چھوڑانے کے قابل نہ ہو دوبارہ پھر وہی علاج کیا جائے پس اسکے واسطے مناسب ہے کہ عضو کو کھینچ کر پھر چاک کریں اور پھاڑیں۔ پھر اسی ٹوٹی اور درست کی ہوئی ہڈی کو پھر سے درست کریں نام خدا لیکر جس طرح درست ہو نشانہ اللہ تعالیٰ۔ اگر تدریس ہوئے عضو کو اپنی جگہ پھر لانا مناسب ہے کہ دونوں عضو اترے ہوئے کو ایک ایک طرف بہ نرمی کھینچیں سیدھا اور پھر زائدہ خواہ گھنڈی ہر ایک ہڈی کا خواہ ہر ایک عضو کا جو اترے ہوئے ہیں دوسری ہڈی کے مٹاک اور گرے میں داخل کر دیں اور برابر دونوں کو درست کریں برابر اپنی جگہ بٹھا دیں اور پھر ان میٹھوں پر دوائیں جو شکست کی درستی کرتی ہیں ملا کر کے لگایا جائیں جیسے چھنے اور پیریاں کیا ہو۔ یہی وہ امور اہم تھے جنکا بیان بنے مقدم تجویز کیا تھا جبرئیلے شکستہ بند کی دستکاری میں اور اب ہم اس مقام سے علاج خاص ہر ایک عضو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا بیان کرتے ہیں ہڈی میں جن اور سختی کر کے اعضا کی خرابی سے آج کا علاج جو کسر کے بیان کرینگے اور ابتدا اس بیان کی استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کے علاج کرینگے۔

باب چوراسی میں استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کا علاج

جو شکستہ ہوئے کاسہ سر کی ہڈی میں عارض ہوتا ہے خاص کر وہ ہڈی کاشن ہو جاتا ہے اور اس میں ہونے کی ایک تدریس یہ ہے کہ اگر ایک قسم مرکب ہوئی ہے۔ بسط شق وہ ہے جو کاسہ سر میں غابر ہوا ہے اس میں گہرا دبی ہوئے اند تک ہڈی شق ہو گئی ہو مگر یہ بات کہ

چڑی جدا ہو کر متصل نہ ہو گئی ہو اور نہ کوئی جزو تہی کا اندک کی طرف اور نہ باہر کی طرف مائل ہو گیا ہو اسکو زبان یونانی میں دمی کہتے ہیں۔ اور ایک قسم شق کی یہ ہو کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی باہر کی طرف نکل آئے اور اسکو قوی کہتے ہیں۔ پھر اگر ٹوٹی ہوئی رست ہو جائے اسکا نام الوسطا بوسوس ہو۔ ایک قسم اسی چیز میں استخوان سر کی ہڈی کے چند ٹکڑے ہو جاتے ہیں اور کرصین ہڈی کی اندک کی طرف گھس کر ام جافیہ نام کی جھلی تک پہنچ جاتی ہیں اور اسکو یونانی زبان میں سمی کہتے ہیں۔ ایک قسم استخوان سر کی شکست ایسی ہوتی ہے جو صین کرصین ہڈی کی نیچے کی طرف اکثر قریب صفاق یعنی جھلی کے پہنچ جاتی ہیں اور اسکو محسوس کہتے ہیں۔ اور ایک قسم استخوان سر کے شکست ہونے اور اسکے اندر گھس جانے اور چلے جانے کے ہمراہ ہوتی ہو اسکو باروسیس کہتے ہیں۔ اور بعض اطباء ان پانچوں اقسام پر ایک اور قسم شکست استخوان سر کی بڑھاتی ہیں جسکا نام شعری ہو اور وہ ایسا شق ہوتا ہے جو چھوٹے ٹوٹنے سے محسوس نہیں ہوتا اور اکثر توجہ بخوبی چھوڑا اور ٹھول کر نہ جانچیں معلوم ہی نہیں ہوتا ہے۔ اور بیشتر سبب ہلاکت ہی قسم ہو جاتی ہے۔ یہی قسم جسکا نام جودہ بہت بڑی ٹوٹ نہیں ہے اور اسی وجہ سے اسکو سر نہیں کہتے ہیں اسلئے کہ آہن تو فقط پیچیدگی ہڈی کی اندک کی طرف ہوتی ہے اور ہڈی گراو میں اپنے گھس جاتی ہے بدون اسکے کہ اسکے جسمی اتصال میں کچھ فرق اور جدائی پیدا ہو جس طرح رائے خواہ چاندی کے برتن یا ہتھوڑے اور گھن کی چوٹ کا نشان اور گڑھا پڑ جاتا ہے خواہ اوکسی سخت جرم کے لگنے سے ایسے برتن میں نشان بن جاتا ہے۔ جو قسم بنام ہشیمی مشہور ہو وہ دو طرح سے پیدا ہوتی ہے یا تو سمکھ لینے سر کی ہڈی کے اوپر والی چھت سب کی سب بھٹ جائے تا انیکہ ایسی چوٹ اور صدمہ سے دماغ کی وہ جھلی جسکا نام ام الدماغ ہو پھٹ جاتی ہے۔ اور دوسری صورت اسکی یہ ہو کہ ہڈی سر کی دب کر سطح پر اس جھلی کے تنگی پیدا کرے جو استخوان کا سر پر اس مقام تک جہاں پر نشان (۲) کا ہے اور (اسا) بھی اسی کا پتہ ہے۔ یہ بیان ان اقسام شکست کا بیٹہ کا تھا۔ اور مرکب اقسام اسکے وہ ہیں جنہیں ام جافیہ نام کی جھلی جو کا سر کی جودہ آفت رسیدہ ہو جائے خواہ اسی شکست کے ساتھ ورم بھی دماغ میں آجائے یا زخم اور جراحت اسکے ہمراہ پیدا ہو۔ شناخت ہر قسم کے شکست کی جو کاکہ عارض ہوتی ہے اسکا طور اور نمایاں ہونا یا قوت سے اس جسم کے معلوم ہوتا ہے جسکے صدمہ سے چوٹ لگی ہے اور آفت جسکی وجہ سے لگنے اور ٹکر کر جدا ہونے کے پہنچے ہو اور اسی جسم کی خفی اور صلابت سے بھی اور جسکے ہاتھ سے وہ چیز سر پر لگی ہو جسکے زور اور قوت سے بھی شناخت ہو جاتی ہے اور ایضا جو عارض چوٹ کھلنے ہوئے عضو کو لاحق ہونے میں جیسے اسکا پیچیدہ ہو جانا اور آواز کا بند ہو جانا خواہ دھقہ چوٹ کھا کر چانک گر خیزا خصوصاً اگر شکستگی کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہنچا ہوتا انیکہ وہ جھلی بھٹ گئی ہو خواہ اسکو تنگی پہنچی ہو یا جوہر خارج بھیج گیا ہو ان سب طریقوں سے شناخت اقسام سر فکودہ کی ہو جاتی ہے۔ ایسا استدلال یوں بھی کیا جاتا ہے کہ ہاتھ رکھنے سے اس چوٹ کے مقام پر بڑا گڑھا خواہ اوکھٹی نشان معلوم ہو۔ اور یہ بات یوں ہوتی ہے کہ اگر چھوٹے سے ہاتھ کے نیچے کچھ اثر چوٹ کا متاثر ہو جائے اسی نشان سے مقدار شکست کی بیشی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ پھر اگر جلد میں کسی طرح سے چاک ہونے کا اثر ہو خواہ بہت دشواری سے اسکا پتہ لگتا ہو اور نہ معلوم ہو جائے کہ ہڈی میں کس قدر شکستگی پہنچی ہے اب تلاش آفتیش کر کے بذریعہ اس کے معلوم ہو سکتا ہے جو خاص اسی کام کے واسطے موزع ہوا ہے اور شکست کو دیکھنے اور غور کرنے سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ اور اسکی صورت یہ ہو کہ جب کوئی قسم سر کی لافٹ ہو اسکی خفیت اسی کی صورت سے بھی ہو سکتی ہے۔ پھر اگر وہ قسم سر کی عارض ہو جسکا نام ام الدماغ ہو اور چھوٹا ہو تو وہ قسم شق کی خفی اور پیچیدہ ایسی ہوتی ہو کہ ٹھوٹنے سے محسوس نہیں ہوتی اور شل بالین کے باریک ہو کر غریب میں آتی اب چاہیے کہ

مقام شق پر چھوڑی سی روشنائی خواہ کسی قسم کا رنگ لگا دین اور بعد ازاں ہڈی کو جھیلین خواہ کھجلائیں جب یہ تہہ سیر کچا لگی شق کی جگہ میں جسدہ رنگ رہ جائیگا اس سے مقدار اسکی بخوبی معلوم ہو جائیگی پس مناسب ہو کہ جب اسپرنگ لگائیں کھجلائے میں اس کے زیادہ اتہام کریں اگر زیادہ ملنے اور کھجلائے سے مثلاً وہ سیاہی جاتی رہے اور اب کچھ معلوم نہ ہو سے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شق جلد سے تجاوز کر کے اندر تک نہیں پہنچا اور اگر سیاہی وغیرہ خوب زور نہور ملنے اور کھجلائے کے بعد بھی باقی رہے اور پھر جائے معلوم کرنا چاہیے کہ شق کا اثر اندام تک پہنچا ہے یا نہیں کھجلائے اور ملنے سے دتر سیاہی کا زائل نہوا۔ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ شق کا صدرہ ام حافیہ نام جھلی تک پہنچا ہے اور وہ جھلی ہڈی سے جدا ہو گئی ہے خواہ ہڈی سے جھٹی ہوئی باقی ہے۔ اور اسپرستد لال یوں کرنا چاہیے کہ اگر جراحت بدول دم حار کے ہو اور دم تھوڑا سا پیدا ہو اور اور طبیعت بھی تھوڑی تھوڑی اسی دم سے خارج ہوتی ہو اور خام بھی ہو اور سپ پکی ہوئی اسپمین ظاہر ہوتی ہو اب معلوم کرنا چاہیے کہ صفاق لینے ام حافیہ نے آتھوان کا سہ سر کو نہیں چھوڑا ہے۔ اور اگر ہر راہ کسر کے تب بھی ہو اور رد ہا سے شدید غرض ہوں اور ہڈی کا پوشیدہ ہونا کم ہو اور مدہ رفیق اس سے جاری ہو اور وہ بھی ناچختہ ہو معلوم ہو گا کہ ام حافیہ نے ہڈی کو چھوڑ دیا ہے اور اس سے جدا ہو گئی ہے جب یہ بات معلوم ہو جائے بہت جلد اسکا علاج کرنا چاہیے قبل ازاں کہ بیمار کے مقام زخم کا مواد متفرق ہو کر دور دو پہنچے اور امتداد زمانہ خواہ مدد لینے شق مقام زخم میں پیدا ہوا و عقل بیمار کی جاتی رہے اور غشی اور نیت اس کے گرم کی نوبت پہنچے اسکیے اگر۔ علامات ظاہر ہونگے پھر کسی طرح سے اور کسی وسیلہ سے اسکا علاج نہو سکیگا اور نہ مناسب ہو کہ اسکا علاج کریں اسکیے کہ یہ بیمار اب مر جائیگا۔ اور اگر یہ علامات ظاہر نہوں مناسب ہو کہ علاج میں جلدی کریں اور خیال کریں اگر شق کا صدرہ ہفتہ ہو کہ جھلی ہڈی سے جدا نہوئی ہو اور وہ کسرفقط شق کی حد تک پہنچی ہو علاج اسکا یہ ہو کہ مقام ماوون کو جھیلین اور طین جب تک کہ شق کا نشان ظاہر ہو جائے اور پوشیدہ رہے پھر اگر شق کا اثر اندام تک پہنچ گیا ہو اور ہڈی ٹوٹ گئی ہو اب مناسب ہو کہ اسکو نکال لین اور دیکھیں اگر چھوٹے چھوٹے اجزا ہڈی کے باقی رہ گئے ہوں مناسب ہو کہ انکو بالکل خارج کر دیں ایسے آگے سے جو قابل اسی کام کے ہوں اسکیے کہ جھلی جب ہڈی سے جدا نہیں ہوتی ہے یہ چھوٹے چھوٹے اجزا ہڈی سے بھی الگ نہیں ہوتے ہیں۔ پھر اگر ہڈی جھلی سے جدا ہو گئی ہو اور بیمار طبیب کے پاس فرما بعد زخمی ہونے کے پہنچ گیا ہو اور زام بھی سردی کا ہوا ب مناسب ہو کہ چودھویں روز سے پہلے کہ صین ہڈی کی خارج کرنے میں ہر حال کوشش کی جائے۔ اور اگر سیون کی فصل میں تو کرچون کو ساتویں روز سے پہلے خارج کر دینا چاہیے قبل ازاں کہ زخمی کو وہ اعراض لاحق ہوں جنکو چنے اور پر بیان کیا ہے۔ اور علاج اسکا اس طور سے کیا جائے کہ پہلے اس کے سر کے بال ترشوائے جائیں اور بال تراشنے میں لائی صورت پیدا کی جائے جسمین تقاطع زاویہ قائمہ پر ہوتا کہ مسکی شکل ایسی پیدا ہو (+) اور دو حصوں میں سے پہلا حصہ تراشنے ہو۔ باون کا وہی ہو جو کہ چوٹ لگنے کی جگہ دریافت ہوئی ہے۔ پھر اس کے بعد ہر ایک زاویہ قائمہ کے نیچے کی جلد ادھیری جائے تاکہ ہڈی پوری کھل جائے جس ہڈی کی تقویر لینے اسپمین گڑھا کرنا منظور ہے۔ اگر کھال کے اڈھرنے سے خون بہنے لگے مناسب ہو کہ اسے گوشت پرانیسہ نہ کر دیں سرکہ خواہ پانی میں چتیرے ڈبو کر یا سوکھے جتیروں سے پھر اسپرگدی شراب اور زیت میں بھگو کر کھین اور بندش کیجیں جو اس کے مناسب ہوتا کہ جب صبح دوسرے دن کی آئے اور اعراض ملکہ میں سے کوئی غرض پیدا نہوا ب مناسب ہو کہ ٹوٹی ہڈی میں گڑھا کرنا شروع کریں۔ مناسب نہیں ہو کہ ٹوٹی ہوئی کے کاٹ ڈالنے میں تاخیر کریں اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پھیلے روز سے ام دماغ میں لینے جھلی میں چھٹی ہو۔ اور عمل جراحی کا اسپمین یہ طریقہ ہو کہ بیمار کو بٹھائیں اور اسکو حکم دیں کہ ایسے انداز سے لیٹے جو اس کے لائق ہو پھر

نیگرم کر کے۔ اور اگر حرارت کی زیادتی ہو نہ سرد اور صندلین اور کوکاراگ وغیرہ بطور طلا کے لگائیں پھر اس کے بعد سردی ہو پنیٹین۔ اور سر پر رخن گل نیلوم، بشیر گرز، پاؤ کا ترپلاؤن، جسمین برگ خطمی اور بابونہ اور کھیل الملاک اور متقی اور اسی کو جوش دیا ہو۔ لیا لیب ورم پر آرد پز کا روغن کب میں گھیب کر نکالیں آب گرم بھی روغن گل میں ملا کر کھلائی ہوئی جربی میں اگر جھیر کے کوہ کو سر پر اور گردن پر اور قریب انھیں مقامات کے کھین (جب بھی نفع ہوگا) کان میں تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بنفشہ یا روغن نیلوم چھلائیں۔ اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سر راوی کی فصہ کر دینی چاہیے اور امتاس اور لیلاب کا مہل دے کہ طبیعت کو نرم کیا جائے خواہ اور اسی قسم کی دواؤں سے۔ مناسب ہر یہ بھی معلوم رہے کہ جب سر کی ہڈی کا علاج لیا گیا ہو جسکو چنے بیان کیا ہو یعنی بطور جراحی کے۔ اور دماغ کی چھلی سیاہ ہوتی ہوئی معلوم ہو اس وقت یقین کرنا چاہیے کہ یہ مریض

لاچار مر جائیگا وائتر اعلم۔

باب چھیاسی میں بیان ہو علاج ناک ٹ جانے کا

ناک کا کار کبھی نہیں ٹوٹتا ہر اس لیے کہ یہ جڑ جسم غفرونی بہت چھرا ہے۔ اور ٹوٹنے کا مدد جو ناک کو پہنچتا ہے کنارہ سے اور جو مقام ہو اسکو پہنچتا ہے۔ جب وہ مقام ٹوٹ جائے لازم ہے کہ بغیر غور اسکو دیکھیں اگر وہ مقام ایسا ہو جسکی دھن تک پہنچ سکتی ہو پس دونوں چھٹکیا لے چھوٹی انگلی دونوں تھنوں میں داخل کر کے دونوں سے اسی ہڈی کو درست کر کے بٹھا دیں اور اپنی حالت پر اسکو لائیں۔ اور اگر وہ ٹوٹا ہو مقام اوپر اس جگہ سے ہر جہان تک انگلی پہنچ سکتی ہو مگر محسوس ہو تا ہو پس ایک سلائی موٹی سے ناک میں ڈال کر اسکو درست کر دیا جائے اور باہر سے اسپر یا تھ پھیرنا ناک اپنی شکل پر آجائے پھر ناک میں فیتیلہ اور تیان لکڑی میں لپیٹ کر ان پر اقا تیا اور میدہ لکڑی کا سفوف طلا کر کے لگائیں اور کافور اسی دوا کو ناک پر باہر سے لیب کر دیں یہی تدبیر خیر روز تک کرتے رہیں تھوڑے دنوں بعد وہ مقام درست ہو جائیگا جب بیمار پانس لینے میں تنگی ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ پیرون کے نیچے جو خون سی ہوتی ہو اسپر چھیرے لپیٹ کر دوا اسی طلا کر کے ناک میں اسکو کھین۔ مناسب نہیں کہ جب ناک ٹوٹ جائے اسکے علاج میں دیکرین اور چند روز یونہی رہیں اس لیے کہ وہ زخمی ہو کر ٹوٹ جائے اور پھر اسکا یہ عاجز نا دشا ہوگا اور اپنی حالت مہل پر آنا مشکل ہو اور اسی سبب فٹاید ہوگا جسکا ناک میں بلانکتے ہیں اگر ناک میں ایسی چوٹ لگی ہو کہ دہنی خواہ بائیں دہ چھرا جائے مناسب ہے کہ اسکو اپنی مہلی بائیں کی طرف کھینچنے کی کوشش کرن اس طرح سے کہ ایک چوٹی لائی لیکر ناک کے اس کنارہ سے بذریعہ سریشم یا ہی کے چٹاؤں جو جانب اس کے کسی طرف جھک گئی ہو اور اتنا ٹھہرائیں کہ سوکا جائے اور معلوم ہو جائے کہ اب بد شکاری وہ سلائی چھوٹکی اور کھڑنہ لگی پھر اسی سلائی کو دوسری طرف جو مخالف ہے ہونے ناک کے ہر چھینچین اور خوب زور سے کشش کریں اور جب قدر تک کھینچاؤ میں ہوا رہی ناک کی معلوم ہو وہاں تک اسے کھینچ لیں اور پچھلے اس تدبیر سے دوا چھیرے جس شکستہ مضارت پہنچیں ناک لگائیں۔

باب ستاسی میں نیچے والے جبر کے کا درست چھانا اگر ٹوٹ گیا ہو

اگر نیچے والا جبر ٹوٹ جائے باہری طرف سے اور جدا ہو کر جو چیز ٹوٹی ہو الگ نہ ہو گئی ہو مناسب ہے کہ اسکو نور دیکھیں اگر یہ صدمہ شکستگی کا بائیں دھرنگ میں جبرے کے ہو جراح اپنے بائیں ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور انگشت شہادت مریض کے منہ میں

داخل کر کے دونوں انگلیوں سے پکڑ کر خوب اور ابجا جبر سے مین باہر کی طرف اگیا ہو اسے اٹھائے مقدراً برابر ہو جائے اور اب اسے
 اسکو اپنی شکل پر درست کر دے۔ اپنے ہاتھ سے۔ اور اگر یہ شکست داپنے جبر سے مین ہو داپنے ہاتھ کا۔ دونوں انگلیاں ہمارے
 شتھ مین داخل کرے اور وہی تدبیر کرے جو ابھی مذکور ہوئی ہے۔ جبر سے کا درست ہو کر اپنے اصلی حال۔ اجا نا اسکی شناخت
 ڈاڑھوں کے درست بیٹھنے سے اوپر نیچے والی کے ہوتی ہے اور ڈاڑھوں کے اپنی اصلی حالت پر آ جانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ پھر
 جبر اثر کر شکستہ مقام چکر کھا گیا ہو اور گھوم گیا ہو مناسب ہو کہ دونوں طرف سے اسکو اچھی طرح بندہ غذا م اور علم جراحی کے
 کھینچو انہیں تاکہ وہ مقام اپنی اصلی شکل پر آسی ڈبیا اور گھر مین بیٹھ جائے جو اسکی ہے۔ اور مناسب کہ ڈاڑھوں کو ٹوٹے جبر سے کے
 سونے خواہ چاندی کے تاروں سے باندھیں اور ایک دانت کو دوسرے سے اس طرح بندھوا دیں اگر یہ بات ممکن ہو ورنہ
 دورے سے لٹیم کے جو مفتولی ہو اور خوب مضبوط لکھو بندھوا دیں اور اچھی طرح سے بندش کریں بعد اسکے وہ بندش جو
 مناسب ہو کرنی چاہیے اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ جبر سے کو اپنی جگہ لاکر پھر اسکو بطرف فقارہ کے پھیر دیں اور پھر اسکو جبر سے
 نیچے لائیں اور پھر دونوں کو دونوں خساروں کے نیچے تک چڑھائیں اور سر کی چند یا پر کوٹھی سے باندھیں اور پیشانی پر
 ایک چٹی باندھیں جو پہلی بندش پر گذرے تاکہ وہ بندش محفوظ رہے اور اپنی جگہ سے نہ ہٹے۔ اور اگر جبر ابھی درست کر کے
 رکھا ہو دیا درست نہ رہے مناسب ہو کہ ایک ٹکڑا اسلامی کا پتلا پتلا بقدر جبر سے کے لیکر اسپر جبر سے لپیٹیں اور اسکو جبر سے
 لپٹا کر پھر اسی ٹکڑے کے اوپر بندش کریں۔ جبکہ جبر اپنی جگہ درست بیٹھ چکا ہو اور اپنی اصلی جگہ پر آ چکا ہو اب چاہیے کہ دوا جبر
 جس سے ٹوٹی ہوئی چیز درست ہوتی ہے اسپر طلا کریں کسی شیری مین لگا کر اوپر شیری خواہ تختی کو پہلے رکھ کر پھر اسی پر بندش کریں۔
 ایسی استواری جبر سے کی ہو چکے اب مناسب ہو کہ بیکر کو حکم دیا جائے کہ سکون اور آرام سے رہے اور بائیں نہ کرنے پالے اور نہ کوئی
 چیز چبانے پائے۔ اور جب کچھ کھائے تو تیلی چیز جیسے شوربا کہ اسمین روٹی ملی ہوئی خواہ حریرہ نشاستہ اور آٹے سے بنا ہوا تناول
 کرے۔ لازم ہو کہ بعد دستی بندش وغیرہ کے بھی بروقت جبر سے کی دیکھ بھال کی جائے ایسا نہ کہ اپنی شکل سے تغیر ہو جائے اگر اسی
 خرابی نظر آئے کہ پس پھر سے بندش کھول کر جبر سے کو اپنی شکل پر و کریں اور با استواری بندش کریں۔ یہ بھی جانا مناسب ہو کہ ٹوٹا
 جبر ابیش روز مین درست ہو جاتا ہے خواہ قریب اسی زمانہ کے اسلیے کہ ٹوٹی اسکی نرم ہو اور اسمین نرم گودا بھی بھر ہوا ہو۔ اور اگر
 ان صورتوں مین علاوہ اوخر ایوں کے درم بھی اگیا ہو مناسب ہو کہ اسکا علاج ورم کے روکنے والی چیزوں سے جو عضو کی تقویت
 بھی کرتی ہیں پیلے کریں پھر محل چیزوں سے علاج کیا جائے مینے ورم کے پھیلنے کو روک دینا۔

باب اٹھاسی مین بیان درست کرنے مہنسی کے ٹوٹنے کا

اگر تر قوہ یعنی مہنسی ٹوٹ جائے موندھے کی طرف سے تو یہ بات اکثر موندھے کے نیچے کی طرف اندر وار پیدا ہوتی ہے اور سوچا بھی اس کے
 ساتھ نیچے کی طرف شک جاتا ہے۔ جب مہنسی ٹوٹ جائے قطع ہو کر جدا ہو جائے اسکا علاج مہبت آسان ہو اور جلد ہو سکتا ہے نسبت
 اسکے کہ ٹوٹا ہو جائے اور جدا نہ ہو اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر ٹوٹنے سے جدا ہو گئی ہے اسکا کھینچنا اور درست بیٹھانا اور اپنی شکل پر آسے وہ آسان
 آسان ہوتا ہے اور اگر جدا نہ ہو اسمین یہ بات ممکن نہیں۔ اور اسی طرح سب بیہین کا حال ہے۔ پھر اگر مہنسی ٹوٹ جائے مناسب ہو کہ بعض
 منہم کو حکم دیا جائے کہ اسی پونچے کو تھامے جو ٹوٹی ہوئی مہنسی کے پاس ہے اور اسکو باہر کی طرف کھینچیں اور اوپر کی طرف بھی کھینچیں اور

ایک دوسرے خادم کو حکم دین کہ وہ مثلث جو منبلی کے بیچ کے ٹوٹے پاس گردن کے آگے ہوا مثلث کو وہ خادم اپنی طرف سے تھپتھپاتا رہے اور وہ خادم کی کشش آگے ہی کی طرف ہو پھر حراج خود ٹوٹی ہوئی منبلی کو درست کرے اور منبلی کی بائیں جانب حالت بر او پس لانے اور جب قدر ٹوٹی ہوئی منبلی اٹھی اور اونچی ہو رہی ہو اسے اٹھا دے اور جب قدر نیچے دنگی ہو اسکو باہر کی طرف سے نیچے اور اگر ایسی تدریس نہ ہو تو حاجت ہو اور زیادہ کشش کی حاجت ہو اسوقت چاہیے مناسب ہو کہ نفل کے نیچے ایک گرہ یا گولہ یعنی گنبد کپڑے کا بہت بڑا سا رکھے خواہ اون وغیرہ کا گنبد رکھ کر منبلی کو اس قدر اٹھائے کہ اس پہلو کے قریب تک لائے جو ٹوٹے ہوئے مقام سے تدریس پر اونچے ہو تو سب تدریس کرین جو اوپر مذکور ہو چکیں۔ اگر حراج کو قدرت نہ ہو کہ منبلی کا کنارہ باہر کی طرف کھینچ سکے بسبب اسکے کہ وہ کنارہ اندر زیادہ گھس گیا ہو اب مناسب ہو کہ بیاہر کو حکم دیا جائے کہ چپٹ لیٹے اور اس کے موٹہ کے نیچے ایک تکیہ متوسطہ جبہ کا بٹرائی چھوٹائی میں رکھ دیں اور خادم اس کے موٹہ کے نیچے کی طرف دبائے تاکہ منبلی کی ٹہنی ابھرے اور اندر سے اوپر کو آجائے اب ٹوٹے ہوئے مقام برابر درست کر دے اور اسکو اپنی شکل پر واپس لانے۔ اور اگر معلوم ہو کہ نوں منبلی کی ٹوٹ گئی ہو اور چھتی ہو اب چاہیے کہ وہ مقام کو فشر وغیرہ سے یا استرہ سے شق کر دے اور چاک اسکا سیدھا ہو اور اس نوں کو کد اربچ کو نکال لے جو چھتہ ہی ہو اور پھر اسکو جو جڑ سے شمشیر خواہ شنگ محک سے رگڑ کر برابر کر دے اور اس محل سے پہلے وہ آد جو کہ محل کی حفاظت کرتا ہے نیچے رکھ دیا جائے اسکے بعد چاک کے زخم کو تانکے لگا دے اور اگر چاک کے ناک سکین زخم کے اندر چھتہ سے اور گدی وغیرہ بھر دے۔ اگر احتیاج بڑی گدی خود تختی کی ہو اسکا بھی استعمال کریں۔ اور اگر اس میں گرم عارض ہو اسکو گدیوں کو روغن گل میں بھگو کر باندھنا چاہیے۔ اور اگر گرم ہو پھر روغن میں بھگوئے کی حاجت نہیں۔ اور پس نفل کی طرف منبلی ٹوٹی ہوئی ہو اس میں پٹری سے کا گنبد خواہ او کوئی گول ٹوٹری چھوٹی میں درمیانی رکھ کر اسکی بندش ایسی ہی پٹی سے کر دیں جو اسکے لائق ہو اور پٹی دونوں لغو ہوں اور اسی منبلی کا اوپر پھر جائے جو ٹوٹی ہوئی ہو اور پٹی سے بھی جو نیچے اور پٹی سے بھی موٹہ سے پر ہوں۔ اور اگر وہ جانب منبلی کی جو متصل موٹہ سے ہے جو نیچے کی طرف جبکہ مناسب ہو کہ چپٹ ہو نیچے کے ایک چوڑی دھجی رکھ کر ایسی گرہ دین کہ تمام عضد خواہ ہو پٹی اس سے لٹک رہا ہو اور دونوں ہاتھ یا ذر دوسری پٹی میں گرہ دے کہ لٹکا دیں۔ اور اگر منبلی کا اوپر کی طرف چڑھا ہو پس یہ تو ایسی چیز ہے کہ بہت کم واقع ہوتی ہو اب ایسی تدریس سے باز رہنا چاہیے کہ پوچھا لگتا ہے لیکن مناسب ہو کہ مرض کو چپٹ لٹائیں پیٹھ کے محل اور غذا میں اسکے تدریس لطیف کریں یعنی کم غذا اور سبک دین اور چاک کی بندش تدریس سے روز کھول دیا کریں اور گلنے کی وجہ سے شکست کی کوئی ہونے ملتا کریں اور بندش کی استوائی پھرو بارہ بار دے بارہ جب کھولیں کر دیا کریں اور یہی تدریس برابر کرتے رہیں جب تک عضوین استوائی اور سختی نہ آجائے اور وہ بند یعنی عاب پیدا نہ ہو اور منبلی کی پٹی مضبوط نہ ہو جائے اور قوت نہ پائے اور یہ بات اٹھائیں روز سے زیادہ مدت میں پیدا ہوتی ہو اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب نواسی میں موٹہ ہے تو سننے کی درستی کا بیان ہے

موٹہ ہے کا چوڑا مقام کبھی نہیں ٹوٹتا ہے فقط اسکی باریک باطنیں البتہ ٹوٹ جاتی ہیں۔ اور کبھی شکستگی اندر کی طرف عارض ہوتی ہو اور کبھی اسکو شق ہونے کا صدر ہو پوچھا ہے جو صدر شکست کا موٹہ ہے کو پوچھا ہے اور مذکور و بھی چھونے سے محسوس ہو جاتا ہے۔ اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ ایسے وقت اس میں اندر کی طرف شکستگی اور گرہ میں ہی معلوم ہوتی ہیں اور بیاہر کو باوجود اس علامت کے پوچھنے میں کسی قدر سن بھی محسوس ہوتا ہے اور وہ شانہ میں درد بھی کچھ معلوم ہوتا ہے اور جانب شکست کے لیب اسکی نشونت اور کھردرے پن معلوم ہوتی ہے

جو مجلس کے نیچے چھوٹے سے محسوس ہوتی ہے۔ اور ان دونوں قسم کا علاج اسی طریقہ سے کرتے ہیں جو معلقہ ہونے کے طریقہ میں تھا اور غماز
یعنی ٹوٹنے کی دوا کا اور لیکن جو کہ عین دور نوکدار پٹیاں جو ٹوٹ کر رہ باقی ہیں ان کی شناخت چھوٹے سے ہو جاتی ہے اگر کہہ کہ عین ہلکا
تھری ہوئی ہیں چھٹی نہیں اس لیے کہ لمبا ہوتا ہے اور پیٹن کی بندش سے چھٹ جاتا ہے اور اگر اوپر ہوئی ہے اس وقت چھٹی میں پڑا ہوا ہے
کہ چاکر کے گھٹو نکال لے اور مقام زخم کو اسی طریقہ سے دے کہ چھٹی ٹوٹ کر رہ جائے اور اگر کہہ کہ عین ہلکا ہوا اور بیکار کو حکم دین کہ چھٹی
چھٹ نہیں بلکہ ہر کسی کو ٹوٹ لینے والا ہے۔

باب نوے میں اس کے تحت دوا کا علاج

سینہ کا درمیانی مقام جب ٹوٹ جاتا ہے اندر کی طرف جھک جاتا ہے اور کنارہ سے یہ کنارہ پارہ ہو جاتا ہے اگر سینہ کے درمیانی حصہ میں
شکست کا صدمہ ہو چکے اور ترچھی شکل سے شوق ہو جائے اس لیے شکست کا صدمہ ہو جائے اس لیے شکست کا صدمہ ہو جائے اس لیے شکست کا صدمہ ہو جائے
اس پر کہ عین آواز سی پیدا ہوتی ہے۔ اگر سینہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اندر کی طرف داخل ہو جائے اور عین گڑبگڑا ہوا ہو اس وقت درد شدید
عارض ہو گا اور نیز سانس میں تنگی اور کھانسی پیدا ہوگی اس سبب اس حصہ کے چھٹ کے حجاب میں جو اور بیشتر اس کے ہمراہ ہونے لگے
نوبت پہنچتی ہے اب مناسب ہو کہ علاج ان لوگوں کا بھی ویسا ہی کریں جو معلقہ ہونے کے ٹوٹ جانے کا لگھا ہے چھٹ اگر سینہ اندر کی طرف
جھک گیا ہو اب مناسب ہو کہ بیکار کو حکم دیا جائے کہ چھٹی کے محل لیٹے اور ایک تختہ خواہ پرسی آسکے دونوں شانوں کے بیچ میں رکھی جائے
اور موٹا حاشا کا دیا جائے اور دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بھی دونوں طرف سے ملی اور بائیں جانبین۔ اور اگر کیلیاں اندر کی طرف
جھک گئی ہوں مناسب ہو کہ بندش ان کی گول گول کر دین مگر نیچے سے اور جب قدر بعض حصے کے اور اس کو ناگوار نہ ہو سیدھی بندش کریں پھر
اس کے بعد اجزا دونوں طرف بندش کے ایک دوسرے سے باندھ دیں کہ یہ بندش گول بندش کو کھنسل جانے سے منع کرے والی دوا علم۔

باب اکانوے میں پلیون کے ٹوٹ جانے اور شق ہو جانے کا علاج

سینہ کی پلیاں کبھی سب اجزا آٹے شق ہو جاتے ہیں اور شرا سیف یعنی کوکھ کے پاس کی پلیاں انہیں سے جو متصل فقرات کے ہیں
بہمیں میں شق ہو جانے کی خرابی عارض ہوتی ہے۔ اور اسی سبب سے ہڈیاں پلیون کی اس جگہ چوڑی ہیں اور کنارے ہلکے جو ہر
فصلوں کے ہیں اور پٹے ہیں اور یہی سبب ہو کہ ٹوٹ جانے اور پس جانے کی خرابی اگلی جانب سے عارض ہوتی ہے اور شناخت اس کی یہاں
مقام کے گرفت کرنے اور انگلیوں سے اس کی تلاش کرنے سے ہوتی ہے کہ مقام ماوت میں خشونت اور کھر دراپن معلوم ہوتا ہے اور نا برابر
وہ جگہ محسوس ہوتی ہے پھر اگر شکست کا مقام اندر کی طرف داخل ہو جائے اور درد شدید اور چھین درد سے زیادہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چھین
کہ ذات بجانب کے مرض کو محسوس ہوتی ہے اور اس کے ہمراہ سانس کی تنگی اور کھانسی اور زیادہ خون ٹھوکانا بھی لاحق ہوتا ہے جراح کو قدرت
اس کی ہر جگہ اختلاف اور نا ہوا ہے پلیون میں پائے اس کو براہِ گردے اور انکو فرامہ کر دے مگر چھٹ پلیاں اندر کی طرف داخل ہو گئی ہیں
انکو ماتھ سے برابر اور درست نہیں کر سکتا ہے بعض آدمیوں نے میان کیا ہے کہ ایسے مریض کو غذا بہت سی دینی چاہیے اور نفخ پیدا
کرنے والی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا دینا چاہیے تاکہ جب معدہ اور انتین اس کی غذا اور ریاح سے پھر جائیگی پلیاں باہر کی طرف
آجائیں گی اور یہی تشریح کے مطابق نہیں اس لیے کہ معدہ اور سینہ میں اس جگہ شرکت نہیں اور پھر یہ بھی خرابی ہو کہ معدہ اس سے دور گرم کا
پچان ہو گا اور بڑھ جائیگا بعض آدمی ایسے وقت بچھنے لگتے ہیں یہ تیرہ صاف ہے مگر اتنا خوف ہو کہ مقام خاص کی طرف مادہ کا جذبہ

علاج کریں اور اگر ٹہی درمیان دونوں چوڑوں کے ٹوٹ گئی ہو انگشت شہادت کو مفید میں داخل کر کے اسی ٹہی کو حالت اصلی کی طرف سبوتا لیں
پہلے اسکو دوسرے ہاتھ سے برابر کریں۔ اور اگر ٹہی جدا ہو گئی ہو مناسب ہو کہ اس مقام کو چاک کر کے ٹہی کو نکالیں اور چاک کیے ہوئے
مقام کو ٹانگے سے دوخت کر کے درست کر دیں پھر اسپر اس چیز کی بندش کریں جو بنام بجام مشہور ہو خواہ جس چیز سے ایسے مقام کی بندش
ہو سکتی ہو۔ طبیب کو معلوم ہو کہ چھوٹے کے ذریعہ سے اور تلاش اور تفتیش کرنے سے سارا حال معلوم ہو سکتا ہو کہ ٹہی اس مقام کی ہر
ریزہ ہو گئی ہو خواہ ٹوٹ گئی ہو کہ ایسی تدبیر سے انشاء اللہ تعالیٰ خرابی مٹنی نہ رہے گی۔

باب چورانوسے میں علاج درست کرنے استخوان عصب کا

بازو کی ٹہی اگر ٹوٹ جائے مناسب ہو کہ اسکے علاج میں اوپر اور نیچے سے کھینچ کے ہتھال کریں اور یہ کشش معتدل طور پر ہو۔ پھر اگر یہ ٹہی
قریب موٹہ سے کی ٹوٹی ہو مناسب ہو کہ موٹہ سے کو اوپر سے کھینچیں اور پونچے کو نیچے کی طرف سے اور اگر شکستگی استخوان کی پونچے کے
قریب ہو مناسب ہو کہ پونچے کو نیچے اور بازو کو اوپر کی طرف کھینچیں پھر ٹوٹی ٹہیاں اپنی اپنی دھبیوں میں رکھ کر اور انکو اس طرح پھین
کہ برابر ہو کر درست ٹیچے جائیں۔ پھر اسپر گدی اور چربی چوڑی چوڑی لیکر اپنے شکست کے درست کرنے والی دو اطراف کے سپان کر دیں
ٹوٹی ہوئی جگہ پر جس طرح سے جبا ٹریئے اور پٹیاں گردوٹے ہوئے عضو کے پیر سے اور چکر دیے جاتے ہیں اور انکا بیان ہم کر چکے ہیں اور
پھر انکو دھبیوں سے بخوبی باندھیں۔ مگر زیادہ سختی سے بندش نہ ہو جو عضو شکستہ کو اندادے اور مادہ کو اسکی طرف جذب کرے اور
نہ اسقدر ڈھیلی بندش ہو کہ ٹھہرنے کے۔ ہتھال اسکی بھی رہے کہ پٹیاں چڑھ کر موٹہ سے اور چوڑے پونچے کے نون اسلئے کہ جوڑ کو اور چھ کو
بندش مضرب اور اسکی طرف مادہ جذب کرتی ہو اور اسی وجہ سے درم آجاتا ہو۔ پھر اسے بعد پونچے کو بندش سے آواز کریں کہ یہ
بندش سینہ تک بیمار کے پونچے اور اسکے شانہ تک اور گردن تک جانب مخالف میں کسر کے یعنی جلدھوٹ کیا ہو۔ اور مناسب ہو کہ پٹیاں
تین روز تک اسی حال پر رہے بعد اسکے کھولی جائے اور دوبارہ اسپر ضماؤں کاٹیں اور گدی اور پٹیاں بھی دوبارہ بہ ستور اول ہتھال کریں جیسا کہ
ہم لکھ چکے ہیں اور پہلے بندش کا بیان ہو چکا ہے۔ یہ بھی مناسب ہو کہ بخوبی تلاش اور تفتیش کریں کہ اگر چٹی ڈھیلی ہو گئی ہو خواہ اور چوڑی
ہو گئی ہو خواہ تیسرے دن سے پہلے چوڑی چڑھائی نہ تھی ہی جنت گئی ہو اسکو حول کر دوبارہ مثل سابق کے پھر باندھ دیں۔ اور اگر
بازو میں درم آگیا ہو مناسب ہو کہ پٹیاں اور تختیاں اور گدیاں ضماؤں پر طلائر کے باندھیں اور بندش میں تھکڑے کی کم ہونیا وہ نو
اور دھن بنفشہ نیگم کر کے تڑیا دیں اور گردو درم کے (مرد) یعنی سر کرنے والی موٹی خاص اور دونوں صندل اور آب کا سنی سبز
اور آکشیہ سبز سبز کو طلائر کریں اور یہ بھی واجب ہو کہ ایسی تدبیر کریں جو ریش مادہ کو اس طرف متعین کرے تا انیکہ جب درم کی تحلیل ہو اور زائل
ہو جائے پھر وہی بندش اور پٹی وغیرہ کا استعمال کریں جو پہلے لکھی گئی ہو۔ اور بیمار کو منع کر دیں کہ جب تک اچھی طرح سے ہاتھ میں قوت نہ آجائے
دونوں ہاتھوں کو ہلانے ڈالنے سے روکے۔ اور اپنے بستر خواب پر لیٹا رہے اور دونوں ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھے جو سینہ سے بندھے ہوں
جیسا پہلے طریقہ باندھے کا بیان کیا ہو۔ اور اسکے بازو کے نیچے ایک نرم تکیہ رکھا رہے اور یہ بندش تیسرے دن کھول ڈالی جائے تا انیکہ
ساتھان روز گزر جائے جب ساتھان روز گزر جائے پھر بندش ہفتہ میں ایک مرتبہ کھولی جائے خواہ سات روز سے زیادہ ہاں اگر بیمار کے ہاتھ میں
درد خواہ کھلی پیدا ہو خواہ بندش ڈھیلی ہو گئی ہو اسوقت اسی بندش پر اسے چھو دیں کہ یہی بات درست عضو کی زیادہ موافق ہو اور اسکے
استوار ہونے کو زیادہ مفید ہو بہ نسبت ہلانے اور حرکت دینے کے۔ اور ہمیشہ ہی تدبیر علی جائے تا انیکہ عضو میں سختی اور روشنی آجائے زیادہ

چالیس روز تک اور پٹلی اور ران کو بھی اسی طرح کھنا چاہیے۔ پھر جب چالیس روز گذر جائیں مناسب ہو کہ بندش کھولی جائے اور مریض کو حمام میں داخل کریں اور معتدل گرمی کا پانی اس پر بطور تڑپڑے کے ڈالا جائے۔ اور مناسب ہو کہ اگر اس مقام میں ورم گرم ہو تب سر غذا مریض کی تدریجاً لطیف سے کھائے اور جب ورم میں سکون آجائے غذا میں تغلیظ کی جائے یعنی بھاری غذا دی جائے اور سرد خشک غذا جو مشابہ مزاج ہڈی کے ہر توجہ کریں تاکہ ایسی غذا سے ٹوٹے ہوئے مقام میں وہ لعاب پیدا ہو جس سے چسپیدگی بقوت پیدا ہو انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب پچانوے میں بیان کلالی کے ٹوٹ جانے کا

ذراع چونکہ دو ہڈیوں سے مرکب ہوا ہے تو موٹی ہڈی وہ نیچے والی ملی اور دوسری باریک تیلی وہ اوپر والی ملی پس بیشتر تو وہ دونوں ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور کبھی فقط ایک ہی انہیں سے ٹوٹتی ہو اگر دونوں ٹوٹ جائیں اسکا علاج بہت دشوار اور زیادہ سخت ہوتا ہے خصوصاً اگر ایک ہی جگہ سے دونوں ٹوٹ جائیں۔ اور اگر ایک انہیں سے ٹوٹے اسکا علاج آسان ہوتا ہے مگر اتنا فرق ہو کہ اگر اوپر والی ٹوٹے دیر میں جھڑتی ہو اور خرابی اسکی تھوڑی ہوتی ہو اور اگر تیلی ملی اوپر والی ٹوٹ جائے جلد تر درست ہو جاتی ہو اور اسکی وجہ یہ ہے کہ تیلی چونکہ موٹی اور گندہ ملی کے اوپر رکھی ہوئی ہو لہذا اسوقت اسے ایذا دیتی ہو علاج ان سب اقسام شکست استخوان کا ویسا ہی ہوتا ہے جو ہونچا اور بازو شکست کا علاج اوپر مذکور ہوا ہے یعنی کھینچنا اور پیچھا کرنے اور دیگر تدریجاً حسب مذکور ہو چکی ہیں پس چاہیے کہ کھینچنے کا استعمال ایسا کریں جو نرم اور آہستگی سے ہو اور وہ طریقہ یہ ہو کہ بزوت کھینچنے کے انگوٹھا اوپر کی طرف اور جھنکلیا نیچے کی طرف تاکہ اسوقت موٹی ملی تیلی ملی کے نیچے رہے اور موٹی ملی کا بوجھ تیلی ملی پر نہ پڑے اور تیلی ملی کو اٹھالے اور موٹی ملی اوپر کی طرف نہو جائے۔ رہی اور جلد تدریجاً دیر میں ہین جھکو ہینے بازو کی درستی میں ذکر کیا ہو اور یہ بھی فرق ہو کہ ذراع کی ہڈی تیس روز میں سختی اور دشمنی کھڑتی ہو اور اس سے زیادہ بھی مدت گذر جاتی ہو واللہ اعلم۔

باب چھیانوے میں کنارہ دست اور ٹوٹی انگلیوں کی درستی کا بیان ہو

جاننا چاہیے کہ پنجہ اور تیلی اور دونوں پندلیوں کی ہڈیوں میں کتر شکست کا صدمہ عارض ہوتا ہو یا ان کو خشکی سے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہو اور سبب اسکا یہ ہو کہ یہ ہڈیاں نرم ہیں اور بوی ہیں پھر جب اس ہڈی میں شکست کا صدمہ ہو نیچے یا کوفتہ ہو جائے مناسب ہو کہ بیمار کو جراح اپنے سامنے بٹھائے اور کف دست اسکا ایک کرسی پر رکھ کر بعض خدام کو حکم دیا جائے کہ جو مقام ٹوٹ گیا ہو اسی ہڈی کو کھینچے اور اسے اپنے گڑھے میں بٹھائے اور برابر کر کے اپنی شکل اور ہیئت طبعی پر درست کر دے پھر اگر انگوٹھا ٹوٹ گیا ہو اور پورے انگلیوں کی ٹوٹ گئی ہو مناسب ہو کہ انکو اسی انگلی کے ہمراہ باندھے جو قریب کی انگلیاں ہوں تاکہ ٹھہر سکے اور اسی بندش کے کرنے میں محتاج بطرف جبار کے ہو گا یعنی تختی اور پٹری باندھنے کی اس میں حاجت نہیں ہو اور شالی علم

باب ستانوے میں بیان ہر دست کرنے ران کی ملی کا

ران کی ملی اگر ٹوٹ جائے اسکی درستی کی وہی تدریج ہو جیسا کہ بازو کی ہڈی کی تدریج بیان ہوئی مگر فرق یہ ہو کہ ران کی ہڈی کو ایک چتر میں خصوصیت ہو اور وہ یہ ہو کہ ران کی ملی جب ٹوٹ جاتی ہو اگر گھٹا کچھ کوٹ جاتی ہو سبب اسکا کہ یہ ملی چوڑی ہو اور چاہیے کہ اسکو کھینچ کر درست کریں اور برابر کشش ہوئی چاہیے کہ برابر اسکو کھینچتے ہیں تاکہ یہ ہڈی کھینچتے ہوئے اپنی اصلی شکل پر نہ بدلے پھر اگر یہ ملی

موتی ہو پس مناسب ہو کر ایک درست کرنے میں وہ دونوں ٹرین بھی کی استعمال میں لائیں جو ایک ٹوٹی ہوئی جگہ کے نیچے ہو دوسری اسکے اوپر ہو۔ اور اگر ٹوٹی ہوئی جگہ سچ سے ہٹی ہوئی اور کونے کے جوڑ کے قریب ہو مناسب ہو کہ ایک چھوٹا ہانا لپٹ کر اس میں روٹی غصہ اول کو بھرن اور سچ سے اسکو پیڑو پر بھین اور کونے اسکے اوپر کی طرف چڑھا دیں اور ہر ایک اس شخص کے مین دین جو اسکو اوپر کی طرف کھینچ سکے اور زانو کو استوار اس طرح سے کریں کہ ایک ہٹی اسی پر پٹھین اور ہمارے ایسے وقت کے بھل لیا ہو پھر دونوں ہر دھین ٹوٹی ہٹی کی یکجا کر کے آنکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائیں اور بندش سے اسکو مضبوط باندھ دیں بطور مناسب جیسا کہ چاہیے۔ پھر اگر کوئی کرج ہٹی کی یہاں چھو رہی ہو واجب ہو کہ مقام مناسب کو چاک کر کے اور کرج کو خارج کر دین جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔

باب اٹھانوے میں بیان ہر فلک زانوے ٹوٹ جانے کا

فلک وہ چیز ہے جو ران اور زانو کے جوڑ پر ہوتا ہے یہ ہڈی نرم ہے اور کتر شکستہ ہوتی ہے مگر ہیشم اور رض جو دو قسم کی شکستگی ہے یعنی کوٹنگی اور ریزہ ریزہ ہونے کی صورت میں پیدا ہوتی ہے اور بیشتر اسکی اچھائی میں پھٹ جانے کی صورت پیدا ہوتی ہے اور اکثر اسکے ہر او زخم بھی پڑ جاتا ہے یا بدون زخم کے پھٹ جاتا ہے اور اسکی شناخت آسان ہے جب ہاتھ سے چھو کر دھین کو چھوٹی ملی ہوئی چیز الگ معلوم ہوتی ہے اور آواز بھی اسکے پٹنے سے پیدا ہوتی ہے۔ فلک کی دھتی اور جوڑنے کی تدبیر یہ ہے کہ اسی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو صیغ کریں اور جو چیزیں الگ ہو گئی ہیں سب کو باہم ملا دیں بذریعہ انگلیوں کے اور اسکو اپنی شکل اصلی کی طرف رو کریں اور اسپر گدی اور ٹی پر ضاد جبرنگا کر پھر بندش کریں جیسے کہ لائق اس جگہ کے ہو۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ لعاب جو پیدا ہوتا ہے اس جگہ پھر نہیں نکلتا ہے اچھی طرح سے سبب زیادہ متحرک رہنے فلک کے اور اسوجہ سے کہ آگے چھلے کھینچتی رہتی ہے اور تہی ہوئی ہوتی ہے اسوجہ سے حرکت اس جوڑ کی دشواری سے ہوتی ہے اور جبکہ پائوں کا یہ جوڑ ٹوٹ جائے وہ زیادہ چلنے پھرنے پر صبر نہیں کر سکتا ہے خصوصاً بلند مقام پر چڑھنے کی حرکت اس سے بہت مشکل ہے اسلیئے کہ گھٹنا بروقت اونچی جگہ پر چڑھنے کے لیے چیدہ ہو جاتا ہے جب ہڈی اٹھا کر چڑھنے کی حرکت کیجاتی ہے اور پھر وہ اٹھا کر اونچی جگہ رکھا جاتا ہے۔ لیکن نرم اور ہموار زمین پر چلنا وہ نہایت آسان ہے اس میں دشواری حرکت کی زیادہ ہر نہیں ہوتی ہے اور اللہ اعلم۔

باب ننانوے میں ہڈی ٹوٹی ہوئی کی درستی کا بیان ہے

ہڈی کی ہڈی اگر ٹوٹ گئی ہو اسکو درست کرنے کا وہی قاعدہ ہے جو ذراع کے شکست کی درستی کا قاعدہ ہے اور اسکا بیان یہ ہے کہ ہڈی میں دو ہڈیاں ہیں جیسے کہ ذراع میں دو ہڈیاں بیان ہوئی ہیں ایک ہڈی ہڈی کی موٹی ہے پر نسبت دوسری ہڈی کے اور اسی وجہ سے ٹوٹنے سے جو ہڈی ہڈی کے خرابی کی عارض ہوتی ہے وہی ہڈی جو کہ ذراع کے ٹوٹ جانے سے ذراع کو لاحق ہوتی ہے۔ پس اگر دونوں ہڈیاں ہڈی کی ٹوٹ جائیں سب طرف سے ہڈی پلٹ جاتی ہے اور اگر ایک ہی ہڈی ٹوٹ جائے ہڈی تین طرف سے پلٹ جاتی ہے اور باہر بھی اندر بھی ہڈی اگر ہڈی کی موٹی ہڈی ٹوٹ جائے اسوقت ہڈی ہڈی نقطہ چھبے کی طرف پلٹ جائیگی اور اگر تہی ہڈی ساق کی ٹوٹ جائے آگے کی طرف ہڈی پلٹ جائیگی۔ پس مناسب ہے کہ جب ہڈی ٹوٹ جائے اسکو ہانا اور تھیم کی طرف لینے اور پھر دوسرے دونوں ہڈیوں کو جو الگ

ہو گئی ہون کیا کرین اور اگر انہیں اور پڑیان ہون انکو بھی کیا کر دین تاکہ ساق کی پڑی اپنی اصل صورت پر آجائے پھر میں بگای اور پچی
دو اسے جبرنگا کر چڑھائیں اور ایک جھبی سے لٹپٹیں بعد ازاں انھیں کی کٹر سے پتا پتلی جو توت سین دوسیاں ہوا امیر نرم نر جہ پتلی سے پتلا کر
گردوٹی ہوئی پڑی کے اسکو کھڑا کرین اور نزدیک نزدیک یہ لکڑیاں ہون پچ امیر پتیاں پڑی چڑی اچھی طرح سے پٹپٹیں۔ سبب
ٹوٹا ہوا مقام بطور گھٹنے کے مائل ہو مناسب ہو کڑی کی بندش مائل بطور قدم کے ہو اور اس پڑی کی زبشتی میں تدبیر وی کی جائے
جو ساعد کی پڑی کی تدبیر ہونے لکھی ہو و امثالہ اعلم۔

باب سو قدم کی ٹوٹی ہوئی پٹیوں کے درست کرنے میں

کب یعنی قب قدم کی ہمدی میں کبھی ٹوٹنے کی رحمت عارض نہیں ہوتی ہر اسلئے کہ اسکے ارد گرد ہر طرف ایسے ہام ہیں جو ان کی حالت پر ہر ہمن
لیکن قدم کی ہمدی میں اوپر اور نیچے کی ہمدی میں اسی طرح سے ٹوٹ جائیں جیسے دونوں کلاسیاں اور دونوں کف دست کی ہمدی میں ٹوٹیں اور
درستی انکی بھی اسی طرح سے ہوتی ہے جس طرح سے کف دست کی ہمدی کی درستی کا قاعدہ ہے اور ہر بیان کو اسکو معلوم کرنا چاہیے
باب ایک سے ایک میں خلع یعنی آتر جانے کے اقسام کا بیان اور پہلے نیچے والے جبرے کے آتر جانے کے
خلع کے معنی اصطلاح طب میں یہ ہیں کہ جو زائدہ خواہ گھنڈی ہڈی کی سر وہ اپنے گھر سے نکل آئے جس گھر سے میں وہ درست کر کے
رکھی گئی ہو۔ پھر اگر تھوڑی سی نکل آئی ہو اور گھر سے بالکل باہر نہ آگئی ہو اسکو خلع نہ کہینے کا نوال اور ہٹ جانا جو رکھا اسکو کہتے اور
ہم پہلے نیچے والے جبرے کے آتر جانے کا بیان کرتے ہیں اگر چہ خلع اسکو کتر عارض ہوتا ہے اسلئے کہ اوپر والا جبرہ اس کے سر کو کو اونچا کیے بخند
اس جبرے کو اکثر زوال مفصل لینے اسکے جوڑ کا ہٹ جانا عارض ہوتا ہے اور یہ بات اسی سبب سے ہوتی ہے کہ جبرہ مفصل اور ہڈی نیچے والے
جبرے کے گرد ہر وہ نرم جبرہ اور جوڑ کی نرمی بوجہ کثرت حرکت کے ہوتی ہے جو سبب جبرہ نے اور زیادہ کلام کرنے کے پیدا ہوتا ہے اور ہڈی
تھوڑے سے سبب سے ڈھیلی ہو جاتی ہے پس جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور اسی جگہ کا اپنی جگہ خود بخود آ جانا بدن علاج اور تندرستی کے اور
بدون کسی حیلہ کے ہوا کرتا ہے لیکن جب اوپر والا جبرہ اور اوپر آتر جانے اور اسکی علامت یہ ہے کہ نیچے کا حصہ آگے کی طرف اونچا اٹھ اٹھا
نظر آئیگا خواہ نیچے کو کھجکا ہوا ہو گا اور ہڈی کا کنارہ سو جا ہوا اور پورے جبرے کے پاس معلوم ہو گا اور جبرہ کو کا کیا ایسے آدمی کو دشوار
ہوتا ہے جسکا اوپر کا جبرہ آتر جائے جب یہ علامت پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جبرہ آتر گیا ہے یا پھر اسکا علاج اس طرح سے کرنا چاہیے بعض
خدا کو حکم دیا جائے کہ مریض کے سر کو زور سے پکڑے اور نیچے والے جبرے کو باہر سے اپنی انگلیوں میں گرفت کر لے اور اندر سے بھی اور ہڈی
اپنا منہ کھولے جب قدر کھل سکے اور خدا کو حکم دیا جائے کہ اسی جبرے کو دوائے بائیں ہلاتا رہے خواہ ہمارے کہا جائے کہ اپنے جبرے کو
ڈھیلار کھے اور خدا کو حکم دے کہ وہ اسکو حرکت دے پھر جبرے کو ایک ہی مرتبہ نیچے اور اسکو اپنی جگہ پھر لاسے یہ بھی
مناسب ہے کہ دونوں جبرے بند کر دیے جائیں اور کھلے ہوئے نہ ہوں۔ اگر جبرے کا اپنی جگہ پھر لانا دشوار ہو پس مقام خاص کو مریض کو
اور مریضے مایں اور اسی کی سینکا بھی کر دیں اور آب گرم کے کسی جبرہ سے کے ذریعہ سے جسکو اسی رخ میں خواہ گرم پانی میں ڈبو دیا ہو
اور بعد اسکے پھر جبرے کو اپنی جگہ پس لائے شناخت اسکی کہ جبرہ اب اپنی جگہ پر آ گیا ہے کہ اگر نہیں اور دانت سب اوپر اور نیچے
والوں پر کھینچا جائے میں جیسے کہ مریض حالت میں ہوتے ہیں پھر جبرے کا اپنی جگہ پر دانت لایا جانا معلوم ہو جائے کہ مریض اور ہڈی
سرم اور زور و محنت سے کھینچ کر کے اوپر سے باندھیں اور چلیں گی۔ اگر دونوں جبرے آتر جائیں اسکی شناخت بھی وہی ہے جو ایک جبرے کے

اُتر جانے کی جتنی بیان کیا ہے اور علاج اسکا بھی دی ہے جو ایک جڑ سے اُتر جانے کا مذکور ہوا۔ مناسب ہے کہ جب دونوں جڑوں کی جڑیاں اُتر جائیں ایک ساعت بھی اُنکو اُتری ہوئی حالت پر نہ چھوڑنا چاہیے بدون اسکے کہ اپنی جگہ پر اُنکو واپس لائیں اسلئے کہ اگر اُنکو اُتری ہوئی چھوڑ دینگے اس وجہ سے بہت سے اعراض ہلکے اور خراب پیدا ہونگے از انجملہ شک کا ہر وقت رہنا اور دوسروں کی اور اسکا سبب یہ ہو کہ دونوں جڑوں کی جگہ جب بدل جائے سبب اسکے دونوں کپٹیاں گھٹنے لگتی ہیں اور تڑاؤ کھینچاؤ انہیں پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے درد سراح ہوتا ہے اور دست بھی ایسے شخص کو آیا کرتے ہیں مفراوی مادہ کے اور قیصر اوی بھی ہوا کرتی ہے اور اکثر ایسا آدمی دسویں روز مر جاتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب ایک سود و مین ہنسلی اور شانہ کے سرے کے اُتر جانے کا بیان ہے

ہنسلی تو اندر کی طرف نہیں اُتر سکتی ہے اسلئے کہ اندر وار سینہ سے متصل ہے اس سے جدا نہیں ہے اور اسی وجہ سے اندر کی طرف حرکت بھی نہیں کرتی ہے پھر اگر باہر سے ہنسلی میں چوٹ لگے اسقدر کہ اُتر جائے اسکا علاج اسی طرح کرنا چاہیے جس طرح ہنسلی کے ٹوٹ جانے کا علاج مذکور ہو چکا ہے ہنسلی کا وہ کنارہ جو شانہ سے ملا ہوا ہے اور قریب اسی کے ہر وہ کنارہ زیادہ نہیں اُتر جاتا ہے اسلئے کہ عضلہ جسمین دوسرے مین اسکے اُتر جانے کو منع کرتا ہے ایضا شانہ کا سر اچھی اُسکو اُتر جانے سے منع کرتا ہے ہنسلی زیادہ حرکت بھی نہیں کر سکتی ہے اسلئے کہ اسکی خلقت فقط سینہ کے کشادہ اور بستہ ہونے کی غرض سے ہوئی ہے اور اسی وجہ سے ہنسلی فقط انسان ہی کے بدن میں پیدا کی گئی ہے اور کسی حیوان میں یہ عضو مخلوق نہیں ہوا ہے۔ اور اگر ہنسلی مین اُتر جانے کی خرابی بوجہ شکاف نہ ہونے کے پیدا ہو خواہ اور کسی وجہ سے ہنسلی اُتر جائے اُسکو برابر کر کے اپنی جگہ اُسے لیجا نا چاہیے اور بیٹیوں کے لپیٹنے میں زیادہ پھیرے دیے جائیں اور بندش بھی ایسی ہی کی جائے جو مناسب اس علاج کے ہو۔ اور یہی علاج مناسب ہر کنارہ منکب کے اُتر جانے کے اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ جو چیز ہنسلی کو منکب سے مربوط کرتی ہے وہ ایک چھوٹی سی ہڈی غضروفی ہے نیچے نرم ہڈی کی قسم سے۔ اور اسی وجہ سے غلطی زیادہ واقع ہوتی ہے ہر مادیل یعنی چیز گردن کے سرے کی ہڈی مین اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے تا انیکہ تا تجربہ کار آدمی بخلط گمان کرتا ہے کہ بانو کا سر اجداد ہو گیا ہے اور انہی جگہ سے نکل گیا ہے اسلئے کہ شانہ کا سر اسوقت بطور زائدہ کے نظر آتا ہے اور جس جگہ سے وہ ہٹ جاتا ہے وہاں گڑھ سا نظر آتا ہے لہذا غلطی واقع ہوتی ہے اس بات کی تمیز اور تحقیق بذریعہ اُن دلائل کے بخوبی کرنی چاہیے جسکے ذریعہ سے شکست بندی کیجاتی ہے اور اعضا اپنی جگہ پر درست بٹھائے جاتے ہیں۔

باب ایک سو تین مین شانہ کے اُتر جانے کی درستی کا بیان ہے

سو تڑھے کا سر اس تجویف اور ضابطی جگہ سے جدا ہے جو موٹہ ہے مین ہے اور اکثر اس سے کل بھی آتا ہے مگر وہ اوپر کی طرف نہیں نکلتا ہے سبب ہونے ایک حجاب اور کہ جو منکب سے پیدا ہوا ہے۔ اور آگے اسکو نکلنے سے وہ ٹھنک کر تا ہے جو اس عضلہ میں آتا ہے جس میں سر مین اور منکب کے سرے کی وجہ سے بھی اندر اور باہر بہت تھوڑا سا کل آتا ہے اور نیچے کی طرف زیادہ نکل جاتا ہے خصوصاً جن لوگوں کے شانہ میں گوشت کی کمی ہے مگر ایسے لاعز آدمیوں کے بدن میں اپنی جگہ سے یہ سر اجداد نکل جاتا ہے لیکن جن لوگوں کے موٹہ ہے مین گوشت زیادہ ہے ہر ضلالت اسکے دیر مین خارج ہوتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ خارج ہونے کے بعد دیر مین بدستواری اپنی جگہ سماتا ہے اور اپنی جگہ سے بدستواری جدا ہوتا ہے کبھی بعض آدمیوں کو چوٹ لگی ہوئی گئی ہے کہ ایسے مقام مین درم گرم آجاتا ہے انکی نسبت گمان ایسا ہوتا ہے کہ موٹہ ہے کا سر اُتر گیا ہے

جب یہ سرانچے کی طرف اتر جائے اُسکی شناخت یہ ہو کہ صحیح آدمی کے منکب میں اور جسکا منکب اتر گیا ہو دونوں میں اختلاف شکل زیادہ پایا جاتا ہے اور یہ بات ہوتی ہے کہ جسکے شانہ کا سر بازو سے کل گیا ہو وہ جوت اور اندر سے خالی نظر آتا ہے جیسا جینے منکب کے سرے کی نسبت لکھا ہے جب وہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور کنارہ اُس منکب کا جو اپنی اصلی حالت پر زیادہ باریک اس اترے ہوئے منڈے سے نظر آتا ہے اور سر اس بازو کا جو اتر ہوا ہو نفل کے نیچے برابر ہو نیچے اسی ہاتھ کے ہوتا ہے اور اسی سرے کے ہمراہ اخلاص بھی اتنے ہوتے ہیں کہ اگر ارادہ یہ ہو کہ اسی سرے کو اخلاص سے قریب کریں بڑی دشواری سے یہ بات ہو سکیگی اور درد شدید پیدا ہوگا پس ممکن نہوگا کہ یہ آدمی اپنا ہاتھ اونچا کر سکے اور اپنے کان کے قریب لاسکے اور نہ ہوگا کہ جملہ اقسام کے حرکات سے ہاتھ کو بلا سکے۔ اگر ایسی قسم خلع اور اتر جانے کے شرکے کو خواہ نوجوان آدمی کو عارض ہو اور زیادہ زمانہ اس بات کو نہ گذرا ہو اسوقت اگر طبیب اپنے ہاتھ سے اُسکو پکڑ کے اترے ہو جو بقدر انگشت میانہ کے بلند کرے اتنی ہی تدبیر سے جوڑ اُٹھرا ہوا اچھی جگہ بیٹھ جاتا ہے۔ اور اسی طرح اگر بیمار اپنے دوسرے ہاتھ سے جو صحیح ہے اس ہاتھ کو اسی قدر اٹھائے تب بھی درست بیٹھ جاتا ہے۔ ہاں اگر وہ لڑکا نادان ہو اور اچھی طرح خود اس تدبیر کو نہ کر سکے اُسوقت البتہ نہ بیٹھیکا۔ بہت سے آدمیوں کا اُٹھرا ہوا بازو اسی تدبیر سے درست کیا گیا ہے جیسا کہ بقراط نے بیان کیا ہے۔ اور میں نے خود بھی بہت سے آدمیوں کا یہ جوڑ بیٹھتے ہوئے دیکھا ہے اور بآسانی اسی تدبیر سے بٹھایا بھی ہو فوراً اتر جانے کے بعد اور ایک روز خواہ دو روز گذر جانے کے بعد اتر جانے کے۔ لیکن اگر خلع کا ضرر اس مقدار سے زیادہ ہو پس لازم ہے کہ بیمار کو حمام میں گرم کیا جائے نہلانے سے اور اترے ہوئے جوڑ پر آب گرم کا تڑیٹا دیا جائے اور روغن گرم کا پھر مریض کو حکم دین کہ بیٹھ کے بھل لیٹے اور اُسکی نفل کے نیچے ایک چمڑے کا گنبد خواہ اور کسی چیز کا رکھ دیں جو نرمی اور سختی میں معتدل ہو اور بیمار کو جھکا ہوا اسی پہلو کی طرف بٹھائیں جدھر یہ منظر ہو چکا ہے۔ پھر اگر یہ بات داسنی طرف ہو اسکے دائرے پائون کی انڈی اسی گنبد تک لائیں اور اگر بائیں طرف یہ خرابی پیدا ہوئی ہو بائیں پائون کی انڈی اسی گنبد تک لاکر پھر جس ہاتھ کا شانہ اتر گیا ہے اُسکو پکڑ کے دونوں پائون کی طرف کھینچیں اور اسی نفل سے اسی انڈی کے باندھ دیں۔ اور خادم اُس مریض کو پیچھے سے اٹھائے اور سر اسکا دوسرے منکب کی طرف پھرارکھے تاکہ بروقت کھینچنے کے جسم کا رخ پلٹ جائے۔ اسی قسم کے خلع کا اور بھی ایک علاج ہے اور وہ طریقہ یہ کہ ایک مرد جوان کو جو کبھی قدر قد میں بیمار سے لانا ہو حکم دین کہ بیمار کے اترے شانہ کی طرف کھڑا ہو اور اپنے منڈے کو بیمار کی نفل کے نیچے داخل کرے اور اسکو اوپر کی طرف اُٹھارے اور بیمار کے ہاتھ کو اسکے پیٹ کی طرف کھینچے اور تمام جسم بیمار کا اسی اٹھانے والے کے پیچھے ہو اور اسی شکل سے بیمار کو اٹھا کر ہاں میں اسے لیے رہے۔ اور اگر بیمار بھکا چھلکا آدمی ہو اسکے پائون میں کوئی بھاری چیز لٹکا دی جائے۔ ایسے کہ ہاتھ اور تمام بدن جب اپنے خلاف جہت میں کھینچا جاتا ہے تو حرکت کی طرف منڈے کے ساتھ جو اتر ہوا ہے اور نفل کے نیچے آگیا ہے اسوقت کھینچنے کے ساتھ ہی وہ جوڑ اتر ہوا اپنی جگہ پلٹ آتا ہے اور تھوڑی ہی کوشش سے اپنی جگہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہی علاج جوڑ بٹھانے کا اُس سے بھی کرتے ہیں جسکا نام دستج ہے اور یہ ایک لائنی لکڑی ہے اسکا اوپر والا سر گول ہے زیادہ گندہ زمین اور نہ زیادہ باریک ہے اور یہی سر اسکا بیمار کی نفل کے نیچے رکھتے ہیں اور بیمار کھڑا ہو خواہ بیٹھا ہو اتنی دور چھتہ دستج کی لنبائی ہے اور دوسرا دستج کا زمین پر خواہ اور کسی چیز پر رکھا جوتا ہے۔ مناسب ہے کہ ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچیں جو دستج سے گذرنا ہو اجلا آئے اور تمام جسم بیمار کا نیچے کی طرف مائل ہو اُدھر کا حصہ جو صحیح ہے خواہ تو خود بخود وہ دھڑنگ

نیچے کی طرف جھکی ہوئے خود بیمار کے ارادہ سے یا کوئی اور آدمی اسکو جھکا کرے ہو پس اب اتر اہو جوڑ اپنی جگہ بیٹھ جائیگا۔ ایسا ہے جوڑ کا بھلا تا بذریعہ ایک گول سٹم لینے سے پھر کے ہوتا ہے جس طرح ہم بازو کے ٹوٹ جانے کے علاج میں بیان کیا ہے اور اسکو کھینچنے اور دراز کرنے کی تدبیر بیان کی ہے۔ لیکن یہاں اترے جوڑ کے بٹھانے میں اسکا کھینچنا اس طرح مناسب ہے کہ بازو کو اسی گول سٹم سے باندھیں اور اسکی مقدار مائل بطرف خالی جگہ بغل کے ہو اور سر بازو کا اسی آلہ سے اوپر کی طرف ہٹایا جائے۔ پھر اگر جوڑ کا اپنی جگہ بیٹھ جانا سبب زیادہ زمانہ گزر جانے کے خواہ بوجہ گوشت زیادہ ہونے کے دشوار ہو اسوقت وہ علاج کرنا چاہیے جو قوتیر اس علاج سے ہے بذریعہ اس آلہ کے جسکا نام اوسی ہے اور یہ ایک لکڑی ہے ایک ہاتھ لابی اور چار انگلی چوڑی اور دو انگلی سوتی ہوتی ہے اور ایک سر اسکا گول ایسا ہوتا ہے جو باسالی بغل میں آسکتا ہے اور گولائی اسکی قریب دستچ کی گولائی کے ہوتی ہے پس چاہیے کہ اسی کنارہ پر ایک کپڑا باندھیں تاکہ نرم مقام اسکا سرے پر بازو اور پونچے کے ہو اور ہاتھ کا کنارہ ایک چوڑی پٹری پر لکڑی کے ہو جو بیچ میں دو عمود کے رکھی ہو خواہ پٹری پر سلم اور زینہ کے ہو اور پٹلے اس سے ہاتھ کو اسی لکڑی پر چوڑی پٹری سے اوپر رکھے ہوتا کہ بغل اچھی طرح اسی چوڑی پٹری پر آ سکے چوڑاؤ میں پوری پوری بیٹھ جائے اور ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچیں اور تمام جسم معلق دوسری دھڑنگ میں موجب یہ تدبیر پوری ہو جائیگی اسوقت جوڑ اپنی جگہ درست بیٹھ جائیگا۔ جبکہ جوڑ بیٹھ جانے بعد اس کے درست بیٹھ جانے کے بغل کے نیچے ایک گنبد جسکی گولائی سیانہ درجہ پر بلوں کا بنا ہوا رکھ دیں۔ پھر اگر ورم گرم ہو اسی گنبد کو روغن گل سے تر کر کے رکھیں پھر اس کے بعد مونڈھے کے اوپر سے بندش کر کے اور مونڈھے کے اوپر سے دوسری بغل کے نیچے تک لائنیں اور بیچ بندش کے سخت ہوں۔ اور بانڈو کو ہمراہ پہلو کے نیچے تک باندھیں اور پونچے کو اوپر تک اور ہاتھ کے سرے کو بازو سے بطرف گردن کے باندھیں تاکہ جوڑ پھر دوبارہ اتر نہ جائے۔ اور مناسب ہے کہ اسکو بعد ساتویں روز کے حرکت دیں اور اسی زمانہ کے بعد غذا میں بھی زیادتی کریں تاکہ بدن میں قوت آ جانے سے ازو بھی توی ہو جائے اور جلد اتر نہ جائے۔ اور اگر کسی کا بازو بہت اتر جاتا ہو سبب ایک رطوبت کے جو اس میں عارض ہوتی ہے خواہ کسی تھپڑ کی وجہ سے جو بازو پر لگتی ہے اور اسی وجہ سے بار بار اتر جاتا ہے ایسے بازو کے واسطے درغ دینے کی تدبیر اسی طرح کریں جو پہلے گنبد شدہ ابواب میں بیان کی ہے۔ اگر کسی بچہ کا بازو بد وقت ولادت کے اتر جائے اور اس کے اعضا کی خلقت پوری نہ ہوئی ہو اور رطوبت خشک ہو گئے ہوں اب اسوقت گوشت میں کمی اور زیادتی نہیں ہو سکتی ہے اور نہ اعمال و شکاری سے گوشت گھٹ سکتا ہے نہ بازو کا بڑھنا ایسے بچہ کا کمی کے ساتھ ہوتا ہے پس یہ حضور پر اپنی خلقت میں نہیں ہوتا ہے۔ اور اس مرض کا نام عضد اٹھ سکتا ہے یعنی نیوٹ کے بازو اسکے ہوتے ہیں۔ اور اگر یہ عضو جسکا جوڑ اتر گیا ہے ران ہو پس ران کی ہڈی بڑھ نہ سکیگی اور پٹہ پٹی سبکی پٹی ہو جائیگی اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ایسا پائون بدن کے بوجھ اٹھانے پر قادر نہیں ہوتا اور نہ ریاضت اور محنت جو خاص پائون کا ہے ایسے آدمی سے ہوتی ہے۔

باب ایک سو چار میں درست کرنا اتری ہوئی کلائی کا

کلائی کا جوڑ جھڈا سمین اور نیچے دانے جھڑے کے جوڑ میں اختلاف صفت کا ہے اس قیقدن کا اتر جانا اور بٹھانا بھی مختلف ہے اور اسی وجہ سے یہ جھڑ زیادہ دشواری سے درست ہوتا ہے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اس جوڑ کا اپنی جگہ سے نکل جانا

یہ تدبیر ہے

دیر میں ہوتا ہے اور پھر سے اپنی جگہ اسکا دخل ہونا بہت دشواری سے ہوتا ہے سبب کثافت اور گھٹنے ہونے ان جباہوں کے جو اس مقام میں ہیں۔ کبھی یہ جوڑ بالکل جدا ہو کر سب کاسب باہر نکل آتا ہے اور یہ بات چند شکلوں سے عارض ہوتی ہے خصوصاً وہ شکل جو آگے اور پیچھے کی طرف اتر جانے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس جوڑ کے اتر جانے کی شناخت آسانی سے ہو جاتی اور آنکھ سے نظر آتی ہے اور چھونے سے معلوم ہو جاتی ہے کسی شکل سے کیوں اتر نہ جائے۔ اور جس جگہ سے یہ جوڑ اتر جاتا ہے وہ گہرا نظر آتا ہے اور یہ سب باتیں باہر پہچانی جاتی ہیں اگر نادرست اور اتری ہوئی کلائی کے پاس درست کلائی کو لا کر دیکھیں اور ایک کو دوسری پر قیاس کریں قبل از انکہ اسکے اتر جانے سے ورم گرم پیدا ہو۔ اسلئے کہ جب ورم آجاتا ہے پھر اسکا علاج دشوار ہوتا ہے اور اکثر تو بعد ورم کے پھر درست کرنا اسکا دشوار ہوتا ہے اور اکثر تو شخص ندرست نہیں ہوتا ہے خصوصاً اگر پیچھے کی طرف یہ جوڑ اتر گیا ہو اور اسکی وجہ یہ ہو کہ پیچھے کی طرف خلع مرفق کا ہوتا ہے جلد اقسام سے خلع مرفق کے بدتر اور خراب تر ہوتا ہے اور درجہ ہی اس میں شدت ہوتا ہے اور خطرہ بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے۔ اس جوڑ کا تھوڑا سا ہٹ جانا اسکو تھوڑا سا در کر کے اپنی جگہ پر لانا کافی ہے جب کسی خادم کو حکم دیا جائے کہ ہاتھ کو کھینچے اور ہاتھ کو کھینچ کر کلائی کے نیچے کی طرف پھیلا ہوا ہو اور دوسرا آدمی اسکو نیچے کو اوپر کی طرف کھینچے پھر طیب اپنے کف دست سے اتری ہوئی تہری کو مٹا دے پس وہ تہری اپنی جگہ اگر ٹیچہ جا لگی۔ بقراط کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسی کا مرفق آگے سے اتر جائے اسکے ہاتھ کو اچھی طرح سے دوسرا کر کے تان لے بہتیلی کی جڑ موٹدھے سے چھو جائے پس اسی وقت اسکو برابر درست بٹھا دیتا تھا اور جب مرفق پیچھے کی طرف اتر جاتا تھا بقرہ بہت ندر سے ہاتھ کو کھینچ کر درست بٹھا دیتا تھا اور وجہ اسکی یہ ہو کہ آگے کی طرف اسکا اتر جانا اکثر تو اسی وجہ سے عارض ہوتا ہے کہ سوچا ہاتھ کا کسی سبب سے زیادہ کھینچ گیا ہو اور پیچھے کی طرف اترنے کا سبب اکثر سوچنے کی پییدگی زیادہ ہو جاتی ہے پھر اگر اتر جانے کی تدبیر پوری نہ اترے لازم ہو کہ زور سے کھینچیں جس طرح سے بقراط ٹوٹے ہوئے بازو کے کھینچنے کا طریقہ لکھتا ہے جس جگہ عمود کا استعمال کرنا ہو اور علم

باب ایک سو یا پنج درست کرنے کی تدبیر اترے ہوئے گئے اور انگلیوں کی

ان اعضا کا رد کر کے اپنی جگہ پر لانا کچھ دشوار نہیں ہو بلکہ آسان ہے اور اسکا طریقہ یہ ہے کلائی کو بہتگی سے کھینچیں اور اپنی جگہ پر لائیں اور برابر درست کر کے بٹھا دے پھر اسکو کھینچ کر مناسب بندش سے اسکی بندش کرے۔ اور باقیہ گٹھ میں خواہ اتری ہوئی آنگلی میں ورم بھی آگیا ہو ویسے خلع کا علاج کریں جسکے ہمراہ ورم ہوتا ہے جیسا کہ اوپر کے ابواب میں ذکر کیا ہے و اللہ اعلم۔

باب ایک سو چھ میں علاج گریون کے اتر جانے کا

فقرات پشت جب کو گریان کہتے ہیں اگر انہیں خلع کا ضرر پیدا ہو اور وہ اتر جاتا نہ دیکھی ہو خواہ اور اسی قسم کا ضرر آنگا و بہرے بہت انہیں ورم آجاتا ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ خلع یعنی حرام غز میں جو گریون کے اندر ہو ایسے وقت ضرورت لگی پیدا ہوتی ہے اور جب خلع میں تنگی پیدا ہوتی ہے آدمی ہلاک ہو جاتا ہے۔ بلکہ جب کسی ایسے عضو میں جسکی پیدائش اور نکاس خلع سے ہو تنگی پیدا ہوتی ہے وہ بھی خبر دہی ہلاکت کی کرتی ہے۔ گریون کا ہٹ جانا اپنی جگہ سے اکثر عارض ہوتا ہے کبھی آگے کی طرف کوئی گریا ہٹ جاتی ہے اور کبھی زبان یونانی میں درمیں کہتے ہیں اور کبھی پیچھے کی طرف گریا ہٹ جاتی ہے اور کبھی خلیہ اور کوڑبشتی کہتے ہیں اور کبھی دابنے بائیں گریوئی ہوا اور کبھی سیمو لوئیں کہتے ہیں اور چشم ایسی ہے جس سے خلیہ سخت پیدا ہو جاتی ہے کبھی ایک قوم کو ایسا گمان ہوا ہے کہ ایسی خلیہ کی تک خیر نہ لینے مہر و پشت کے ہٹ جانے سے پیدا ہوتی ہے حالانکہ ایک گریا کے ہٹ جانے سے اگرچہ وہ ہٹ جاتا زیادہ بھی خلیہ کی گشت میں نہیں آتی ہے

بلکہ یہ خمیدگی چند مرتبہ کے زوال سے البتہ پیدا ہوتی ہے۔ اور کبھی گریا کے ہٹ جانے سے ایذا اور کلیف شدید پیدا ہوتی ہے۔ گریان اگر اندر کی طرف بہت جا نہیں اُنکے درست کرنے کی کوئی تدبیر ہی نہیں ہے اسلئے کہ ہرگز کوئی شخص اُنکے برابر اور درست کرنے پر قادر نہیں ہے اور نہ جسکو بطرف خارج کے لانے پر کسی کو قدرت ہو سکتی ہے۔ مگر ایک گروہ نے اسکے درست کرنے اور برابر کرنے کا قصد کیا بھی ہے اس طرح کہ جب گریا اپنی جگہ سے ہٹ جائے اُسکو ایک سلم یعنی سیڑھی پر چڑھا کر درست کرتے تھے کہ اُسپر چڑھنے تو بخی چڑھاتے تھے اور چھینک اور کھانسی مریض کو پیدا کرنے کی تدبیر کرتے تھے اور اُنکے پیٹ میں ریح پیدا کرنے کی بھی فکر کرتے تھے اور اُنکو گمان یہ تھا کہ ان تدبیروں سے نفع مریض کو پہنچے گا۔ بقراط نے اُن لوگوں کی بہت سی سرزنش کی اور خوب ڈرایا تب اس سے باز آئے۔ کبھی گریوں کے بعض کاٹنے میں یہ خرابی پیدا ہوتی ہے کہ ٹوٹ کر اپنی جگہ پر محو ہو کر رہ جاتا ہے پس بعض آدمیوں کو گمان ایسا ہوتا ہے کہ شاید کوئی گریا اُنکے کی طرف ہٹ گئی ہے اور جب اُسکا علاج کر گیا درست ہو جائیگی اور بہت جلد درست ہو جائیگا پھر اُسی شخص نے یہ بھی کہا ہے کہ گریوں کا اندر کی طرف ہٹ جانا بہت جلد درست ہو جاتا ہے۔ حالانکہ یہ مرض ایسا ہر کسی طرح زائل نہیں ہوتا ہے اس واسطے کہ جسکو یہ مرض لاحق ہوتا ہے اُسی وقت سے اُسکا پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پاخانہ بھی بند ہو جاتا ہے اور بروا طراف یعنی ماتہ پاؤں اُسکے سرد ہو جاتے ہیں اور آخر کار اُسکا پاخانہ بدون ارادہ کے خارج ہونے لگتا ہے سبب حادث ہونے آفت کے اُس چھتھ میں جو مفصل مقعد تک آیا ہے اور تاج اس ضرر کے تو ہوتی ہے خصوصاً اگر زوال اول گریوں کا ہو یا جو گردن کے اوپر میں یا گردن کی باڑھ اور کنارہ کی گریان اپنی جگہ سے ہٹ جائیں۔ لیکن وہ کوزہ پستی جوڑ کہیں سے ہوتی ہے اُسکا زمانہ طولانی ہوتا ہے پس بقراط نے اُسکی نسبت یہ حکم دیا ہے کہ اگرچہ اس سے موت پیدا نہیں ہوتی مگر ایذا دہندہ ایسی ہے جو کبھی زائل نہیں ہوتی۔ جو کوزہ پستی سبب گر پڑنے کے عارض ہوتی ہے مناسب ہے کہ اس میں علاج دی ہی مستعمل ہو جو بقراط نے تجویز کیا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک لکڑی جسکا طول اور عرض برابر کوڑھٹکے ہوئے کے ہو اُسکو کسی دیوار کے قریب کھین بھر ایک لوح اور تختہ جسکا درمیانی حصہ خوب معتدل ہو اُسکا ایک کنارہ گڑھے میں اُسی دیوار کے ہوا درج کا حصہ اُسی لوح کا اور جو مقام اُسکا ماتہ سے چھونے میں آتا ہے اُسے کو بڑے کھین بھر اُسکا دوسرا کنارہ پیچے کی طرف بٹائیں تا انیکہ معلوم ہو کہ گریاں اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ گئی ہیں سلقراط نے یہ بھی ذکر کیا ہے کہ فقط کھینچنا اور تنگی پیدا کرنے سے یہ کوزہ پستی دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ بھی کہا ہے کہ فقط لوح سے دبانا ایسی کوزہ پستی کے درست کر دیتا ہے مکن نہیں کہ وہ طریقہ کشش کا بیان کیا جائے جسکو ہم نے ابجد میں اُس تقویس اور کوزہ پستی کے لکھا ہے جسکا نام اردو میں ہے سوائے زمانہ سپری کے۔ مناسب ہے کہ بعد برابر کر دینے کے ایک لوح لکڑی کی جسکا عرض تین انگشت کا ہو اور طول اُسکا اتنا ہو جو کوڑھٹکے برابر ہو اور بعض مقام صحیح پشت کے بھی ہو چکے اور اُسی لوح پر ایک پارہ کتان لپیٹیں تاکہ اونچا اور بھرا ہوا نہ رہے پھر اُسکو اُسی گریا پر رکھ کر باندھ دیں اور ایسی مٹی سے بندش کریں جو لائق اسکے ہو اور یہ چاہیے کہ اتھال نہ بیرغداے مریض کا معتدل چیزوں سے اور اُن چیزوں سے جو باطل بطرف علالت کے ہون کرتے ہیں۔ اور اگر بعد اس تدبیر کے بھی کس قدر کوزہ پستی باقی رہے مناسب ہے کہ ایسی چیزوں کی مالش کریں جو مرغی یعنی ڈھیلا پن پیدا کریں اور چکان پن پیدا کریں مگر وہ لوح جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہے وہ ہر وقت مقام کوزہ پستی سے چپان رہے زمانہ دراز تک بعض آدمیوں نے بجائے اس لوح کے ران کی شیری کا استعمال کیا ہے۔

باب ایک سوسات میں علاج اترے ہوئے کو لے گا

جلد اقسام کو ٹھہریوں کے بعض اوقات دوال اور ہٹ جانے کا ضرر پہنچ جاتا ہے۔ اور بعض اوقات جوڑ سے باہر نکل جانے کا ضرر انکو پہنچنا ہوتا ہے کہ ساز جوڑ سے خارج ہو جاتی ہے جیسے کولے کے جوڑ کا بھی حال ہے اور سنگ بنی شانہ کے جوڑ کا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہے۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ جوڑ کا کولے کی جوڑ کی ڈبیا میں ہر وہ بہت عمیق اور گہرا ہو اگر گول بھی ہو اور اسکی ہتواری بہت سے بندھن اور بندش کی چیزوں سے لگی گئی ہو جب سر کوٹنے کا اپنی ڈبیا سے نکل جاتا ہے سبب کسی سخت اور شدید سبب خواہ مرض کے اسکا نکل جانا چند طرح سے واقع ہوتا ہے زیادتی اور کمی اسکے نکلنے میں ہوتی ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ اسکا نکلتا اکثر چار طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر اندر کی خود اسکرک جاتے ہو وہی صورت یہ ہے کہ باہر کی طرف ہٹ جاتے تیسری صورت یہ ہے کہ آگے کی طرف سر کے۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ کچھ طرف سرک جاتے۔ آگے کی طرف اسکا نکل جانا اکثر واقع ہوتا ہے بہ نسبت اندر کی طرف سرک جانے کے کہ زیادہ زیادہ سرک جاتا ہے اور دلی اسکی یہ ہے یعنی اندر کی طرف زیادہ ہٹ جانے کی جب صحیح اور درست پٹلی کو اتارے ہوئے کولے کی پٹلی سے قریب کر کے دیکھیں وہی پٹلی جو علیل ہو دراز معلوم ہوگی اور گھٹنا جہد نظر آئے گا اور بیکار کو قدرت اسکی نہوگی کہ اپنے دونوں بانوں سمیت کے اور دھڑے کر کے اسیہ یعنی پنج راں کے مقام سے اور مقام طول اور عرض ساق طویل کے یہ جدالی سمجھیں نہوگی۔ یا یہ کہ ایک دکان اتنی ہی بڑی تجویز کر کے جو قریب کسی دیوار کے ہو اور وہ دیوار بھی ہوئی بطرف دکان کے ہو اور اسکو دوری دکان سے زیادہ ایک قدم سے نو اور اس دکان کو بہت سے کپڑوں سے ڈھانپیں پھر بیکار کو آب گرم سے نہلا لیں یا یہ مراد ہے کہ اسکی گرمی اسکے بدن میں دین اور اسکو اسی لکڑی کے تختہ پر خواہ دکان پر دراز کریں اور کھینچیں اور وہ تختہ کے بھل لیٹا ہو پھر سینہ پر بیمار کے ایک نو شک خواہ ہناچہ نرم کے دو پھیرے لپیٹیں اور گوشہ اسکے دونوں بھل کے نیچے سے نکالیں اور بیچ دونوں شانہ کے آگے گرہ دین اور دیگر اطراف اسی نہاچہ کے ایک متغیل لکڑی سے جو مشابہ دستچ کے ہو باندھیں اور اس لکڑی کو دین پر کھڑی کر دین سیدھی نزدیک کنارہ اسی تختہ نہاچہ کے جوڑی ہوئی ہو خواہ نزدیک دکان کے اور یہ لکڑی اس خادم کو دی جائے جو بیمار کے سر ٹانے کھڑا ہو تاکہ وہ شخص اسکو کپڑے تاکہ نیچے والا کنارہ اسکا کسی چیز کا سہارا پا جائے اور اوپر والا سہارا اسکا جو بیمار کے سر کے قریب ہر وقت مناسب پھینچا جائے جسوقت یہ کشش جو کھینچ کی ہوگی ایسا دونوں بانوں بیمار کے ساتھ ہی ایک اور نہاچہ سے زانو کے اوپر اور ٹخنوں کے اوپر تک لپیٹے جائیں ایسا جو مقامات اونچے ہیں ان مقامات میں سے جہاں دونوں رانیں جمع کی جاتی ہیں اور کسی چیز سے باندھی جائیں اور جس رسی وغیرہ سے یہ مقامات باندھے جائیں اسکے سر کے کسی اور لکڑی سے باندھیں جو ضمیمہ دستچ کے ہو مثل اسی لکڑی کے جسکا بیان ابھی ہو چکا ہے اور اس دوسرے نزدیک کنارہ اس لکڑی کے کھڑا کریں جو متصل بیمار کے بانوں کے ہر جس طرح سے چھنے پٹے لکڑی کھڑی کی ہے۔ پھر احوال اور خدام کو حکم دین کہ اسی لکڑی کو خلاف جہت میں خوب زور سے کھینچیں۔ بعض آدمی بغل کشش کا اس آدے کرتے ہیں جسکا نام صغیر اور مختصر رکھا گیا ہے اور یہ سہام بیسے گا نسی کے شکل کی لکڑیاں ہیں جو اس لکڑی کے گرد رہتی ہیں سیدھی سیدھی جسکو چھنے بڑی لکڑی سے ناز کیا ہوا دکان کے گرد رہتی ہیں میری مراد اس سے یہ ہے کہ دونوں کنارہ اسکے جو سانے بیمار کے سر اور دونوں بانوں کے ہیں اسکے گرد رہتی ہیں اور جب یہ سہام گھومتے ہیں انھیں سے وہ رتیاں وغیرہ لپٹ جاتی ہیں جو کشش کا کام دیتی ہیں۔ مناسب ہے کہ جب ایسے جڑ بند ہیں چکر آجائے اسوقت کو کھڑکوں کو دونوں گھڑکوں سے دبائیں اور اگر اسی کو بڑبڑاتیہ کی حاجت نہ نظر دبانے کے ہو یہ بھی ہم کرتے ہیں اور کچھ خوف نہ کرنا چاہیے۔ اور اگر ان تہ بیرون سے کو بڑبڑا ہوا اور ہیکر برداشت اس سے زیادہ دباؤ اٹھانے کی ہو مناسب ہے کہ ایک

وہ عضلہ اور جو قریب انھیں اعضا کے ہوں اور یہ ورم بسبب زور سے کھینچنے کے پیدا ہوتے ہیں اور اسی وجہ سے درد شدیدی لاحق ہوتا ہے اور تندرستی کے کھنچاؤ گروں وغیرہ کا اوٹھنا ایسے گرم ہوتا ہے جتنی کہ میں خلع کا گنتی اور کھینچنے کے جوڑ کے داخل ہونے سے اور ان اعضا کے جوڑے بٹھانے سے جو گنتی اور کھینچنے سے اور یہ میں ایسے کہ بسبب جو حقیقتہ کہ انکو نزدیکی اور دوری اعضا درمیان سے ہر اسی قدر یہ فرما لے مختلف طور سے عارض ہوتا ہے کئی اور عینی میں۔ اقرار اس لیے منع کیا ہے کہ اگر ورم گرم بعد اتر جانے کسی جوڑ کے عارض ہو گیا ہو اسکو اپنی جگہ پر بٹھانا چاہیے۔ اور کس کڑاس جگہ بندش کرنے کو بھی منع کیا ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ ابتدا میں ایسے ورم کے وہ دوا میں برقی جانیں جسے آرام میں سکون پیدا ہوتا ہے تاکہ ورم میں زیادتی نہ ہو اور عضو مادیوں میں کوئی فساد پیدا نہ ہو جسکی وجہ سے بیمار پرافت عظیم ہو پونچے پھر جب ورم میں سکون ہو جائے اسوقت کھڑے ہوئے جوڑ کو اپنی جگہ بٹھانا چاہیے تھوڑا سا کھینچ کر۔ اور اگر ورم کئی کے ساتھ ہو پھر تو اسی وقت جوڑ کو اپنی جگہ پر درست بٹھا دینا لازم ہے مگر آہستگی اور نرمی سے اگر بٹھایا تو بہتر نہ اتنے دنوں ٹھہر جائے کہ ورم میں سکون پیدا ہو خصوصاً بڑے بڑے جوڑوں کے اتر جانے میں ورم میں سکون یا تو ساتویں روز نہ ہوتا ہو خواہ گیا ہو نہ روز اور زخم کا علاج برن مناسب ہے جیسے ہننے کسر یعنی عضو ٹوٹ جانے کا علاج دکھا ہے جسکے ہمراہ زخم بھی ہو اور اگر اٹل۔

باب ایک سودس میں خلع کا جسکے ساتھ کمر اور جگر بھی ہو

جب ہمراہ خلع کے عضو ٹوٹ بھی گیا ہو اور جراثیم ناکگی ہو اسوقت تو مناسب ہے کہ استعمال کشن مشترک اور برابر کرنے کا استعمال یا تھون کے ذریعہ سے ویسا ہی کریں جیسے ہم نے اقسام کسر اور خلع بسط میں بیان کیا ہے۔ اور اگر ہمراہ خلع کے کسر اور جراثیم بھی ہو اب علاج مرکب ایسا کریں جو تینوں کا جدا جدا بیان ہوا ہے تمام ہوا انوال مقالہ جز دوم کتاب کامل الصنائع طبی کا جو بنام ملکی مشہور اور اسکے بعد دسوان مقالہ بھی آتا ہے۔ مقالہ دسوان جز دوم کتاب کامل الصنائع کا جو مشہور بنام ملکی ہے تالیف کی ہوئی علی بن العباس مجوسی کی جو اگر دیکھو ابو موسیٰ مابین سیار کا بیان میں ان ادویہ مرکبہ کے جو اسی کتاب کے اوپر کے ابواب میں مذکور ہو چکی ہیں اور اس مقالہ میں تین باب ہیں (۱) باب اس سبب کے بیان میں جسکی وجہ سے اطباء کو احتیاج ہوئی تالیف اور جمع کرنے کے لئے ہے ادویہ مرکبہ کی (۲) باب ان قوانین اور دستورات کے بیان میں جن پر عمل کیا جاتا ہے اور ان ادویہ مفردہ سے جو مرکبہ ہوا ان میں تین ہیں (۳) باب تدبیر ادویہ مفردہ کی اور کیفیت استعمال ادویہ مفردہ کی دوا سے مرکبہ کے داخل کرنے میں (۴) باب مجموعہ بنانے کا عمل اور پہلے تریاق بنانے کی ترکیب (۵) باب تریاق منافع اور مقدار شربت جسکی لینے جیسے کہ کھلائی جاتی ہے (۶) باب بیان مقدار اس زمانہ کا جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور خلع اور دیگر مرکبہ کے باقی ہونے کا زمانہ جیسے ہے (۷) باب تریاق اربعہ بنانے کی تدبیر اور تمام اقسام کی اربعہ بنانے کا دستور (۸) باب ویشاغہ ہاے دست آور کا بیان (۹) باب مجموعہ کے اقسام جو سہل ہیں اور دیگر ادویہ سہل (۱۰) باب ادویہ سہل کا بیان (۱۱) باب سہل کی گلیاں (۱۲) باب حقیقت اور نشانی کی (۱۳) باب تریاق کے والی دوا کا بیان (۱۴) باب نمونہ لینے جانے والی دوا کا بیان (۱۵) باب ویشاغہ بنانے کا طریقہ اور نشانی کے (۱۶) باب ویشاغہ بنانے کا عمل (۱۷) باب ویشاغہ کے نشانات (۱۸) باب ویشاغہ کے نشانات (۱۹) باب ویشاغہ کے نشانات (۲۰) باب ویشاغہ کے نشانات

(۲۱) باب اجار اور مریوں کے بنانے کی ترکیب (۲۲) باب سرمہ اور زور یعنی چھڑکنے کی اور یہ کا بیان (۲۳) باب شیاف یعنی شہرہ نمک میں جلائی جاتی ہے (۲۴) باب ذرور کے نسخہ بات جو زخموں کو مالدیتے ہیں (۲۵) باب سرمہ کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۶) باب کسیر کی دوائیں (۲۷) باب وارڈ اور سورسے کی بخین اور کاک کی دوائیں اور بخین و کلیان کرنے کے نسخہ جات (۲۸) باب سنسکی دوائیں (۲۹) باب چھائیٹین اور تر کھلی کی دوائیں (۳۰) باب بیان اُن دواؤں کا جو مٹی کھانے کی خواہش مٹاتی ہیں پس یہ ہیں ابواب ہیں۔

باب پہلا اس سبب کے بیان میں جس کے ذریعہ سے اطباء کو احتیاج ہوئی ہے دوا سے مرکب بنانے کی

قدیم زمانے کے طبیبوں نے دوا سے مرکب کے بنانے میں دو قسم کی رائے دی ہے۔ ایک یہ کہ صاحبان تجربہ کی ہے۔ اور دوسری یہ کہ ابابقیاس کی۔ تجربہ کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ بعض ادویہ ایسی ہیں جسکو آدمیوں نے غائب میں دیکھا ہے۔ اور بعض ایسی دوائیں ہیں کہ اتفاقاً انکا اثر دریافت ہوا ہے جب بعض آدمیوں نے انکا استعمال کیا تھا کسی مرض میں منجملہ امراض بذنی کے۔ اور یہ دوائیں تھیں خوارقین یا زیادہ اور استعمال بھی انکا بدن قصد کے ہوا تھا اور بعد اُنکو کھایا یا پیاتھا مگر ان سے نفع پیدا ہوا کسی مرض میں منجملہ امراض کے اسی وقت سے یہ دوا نفع اور شفا دہندہ اسی مرض کی تجربہ ہوئی۔ اور کچھ مرکب دوائیں ایسی ہیں کہ قصد انکے اجزائے کر کے کیا گیا ہیں نظر کہ بہت سی مفرد دواؤں کو دیکھا کہ وہ ایک ہی قسم کا اثر کرتی ہیں اور بہت سے تجربات میں انکا اثر ایک ہی معلوم ہوا میری مراد اس سے یہ ہے کہ اُن دواؤں نے کسی ایک مرض کی کیا نفع پہنچایا مگر اس قدر فرق ضرور تھا کہ بعض آدمیوں کے بدن میں کسی کا نفع کم اور کسی کا زیادہ ہوا تھا اسی سبب سے اطباء نے اُن دواؤں کو مرکب کر کے ایک دوا بنا ڈالی جس کا نفع کیا ان میں بعض امراض میں پس ہی دوا سے مرکب سے علاج کرتے ہیں کسی آدمی کا جو اسی مرض میں گرفتار ہو تاکہ شاید کوئی ایک دوا اسی مرکب نسخہ کی مناسب اور مفید ہے کے مرض کے پڑے جس کا علاج کرنا منظور ہو اور یہ صحیح نہیں ہے اور نادرست ہے۔ صاحب قیاس وہ لوگ ہیں جنہوں نے پہلے طبیبانے بدن انسان پہنچا اور بدن کے مختلف حالات کو شناخت کیا بحال صحت اور مرض کے اور امراض کے طبائع کو پہچانا اور امراض کے اختلاف کو بھی اور جوار امراض تابع امراض کے ہوتے ہیں انکو پہچانا اور ادویہ مفردہ کی قوتوں کو میری مراد قوتوں سے مزاج ہر ایک دوا سے مفردہ کا ہر اسکو بھی جانتا اور مقدار اسکی قوتوں کی بھی معلوم کی کہ اس مزاج خاص میں اس دوا خاص کا اثر کیا ہوگا اور یہ بھی جانتا کہ کونسی مفرد دوا سے اس مزاج کو نفع پہنچے گا ہر ایک مرض میں جو اسی بدن خاص کو عارض ہو اور اعضائے بدن خاص کو اسی دوا سے خاص سے کیا نفع ہوگا اور کونسی دوا مناسب ہوگی عمر اور سن اور مزاج کے ہر وقت میں اوقات سالانہ سے ہر اور حال ہر اسے بلکہ سکونت مرض کا اور اسکی عادت اور زندگی کا حال اور انکی بنیاد نظر انھیں وجوہ کے یہ ہوئی کہ ادویہ مفردہ سے جلد امراض کی شفا دہی میں کار براری ہوگی اور اس کے تین سبب ہیں کہ تھے طبیعت خلل اور امراض کے۔ دوسرے بنظر اُن اعضا کے جن میں الم اور گزند پہنچتا ہے۔ تیسرے طبیعت ادویہ مفردہ کی۔ ان وجوہ سے منظر ہوا اور فکر اسی کو اپنے ان طبیبانے بطرت تالیف اور کتب پر کرنے ادویہ مفردہ کے متوجہ کیا تاکہ انکو اسی وجہ سے قدرت ہو جائے علاج کرنے پر جلد اُن امراض کے جو بدن میں پیدا ہوتے ہیں اور پورا پورا علاج اور تدبیر اُن امراض کی ہو سکے اور کوئی علاج ناقص نہ رہے استعمال کرنا ادویہ مرکب کا بنظر اختلاف امراض چار سبب سے وہ لوگ کرتے تھے۔ ایک تو اختلاف خرابی مزاج ادویہ اور اختلافت مقدار ادویہ دوم سبب قوت مرض اور شدت مرض کے۔ تیسرے سبب اختلاف حال مرض کے چوتھے سبب اختلاف مقابلہ امراض مختلفہ کے۔

دواؤں کا مرکب کرنا بنظر اختلاف مقدار خرابی مزاج کے یہ کہ اکثر بدن میں کوئی مرض بوجہ سوء مزاج گرم کے پیدا ہوتا ہے خواہ سوء مزاج بارو کی وجہ سے کوئی مرض پیدا ہوتا ہے جسکی خرابی بقدر اسی سوء مزاج حار خواہ بارو کے ہوتی ہے اور اطباء نے کوئی دوا سے مفرد ایسی نہیں پائی جو صفا اور مخالفت اسی خراب مزاج کے جو جتنی سوء مزاج اعتدال سے خارج ہے۔ پس احتیاج اسی وجہ سے اسکی ہوتی کہ دو دواؤں کو یکجا کر کے ایسا مزاج پیدا ہو جو مقابل اسی خراب مزاج کے ہے۔ مثال اسکی یہ کہ ایک مرض بخلا امراض کے محتاج اپنے علاج میں ایسی دوا کا ہے جو دوسرے درجہ پر گرم ہو اور دوا ایسی ہم ہونچی ہے جو تیسرے درجہ پر گرم ہے اب ہم ایک ایسی دوا اُسی میں داخل کریں جو پچھلے درجہ میں سوء مزاج اسلیے کہ یہ دوا اُس طرح واکو جو تیسرے درجہ پر گرم ہے دوسرے درجہ کی حرارت پر لا لگی اور ایک درجہ حرارت کا اُس سے گھٹا دیگی جیسے زیادہ گرم پانی میں اگر ٹیگرم پانی ملا دیں اُسکی گرمی ضرور کم ہو جاتی ہے جتنی کہ یہ ٹیگرم پانی کی گرمی کم ہو اور کھولتے ہوئے پانی میں آئیگی۔ ثلثت مرض کے سبب سے دوا کا مرکب کرنا اور بنظر قوت مرض کے اسکی یہ صورت ہے کہ اکثر بدن میں کوئی مرض ایسا قوی پیدا ہوتا ہے جسکے دور کرنے میں ایک دوا کافی نہیں ہوتی ہے بخلا اُن دواؤں کے جو اس مرض کو نافع ہیں لہذا اطباء چندا دویہ کو مرکب کرتے ہیں جس سے مرض میں نفع ہوتا کہ بعض اجزاء کی اعانت بعض اجزاء کریں اور مجموع سے مقابلہ قوت مرض کا ہو جائے۔ خلات حال مرض کی وجہ سے دوا کا مرکب کرنا اس طرح سمجھنا چاہیے کہ کبھی بدن میں بعض اوقات ایسا مرض پیدا ہوتا ہے جسکے علاج میں احتیاج ایسی دوا کی ہوتی ہے کہ مادہ مرض کو زہریش سے منع بھی کرے اور موجود مقدار مادہ کو اُس مقام سے ہٹا دے اور تحلیل کی قوت بھی اُس دوا میں ہو جیسے اور اُ گرم کے علاج میں ایسی ہی دوا کی حاجت ہے۔ اور اسی طرح اکثر بعض امراض میں حاجت ایسی دوا کی ہوتی ہے کہ جلا بھی کریں اور زہر بھی کریں جیسے سینے کے امراض میں ایسی ہی دواؤں کی حاجت ہے اور زہر بھی پھرے کے امراض میں خواہ اور اسی طرح کے امراض جن میں احتیاج ایسی دواؤں کی ہے جن میں متضاد اور مختلف قوتیں جمع ہوں اور کوئی مفرد دوا ایسی نہیں ملتی ہے جو اس قسم کی ہو ایسے وقت احتیاج مرکب کرنے دوا کی ہوتی ہے جسکی قوتیں مختلف ہوں بقدر حاجت مذکورہ بالا کے تاکہ ایک ایسی مرکب دوا پیدا ہو جائے جو افعال مختلف قوتوں کے اُس سے صادر ہوں اور متضاد افعال اُس سے سرزد ہوں۔ امراض مختلفہ کی نظر سے ترکیب ادویہ کا حال یہ ہے کہ طبیب کو بے اوقات احتیاج ایک ایسی دوا کی ہوتی ہے کہ مقابلہ بہت سے امراض کا کرے جسکے طبع مختلف ہیں اور حیوان کے زہر اور زہریلی قاتل دواؤں کا بھی مقابلہ کرے ایسے وقت اضطراب ہوتا ہے ایسی دوا پیدا کرنے کی طرف جس میں قوتیں مختلفہ اور منافع متضادہ فراہم ہوں جو مقابلہ امراض مختلفہ اور زہروں کا حیوانات کے اور زہریلی دواؤں کا (جسکی قوتیں مختلف ہیں) کرے۔ اور یہی سبب ایسا ہے جس نے طبیب کو تریاق فاروق کے بنانے کا محتاج کیا ہے۔ اسلیے کہ یہ تریاق ایسا ہے جس میں یہ سبب منافع مذکورہ فراہم اور کیا ہیں میری مراد اُن منافع سے یہ ہے کہ امراض متضادہ اور مختلف زہروں کا یہ تریاق مقابلہ کرتا ہے۔ اور تیسرا سبب جسکی وجہ سے طبیب کو اضطراب ہوا ہے استعمال دوا سے مرکب کی طرف اور وہ سبب اعضا کے اختلاف مزاج وغیرہ کا ہے اسکو دو چیزوں کی نظر سے دیکھنا چاہیے ایک تو موضع اور مقام عضو کا۔ اور دوسرے سبب قوت اور قوت دوا کے مقام عضو کا یہ حال ہے کہ اگر عضو اُلٹ سیدہ ہو تو دور ہو کہو احتیاج اسکی ہوگی کہ اسی دوا سے مفرد جو ملے اس مرض کے ہے ایک اور دوا ایسی ہے جو حائین جو دوا سے اول کو نافذ کر دے اور عضو دوا تک جلد پہنچا دے تاکہ پہنچے میں اُس کے دیر نہ ہو کہ اسکی قوت جاتی رہے جس طرح سے ہم زعفران کو بعض دواؤں میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ اور جو ترکیب دوا کی سبب قوت عضو اور قوت عضو کے ہوتی ہے اُسکی یہ صورت ہے کہ کبھی بعض اعضا سے قوی اور

کثیر انقباض عضو جیسے معدہ ہوا اور جگر میں درم آجاتا پس احتیاج ہوتی ہے ایسی دوا سے نخل خوشبو کی طرف جبین قبض بھی ہوتا کہ اس کے ذریعہ سے قوت اس دوا کی اپنے حال پر باقی رہے اور یہ بھی بات ہو کہ نخل اور نسا ہو جانے سے سبب حرکت دوا سے نخل کے محفوظ رہے۔ تیسرے سبب جسکی وجہ سے دوا سے مرکب کرنے کی حاجت ہوئی ہے نیز خاص ادویہ معدہ کے اس کے اٹھ سبب تجویز ہوئے ہیں۔ ایک تو اصلاح بد مزگی اور خرابی پورے دوا کی ہے۔ دوسرے اس کے ضرر کا توڑ دینا۔ تیسرے ادویہ کی مضرتیں رفع کرنی۔ چوتھے دوا کی قوت زیادہ کرنی۔ پانچویں نقصان قوت میں دوا کے کر دینا۔ چھٹے دوا کی قوت کو اپنے حال پر باقی رکھنا۔ ساتویں اختلاف کیفیت استعمال ادویہ کا۔ آٹھویں نہ ملنا دوا سے مفرد کا جو کافی علاج میں ایسے مرض کے شاعت اور بد مزگی دوا کی اصلاح اور ناگواری کی اس واسطے کیجاتی ہے کہ طبیب کو اکثر احتیاج ہوتی ہے کہ بیکار کو بعض اقسام کی دوا دیجائے جو کمزور اور ناپسند ہوتی ہے اور اس کا کھانا پینا مریض کو ناگوار ہوتا ہے اور اگر جبر اور قہر اپنے اوپر کر کے اسکو تناول بھی کر جائے اس کے معدہ میں نہیں ٹھہرتی ہو مگر تھوڑی دیر تک تا نیکہ توجہ جاتی ہے اور اسکی طبیعت الٹ پلٹ جاتی ہے لہذا قہر کی راہ سے اسکو گرا دیتا ہے ایسے وقت اضطراب ہوتا ہے کہ اس میں بعض خوشبودار این شراب کیجا میں جھکا مزہ بھی اچھا اور لذیذ ہوتا کہ اسی وجہ سے اسکی بد مزگی اور ناگواری طبع دور ہو جائے پس اس کا کھانا پینا بیکار کو آسان ہوا اور بیکار کی معدہ میں ٹھہرنے کی باعث ہو جس طرح بقراط نے خربق سیاہ کے ہمراہ دو قہر شراب کر دیا ہے اور یہ وہی کرفس کو بھی ہے اور جس طرح ہم سفونیہ کے ہمراہ انیسون کو داخل کرتے ہیں۔ عادیہ دوا کا توڑ دینا اسکی یہ صورت ہے کہ طبیعت کو کبھی احتیاج اسکی ہوتی ہے کہ بیکار کو بعض قوی دوا میں مثل افیون کے کھلائے بغرض تسکین شدت درد اور چونکہ تخذیر کی کیفیت افیون میں زیادہ ہے اس واسطے بعض ادویہ گرم بھی اس کے ہمراہ ملا دیتا ہے جیسے جبید ستر تاکہ اس کے ملا دینے سے وہ عادیہ یعنی گزندہ اسکا ٹوٹ جائے۔ دوا کی مضرت دور کرنے کی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ کی یہ کیفیت ہے کہ نسبت بعض امراض کے تو نافع ہیں اور بعض امراض کو لہذا حاجت اسکی ہوتی ہے کہ ان میں بعض ایسی دوا میں ملا دیجائیں جو اس مضرت کو دفع کر دیں مگر حکمتا ہے عادیہ اور مضرت میں فرق اصطلاحی ہو جب تصریح مصنف کے یہ ہو کہ عادیہ سے مراد وہ ضرر ہے جو عموماً افعال صحت بدنی میں پہونچے اور مضرت وہ ضرر ہے جو کسی مرض خاص کی نظر سے ہو یا نیکہ عادیہ کی مضرت قلیل اور غیر معتد بہا ہو اور مضرت کا ضرر زیادہ ہو چنانچہ دونوں مثالوں کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے متن جس طرح سے کہ سفونیہ چونکہ اسکا ضرر بہ نسبت معدہ اور جگر کے ہے لہذا اسکو احتیاج اسکی ہے کہ اس کے ہمراہ خافض اور انیسون کو ہم شراب کرین مرکب دوا کی قوت زیادہ کرنے کی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ مرکب کے واسطے ہو کہ حاجت یہ ہے کہ اسکی قوت زمانہ دراز تک باقی رہے لہذا طبیب محتاج اسکا ہے کہ اس میں ایسی دوا داخل کرے کہ اسکی قوت کو بڑھا دے تاکہ طویل مدت میں اسکی قوت ضعیف نہ ہو جائے جیسے ترباق میں خ سون آسانگوئی اور ورج ترکی اور غار یقون داخل کیجاتی ہے۔ قوت دوا کا کم کر دینا اسکی صورت یہ ہے کہ چونکہ بعض ادویہ مرکب میں کبھی کوئی دوا سے حاد اور تیز داخل کیجاتی ہے جسکی حدت اور تیزی زیادہ ہوتی ہے لہذا طبیب کو حاجت اسکی ہے کہ اس میں کوئی ایسی دوا داخل کرے کہ اس حدت کو توڑ دے جس طرح منع مرلی ترباق میں اور خیانت زنجبار میں داخل کیا جاتا ہے۔ دوا کی قوت کا اپنے حال پر بدستور محفوظ رکھنا اسکی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ مرکب کا نفع زیادہ اپنی قوت پر باقی رکھنا منوط ہوتا ہے اور اسکی قوت کم کر دینے کا شغ کر دینا درکار ہوتا ہے لہذا طبیب کو حاجت ہے کہ اس میں ایسی دوا

دو قہر شراب کر دیا ہے

۱۰

داخل کرے جو اسکی قوت کو بحال خود باقی رکھے اور کم نہونے دے جس طرح سے کہ افیون بعض حیوانات میں پرتی ہے۔ اختلاف کیفیات اور وہ کی یہ بات ہو کہ چونکہ طبیب اکثر امراض کے علاج میں دوا سے مفرد کے استعمال کا محتاج ہوتا ہے اور اسی دوا سے خاص کا احتمال ممکن نہیں ہوتا ایک نظر سے بدون اس کے اسی دوا میں کوئی اور دوا ملا دے جو اس سے بخوبی مل جائے اور برابر اسی کے مل کر ہو جائے جیسے کہ جو احتیاج ایسی دوا کے احتمال کی ہوتی ہے جو قائم مقام مرہم کے ہو خواہ طلا کے قائم مقام ہو اور ہم کوئی دوا سے مفرد ایسی نہیں پاتے جو قائم مقام طلا خواہ مرہم کے ہو لہذا حاجت اسکی ہوتی ہے کہ اسی دوا سے مفرد کو روغن زیتون میں ہم کچالیں خواہ کسی دوا سے مفرد کو ہم موم اور روغن میں بگھلا لیں تاکہ یہ دوا جمع ہو جائے اور اجزاء اس کے مستقل ہو کر بطور مرہم کے یکساں ہو جائیں اور بلکہ خود مرہم بھی دوا بن جائے ایسے کہ یہی دوا اگر بدون ایسے طریقہ کے یعنی روغن یا موم میں پکاتے اور بگھلاتے مستقل ہونے عرصہ دوا دینا پر ہرگز ٹھہر نہ سکتی اور تفرق ہو جاتی اور چھوٹ چھوٹ کر کھسک جاتی۔ اور یہ وہی سبب اضطرابی ہے جس سے طبیب مرہم بنانا پڑتا ہے۔ کوئی دوا سے مفرد کا نافع کسی مرض خاص میں نہ ہونا خواہ ایسی دوا کا دستیاب نہ ہونا اسکی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض اوقات کسی خاص مرض کے علاج میں دوا سے مفرد کے احتمال کی طبیب کو حاجت ہوتی ہے جو اسی مرض کو نفع کرے اور ایسی دوا بعینہ ہم نہیں پہنچتی ہے اور اس کے بہر سانی بردست رس نہیں ہوتا ہے اب بنظر اضطراب طبیب کو فکر اور قیاس کی حاجت ہوتی ہے کہ چند متضاد اور مختلف دوائیں ایسی یکجا کرے جن کا فائدہ بہ نسبت اسی مرض کے مثل دوا سے مفرد مطلوب کے ہو اور یہ مفرد دوائیں جن سے اس مجموعہ کو مرکب کیا ہے ان میں کوئی ایک دوا ایسی نہ تھی کہ اگر اسکو تنہا استعمال کرتے اس مرض کو نفع کرتی بلکہ مضر کرتی اور یہ نفع جو اس مجموعہ سے پیدا ہوا ہے فقط ترکیب ہی کی وجہ سے ہے۔ مثال اسکی کہ قرص کا علاج محتاج ایسی دواؤں کا ہے جو گوشت کے آگلا لائیں۔ اور جن دواؤں کے گوشت کے آگنے میں حاجت ہے وہ شلابنج سوسن آسانگوئی اور سترکا آٹا اور قاق کنند۔ جب یہ دوائیں بھون کر ملیں اسوقت ہم مرہم رنگار اور موم کو روغن میں بگھلا کر قرص کا علاج اسی سے کرینگے ایسے کہ یہ دوا موافق اور حیدر قرص کے گوشت آگنے میں۔ اور جب ہم اسی مرہم کے اجزاء کو تنہا استعمال کریں قرص کو ضرر عظیم پہنچے گا۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ اگر رنگار کو تنہا استعمال کریں قرص میں لزع شدید پیدا کریگا اور اسکو سترکا دیگا۔ اور اگر موم کو تنہا استعمال کریں کسی روغن میں بگھلا کر اس قرص میں چرک زیادہ چڑ جائیگی اور گوشت کا آگنا بند ہو جائیگا۔ پس انہیں اسباب سے جو کہ چھنے اور بیان کر دیا ہے وہ طبیب جبکا دار قیاس پر محتاج ہوئے ہیں دوا کے مرکب کرنے میں اور یہ مفرد سے۔ اور ان امور پر وہ لوگ قادر نہیں ہیں جبکا دار فقط تجربہ پر ہے اور نہ ایسی بیرون کا استخراج قیاس اور دلیل سے کرنا آنگو ممکن ہے اسلیے فقط مجربین امراض کا علاج انہیں دواؤں سے کرتے ہیں جنکو براہ تجربہ انھوں نے سفید پایا ہے اور جملہ امراض کا علاج دوا سے مفرد سے ممکن نہیں ہے۔ اور اگر ایسا ہو سکتا تو ہمارے اطباء کو حاجت اسکی نہ ہوتی کہ وہ کو مرکب بنائیں مگر ہم یہ دلیل اتنا ہی محض اور اتنی نہیں ہے بلکہ چونکہ اوپر کی سطروں میں بدلائل محتاج طبیب کی بطرف دوا سے مختلف احوال ثابت ہو چکی لہذا بیان پر قدامے اطباء کی احتیاج کو جو دعویٰ تھا دلیل گردانا اور اسی بیان سے یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ اس تقریر میں۔ صادرہ علی المطلوب بھی مصنف سے واقع نہیں ہوا اب ایک بڑے اعتراض کا جواب عنایت دیتا ہے جو مرکب دوا پر وارد ہوتا ہے کہ میں ایک قوم نے اسکا کالی وار دیکھا ہے جو فعل اور اثر مفرد دوا سے مرکب کے اور اسی کے اختلافات متغیر ہے اور انھوں نے کہا ہے جو دوا آدمی قائل ہے اور اس کے معدہ میں پہنچتی ہے اور معدہ سے بطرف باریکہ انھوں کے اور دوا سے بطرف جداول کے جو چھوٹی چھوٹی کریں نہیں اور

ایک تو یہ کہ دوا سے مفرد ضعیف ہو۔ دوسرے یہ کہ دوا سے مفرد کے منافع بہت ہوں۔ تیسرے یہ کہ دوا سے مفرد منافع میں مشرہف ہو۔ چوتھے یہ کہ دوا سے مفرد میں ایک ایسی خاصیت ہو جو اور دوا میں نہ ہو۔ پانچویں یہ کہ جس عضو کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہے وہ عضو کا دور واقع ہو۔ چھٹے یہ کہ دوا سے مرکب میں چندا دوا یہ ایسی ہو جس کو دوا سے مفرد ذوق و فہم مرکب ہذا کی قوت کو ضعیف کرتی ہوں۔ دوا سے باب جنکی وجہ سے دوا سے مفرد کی تھوڑی سی مقدار دوا سے مرکب میں بڑھتی ہو وہ بھی چھپیں جو اضداد اور مجتہات اسباب تشنگی نہ مذکورہ بالا کی ہیں (۱) تو یہ کہ دوا سے مفرد کی قوت شاید ہو (۲) یہ کہ دوا سے مفرد کی منفعت کم ہو (۳) یہ کہ منفعت اس دوا سے مفرد کی اچھی پوری ہو اور دوا سے قوت شدید رکھتی ہو (۴) موضع عضو علیل کا قریب معده سے ہو (۵) دوا سے مرکب میں چندا دوا یہ ایسی ہوں جنکا نفع مثل منافع ہی مفرد دوا سے (۶) یہ کہ دوا سے مرکب میں کوئی ایسی دوا نہ ہو جو اس مفرد دوا کی قوت کو ضعیف کر دے۔ رہے وہ دستور دوا سے مرکب جنکی رو سے مقدار دوا سے مفرد کی دوا سے مرکب میں تجویز کی جاتی ہے انکی بارہ قسمیں ہیں (۱) یہ کہ دوا سے مفرد زیادہ تر قوی ہو اور منافع اس کے بہت ہوں اور ایسی دوا کی نسبت مناسب یہ ہو کہ اسکی مقدار متوسط دوا سے مرکب میں ڈالی جائے نہ بہت زیادہ اور نہ بہت کم زیادہ نہ ڈالنے کی وجہ یہ ہو کہ دوا سے مفرد کی قوت زیادہ ہو اور کم نہ پڑنے کی وجہ یہ ہو کہ اسکی منفعت زیادہ ہو (۲) یہ کہ دوا سے مفرد کی قوت شدید ہو اور منافع اس میں کم ہو اور یہ بات واجب کرتی ہے کہ ایسی دوا کی تھوڑی مقدار دوا سے مرکب میں داخل کی جائے اسلیئے کہ زیادہ مقدار ایسی دوا کی ڈالنی اسوجہ سے مناسب نہیں ہو کہ اسکی قوت شدید ہو اور سبب کی منافع کے بھی اس سے زیادہ ڈالنا نہ چاہیے (۳) یہ کہ دوا سے مفرد کی قوت ضعیف ہو اور منفعت اسکی زیادہ ہو ایسی دوا کی نسبت واجب ہو کہ زیادہ مقدار اسکی دوا سے مرکب میں ڈالے اور سبب اسکا یہی ہو کہ قوت اس دوا کی ضعیف ہو اور منفعت اسکی بہت ہو (۴) یہ کہ دوا سے مفرد کی قوت کم ہو اور منافع اسکی بھی کم ہو اور ایسی صورت میں واجب یہ ہو کہ مقدار متوسط دوا سے مفرد کی داخل کی جائے اور اسکی وجہ یہ ہو کہ جس دوا کے منافع کم ہیں بائین نظر اسکی تھوڑی مقدار ڈالنی چاہیے اور نہ بظرف منافع قوت کے زیادہ مقدار ڈالنے کی حاجت ہو تاکہ بوجہ اپنی کثرت مقدار کے وہ اثر کرے جو تھوڑی مقدار دوا سے شدید القوت کی اثر کرتی ہے پس ایسا نہ ہو کہ اسکی میانہ مقدار داخل دوا سے مرکب میں کریں (۵) یہ کہ دوا سے مفرد باوجودیکہ اس میں منفعت زیادہ ہو مشرہف منفعت بھی ہو اور اس نظر اسکی زیادہ مقدار کا داخل کرنا مناسب ہو (۶) یہ کہ منفعت اسکی اگرچہ تھوڑی ہو مگر وہ منفعت شریف ہو اور ایسی دوا کی میانہ مقدار داخل کرنی چاہیے (۷) یہ کہ منفعت اسکی بہت سی ہو اور وہ منفعت شریف بھی ہو اور مقام عضو علیل کا معده سے دور تر واقع ہو اور اسکی وجہ سے لازم ہو کہ دوا کی زیادہ مقدار اس میں داخل کی جائے (۸) یہ کہ منفعت دوا کی تھوڑی ہو اور موضع اور مقام عضو علیل دور تر معده سے ہو ایسی دوا کی متوسط مقدار پڑنی چاہیے (۹) یہ کہ جب منفعت دوا کی بہت ہو اور شریف بھی ہو اور قوت اسکی ضعیف ہو اب چاہیے کہ اسکی زیادہ مقدار داخل کی جائے (۱۰) جسوقت ہمراہ اس کے موضع عضو علیل کا دور تر ہو اور منافع اس دوا کے بہت سی دواؤں میں بچلے اور یہ مرکب نہ ا کے نمون مناسب ہو کہ ایسی دوا کی بہت زیادہ مقدار داخل کی جائے (۱۱) اگر قوت دوا کی قوی ہو اور منفعت اسکی بہت بھی ہو اور شریف بھی ہو اور موضع اور مقام عضو کا قریب ہو مناسب ہو کہ اسکی مقدار داخل کی جائے (۱۲) اگر منافع دوا مفرد کے اور بہت سی دواؤں میں بھی ہوں اب چاہیے کہ مقدار معتدل سے کم یہ دوا ڈالی جائے۔ اور اگر یا انہما کے منافع خاص ہوں کہ اس کے اسکے اور دواؤں میں یہ خاصیت نہ ہو کہ مقدار معتدل سے زیادہ اسکو داخل کریں۔ اسی قیاس پر واجب ہو کہ دستورات پر دوا مرکب کے بنانے میں غلطی نہ رہے جب بعض اسباب ہمراہ بعض کے یکجا ہو جائیں۔ میری مراد یہ ہو کہ جب ایسے اسباب یکجا ہو جائیں جنکی

وجہ سے مقدار دوا کی زیادہ کرنی واجب ہوتی ہے اس وقت لازم ہے کہ مقدار معتدل سے زیادہ مقدار دوا سے مفردہ کی ڈالی جائے اور اگر ایسے اسباب چند یکجا ہوں جنکی وجہ سے مقدار میں دوا کی کمی کرنی لازم ہو خواہ بہت سے ایسے ہی اسباب فراہم ہو جائیں پس مناسب ہے کہ تھوڑی سی مقدار دوا کی اس مرکب میں داخل کی جائے۔ اور اگر اسباب دونوں قسم کے فراہم ہوں یعنی کمی اور بیشی کر کے واسطہ دونوں اسباب فراہم ہو جائیں اس وقت مقدار معتدل دوا سے مفردہ کی تھوڑی مقدار داخل کی جائے۔ اور اگر اسباب زیادہ مقدار دالنے کے ہمارے مفردہ کے لئے دالے اسباب کے یکجا ہوں اب مناسب ہے کہ مقدار معتدل دوا سے مفردہ کی داخل کی جائے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ ناظرین غماز مقدار قوت دوا کی اور ضعف قوت اور صنعت وغیرہ کو اس مقام سے جان۔ مکتا ہو جہاں پر چہنہ اور مفردہ کو بیان کیا ہے

باب تیسرے میں ادویہ مفردہ کے اویہ استعمال اور داخل کرنے کی آنکلی دوا سے مرکب میں

راے صاحب یہ ہے کہ جب عمل اور بنانا دوا سے مرکب کا اور اس کے اخلاط اور اجزاء کا ذکر کیا جائے اس سے پہلے استعمال ان ادویہ کا بیان کر دیں جو ادویہ مرکب میں پڑتی ہیں اور ان ادویہ کی تدبیر کا بھی ذکر پہلے ہی کر دیا جائے۔ اب میں مکتا ہوں کہ پہلے مجھے مناسب ہے کہ ادویہ مفردہ کو پندرہ کر لیں اور ان کے اچھے اور عمدہ اقسام کو چن لیں اور سوائے فضل و عمدہ اقسام کے اور قسم کی ادویہ کو پسند نہ کریں۔ پھر اسکی حفاظت اور نگہ رانی ایسی کریں کہ انہیں کوئی چیز از قسم غبار وغیرہ کے خواہ کوئی شرمی اور متعفن چیز نہ آئے کہ یہ بات سب سے زیادہ محتاج الیہ ہے اس شخص کے واسطے جسکا ارادہ کسی ایسی مرکب دوا کے بنانے کا ہو جو اسکی غرض مطلوب کو پورا کر دے یعنی اس غرض کو جسکے واسطے یہ دوا بنائی ہے۔ چہنہ مختار اور پسندیدہ ادویہ کا اس مقام پر ذکر کر دیا ہے جس جگہ طبعاً ادویہ مفردہ کو چہنہ بیان کیا ہے۔ پھر سکو لازم ہے کہ نظر کریں سوکھی دواؤں کو جو گھاس بھوس کی قسم سے ہیں خواہ تخم اور بیج کی قسم سے ہیں اور سوکھے چھوڑے کی طرح پھیل سکتے ہوئے ہیں خواہ اسی شمع کی اور ادویہ جو محتاج کوٹنے پینے کی ہوں یہ کہ اگر کوئی چکنی زعفران پینے کی بھانے یعنی جبین زعفران پیسا جاتا ہے پھر تو مناسب ہے کہ ان دواؤں کو آٹے کی طرح سے پسیں کہ سب سے بہتر طریقہ انکے بنانے کا یہی ہے۔ اور اگر ایسی چکنی دستیاب نہ ہو پھر انکو کھل میں اس پتھر کے کوٹن جسکو کرکٹ کہتے ہیں جس سے بارہ تاوار وغیرہ پر رکھی جاتی ہے اگر ممکن ہو ورنہ کسی اور کھل میں جو صاف اور جلا کیا ہو اسکو کہ اسی میں اسکو آہستہ آہستہ کوٹن پھر اسکو شیمی کپڑے میں چھانین اور پھر بھوک کو دوبارہ کوٹن اور پھر چھانین اور پھر اسکو تیسری مرتبہ چھانین اور خوب طرح سے پسیں تاکہ مثل غبار کے باریک ہو جائے۔ اسلئے کہ دواؤں کو جب اس طرح سے بنائیں نفع اسکا زیادہ ہوتا ہے اور جو غرض دوا کے بنانے سے اسکو زیادہ پورا کرتی ہے۔ اور اسکا بیان یہ ہے کہ جو دوا زیادہ پسی جاتی ہے اسکا استعمال عمدہ اور جگہ میں بہت جلد ہو جاتا ہے شرمیم اور سطا طالیس نے برہان سے اسکو ثابت کر دیا ہے کہ صورت تو طبیعہ باطل ہو جاتی ہے اور اسی کو استحالہ کہتے ہیں متن مگر جالینوس حکم تراوی کہ جو ارشادات مسئلہ کی دوائیں زیادہ باریک پسی نہ جائیں اور یہ بھی جالینوس نے تصریح کی ہے کہ اگر یہ دوائیں زیادہ باریک کوئی جائیں کچھ افزائش کر دینی۔ مناسب ہے کہ پہلے ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹن پسیں پھر بعد پینے کے وزن ہر ایک کا درست کر لیں جو وزن ہر ایک دوا کا نسخہ میں لکھا ہے اسکو سب کو آمیز کریں جیسے ملا نا منظور ہے۔ گوئی کہ اقسام کو کسی شربت خواہ کسی عصارہ میں پہلے کھول لیں تاکہ انیکہ گھل جائیں اگر اس دوا سے مرکب میں کوئی شربت خواہ عصارہ داخل ہو پھر اسکو کھل میں ڈال کر پسیں آہستہ آہستہ تاکہ جملہ اجزاء دوا کے باہم کثافات ہو جائیں اور مل جائیں۔ پھر اگر وہ دوا شہد سے بچون کی ہو مناسب ہے کہ شہد مالدین اور چٹا خوشبو

مختار جالینوس

ایسی قسم اختیار کریں کہ اگر اسکو مٹائی میں اٹھائیں اور قطرہ اسکا نیچے گرا زمین تار بند جانے اور ٹوٹ نہ جائے۔ ایسے شہد کہ پہلے جوش زمین تاکہ اسکا پھین اور کھٹ دور ہو جائے اگر حاجت کثرت دور کرنے کی ہو۔ پھر لازم ہو کہ سہ چند وزن پس ہوئی دواؤں کا شہد میں ملائیں اگر جاتوں کی فصل ہو اور اڑھائی گنا وزن دواؤں کے شہد ملا جائے اگر فصل گریون کی ہو۔ پھر شہد میں گھلے ہوئے گوند جو کسی شربت وغیرہ میں گھول لیے ہیں تاکہ شہد بڑھائیں اور خوب طرح سے چھینیں اور گھوٹیں تاکہ قوام برابر ہو جائے پھر اس پر پس ہوئی دواؤں میں چھڑکیں اور کفگیر وغیرہ سے پھر اسکو گھوٹیں تاکہ قوام درست ہو جائے اور اسکو جاندی کے برتن میں اٹھا رکھیں خواہ چھنی کے مرتبان میں اور ساہر برتن دوا سے بھر نہ جائے بلکہ چار انگل خالی رہے اسلئے کہ معجون بھی جوش کھا کر اونچا ہوتا ہو اور برتن میں اتنی جگہ نہیں ہوتی کہ سانس اسکی مکمل سکے پس خراب اور فاسد ہو جاتا ہو اور بھی وہ برتن اسی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہو اگر قوام معجون کا گھاڑا ہو بلکہ مناسب ہو کہ برتن کھولا جائے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد تاکہ بخار دوا کا مکمل جایا کرے اور سانس دوا کی مکمل جائے تاکہ انیکہ جوش میں دوا کے سکون آجائے۔ اگر کسی دوا کی قرص اپنی ٹکٹیاں بنانی منظور ہوں مناسب ہو کہ پس ہوئی دوا کو کھل کر باریک ہو گئی ہو اس پر پانی خواہ کوئی شربت وغیرہ جیکے ملانے کی حاجت ہو ملا کر پھر اسکو کوٹیں اور اسی طرح سے تھوڑے تھوڑے شربت ملا کر خنید بار اسکو اس طرح سے پیسین جب اجزاء کے سبب کثافات ہو جائیں اور قرص بنانے کے قابل ہو جائے تب اس کے قرص جتنے جتنے بڑے بنانے کی حاجت ہو بنائیں پھر انکو سایہ میں خشک کر لیں اور صبح شام انکو دیکھ لیا کریں اور جو کچھ پھینونہ وغیرہ ان پر لگی ہو اسے پوچھ ڈالا کریں تاکہ انیکہ بالکل سوکھ جائیں۔ اگر قرص میں لاکھ داخل کرنی منظور ہو پس مناسب ہو کہ پہلے لاکھ کو ایسے پانی سے دھوئیں جس میں راوند اور بیج اذخر کو جوش دیا ہو۔ اور رقیقہ اسکا یہ ہو کہ پہلے لاکھ سے لکڑیاں اور تنکے وغیرہ چن کر صاف کریں اور پھر اسکو باریک کوٹیں اور یہی پانی اس پر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور کھل کے دتے سے اسکو ہلاتے رہیں اور باریک چھلنی سے اسکو چھانیں ٹھہر ٹھہر کر اور چھاننے میں جلدی نہ کریں اور جو کچھ باقی رہ جائے پھر اسکو بھانیں دوبارہ اور یہی پانی اس پر ڈالا کریں اور جو پہلی مرتبہ چھاننا ہو اس میں اسکو ملا دین پھر اس پر بھی پانی ڈالیں جتنی لاکھ درکار ہو اس وزن کو پورا کر دیں۔ اور اگر مسہد کی گولیاں بنانی منظور ہوں خواہ اونٹن کی گولیاں پس مناسب ہو کہ اگر گولیوں کے اندر میں کوئی گوند داخل ہو اسی گوند کو عصارہ موصوفہ میں گھولیں جو ان گولیوں میں داخل ہو خواہ آب گرم میں گوند کو گھولیں اور کھل میں باریک پیسین تاکہ انیکہ اجزاء کے باہم آمیختہ ہو جائیں پھر اس کے بعد پس ہوئی سوکھی ادویہ اس محلول میں ڈال کر اچھی طرح سے کوٹیں تاکہ خوب آمیز ہو جائیں کہ یہی تدبیر انکے ملنے کی لائن تر ہو اس کے بعد گولیاں طیار کریں جتنی بڑی گولی بنانی منظور ہو اور سایہ میں خشک کریں۔ مگر سول کی گولیاں مناسب ہو کہ انکی دوا آگ سے پکائی جائے اور نیز آنچ نہ دینی چاہیے کہ انکی قوت جاتی رہے۔ اور جو شانہ میں افیتھون داخل ہو اسکو ہمراہ دواؤں کے پینا نہ چاہیے بلکہ بعفراغ کے جوش دینے سے افیتھون کو شربیک کریں اور تھوڑی دیر ٹھہر کر جب افیتھون کا اثر پانی میں آجائے تب اسکو چھانیں۔ اگر کسی جو شانہ میں امتناس پڑتا ہو پس مناسب نہیں کہ اسکو ہمراہ ادویہ دواؤں کے جوش نہ دیں تاکہ اسکی قوت جاتی نہ رہے اور اسی طرح مرغبین کو بھی ہمراہ دواؤں کے جوش نہ دیں بلکہ جو شانہ کو اسی پر گرم گرم چھانیں اور پھر دواؤں کو اسی چھنی ہوئی دوا میں صاف کریں۔ مگر انکے کا جب بنانا منظور ہو چاہیے کہ کبری کا دودھ دوا میں یعنی تریب تین پاؤں اور آٹھ توں کے

کھانے کے لئے

سید کی دوا

ان کا استعمال

اور بکری ایسی ہونی چاہیے جسکے بچہ ہونے کا کم زمانہ نگذرا ہو اور زیادہ دنوں کی جنمی ہوئی ہو اسلیے کہ بہت دنوں کی جنمی ہوئی بکری کا دودھ
گٹا رہا ہو جاتا ہے مائیت آسہل کم باقی رہتی ہو اور قریب زمانہ کی جنمی ہوئی کے دودھ میں (لبا) لینے پیوس ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ وہ
دودھ ہے جو قریب بچہ بننے کے ایام میں جانوروں کے تھن میں فراہم ہوا کرتا ہے بعد اُسکے ایسے دودھ کو مٹی کی مائیت میں جوڑنا
بھکر کر اُسکا سٹھ پوچھیں اور پوچھنے کے واسطے اسٹخ کا ٹکڑا پانی میں بھگو کر آگ پر چڑھا دیں جب دودھ میں جوش آجائے اُسپر
سکنجین عمدہ قسم کی چٹکرین جسکا وزن گیارہ تولہ چار ماشہ ہو اور سٹخ دیگ کا اسٹخ کے ٹکڑے سے پانی میں بھگو کر خواہ ادنیٰ ٹکڑے کو
بھگو کر پوچھنے میں تھوڑی تھوڑی دیک کے بعد پھر اُسکو آگ پر سے اتاریں اور اتنی دیر رہنے دیں کہ سرد ہو جائے۔ پھر ایک سفٹ کپڑے کی
پوٹی میں اُسکو کھین کر پانی صاف ٹپک جائے اب اسی پانی کو لیکر جوش دین ساڑھے چار ماشہ نمک درالی لینے سپید نمک ڈال کر
اور کف جلا دے پرائے اُسکو چھانٹتے جائیں اور جس علاج کے واسطے تجویز ہوا ہے اسی میں استعمال کریں۔ اگر ماہی بھجن مغز تخم قرط سے
بنانا منظور ہو جب دودھ میں جوش آجائے کوٹے ہوئے گھم کے بیج دودھ میں چھوڑیں اور انجیر کی تازہ لکڑی سے اُسکو
ہلاتے رہیں خواہ اطراف سفٹ یعنی سفٹ کی ڈالیوں سے اُسکو ہلاتے رہیں اور پھر وہی ترکیب پارچہ میں لٹکانے کی اور نمک
ڈال کر جوش دینے کی جوا پر مذکور ہوئی ہے کریں۔ اور اگر جیت سے لینے سعدہ حیوانات سے پیڑ کا پانی بنانا ہو لازم ہے کہ جب صف
جوش آجائے اُس مقدار میں دودھ کے جو اوپر لکھی ہو پونے دو ماشہ جیتہ جو بہت دنوں کا نوڈالین تھوڑے سے دودھ میں
گھول کر پھر اُسکو ہلکا کر آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے میں پھر اسی تدبیر کو عمل میں لائیں جوا پر مذکور ہوئی ہے۔ ضما د بنانے کا طریقہ یہ ہے
روغن ملا کر جو ضما د بنایا جاتا ہے اور موم کی جسدین شرکت ہوتی ہے مناسب ہے کہ ایسے ضما دات میں جاڑوں کی فصل میں نہ تیش ماشہ تین
سات ماشہ موم ڈالا جائے اور گرمیوں میں ساڑھے دس ماشہ موم ملانا چاہیے موم کو روغن میں گھلا کر چھوڑ دیں تاکہ سرد ہو جائے اور
جم جائے پھر میں پسپائی دو اینٹیں ڈالیں تھوڑی تھوڑی اور خوب اُسکو گھوٹیں تاکہ اجزا سب برابر مل جائیں۔ اگر قیروٹی بنانا منظور ہو
موم اور روغن کو کھرن میں ڈال کر عصارہ اسے ادویہ اسپر تھوڑے تھوڑے ڈالیں اور دستہ سے کھل کے اُسکو گھوٹیں تاکہ اجزا سب برابر
مل مخلو کے ہو جائیں لیکن موم کی مقدار قیروٹی میں نہ تیش ماشہ روغن کے واسطے سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک درکار ہے (عمل سفوف
ممسک کا جو بزور محضہ سے بنتا ہے) مناسب ہے کہ مٹی کے جدیدہ ظروف میں خواہ تھکر کی دیگی میں گھیس کریں اور اسکی یہ معنی ہیں کہ پہلے
پانی کو اچھی طرح سے گرم کریں اور آگ پر سے اتار کر بزور لینے سچ کے اقسام جو نسخہ سفوف میں داخل ہیں اسپر ڈالیں اور اُنکو سفور
بریان کریں کہ پو اسکی پھیل جائے۔ اور خبردار زیادہ بریان کرنے کے درپہ نہونا چاہیے ورنہ قوت آن بزور کی جانی رہیگی اور ٹھنک جائیگی
اگر ٹھنکے بریان کرنے کا ارادہ ہو کسی سفوف میں داخل کرنے کی غرض سے اُسکو بھی کسی پانی میں ہقدر جوش دین کہ پانی خشک ہو جائے
پھر اُسکو زیت سے بریان کریں یا روغن زرد میں کسی پاک صاف دیگ میں ڈال کر لوہا یا طرہ سے کہ سوختہ نہو جائے (ادویہ مجربہ) جو
دو اینٹیں تھکر کے اقسام کی ہیں جیسے سرمہ اور تو تیا لینے جیتہ یا سنگ سرمہ اور شیشیا اور چاندی کا میل اور اقلیسیا وغیرہ اُنکو بھی کھانا چاہیے
اور پانی میں اُنکو پروردہ کریں اور بخوبی پیسین پھر اُنکو شکائیں۔ اور اگر اُنکو بعض عصارات میں پروردہ کرنا منظور ہے پس مناسب ہے
کہ وہ عصارہ آئیر تھوڑا تھوڑا ڈالا جائے اور اسی کے ذریعہ سے پیسین بیان تک کہ نرم ہو جائیں اور شل خبار کے باریک ہو جائیں اسی طرح
جلدا دیوہ جو آگ میں لگانے کے واسطے بنائی جائیں وہ بھی باریک پیسی چاہئیں اور مناسب ہے کہ پیسے پیسے شل خبار کے باریک ہوں

نہ بنانے کا طریقہ

سیر اور شیش کا وزن

نہ بنانے کا طریقہ

نہ بنانے کا طریقہ

نہ بنانے کا طریقہ

نہ بنانے کا طریقہ

اسکے آگے ایک عضو شریف اور لطیف ہے جس سے تیز ہر اسکو محسوس ہوتا ہے کہ اس میں ہر جسمین ذرا سی خشونت بھی ہو۔ اور اگر کوئی کھردھری چیز آگے میں ڈالی جائے تو اس کے واسطے مرض کا بڑھانا کیا جائیگا اگرچہ وہ دوا براہ طبیعت کے مرض حلیم کو نافع بھی ہو جیسے شادنج اور اقا قیا اور اسی طرح کی اور دوائیں پس مناسب ہو کہ انکو کھل میں خوب باریک پسین اور صاف چشمہ کا پانی اسپرڈ لائے رہیں جسمین کسی قسم کی کدورت وغیرہ نہ ہو اور ہر بار اتنا پانی ڈالیں کہ دوا کے اوپر آ جائے پھر دوا کو پسین اور تھوڑی تھوڑی کسی اور برتن میں صاف کرین یہی تدریجہ مرتبہ کرن تاکہ کھل میں سوائے اسی دوا کے جو پسی جاتی ہو پانی وغیرہ کا ایک قطرہ باقی نہ رہے پھر وہ برتن جسمین پانی ٹپکایا ہو اور یہ دوا بھی کسی قدر گرمی ہو تاہنیکہ بخوبی صاف ہو جائے اور جو ہر دوا کا تہ نشین ہو جائے برتن کی تہ میں نیچے کی طرف اور پانی پھر کے اوپر آ جائے اور پھر وہ کوٹکھا لیں اور استعمال کریں جس مرض میں اسکو استعمال کرنا منظور ہو اور یہی تدریجہ ہر ایک دوا سے سعدی کی بھی کی جانی ہو۔ (دین) یعنی مویز کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسکو پانی میں جھگوئیں اور جھلکے کو بھی اس کے جھگوئیں اور سمراہ اس کے تخم کدو کو بریان کر کے بھی ڈال دین اور خوب کوٹیں اور شدہ سے اسکو لٹ کر کے اور دواؤں کو اس میں گوندھیں پھر اگر وہ دوا جسکا استعمال کرنا خشک منظور ہو تو روغن کبجد میں ملا کر خواہ روغن زیت پاکیزہ میں ملا کر کھل میں پسین اور دواؤں کو اس سے لٹ کرین (قلعی جلانے کا طریقہ قلعی کے جلانے کا طریقہ یہ ہے جسکو آبار بھی کہتے ہیں پس مناسب ہو کہ اسب کو لیکر کسی گھری میں ڈالیں اور گھری باہری ہو جو ستار اور زرگر استعمال کرتے ہیں خواہ وہ ہے کے کرچے میں اسکو رکھ کر اسپر تھوڑی سی گندھک ڈالیں اور لوہاروں کی تھن میں رکھ کر خواہ ستاروں کی انگلی میں رکھ کر دھو کنی سے دھوئیں تاکہ سوختہ ہو جائے (تجربہ کے جلانے کا طریقہ) بھجھو کی راکھ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بھجھو لاکر انکو تانبے کی دیک میں بھریں اور اوپر دیک کے آگوندہ کر ظاکرین اور تھوڑی دیک کا بھی اسی آٹے سے بند کرین اور اسی برتن کو ایک تنور میں رکھیں جسمین انکو دیک لکڑیاں جلانی گئی ہوں اور اسی آنچ سے خوب جھک رہا ہو اور آگ اس میں سے بالکل نکال لی ہو اور برتن رکھنے کے بعد تنور کا منہ بھی اچھی طرح سے بند کر دین اور تمام رات اسی طرح سے بند رہے جب صبح ہو تنور سے اسکو نکال لیں اور سرد کرنے کے بعد خاک جلی ہوئی بچھڑوں کی لیکر شیشہ کے برتن میں اسکو رکھیں اور وقت حاجت استعمال کریں رسپید مہرہ جلانے کی ترکیب) رسپید چمکدار چکنی سیب کو پندول سے گل حکمت کریں اور اسکو تنور میں رکھیں جسمین کوئلہ کے انگارے بھرے ہوں تاہنیکہ وہ سیب جل جائے اور شناخت اس کے جلنے کی یہ ہے کہ رسپید ہو جائے اگر رسپید خاک نہ ہو اچھی طرح نہیں جلی ہو پھر اسکو مٹی لگا کر تنور میں رکھنا چاہیے اگر گندہ کا جلانا) کاچ کو اگر جلانا منظور ہو اسکو لوہار کی تھن میں رکھیں اور دھو کنی سے دھوئیں تاہنیکہ فریب چرچ آنے کے پہنچے اسوقت نکال کر پانی میں بھجھائیں جو بھی بھجھو کر ٹپکایا ہو پھر اسکو کوٹیں اور پسین ڈالیں (سرطان جلانے کی ترکیب) سل کے بیاروں کے علاج کے واسطے اگر سرطان یعنی گینگٹ کا جلانا منظور ہو خواہ ایکہ نفٹ الدم لینے خون تھوکنے کے مرض کے واسطے پس جیسے گینگٹ کے ہاتھ پاؤں کا جلانے اور پیٹ انکا چاک کر کے اچھی طرح دھو ڈال کے کہ آلالش سے بالکل صاف ہو جائیں پھر انکو ٹی کے برتن میں رکھیں اور پندول سے کبریت سے گرم کر کے اس کو پڑوٹے میں ختمی اور تک سوختہ بھی پندول کے ہمراہ داخل ہو اور سوکھ جانے کے بعد ایسے تنور میں رکھ دے جس میں پٹیاں کپ چکی ہوں اور آگ باقی ہو رات کو رکھے اور صبح کو نکال لے اور اسکا لحاظ رہے کہ بالکل راکھ نہ ہونے پائے کہ پھر پری ہو جائے اور سوکھ کر پھر ہی بن جائے بلکہ مثل کوٹنے کے جاندار باقی رہے کہ توڑنے سے بزدل ٹوٹے اور یہ عمل اس زمانہ میں کرنا چاہیے کہ تھیل آفتاب کی برج میں ہوتی ہو اور ہندی حساب سے سنگم کی مشکرات سے قریب بائیس روز سے پہلے خواہ سانوں کے مہینہ میں (ب جلانے کی تدریج) لکھ

دین کے استعمال کی

ناک کی جلانے کا طریقہ

اسکو آبار سے

تجربہ کے جلانے کا طریقہ

سیب کو پندول سے

جلانے کا طریقہ

اطباء جسکو مونٹے کی جڑ سمجھتے ہیں اور یہ غلط ہے بلکہ اسی سے مشابہ اور تیز ہے۔ ابد اور نہر باجلانے کا انرا دھوا سو اسکو دوسرے کے برتن میں کر
نپڈول سے پٹر مٹی کرین اور تنور میں چھین جرات بھر روشن رہا ہو اور صبح کو اسے نکالیں۔ لیکن اگر سرطان کو آب جو میں پکانا منظور ہے
پس چاہیے کہ نہری سرطان کو پکڑ کر اٹھ اسکے کاٹ ڈالیں اور دانت اور دم کو بھی جدا کر دیں پھر انکے بیت جاک کرین اور خاکستر بلوط اور
نمک اور پانی سے جو صاف اور میٹھا ہو خوب صاف کر کے دھوئیں اور پھر دوبارہ فقط آب شیرین سے اسقدر انکو دھوئیں کہ لگینی جاتی رہے
اور صاف ہو جائیں اور صاف کرین اور پھر کے کھل میں انکو ریزہ ریزہ کر دیں یعنی چکلیں اور کسی ہانڈی میں پانی اور جو کے ہمراہ رکھ کر اٹھ
پکائیں کہ تھرا ہو جائے پھر استعمال کرین (استعمال ذرا ریح کا طریقہ) سبز کھی زہریلی کو اگر کسی لپ خواہ ملائیں لگانا منظور ہے۔ انکو کسی
کٹورہ میں رکھ کر مٹھ پر اسکے پارچہ کتان جو صاف ہو چڑھا دیں اور وہ برتن اونڈھا کر کے ایسی دگ کے مٹھ پر رکھ دیں جس میں پڑا ناسکر
جوش کھارہا ہو تاکہ بخارات سر کے اٹھ اٹھ کر اسکو لگیں پس وہ اچھی طرح سے جل جائے اور اسکے بعد استعمال کرین (روغن کالنے کی
تدبیر) جن چیزوں کا تیل نکالنا منظور ہے انکو ریزہ ریزہ کر کے درو کو مٹھ میں اور ہقدر پانی میں انکو جھگوئیں جنہیں ڈوب جائیں اور
وہ پانی میٹھا اور صاف ہو اور دوا کے اوپر دو چار انگلی چڑھا رہے پھر اسی برتن کو بند کر کے ایک شبانہ روز نوہین چھوڑ دیں اور صبح
اسے پھر کے دیکھیں میں رکھ کر روغن اسپرڈالین اور بیجے اسکے آگ جلائیں مگر میانہ درجہ کی آنچ رہے اور ایک طرف چھٹے کے واسطے
خواہ بائیں ایک تھم لینے آفتاب پانی سے بھرا ہو ابھی رکھا رہے اور برابر آگ ملتی رہے اور جب پانی سوکھ جانے کے قریب پہنچے آب گرم
اس میں اور ڈال دیں تاکہ انیکہ گھنٹہ دن کے صبح سے گذر جائیں اور سارا پانی سوکھ گیا ہو فقط روغن باقی رہ گیا ہو اسکا خیال رہے
کہ آگ سے برتن ہرگز نہ اتاریں جب تک کہ ہقدر پانی اس میں باقی رہے اسلئے کہ اگر ایسی حالت میں اسکو اتارینگے جٹ جٹا کر روغن خراب
ہو جائیگا اگر ارادہ ہو اس امر کے استھان کرنے کا کہ پانی باقی ہو یا سب جل گیا اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی باریک لکڑی یا خلال تیلی سمی لیکر اسپر
روٹی کو لپیٹیں اور اسی لکڑی کو دیکھ میں ڈوبیں پھر اسکو نکال کر دیکھیں اگر روٹی میں پانی کی نمی کچھ بھی ہو دیکھ کو آگ پر سے نہ اتاریں جب
کہ روٹی میں پانی کی نمی نہ لگتی ہو اور سواے روغن کے اور کچھ روٹی میں نہ لگے اب البتہ آگ پر سے دیکھ کو اتارنا چاہیے۔ پانی جل جانے کی
شناخت میں ایک اور بھی تجربہ ہو اور وہ اس طرح ہوتا ہے کہ خلال کو روغن میں ڈوب کر آگ کے قریب اسکو لیجا لیں اگر آواز جٹ جٹانے کی
سنائی دے معلوم ہوگا کہ ابھی پانی باقی ہے اور محض روغن نہیں رہا ہے پس چاہیے کہ آنچ بند نہ کیجائے اور اگر ایسی آواز سنائی نہ پڑے اور
خلال خشک دے کر جلنے لگے معلوم ہوگا کہ اب پانی بالکل جل گیا ہے اور روغن خالص باقی رہ گیا ہے پس ضرور اب آگ پر سے برتن کو اتار لینا چاہیے
اور روغن کو صاف کر کے کسی دوسرے برتن میں رکھ لینا چاہیے اور بروقت حاجت کے اسکو استعمال کرین۔ کبھی روغن ایک اور طریقہ سے
بنایا جاتا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبان چینی کا سبز رنگ لیکر خواہ کالج کا کوئی برتن جو مضبوط اور گندہ ہو اور شل آئینہ جلی کے دلدار ہو
اس میں دواؤں کو مع روغن کے رکھیں اور اس طرف کو ایک دگ میں پانی بھر کر آگ جلا لیں مگر دھیمی آنچ رہے برابر چھ گھنٹہ تک خواہ
زیادہ تا انیکہ روغن میں اثر دواؤں کا سب آجائے اور جب دگ کا پانی گھٹ جائے گرم پانی اس میں اور ڈال دیں تاکہ انیکہ سب دواؤں میں
پختہ ہو جائیں اور پھر روغن کو صاف کر کے کسی مرتبان وغیرہ میں اسکو رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کرین۔

روغن بنانے کا دستور

باب چوتھا سچون بنانے کی ترکیب اور پہلے تریاق فاروق بنانے کا دستور

یہ تریاق ایسی معجون ہے جو کہ حلیل اقدار و عظیم المنفع ہے اسلئے کہ اسکے استعمال سے اس موت سے نجات ملتی ہے جو زہریلے حیوان کے کاٹنے

اور ڈنگ مارنے سے آدمی کو بھٹ جان کی مضرت پہنچتی ہو۔ سب سے پہلے اسکی ترکیب کی ایجاد اس حکیم نے کی تھی جسکا نام خینس فیلسوف ہے اور اسکی غرض اسکے بنانے سے یہ تھی کہ زہر سے کاٹنے والے زہریلے حیوان کے نفع پہنچے اور اسی سبب سے اسکا نام نہاش رکھا گیا تھا اور کہ یہ نام مفتوح ہو نام سے ایک حیوان نہاش یعنی ڈنگ مارنے والے کے جسکو زبان یونانی میں بھی بشر ہون کہتے ہیں اور ایک قوم نے کہا ہر کہ وہ چشمہ اس معجون کی یہ ہر کہ جب سے اس میں سانپ کا گوشت داخل کیا گیا اسی وقت سے اسکا نام نہاش رکھا گیا ہر اسلئے کہ سانپ بھی منجھلے حیوان نہاش کے ہیں۔ لیکن حکیم اندر وہ اس نے اس معجون میں سانپ کا گوشت داخل کیا ہر اور اس جزو کے داخل کرنے سے جو غرض مقصود اس معجون سے تھی پوری ہو گئی اور اسکا بیان یہ ہر کہ مقصود اسکے مرکب کرنے سے یہی تھا اور وہ مراد جسکی وجہ سے ترکیب اس معجون کی ہوئی یہی تھی کہ مقابلہ زہریلی چیزوں کا کرے اور سانپ کا گوشت مشاغل اور مشابہ سمیات کے ہر پس واجب ہر کہ اس میں سانپوں کا گوشت ضرور داخل کیا جائے اسلئے کہ گوشت کا خاصہ ہر کہ زہر کے مقام کی طرف قصد ہو بخنے کا کرتا ہر اور وہ ان ہر بھگڑ زہر کی رطوبت پہنچے لیتا ہر اور شکھا دیتا ہر اور یہی وجہ ہر کہ حکیم اندر وہ اس نے تریاق فاروق کو سانپوں کے گوشت داخل کر کے پورا کر دیا ہر جب کہ جالینوس نے اس تریاق کی ترکیب اور ان دواؤں کی طبیعت کو ملاحظہ کیا جسے یہ تریاق مرکب ہوا ہر اور ان کے منافع کو دیکھا خیال کیا اور بعد ترکیب جو منافع اس سے پیدا ہوئے ہیں انکو بھی دیکھا جو بہت سے ہیں تب بشرح و بسط ان منافع کو بیان کیا اور جو خوبیان اس میں ہیں انکو بیان کیا اور عام لوگوں سے فضائل اسکے بیان کر دیے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہر کہ تریاق فاروق کے بنانے سے عرض قدماے اطباء کی یہی تھی کہ حفاظت کچھائے اس مرض سے جو زہریلے حیوانات کے ڈنگ مارنے سے خواہ زہر کھانے سے آدمی کو پہنچتا ہر اور اس طرح زہر مارے انکی صائب تھی اور ایسے حیوانات کے زہر سے اور زہر کھانے پینے والے زہر کے کسی مرض سے بچانے کا پورا تجربہ بھی انکو اسی معجون کے استعمال سے ہوا۔ ہر جب جالینوس نے بغیر مثال دیکھا انکو بھی معلوم ہوا کہ معجون اگرچہ فوائد پر شامل ہر کہ زہر ہر بیھوان اور دیگر اقسام زہر کا تریاق ہر سبب اسکے کہ سبب اس سے مقویہ اعضا کو زیادہ داخل ہیں جنکی اعانت سے وہ اعضا قاصر ہو جاتے ہیں کہ ضرر کو سموم کے دفع کو دین اور اپنے سے ہٹا دین اور سبب اسکے کہ یہ معجون بلانی میں بھی داخل ہیں جو زہروں کے خشک کرنے والی اور صاف کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضا سے رئیس سے ہیں اور جو آلات اعضا کے رئیس کے ہیں ان سے ضرر سموم کو اس طرح سے دور کرتی ہیں کہ ان اعضا کو قادر کر کے ان سے زہروں کے ضرر کو دفع کر دیتی ہیں اور جو اس میں ایسی دوائیں داخل ہیں کہ زہر کی رطوبت کو شکھا دیتی اور تنقیہ کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضا سے رئیس اور آلات اعضا کے رئیس سے اور جتنے بجاری اور منافذ بدن میں ہیں ان سے اور جلد بدن سے براہ مسامات جلد بھی زہر کو خارج کرتی ہیں ان فوائد اور خواص کے معلوم ہونے سے جالینوس نے یہ بھی جانا کہ تریاق مذکور کا اگرچہ بالذات یہی اثر ہر مگر بالعرض بہت سے امراض کی شفا بھی اس میں ہوگی اسلئے کہ اس میں طرح طرح کی دوائیں اسی داخل ہیں جو چند اقسام کے امراض کو نفع ہیں کہ ان امراض کو بیان کر دینگے بعد ذکر کرنے عمل تریاق ہر اسکے۔ اور یہ بھی نہیں کہ فقط امراض ہی کو یہ تریاق شفا دیتا ہر بلکہ ان امراض کے پیدا ہونے کو بدن انسان میں منع کرتا ہر اور بدن کو قوت دیتا ہر کہ ان امراض کے اسباب کو جو پیدا کرنے والے انھیں امراض کے ہیں وہ ہر دفع کر دے لہذا جالینوس نے جملہ افعال اور منافع اور جملہ فضائل اس تریاق فاروق کے لکھے اور طبائع ادویہ مدخلہ تریاق ہر اسے جو دمی اور ان کے منافع کو بیان کیا اور مقدار شربت اس تریاق کی ہر ایک کے واسطے جدا گانہ بیان کر کے اور یہ بھی تصریح کر دی کہ اسکو کیونکر اور کس دوا کے ہمراہ پانا چاہیے جیسا کہ ہم اسے بیان کرینگے صفت عمل تریاق اور ترکیب اسکی بموجب اس نسخہ کے جسکو ہم نے دونوں مقالات میں بن چھوڑا

پایا هر جکوا سنسے تریاق کے بارہ میں لکھا ہوا ہے اور سنسے ذکر کیا ہے کہ سیرت اور کامل تریاقی ہا سے تریاق میں یہ ہر کوئی فرغ منقص لینے پیا۔ درستی
 تیرہ تولہ دس ماشہ لیا جائے اور دو مطر پیس کامل طبیب جو زمانہ بالینوس میں تھا وہ سوا تیرہ تولہ اسکا وزن لیتا تھا اور قمر میں فامی اور
 قمر میں اندر و خون اور مچ سیاہ اور افیون ہر واحد پانچ تولہ گردا چینی کو اوائل طباساٹھ ہے چار تولہ ڈالتے تھے مگر حکیم باغنوس جو کبیر الہیابا
 زمانہ بالینوس میں تھا وہ دو چندان وزن کا لینے پورے تولہ داخل کرتا تھا اور گل سرخ اور لفت تری اور سقور دیون اور یہ
 صحرائی لسن ہر اور ایرسا اور یہ پنج سو سن آسمانگونی ہر اور غار یقون اور طشی کاست اور روغن بسان جو اٹل الیگیا ہر ہر ایک لٹین سے
 ساٹھ ہے چار تولہ مرکبی اور عفران اور بخبیل اور راوند اور قیاطفلون اور وہ دو خمد اور ان ہر اور ایک گروہ اسکو خنکشت کہتے ہیں
 اور فوج کوہی اور ذرا سیون اور یہ وہی پہاڑی گندناہ ہر اور فطر سالیون اور اسطو خود دس اور قسط اور سپید مچ اور ذرا لعل اور گندہ
 اور شکستہ شمع اور خکوفہ اور خرا و صغہ بطم اور سیاہ تاج اور سنبل اور ذریون اور یہ جعدہ ہر ہر ایک انہیں سے سواد و توکا و لہنی اور تخم فرس
 اور سالیوس اور تخم فلا سفن جسکو حرف کہتے ہیں اور یہی سفید اسفند ہر یعنی سپید رائی بابل کی اور کیا در یوس اور اجا وین اور کافیتوس
 اور عصارہ کبیر لیتیس اور نار دین قلیطی جسکو سنبل ہی کہتے ہیں اور افلون جو شمع جلی ہر اور منوشہ یعنی نار دین اور سانج ہندی
 اور حیطان اور تخم رازیانہ اور گل مختوم اور نیمبشت زرد بھٹکری خواہ کسبیس مگر باکل بریان نہو جائے اور حاما اور وچ ترکی اور حیطان
 جسکو فار یقون کہتے ہیں اور (فو) اور صغ عربی اور قرمانا اور انیسون اور اقا قیا ہر واحد تیرہ تولہ اور دو تولہ اور سیرت زہ اور قطل الہود
 اور دوسرے نسخہ میں تفرا الیہود اور جاد و شیر اور منظور یون و قیق اور زراوندہ و حرج ہر واحد نو ماشہ اور قدما سے اطباء زراوندہ طویل دخل
 کرتے تھے اور ہمارے زمانہ کے طبیب زراوندہ حرج ملا تھے ہیں اسلیے کہ یہ قوی تر ہر اثر میں اور زیادہ موافق ہر فوائد و محتاج الیہا میں جو
 تریاق سے مطلوب ہیں۔ یہی چند بیدستر پس ایک گروہ اسکو ملا تے ہیں بقدر نو ماشہ کے اور کچھ لوگ ڈیڑھ تولہ داخل کرتے ہیں۔ اور
 سبکیج کو زرد ماس ڈیڑھ تولہ داخل کرتا تھا لیکن کسوف و فراطیس اور ذمیرا طیس اور منیس یہ لوگ اسکو نو ماشہ ملا تے تھے اور وہ
 شہد ہر شہد کھی کے خچتہ سے کالاجاتا ہر اور حاشا نام گیاہ کاس کھی لالا کر جمع کرنے سے پیدا ہوتا ہر اس شہد کو بیلط جوش وے کر
 اور کھٹ اسکا دگر کے پچڑا میں سے دس مل لینے چار سیر ساٹھ ہے سترہ تولہ خواہ تین سو ساٹھ ہے سترہ تولہ اور مطر کھٹ کہتے ہیں کہ سبکیج
 غرض ہر اور زہر جسکا شیرین ہوا میں سے بوزن دو قسط لینے روغن طبی لین سب دو اون کو بار یک کوٹین اور گوندہ کے قسط میں
 جینے میں سب کو شراب میں جگوتین تاکہ کھاجا میں اور اسپر شہد کھٹ گوندہ ڈال کر خوب ملا میں اور ایک شہد زہر و سی طرح رکھا ہے زہر
 پھر دو اون کو روغن بسان میں لیت کر کے شہد اور شراب کی تری سے گوندہ میں اور کبیری برتن میں چاندی کے خواہ قلی کے اٹھا کھینچا
 جینی کے برتبان میں لیکن سب برتن وہا سے تر نہو جائے بلکہ تھوڑی سی جگہ اس میں انس بکھنے کی چھوٹ جائے اور تھوڑے تھوڑے
 زمانہ کے بعد جینے برتن کا کھول دیا کریں اسقدر کسانس و اکی کھائے اور بخارات کے بھی خارج ہوجائیں۔ اور مکن ہر کا کمال
 کہتے ہیں بہت جلد بھی کیا جائے اسوقت کہ ہم اسکا گے بیان کرینگے دوسرا نسخہ تریاق کا نسخہ قدیم ہر کہتے ہیں سیاہ کے
 شفا مانس متل تھا اور صفت بالینوس کی ہر حکیم اندر ماس سے آسنے پایا تھا اور اس قلیل اور دھابیل اللہ ہر و مایا قلیل
 ساٹھ دس ماشہ میں افامی اور ذرا لعل اور ذرا سیاہ ہر و ان ساٹھ ہے سترہ تولہ کھٹ کہتے ہیں اور کھٹ کہتے ہیں اور افیون ہر اور
 لافون اور پنج سو سن آسمانگونی اور کس خرا شہد و تخم فطر اور حیطان کس ہر واحد ساٹھ ہے چار تولہ بسان اور حیطان

سقور دیون حوالی سن
 قیاطفلون
 حوالی سن

ہر واحد تین توہ گیارہ ماشہ چ سید اور راوند چینی اور مرکب صاف اور پاکیزہ اور قسط نسیرین اور زعفران اور سفید چینی اور سنبل ہندی اور شکڑا مشع اور فرا سیون اور شکوفہ اخرا در فوج کوہی اور کندر نر اور جعدہ اور اسطوخودوس اور فطر اسالیون اور یہ تخم کرنس کوہی ہر اور سب یعنی بطم کا گوند اور زیتون اور بنج قنطاریون جسکو دھمتہ الاوراق کہتے ہیں ہر واحد انہیں سے سواد و تولد تخم کرنس اور کما فیطوس اور سیوساگہ اور زفی اور حاما اور نارین اقلیطی ہی سنبل و می ہر اور گل مختوم اور کما زریوس اور زفی اور حادج ہنیکا اور یہی ماہشان ہر اور جلالی ہونے سبتر چنگری خواہ زرد اور جنطیا نارومی اور حب بلسان اور انیسون اور عصارہ حیدہ اکتیس اور اقا قیا اور صمغ عربی تخم رازیانہ قرومانا سالیوس اور یہی کاشم رومی ہر اور ہو فاروقیون جسکو لدادی رومی بھی کہتے ہیں اور حرف پلچ سید رای اور اجرائن اور کینچ ہر واحد دھیرہ تولد جعدہ شر اور زراوند طویل اور دو قواور یہ صحرانی کا جبرکاج ہر اور قفر الیہود اور جابوشیر اور قنطاریون دھنق اور یہی کریون ہر اور بارود یہی ہیر وزہ ہر ہر واحد نو ماشہ سب دو اون کو کوٹ چھان کر کچا کریں اور جھگونے والی چیرون کو شہر آب میں جھگو دین جو صاف اور شفاف ہو اور یہ وہی شراب ہو جسکو اصل کہتے ہیں خواہ شراب موتی جھگو میں یا بنید میں سو زیکلان کے اور شہد میں خواہ شراب شلث میں خواہ مارا اصل میں بقہ حاجت لیکر جھگو دین اور خوب گھلنے دین پھر اسی پر شہد عمدہ کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کر کے سب دو اون کو روغن بلسان میں پہلے تولد کر دین پھر اسپر شہد اور شراب ڈال کر معجون درست کریں اور چاندی کے ظرف میں جیسا ہم لکھ چکے ہیں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے بعد پنج سال کے خواہ سات برس کے بعد اور اسکا استعمال جب کسی کو کوئی زہر ملا حیوان کاٹے خواہ دھنک مارے خواہ کوئی آدمی زہر کھا گیا ہو کر نا چاہیے۔ اور ہم نے اس نسخہ کی نسبت ایسا لکھا دیکھا ہے کہ اکثر اسکا استعمال نہیں برس کے بعد کیا جاتا ہے لیکن ہمارے زمانہ کے طبیب تو اسکو چھ مہینہ کے بعد و زطیار ہونے سے استعمال کر دیتے ہیں خواہ سال بھر کے بعد مقدار شربت اسکی سواد و ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولد تک ہو جیسی حاجت کم و بیش ہونی گرم پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اولیض شربت گرم کے۔ اور بعض نسخوں میں اسکی مقدار شربت سواد و ماشہ سے لیکر کم سے کم نور تکی تک ہو۔ پس یہ وہی نسخہ ہو جسکا استعمال جعدہ یا پور کے شفا خانہ میں تھا رہی اور دستکاری اور ساخت کی تدبیر اور معجون طیار کرنے کی اس تریاق کے وہی ہو جو ہم نے اوپر بڑے نسخہ کے بیان میں لکھی ہے۔ اقرص جو ہمیں داخل ہیں انکے بنانے کی وہی شکل ہو جو پہلے نسخہ کی ہر کچھ فرق اور اختلاف دونوں میں نہیں اسی طرح اقرص افامی کی ترکیب دونوں میں یکساں ہو چنانچہ ہم اسکو آئندہ بیان کریں گے۔ ان اقرص اندر روغن ترکیب البتہ مختلف ہو امدہم بیان پر وہ نسخہ اسکا لکھتے ہیں جو سب سے اچھا اور بہتر ہو اور کامل تر ہو۔ لیکن جو نسخہ ہم نے دونوں نسخوں میں تریاق کے پایا ہے وہ یہی نسخہ ہو جسکو اسوقت ہم لکھتے ہیں اور جو نسخہ بیمارستان حیدرآباد میں مستعمل تھا اسکو ہم آئندہ بیان کریں گے (صفت اقرص اندر روغن کی بموجب تجویز خدین کے جسکو اسنے اختیار کیا ہے اور اسکے اجزاء یہ ہیں) اور شیشان اور صطکی اور تچ اور چراتیا اور فوادہ راون اور حود بلسان ہر واحد سواد و تولد شکوفہ اخرا اور زعفران ہر واحد ساڑھے بار تولد دار چینی اور حاما ہر واحد تولد قحطان ساڑھے سات تولد سب اجزاء کو جمع کر کے کوٹ چھان کر شیمی کپڑے میں شراب کی عمدہ قسم سے جسکو اصل کہتے ہیں گوندھیں خواہ شراب جمہوری سے خواہ شراب شلث سے اور مونیر کے بنید سے اور پھر سب کے قرص طیار کریں اور قرص بناتے وقت ہاتھ میں روغن بلسان لگا لیا کریں اور سایہ میں انکو خشک کریں (اقرص شقیل) پایہ غصص کی چھوٹی چھوٹی

سبب اس طرح

پہلے نسخہ

دو نسخہ

بارود یہ

سبب اس طرح

جیسا کہ

نشان

تھیں جو زیادہ تر نمونہ لاکر خمیر کیے ہوئے آئے کو انہیں تھاکر ۱۲ اور زورین انکو بھونیں اسقدر کہ پختہ ہو جائیں پھر نکال کر
 الکاب اور بانی پختہ ترین اور بخوبی ہمراہ تازہ مشر کے آٹے کے آٹکے بیہ بن جب سوکھ جائے بقدر حاجت آمین شراب سیانی ملا کر
 پتلی تپلی قرص طیار کرن اور قرص بناتے وقت ہتھ میں اپنے روغن گل کوٹا لیا کریں اور اسکی وجہ یہ کہ پیاز عصل میں ایسی تیزی ہو
 جسکی شان سے یہ بات ہو کہ ہاتھوں میں نفع اور چھین پیدا کریگی اور وہ بڑ جائیگے۔ اور روغن کا خاصہ یہ کہ وہ بڑنے کو منع کرتا ہو
 اور نفع میں سکون لاتا ہے۔ پھر ان قرصوں کو نرم دھوپ میں سکھائیں اور صبح شام انکو آٹا پٹا کریں تا انیکہ اچھی طرح سے
 خشک ہو جائیں پھر انکو کالج کے برتن میں آٹھا رکھیں اور بر وقت حاجت کے استعمال کریں۔ واضح ہو کہ حکیم اندر و خاس اس قرص کو
 فقط دو ہوزن جزد سے بناتا تھا ایک تو مٹر کا آٹا اور دوسرا جز پیاز عصل لیکن حکیم مغنس اسکے بر خلاف دو حصہ پیاز عصل اور
 ایک جز مٹر کا آٹا ملاتا تھا اور حکیم فومر اطمین بھی دونوں جز ہوزن ملاتا تھا اور میری رائے یہ ہو کہ اندازہ وزن پیاز عصل کا
 بقدر قوت عصل کے درکار جیسا اقراس افامی میں مذکور ہوا ایسے کہ سانپ کے گوشت کو بھی جیسی قوت سانپ کی ہوا جیستہ
 عمدگی آمین ہو کم و بیش کرنا چاہیے چھوٹی گرہن پیاز عصل کے ڈالنے کا سبب یہ ہو کہ آمین رطوبت کم ہوتی ہو بہ نسبت بڑی
 گرہن کے اور زیادہ رطوبت سے اسکا فعل ضعیف ہو جاتا ہو اور بریان کرنے کا فائدہ یہ ہو کہ یہی سہی رطوبت اسکی اور بھی کم ہو جائے
 اور خمیری آٹا ایسے لگایا جاتا ہو کہ سوختہ نہ ہو جائے اور خمیر کرنے کا فائدہ یہ ہو کہ خمیر ہونے سے آٹے میں تلخیص پیدا ہوتی ہو اور تحلیل کی
 قوت بڑھ جاتی ہو اور مشر کے آٹے کی تخصیص یہ ہو کہ پیاز عصل کی حفاظت کرے اور پھچھوند لگنے سے منع کرے اور مشر جانے سے منع کرے
 اور یہی فائدہ ہو کہ مشر کے آٹے میں ایسی قوت ہو جو احشا اندرونی کا تنقیہ کرتی ہو اور ہوام کے گزیہ کے منر کو نفع کرتا ہو (اور افامی)
 مادہ سانپ لینا چاہیے نر نہ اور نر اور مادہ میں فروغ یہ ہو کہ نر کے دودانت ہوتے ہیں اور مادہ کے ہمار دانت ہوتے ہیں اور
 رنگت مادہ کی زرد سرخی مائل ہوتی ہو اور مادہ سانپ جلدی اسکے چلنے میں ہوتی ہو سستی رفتا میں نہیں کرتی ہو اور سر اسکا ہمیشہ
 آٹھا رہتا ہو اور آنکھیں اسکی ہمیشہ سرخی مائل رہتی ہیں یہ مادہ خراب نگاہ سے دیکھتی ہو چھین اسکا چوڑا ہوتا ہو بیٹ اسکا سخت
 اور اجزائے شکم مجتمع ہوتے ہیں اور سب طرح سے تمام بدن اسکا گھٹا ہوا ہوتا ہو۔ مناسب نہیں ہو کوئی قسم سانپ کی استعمال ہو جو
 ان افامی کے جکو چھنے ذکر کیا ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ یہ افامی قوت میں معتدل ہوتے ہیں قتال نہیں ہیں جیسے بطریقہ نام مناسب
 اور مقررہ وغیرہ اور نہ زیادہ کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں جیسے مگردن کے رہنے والے سانپ اور کالا سانپ سمجھنے مادہ سانپ کو
 اسواسطے اختیار کیا ہو کہ زہر اسکا ضعیف ہوتا ہو بہ نسبت نر سانپ کے اور انہیں شدت اور خرابی کیفیت مثل نر سانپ کے نہیں ہو
 چھنے سرخ رنگ کی مادہ سانپ اسواسطے تجویز کی ہو کہ سیاہ قسم کے سانپ میں زہر قوی ہوتا ہو اور سپید رنگ کے سانپ کا زہر ضعیف
 حرارت انہیں کم ہو اور جو سرخ رنگ کی مادہ ہو معتدل ہو در میان ان امور کے۔ تیز چلنے والی کی تخصیص اسواسطے ہو جو سبک رو اور
 سرٹھائے ہوئے چلتی ہو ایسے کہ یہ دلائل ثابت کرتے ہیں قوت کو اور صحت افعال کو انکے اور حرارت کا بھی ثبوت اس سے ہوتا ہو
 چوڑے چھن کی خصوصیت کی یہ وجہ ہو کہ سر کا بڑا ہونا اور بچن کا چوڑا ہونا قوت دماغ پر دلالت کرتا ہو۔ شکم کے اجزائے جمع اور فراغ
 ہونا اور انکا سخت ہونا ایسے اختیار کیا ہو کہ یہ امر قوت پر افامی یعنی سانپ کے دلالت کرتا ہو اور یہ بھی اسکی دلالت ہو کہ فضلہ ہارے
 بار رطوبت اسکے بدن میں کمتر ہیں۔ اور ان سب اوصاف کے بعد یہ بھی مناسب ہو کہ سانپ زمانہ ربیع میں پکڑا جائے کہ بھڑیل آفتاب

مادہ سانپ کے چار ہشت
 اور سر کے دودانت ہوتے ہیں

برج حمل میں خواہ اول تحلیل میں برن فورک اور ایسے مقامات سے کیڑا جائے جو سارہ درم کے راتیب بولیا اور یا نہیں بخون کا
 وختہ بند ہو اور گھاس بھی وہاں واقع ہو اور اسکی دہ یہ عمر کہ نہ ہر سنگا گریوں کی فصل میں تیز اور جلا ہوا ہوتا ہے اور لڑکے
 زمانہ میں اسکے بدن میں کس قدر وہی نہ ہر باقی ہوتا ہے جو زرخستہ ہو گیا تھا نہ اگے واپس اور دباؤ دن میں ساپ ضعیف
 ہوتے ہیں اور حرکت نہیں کرنے اور فضول کے بدن میں جمع اور فراہم ہوتے ہیں۔ اور برمج کے زمانہ میں ان سب امور میں
 معتدل ہوتا ہے اور مناسب ہر کہ حسب وقت ساپ کیڑا جائے اسی وقت استعمال بھی کیا جائے اور تاخیر کے استعمال میں نہ کریں ایسے
 اگر دیر تک رکھا رہ گیا بعد پکڑ لینے کے اسکو ہرگز ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے سبب اسکے کہ اسکے زہر میں حدت اور تیزی
 آجاتی ہے اور خراب ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی چاہیے کہ جب اپنے سوراخ سے باہر نکل آئے اسکے چند روز کے بعد اسے پکڑیں
 تاکہ حرارت اسکے بدن میں قوی ہو جائے اور فضول اسکے تحلیل با جائیں۔ جب ان مشروط سے پکڑا جائے جو اوپر مذکور
 ہو چکے ہیں اسکے سر اور دم کو چار چار ٹکڑ کاٹ ڈالنا چاہیے اور اگر بروقت کاٹنے کے خون آسین کم نکلے اور سر اور دم کی
 متحرک نہو اور شرابی نہو ایسے ساپ کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے کہ وہ اچھا نہیں ہے۔ سر کے اور دم کے کاٹنے کا سبب یہ ہے
 کہ دم میں فضول کی کثرت ہوتی ہے اور سر میں سانپ کے خاصہ ہر کا مقام ہر خصوصاً منہ میں اسکے مترجم ایک ابلہ سا اسکے
 نیچے والے جڑے میں نیلا نیلا ہوتا ہے وہی زہر کا مقام ہے اگر اسکی طبیعت نکال کر کسی زخم پر آئی وغیرہ کے رکھ دین جو ضرر
 ساپ کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہی پیدا ہو گا مگر لیکن تمام جسم میں سانپ کے زہر نہیں ہوتا ہے۔ چار چار انگلی سکال اور دم
 ایسے کاٹا جاتا ہے کہ زہر اسی مقدار جسم میں ہوتا ہے۔ چھید سر اور دم کاٹنے کے اسکی کھال اُدھڑنی چاہیے اور پیٹ اسکا چاک
 کرنا چاہیے اور جو آلائش کپٹ کے اندر ہو سب کو نکال ڈالنا چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جلد فضول کو زیادہ قبول کرتی ہے
 اعضاے اندرونی سے اور اسی طرح جلد حیوانات کی جلد کا حال ہے اور پیٹ کے اندر صاف کرنے کی یہ وجہ کہ فضول غراوتی
 اور سوداوی کا وہ معدن ہے۔ پھر جب یہ کام ہو چکے اب اسکو خوب صفائی سے دھونا چاہیے آب شیرین سے اور چند پانی سے
 اسکو دھوئیں پھر اسکے کھنڈے اور ٹکڑے کر کے ایک جدید ہانڈی میں مٹی کے خواہ تانبے کی دیگی جسمین رائے کی قلعی ہو چڑھائیں
 اور اسپر بیٹھا صاف پانی ڈالیں جو آب جاری اور سبک ہو اور پچھ کی طرف سے وہ چشمہ جاری ہو کر پورب کو بہتا ہو اور اتنا
 پانی ڈالیں کہ اسکے اوپر چڑھ جائے اور اس میں تیلی تیلی لکڑیاں سوئے کی اور دریا یا ہوا تک میٹھا اور نیا ڈال دیں
 اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں تاکہ وہ ہو جائے اور اس قدر گل جائے کہ بڑی پیلی سب الگ ہو جائیں پھر اسے آگ پھڑا تارین
 اور رکھ دیں اتنا ٹھنڈا ہو جائے کہ ہاتھ سے چھو سکیں اب شوربا اسکا صاف کر کے جدا کر لیں اور صفات اسکو کھین اور پھر
 ہریان گوشت سے جدا کر ڈالیں اور انکو بھینکے بن اور گوشت پھر کے کھل میں آہستہ آہستہ کو تین اور اس میں عیدہ گندم کی
 خمیری روٹی جکا خمیر عیدہ اٹھایا ہو اور خوب بچھتے ہو کر پکی ہو اور بعد پکانے کے سکھا کر تیس لی ہو ہوزن گوشت کے ملا دیں یعنی
 جو وزن اس وقت گوشت کا ہے اور بعض آدمی کہتے ہیں کہ روٹی کا وزن چارم وزن گوشت سے ہو اور یہی قول درست ہے اب
 دونوں کو کھل میں ساتھ ہی کو تین تاکہ اجڑا سب ہم ہو جائیں اور اسی شوربے میں جسکو صاف کر کے جدا گانہ رکھ لیا ہے اسکو
 گوندھیں کہ مثل گوندھے ہوئے آٹے کے ہو جائے اور پتلی پتلی قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساٹھ جبار ماٹھ کا ہو

نہیں چینی

اور یہ بقرہ بنانے کے لئے عین روغن بلسان چڑھایا۔ اس کے آتر پر کو سا پین خشک کریں اور ہر روز ٹاپٹا کر لیں اور تھوڑا تھوڑا روغن بلسان
 آٹا کر لیں تاکہ پختہ ہو جاتی ہو۔ باقی نہ رہے پھر آٹا کا کچھ برتن میں اٹھا کھین سکی کے لئے برتن میں سانپ کا گوشت
 اسلئے ہم پکاتے ہیں کہ یہ برتن صاف اور پاکیزہ ہوتا ہو۔ آٹا چرک اور میل نہیں ہر اسی طرح سے تانبے کے دیگچی جس پر انگوٹھ کی قلعی مہوڑھی
 چرک کو قبول نہیں کرتی ہر اسلئے کہ قلعی کا خاصہ یہ کہ تانبے کے زنگار کو منع کرتی ہے۔ اور صاف پانی لینے کی وجہ یہ کہ ایسے پانی میں کوئی کیفیت
 آمیزش اشیا کی نہیں ہوتی جیسے نر اور نر دیوں کا پانی۔ اور نرک تازہ ڈالنے کی وجہ یہ کہ جب قدر فضول حمیہ گوشت میں باقی ہوں وہ بھی
 سب پاک صاف ہو جائیں اور اسلئے کہ نرک تازہ تنقیہ کرنے میں نہایت عمدہ چیز ہے۔ معتدل آٹا سے پکانے کا سبب یہ ہے کہ گوشت
 جل نہ جائے۔ سوئے کی تیلی تیلی لکڑیاں اس غرض سے پڑتی ہیں کہ انہیں تحلیل کی قوت ہے جس کے ذریعہ سے بقیہ اثر زہر کا تحلیل ہو جائیگا
 روٹی کو پھر گوشت کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ طوبت گوشت کی حفاظت کرے اور قوت گوشت کی بجائے خود محفوظ رہے اور اس کی وجہ
 کہ جب ہم خالی گوشت پکا کر گوندھیں اور اسی کے قرص بنائیں مٹر جائیگا اور قوت انکی جلد زائل ہو جائیگی۔ سیدہ کی خمیری روٹی جس کا خمیر
 اچھا آٹا تھا ہوا واسطے اختیار کی ہے کہ ایسی روٹی فضول سے پاک ہوتی ہے اسلئے کہ اس کا آٹا اچھا عیار ہوتا ہو اور تحلیل کی قوت اس میں زیادہ
 ہوتی ہے سبب ہم کی خمیر مٹھنے کے بعد فراغ کے ہاتھ میں روغن بلسان ملنے کا سبب یہ کہ ہماری انگلیوں میں کبھی گوشت چپٹ
 نہ جائے قرص پر تھوڑا تھوڑا روغن ملنے کا سبب یہ قوت آٹے پلٹنے قرص کے یہ ہے کہ انہیں چھو نہ لگ جائے۔ اور قرص کی صورت پر
 دوا کرنے کا یہ سبب ہے کہ گول شکل جسم کی قبول آفات سے دور رہتی ہے۔ پس انہیں اسباب سے قرص افامی بنایا گیا ہے۔ لیکن وہ غرض
 نفع جسکی نظر سے یہ قرص سانپ کے گوشت سے بنایا گیا ہے اور ان قرصوں میں جسکی وجہ سے یہ گوشت پڑتا ہو وہ یہ بات ہے کہ سانپ کا
 گوشت جتنے فضول بدن کے اندر ہیں انکو باہر کی طرف خارج کر دیتا ہے یعنی بطرف جذبہ کے لاتا ہے اور پھر جلد سے بند رہتا ہے کہ انکو دور
 کر دیتا ہے اور اسی وجہ سے جب اسکو ای کوئی آدمی کھاتا ہے جسکے بدن میں فضول کی کثرت ہو اسکے بدن میں جہن پڑ جاتی ہیں اور اسکے
 بدن کی ایسی صورت ہو جاتی ہے جیسے کمال بدن کی آتر پر ہی ہو اور گری جاتی ہے اور بدن سے اخلاط غلیظ جیسے ہوتی اور برص اور جذام وغیرہ
 پیدا ہوتا ہے اور ان سب کو یہ گوشت دفع کر دیتا ہے اور اصل اندر و خوردوں کا وہ نسخہ جو شفا خانہ میں چند لیا پور کے مستعمل تھا اور یہ اقرص
 اندر و خوردوں وہ ہیں جو تریاق کے نسخہ میں برہان کے سبب زیادہ ہونے فوائد اور منافع اسی نسخہ کے تاکہ قوت تریاق کی بڑھ جائے اسلئے
 ترکیب اسکی ایسی دواؤں سے ہے جسکے منافع بہت ہیں خصوصاً حیوان کے کاٹنے اور زنگ مارنے میں اور قتال زہریلی دواؤں کے کھانے
 پینے کے ضرر سے بھی زیادہ نافع ہیں اسلئے کہ یہ دوائیں ایسی ہیں جسکی شان سے یہ بات ہے کہ زہر کو خشک کر دیں اور اعضا سے بے نیکی کا نسخہ
 اور انکو تقویت دیں۔ انکے عمل اور اثر میں اختلاف ہے برابر نہیں ہے اور نہ اجزاء اسکے سبب خون میں یکساں ہیں اور نہ مقدار وزن اور یکساں
 کیساں ہر مگر میں اس جگہ اپنی کتاب میں اسکا وہی نسخہ لکھوں گا جو پورا اور تمام ہے اور جسکے اجزاء کے اوزان معتدل ہیں اور یہ صفت
 اسکی ہے۔ اور شیشہ ان اور چراتا اور محیثہ اور سارون عود بلسان اور تیج اور جہدہ مصطکی ہر واحد سو او تو تو غلوغہ او خراو زعفران
 ہر واحد ساٹھ چار تو لہ مرکی صاف اور دار چینی اور حاما ہر واحد نو تو لہ اتھوان سپید ساٹھ سات تو لہ سنبل نہدی چھ تو لہ ان سب
 دواؤں کو پیس کر شراب صاف عمدہ خواہ غنبد یا شہد یا شراب جمہوری میں گوندہ کر قرص بنائیں اور ساٹھ چار ماشہ کا ایک قرص ہے
 اور دھوپ میں خشک کریں اور کانی کے برتن میں اٹھا کھین سکی کے استعمال کریں۔

اس نسخہ کا نام ہے
 نسخہ چھوٹا

خون تھوکنے کے مرض کو شفا دیتا ہے ہوا سیر کے خون کو روکتا ہے۔ اور سبب تقویت دینے اعضاے اندرونی کے بعضی یا خرابی
 ہضم سعدہ کو نفع کرتا ہے اس واسطے معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ اور سبب تنقیہ کرنے فضول کے ورم کے اقسام کو اچھا
 کرتا ہے اور برون کی تفتیح کرتا ہے اور ان امراض کو دور کرتا ہے جو اعضاے اندرونی میں پیدا ہوتے ہیں اور سبب ان
 دواؤں کے جو تنقیہ کرنے والی ہیں کھانسی کو اور دشواری تنفس کو اور سینہ کے درد کو اور سیلیون کے درد کو اور بھیڑ کے
 درد کو نفع کرتا ہے اور بند رویہ ان دواؤں کے جو تنقیہ اور دفع فضول آلات غذا سے کرتی ہیں بریقان نفخہ معدہ اور انت کے
 نفخہ کو اور مڑ ڈرنے کو اور در وقت نچ کو مفید ہے اور پشایب اور حیض کا ادار کرتا ہے اور بریقان اور استسقا کو مفید ہے اور جو سدہ
 گردون میں اور مثانہ میں ہوں انکی تفتیح کرتا ہے اور جو ورم اندرونی اعضا میں ہو اسکی تحلیل کرتا ہے اور جڑے بڑے
 کٹرے جو پٹ میں ہوں اور چھوٹے چھوٹے کٹرے اور کدو دانہ سب کو شکم سے گرا دیتا ہے۔ اور سبب ان دواؤں کے جو دماغ
 تنقیہ کرنے والی ہیں ایسے یا اثر ہے کہ مرگی اور درد سر اور شقیقہ اور دشواری سماعت یعنی اونچا سنا اور تاریکی چشم اور ضعف
 مذاق یعنی ذائقہ کی کمی ہو جانے کو اور خلاصہ یہ ہر کمالہ امراض بارہہ رطبہ مغنی کو اور امراض سوداویہ کو جو بدشواری دفع ہوتے ہیں
 نفع کرتا ہے مثل خدام اور برص اور بوق اور وج مفاصل وغیرہ کے لیکن جو امراض گرم کہ خون سے اور مرہ صفر اسے پیدا
 ہوتے ہیں انکو نفع نہیں کرتا ہے پس ہی منافع تریاق کے ہیں اور سبب انھیں منافع کے صفت مقدار شربت
 تریاق کی اور بیان اس کے بدرقہ کا جسکے ساتھ کھلایا جاتا ہے جس مقدار سے تریاق کا استعمال ہوتا ہے اور جس چیز کے
 ہمراہ کھلایا جاتا ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ سانپ کاٹنے کے بعد اور بعض بڑے بڑے سانپ کے کاٹنے پر جو قاتل ہیں مناسب کہ
 بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ شراب ریحانی خواہ جو شانہ کے پلائی جائے مگر حجم شاید مراد جو شانہ سے وہی مطبوع ہو جو سانپ کے
 کاٹنے کے علاج میں بیان ہو چکا ہے متن جسکو دیوانہ کہتے نے کاٹا ہو مناسب ہے کہ اسے تریاق ساڑھے چار ماشہ ہمراہ فاسر
 سرطان نہری کے کھلائیں۔ اور جسے چھوٹے رنگ مارا ہو اسے پونے دو ماشہ تریاق ہمراہ شراب خواہ بنید مویر کمان کے پلائیں اور
 مقام زخم پر چھوڑا ساتھ تریاق ہمراہ سرکہ زیت کے ملا کر دیں۔ اور جسکو زہر ملا گیا ہو یا خود اسے پیسا ہو خواہ کوئی اور دوائی قتال
 اسے تناول کی ہو جیسے فیون اور جھنگ یا زہری کھی وغیرہ وہ تریاق کی مقدار سواد و ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک بقدر
 قوت اور صحت امراض لاحقہ سمیات مشروب کے تناول کرے اور یہی کمی بیشی وزن کی ڈنگ مارنے کے زہر کی نظر سے بھی تجویز ہوتی ہے
 اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ جسکو کھانسی آتی ہو خواہ کسی کے سینہ میں درد ہو یا سیلیون میں وہ تریاق کو برابر دانہ ترمس کے ہمراہ
 شہد کے تناول کرے۔ جسکے معدہ میں نفع ہو یا آنتوں میں وہ تریاق دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ سے لیکر پونے دو ماشہ تک تناول کرے
 ہمراہ زہرہ کے پانی کے جسکو شوت کلی کا مرن ہو وہ بقدر بندقہ کے تریاق کو ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ شراب کے اور زیادہ سے
 زیادہ گیارہ تولہ زیادہ تک خواہ شراب کو پانی ملا کر پلائیں۔ جسکو زہر آتا ہو اور جب تنو اسکو زہرہ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک
 ہمراہ آب گرم کے پلائیں۔ شہد کے خارج کرنے کے واسطے اور جنس موت یعنی مردہ پر کھانچ کرنے کے واسطے بقدر دانہ ترمس کے
 ہمراہ ملائی کھانسی کے پلائیں۔ اور خواہ کھانسی تمام شراب کے پانی ملا کر پلائیں اور کھانسی بالی میں سداب اور شکم شخ اور اہل
 اور ترمس کو جو جنس دیا ہو بریقان کے ہارون کی اسکی مقدار پونے دو ماشہ کے ہے آٹھ جو کے ہمراہ جو شانہ اسار ویک پانی چاہیے

اس دوا کو تریاق نفع
 نہیں کرتا ہے

زہرہ

اور یہ دور اس بریقان کی جسکو کمال کے فساد سے یرقان کا مرض لاحق ہوا ہو۔ مریض آستقا کو روزانہ بقدر ایک بندہ کے سر کو آب آمیختہ کے
 ہمراہ پلائیں۔ روزانہ گردن کے درمیان بقدر ایک بندہ کے ایسے ہرنہ۔ کہ ہمراہ پانچ مہینے کر فیس بتانی یا کر فیس کوئی یا دونوں کو
 پانچ سو روپے کر کھلائیں۔ جسکی سانس دشواری سے جلدی ہو بقدر ایک مہینہ کے ہمراہ اسکے خجین غصہ کی کے بقدر دو تولہ نمائشہ چھوڑی کے
 نہایت پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ تک۔ جسکی آنتوں میں فرسہ پڑ گیا ہو اسکے بقدر بندہ کے ہمراہ آب سماق کے اور جیکے ورم صلب ہوا دی
 مہینے خواہ جنال میں ہو بقدر ایک بندہ کے ہمراہ اسکے خجین غصہ کی کے ہوشہد میں بنائی گئی ہو اور وزن سکینین پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ
 اور تین روز تک برابر استعمال کریں۔ مرگی کے بیمار کو جب تریاق بقدر ایک باقلا کے ہمراہ سکینین آب آمیختہ کے پلائیں اور اس پانی میں
 سیالیوس کو جوش دیا ہو اور غرغہ کے واسطے چار جو قیر اطہر اسکے خجین شہد سے بنی ہوئی کے خواہ ہمراہ سکینین غصہ کی کے بخیر کریں جسکو
 ہیضہ ہوا اسکے دو دانگ بنی ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت سبب کے پلائیں اگر ہیضہ ملغبی مادہ سے ہوا ہو۔ اور قونج کے مریض کو بقدر ایک
 بندہ کے ایسے پانی کے ہمراہ پلائیں جس میں رازیانہ اور زیرہ کو جوش دیا ہو۔ جسکی آنتوں میں بڑے بڑے کیرے خواہ چھوٹے چھوٹے
 کیرے پڑ گئے ہوں اسکے بقدر ایک بندہ کے ہمراہ ایسے پانی کے جس میں شیخ اور قصوم کو جوش دیا ہو۔ جسکو پیرا نادر دسر ہو اسکے بقدر
 ایک ترسہ کے ہمراہ آب باران عمدہ کے پلائیں۔ فالج کے بیمار کو اور لقوہ کے مریض کو ماء الاصول کے ہمراہ اور جذام کے بیمار کو ماء الجبن کے
 ہمراہ اور برص کے مریض کو ماء الاصول خواہ ماء لہلہ کے ہمراہ پس یہ چیزیں ایسی ہیں جیکے ہمراہ تریاق ہر ایک مرض میں دیا جاتا ہے
 مناسب نہیں ہے کہ یہ وہ تجربہ کرنے خوبی تریاق کے اسکے استعمال کریں اور قوت اور ضعف اسکا جب تک معلوم نہ ہو جائے ہرگز ہرگز
 اسکے کھلائیں تجربہ اور امتحان تریاق کا تریاق کی خوبی اور عمدگی کی شناخت یوں ہو سکتی ہے جس طرح ہم اسکے تجربہ اور
 امتحان کو نوکر کرتے ہیں اور یہ تجربہ دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو دو اے مسہل پلائی جائے جیسے کہ سقمونیا اور سقم حنظل وغیرہ
 پھر اسکے بعد ایسی دو اہلانے کے آب تریاق دیا جائے لینے تریاق بقدر چھوٹے باقلا کے پانی میں گھول کر اسے پلا دیں اگر دو اے مسہل کا
 عمل رک جائے اور دست نہ آئیں معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا ہے اور عدہ ہر اور اگر عمل دو اے مسہل کا باقی رہے اور دست آئیں معلوم کرنا چاہیے
 کہ یہ تریاق ضعیف ہے خواہ اس میں کسی اور چیز کا میل ہے۔ دوسرا امتحان تریاق کا یہ کہ ایک مرغی ایسی پکڑی جائے جگھر میں پالی نہ گئی ہو میری مراد
 گھڑی ملی نہونے سے ہے کہ دہلی ہوا اور کھی ہوئی اسی کو تریاق کی ٹھوڑی مقدار کھلائیں پھر ایک سانپ خواہ کوئی اور زہر بلا جانور مثل بچھو وغیرہ کے مرغی پر چھوڑ دیں
 اسکے کاٹ کھائے اگر وہ مرغی مر نہ جائے اور زہر سے اسی گزندہ حیوان کچھ سے معلوم ہوگا کہ تریاق عمدہ ہے اور اگر جانتیاق ضعیف ہے اور زہر ہے۔ اسی طرح اگر سانپ
 پھر مرغی کو کاٹ لے اور پھر اسکے تریاق کھلا دیں پھر جانتیاق کی خوبی معلوم ہوگی اسی طرح اگر کوئی اور دو اے قاتل مرغی کو کھلائی جائے اور پھر اسکے تریاق کھلائیں
 اور زہر نہ ہو جب بھی اسکی خوبی کا امتحان ہوگا اور اگر مر جائے معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا نہیں ہے اور ضعیف ہے خواہ اس میں کچھ آمیزش ہے۔

باب چھٹا زمانہ بقاے تریاق کا بیان اور دیگر معجزات کے بقاے اثر کا زمانہ جب تک کہ نیا اثر نہ آئے

مقدار اس زمانہ کی جبکہ تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور دیگر اقسام کی معجون کا اثر باقی رہتا ہے وہ یہ ہے کہ تریاق کا استعمال مناسب ہو کہ بارہ برس
 بعد اور کم سے کم سات برس کے بعد استعمال کیا جائے اور بعض لوگوں نے اسکے پانچ برس کے بعد بھی استعمال کیا ہے۔ پھر وہی تریاق اس زمانہ کے
 لینے بارہ خواہ سات یا پانچ برس کا جب ہو چکا اسوقت سے تیس برس تک نیا ہو اور قوی ہو تمام قسم کے علالات میں جو اور پر نہ ہو چکے اور مقام
 اسکا مقام شباب کا ہو اور بعد تیس برس کے پیرانا ہو جاتا ہے تا ایک ساٹھ برس ہو جائیں اور قبل اسکا سیانہ اور واسطہ درجہ کا ہوتا ہے اور بعد

ساتھ برس کے قوت اسکی ضعیف ہو جاتی ہے کہ پھر شاید کچھ اثر نہیں کرتا یا کچھ اثر کم ہے کبھی تو ضعیف ہو گا۔ تازہ اور نیا تریاق لیتے تیس برس تک کا
گزندہ حیوان اور کھانے والے حیوان کے زہر زخم کرنے میں متعلق ہوتا ہے جو کچھ بچہ اور بڑے بڑے کے کاٹنے میں اور دیوانہ گتہ کے کاٹنے میں اور سموم
قتالہ کے اور ادویہ سمیہ کے دفع سمیت کے واسطے ایسے کہ جو ضرر ان حیوانات کا ہو۔ بہت زیادہ دیکھیں یہ ادویہ اور یہ زہریلے جانور و نباتات کا
دفع کرنا قوی دواؤں کا محتاج ہر اور جب تریاق پر سات برس کا زمانہ گزر چکا ہو پھر اسوقت سے تیس برس کے زمانہ تک زیادہ تر قوی ہوتا ہے
اپنے اثر میں۔ لیکن جب تریاق پر اس سے زیادہ زمانہ گزر جائے پھر اسکا امتثال بجا رہتا ہے نہ رہتا۔ مگر اصل میں کیا جاتا ہے اسلئے کہ یہ
ادویہ محتاج ایسی قوی دوا کے نہیں ہیں جیسے قوی تریاق کا اثر ہو اسکو مساوی کرنا ہے۔ جیسا کہ یہ دوا ہے۔ جیسے اثر میں شقیل اور
اقواص افاعمی اور اقواص اندر و خون پس یہ دوا میں با اثر باقی رہتی ہیں درمیان سے یہ دوا برس تک تریاق اربعہ دوا ہے۔ دو برس
اپنے اثر پر باقی رہتا ہے۔ اور تریاق غرہ اور مشرود و دیوس اور شلیٹا باقی رہتا ہے تو پھر مہینہ سے لیکر سات برس تک اور برون قبا الملک اور
معجون اسطن اور فلونیا سے رومی اور فلونیا سے فارسی تین ماہ سے لیکر تین برس تک اور معجون کبریت اور معجون کلنج چھ مہینہ سے تین
برس تک اور دوا کے کرم اور معجون لک اور فوسیا اور قتی دواہ سے لیکر سال بھر تک اور زیادہ سے زیادہ دیر تک برس تک۔ لیکن بخربیا
اور دوا الملک شیرین اور نیز دوا الملک تلخ اور فیلیجوش اور اظریفیل اور مروسیا دواہ سے لیکر دو برس تک اور زیادہ سے زیادہ تین
برس تک۔ رہے ایارجات کبار اور شادریطوس پس ایک سال سے چار برس تک موثر رہتے ہیں۔ ادویہ سہلہ مثل گولیوں وغیرہ کے
جسد نباتی جانین اس روز سے از حائی حینہ تک اسکی قوتیں باقی رہتی ہیں اور عفونات اثر انکا مذہبیا ری سے دوا تک رہتا ہے بہت
درست اور پھر اسکے بعد قوتیں اسکی ضعیف ہو جاتی ہیں اور فعل انکا باطل ہو جاتا ہے۔ قرص کا عمل روز طیارہ سے چھ ماہ تک ہو اور
قرص کو کب چھ مہینہ سے دو برس تک اثر داتا ہے۔ روغن کے اقسام اپنا عمل اسوقت تک کرتے ہیں کہ انکی متغیر ہو جانے اور جب انکی
خراب ہو جائے کسی معرکے نہیں رہتے لیکن روغن لبان اور کباب کافور جب قدر پڑا ہو اسی قدر تہر ہوتا ہے۔ ضماد اور مرہم کے اقسام
روز طیارہ سے چھ مہینہ تک موثر ہوتے ہیں شربت کے اقسام دو روز سے دو برس تک اثر کرتے ہیں خواہ چار برس تک لیکن جانین و نبات
بیان کیا ہے کہ یہی کاپانی اسکے پاس سات برس تک رہتا ہے کچھ بھی متغیر نہ ہوا اور اسکی اس پانی سے ہر جگہ کو پکا یا تھا اور دواؤں کے
جل گئے تھے۔ یہ وہی امر ہے جسکا ارادہ ہے کہ کیا تھا کہ تریاق کے منافع اور مقدار شربت اسکی اس کے باقی رہنے کا زمانہ اور جلد ادویہ کی
بقا کا زمانہ از قسم معجون وغیرہ کے بیان کریں اور دیکھیں گے

باب ساتواں تریاق اربعہ اور دیگر ادویہ اور معجونات کے بنانے کا بیان

یہ تریاق ریح غلیظہ سے مدہ کی اور انتون کی ریح غلیظہ سے اور جگر اور طحال کے درد کو اور مرگی کو اور نرم مدہ کے بھرنے کے اور زہریلے
چیزوں کے زہر کو دفع کرتا ہے جنطیانا رومی اور حب الغار اور زرا و زہریل اور مرکی صاف ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹیں اور
ریشمی پارہ میں چھانین اور شدت گرفتہ سے معجون درست کریں شدت کا وزن سے چند وزن ادویہ ہونا چاہیے مقدار شربت سا جو
چار ماہ تک ہو پھر اب گرم کے صفت تریاق غرہ کی اور اسکے منافع مثل منافع تریاق کبیر کے ہیں۔ حماما اور مرکی صاف مدہ
اور سبلی ہندی اور سافج بندی اور لاکھ صاف کی جوئی لکڑیوں سے جو اس میں ہوتی ہیں اور فضل اور زرا و زہریل اور قوی لیا سینے
سیدھی شیشی کی گولیاں بنیں اور قسط تلخ اور جنطیانا سے رومی اور نادر جو ہر واحد سات سے چار توڑ گوند اور خرا و عصارہ لکھن

یہ تریاق ریح غلیظہ سے مدہ کی اور انتون کی ریح غلیظہ سے اور جگر اور طحال کے درد کو اور مرگی کو اور نرم مدہ کے بھرنے کے اور زہریلے چیزوں کے زہر کو دفع کرتا ہے جنطیانا رومی اور حب الغار اور زرا و زہریل اور مرکی صاف ہر واحد ایک جزء سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی پارہ میں چھانین اور شدت گرفتہ سے معجون درست کریں شدت کا وزن سے چند وزن ادویہ ہونا چاہیے مقدار شربت سا جو چار ماہ تک ہو پھر اب گرم کے صفت تریاق غرہ کی اور اسکے منافع مثل منافع تریاق کبیر کے ہیں۔ حماما اور مرکی صاف مدہ اور سبلی ہندی اور سافج بندی اور لاکھ صاف کی جوئی لکڑیوں سے جو اس میں ہوتی ہیں اور فضل اور زرا و زہریل اور قوی لیا سینے سیدھی شیشی کی گولیاں بنیں اور قسط تلخ اور جنطیانا سے رومی اور نادر جو ہر واحد سات سے چار توڑ گوند اور خرا و عصارہ لکھن

حصہ غافٹ اور کاشم اور تخم جند قوتی گوئد بادام کے درخت کا ہر واحد ڈیڑھ تولہ فیون اور بزرہ البنج سپید ہر واحد سواد و تولہ سب
دواؤن کو کچا کرین پس چھان کر اور جو جگہ کے لائق ہوا کو شراب بھائی میں بھگو دین خواہ شراب جمہوری میں خواہ سبز کلان کے
غلیظ میں یا شہد میں اور جلد دواؤن کو شہد گزشتہ سے چند وزن ادویہ سے معجون کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرن جب حاجت اسکے استعمال کی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہر اور تھری کے مرض میں آب کرفس
اور آب رازیانہ کے ہمراہ اور درد جگر اور درد معدہ کے واسطے ہمراہ مار الاصول کے اور کرفس کے مرض میں اور درد قویج میں برابر بخود کے
ہر روز قبل طعام کے آب گرم کے ساتھ صفت معجون ارسطن جو سل کو اور درد دماغ کے شکم اور حیات مختلفہ اور جو تھیں بخار اور درد قویج اور
درد کو نفع کرتی ہو۔ فراہیون زعفران اور تخم اور فیون اور حاما اور قاتیہ اور مرکی صان کی ہوئی اور سب اور سبیل اندگوئد اور تخم جند قوتی
اور تخم سنگن اور مغز تخم بید انجیر اور قفل ازرق اور لبان زرنیہ اور ساق بیج سے پاک کیا ہوا اور زر دگند حک اور مسیحہ خشکیدہ اور قفل
ہر واحد سواد و تولہ بزرے لیمو کے بیج اور اجرائن اور تخم فرشتوق لینے کا سنی صحرائی اور سوکھے ہوئے گلاب کے پھول اور قویج اور تخم
تخم سداب تخم کرفس ہر واحد ڈیڑھ تولہ تخم بادام کے ساڑھے چار ماشہ اور بزرہ البنج پونے چار تولہ قرطم اور زنجبیل ہر واحد نو ماشہ اور بعض
اسمیں سیاہ مرچ بھی داخل کرتے ہیں بوزن سات ماشہ کے سب ادویہ لاکوٹ چھان کر شراب مرصان اور حید میں خواہ شراب ثلث یا شراب
جمہوری یا غلیظ میں سوز کلان کے اور شہد میں تلے قوام کی معجون طیار کرین اور شہد مذکور کو چھوڑ دین پھر اسمیں روغن بلسان بزرہ
ڈیڑھ تولہ کے ملائیں اور بلسان تاکر سب اجزاء برابر ہو کر بھائی میں اور کلچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت
استعمال کرن صفت معجون سنجریا کی اور سنی اسکے یہ ہیں کہ سنان اسمیں بہت سے ہیں۔ یہ معجون درد دماغ سے درد بطنی اور
درد قویج اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور امراض بطنی اور ریح غلیظہ کو نفع کرتی ہر اور یہی معجون سبب صحت بہت سے امراض کی۔
جند بیدستر اور فیون اور دایمینی اور (فوا) اور دوا و دوسا روں ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جمع کرن اور شہد گزشتہ
معجون طیار کرین اور بعض اطباء اسمیں قند ثلث تازہ داخل کر کے ایک برتن میں رکھ دیتے ہیں اور چھ مہینہ کے بعد اسکا استعمال زیانہا ہے اور
بعض نسخوں میں زعفران چھ قیراط مثقالی داخل ہر جو برابر نورقی کے ہوا تخمیناً مقدار شربت اسکی پھرتی سے نو ماشہ تک ہر جقدر جتنا ہو
معجون فلونیائے رومی نافع ہر درد دماغ کو اور کھانسی اور سوتون کی آمد کو اور درد دندان اور آگے شرجانے کو اور درد قویج
زعفران ساڑھے سترہ ماشہ غلیظ سپید بزرہ البنج ہر واحد پانچ تولہ و س ماشہ فیون دو تولہ گیارہ ماشہ فطر سایون چودہ ماشہ تخم کرفس
نبلی ساڑھے دس ماشہ سبیل طیب چودہ ماشہ ساج ہندی اور تخم اور قرقر حار اور فیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو لاکر
پس چھان کر روغن بلسان میں لٹ کرن اچھی طرح سے اور شہد گزشتہ سے معجون طیار کرین وزن شہد کا سب چند وزن ادویہ ہونا چاہیے
اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بعد چھ مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے مقدار شربت اسکی بقدر دماغ خود کے ہر علاج قویج میں اور درد گردہ کے واسطے
ہمراہ آب کرفس اور آب جعدہ کے اور بعض اطباء بجائے تخم کرفس بلی کے (دو تولہ) داخل کرتے ہیں فلونیائے فارسی کا نسخہ جو قویج اور قند
کے مزج کو لینے رحم سے رطوبت یا خون جاری ہونے کو اور ریح جو آنکھ رحم میں عارض ہوتے ہیں اور اسقاط حمل کو نفع ہر اور درد مضمبوط
اور قوی کرنا ہر اور سنگ بزرگ و ستون کی آمد اور بطنی کو اور بلاء تینی خرابی ذہن کو اور خرابی دماغ کو نفع کرتا ہر بدن کی اصلاح کرنا ہر
غلیظ سپید بزرہ البنج ہر واحد پانچ تولہ و س ماشہ فیون دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطباء اسمیں گل مختوم دو تولہ گیارہ ماشہ داخل کرتے ہیں

زعفران ساڑھے سترہ ماشہ سنبھل الطیب اور مرکی اور عاقر قرحا فوسید ہر واحد سات ماشہ چند بیدستر ساڑھے تین ماشہ نر کچور اور درج ہر واحد پونے دو ماشہ مروارید اور مشک ہر واحد سوادو ماشہ کافور نورقی سب دو اون کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور تھپتھپا کر کے گنتہ سے بھوننا طیار کرین سترہ پنڈ ورنہ ادویہ سے اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر گلاب کے اور قرحہ زیادہ آتی ہو اور روانی شکم اور حوض کی زیادتی میں آب ساق کے ہمراہ اور جب قدر یہ دو اکٹھے ہو جائے بہتر اور عمدہ ہو جاتی ہے اور یہی حال فلونیا سے رومی کا ہر صفت معجون حسب کالج کی جودہ ہا گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو رفع کرتی ہے۔ تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد و تولہ چار تہی تخم خیار مقشر سات ماشہ شکران اور تخم لیوے صحرانی چھلکے سے پاک کیا ہوا اور فیون اور صنوبر کا پھل مقشر اور بریان کیا ہوا اور زعفران اور سنبھل بریان اور بادام مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب کا کچ بڑے دانوں کا پچیس دانہ سب دو اون کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور شربت شلیل میں جو معقود یعنی بستہ کی گئی ہو اسکے ذریعہ سے بھون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بعد چھ ماہ کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور بعض اطباء اس دو کو مثلاً میں گوندہ کر قرص بناتے ہیں اور انکو سایہ میں خشک کرتے ہیں اور کسی برتن میں اٹھا کر بعد چھ مہینہ کے استعمال کرتے ہیں صفت دوا کے کبریت جو ایسی بیون کو نافع ہے کہ سردی لگے چڑھتی ہوں اور پڑانی تپیں اور بطنی اور سوداوی کو اور اسعال عتق لینے پڑانے و ستون کو جو طوبت سے ملان اور درد ہاسے کہ نہ کو نفع کرتی ہے اور بڑے قسم کے سانپوں کے کاٹنے کو اور بچھو کے کاٹنے کو نافع ہے اور در پیشاب کا کرتی ہے پتھری کو گھلا کر بہا دیتی ہے اور اسکا اثر قریب بہ اثر تریاق کے ہے و غفلت سپید پونے دو تولہ بزرالینج اور قرومانا اور لبان زریہ مرکی صاف شدہ ہر واحد ساڑھے تین تولہ فیون اور زعفران ہر واحد و تولہ گیارہ ماشہ اور بعض نسخوں میں تخم مقشر اور برگ سداب ہر واحد و تولہ گیارہ ماشہ کبریت زرد خام اور وارفلفل اور قسطانج اور زراوند طویل پوست نیچ نقل اور فریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب اجزاء کو یکجا کرین اور پس چھان کر گوندہ کے اقسام کو شرب کنندہ خواہ شرب جمہوری میں گھول کر کوبہ چند دن ادویہ خمدل کر معجون دیکرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ آب گرم کے اور چھ مہینہ بخار کے واسطے اور بطنی تپان آب کرفس اور آب رازیانہ کے ہمراہ دوا لکھ کر صحت بگاڑا شدہ استسقا اور بروقت عمدہ کو نافع ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا دار کرتی ہے پتھری گلا دیتی ہے اور دیکر کے واسطے و فضل ادویہ ہے۔ لاکھ صاف کی ہوئی سو بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور وارفلفل و داجینی ہر واحد چودہ تولہ چھرتی کما فیطوس اور اس اور لائی مرکی صاف کی ہوئی اور زورفا سے خشک ہر واحد گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبھل الطیب اور خطیانہ رومی زراوند ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھرتی صبر سقوخری گیارہ تولہ ذریعہ ماشہ دو قند و زعفران سیالیون اور زریہ کریانہ زخیل ہر واحد سو بائیس تولہ فوہ یعنی تھپتھپا کر کے تلی تلی بیالیس تولہ سوادو ماشہ سب بلسان اور تہ اور مٹکی اور چراترا نقل ازرق ہر واحد انیس تولہ سواٹھ ماشہ بلسوس یا اس تولہ ساڑھے سات ماشہ زراوند اور جودہ اور آخر ہر واحد ستائیس تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ سیالیوس دس تولہ پونے گیارہ ماشہ روغن بلسان تو تولہ سوا پانچ ماشہ سب رو اون کو جمع کر کے کوٹین اور چھان کر لشی پیڑے میں اور روغن بلسان میں لت کر کے چند وزن ادویہ ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت دوا لکھ کر صحت بگاڑا شدہ استسقا اور بروقت عمدہ کو نافع ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا دار کرتی ہے پتھری گلا دیتی ہے اور دیکر کے واسطے و فضل ادویہ ہے۔ لاکھ صاف کی ہوئی سو بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور وارفلفل و داجینی ہر واحد چودہ تولہ چھرتی کما فیطوس اور اس اور لائی مرکی صاف کی ہوئی اور زورفا سے خشک ہر واحد گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبھل الطیب اور خطیانہ رومی زراوند ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھرتی صبر سقوخری گیارہ تولہ ذریعہ ماشہ دو قند و زعفران سیالیون اور زریہ کریانہ زخیل ہر واحد سو بائیس تولہ فوہ یعنی تھپتھپا کر کے تلی تلی بیالیس تولہ سوادو ماشہ سب بلسان اور تہ اور مٹکی اور چراترا نقل ازرق ہر واحد انیس تولہ سواٹھ ماشہ بلسوس یا اس تولہ ساڑھے سات ماشہ زراوند اور جودہ اور آخر ہر واحد ستائیس تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ سیالیوس دس تولہ پونے گیارہ ماشہ روغن بلسان تو تولہ سوا پانچ ماشہ سب رو اون کو جمع کر کے کوٹین اور چھان کر لشی پیڑے میں اور روغن بلسان میں لت کر کے چند وزن ادویہ ملا کر معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت دوا لکھ کر صحت بگاڑا شدہ استسقا اور بروقت عمدہ کو نافع ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا دار کرتی ہے پتھری گلا دیتی ہے اور دیکر کے واسطے و فضل ادویہ ہے۔ لاکھ صاف کی ہوئی سو بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور وارفلفل و داجینی ہر واحد چودہ تولہ چھرتی کما فیطوس اور اس اور لائی

شکوہ از خرا و زب افکار اور ترس اور تھپی اور مرج سیاہ ہر واحد و تولہ نواشتہ چھرتی سب دواؤں کو پیس کر لیشمی کپڑے میں
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر سچون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین منت دوا کر کم کی جو درجہ اور درطال اور ضعف معده اور دیر با امراض کو اور زرداب جو استقامت میں ہوتا ہے اسکو نفع کرتی ہر رنگ کو خوشمال کی شہد
اور زعفران اور تھج ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور مرکب صاف کی ہوئی اور قسط تلخ شکوہ از خرا ہر واحد سات تین ماشہ سب دواؤں کو کچا کر کے کوف کر
چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ لیکر سچون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں صفت امر و سیا کی جو در معده کو نافع ہے ہر رنگ
سہضم طعام نمونہ ہوا اور رریاح اور درد جگر اور ضعف بدن کو مفید ہے۔ تخم گدڑ صحرائی اور زریہ کرمانی عود و بان اور تھج اور قردمانا اور شکوہ از خرا
تخم کرفس ہر واحد سات تین ماشہ دار فلفل اور قسط تلخ اور سپید مرج ہر واحد پونے دو ماشہ مرکب صاف کی ہوئی سات تھجے در اشہ
حب افکار دس عدد و دوج ترکی اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سب دواؤں کو کچا کر کے پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد
ملا کر سچون درست کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی مثل بندہ کے ہر ہمراہ
آب گرم کے خواہ ہمراہ ماہ الاصول کے صفت سو طر اور اسی کو مخلص الکبر بھی کہتے ہیں در دس کرکٹ اور دوا اور مرگی اور سو اس اور
نالیج اور دورہ سے جو تین آتی ہوں اور سردی انہیں لگتی ہو اور آنکھ کے درد جو رطوبت سے ہوں انکو مفید ہے اور اسکا ناس
لیا جاتا ہے آنکھوں میں درد ہونے کے مرض میں اور بطور سرور کے بھی آنکھ میں لگائی جاتی ہے اور دانتوں کے درد کو اور یہ بھی
ایذا کو اور حنین یعنی دونوں پہلو کی ایذا کو مفید ہے اور شراب صیف یعنی دونوں کو لون کے سرے کی ہڈی کی ایذا کو اور جگر کے ام اور کڑک
اگر ہوا ہر اسل کے تناول کیجئے نزلہ کو مفید ہے اور خون کی قور غیر کو ہمراہ بازنگ کے بانی جوش دیے ہوئے کے جبین لال ساگ
بھی شریک ہو اور معده کے اقسام درد کو اور رریاح غلیظہ کو ہمراہ ایسے جو شانہ کے جبین تخم راز یا نہ کو جوش دیا ہو۔ اور زریہ کرمانی اور
گزند آنتون میں سخت اور دشوار پیدا ہوں انکو اور آنتون کے ورم کو اور خرابی جگر جو غلط سودا سے پیدا ہوتی ہے اور عیشہ اور درد
طال کو نفع کرتی ہے اور در پشیاب کا کرتی ہے گردہ اور شانہ کے فصول کو کم کرتی ہے جب اسکو بلائین اور باہر سے اسکو لگائیں اور مذاکر یعنی
از ذکر کے اجزاء کو سخت اور مضبوط کرتی ہے اگر ڈھیلے ہو گئے ہوں اور شہوت جلیع کو بھان میں لاتی ہے جب اسکو باہر سے ملا کرین نفوس
اور درد مائے مفاصل اگر بروقت سے ہوں اور شہج استلا سے کو اور آواز کے پڑ جانے کو اور ہوام کے ٹوک مارنے کو نفع کرتی ہے اور حنہ
اسکا دیا جاتا ہے درد مائے شکم کے واسطے اگر بروقت سے ہوں۔ تھج اور از خرا ہر واحد چار تولہ ایک ماشہ ہلنج رتی چند بیدستر پانچ تولہ
سات تھجے سات ماشہ سالیوس رومی سات تھجے چار ماشہ قسط تلخ اور دارچینی اور اقراص افرو قو مغنا اور سیر سائلہ اور سارون ہر واحد
سود و تولہ انیسون اور انیسون ہر واحد پونے چار تولہ فلفل سپید سات تھجے چار تولہ دار فلفل قیرہ تولہ سب دواؤں کو جمع کر کے پیسین
لشمی پانچہ میں چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے سچون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ ہفتے
استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات تھجے تین ماشہ کی ہر ام و نیکر پانی کے صفت افرو قو مغنا کی جو مخلص الکبر میں داخل ہے اور اسکا
نام مشتق زعفران سے ہے۔ حما واد خشیعان اور قسط تلخ چراتیا اور فلفل سپید قرضل جو ان ہر واحد ایک تولہ دیرہ ماشہ دارچینی
اور صطکی اور زعفران ہر واحد سود و تولہ (نو) سات تھجے چار ماشہ سنبل الطیب اور سافج ہندی ہر واحد و تولہ سات تھجے سات تھجے
جملہ ادویہ لاکر پیسین اور چھانین اور شراب صاف ہر واحد اصل سے نام زریہ کرمانی خواہ شراب شلف خواہ مہموری خواہ موزر کلان کی

نہیں اور شہد میں گوندھ کر چھوٹے چھوٹے قرص تیار کریں بقدر ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ میں سکھائیں اور کالج کے برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں صفت ایک معجون کی جو دستوں کو اور پیش زائد کو نفع کرتی ہے۔ جبہ بیدستر اور انیون اور سیلینہ اور تخم ننگ سپید زعفران اور سارون اور مرکب اور تخم کرفس اور تخم مشر اور انیسون اور سیلینہ اور کل ازنی اور کلنار سب اجزاء ہموزن لیکر سینہ اور جھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کریں اور کالج کے برتن میں خواہ چینی کے مرتبان میں رکھیں اور برقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سماق خواہ رب آلاس خواہ رب بھی خواہ ایسے پانی کے جو بغلی پیش کے مناسب ہو معجون اصطنع قون جو فساد مزاج اور برودت معدہ اور ضعف معدہ کو نفع کرتی ہے قسط تلخ اور حماما اور سیلینہ اور صلیج ہر واحد ساڑھے تین تولہ زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن اور زیرہ کرمانی۔ اور دو تو اور فطر سایون اور سلیموس اور کاشم اور سارون اور سنہن اور انجذان سیاہ اور فوج صحرائی پودینہ خشک ہر واحد چودہ ماشہ سب اجزاء کو فراہم کوٹیں اور جھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفته میں معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور برقت حاجت کے استعمال کریں معجون قونی جو کھانسی اور درد دہا سے جگر کو اور درد دہا سے سینہ اور آلات تنفس اور معدہ کو اور شہدہ جو ایک مرض سینہ میں ہوتا ہے اسکو نفع ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور درمیشاب کا کرتا ہے اور نیز درد دہا سے طحال کو مفید ہے۔ مونیر کلان موٹے دانہ کا یا شمش جبکہ شمش کہتے ہیں سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سیلینہ اور تخم اور دارچینی اور دارشیشان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چراتیا اور شکوندہ اور عکک لہضم اور قیل ازرق ہر واحد چودہ ماشہ مرکب چودہ ماشہ شہد کف گرفته ساڑھے چار تولہ سب اجزاء کو یکجا کریں اور پیسنے والی دواؤں کو پیسن اور جو جھگونے کے لائق ہیں انکو شرب صاف جید الجو ہر میں خواہ جو خیر اسکے بدل ہے اور مرکب سیاہ ہو چکی اس میں ملا کر معجون درست کریں اور کسی برتن میں رکھیں اور برقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے درد جگر کے واسطے اور درد سینہ اور پھیپھڑہ کے واسطے ہر صفت دوا انخطاط طیف کی جو خلق کے درد اور خلون کے ورم اور خناق کے اقسام اور سینہ کے اور پھیپھڑہ کے ورم کو جو رطوبت سے ہون نفع کرتی ہے۔ انیسون اور تخم کرفس اور تخم سوسن آسانگوئی اور سپید بھٹکری اور تخم حمرل اور ٹی جھلی ہونی اور تخم اور دارچینی اور مرکب صاف کی ہوئی اور زراوند طویل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی افزو تو مغا اور گل شرج زیرہ برآوردہ ہر واحد بانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ قسط اور خاکستر خطاط طیف یعنی شپک کی رلکہ جو تازہ ہو ہر واحد چھ تولہ سو بانچ ماشہ زعفران اور سرفرا اور شہد گندم اور سیلینہ اور صلیج ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مازودن انہ ان دواؤں کو جمع کر کے پیسن اور جھان کر شہد کف گرفته سے معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال اسکا اس طرح سے کریں کہ خلق میں اسکو چھ کین انڈ کی طرح تین خواہ چار مرتبہ دن بھر میں اور کلیان بھی اسکی کریں اور یہی پانی ان میں دو مرتبہ صبح اور شام لیا جائے اقراص اور فوج جھانیں خطاط طیف میں متعل ہیں۔ زعفران اور دارچینی ہر واحد سات ماشہ کل سرخ اور قسط اور حماما ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مرکب چودہ بانچ سوسن آسانگوئی اور سافج ہندی ہر واحد سات ماشہ سب اجزاء کو یکجا کریں اور پھر انکو پیس کر جھانیں اور شرب خواہ اسی کے قائم مقام کسی اور چیز میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ وزن قرص کا ہے اور نہایت میں خشکائیں اور استعمال کریں معجون انقر دیا اور یہی معجون بلادی ہر چھپھ کے استرقا اور دھپھ پونے کو اور کھنٹی اور نیسان اور سیلینہ یعنی دیوانگی اور کھنٹی

اور در سر اور در دہائے معدہ اور سینہ اور جہلہ قسم کے درد و سردی سے پیدا ہوتے ہیں سب کو نفع ہے۔ سنبل الطیب اور سانچ ہندی اور مرکی صاف اور تچ اور زعفران اور بعض اہلبا اسین شیخ ازمنی بھی ڈالتے ہیں اور نسخہ قدیم میں عوض شیخ کے فقیہوں ہر اور ازخراور اور وند چینی اور جب البان مقشر اور زعفران ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چرتی غسل ازخراور یا بنیے شیرہ یا در اور مصطکی ہر واحد نو ماشہ بلسان اور زنجبیل اور صبر سقوی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چرتی غار فقیون سودا و تولہ پنج سینہ اسکا گولی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست پنج رازیانہ ایک سو ایک تولہ اور تین ماشہ سرکہ انگور میں تین قسط ہر جو کہ برابر تین دن کے ہر ازروے قسط عطری اور قسط اطالی اٹھارہ مہینہ کا ہوتا ہے جو برابر دین و نصف محل کے ہر پچھتھنیا دو سیر اور سترہ تولہ شربت مراد مصنف کی بیان قسط کے وزن سے جو قطر کے وزن کا لیا گیا ہے یعنی ہر ایک قسط برابر ایک سیر کے ہمارے وزن سے سبہ وستان کے ہوگا اور قسط اطالی بیان مراد نہیں ہے جو زیادہ وزن رکھتا ہے متن سب دواؤں کو فراہم کر کے جو خشک دوائیں ہیں انکو مہینہ میں سو یا پست رازیانہ کے کہ اسکو سرکہ میں بھگو نا چاہیے تین دن تک اور بعد ازان ایک صاف اور یا سترہ دیگ میں کچھ تین تہہ چھ دین پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں اور پانی چھان کر آگ کر دیں اور سرکہ کو آگ میں بھر ڈالیں اور اس پر سوا چار سیر شہد ڈال کر نرم آنچ میں پکا لیں تاکہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے پھر اس پر سی ہولی دواؤں کو چھڑک لیں اور خوب آمیزش کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب گرم کے واسطے نالچ اور لہوہ کے در واسطے شتر خلکے ہمراہ سوئے کے پانی کے صفت فندہ اذقیون کی جو نفع ہے نفع اور بروقت معدہ کو زعفران اور کاشمشم اور تخم سداب اور تخم کنس اور زنجبیل اور جاشا اور نو صوبہ کبار مقشر ہر واحد پونے دو تولہ البان نر سیاور بادام مقشر ہر واحد سات ماشہ فلفل سودا و تولہ ان سب دواؤں کو پسکر چھان لیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کھت گرفتہ میں معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت دوا المہسک شہین کی جو خفقان اور امراض سوداویہ اور ضعف معدہ اور قلب کو اور ان ریاح کو نفع ہے جو حاملہ عورتوں کو عارض ہوتے ہیں اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے۔ ٹرکچور اور درونج عقری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ اور کمر اور بد اور ابریشم خام مقرض ناسوختہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ بہمن صمغ اور بہمن سپید اور سانچ ہندی اور سنبل اور قاقہ یعنی الایچی کلان اور زعفران اور جندبیدستر اور شہد ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل اور زعفران ہر واحد ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے چار رتی اور ہی وزن دانق کا اور ایک نسخہ میں مشک کا وزن بموجب تجویز حنین کے ڈیڑھ دانق ہے جو پونے سات رتی ہوا اور یہ وزن بہتر ہے ان سب دواؤں کو پس کر چھان لیں اور پتلے شہد میں جب کو آگ پر چڑھایا یا نہو وزن معلوم معجون کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں دوا المہسک کا نسخہ قرابادین چنین سے سنبل اور مشک اور مرکی اور سانچ ہندی ہر واحد سات ماشہ زعفران اور جواکن اور تخم کنس ہر واحد چودہ ماشہ صبر سقوی نہشتین رومی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ راوند چینی پونے دو تولہ جندبیدستر پونے پانچ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور مرکی کو غلا نام کی شہد اب میں گھولیں اور ہمراہ ادویہ کے سہ چند وزن ادویہ سے شہد کھت گرفتہ طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں یہ معجون خفقان اور امراض خلق کو نفع ہے اور رطوبت معدہ کو صفت جرنیا کی جو نفع ہے درونج

فصل اول در بیان کلیات

مفتی کاؤز جہانگیر
مکس پرنٹس

پیشاب کے کوا ورتجہ کی کو نیزہ و زرق و برق ہے اور معجون بنام جبرانیہ مشہور ہے۔ افسون اور فریون اور چند بید ستر سنبل الطیب دار چینی بھنبیل اور فلفل و عرقا ہر واحد چودہ ماشہ بزرالبنج سپید ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان پونے نو تولہ سب دواؤں کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور روغن بلسان سے لٹ کر کے الگ بکھین اور زعفران اور افسون کو شراب خالص میں جس کو اصل کہتے ہیں خواہ اور کسی شراب میں گھولیں جو قائم مقام اصل کے ہے اور شہد کھٹ گرتے سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون بنالین اور کسی برتن میں اٹھا کرین اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کریں بقدر ایک بندہ کے آب گرم کے ہمراہ اور بچوں کو مسور کے دانہ کے برابر دینی چاہیے معجون مدربول جس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔ دو قوا اور یہ تخم کا جبر محالی ہے اور ریونڈ چینی اور اخرا و جبران اور شکوفہ اخرا و انیسون اور سنبل الطیب اور تاج اور زعفران اور دار چینی اور سارون اور فطر اسالیون اور کما فیتوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نو صوبہ مقشر پونے نو تولہ پودینہ خشک پونے دو ماشہ سب دواؤں کو پیس کر چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا بکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں بحسب حاجت کے معجون اور اربول کرتی ہے فطر اسالیون اور موار و فوہر واحد چودہ ماشہ دو قوا اور انیسون اور تخم کرنس اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کثیر ساڑھے تین ماشہ سب ادویہ یکجا کر کے پیسین اور چھان کر شراب شلت میں جو معقوہ دینی لبتہ ہو معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا بکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں دوسری معجون جو اور اربول کرتی ہے دو قوا اور ریونڈ چینی اور شکوفہ اخرا و حب بلسان سنبل الطیب اور انیسون اور زعفران اور تخم کرنس اور تاج اور فلفل اور سارون اور فطر اسالیون کما فیتوس اور فوہج نہری جنطیانار وئی اور طبعی چھلی ہوئی فریون کما ذریوس اسقودریون زراوند تاج اور جوائن اور رسن خشک اور صطکی پنج سوسن آسمانگوئی اور موار و چند بید ستر اور صغیر کو بی اور کرادیا اور سالیوس اور پوست و بیج کبر اور قنفل اور زیرہ کرمانی تخم رازیانہ اور اسقیل بریان اور رائی ہر واحد سات ماشہ نو صبر ٹرسے دانہ کا مقشر بنائیں انہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور سہ چند وزن ادویہ شہد ملا کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا بکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت و حشر ثاکی جو نافع ہر تہہ ہائے جگر اور طحال کو اور رحم کی برودت کو اور حیض کا اور اگر تباہی اور یاج غلیظہ جو شکم میں ہوں تحلیل کرتا ہے اور جن ہتوں کے ساتھ سردی ہوتی ہو انکو نفع کرتا ہے اور ریح و مواظبہ یعنی جو ہتھیا بخار جو باری باندہ کرتا ہے اسکو نفع کرتا ہے اور کھانسی جو رطوبت سے آتی ہو اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو نفع کرتا ہے اور سانس کے منقطع ہونے کو نافع ہے۔ حمل ڈیرہ من جو قریب ڈیرہ سیر کے ہر لبان زرنیہ اور فلفل سیاہ اور صطکی حب بلسان اور زعفران اکلیل الملک اور سنبل الطیب ہر واحد پینتیس ماشہ راوند چینی زراوند طویل اور زراوند حرج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ نر کچور اور درونج ہر واحد چودہ ماشہ انیسون اور زنجبیل اور قسط تلخ اور تاج ہر واحد تین استار جو برابر ساڑھے چار تولہ کے قنفل پونے دو تولہ طرب سپید اور قنفل تلخ اور کلوئی ہر واحد چھ استار یعنی نو تولہ سعد کوئی دس استار یعنی پندرہ تولہ صبر سقوطی چار تولہ ایک ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کھٹ گرتے سہ چند وزن ادویہ سے لیکر معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا بکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کریں بروقت حاجت کے و حشر ثاکی شیرین اور منافع کے شل منافع نسخہ اول کے میں مذکور ہے اور درونج اور افسون اور چند بید ستر اور فلفل اور زعفران اور تاج اور ہوم المچوس یعنی ارغوان زرد اور ہرالبنج اور قسط اور

سنبل الطیب اور جاد شیر اومید اور زعفران ہر واحد سو ادو تولہ مردار بدو ماشہ فاند و اور مکی صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے چار تولہ
 سب روغن کو کوٹ چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے عجون طیار کرین اور کسی برتن میں ان اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال
 کرین صفت مشرود لیطوس کی جو سدہ ہا سے جگر اور اور ام سینہ یعنی اٹھارے ہوسے کو اور رطوبات جو شکم میں اوسینہ میں اٹکو اور
 روغن خرن کو جو اندرونی اعضا سے ہوا سکوا و غنوت کو اور دستون کی آبدار و نفخہ اور درمعدہ اور آنتون کے درد کو بایک اور موٹی
 آنتون میں ہوناغ ہوتا ہر شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہر رنگ کو خوشنما کرتا ہر آشہا ہر طعام ہر ہاتھ ہر پتھری جو بخاند میں پیدا
 ہوسکوزیرہ ریزہ کر دیتا ہر خمین کی رحمہ وادین حفاظت کرتا ہر بصارت میں تیزی آتا ہر مدیت نہروان کی دور کرتا ہر اوزبت سے
 منافع جو تریاق کے ہیں وہی اس سے بھی ہوتے ہیں۔ مکی اور زعفران اور زنجبیل و دراجنی کتیرا ہر واحد سنبل طیب و ماشہ سنبل
 اور کندر اور رائی سپید اور اخرا و عود لبان ہر طوفودوس اور مکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سالیوس اور کما فیطوس اور سیرفرہ
 اور رائیج اور دار فلفل اور عصارہ ہونا سیطیک اس اور چند بیدستر ہر واحد و تولہ چار ماشہ تھ اور فلفل سپید اور سورنجان اور جعدہ
 اور صحرانی لسن اور دو تولہ اور کلیل الماک اور خطیا نارومی اور روغن لبان اور بونیون اور قفل ہر واحد و تولہ پاررتی سداب اور شح واد
 نارین قلیطی اور وہ سنبل شہمی ہر اور مکی اور صغیری فطاسالیون و دمانا افیون تخم زرا یا نہ کل شح مشکطامشع ہر واحد ساڑھے شش
 اخیون اور ورج اور فود و مو اسکنج اور سارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقا قیا اور نان سقنقویہ کو غارتیون کہتے ہیں ہر واحد
 پونے سولہ ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے جو کوٹنے والی ہیں اٹکو کوٹیں اور زینی کپڑے میں چھان کر الگ رکھیں اور گوند کی قشاہ شربت کتیرا
 میں گھولیں اور شدت گرفتہ سہ چند وزن ادویہ لیکر عجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ ماہ کے بروقت حاجت استعمال
 کرین مقدار شربت اسکی بقدر ایک بندہ کے ہر صفت غرقیون کی جو مشرود لیطوس میں متعل ہر موزیکلان طائف کا دانہ بر آوردہ
 چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اجینی او قفل رنق اور نظار الطیب جسکو کچھ کہتے ہیں اور تھ اور سنبل رومی کلیل الماک اور سعد کونی اور حب الغار ہر واحد
 ساڑھے دس ماشہ چار تولہ و تولہ ساڑھے سات ماشہ اور زعفران و فلفلیمود ہر ایک پونے نو ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پسیدین اور چھانین
 ادویہ چند وزن ادویہ میں عجون درست کرین اور بعض اہبا اسکو طلائام کی شرب خواہ شرب خاص ملا کر قرض بناتے ہیں اور سایہ میں
 حکما استعمال کی جاتی ہر صفت اثنا ماساکی جو زہرہ گرگ دخل کر کے بنتی ہر جمع امراض جگر کو اور درد ہا سے جگر اور درد شکم
 اور آنتون کے قروح اور طحال کے اور چٹھ کے اقسام درد کو نافع ہو۔ اور خوف کرنا لازم ہر کہ بدن پر مثل مرہم کے لگائی جائے۔ ایضا درد
 گردہ کو اور سانس کی دشواری جو کثرت طوبت سے نافع ہو سبب مجمع ہونے اسی طوبت کے سینہ میں اور دستون کو شکر کی ہر اور
 نزق یعنی اقسام طوبت جو نیچے کے اعضا سے جاری ہوں اور خون تھوکنے کو مفید ہو اور اگر کسی جاگی کی گین کٹ گئی ہوں اٹکو پوڑ دیتی ہو
 اور نامور کو نفع کرتی ہو اگر اسپرشل مرہم کے خلا کجائے۔ اسکا نام اثنا ماسا اسواسطے کھا ہر کہ جو کوئی اسکو تناول کرے مرض سے نجات
 پاتا ہو۔ زعفران اور مکی اور فردمانا اور تخم خشخاش سیاہ اور سنبل الطیب بیج گیارہ غافٹ اور عصارہ غافٹ اور جگر گرگ کا اور افیون اور
 چند بیدستر زرا لہج اور قسط ہر واحد ایک جزو شح کو سپند دہنی طون کا جلایا ہو اسب ہوزن کجا کر کے کوٹیں اور چھانین اور گھولنے
 چیزون کو شرب صاف میں جسکو اہل کہتے ہیں خواہ شرب جمہوری یا مثلت میں یا بنیدین موزیک کے اور شد میں جگر و شدت گرفتہ
 سہ چند وزن ادویہ سے عجون درست کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین اوتی سے لیکر سواد و ماشہ

تحریر کرد کامل الاعضاء معلومہ

صفت اٹاناسیاسے صفر کے کی یہ چھوٹا سا نسخہ درد ہائے جگر کو اور کھانسی کو اور درد معدہ اور ریاح اور آنتوں کے قروح اور سیکے قروح اور چھپ پھڑے کے قروح کو اور پپ کے خارج ہونے کو اور زہریلے حیوانات کے زہر کو نفع کرتا ہے۔ سیعہ سالکہ اور سیعہ خشک اور زعفران اور قسطخ اور رزمکی سنبل لطیف عود بسان افیون اور تاج ہر واحد چودہ ماشہ عصارہ غانث دو تولہ چار ماشہ ملٹی چلی ہوئی ساڑھے تین تولہ سب اجزاء کو فراہم کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کف برآوردہ شدہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھے چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرے معجون جنطیانا جو صلابت جگر اور طحال اور سدہ ہائے جگر اور درد معدہ اور درد گردہ اور شانہ اور دیر پا تھون کے اتسام کو نفع کرتی ہے۔ جنطیانا رومی اور سیاہ مرچ ہر واحد تیس ماشہ قسط اور ساج ہندی سنبل لطیف زراوند چینی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ سب اجزاء کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کف برآوردہ سے شہد کف گرفته لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ساڑھے تین ماشہ ہر آہ آب سداب کے تناول کرین معجون فوٹنجی جو درد معدہ اور جگر بارد کو اور پھر سری جو دیر تک رہے اور لمبی تین اور چھ تھپے بنجا کر نفع کرتی ہے۔ فوٹنجی نہری اور کوہی فطر اسالیون اور سالیون ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بابونہ اور عا شا ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے چار تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ کس ماشہ سب کو کوٹ کر مار کیا کرین اور زنجبی پھر سے میں چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کاشم کف گرفته لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر آہ آب گرم کے معجون انستین جو بروقت معدہ اور جگر کو مفید ہے۔ انیسون اور تخم کرفس اور سارون اور انستین رومی بادام تلخ جسکے دونوں چھلکے اتارے گئے ہوں ہر واحد ایک چہرہ سب ادویہ کو یکجا کر کے خوب پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفته سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین معجون جالینیوس جو بروقت گردہ اور شانہ کو گرم کرنے والا ہے اور سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے اور بدن کی مصلح کیفیت کرتا ہے فلفل سیاہ اور فلفل سپید اور حمانا اور قسط اور زعفران تخم کرفس انیسون عاقرقرا تخم انگلیک تخم سداب کو ہی سب ہوزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفته سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر آہ پوسٹ رازیانہ اور پچ کرفس کے ہر آہ معجون راوند جو عاوت جگر و معدہ یعنی صلابت کو کہ سبب چٹ لگنے اور دھک پہنچنے کے پیدا ہوئی ہو مفید ہے۔ ریوند چینی اور زنجبیل اور شہد انج اور وچ ترکی اور پنچ انجہان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی تخم کرفس اور رازیانہ انیسون اجوائن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزاء کو جمع کر کے کوٹھیں چھانین اور شہد کف گرفته سے معجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعض اطباء سین بجائے شہد انج کے رسن کا استعمال کرتے ہیں صفت معجون تھری کی نافع ہر پیشاب گھٹے رہنے کو اور قویج کو مفید ہے اور یہ بھل سہل اور آسان ہے بلعشت سرفصل میں جائزے ہوں خواہ گرمیاں تھریسرون خواہ تھریسرفان کو بیج کال کہ چودہ تولہ سات ماشہ لین اور پانچ شہانہ روز برابر جگر کھن پھر اسکو بالون کی چھلنی سے چھانین اور رب اسکا جمع کرین اور سلطونیا اور سداب خشک ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سیاہ سودانہ زنجبیل ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ پورہ ارنی ساڑھے چار ماشہ بادام تلخ مشتر جسکے دونوں چھلکے اتارے گئے ہوں تیس عدد سب کو یکجا کرین اور پیس چھان کر چھنی ہوئی کو تر کر کے رب میں ملائیں اور پھر سب کو سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفته سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہر آہ ہر آہ صفت قسط ارغان اکبر کی جبکہ استقامت میں کوتاہی ہے اور جو درد خاص عورتوں کو ہوتے ہیں انکو اور تمامی امراض میں مدد کو

تسکر تا سہ اور یہ ایک قوی دوا ہے۔ افیون چار ہستار اور چار دانق جو برابر پونے دو تولہ کے ہر عاقر قرچا پونے دو تولہ فاخر اور چہ ہزار چنان کر
 اور ہر فاخر ستین جبکہ ششہندان کہتے ہیں ہر واحد چودہ ماشہ ابریشم مقوس تین تولہ چاندی جلی ہوئی پونے دو تولہ تخم سداب (راجہ ان)
 اور شکوفہ انگور خام ہر واحد چودہ ماشہ کل سرخ اور مشک اور بیج کل کچھ ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرش اور شل ازرق اور سب ہمدان اور پائیا
 اور تچ اور زکچور اور درونج اور شیراز ہندی ہر واحد تین تولہ بزرگ البیج سپید ساڑھے تیرہ تولہ اور سات ماشہ یعنی چودہ تولہ کہ ماشہ ہر ایک
 یعنی تخم خرفہ پندہ دو تولہ مغز تخم بید انجیر بارہ تولہ گندھک زرد ساڑھے سات تولہ گوند اور صیغہ سائلہ ہر واحد پانچ تولہ ایک ماشہ گندہ زرد پونے دو تولہ
 روغن بلبان چار تولہ اور ایک ماشہ جند بید ستر چودہ تولہ چار ماشہ (بقی منقذ پونے آٹھ تولہ قرومانا تو تولہ سازج ہندی پونے پانچ تولہ)
 الاچی کے پانسو دانہ پورے یعنی توٹے ہوئے نہون ٹونگ بڑے بچول کی ساڑھے سات تولہ اور بچان تین تولہ سات ماشہ قرف یعنی تخم کرش
 پونے دو تولہ مر و اریدہ ناسفتہ ساڑھے سترہ ماشہ چار تولہ دو ماشہ اور زعفران اور تلخہ کا و ہر واحد سات ماشہ زراوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ
 زنجبیل اور مرج سپید ہر واحد ساڑھے سات تولہ اٹھو طار ایک گروہ اٹھارہ اسکو کشم کٹ کماہم اور بوزیدان ہر واحد ساڑھے تین تولہ
 سور یا د تین تولہ اور سوانو ماشہ ہمیں سرخ اور ہمیں سپید ہر واحد تین تولہ سواد و ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ ریچ کا اور تلخہ راع ہر واحد سات ماشہ
 سب اجزا کوٹ چھان کا لاکھین اور گوند کے اقسام کو شراب جمیدین بقدر حاجت تکرین سات روز تک بعد اسکے اسیہ دواؤن کو
 ڈال کر مثل لہوق کے بنائیں اور پھر کرکے عین جودہ کی ہوئی خوب صاف ہو اسکو کھ کر چھٹے پر چڑھائیں اور پانچ ماچھہ جوش دین
 بعد ازان آگ پر آتارین اور سرزد ہونے دین اسکے بعد ایک کفتار جو مادہ اور ہر ہم ہو یعنی بوڑھی ہو اسکو زندہ گرفتار کریں اور دونوں ہاتھ
 اسکے استواری سے باندھیں ایک کو دوسرے سے اور تانبے کی دیگ میں اسکو چڑھائیں اور ہمیں سپید ترمس اور سوا بقدر ایک کدہ کے
 ڈال کر پانی اسپر گرائیں بقدر حاجت اور دیگ کا منہ بند کر کے نرم نرم آج سے پکاتے ہیں تا انیکہ بالکل گل جائے بعد ازان اسکو آگ پر
 آتار لیں اور سرزد ہونے دین اور شوربے کو صاف کر کے الگ کھین اور کمال اور دیون کو صاف کریں اور بال وغیرہ بھی جو اسی شوربے میں
 سب کو جا کر دین اور پھر شوربے کو صاف برتن میں ڈال کر اسپر روغن بلبان اور روغن نار دین بقدر ایک سکر چھ یعنی نو تولہ ساڑھے
 چار ماشہ ڈال کر پھر سے پکائیں نرم آج میں تا انیکہ ثلث یعنی سوچی حصا اسکا باقی رہے پھر اسپر شہد بقدر شوربے کے ڈالیں اور پکائیں
 تا انیکہ گاڑھا ہو جائے اور مثل گاڑھے شہد کے اسکا قوم ہو جائے پھر اسپر ادویہ جو زہر اور پر مذکور ہو چکی ہیں ڈالیں اور سرزد کر کے کاغذ کے
 برتن میں ڈھاکھیں اور پھر مسنہ کے بعد استعمال کریں اور اس سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیے کہ زہر قاتل ہو اور بروقت حاجت آتھاں کریں
 صفت قفطار غان صغریٰ حب بلسان اور کندیش اور حاما اور پوست نج تفلح اور ششہ اور شج اور لاشق اور لبان زریہ اور
 لہشی چلی ہوئی اور عود بلسان شحم خنظل زنجبیل سکینج اور جابو شیراز چینی جند بید ستر ہزار چنان ششہندان اور شیراز ہندی اور
 آرنج اور فلفل اور کرادیا زراوند مرج اور قاتل آبیہ اور شکر اور حب الفار دم الاخوین ہر واحد سات ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور
 بزرگ البیج ہر واحد پندرہ ماشہ فریون پونے دو تولہ تخم حمرل اور قنصل اور صاف ہندی اور گینڈے کی چربی کنگی سپید تلخہ فیل قسط تلخ
 ہر واحد چودہ ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک چھنی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار رتی زکچور اور درونج اور کا نور ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
 سنبل الطیب دو تولہ چار ماشہ مشک نورنی افیون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام اور نک ہندی اور شہان کی قسم زریہ اور بڑی
 اور بیج اور بیرونہ اور مغز الملتاس لکڑیوں سے پاک صاف کیا ہوا اور بیج سے پاک کیا ہوا اور قیر دیول اور طالیقہ اور بیج شہد آرنج

تسکر تا سہ

تخم رازیانہ اور زوناسے خشک ہر واحد پونے دو تولہ ریوند چینی اور دیوارون میں جو پرائی کرین جڑون وغیرہ کی بدبو ہوتی ہیں ہر ایک پونے دو تولہ پر سیاہ اور ذرا غفل اور بزرالینج سپید اور زراوند طویل اور افیون ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اکیلل الملک ایک تولہ سو چار ماشہ اسپنل اور سید ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤں کو پیس چھان کر جو انہیں سے بھگونے کے واسطے ہوں انکو شراب ریجانی کمنہ میں خواہ اسکے قائم مقام اور کسی شراب میں بھگو کر شہد کف گرتہ سے چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینے کے بعد زراوند خود کے ہمراہ آب رازیانہ اور بیج کرنس کے استعمال کرین اور بقدر ایک رتی کے آب شہد انج اور دوا مروا کے پانی میں گھول کر ناس لین اور ٹیبل بروقت طلوع شعری یا نیہ کے جسکو کلب ابجا کہتے ہیں کیا جاتا ہے یعنی یہ معجون اسی زمانہ میں طیار کرنی چاہیے جب مہینہ ساڑھے کا ہو معجون مشک جو درجہ اور ضعف معده اور بروقت معده کو نافع ہو اور سدن کی تفتیح کرتی ہو اور ریاح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہو (اخطا طاسکے) مشک اور سنبل الطیب اور سیانج ہندی اور لاکھ نشا کی ہوئی اور ریوند چینی جنطیانا سے رومی ہر واحد سات ماشہ زعفران اور اجوائن اور تخم کرنس اور مصطکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور قزفل ہر واحد پونے دو ماشہ سب اجزاء کو جمع کر کے پیسین اور چھان کر شہد کف گرتہ سے معجون درست کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی برابر افلاک جو نور تہی ہو ہمراہ آب گرم کے معجون سنبل جو جگہ اور معده کے ورم اور سختی کو نافع ہو۔ سنبل الطیب اور قسط اور شکوفہ اذخر اور چرایتا اور بوزکلاں خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ زعفران اور مرکب صاف شدہ اور انیسون اور قزفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق سات ماشہ تاج ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جمع کر کے کوٹین اور چھانین اور مقل اور بوزک کو شراب مثلث میں بھگوئیں اور شہد کف گرتہ سے معجون بنا کر استعمال کرین صفت معجون حلیتیت کی جو نافع ہو جو تھیا بخار کو اور جملہ جو انات کے کاٹنے کو۔ ہینگ اور قزفل اور مرکب اور سداب ہوزن لیکر اچھی طرح کوٹین اور لٹمی پارچہ میں چھانین اور سے چند وزن ادویہ سے شہد کف گرتہ ملا کر معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہر معجون اسود و کمنہ سوال اور چپس کو مفید ہو۔ افیون اور بزرالینج سیاہ اور جب سیدستر اور زعفرانی قزفل سپید زنجبیل اور برونزہ ہر واحد مہینہ سے ماشہ معہ سالہ اور باداؤردا اور قسط تلخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور سے چند وزن ادویہ سے شہد کف گرتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین معجون قسط جو در دما سے معده اور جگر کو نافع ہو۔ پوست سلینج یعنی تاج اور زعفرانی ہر واحد چار رتی کم پانچ تولہ انیسون اور تخم کرنس اور اسارون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ شکوفہ اذخر اور مرکب اور بیج اور ہر واحد پونے دو تولہ عود دلبان اور زعفران اور زراوند حرج اور راوند چینی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزاء کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور سے چند وزن ادویہ سے شہد کف گرتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین معجون قسطی کا دوسرا نسخہ جو مثل نسخہ اول کے نافع ہو دارچینی اور تاج اور قسط تلخ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون اور تخم کرنس اور اسارون اور مرکب صاف شدہ ہر واحد سات تولہ شکوفہ اذخر اور بیج اذخر ہر واحد چھ تولہ ساڑھے آٹھ ماشہ ریوند چینی پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرتہ سے چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن میں کانچ کے اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو کا سکیج اور یہ معجون فارسی ہر بہت سے امراض کو نافع ہو خصوصاً اطفال شہر سال اور شیر خوارہ بچوں کو جسکو مرگی آتی ہو اور لقوہ اور فلج اور تشنج کو مفید ہو اور اسکا پانی

لیا جاتا ہے جلد آن امراض میں خنکے واسطے خلیثا کا ناس لینے میں اور حنین کو شکم مادی میں محفوظ رکھتا ہے اور اصلاح رحم عورت کی کرتا ہے اور خنکے واسطے ملینہ لینے سے اور حنفیت افرید اور پوست بنج فلاح اور تخم رازیانہ اور حرمل اور حب اہل زراوند طویل اور زراوند جرج اور شک اور عنبہ اور حب بلسان ہر واحد چودہ ماشہ قرحل اور زرخمشک ہر واحد سات تولہ سہل چار تولہ ایک ماشہ قسطانہ اور جزہ بوا اور مسہل زرد اور انیسون ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرقہ اور ہر تال زرد اور کلونجی اور تخم خیر و سے زرد ہر واحد سات ماشہ سکینج اور زرخمچور اور دینج اور وسیعہ ساکنہ اور مرصاف شدہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ لباسہ اور سعد اور زعفران اور کسنا اور نارمشک اور حب وشت اور حب الغار ہر واحد پینیس ماشہ میدہ لکڑی اور بیروج الصنم ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مورد سفرم اور برگ آس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو فراہم کر کے پسین اور چھان کر شدہ کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک کی ہر صفت کسنا کی جو کا سکینج میں مستعمل ہے چراتیا اور نکلا اور لیان زرنیہ اور وسیعہ ہر واحد چودہ ماشہ اشنہ اور قرقہ اور زعفران اور مشک اور عود ہندی خالص ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور شراب ریحانی میں گوندہ کر قرحل طیار کر کے رکھ چھوڑین تاکہ بعد قرحل بنانے کے سوکھ جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں۔

باب اٹھواں معجونات مسہلہ کے بیان میں

اور پہلی صفت سیاہ ریوس اکبر کی جو فساد مزاج باردار اور درد ہائے جگر اور بعدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو نافع ہے اور حیض کے نہ آنے کو اور توجیح کو مفید ہے اور یہ معجون سہل بلا شکت ہے امراض کمنہ اور استاغنول جو پسندہ ہوں آنکھ اور تسیان اور تار یک ہونے چشم کو اور دشواری سے سانس آنے کو مفید ہے اور بدن سے اخلاط فاسدہ کو پاک کر دیتا ہے اور بدن میں گری پونچا تا ہے اور تقویت بدن کی کرتا ہے اور قذیل مزاج بدن کی کرتا ہے اور ریاح جو موزی ہوں آنکھ بدن سے دور کر دیتا ہے اور جسدہ جگر اور طحال میں ہوں آنکھ نفع کرتا ہے اور سینہ اور پیلون کے درد کو اور ضعف نفس کو اور کھٹی ڈھکار آنے کو منع کرتا ہے اور خون کی کمی سے جو رنگت زرد ہو جاتی ہے اسکو اچھی رنگت پر کرتا ہے اور خون جو رگون میں بند ہو جائے اور روانی اسکی باقی نہ رہے بسبب برودت کے اسکو مفید ہوتا ہے اور جبکہ بدن خوف ہستقا پیدا ہونے کا بسبب ضعف جگر کے ہو اور برودت جگر کی وجہ سے اسکو بھی نفع کرتا ہے دونوں گردوں کے درد کو اور بوا اور سانس کی دشواری کو اور حیض کے بند ہو جانے کو اور تمام اقسام کے درد جو سر میں پیدا ہوں آنکھ اور جذام اور پیرس اور اسیاہ جو سخت ہو گیا اور بلغم فاسد جو متعفن ہو گیا ہو اسکو اور دلوہ بلغمیہ لینے گول گول گڑیاں جو بلغم سے بھری ہوں اور نقوہ اور رخشہ اور فالج اور خنہ درد کر سردی سے اٹھتے ہیں سب کو نفع کرتا ہے۔ اور صمغ آدمیون کو بھی نفع کرتا ہے اگر اسکو فصل مناسب میں تناول کرین انکے اجساد کو قوی کرتا ہے اور تفتیہ آنے اجساد کا کرتا ہے اور انکی رگون میں ڈوب جاتا ہے پس اخلاط کو انکے گھلا دیتا ہے اور بطرف پیشاب کے اول اخلاط کو خارج کر دیتا ہے۔ اور جو پتھری گردہ میں ہو اور شانہ میں اسکو گلا دیتا ہے اور بدن کے چرک جس قدر میں ہو جو اخلاط نانیہ کے جو رگون میں بھرے ہوئے ہیں آنکھ پاک اور صاف کر دیتا ہے۔ مرہ سودا اور بلغم کو براہ دستوں کے خارج کر دیتا ہے احتقان کے مرفس اور مرگی کو نفع کرتا ہے۔ حرارت غریزی کی تقویت کرتا ہے اور کسی حرارت کے ضعیف ہونے کو منع کرتا ہے اور یہ اثر اس میں بسبب خشک ہے یہ ایک دوا سے مرکب ایسی ہے جو بڑی بڑی دواؤں میں داخل ہے اور نہایت عمدہ ادویہ میں سے ہے اسکی ناس ایجابی ہے بقدر مسکو دار ہے

دراستے مرگی کے اور نیز واسطے لقوہ کے ہمراہ آب شامہ انہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہر سہراہ جوشانہ افیتھون اور غارلقون کے اور
 ہمراہ آب گرم کے۔ نام اس دوا کا مشتق ہے بیاوریطوس ملک لینے بادشاہ کے نام پر جو یونانین کے زمانہ میں تھا اور یہ ادویہ قدیمہ سے
 جسکی ترکیب قبل زمانہ جالینوس کے ہوئی تھی (اخلاط اسکے) صبر سقوطی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غارلقون پانچ تولہ دس ماشہ زعفران
 اور دھنی۔ دوح اور مصطلکی روغن بلسان جب بلسان فزیون نفل اور مرکی صاف کی ہوئی اور جبطیان اور شکوفہ ازخراہ و اور حاما
 ہر واحد ساتہ ماشہ کما فیطوس اور قسط اور افیتھون اور قیطی ہر واحد چودہ ماشہ ہارون سپید اور سیاہ در نفل اور سچ اور سقونیہ ہر واحد
 پونے دو تولہ سنبل الطیب ایک تولہ اور چار تری سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گزشتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر سچون درست کریں
 اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہر سہراہ آب گرم کے بعد چھ مہینہ کے
 صفت بیاوریطوس کی جو کہ جزبوا سے بنایا جاتا ہے امراض سر اور دماغ کو نفع ہے اور بادراہ پیشاب کا جو سبب ہر دوت کے ہوسکو
 سفید ہر سافج ہندی زعفران سنبل الطیب اور سچ اور غارلقون اور ازخراہ و دھنی اور دواور فو اور دو تولہ نفل سپید اور سیاہ
 افیتھون اور قیطی دوح ترکی اور شیطج ہندی اور مصطلکی اور بیج سوسن آسمانگونی اور سقور دیون اور جب بلسان اور دواور بلسان اور دواور بلسان
 اور جزبوا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قسط پونے دو تولہ صبر سقوطی پونے دو تولہ سقونیہ پونے دو تولہ کبابہ دو تولہ چار تری سب اجزاء کو جمع
 کر کے پسین اور چھانین اور نہ چند وزن ادویہ سے شہد ملا کر سچون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کریں بعد چھ مہینہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہر ایارج لوغاف یا جو نافع ہواستے جذب کرنے فضول مختلفہ کے بدن کے
 اندر سے اور فضول غلیظہ بالزوجت کو جو سوختہ ہو کر شغفن ہو گئے ہوں انکے واسطے اور سکتہ اور فلج اور لقوہ اور شخ اور مرگی اور
 جذام اور پیل پا اور برص اور ہیق اور دوا کے اقسام اور ضعف اور شقیقہ اور گھنٹی اور درد سر اور گرانی گوش اور شہوت کلیہ اور جنون
 اور نقصان عقل اور پشواری سانس کا آنا اور لہٹ یعنی تشنگی اور گردہ کے امراض اور مشانہ کے اور قفس اور ورج مفاصل اور
 عرق النساء اور عیشہ اور کان کے امراض اور باخورہ اور دالحمیہ حسین بدن کی کھال اترتی رہتی ہے اور قروح جو کہ نہ ہو جائیں اور
 خراب حال ہوں اور حیش کا اور در کرتا ہے اگر غیر وقت میں بند ہو گیا ہو شیم خطل ساتھ سترو ماشہ لعل انفار بریان اور غارلقون
 اور قسطنطینا خرق سیاہ اور شقی اور سقور دیون اور یہ میرائی لسن ہر واحد پونے دو ماشہ افیتھون اور قیطی کما ذریوس اور قسط ارزق سقور
 ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جاشا اور سافج ہندی اور ہواور فو اور سقور دیون اور جعبہ اور سیلخہ فلفل سپید اور سیاہ در نفل زعفران
 اور دھنی جادو شیر سبکچ اور جعبہ سید شتر اور مرصاف کی ہوئی اور قسط سالیون اور زراوند طویل اور عصارہ افیتھون اور فزیون اور سنبل الطیب
 حاما اور زنجبیل ہر واحد ساتہ ماشہ جبطیان رومی اور سطوخو دوس ہر واحد ساتہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پسین اور چھانین
 اور گردہ کے اقسام کو شرب میں گھولیں اور شہد کف گزشتہ سے سچون طیار کریں مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہر سہراہ آب گرم کے پسین
 افیتھون اور سافج اور زعفران اور بلبلہ کا ملی اور گا وزبان اور سطوخو دوس ہر واحد بقدر حاجت جو ش دیا ہوا اور ساڑھے تین ماشہ
 نمک سیاہ بھی ملا یا ہو۔ یہ سچون نافع ہے امراض کو جسکو چنے بیان کیا ہے صفت ایارج جالینوس جو فلج اور لقوہ اور شخ
 اور شترخا کو مفید ہے اور جعبہ کا تنقیہ فضول غلیظہ بالزوجت سے جو مختلف قسم کے ہوں کرتا ہے یا مرادیہ ہر کہ وہ فضول براہ باز کے
 خارج ہوتے ہوں انکا تنقیہ کرتا ہے اور مشانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مستحکم کرتا ہے یا پیشاب اگر بدن ارادہ کے آتا ہو اسکو مفید ہے۔

اگر کسی تین میں اٹھارہ کھین اور برقت حاجت کے اہتمام کرن مقدار شربت کی سات ماشہ ہر شہد ملا کر جو شہد ہم ہوا و رنگ پر چسپو حاکمانہ گیا ہو۔
باب فی التاجہ شانہ ہا۔ مسملہ وغیرہ اور خضیا اندہ اور اصول اور اسی قسم کے مرکبات کے
بیان میں صفت مطبوخ انیتھون اور نالیقون کی

ہلیلہ زرد جستہ برآوردہ پنتیس ماشہ ہلیلہ بلی اور ہلیا ہندی ہر واحد دو تولہ چار رقی ہلیلہ اور آٹھ ہر ایک جو وہ ماشہ
موز کلان خضہ سانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ آلوے بخار اس در نہ کا وزبان اور برگ بادر خجوبہ اور گیہا غاش
سطو خود دس ہر واحد عمدہ ماشہ بسفاج نمیکہ فستہ ساڑھے دس ماشہ تربد نمیکہ سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ کر آدھ ہوا
دوسیر پانی میں جوش دین تا انیکہ اڑھائی پاوڑہ جائے پھر اسپر انیتھون اقربلی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالین اور آگ پر سے
آٹالین تا انیکہ ایک ٹیل لینے پونے پچیس تولہ رہ جائے اور آسمین انیتھون کو خوب ملین اور چھانین اور ساڑھے تین ماشہ
غالیقون بھی آسمین ملین جو عمدہ قسم کی ہوشد سے معجون کی ہوئی کہ یہ دوا نافع مرہ سودا کو اور اخلاط سوختہ کو جو غلیظ اور چسپہ ہوں
خارج کر دیتی ہو۔ اور اگر ارادہ ہو کہ اسکو بیماریاں مالنویا کو پلاٹین پھر تو ہوا وادویہ مذکورہ کے صبر سقویا ہی ہوا اور ماشہ اور خرق سیاہ
نورقی سے لیکر پونے دو ماشہ تک ملانا چاہیے۔ اور اگر منظور ہو کہ اخلاط خام بخالی کی خارج کرن پھر آسمین سے لیکر خوش شہد غلیظ
ملائین صفت اور چوشاندہ کی جو خلط سودا اور انجم کو خارج کرتا ہو اور آٹھ سے زیادہ تر نافع ہو۔ ہلیلہ کا بلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی
ہر واحد چودہ ماشہ آلوے بخار اسیس دانہ تمر ہندی تخم برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سب کٹائے ہوئے پختیش ماشہ موز کلان ہا۔ اس آٹھ
برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سنا سے کی ڈیرہ تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ ہستین رومی اور گیہا غاش اور شہد مانج اور باد آردہ
ہر واحد چودہ ماشہ اسطو خود دس کما ذریوس کما فیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گا وزبان اور برگ بادر خجوبہ ہر واحد ساڑھے
سترہ ماشہ سانج ہندی اور قنفل ہر واحد سو پانچ ماشہ تخم بادر خجوبہ تخم فرخمشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بسفاج نمیکہ ساڑھے
دس ماشہ خرق سیاہ نمیکہ فستہ سودا و ماشہ تربد نمیکہ سات ماشہ سب کو قیہ تین سیر پانی کے جوش دین نرم آنچ میں تا انیکہ
چھارم وزن پانی کا رہ جائے پھر اسپر انیتھون اقربلی پنتیس ماشہ ڈالین اور آگ پر سے آٹالین اور رہنے دین کہ سرد ہو جائے
اور انیتھون کو آسمین ملین اور غالیقون کی قسم عمدہ اسپر ڈالین ساڑھے تین ماشہ اور مبر سقویا سودا و ماشہ اور نک سیاہ
نورقی حجر لاچورد نورقی اور تخم غلیظ پونے سات رقی شکر سلیمانی پختیش ماشہ اور پچھو سب کو اچھی طرح سے ملین اور دیگر تمنا و کرن
مصدقہ۔ اور جب کو پسند ہو کہ اسکے ہمراہ خلط صفرائی بھی خارج ہو جائے پس چاہیے کہ آسمین ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ دو تولہ چار رقی
داخل کرن اور تقویت اہمال کی نظر سے قہونیائے انطاکی جید سودا و رقی بڑھادین صفت چوشاندہ کی جو فضول صفرائی
خارج کرتا ہو ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نمیکہ فستہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخار اسیس دانہ اور عناب بیس دانہ سپتان
تینس دانہ موز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی تخم اور ریشہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ
سنا کی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پونے دو تولہ ہفتہ ریانی جو وہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رقی ہستین رومی ساڑھے
سترہ ماشہ ہلیلہ پنتیس ماشہ شکامی اور باد آردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوت اور اصل اسوس ہر واحد چودہ ماشہ
تخم رازیانہ و انیتھون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو آدھ پاوڑہ سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ پیاس نہ آوے اور آگ پر سے

ابا چ فیکر اساتر ہے تین ماشہ سونیا سے بریان پر نیے سات لی او غیر بریان ساڑھے چار رتی بیکل کر خوب لیں اور نیگرم تناول کرن
صبح کے وقت امانت اس کا جوشا زردہ انا لکھ کر کھانج کر تا چہرہ ہلید زرد خستہ برآوردہ اور تر منہ ہی بیج اور ریشہ سے پاک کی ہوئی
ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آڑے بخارا اور عذاب ہر واحد میں دانہ مویر کلاں یک سیدہ نم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ
ساڑھے ستر و ماشہ بنفشہ ساڑھے دس ماشہ سب کو سو اسیر پانی میں جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاؤرو جائے پھر اسپر چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ امانت اس سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک بیکل کر بعد بھیگ جانے کے خوب لیں اور عدان کر کے نیگرم پی جائیں صفت
جوشا زردہ غافٹ کی جو تپ ربع بلغمی کو نفع کرتا ہر ہلید کا کلی خستہ برآوردہ منقش ماشہ ایتھرون دو تولہ چار رتی شکامی اور باداود
اور گیاه غافٹ ہر واحد پونے دو تولہ قطر یون و قیق ساڑھے ستر و ماشہ بیج اوزر چودہ ماشہ شاسترہ ساڑھے ستر و ماشہ مویر کلاں
خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آڑہ پاؤر و سیر پانی میں جوش دین تا اینکہ قریب چوبیس تولہ کے بجائے
اور صاف کر کے اُس میں سے روزانہ سو اگیارہ تولہ ہر اد دو تولہ نو ماشہ جھرتی کنجبین کے بعد سرد ہو جانے کے تناول کرن جوشا زردہ
غافٹ کا اولیٰ نسخہ جو چوتھے بخار کو نفع کرتا چہرہ ہلید زرد اور ہلید سیاہ ہندی اور مویر کلاں طافی خستہ برآوردہ اور برگ غافٹ
اور شاسترہ اور باداود سب اجزا برابر ہوزان لیدر حاجت لیکر زردہ ریشہ اسب پانی طیبہ اور زردہ نم آج سے پکائیں تاکہ چارم
وزن پاؤکا رہ جائے اور صاف کر کے بعد راجت اُس میں سے تناول کرن نہ خستہ چودہ تولہ کے واسطے جن میں عمرت کے
جب آب آسکا و غلط سو راوی سے ضرر پہنچا جو ہلید زرد خستہ برآوردہ اور ہلید ہندی چہرہ ہلید ہر ایک منقش ماشہ بسنا
کوڑی ساڑھے دس ماشہ اسپر ب شیرین سو اسیر ڈالیں اور نرم انچ سے پکائیں تاکہ نصف پانی رہ جائے پھر اسپر ساڑھے ستر و
ماشہ سنا کی اور دو تولہ چار رتی ایتھرون ڈالیں اور آگ پر سے اتار کر ایک گھنٹہ چھوڑ دین کہ سرد ہو جائے پھر ایتھرون کو لیں اور
بہنی جوشا زردہ سے سولہ تولہ چھ رتی لیں اور اُس میں تین دانہ آڑے بخار اشیرین اور تر منہ ہی پاک کی ہوئی بیج اور ریشہ سے پانچ تولہ
دس ماشہ اور مویر کلاں خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ لیکر آڑہ پاؤر و سیر پانی میں انکو جوش دینا اس قدر نصف پانی رہ جائے
پھر اسکو دین اور چھپائیں اور اُس میں سے سو اگیارہ تولہ اور جوشا زردہ ہلید کبکایان پہلے چھپکا ہر اُس میں سے وہی سولہ تولہ چھ رتی
اس میں ملا دین اور پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ڈال کر نیگرم اسکو تناول کرن صفت جوشا زردہ زوفا کی جو کھانسی و نذات کھنکھاب
اور ذات الریہ اور دروسنیہ اور دونوں پہلوؤں کے درد کو نافع ہر غناب میں دانہ پستان تین دانہ انجیر سپید میں عدد مویر کلاں
طافی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انکلیج نکالے ہوئے ہوں ملٹی خرمشیدہ ساڑھے دس ماشہ برسیا و شان چودہ ماشہ تخم خبازی
اور تخم خلی ہر واحد چودہ ماشہ جو مقرر ہونے دو تولہ سب کو پونے دو سپر پانی میں جوش دین تا اینکہ پونے چوبیس تولہ رہ جائے
اور پھر اسکو چھپائیں اور اُس میں سے ہر روز بقدر حاجت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک غن بادام ملا کر
بلالین مامو الزوفا جو ربو اوضیق النفس کو نافع ہر غناب میں دانہ پستان تین دانہ مویر کلاں خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ انجیر سپید دس عدد ملٹی چھلی ہوئی اور نیگوب ساڑھے ستر و ماشہ برسیا و شان چودہ ماشہ تخم خلی اور تخم خبازی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زوفا سے خشک اور مٹی ہر واحد سات ماشہ سب کو پونے دو سپر پانی میں جوش دین تا اینکہ چارم وزن پانی کا
رہ جائے اور صاف کرن اور اُس میں سے ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خواہ ساڑھے چار ماشہ معجون قوی اور

روغن بادام شیرین کے تناول کریں۔ اور بیشتر اس میں بیج سون آسانگوئی سات ماشہ بھی داخل کجاتی ہو اگر مرض مادہ غلیظہ سے ہو اور
 پھیپھڑے میں سدہ پڑ گئے ہوں صفت ماری الاصول کی جو فالج اور لقمہ اور تشنج اور صرع اور سکتہ اور امراض لمفی کو نفع کرتا ہے۔ پوست
 بیج کرفس پوست بیج رازیانہ اور اذخر ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسویں رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور خنبیان
 اور شکوفہ اذخر ہر واحد سات ماشہ حب باسان اور اسارون ہر واحد پونے نو ماشہ عود بسان اور تیج اور بوزیدان اور حمرل ہر واحد
 ساڑھے دس ماشہ موزیکلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں نرم آنچ سے جوش دین تاکہ چار
 وزن پانی کارہ جائے اور چھان کر اٹھا رکھیں اس میں سے روزانہ سو گیا تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ
 ریٹھی کے تیل کے ت بعض معونات کے جو انھیں امراض کے واسطے اور پرند کور جو چکے ہیں بقدر وقت مرض کے تناول کریں
 ماری الاصول کا اور نسخہ جو فساد مزاج اور سدہ ہاسے جگر اور طحال کو اور دونوں کی برودت بڑھ جائے کو اور برودت معدہ
 اور ہستقا اور کنتہ پون کو نفع کرتا ہے۔ پوست بیج کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رقی بیج اذخر اور شکوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے
 سترہ ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد سو پانچ ماشہ فوہ اور لک ہر واحد سات ماشہ شکامی اور باد آورداور گیاه غاف اور
 پوست بیج کبر اور کما ذریوس کما فیطوس اور نشتین رومی اور گل ترنج زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر خشک
 دس عدد موزیکلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب دو اوان پر پونے دو سیر پانچ پانی ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں
 تاکہ انیکہ چارم وزن پانی کارہ جائے اب اسکو چھان کر یکہ لین اس میں سے ہر روز سو گیا تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ بخون بام
 شیرین اور اسبقدر روغن بادام تلخ اور تخم کرکم یا مروسیا وغیرہ جسکی حسبہ حاجت ہو ملا کر تناول کریں ماری الاصول کا
 اور نسخہ جو ایسی مرگی کو نافع ہو کہ جم کے درد سے پیدا ہوتی ہو اور حیض کا اور ابھی کرتا ہے۔ پوست بیج رازیانہ اور کرفس
 ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسویں اور رازیانہ اور زراوند اور حمرل اور قنطریون دقیق اور بیج فادانیا اور جلدانیا
 ہر واحد ساڑھے دس ماشہ موزیکلان طائف کا تخم برآوردہ پینتیس ماشہ سب کو سو اسیر پانی میں جوش دین کہ ڈیڑھ گڑل
 رہ جائے یعنی قریب ارہائی پاؤ کے اور اسی میں سے روزانہ سو گیا تولہ لیکر اس میں ساڑھے چار ماشہ دھرتا کو ملیں اور
 ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اس پر تیکا کر تناول کریں صفت ایسے ماری الاصول کی جو پتھری کو ریزہ
 ریزہ کرتا ہے پوست بیج رازیانہ اور پوست بیج کرفس مجموع دس درہم یعنی پینتیس ماشہ پرسیاوشان اور ہستقا و قنطریون
 ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلثمی اور تخم خرپڑہ دونوں جو کوب کیے ہوئے ہر واحد دو تولہ چار رقی موزیکلان خراسانی خستہ
 برآوردہ پینتیس ماشہ انجیر سپید خشکیدہ دس وایسب کو سو اسیر پانی میں جوش دین تاکہ سو می حصہ رہ جائے اور چھان
 کر کے اس میں سے روزانہ سو گیا تولہ ہمراہ پونے دو ماشہ حجازیہود کے جو بار یک پسا ہوا ہو اور معجون جرنیا پونے دو ماشہ
 ہمراہ تناول کریں صفت نقوع کی یہ جنساندہ امراض حادہ یعنی تیز کو اور آن تپون کو جسکا کچھ لقمہ بدین رہ گیا ہو
 نفع کرتا ہے اور رگون کو مواد سے پاک صاف کر دیتا ہے۔ آلو سے بخار اترسی خواہ ایسی قیس عدد موزیکلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ
 عناب میں دانہ سپستان بنیل دانہ تر مند ہی بیج اور ریشہ وغیرہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشمش
 ہر واحد چودہ ماشہ کشنیر خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو کسی قہیصہ یعنی لٹھی میں رکھ کر آگ گرم اس پر اتنا ڈالیں کہ دوا پڑے

اور دن کو دھوپ میں اور شب کو کسی گرم جگہ میں آٹھ روز تک رکھیں اور بعد اسکے اسکا صاف پانی سترہ تولہ لیکر آسپر فکر اور زنجبیل
پیتیش ماشہ چھ کھین اور تناول کریں صبح کے وقت اور اسکے پینے سے پہلے ساڑھے چار ماشہ حب منسوب اور ایک حصہ مصلیٰ اور
دو حصہ الملوہ کھا جائیں تب اس ضیاسانہ کو دو گھنٹہ بعد تناول کریں صفت ایک نقوع کی جو سہل زرداب ہر تربہ سپید
اور بیج سوکھ اسانگونی اور زرد اندر طویل اور بیج صغیر فارسی برگ غافٹ گیاه ہستین اور خطل اور اشق اور حاد شیر تخم کرفس تخم بلایا
انیسون سموزن سب اجزا لیکر نیکوب کر کے شراب ریحانی میں بھگو دین خواہ بنید مویر کلان اور شہد میں اور بھجھان کر بقدر
حاجت استعمال کریں نقوع صبر جو اس مہ کی کو نفع کرتا ہے جو رطوبت سے ہو اور خلط سودا کو نفع کرتا ہے۔ ہستین رومی
ہستین ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قطاریون اور مصلیٰ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطی پونے دو تولہ سب
دواؤں کو یکجا کر کے نیکوب کریں اور کسی بوتل وغیرہ میں کالج کے بھر کر سوا سیر پانی آسمین ڈالیں گرم کر کے اور دن کو دھوپ
اور شب کو کسی گرم مقام میں تین روز متواتر کھیں پھر پانی کو چھانین ساڑھے آٹھ تولہ لیکر گیارہ تولہ تک اور اسپر غریج ام
شیرین ساڑھے تین ماشہ شیکا کر صمد تناول کریں صفت نقوع صبر کی جو نسخہ اول سے قوی تر ہے پوستنج کرفس
رازیانہ ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور تخم کرفس قنطاریون اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مصلیٰ اور زنبیل الطیب ہر واحد
سوا بیج ماشہ سٹو خود دوس اور کما ذریوس اور گیاه ہستین اور غانٹ اور گل سرخ جو خوب سبج ہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب اجزا کو جمع کر کے صبر سقوطی پانچ تولہ دس ماشہ تربہ سپید کوفتہ ساڑھے دس ماشہ ڈال کر پونے دو سیر پانی ڈالیں اور
دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم مقام میں رکھیں اور تین روز کے بعد سوا آٹھ تولہ سے لیکر سوا گیارہ تولہ تک تناول کریں
روغن بادام سات ماشہ ملا کر صبر ام اور غذا گوشت بزغاک کی خواہ بھیرک گوشت کی جو بطور زیر باج خواہ سفید باج کے بنا یا ہو
کھانی چاہیے صفت نقوع کی جو حیف کلا اور کرتا ہے تخم خرنوبہ جو کوب دو تولہ چار تلی تخم کرفس اور رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
دو تولہ شکر شمع ہر واحد سات ماشہ زنبیل الطیب اور ہستین ہر واحد چودہ ماشہ حمرل اور باہل ہر واحد سوا بیج ماشہ سب اجزا کو زیرہ بزرگ کے آئین
سوا سیر پانی ڈالیں اور دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم جگہ رکھیں اور پانی سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہر روز روغن بادام
صبح کے وقت تناول کریں صفت نقوع صبر کی جو ہنسی اور اس دروس کو نفع کرتا ہے جو خلط غلیظ سے پیدا ہوا اور معدہ کی تہ ویت
کرتا ہے۔ ہلیلہ کابل ہستین ماشہ اور بٹیر اور آملہ اور خود خام ہر واحد پونے نو ماشہ ہستین رومی ایک تولہ چار تلی شکاری اور باد آور
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل اور قفل حب لبسال ہر واحد سات ماشہ پودینہ ہستین ماشہ مر حور ساڑھے دس ماشہ فلفل اور
دو تولہ اور موہر واحد چودہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جو ش دین کہ چارم پانی رہ جائے اور روزانہ سوا گیارہ تولہ روغن بادام میں
ساڑھے تین ماشہ ملا کر تناول کریں۔

باب دسواں دویہ سہلہ کے بیان میں جو کہ کتاب سے ہیں

صفت ایک دوا کی جو طویات کا اخراج کرتی ہے تربہ سفید خراشیدہ اور لالہ کچی خرد اور انیسون ہر واحد سات ماشہ تمبو نیا
پونے دو ماشہ بنید سوا دو ماشہ اور دوا فلفل چھ سات تلی شکاریانی چودہ ماشہ سب اجزا کو چھ کر کے پسین اور چھانین مقدار
شراب کی چودہ انگلی ہر چہرہ آب گرم کے صفت ایک دوا کی جو سہل رطوبت اور غلیظ کی بھی ہے۔ تربہ سپید خراشیدہ اور لالہ

تھک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نہ بر سقوڑی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سقوینیا اور غاریقون شحم خصل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
 ایتھون اقرطی اور بسطیچ ہندی ہر واحد پونے دو تولہ سب دو اون کو پینین اور چھانین اور آب کرن بنطی سے گوندہ کرن سیاہ کے برابر
 گولیان طیار کرن اور سایہ میں سکھا مین اور کلنچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور نینہ برتن کا بند کر دیں اور بروقت حاجت کے استعمال
 کرن مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہر حسب صمٹ خقیقون کا اور نسخہ جو غلط سودا کا اخراج کرتا ہے۔ ایتھون اقرطی اور شحم خصل ہر واحد
 چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون پینین ماشہ صبر سقوڑی آٹھ تولہ دو ماشہ اور سنبل الطیب قسط حب لبان زعفران پنج اذخر
 ہر واحد ایک تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کر کے پینین اور چھانین اور آب کرن بنطی سے بقدر چ سیاہ کے گولیان بنائیں سایہ میں
 سکھا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک انکی خوراک ہر صفت حب ایارج کی جو ارض
 سوا در معدہ کو نفع ہر اور فضول کی نہیں اعضا سے نیچے آتا رہتی ہے۔ ایارج فیکر پونے دو تولہ بلیڈ زرد چودہ ماشہ تھک ہندی
 ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرفس سے گولیان بنائیں اور سایہ میں خشک کر میں مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ
 ہے۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ باوجود ان منافع کے غلط صفاوی کو بھی خارج کر کے اس میں پونے دو ماشہ سقوینیا بھی تیرہ دین۔ اور اگر یہ
 منظور ہو کہ مختلف اخلاط کو خارج کر کے اس میں بجائے سقوینیا کے شحم خصل ساڑھے تین ماشہ مائین صفت حب ایارج کی اور منافع
 اس کے مثل نسخہ اول کے ہیں ایارج فیکر اور ترب سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بلیڈ زرد اور کابلی خستہ بر آوردہ اور انیسون
 ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور تھک ہندی سوا ایارج ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے پینین اور چھانین اور آب کرفس سے گوندہ کرن گولیان
 بنائیں سایہ میں خشک کر میں اور بروقت حاجت کے استعمال کرن مقدار شربت انکی ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب ایارج کا
 آور نسخہ جو معدہ اور سہر کا تنقید کرتا ہے۔ ترب سفید اور ایارج فیکر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تھک ہندی پونے دو ماشہ سقوینیا ساڑھے
 چار ماشہ شحم خصل پونے سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان بنائیں اور سایہ میں خشک کر میں اور صبح دم آب گرم کے ہمراہ
 تناول کرن صفت حب نسیان اور یہ حب ہر نافع درد ہائے معدہ اور سر کے اقسام درد کو۔ صبر سقوڑی ساڑھے دس ماشہ
 مصطکی اور کل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گولیان بنائیں اور سایہ میں سکھا مین اور بروقت حاجت کے
 استعمال کرن مقدار شربت انکی سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر حسب صبر کا اور نسخہ ترب اور بلیڈ زرد
 اور مصطکی اور کل سرخ سب ہموزن اور سب کے برابر صبر سقوڑی لیکر پینین اور چھانین اور آب کاسنی ملا کر گولیان طیار کرن
 اور سایہ میں سکھا مین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک سوتے وقت انکو کھانا چاہیے صفت حب الذہب کی
 جو سر کے اقسام درد کو نفع ہر اور جلا سے پھر کرتی ہے اور بدن کا تنقید کرتی ہے۔ صبر سقوڑی پونے دو تولہ بلیڈ زرد پینین ماشہ
 مصطکی اور کثیر اور سقوینیا اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کل سرخ زرد بر آوردہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں
 اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور پانی سے گولیان بنائیں اور سایہ میں سکھا مین مقدار شربت انکی سات ماشہ سے پونے
 ماشہ کی ہر صفت حب جالینوس کی اسکو تو قایا بھی کہتے ہیں نافع ہر سر کے اقسام درد کو اور غم کو اور جلا سے پھر کرتی ہے بدن سے
 فضول کا تنقید کرتی ہے مصطکی اور صمدہ پینین اور صبر سقوڑی اور سقوینیا شحم خصل سب ہموزن لیکر پینین اور پانی سے گولیان
 بنائیں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے چار ماشہ اور تین رتی کی ہر حسب افادہ جیتیں نہر زیادہ داخل ہر نافع ہر سرد سودا

اور صفرا اور بلغم کو جو معدہ میں راسخ اور جاگرتہ ہو اور معدہ کے درد کو اور غشی جو بہ معدہ کے عارض ہو اور تلی کو نافع ہر اخلاط
 اسکے داہنی چرایا سب بلسان شکوفہ ازخارج اور قرفہ ہر واحد اٹھائیس تولد دیرھا شہ سب کو درد را کوٹین اور اسیر آب باران
 آدھ پاؤنچ سیر ڈالین اور چوش دین کہ نصف پانی رہ جائے پھر صبر سقوطی پونے چنیس تولد لیکر اسی پانی سے دھوئیں اور
 دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکو صاف کریں تا انیکہ صبر کا فقط نفل رہ جائے جسکی کچھ حاجت نہیں ہوتی ہر واحد سب گھل جائے اور سکو
 دھوپ میں رکھ دین تا انیکہ سوکھ جائے پھر اسمین زعفران اور مصطکی اور مرکی ہر واحد دو تولد نو ماشہ چھرتی ملا کر گولیاں طیار کریں بقدر
 دوا نہ خود کے اور سایہ میں سکھائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہر یک گرم پانی کے ساتھ صفت حب منتن کی جو نافع اور
 لقوہ اور قونج اور وج مفاصل اور نقس اور عام یعنی بلغم خام کو اور ریح غلیظہ اور درد پشت اور ہترخا کو نافع ہر واحد حین کا اور کرتی ہر
 اخلاط اسکے سکینج اور اشق اور جابو شیر اور قمل اور حمرل اور شحم خطل اور صبر اور تربد اور بلیہ زرد اور انزروت سب اجزا ہوزن لین اور
 گوند کے اقسام کو آب گندہ نامین گھولیں اور باقی ماندہ دواؤں کو باریک کوٹیں اور شیمی یا ربہ سے چھانیں اور گوند کے پانی سے گوند گھولیاں
 طیار کریں اور سایہ میں سکھادیں پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسکی خوراک ہر حب منتن کا اور نسخہ جنج اول سے قوی تر
 سقل ارزق اور اشق اور سکینج اور جابو شیر اور حمرل اور شحم خطل اور صبر ہر واحد دو تولد چاررتی اقیون چودہ ماشہ ستموینا اور بلیہ زرد اور حمرل
 ہر واحد سات ماشہ دار چینی اور زعفران اور سبل ہر واحد سو پاؤنچ ماشہ فریون اور قرفل ہر واحد سو آدھ ماشہ شبرم اور سورنجان ہر واحد
 چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور چھانیں اور گھولے ہوئے گوند کے پانی سے گولیاں طیار کریں اور وہ پانی گندہ ناکا ہر واحد سکھا کر
 استعمال کریں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہر حب اسطوخودوس جو نافع ہر اس مرگی کو جو بلغم اور
 سودا سے پیدا ہوئی ہو اور دماغ کا تفتہ کرتی ہر اس امر میں نافع اور مجرب ہو۔ بلیہ زرد اور بلیہ کابلی دونوں خستہ بر آورده ہر ایک
 ساڑھے سترہ ماشہ تربد پونے دو تولد سے دس رتی کم صبر سقوطی پونے دو تولد اقیون اسطوخودوس بسطخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
 غارقیون ایک تولد چدرتی خرب سیاه اور نمک سیاه ہر واحد سات ماشہ قرفل اور قونج کو ہی شحم خطل ہر واحد ایک مثقال یا بارج فقیرا
 چنیتس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانیں اور گولیاں باندھیں سایہ میں خشک کریں مقدار شربت انکی ساڑھے دس ماشہ کی جو اجم
 کے ہمراہ حب سکینج جو قونج اور آنتون کے درد کو اور درد مقعد اور بواسیر اور ریح غلیظہ کو نافع ہر واحد حین کا اور کرتی ہر واحد
 سکینج شحم کفرس انزروت بلیہ زرد پاک صاف کیا ہوا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد پاؤنچ تولد دس ماشہ شحم خطل ساڑھے دس ماشہ
 سب کو کوٹیں اور چھانیں اور گولیاں بنائیں ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت ہر حب شیطرج نافع ہر مفاصل اور چھ کے درد کو اور
 فنج اور لقوہ اور حین کے بند ہونے کو۔ تربد چنیتس ماشہ صبر سقوطی پاؤنچ تولد دس ماشہ زنجبیل اور سپید رائی اور نمک ہندی اور زجاج
 یعنی کیس (خواہ شخ پھکری) وج تک شیطرج ہر واحد سات ماشہ دافلفل عاقر قرفہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید چودہ ماشہ
 سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب سے گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کریں مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ
 حب الحقل بواسیر اور آنتون کے درد کو جو نیچے والی تین آنتیں ہیں انکو مفید ہر بلیہ سیاه اور بیڑہ اور آملہ ہوزن اور سب باریک
 کو گل داخل کر کے آب گندہ نام سے گولیاں بنائیں پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ کی مقدار شربت ہر حب سہل نافع ہر واحد
 مفاصل کو جو آدھ غلیظہ سے ہو۔ سورنجان بوزیدان اور ماہی زہرہ اور جیمبرگ کیر اور سناسے کی شیطرج ہندی اور دافلفل اور شحم خطل

ہر واحد سات ماشہ غار یقین چودہ ماشہ ترہ دو تولہ چار در آتی نمک سوا پنج ماشہ مشیر شیش ماشہ نیوان اور مصطکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تند سپید
 گیادہ تولہ آٹھ ماشہ سب کبوتر ایک کیت رگولیان بنائیں اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہر صفت حب سورنجان
 جو نافع ہر درد مفاصل اور نفرس کو مضمطور یوں دیتیں ساڑھے سترہ ماشہ ترہ سپید پونے دو تولہ سورنجان ایتھل تولہ دو ماشہ مشرجم یوزن
 چونکہ اہل نسخہ کتاب میں ہر لہذا وجہ کر دیا ہر اور شاید بجائے سودرم کے خمہ در اہم صحیح ہو یعنی ساڑھے سترہ ماشہ متن سبک بنچ چودہ ماشہ
 عاقر قرحا سات ماشہ صبر سقوی پٹری پونے دو تولہ شحم خطل اور غار یقین اور مچھہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر
 ساڑھے دس ماشہ کی ہر صفت حب سورنجان کی بے نسخہ دیگر جیسے نسخہ سے کمتر مفید ہر سورنجان اور بلبلہ زرد اور صبر سقوی
 برابر کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے گولیان باندھیں پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہر حب واسطے نفرس کے
 کہ جو بلغم سے ہو سورنجان ساڑھے تین تولہ لبنی خشکیدہ پوسبتیخ تبر لعل اور دار لعل اور حنا و سی اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
 کف دریا اور نوشادر اور نک سندی ہر واحد پونے سات تی سب دواؤں کو کوٹ کر شیشی پارچہ میں چھانیں اور پانی کے ذریعہ سے
 گولیان طیار کرین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی خوراک ہر صفت عشرہ ادویہ کی دس دواؤں سے نیم مر کب ہر
 اور نافع ہر درد سے مفاصل اور نفرس اور فاج اور لقوہ اور امراض بارہ کو زنجبیل اور لعل اور لعل شیر آستہ برادرہ شہرچ ہندی
 بلبلہ سیاہ اور شہرچہ آستہ برادرہ اجڑا کن اور سعد ہر واحد سات ماشہ مشر سقوی شیش ماشہ سب دواؤں کو کچا کر کے کوٹیں اور چھان
 اور آب گرم سے سبزن جو کہ جوش دے کر چھاننا گیا ہو اس کے ذریعہ سے گولیان باندھیں اور سایہ میں خشک کرین اور کسی برتن میں رکھیں
 اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہر صفت اور گولی کی جو جمع مفاصل اور
 نفرس بلغمی اور فاج اور لقوہ اور قصب کے درد کو نفع کرتی ہر اور فضول غلیظہ جو یا ز وجہ ہوں انکو اور مردہ سود کو فاج کرتی ہر حب بیان
 اہر تچ اور سنبل انطیب اسارون اور دار چینی عفران مصطکی اور نک سندی عصا رہہ فستین شگوفہ اور خرزاردہ مدحج بسفاج شحم خطل
 ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا اور غار یقین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوی چار تولہ آٹھ ماشہ فستین اور لعلی پونے دو تولہ سب اجڑا کو
 جمع کر کے پسین اور چھان کر آب کرنب پٹی میں جو کہ جوش دیا اور صاف کر لیا ہو گوندہ کر گولیان طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور
 کسی برتن میں رکھیں بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہر آب گرم کے
 ہر راہ صفت حب المنفط خرنج اور لقوہ اور وجع مفاصل اور نفرس اور قونج اور ریح غلیظہ کو اور ان امراض کو جو بروقت اور طبع
 عارض ہوں نافع ہر اور عرق انسان کو مفید ہر۔ ہیلہ زرد خستہ برادرہ اور صبر سقوی اور شحم خطل اور ماہی زہرہ تخم حنبلہ شہرچہ انور ورت
 شق اور گولک کبوتر کیتچ اور جادو شیر اور گوند سداب کا اودال سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جمع کر کے پسین اور چھان لینا گوند کے
 اقسام کو مال اور آب گرم میں گولیں اور اسی پانی میں چھوٹی چھوٹی گولیان برابر چھان کر لیا کہ باندھیں اور سایہ میں خشک کرین اور کسی
 برتن میں رکھیں اور پونے نو ماشہ آب گرم کے ہمراہ تناول کرین حب نفرس صبر سقوی ساڑھے تین ماشہ ماہی زہرہ اور
 ہیلہ سیاہ خستہ برادرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بوزیدان اور فادانیا ہر واحد سات ماشہ گولک کبوتر ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو
 پسین اور چھانیں اور آب کرنب میں گولیاں طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہر آب گرم کے ہر راہ
 حب نارمشک کی جو نافع ہر قونج کو اور وجع مفاصل اور نفرس کو اور غار یقین آٹھ تولہ کچا تی ہر اور بعد بیت بھر سے ہونے لگی

اسکو کھا سکتے ہیں۔ فلنمو یہ اور سافج ہندی اور صفر فارسی اور فلفل اور دار فلفل اور نک ہندی اور زنجبیل اور حب بسان و اجینی اور زائر
 ہر واحد سہ ہر پانچ ماشہ بیلہ سیاہ خستہ ہر آورہ ساڑھے دس ماشہ صبر قوطری پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پس چھان کر
 آب مکوے سبزین گویان طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرنی مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہو
 ہر آہ آب گرم کے صفت ایک حب کی جو وج مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہو شرم انھیں اور بیلہ زرد خستہ ہر آورہ
 صبر قوطری حب انیل ہر واحد سات ماشہ سب کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور آب مکوے سبزین گویان بنائین اور سایہ میں خشک
 کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک آب گرم کے ہر آہ صفت اور گولی کی نقرس کے واسطے
 اور درد میں بھی سکون پیدا کرتی ہے۔ انیسون اور زیرہ کرمانی فلفل سپید اور فلفل لباب قرطم ہر واحد سات ماشہ تھج ساڑھے تین ماشہ
 زنجبیل اور فریون ہر واحد چودہ ماشہ مصطکی پونے دو ماشہ سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤں کو پسین اور چھانین
 اور صاف شراب جو اچھی ہو خواہ شراب جمہوری میں یا بنید موز کلان اور شہد میں گویان بنائین اور سایہ میں خشک کرین مقدار
 شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ کی ہر ایسے پانی کے ہر آہ جہین زیرہ کو جوش دیا ہو یہ گولی مجرب ہو
 نقرس کے واسطے فلفل اور فلفل زنجبیل اور برگ کبرگ جتا اور زیرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ نو شادرا و سمند کھنک
 اور بیہ ہر واحد سات ماشہ سورنجان ہمزون سب ان اجزا کو لیکر کوٹھین اور چھانین اور پانی سے گویان طیار کرین اور ساپہ میں
 خشک کرین اور سی بزن میں اٹھا جہین اور بروقت حاجت کے استعمال کرنی مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہو بروقت سکوکے
 آب گرم کے ہر آہ اور حب حاجت ہو استعمال کرین اور یہ تمام تین شب تک رہت صفت گولی کی جو چوتھے بنجار کو نافع ہو
 بیلہ کاہلی خستہ ہر آورہ پودہ ماشہ انیسون اور قوطری چودہ ماشہ عصارہ غافث اور فستقین ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے
 تین ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور آب کرنب بنی میں برابر سیاہ جگے گویان طیار کرین اور سایہ میں خشک
 کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہو صفت حب غافث کی جو کہ چوتھے بنجار کو نافع ہو بیلہ زرد اور عصارہ غافث ہر واحد
 سات ماشہ حرن یعنی مالم ساڑھے تین ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ اجزا کو یکجا کر کے پسین اور چھانین اور پانی سے گویان بنائین مقدار
 شربت ساڑھے تین ماشہ ہر آہ آب گرم کے حب مطرائی یعنی تپ اور چوتھا بنجار اور قوطری اور زرد ہر آہ اور نقرس کو نافع ہو۔
 عصارہ غافث اور فستقین اور مصطکی اور بیلہ زرد اور بیلہ سیاہ اور حب انیل اور غالیقون اور شحم خنظل شہرہ ہر واحد سات ماشہ تنوینا
 سواد و ماشہ صبر قوطری ہمزون سب اجزا کے لیکر سب کو کوٹھین اور چھانین اور آب مکوے سبزین گویان باندھین مقدار شربت
 اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہر صفت حب سہل کی جو بچوں کی نرمی کے واسطے مفید ہو ساڑھے تین ماشہ زرد اور غالیقون
 دوا ماشہ اور پانچ تولہ فستقین رومی ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو پسین اور چھانین اور گویان بنائین اور یہ سب ایک فوراک ہو۔
 صفت ایک گولی کی جو استسقا اور قوطری کو نافع ہو بیلہ زرد سات کیا سہا پتیش ماشہ سبکتج پونے دو تولہ غالیقون ساڑھے
 سترہ ماشہ شہرہ پودہ ماشہ سب کو باریک کوٹھین اور سب کو گرم میں گھولین اور اسی میں دوا کو لاکر گویان بنائین مقدار شربت
 پونے نو ماشہ سے نو ماشہ تک ہو اور حب واسطے مدام اور استسقا کے سقمونیا اور صبر قوطری ہر واحد پونے نو ماشہ شحم خنظل ساڑھے
 دس ماشہ زرد چودہ ماشہ شہرہ ہر واحد پانچ ہر واحد پونے دو تولہ تیر سات ماشہ بیلہ زرد چودہ ماشہ کثیر کوٹھانہ زرد کھجکین اور کھجکین کو

آب گرم میں گھولیں پھر دونوں کو جدا جدا پیسین اور خشک دو این پس ہوئی چھان کر اسی پانی میں گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کریں ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ حسب مقتضا جو آب قراح کے ہمراہ تناول کیا جاتی ہے۔ فریبون اور نک ہندی اور قومونا ہوا نو ماشہ تربہ سوا دو تولہ مکی صاف کیا ہوا ڈیڑھ تولہ صبر سقوی ساڑھے چار تولہ سب دو اون کو کوٹ چھان کر آب کو سے سبز میں جب کوٹش دے کر چائے مواسی مرق میں برابر چھایا کے گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے حسب انحصار جو زرد آب کو براہ دستون کے خارج کرتی ہے تیوعات یعنی زہریلے دھتوں کا دودھ اور شراب مثلت ہر واحد ایک جزو آگ پر منعقد کریں تا انیکہ غلیظ ہو جائے اور قابل گولی باندھنے کے ہو جائے پھر برابر بخود کے گولیاں باندھیں اور دو یا تین گولی تناول کریں صفت حب شعیا کی جو زرد آب کی سہل ہے فساد مزاج کو نفع کرتی ہے۔ صبر سقوی ساڑھے تین تولہ قومونا اٹھائی تولہ سنبل الطیب اور تھج اور تربہ سپید اور صطکی ہر واحد چودہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ غار یقون پونے دو تولہ جاما ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانیں اور پانی ملا کر گولیاں طیار کریں اور سایہ میں خشک کریں اکوسی تین میں کٹھا کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب کیخنجہ جالینوس کا نفع امراض سرد کو اور استسقا اور قیح اور لقوہ وغیرہ اسی قسم کے امراض کو۔ تینون ہلبیلہ اور آملہ خستہ بر آوردہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل ڈیڑھ تولہ زنجبیل اور دار چینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ غلغل اور زعفران اور اشطریج اور حب بلبان ہر واحد ایک ڈیڑھ ماشہ نم کرس اچان اور تھج ہر واحد نو ماشہ صطکی چھ تولہ غار یقون پونے چار تولہ قند سپید و آگیا نہ تولہ صبر سقوی پندرہ تولہ اور چار تلی پٹھا یقون اور مقل کو کھل میں کوٹیں اور کنگنا اسپر چھ کریں اور پیسین اور باقی دواؤں کو کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور غار یقون اور مقل پر اسکو ڈالیں اور کھل میں ڈالیں اور خوب ملائیں اور گولیاں باندھیں برابر سیاہ مچ کے مقدار شربت پونے سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت اور نو ماشہ تک ہر واحد وا کھلانے سے پہلے ایک روز اور دو وا کھلانے کے بعد دو روز پر سیر کریں صفت حب کی اچو نشخہ جالینوس کا ہر دشواری سے حاملہ ہونے کو مفید ہے۔ صبر سقوی اور گوگل کبود اور شحم خظل اور غار یقون قومونا ہوزن لیکر کوٹیں اور چھانیں اور پانی میں گولیاں باندھیں سایہ میں خشک کریں ساڑھے چار ماشہ اسکی خوراک ہے یہ حب سینہ کا بلغم غلیظ سے اور سدون سے متقیہ کرتی ہے غار یقون اور تربہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خنج سوسن اور ایایاج فقیر اور فرا سیون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور ریشمی پارچہ میں چھانیں اور پانی سے گولیاں باندھیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ وقت حاجت کے ہر صفت حب سہل کی جو بیلان استسقا کے واسطے ہے شہرم کو سر کر انگوری میں تین روز تک جھگوٹیں بھر اسکو کالین اور خشک کریں اور روغن بادا شحم میں بھونیں اسقدر کہ قریب سوختہ ہونے کے پہنچ جائے اب اسی شہرم مدبر سے دو جزو اور سقید رب اسوس ملا کر کوٹیں اور پانی ملا کر گولیاں بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ساتھ صفت حب کی جب کو سبکی بن ماسویہ نے مرکب کیا ہے روج مفاسل اور نقرس کو جو غلط غلیظ سے عارض ہوا ہو نفع کرتی ہے۔ سورنجان اور بوزیدان اور نیم خظل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ماہی زہرہ اور کیرا اور دو تو اور نو اور زراوند و طیل ہر واحد چودہ ماشہ ایاج فقیر اور مقل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غار یقون اور ہلبیلہ زرد ہر واحد پانچ ہلبیلہ کا بلی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی پونے دو تولہ قومونا دو تولہ چار تلی تخم سداب کما فیطوس ہطو خود دس اور تخم جند قوتی جب کو کپڑہ مکتے ہیں اور خطبانا ہر واحد سات ماشہ مقل کو آب گندنا میں گھولیں ایک شبانہ روزہ اور باقی دواؤں کو جو سوکھی ہیں کوٹیں اور ریشمی کپڑے

چھانین اور جھگوٹے ہوئے قتل کے پانی میں جو پیسی ہوئی ہو ملا کر گولیاں بنائیں اور کھاکر کسی برتن میں رکھ دو چھوڑیں بروقت چھینے
استعمال کریں صدف حب کی جو تین زانچ ہر غار لقون اور کینچہ اور قش کو دو اور بند بیکر اور چاقو سے برادہ اڑھے تین ماشہ اور تھوڑا سا
چودہ ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور گولیاں بنا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ہاشمی
بعض آدمی آہین ستمو نیا بھی داخل کرتے ہیں صدف حب کی جو گت کو اپنی خوشبو کو پیدا کرتی ہو اور مٹھ کی ہر کو دو زانچ ہر
مٹھ میں رکھی جائے۔ جو زبوا اور لالچی و رنگ اور کافور اور دایہنی اور خولجان جسکو کاجین کہتے ہیں اور نفل سرواں ساڑھے تین
مشک نورقی سب اجزا کو پسین اور چھانین سواے مشک کے کہ اسکو جدا گانہ پینا چاہیے اور پھر سب اجزا کو ملا دین اور گلاب سے
ملا کر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے گولی مٹھ میں کھیں پھر اگر کسی حاجت
کہ یہ گولی اس غرض سے استعمال کی جائے تاکہ جو فضول خراب عمدہ میں ایسے بھرے ہوں کہ بوسہ دین کو خراب کرے ہم میں انکا اخراج ہو جائے
پس چاہیے کہ اسی گولی کے اجزائے ہمراہ ایارچ فقیرا چودہ ماشہ ملا دین اور نسخہ حب کے وزن ادویہ میں سے نصف وزن گھٹا دین اور
مقدار شربت بعد ملانے ایارچ کے اسکی ساڑھے چار ماشہ کی رہے دوسری گولی جو گت کو پاکیزہ کرتی ہو اور گندہ دہنی کو دور
کرتی ہو۔ پوست، اترج سبز خواہ اسکی سبزی اور زخم شک اور زنبیل طیب اور نفل اور جو زبوا اور زرشک اور زنبیل اور قنبیل اور
کیا بہ اور سیاہ اور سعد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی سب دواؤں کو کچا کر کے کوٹیں اور چھانین اور گلاب اور پانی کے پانی سے
گوندہ کر خواہ سیب کے پانی میں گولیاں طیار کریں بڑی بڑی اور انکو چٹنی چٹنی کر دین اور مٹھ میں کھیں حب علیکار جو درد شکم
اور خرابی ہضم عمدہ اور ادویہ قتالہ اور ہوام کے کٹنے کو نفع کرتی ہو اور حل رہ جانے پر معین ہوتی ہو زرشک اور خفط اور زراوند و تل
اور کرادیا اور فلفل نار فلفل اور قسط تلخ اور سنبل سب ہوزن لیکر کوٹیں اور چھانین اور پانی میں گھول کر گولیاں بنائیں اور سایہ میں
خشک کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہر آب گرم کے ہمراہ صدف حب کی جو قروح شش یعنی چھ پٹھہ کے زخون کو مفید ہو
پستہ اور بادام شیرین دونوں چھ لکھون سے صاف کیے ہوئے اور تیرا اور لب السوس اور دانہ خخاش اور مغز بیدانہ سب برابر لیکر کوٹیں
اور بار یک کریں اور شراب شلٹ سے گولیاں بڑی بڑی باندھیں اور چٹنی کر لیں اور استعمال کریں صدف حب کی جو کھانسی کو مفید ہو
رب السوس اور مویر کلان خستہ برآوردہ (یعنی بیج نکالا ہوا) ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشتہ اور گوندہ اور تیرا اور تخم کدوے شیرین
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹیں اور چھانین اور نصف دانہ مجموع کے قند سپید خراں کا بنا ہوا اب بیدانہ میں گھول کر اسی سے
گولیاں طیار کریں اور بڑی بڑی گولیاں چٹنی چٹنی بنا کر زبان کے نیچے رکھیں بروقت حاجت کے صدف اور حب کی کھانسی
واسطے گوندہ اور نشتہ تیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانہ اور مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر واحد سات ماشہ بادام چھلے ہوئے اور
خشخاش سپید ہر واحد چودہ ماشہ قند سپید خراں کا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھرتی سب کو بار یک کوٹیں اور عاب انچول سے بڑی بڑی
گولیاں چٹنی چٹنی بنائیں جیسے ترمس کا دانہ ہوتا ہو اور زبان کے نیچے رکھیں صدف اور حب کی کثیر اور گوندہ اور گوندہ اور گوندہ اور گوندہ اور
اور تخم کدوے مقشرا و خشخاش سپید اور تخم خرفشاہ ستر ہر واحد زرشک سپید اور قند خراں سب ہوزن کوٹیں اور عاب
بیدانہ میں گولیاں باندھیں بڑی بڑی اور چٹنی اور زبان کے نیچے رکھیں صدف حب کی باس لینے کے واسطے فالج اور لقوہ اور
درد سر یعنی کونایہ ہو۔ خراں سپید چودہ ماشہ صبر سقوی اور کلچا اور فریون جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور ساڑھے دس ماشہ

اشق اور کچھ کنی بوبہ ازنی ہر واحد سات اشہ چند بید شتر زعفران ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو پسین اور چھانین اور حقنہ رکے
 یان میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور استعمال زین بروقت حاجت کے دو گولی سے لیکر تین گولیوں تک ہمراہ روغن خیر کے یعنی اسی
 روغن میں گھل کر ناس لین جب دوسری سعو ط کے واسطے اسکو طبری جی کہتے ہیں سعضہ بارطوبت اور خشک کو نفع کرتی ہے اور
 ناز فاسا اور خناذیر جگر دین گزین سی پڑتی ہیں اسکو وریج سبل یعنی کچھ کامرض جسکا بیان امرض چشم میں ہو چکا اور اس پر جو
 سر میں پیدا ہوتی ہے نفع کرتی ہے۔ انزروت سپیدہ ستم عمدہ اور زعفران اور کیمش ہمزون لیکر جدا جدا ہر ایک کو پسین اور سیسے
 بعد وزن ہر ایک دو کا پورا کرین چھان کر اور آب مرہ بخوش لینے دونا مروا کے پانی میں برابر مسور کے گولیاں باندھیں اور کوئی گولی
 چھوٹی اس سے بھی ہو اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو ایک گولی کے وزن پر روغن بنفشہ میں گھول کر ناس دین خواہ دو گولی تک اور بڑے
 آدمی جوان وغیرہ کو تین گولیوں تک اجازت ہر صفت اور جب کی سعو ط کے واسطے یہ سعو ط اس پر جو بچوں کے
 سر میں ہوتی ہے۔ صبر سقو طری دو ماشہ پانچ رتی شکر سپیدہ طبری زدی ساڑھے تین ماشہ کنش جسکو کچھ کنی کہتے ہیں نوری چند تیر
 اور مازو ہر واحد دو ماشہ پانچ رتی سب کو کوٹیں اور چھانین اور دس روئے کے پانی میں گولیاں بنائیں مثل دانہ کشنہ لینے
 مٹر کے اور اسی کی ناس لین روغن بنفشہ میں گھول کر جب چالیس پیٹ چکنے کو اور خراش جو معدہ میں تیر گیا ہو اور اوپر والی میں
 آنحون کے خراش کو نافع ہے۔ پوست انار ترش اور مازو برابر وزن لیکر کوٹیں اور تیری پارچہ میں چھانین اور سہ کہ انگوٹھی میں دونوں کو
 جوش دین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اور مٹر کے برابر گولیاں بنائیں اور پندرہ گولی تک لیکر نہایت پس گولیاں جیسی حاجت ہو آتے ہیں
 گھول کر ناس لین اور گولی جو مڑوڑہ اور چیش اور خاندہ کو مفید ہے لینے ایسے دستوں کو جس میں غذا سے خام گرم کرتی ہو۔ مازو اقا قیا
 گل شمع اور لبنی خشک اور لبان نرسنہ اور سعد کوئی اسارون اور صمغ عربی اور فانیون اور چند بید شتر گنا مارو طلق یعنی ابرکہ ہر واحد
 ایک جز حب لاس اور تخم لیو کے کلان ہر واحد دو جز سب کو کوٹیں اور چھانین اور شراب خواہ اس کے پانی میں جوازہ ہو گولیاں
 برابر دانہ نخود کے باندھیں مقدار شربت اسکی ایک گولی سے تین گولیوں تک یہ گولیاں مجرب ہیں اور گولی کا نسخہ جو
 طبیعت کو جیس کرتی ہے اور خون کی آگ کو دستوں کی راہ سے جو ہونہ کرتی ہے۔ ساق سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ پانچ ہزار
 پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے پسین اور چھانین اور سب کے پانی سے گولیاں بنائیں اور سایہ میں سوکھائیں اور کسی بڑی
 آٹھا کھین مقدار شربت انکی سات ماشہ کی ہے اور اربعہ گولی کھانے کے زردی نیم شربت اندسے جو سرکہ میں ابالا گیا ہو پانی جاپیہ
 صفت اور گولی کی اسی مرض کے واسطے۔ ہلیلہ دس عدد حب الاس پانچ ڈبر دس ماشہ موز کے سج ساڑھے ستو ماشہ
 ساق اور خشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر پانی میں گولیاں بنائیں کرین جبین گوند ببول کا گھولا ہو مقدار شربت
 انکی سات ماشہ ہے ہمراہ یہ اس خواہ رب بتی کہے۔

بہارِ حیات

باب باہوان حقنہ اور فتنہ کے بیان میں جسکو بتی کہتے ہیں

صفت حقنہ کی جو قونج بلخی کو نفع کرتا ہے۔ گو کھرو اور قنطاریون اور بابونہ اکیلل الملک اور سویا اور ریٹھی اور قرطم کو بید
 ہر واحد پتیس ماشہ حمرل اور مٹی ہر واحد پونے دو تولہ اندامین کے دھول ریزہ ریزہ کیسے ہوئے تخم رازیانہ اور کرفس ہر واحد
 ساڑھے تین ماشہ سینوس گندم اور خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسی پوٹلی میں دونوں بندھے ہوئے اور بخیر سپیدہ ریزہ

کٹا ہوا دس عدد اور سداب تازہ برگ چھند رہر واحد دس گڈ پان سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ رٹھائی پاو
رہ جائے پھر اسپر دوتولہ نو ماشہ چھرتی شہد اور روغن زنبق اور یاخیر و کاروغن ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی آب کلخ
دوتولہ نو ماشہ چھرتی بورہ ارنی ساڑھے چار ماشہ بکنج اور جاویشیر ہر واحد پونے دو ماشہ ملا کر حقہ دین نیگرم کر کے صفت
دوسرے حقہ کی جو تونج کے واسطے ہر اور نسخہ اول سے آسان تر ہو غلاب میں انہ پستان تیس دن موثر کلان کلسانی
اور قرحم جو کب کیے ہوئے ہر واحد پنتیس ماشہ اور انجیر سپید دس عدد اور گوکھرو با بونہ اکلیل الملک اور سو یا ہر واحد ایک کف
بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ میٹھی اور تخم کتان قنطور یون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور سوس گندم اور خلی اور دھن کو
کسی کیسہ پارچہ میں ہر واحد انہین سے ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا انیکہ تہائی پانی رہ جائے
اور چھان کر اسی کا حقہ کریں مگر سترہ تولہ پانی اسپر شکر سرخ پونے دو تولہ بورہ ارنی ساڑھے تین ماشہ آب کلخ چار تولہ ساچا
چار ماشہ کچہ تازہ پانچ تولہ دس ماشہ اسکا نیگرم حقہ دین صفت حقہ کی جو ریح غلیظہ کو نافع ہے۔ آب گندنا اور میٹھی کا پانی
جوش سے نکالا ہوا نصف سکر چینی چار تولہ پونے سات ماشہ روغن زنبق اور روغن کچہ ہر واحد دوتولہ نو ماشہ چھرتی صفت
حقہ کی جو ایسے تونج کو نفع کرتا ہے کہ بطن اور ریح غلیظہ سے پیدا ہوا ہو۔ گوکھرو با بونہ اکلیل الملک اور سو یا ہر واحد ایک کف
زیرہ نبلی اور تخم کرفس انیسون اور رازیانہ اور سداب خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ برنج اسف اور دونا مر و افوج کو پانی
ہر واحد چودہ ماشہ بکنج اشق اور جاویشیر ہر واحد سو او ماشہ جبہ بید سترہ پونے دو ماشہ انجیر سپید دس عدد خلی اور سوس گندم
ہر واحد سترہ تولہ اسپر شہد اور روغن زنبق اور روغن کچہ اور مرکی کہنہ ہر واحد دوتولہ نو ماشہ چھرتی ڈال کر تخم خنظل کہنہ پونے دو ماشہ
اضافہ کر کے حقہ کریں کہ یہ حقہ عجیب النفع ہے ریح کی تحلیل میں اور کبھی اسپر فریون پونے دو ماشہ بھی اضافہ کیا جاتی ہے اگر
اسکی احتیاج ہو سکے۔ مناسب ہو کہ ایسے تنقیہ گریسون کی فصل میں ہرگز استعمال نہ کریں اور نہ گرم مزاج آدمی کے علاج میں صفت
حقہ کی جو امراض میں قفل ہوتا ہے اگر قبض طبیعت پیدا ہو۔ غلاب اور پستان ہر واحد ایک کف بنفشہ خشک چودہ ماشہ انجیر سپید
دس عدد خلی اور سوس گندم ہر واحد بقدر حاجت کسی پوٹلی میں بندھے ہوئے ان سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر پانی میں جوش دین جب
تہائی پانی رہ جائے اسکو صاف کر کے سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر چھند رکھ کر پانی اسکا ساڑھے آٹھ تولہ اور روغن کچہ تازہ پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملا کر خوب حل کریں اور نیگرم اسکا حقہ کریں حقہ نرم جو امراض حادہ میں
قابل ہستمال کے ہے غلاب اور پستان اور بنفشہ خشک اور جو مقشر خلی اور سوس گندم گوکھرو اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف
ان سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر پانی میں جوش دین اور اس میں سے قریب سترہ تولہ لیکر اسپر شکر سرخ سترہ ماشہ روغن کچہ تازہ اور
روغن بنفشہ اور مری ہر واحد پیشیل ماشہ لیکر خوب ملائیں اور نیگرم حقہ کریں۔ اور اگر ایسے امراض میں آب چھند پختہ ہو گیا
تولہ اور روغن کچہ تازہ اور مری ہر واحد سو پانچ تولہ ملا کر حقہ دین یہ بھی طبیعت کو نرم کرتا ہے صفت حقہ کی جو ایسے تونج میں
استمال کیا جاتا ہے جو خلی گرم سے پیدا ہوا ہو۔ غلاب اور پستان ہر واحد پیشیل دانہ جو مقشر اور لباب ہر واحد پیشیل ماشہ
بنفشہ ریحانی چار تولہ دس ماشہ خلی اور سوس گندم تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ پانی میں جوش دین
تا کہ چھپتیل تولہ پانی رہ جائے پھر اس میں سے سوا گیارہ تولہ پانی لیکر اسپر غلاب انچول پنتیل درہم روغن بنفشہ جید ہر قدر

نسخہ اسکا علاج

روغن گل اور روغن تخم کدو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ڈال کر خوب ملائیں اور نیگم اسی سے حقنہ کریں صفت حقنہ کی جو رسم کو
 عورتوں کے اور نیچے کے اعضا سے بدنی کو نفع کرتا ہے۔ جب اللاس اور آب شیخ بستانی اور آب نام یعنی بودینہ کو ہی اور دونے مروے کا پانی ہر
 ایک ملحقہ یعنی دیرہ تولہ چراتیہ لپا سو اسات ماشہ شراب جید خواہ جمہوری خواہ غنیمہ موزر کلان اور شہدانی سب کو یکجا کر کے خوب پیسین اور
 بقدر حاجت لیکر گرم پانی میں ملا دین تاکہ نیگم ہو جائے اور اسی سے حقنہ دین حقنہ جو بروقت کردہ اور سختی رحم کو نفع کرتا ہے۔ روغن جوز
 یعنی اخروث اور روغن بادام اور روغن جتہ انھضرا اور زیت ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گاوا ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
 متیحی کے جوشاندہ میں جو قریب بائیس تولہ کے ہو خوب گھوٹیں اور نیگم تین روز تک حقنہ کریں آگے اور پیچھے دونوں طرف کے
 مخارج میں حقنہ رحم کی بروقت کو نفع کرتا ہے۔ اشق اور قتل کی بودا اور سکنج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جید سترہ ساڑھے تین ماشہ
 تخم کرفس اور اجو این اور تخم رازیانہ اور سیالیوس ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض طبیب اس میں متیحی اور گوکھروا اور سنبل اور بابونہ بھی
 داخل کرتے ہیں سب اجزاء کو یکجا کر کے اسپر بکری کا دودھ تازہ دو ملا ہو خواہ آب شیر میں ہر واحد چھٹا تک آدھ سیر ڈالیں اور
 بوش دیں نرم آنچ سے تاکہ نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتار دین اور صاف کریں اور قریب چونتیس تولہ اسی پانی کو لیکر گرم
 روغن گٹاوا در شہد کف گرفته ملا کر گھوٹیں اور وزن دونوں کا دو ملحقہ ہو یعنی تین تولہ اور روغن کعبہ ایک سکر طبعی آدھ پاؤں
 اور زب ملائیں اور نیگم ہمارے اسکا حقنہ دین اور جب تک ہو سکے کہ روکے رہیں اگر گرنے نہ پائے حقنہ جو ضعف کردہ اور
 کمزور کو نفع کرتا ہے۔ تازہ گوکھروا پانچ گڑیاں اور حقنہ کی جڑیں پانچ گڑیاں پہاڑی بکری کا کردہ اور اسکا حرام مغز اور اسی کے
 دونوں خمیہ قہد کیے ہوئے سب کو یکجا کر کے ایک دیک دین رکھیں اور اسپر بکری کا دودھ تازہ دو ملا ہو جو گرم ہو دو قسط یعنی
 تین سیر اور ڈیرھ پاؤں اور آب شیر میں ایک قسط یعنی پونے دو سیر نرم آنچ سے پکائیں اور صاف کریں اور آگ پر سے اتار دین اور
 آئین سے روزانہ پونے چونتیس تولہ لیکر نیگم حقنہ کریں اور جب تک ہو سکے روکے رہیں اور تین روز حقنہ لیں صفت حقنہ کی
 جو عرق النساء اور رد پشت اور دونوں گردن کے درد کو نفع کرتا ہے۔ قنطور یون دقیق دس درہم عاقر قرحا چودہ ماشہ قشالہا یک تولہ
 اور متیحی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر دس عدد سب کو سیر پانی میں بوش دین کہ تھالی پانی رہ جائے آئین سے قریب سترہ تولہ کے
 چھان کر سکنج ساڑھے تین ماشہ باد شیر سات ماشہ روغن سکون پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملا کر حقنہ کریں اور یہ حقنہ کے سوجا لیں اور
 چند بیدستر پونے دو ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ پس کر روغن سکون ملا کر دونوں کو آئین پر اسکے مالش کریں حقنہ واسطے درج فاسک
 متیحی اور بادام تلخ اور تخم بید انجیر اور اسی ہر واحد ایک حقنہ اور بابونہ اور سویا حسب الغار ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ گوکھروا
 تولہ سوا پانچ ماشہ سورنجان اور قتل الیہود اور خرب پیسید ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھ رتی قنطور یون آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سکنج اشق اور
 جاد شیر ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھ رتی حنظل ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تخم کرفس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سوکے کے بیج اور سداب
 بیج ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر دس عدد و عناب کے میں نہ سپستان چالیس نہ سب دعاؤں کو کسی برتن میں بوش دین کہ تین
 اور تمام شب رہنے دین اور آئین سے ساڑھے بائیس تولہ لیکر اسپر روغن گاوا در روغن خیر و ہر واحد و تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر استعمال کریں
 نیگم صفت حقنہ کی جو مسک ہو قروح اسکا کو نفع کرتا ہے۔ ارزقاری یعنی پاؤں عمدہ قسم کے پانچ تولہ و سلاشہ و شہد کف و شہد کف
 جو کا سبہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست انار اسی قدر حفت بلوط ساڑھے دس ماشہ سب کو اڑھائی پاؤں پانی میں بوش دین تاکہ گھٹ جائے

بچہ آسمین سے سوگیا رہ تو لہ صاف کر کے آسمین سپیدہ قلعی اور گل قمری اور گوند اور اقا قیام اور ازین عصارہ بحیثہ التیس و کاغذ سوختہ ہر دو ساڑھے تین ماشہ زردی و واندون کی جو سرکہ انگوری میں ابالی گئی ہو ملائین اور وہ دوائیں خوب باریک پسپی ہوئی پانچہ حیرہ میں چھانک اور خل زمین اور دو تولہ نو ماشہ چھ رقی روغن گل خالص لیکر زردی بیضہ کو اس سے پسین کر میں مہم کے محل میں ہو جائے پچہ سپرہ چار ماشہ مذکور اور دیگر مہم حقہ نہ یا جائے صفت اور حقہ کی اسی واسطے جو کاستوا چاول ہستمالی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ حب آلاس نشیست سب کو چھٹا تک تین پانچ پانی میں جوش دین تا اینکه خوب پک جائے اور اس میں سے سوگیا رہ تو لہ لیکر سپرہ چار ماشہ یہ دوائیں ڈال کر حقہ زمین نسخہ ذریعہ کا اور صفت اسکی کاغذ سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ سپیدہ چٹکری اور سرخ ہر تال ہر واحد سات ماشہ ہر تال اور تو بال نخاس یعنی تانبے کاسیل اور انگور خام سوکھا ہوا پتھر کا چوند آب نارسیدہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ زعفران اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پسین اور چھانک اور پانی سے گوندھیں اور ساڑھے چار چار ماشہ کے قرض خیار کرین اور حقہ کرتے وقت ملائین حقہ قروح امعا کے واسطے چاول اور جو کے ستو جو بکری کے گردہ کی چربی میں پکائے گئے ہوں اور وہ چربی نکال دی ہوئی نہ سوگیا رہ تو لہ اسپر سپیدہ قلعی اور جلا ہوا کاغذ اور صغیر عربی اقا قیام اور دم الاخون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ باریک پس کر تین واندون کی زردی میں جو سرکہ انگوری سے ابالی ہوئی ہو خوب ملائین اور ایک تولہ چار ماشہ سات رقی روغن گل خالص ملا کر دیگر مہم حقہ کرین صفت حقہ زمین نسخہ کی جو روانی شکم اور پیش کو ناف پر کھک سوختہ ساڑھے دس ماشہ ہر تال سرخ اور زرد اور بیلہ ہوا تانبا اور چٹکری اور زرد اور پتھر کا چوند آب نارسیدہ ہر واحد نشیست ماشہ افیون ساڑھے سترہ ماشہ اقا قیام اور بلوط اور گوند اور دم الاخون ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤں کو پسین اور چھانک اور اس کے پانی میں گوندہ کر قرض بنائیں اور سایہ میں خشک کرین آسمین سے ساڑھے چار ماشہ لیکر چاول کی چھ سوگیا رہ تو لہ اور روغن گل خام دو تولہ نو ماشہ چھ رقی ملا کر حقہ کرین شیافات کا بیان از بخلمہ پیشیات نرم ہر خطی اور بورہ ہوزن لیکر کوٹھن اور ریشمی کپڑے میں چھانک اور شکر سرخ سے گوندہ کر آگ پر بسند کرین تھوڑا سا پانی ملا اور پھر اسکی مٹیان بنائیں اور تھون اور دیگر امراض حادہ میں اسی ہی کا حول کرین دوسرے نسخہ اور اگر تک اور تخم خطمی کو لیکر پانی سے گوندھیں اور سکھائیں اور ہستمال کرین نہایت نرم اور سبک شیاف ہوگا اور نسخہ جو پہلے سے زیادہ ترقوی چھک اور بورہ اور خطمی برابر وزن لیکر شہد خراش شکر مقد فیضہ گڑ میں ملائیں اور اگر حاجت ہو اس سے زیادہ قوی کی آسمین تخم منطل نصف جز و دھل کر دین فیتلہ جو مقعد کے خون کو روکتا ہو اور پیش کو نفع کرتا ہو مرکی صاف اور افیون اور گوندہ زرد زعفران سب ہوزن لیکر کوٹھن اور چھانک اور اگر کثرت میں لت کرین اور آسمین ایک ٹھڈا لگا کر حول کرین کہ یہ دوا نہایت مفید ہو پیش کے واسطے اور نسخہ شیاف کا جو مقعد کے خون کو بند کرتا ہو مرکی اور اقا قیام اور زبردین اور گوندہ اور چاول مجھے ہوئے سب ہوزن لیکر پسین اور چھانک اور اس تازہ کے پانی میں لت کرین اور ہر وقت حاجت ہستمال کرین۔

باب تیرھواں ترکی دواؤں کے بیان میں بیخے جن دواؤں کے ہستمال سے قوی ہر

صفت ایک دوا کی جو مرہ سودا کو اور خون مشروب کو تبراہ از خلج کر دیتی ہو۔ نکال ہندی اور عصارہ قنادیہا اور بورہ ہر واحد ایک جز و تھوڑا سا چھ کر کے پسین اور چھانک اور ہستمال خوام سونے کے پانی کے ساتھ تناول کرین یہ دوا زعفران اور مرہ و خاکہ ترکی کا خلج کر دیتی ہو اور تھون میں بھی اسی سے ترکیبات بنائی جاتی ہیں۔ کچھ لینے حریف کا گوندہ اور زبردین اور تخم حیرہ اور تخم شکر کے کچ

اور تھوہ سے کہ بیچ اور تک ہندی سب ہموزن لیکر پیدیں اور چھانین اس میں سے ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ شد میں ملا کر ایسے پانی میں گھوہیں جس میں سویا جوش دیا ہو اور سی سے کرکڑیں اور خوب اتمام کریں کہ سارے پانی پلا یا ہوا خارج ہو جائے اور اگر قند ہو جائے تو پانی شدہ یا کر پھر پانی میں کرکڑیاں تفتہ کرتا ہوا اور دو اتر لانے والی۔ مولیٰ کو یکہ یا اسکے چھوٹے ٹکڑے کریں اور پانچ تولہ دس ماشہ ان کو وزن کر کے سوئے کی تیلی تیلی شانین پیدیں ماشہ تک ہندی ساڑھے ستہ ماشہ منتر بن خریزہ اور تخم سرن یعنی تھوہ کے بیج ہر دو چودہ ماشہ کو پونے دو سیر تھوہ پانی میں جوش دینا تاکہ تھوہ پانی رہ جائے اسکو چھانین اور شدہ نواہ سکنجبین کو اس میں ملین کر وہی سکنجبین جوشد سے بنائی گئی ہو بقدر پانچ تولہ سات ماشہ کے خواہ اس سے کم و بیش نیکارم تناول کریں اور اچھی طرح سے کرکڑالین اور دو جواول سے قوی تر ہر بلغم وغیرہ کو خارج کرتی ہو۔ وہی پانی بکواسی چھنے مکھا ہوا اس میں ایک درہ راہ بیچ لینے بکھاری نمک اور قیہ پانی چھ رقاہ پانی بھی کہتے ہیں جو ایک دو مثل جوزا قی کے ہوتی ہر شکل مثلث کے ہر واحد ان میں سے تین اور چھب کو شدہ میں گھول کر نیکارم تناول کریں کہ اس سے قوا چھی طرح آجائیگی اور خلط مختلف کو خارج کر دگی صفت اور دو الکی جوزا قی اور صغیر یعنی حریف اور مولیٰ کے بیج ہر واحد سات ماشہ سرخ لینے تھوہ ساڑھے دس ماشہ حمل اور تک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو ایک کوشن اور اس میں سے ساڑھے دس ماشہ ہوا پانچ تولہ سات ماشہ سکنجبین کے حص میں مولیٰ کے ٹکڑے بھگوئے گئے ہوں رات بھر سے امسکو ملا کر آب گرم ملا کر پیدیں جس میں سوئے کو جوش دیا ہو اور بی بھر کے کرکڑالین یہ دو اصفر اسے زرد کو براہ قی دفع کرتی ہو آب سرخ اور آب جنابی اور سوئے کا پانی جو آب جواور سکنجبین کے ہمراہ جوش دیا ہو اور قی بھی اس میں پڑے یعنی زہرہ اس میں نمک ڈال کر نیکارم تناول کریں صفت ایک دو الکی جو قی صفر اوی کو قطع کرتی ہو اور تیلی کو شادی ہو۔ زرشک اور داد امارہ خاص اور ساق ہر واحد ایک جز قطبا اور گل سرخ اور انگور خام کے بیج ہر واحد نصف جز و پوست بیرون پستہ نصف جز و سب کو باریک پیدیں اور سیب خواہ ہی کے پانی کے ہمراہ تناول کریں خواہ شراب رانی کے ہمراہ یعنی شربت امارہ جو پودنیہ ڈال کر نیا گیا ہو صفت ایک دو الکی جو ایسی قی کو نیکارم کرتی ہو کہ بلغم اور سوئے ہوتی ہو۔ گل سرخ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ پودنیہ اور پوست بیرون پستہ اور صغیر اور عود خام اور سعد اور نیل اور قیہ اور قیہ و زرشک زیرہ کرانی سرکہ انگوری میں بھگو یا ہوا اور سیب کا پانی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوشن مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہر مسراہ بیچ نمک کے۔

باب چودھواں لعوق کے بیان میں

چائے والی دو اویں کو لعوق کہتے ہیں صفت لعوق مطحنا کی جو کھانسی اور گلے کی خشونت کو نفع دیتی ہو۔ گوئہ اور کثیر اور زہ است اور رب السوس اور قند سپید خزان کا بنا ہوا ہر واحد ایک جز و مغز بیدانہ مغز تخم کدوے شیرین بادام مقشر ہر واحد نصف جز و سب کو باریک کوشن اور جلاب میں گوئہ کو لعوق طیار کریں اور بروقت حاجت کے ہمراہ روغن بادام شیرین کے استعمال کریں صفت ایک دو الکی جو کھانسی اور رول اور سرف کہنے کو اور جو کھانسی مادہ غلیظہ اور بازو جت سے آتی ہو سب کو نفع کرتا ہو۔ شقیل بریان ساڑھے دس ماشہ پنج سوسن اسما گونی سات ماشہ انیسون اور زوقا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیدیں اور شیمی پارچہ سے چھانین اور شدہ کٹ کر لٹہ سے لعوق طیار کریں صفت لعوق صنوبر کی جو کہ پھیرے کے قروح کو اور قی کھانسی کو غلیظہ اور بازو جت بلغم سے آتی ہو مفید ہے تخم صنوبر باریک مقشر اور کثیر اور پنج سوسن اسما گونی اور صغیر غری ہر واحد پونے چوبیس تولہ تخم کتان بریان شیمی و قیہ

خستہ برآوردہ ہر واحد پونے تین سیر سب دواؤں کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور روغن گاہے ن کر کے شہن گرفتہ سے بھون طیار کرین
مگر ڈھیلا قوام اور تپلا ہوا کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت لعوق طیار شیر کی جو اچھی کھانسی
ناف ہو جسکے ہمراہ تپ بھی ہوا و رسل و قروح یہ یعنی پھیپھڑے کے زخمون کو بھی ناف پر گوند اور لاکھی کھان ہر واحد پونے دو تودہ
نشاستہ گندیم اور کثیرا ہر واحد پونے تین ماشہ حباشیر چودہ ماشہ قند سپید ساڑھے سترو تودہ تخم خیار و تخم شتر اور نہ صند بربادہ مقشہ ہر واحد
پونے دو تودہ سب دواؤں کو تھک کر کے پسین اور چھانین اور روغن بادام مصفی اور شہد گت گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کاکج کے
برتن میں اٹھا کر سین اور بقدر ایک مائتہ کے یعنی تیرہ تودہ چائین اور اسکے پائنے کے بعد شیر تازہ مادہ خراک میں صفت لعوق
حالبہ کی جو گرفتگی آواز نوانع ہو تخم کتان پختہ ماشہ حلبہ شامیہ یعنی شام میں جو تھپی پیدا ہوتی ہو اور بادام مقشہ ہر واحد چودہ ماشہ
کثیرا اولٹھی اور لڑھکھو بربادہ و بادام تلخ دونوں چھلکے سے صاف کیے ہوئے اور نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ سب اجزاء کو جمع
کر کے پسین اور چھانین اور شراب مثلث معقول یعنی بستہ کی ہوئی میں لعوق طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت لعوق رب السوس کی جو نافع ہر فضول بالزوجت کو جو سینہ میں ہوں۔ رب السوس اور کثیرا اور قندہ اور
بادام مقشہ دونوں چھلکوں سے صاف کیا ہوا اور تخم زایانہ سب ہموزن لیکر پسین اور چھانین اور شہد گت گرفتہ اور روغن بادام
لعوق طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت کی مثل منہ قہ کے ہر ہمراہ جوشاندہ ہوا
لعوق تخم کتان جو نافع ہر اس کھانسی کو جو سوجھی آتی ہو تخم کتان بریان باریک کوٹین اور شہد گت گرفتہ سے لعوق طیار کر صفت لعوق
منفر بنیہ دان جو سینہ کو نرم کرے و بنیہ دانہ اور گری بادام شیرین کی دونوں چھلکے آتا رہے ہر واحد چودہ ماشہ اولٹھی چھل ہوئی اور خراشندہ ساڑھے
سترو ماشہ زردی چار ایلون کی جو وزن میں چودہ ماشہ ہوں سب اجزاء کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور روغن بادام شیرین اور شہد
گت گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کرین لعوق بچون کے واسطے جو عورتوں کے
دورہ کے ساتھ چائنا جاتا ہو خواہ شیر مادہ خراک کے ہمراہ جو حرارت سے ہو اور اس خشونت کو مفید ہو جو سینہ میں ہو۔ رب السوس اور کثیرا
اور قندہ خراشنی اور صمغ عربی ہر واحد چودہ ماشہ لعاب بیدانہ شکا یا ہوا ساڑھے تین ماشہ سب کو پسین اور چھانین اور شہد گت گرفتہ
سپید میں لعوق طیار کرین خواہ جلاب میں روغن بادام شیرین ملا کر لعوق طیار شیر جو حرارت اور خشونت اور قروح شش کو نافع ہو
گوندہ اور نشاستہ اور ششخاش سپید ہر واحد پانچ تودہ س ماشہ منفر تخم گدو اور منفر تخم خیار اور لکڑی کبجی کا منفر ہر واحد پونے تین ماشہ طیار شیر
چودہ ماشہ تخم جبارزی اور تخم ظمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور شیر و قند سپید اور روغن بادام شیرین سے لعوق طیار
کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین لعوق ششخاش جو غنی تر کو خواہ اور طروت سے اعتقاد تھا
خون نکلنے کو اور جی حادہ اور کھانسی اور درد سینہ اور نجات کنب کو نافع ہو۔ گل تخم زریہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ ششخاش سپید
ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کثیرا ہر واحد سات ماشہ طیار شیر اور عقران ہر واحد پونے دو ماشہ رب السوس سات ماشہ سب اجزاء کو جمع کر کے
پسین اور چھانین اور شراب مثلث معقول میں لعوق طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ساتھ ہر واحد پونے تین
استعمال کرین صفت لعوق ششخاش کی جو نفع لایہ کے قسام اور پھیپھڑے کے قروح کو نافع ہو۔ و دس چودہ یا ششخاش کی پسی طری اور
اچھی دوسری لیکر کھانسی اور کھانسی میں تیز چھٹکے جگر میں اور قسط کا وزن برابر ہو پس اور قسط کے جو برابر ہو

کوٹ کر چھانین اور پانی کے ذریعہ سے جسکا وزن ایک درہم کا ہو اور سیب کے رب کے ہمراہ گلاب ملا کر تناول کریں صفت قرص کبر کی
 جو نافع ہو درد طحال کو۔ پوست بچ کبر چودہ ماشہ زراوند طویل سات ماشہ تخم فخنکشت اور بیج سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ اشق چودہ ماشہ
 سب کو کچا کر کے پیسین اور چھانین اور اشق کو شراب کے سر کر مین گھولیں اور اسی سے دواؤں کو گوندہ کر قرص طیار کریں وزن قرص کا
 ساڑھے چار ماشہ کا ہو ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں قرص کبر کا اور نسخہ جو اسقو قند ریون ملا کر بنایا جاتا ہے اور تلی کے درد اور
 سدہ دے جگر اور دونوں عضو کی برودت کو نفع کرتا ہے۔ پوست بچ کبر ڈیڑھ تولہ زراوند طویل نو ماشہ قسط شیرین اور سداب اور
 ماشہ ہر واحد نو ماشہ غفل سپید اسقو قند ریون ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم فخنکشت سوادو تولہ شہ ڈیڑھ تولہ شہ کو کبر لگانا چنی
 بجھوئیں اور سب دواؤں کو کوٹ کر آس کے پانی میں گوندہ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہو اور سکنجبین کے ہمراہ
 کھایا جاتا ہے قرص اسقو قند ریون جو درد جگر اور طحال کو نافع ہے۔ اسقو قند ریون چودہ ماشہ جعدہ اور جہا و کا بھلا اور جہا بنایا
 ششتر اور حب کا کنج باد شیر اور بلوط اور قسط تلخ ہر واحد سات ماشہ شستین رومی ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر قند رکھیں
 اور جاد شیر کو سب کہ انگری میں بجھو کر اسی سے قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہو بروقت حاجت کے
 استعمال کریں قرص جو نافع درد طحال کو بیج سوسن آسانگوئی چودہ ماشہ سنبل الطیب اور غفل سپید اور اشق ہر واحد سوان شہ
 سب کو کوٹیں اور چھانین اور اشق کو سر کر شراب میں گھول کر اسی میں دواؤں کو گوندہ کریں اور قرص طیار کریں اور سکنجبین کے ہمراہ تناول
 کریں۔ اس نسخہ کے موجد سے منقول ہے کہ یہ قرص آسنے تین روز در پی ایک سو کو کھلایا اور پھر اسکا پیٹ چاک کر کے دیکھا تو اسکی
 تلی غائب ہو گئی تھی قرص کا فور جو پتہ اسے محرق اور التهاب اور بھڑک اور تشنگی اور پی رق کو نفع کرتا ہے۔ گل شہخ پونے دو ماشہ
 طباشیر اور گوندہ کثیر ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور تخم خرفہ بیج سوسن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ
 زعفران سات ماشہ کا فور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانین اور لعاب پنچول سے قرص طیار کریں بوزن
 ساڑھے تین ماشہ زعفران سات ماشہ کا فور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانین اور لعاب پنچول سے قرص
 طیار کریں بوزن ساڑھے تین ماشہ کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں قرص کا فور کا اور نسخہ مثل
 نسخہ اول کے اسکے منافع ہیں اور التهاب جگر اور معدہ اور خرن کے جاری ہونے کو اور پیاس کو اور تیز تیون کو نفع کرتا ہے طباشیر
 چودہ ماشہ اور گل شہخ دو تولہ چار تلی عود ہندی اور الائچی کلاں مغز تخم کدو مغز تخم خیار قسط ہر واحد سات ماشہ بیج سوسن اور
 صندل سپید اور ترخبین صاف کی ہوئی اور قند سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور کثیر از عفران ہر واحد ساڑھے
 تین ماشہ سب کو باریک کر کر چھانین ریشمی کپڑے میں اور گلاب میں لعاب پنچول نکال کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن سات
 تین ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے تناول کریں قرص واسطے حقنہ نرم کے جو آنتوں کے
 قروح کو نافع ہے۔ سپیدہ قلعی پونے دو تولہ کاغذ سوختہ چودہ ماشہ گوندہ ساڑھے سترہ ماشہ گند سات ماشہ اینون اور امیران
 ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عصائہ کچتہ لتیس ساڑھے دس ماشہ اتاقیہ اور حیر محرق یعنی آبک سوختہ اور دم الاخون ہر واحد ساڑھے
 چار ماشہ سب دواؤں کو کچا کر کے کوٹیں اور چھانین اور آب بازنگ خواہ آب ترسان دار در بن جسکو لال ساگ کہتے ہیں قرص
 بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور کھانکھیں اور صارتے دس ماشہ ہلہ چاول کی پیچ کے استعمال کریں صفت قرص بیج کی

سمیعی نسخہ

جسکا ختمہ آنتون کے تخرج میں دیا جاتا ہے سرخ ہر تال اور زرد ہر تال اور کاغذ جلا ہوا ہر واحد پانچ ہزار جبکہ دس تولہ ہوئے ایک
 آب بارسیہ سترہ تولہ افاقیا اور پٹھکری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور آب بارتنگ سے قرص
 بنیاد کریں ہر قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کریں اور ایک قرص کا بروقت حاجت کے حقہ دین
 قرص واسطے زرد سر اور شقیقہ اور سریراری ہر قرص کے اس قرص کو کپٹھی پر چٹا دیتے ہیں میرکی صاف کی ہوئی اور فون
 اور لادن اور کا فور ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کندر زرنہ اور انزروت اور راک اور طین ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو
 یکجا کر کے کوٹیں اور چھانین اور گلاب سے قرص میں طیار کریں اور بروقت حاجت کے سرکہ میں تر کر کے
 پیشانی پر طلا کریں صفت اقراص کی جو درد سے ابیداری کو نفع کرتا ہے پیشانی اور دونوں کنپٹیوں پر طلا کیا جاتا ہے غبار
 اخیون اور میرکی بزرگ اور پوست پنج انفل سب ہم وزن کوٹیں اور چھانین اور سیرت کے پانی میں قرص طیار کریں اور ہر قرص
 مثلث ہوں یعنی تین کونے کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت آب شینر تازہ میں اور کا ہو کی تہی کے پانی میں گھول کر استعمال
 کریں اور مقام ذکر پر طلا کریں قرص نرروت پٹھکری اور میرکی صاف کی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ تولہ لقلہ سیر یعنی پٹھکری ساڑھے
 چار ماشہ کندر زرنہ تین تولہ سب کو باریک و تین اور شراب شینر میں یا میں خوب گھسپ کر قرص طیار کریں اور بروقت حاجت استعمال کریں
 اقراص فواق اس جگہ کی کو نفع کرتا ہے جو استیلا سے آتی ہو مقصود تلخ اور صبر مقہری اور اخرا اور پورسہ کو ہی خشک کرنا ورنہ تلخ
 کو ہی اور پورسہ خشک کرنا خشک کر کے کرکس کر کے زرد زرد ساروں ہر واحد سات ماشہ افیون اور کل سرخ ہر واحد پورسہ دو ماشہ
 سب دو آون کو پسین اور چھانین اور شراب ذائقہ میں جسکو اہل کتبہ میں خواہ شراب مہوری میں گوندہ کر قرص طیار کریں
 اور سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت قرص فواق کی تخم کرفس اور اخیون اور زیرہ کرمانی
 اور اخرا و سعد کوفی ہر واحد ایک خمر اور زنجبیل نصف جز و چند بید ستر ایک جز و سب کو باریک کوٹیں اور چھانین اور آب کرکس
 قرص بنائیں وزن قرص کا سو دو ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کریں اور آب نام کے ہمراہ تناول کریں قرص حلیت
 جو کہ چوتھیا نجا کر نفع کرتا ہے حلیت یعنی مہنگ اور میرکی اور فلفل سیاہ اور سداب سب ہم وزن کوٹ کر چھانین اور قرص بنائیں
 پونے دو ماشہ کا قرص ہو اور سایہ میں خشک کریں قرص واسطے سعفہ کے ہلدی اور بادام مقشر ہر واحد پونے چوبیس تولہ
 مثل صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ تولہ سرکہ انگوری میں بھگوئیں تین روز تک اور کھل میں خوب پسین تاکہ اجزا برابر ہوں
 اور آسپرسی ہوئی دو این جو خشک ہیں دالے رہیں اور بجوبی ملا دین پھر انے قرص بنالیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں
 ہمراہ آب کا سنی کے۔

باب سولھوان جوارشون کے بیان میں

اور پونے تینہ فنداقون کا جود دہا سے بگاڑ دہا کو اور بریخ غلیظ کو خوب نفع کرتا ہے اور یہ جوارش رومی ہے۔ زنجبیل اور فلفل اور سنبل طیب ہر واحد پونے دو تولہ
 مصطکی اور اجانس اخیون ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرکس پورسہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی اور تلخ اور حب بلسان عاقرہ
 ہر واحد سات ماشہ سازج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب دو آون کو جمع کر کے خوب پسین اور چھانین اور شکر گندہ چاند زرد و ہر واحد ایک
 طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر کھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں صفت جوارش غلابی کی جو بروقت سہ ماہی و زنجبیل اور

کثرت بلغم اور رطوبت کو جو بدن پر غالب ہو اور خرابی ہضم معدہ اور ریح غلیظہ اور جو تھیمے بن جائیں اور بلغمی تپ کو اور زیادہ سردی پہونچنے معدہ کو مفید ہو اور
پیشاب کا اور اگر کرتی ہو غفلت سپید اور غفلت سیاہ ہر واحد پانچ تو ہمارے سات ماشہ عود بلسان دو تولہ نہا شہ چھرتی سنبل الطیب اور
حمایہ ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل تخم کرنس اور سالیوس رومی اور تھج اور سارون اور زرشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دو اون کو پین
اور چھانین اور سہ چند وزن اور یہ شہد کثرت سے جوارش طیار کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں
صفت جوارش کمون چنانچہ ہر شدت ہر دت معدہ کو اور کٹی دکار اور شہوت کلبی اور تہا سے بلغمی اور سوداوی کو اور انشیں کی بہت کو
اور چکی جو کثرت بلغم اور فضول سے آتی ہو ان سب کو مفید ہو اور یہ معجون رومی ہر زیرہ کرانی سرکہ انگوری میں بھیکھا ہوا ایک شبانہ روز
اور سایہ میں سکھایا ہوا اسکے بعد بریان کیا ہوا ساڑھے سرٹھے تولہ غفلت سیاہ اٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل سوا گیارہ تولہ بوردہ ارنی
پنٹیس ماشہ برگ سداب خشک کیا ہوا سایہ میں سوا گیارہ تولہ بوردہ رو اون کو کوٹیں اور چھانین اور سہ چند وزن اور شہد کثرت سے
معجون طیار کریں اور بعض اطباء اس میں پوست تھج اور دہر منی اور قرفہ اور غفلت اور حب بلسان اور سنبل اور صطکی ہر واحد چودہ ماشہ ذیل کرتے ہیں کوئی کا
اور سنجہ جیکے منافع بھی مثل نسخہ اول کے ہیں زیرہ بلی سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھیکھو یا ہوا اور کھا کر بریان کیا ہوا اور برگ سداب خشک غفلت سیاہ
زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ بوردہ ارنی پنٹیس ماشہ سب اجزائی کر کے کوٹیں اور چھانین اور سہ چند وزن اور یہ شہد کثرت سے جوارش
طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے تناول کریں بقدر ایک حفصہ کے ہمراہ آب گرم کے صفت
جوارش حواری اور یہ فارس کی دوا ہر دت شکم اور خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور بروقت معدہ کو نافع ہو قسط اور مری اور تھج اور
قرفہ اور سنبل اور حب بلسان ہر واحد پنٹیس ماشہ جو زبوا پندہ دانہ الاچی کلان اور رنگ اور انیسون کلل الملک اور نار شہک اور شیطرج
ہندی ہر واحد چودہ ماشہ جاد تری اور تھج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زراوند مرج اور راوند چینی اور شہد ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور
سعد کوئی ہر واحد پندرہ تولہ چراتیا اور سیاہ مچ اور دار غفلت ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پیلج سیاہ خستہ بر آوردہ دس حب الاس قسم عمدہ
نیشاپوری ہوزن سب اجزاء کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن مجموع کے ان اجزاء کو یکجا کر کے پسین اور چھانین اور سہ چند وزن اور یہ شہد
قد سپید کثرت سے جوارش طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض
اطباء شہد کثرت سے چند وزن اور یہ ذیل کرتے ہیں۔ اور چھانین اور بعض نسخوں میں حب الاس نصف کیلج یعنی اڑھائی پاوا اور بعض ہوزن
ملوک یعنی آدہ پاوا اور بعض نسخوں میں سترہ تولہ ذیل کرتے ہیں اور جو وزن چھانین اور پیکھا ہوا وہ مناسب ہر صفت جوارش ہوسن کی
اور یہ دوا رومی ہر ضعف جگر اور ضعف معدہ اور ابتداء سے استسا کو نافع ہو۔ انجان سیاہ پونے چھتیس تولہ اور بیج کوسن اسما کوئی سترہ تولہ
تخم رازیانہ اور اجوائن تخم کرنس ہر واحد سوا گیارہ تولہ غفلت سیاہ اٹھ انیس تولہ سوا ماشہ سب کو پین اور چھانین اور سہ چند وزن اور
اور یہ سب معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش طیار کریں اور
برودت معدہ اور ریح غلیظہ جگر کو نافع ہو۔ طالیسفر یعنی تالیس تیر ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل پانچ تولہ دس ماشہ غفلت سیاہ سترہ تولہ
بیل پاوا اور قرفہ ہر واحد پونے دو تولہ قد سپید آدہ پاوا دوسیر شہد کو پانی میں گھول کر سب رو اون کو اسی میں معجون کریں اور کسی
برتن میں اٹھا رکھیں جوارش طیار کریں اور چھانین اور سہ چند وزن اور یہ شہد کثرت سے جوارش طیار کریں اور
سافرج ہندی ہر واحد چودہ تولہ بیل اور چھانین ہر واحد تین تولہ غفلت سیاہ اور غفلت اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ بوردہ سیاہ

خستہ برآوردہ چھٹا کنگ دھیر ناوشک تین تولہ قزقل ساڑھے سترو ماشہ جو زیبا جسکو جارتی کہتے ہیں اس سے چار تولہ سیاسہ چودہ ماشہ قند سپید پندہ تولہ
 سب دونوں کو سپین اور چھانین اور شہد کف گزفتہ سے عجوں درست کریں اور دو سر نخہ میں یہ بیکر کسی برتن میں بدون شہد کف کے اٹھا لھیں مقدار ستر
 اسکی سات ماشہ کی ہر جوارش سیاسہ اور فیہ افارسی ہر بروقت معدہ اور ریاح غلیظہ اور خرابی ہضم معدہ کو دفع کرنی ہے۔ سیاسہ اور قرقہ اور چھوٹی لالچی
 پنجیل دار صنی و افلفل ہارون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فلفل سیاہ سات ماشہ لونگ ساڑھے چار ماشہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ
 سب دواؤں کو سپین اور چھانین اور سہ چند وزن اوویہ شہد کف گزفتہ سے عجوں درست کریں اور بروقت حاجت کے احتمال کریں جوارش
 حبہ الخضر الکی جو ہوا سیر اور بروقت معدہ کو دفع ہے جتنا الخضر العینی بن کو اور بشیرہ بلادر اور کعبہ مقشر ہر واحد تولہ قند سپید پندہ تولہ
 ہلیہ کابلی اور بشیرہ اور شیر آلمہ خستہ برآوردہ اور پنجیل اور دافلفل اور اترنج اور سانج ہندی اور شیط جہندی ہر واحد چودہ ماشہ قزقل
 اور دونا م و اور سیاسہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو سپین اور چھانین اور سہ چند وزن اوویہ شہد کف گزفتہ اور تھوڑا سا
 روغن زرد ملا کر لیکر کریں اور چھ مہینہ کے بعد احتمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ گائے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ جوارش
 اور یہ گولی مسک ہے نافع ہے معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور ریاح ہوا سیر اور فساد مزاج اور رنگ کے خراب اور بدنا ہونے کو اور باہ کو زیادہ
 کرتی ہے۔ ہلیہ زرد اور بشیرہ اور شیر آلمہ خستہ برآوردہ اور فلفل و افلفل اور پنجیل اور سعد کوفی اور شیط جہندی اور سنبل ہر واحد
 پینتیس ماشہ سوئے کے بیج اور تخم گند نامہ ہر واحد چودہ ماشہ خبث الحدید پس ہوئی اور چھنی ہوئی سرکہ انگوری میں چودہ روز جھگوئی ہوئی اور
 خشک کی ہوئی اس کے بعد بران کی ہوئی اُن تیس تولہ دوا ماشہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانین اور شہد کف گزفتہ سے عجوں درست کریں
 تھوڑا سا بادام شیرین ملا کر اور پھر بعد طیاری کے ساڑھے تین ماشہ مشک پس ہوئی اسپر چھ لکین اور کسی برتن میں اٹھا لھیں اور چھ
 مہینہ کے بعد احتمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہر صفت جوارش کی جو معدہ کو گرم کرتی ہے اور رنگ کو درست کرتی ہے
 اور نام اسکا جوارش خبث الحدید ہے۔ تخم کرفس رازیانہ فیسول اور زیرہ اجامین اور صغیر اوکاشم اور کرا دیا کشنیر خشک فلفل اور دار چینی
 کند راو سنبل قزقل جزا ہوا سعد کوفی تخم سداب ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے چار تولہ جھگوئے وزن شراب میں جوش دین
 تاکہ نصف باقی رہے پھر چھان کر صاف کریں اور روزانہ پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ اٹھ ماشہ تک تناول کریں۔ یہ دوا نفع کرتی ہے ہر اسکے جسکا
 معدہ سرد ہو گیا ہو صفت طنج خبث الحدید کی جو معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور ہوا سیر اور ترہل یعنی ڈھیلے ہو جانے کو اور خرابی رنگ
 اور خرابی ہضم معدہ اور کئی ہشتاکو نافع ہے۔ تخم کرفس رازیانہ اورانیسون اور اہل اور ہالم اور تخم سداب اور موی کے بیج اور تخم جبر اور تخم
 بیج اور زیرہ کمانی اور کرا دیا اور تخم لغت تخم گند نا تخم خشخاش اور انجیلان سیاہ تخم بیان اور مصطکی اور لبان زرنیہ ہر واحد ڈھیرہ تولہ قسط اور
 گچ کی ٹکڑیاں اور تخم اور صغیر فارسی اور صغیر سبطی اور تخم کشنیر سنبل الطیب اور کاکیل الملک و زنجبیل اور قاقاد اور جوز گندم اور سعد
 اور شہد اور قرقہ اور تخم طبعہ تخم آسنگ بہمن شرج بہمن سپید تودی سپید اور شرج شیط جہندی ہلیہ سیاہ اور ہلیہ کابلی اور ہلیہ زرد اور
 ہیرہ اور شیر آلمہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید کو ٹاٹا ہوا اور چھنا ہوا ساڑھے سینتیس تولہ ان دواؤں کو شراب خواہ
 نمیدہ موزر کلاں خواہ شراب جمہوری میں جسکا وزن چھ سیر اور ڈھیرہ پاور جو شرب دین تاکہ چارم باقی رہے پھر گچ پر سے آملین اور
 چھانین اور روزانہ اسپن سے قریب ہوا اٹھ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ تین ماشہ تک تناول کریں تھوڑا سا روغن بادام شیرین
 ملا کر افلفل صغیر و نافع ہے ہر شرفا معدہ کو اور طبیعت معدہ کو اور دلیع ہوا سیر کو دفع کرتا ہے اور دین کو صاف کرتا ہے اور ہلیہ زرد اور

سایہ بندی اور کالی اور شیرہ آلمہ سب ہونے کو تین اور چھ مین ریشی پڑھ میں اور غن باد و شربت میں شکر کے شکر کے شکر میں
 معجون کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس لٹری جیڑا فلفل کبیرہ ریح
 ہوا سیر کو نافع ہوا درنگ کو خوشنما کرتا ہوا اور باہ کو زیادہ کرتا ہوا اور معدہ کو گرم کرتا ہوا۔ لہلہ کالی اور سیاہ اور شیرہ آمایہ شربت ہر روز
 اور فلفل اور فلفل ہر واحد تین جز اور زنجبیل اور یونان بسبب شہید اور خوشنما شہید اور دونوں ہین شیخ اور سپید ہر واحد ایک جز و شتی
 اور حب فلفل جسکو بسبب رانج کہتے ہیں اور کچھ مقشر اور قند سپید اور خوشنما شہید اور دونوں ہین شیخ اور سپید ہر واحد ایک جز و سبکو
 کیجا کریں اور پس چھان کو پیلے روغن کاوین مل کر کے پھر شہد کھنڈ گرتے سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت
 حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہو اور گردوں کو گرم کرتی ہو۔ تخم ملیون اور شقائق اور زنجبیل ہر واحد
 ساڑھے سترہ ماشہ دونوں توری اور دونوں ہین ہر واحد سات ماشہ بصل افکار بریان اور نابجہ صنفور کا ہر واحد ساڑھے سترہ
 حوت لینے بالم پونے دو تولہ اندر جو ساڑھے تین ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ سب دو اون کو پسین اور چھانین اور شہد کھنڈ گرتے سے
 معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہر روز
 شرب مثلث خواہ شیر تازہ یا مائوسل کے جو کرش غمزہ حکیم کنڈی جو فرج نفس کی ہو اور قوی آغی نفس کی اور بدن کی اور حزن اور
 ملال کو دور کرتی ہو رنگ کو خوشنما کرتی ہو معدہ کو تقویت دیتی ہو گت کو اور پسینہ کو خوشنما کرتی ہو (خلاط اس کے) گل شیخ پچہ جز اور صدف
 پانچ جز و لونگ اور مسطکی سنبل طیب اسارون ہر واحد تین جز و قرفہ اور زرب ہر واحد دو جز و بسبب اور قاقا یعنی لایچی اور پلج اور
 اور جز ہر واحد ایک جز و سب کو جدا جدا کو تین اور ہر ایک دو کا پورا وزن جدا جدا درست کر کے سب کو ملائیں اور پی دو سیر و تولہ
 دو ایک پونے پچیس تولہ اند لیکر نو گتے پانی میں جوش دین تاکہ تھائی بانی رہ جائے پھر اسکو چھانین اور بھوک اسکا پھینک دیں اور چھانین
 پانی پھر دیک میں ڈالیں اور پونے پچیس تولہ قند سپید آسین ڈالیں اور جوش دین مقدار کہ قوام میں معجون سا ہو جائے پھر اگر پیر
 آتار لیں اور پی ہوئی دو اسپر ڈالیں اور پلاٹین تاکہ اجزا اس کے سبب بائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال
 کریں مقدار شربت اسکی سا گیارہ ماشہ کی جز و دوانا ف ہر مزاج کو ہوا اور ضرر نہیں ہو حکم خدا کے جو کرش شکر کی معدہ کو اسقدر
 گرم کرتی ہو کہ ہضم درست ہو جائے اور مانع اور طوبت کو دفع کرتی ہو سلا پچی اور کباب اور لونگ اور داپنی زنجبیل اور فلفل و غیرہ ہر واحد
 ساڑھے تین ماشہ عموکی قسم عمدہ اور فلفل ہر واحد پونے دو ماشہ شکر شہد تولہ خواہ شیر و قند سپید کو بستر کے اسپر دوا میں نہ کو نہ بالا
 پس چھان کر ریشی کپڑے میں اسی شیرہ میں ڈالیں اور خوب گھوٹیں بیان تک کہ قوام برابر ہو جائے پھر اسکو کسی کھل میں جو روغن باہ
 شیرین سے چکنا کیا ہو اور پھیلائیں خواہ بجائے روغن بادام کے روغن کچھ کو کھل میں چھڑ دین اور اتنی دیر ٹھہرائیں کہ دو خشک
 ہو جائے پھر اسکو کٹڑے مثل بریفون کے کاٹیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں جوارش صغیر
 مانع ہر بلح کو جو معدہ میں اور انتون میں ہوں اور ہضم کو قوی کرتی ہو صغیر کو ہی اور بستانی اور اند قرآن اور اجوائن اور پودینہ اور نام
 اور زہ کرانی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل اور عودا الحج یعنی وچ ترکا اور بسبب اور جری یعنی جریٹ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
 تخم کر فس اور زان زیادہ اور انیسون ہر واحد چودہ ماشہ حاشا سات ماشہ قند سپید چودہ تولہ سات ماشہ سب دو اون کو کوش کر چھانین
 اور نہ چند وزن اور نہ شہد کھنڈ گرتے سے معجون درست کریں جوارش بللا درج سیاہ کو نافع ہوا اور بدن کو صاف کرتی ہو

بزرگ چک خضابہ
 رانج جو

فکر میں جودت پیدا کرتی ہے اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے فلفل اور دار فلفل اور پیلہ کابل اور بیڑہ اور شیرامہ خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ
 شیرہ بلادر اور ترنج اور قند سپید اور حب الفار اور سعد کوفی ہر واحد تین تولہ سب دواؤں کو فراہم کر کے کوٹھن اور چھانین
 اور شیرہ بلادر و روغن گاؤ میں لت کرین اور شہد کف گزفتہ سے عجون درست کرین اور کسی برتن میں اٹھارہ کھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال
 کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہر گوارہ آب کرنس کے صفت جو ارشش شہر یاران جو نفع ہر برودت معدہ اور جگر کو
 اور زرداب اور مرہ سودا کو تونج میں ہلکے ذریعہ سے دست آکر سدہ خارج ہوتے ہیں۔ زنجبیل اور قرقہ اور تچہ اوسنیل اور جوز بوا
 اور بلال جو ایک قسم الایچی کی ہے اور مصطکی اور الایچی کلان اور حب بلسان اور زعفران ہر واحد سو سولہ ماشہ سقونیا ساڑھے تین
 تربہ دو تولہ چار ماشہ حب انیل سوادو تولہ شکر سیامانی ہوزن سب اجزاء کے کوٹھان کر شد کف گزفتہ سے عجون طیار کرین حب
 وزن شہد کا ہوا اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہے۔ اور چھ مہینہ نسخہ
 ساہو میں بجائے حب انیل کے نشاستہ لکھا دیکھا ہے اور یہ خطا سے محض ہے مترجم نسخہ ہذا کی زبان یونانی سے بطرف عربی کے
 اور ایک قوم نے کہا ہے کہ شیرم اور حب انیل نہایت مناسب ہے جو ارشش تھری حکیم حنین کا نسخہ جو پہلے نسخہ سے بھی
 اچھا ہے۔ زنجبیل اور فلفل ہر واحد پونے نو ماشہ سداب اور بادام شیرین ہر واحد چودہ ماشہ سقونیا پونے نو ماشہ تمر ہرون سولہ گیارہ تولہ
 سرکہ انگوری میں شبانہ روز جگہ کوٹھن چھلکے اور بیج سے پاک صاف کر کے اور پھر خوب ملیں اور صاف چھانین بالون کی چھلنی سے
 اور باقی ماندہ دواؤں کو پیسین اور اسے اہلی میں لت کرین اور شہد کف گزفتہ سے عجون درست کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے
 جو ارشش تمر جو نفع تونج اور مرہ معدہ کو ترسورہ الرنی اور زیرہ کرمانی اور فطر اسیالیون اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ
 سقونیا ساڑھے سترہ ماشہ تمر ہرون چھلکے اور بیج سے پاک کی ہوئی اور بادام مقشر جبکہ دونوں چھلکے آتا رہے ہون اور برگ سداب
 ہر واحد پینتیس ماشہ سب دواؤں کو پیسین اور چھانین اور تمر ہرون سرکہ انگوری میں جگہ کوٹھن ایک شبانہ روز اور پھر خوب
 ملیں اور صاف کرین چھلنی سے بالون کی اور پھر اور دواؤں کو پیسین چھان کر تمر ہرون کے پتے میں لت کرین اور شہد کف گزفتہ
 سے عجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے صفت جو ارشش مسہل کی جو قونج کونج ہے۔ تربہ سپید ساڑھے سترہ ماشہ
 دار فلفل ساڑھے دس ماشہ قند سپید سات تولہ سب کو باریک کوٹھن اور حار ش طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ
 پونے دو تولہ تک ہے جو ارشش مسحقینا یہ دست آور دوا ہر تقرس اور درد پخت اور امراض باغی کو نفع کرتی ہے سقونیا دار چینی شیر
 ہندی زنجبیل ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلفل پونے دو تولہ تربہ سپید پینتیس ماشہ دار فلفل اور قاقلا اور قزفل اور تخم کرنس اور این
 ہر واحد چودہ ماشہ تک ہندی سات ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ قند خراہن کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ مسحقینا یعنی کھٹ آگینہ
 ساڑھے دس ماشہ سب اجزاء کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گزفتہ سے عجون طیار کرین اور کسی برتن میں اٹھارہ کھین اور
 بروقت حاجت کے استعمال کرین مسحقینا کھٹ آگینہ ستر کا ہے اور کبھی آگینہ سپید یعنی جلی شیشہ بجائے مسحقینا کے استعمال کیا جاتا ہے
 مترجم صاحب مخزن نے بھی اسکو مسحقینا کی لغت میں لکھا ہے اور بدل اسکا آگینہ سپید جسکو مصنف نے صحت سے تعبیر کیا ہے
 درج کیا ہے صفت جو ارشش مسحقینا مسہل کی معدہ کو خوشبو کرتی ہے اور قوت دیتی ہے شربت اسے طعام بڑھاتی ہے قونج کو نفع
 کرتی ہے۔ ہوا سفالی خواہ بغلی جیکے ج کال ڈالے ہون چھوٹے چھوٹے کرین اور پھر شربت ثلث تہی کا لین کرنا چاہیے

جوارش شہر یاران میں
 جلسہ حب انیل کے
 نسخہ غلط ہے

اور فلفل در فلفل ہر ایک چودہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ رنگ سارٹھے تین ماشہ قند سپید خرازم کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سبک دواؤں
جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گزرتہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار
شریت اسکی سات ماشہ ہر ایسے پانی کے ہر اہ جسمین انیسون اور مصطکی اور سنبل الطیب کو جوش دیا ہو جو ارش جدریاح بواسیر کو نفع کرتی ہے
اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور ہضم کو درست کرتی ہے۔ زنجبیل پندرہ تولہ دوا فلفل سارٹھے چار تولہ فلفل تین تولہ شیطری جندی تین تولہ
شقاقل مصری سارٹھے سات تولہ قند سپید دوسیر جوز مقشر اور کچھ ہر واحد دو کف بھلا دین تیس عدد سب کو معج کر کے پیسین اور چھانین
اور بھلا دین کو جدا گانہ کوٹ کر ملین پانچ تولہ سارٹھے سات ماشہ حواہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن کچھ دین اور کسی پارچہ سے چھانین اور
دواؤں کو اسی میں لٹ کریں اور قند کو بھلا دین تھوڑا سا میٹھا پانی ڈال کر اور بستہ کر کے دوا لیں اسی میں گوندھیں اور معجون درست کریں اور
کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں جو ارش کا فوری نافع ہے خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور غلظت
فلفل اور جوز بوزعفران ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور جاد و تری دار چینی اور قرقند اور زار شک اور فلفلون اور قرقنچ شک اور قرقنچ لہو کا قند
ہر واحد سات ماشہ سب دواؤں کو معج کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گزرتہ سے معجون طیار کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت
حاجت کے استعمال کریں جو ارش کا فوری بخوش اول سے قوی تر ہے۔ زنجبیل اور فلفل دوا فلفل دار چینی سنبل الطیب جزو بوا صندل سپید
حب لبان اور قاقاد اور جاد و تری اور لونگ اور زار شک اور تالیسپتر اور سعد کوفی طباشیر اور عود ہندی خاص ہر واحد ایک تولہ چار اش
سات رقی کا فور اور زار شک ہر واحد پونے نو ماشہ قند سپید پیسین تولہ چھ ماشہ تین رقی سب اجزا کو کوٹ چھان کر شہد کف گزرتہ سے معجون درست
کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

باب سترھوان سفوف کے بیان میں

ہر پانچ سفوف طین جو ارش اور اسہال مری لینے صغریٰ کو نافع ہے۔ اسپنجل اور تخم کنوچہ اور سی کے بیج اور نشاستہ اور گوند اور گل
ہر واحد ایک جزو گوند اور گل ازنی اور نشاستہ کو دردا کوٹیں اور بیج کے اقسام غیر شرت کر کے ملا دین اور استعمال کریں روغن اور سنبل
خواہ رب اس سے لٹ کر کے اور بھنکی کی مقدار سارٹھے دس ماشہ کی ہر سفوف انار دانہ جو نافع ہے ایسے اسہال کو جو ضعف معدہ
اور آنتوں سے عارض ہو اور دونوں کی تقویت کرتا ہے۔ انار دانہ بریان دو جزو حب آلاس رومی اور بلوط اور ساق اور زیرہ سکون
بھگو کر بھنا ہوا اور ہر ایسے ہوئے اور سنجید کا آنا اور کشنیر بریان اور خربنہ بلی اور شامی ہر واحد ایک جزو سک اور راک اور عود خاص
ہر واحد ایک جزو بریان کر سنکوالی چیزوں کو بریان کریں اور دردی کوٹیں اور سب کو ملا دین اور استعمال کریں سفوف متقلما شا
جو نافع ہے اسہال کہنہ اور پیش اور ضعف معدہ اور برودت معدہ اور ٹروڑے اور بوا صیر کو۔ بلہ بریان اڑھائی پاؤں زیرہ کرمانی سکونگوری
بھگو کر شکایا ہوا اور تخم کتان تخم گندنا سے بلی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مصطکی چار تولہ دوا ماشہ اور پانچ رقی بلبلہ سیاہ ہندی زیت کے
روغن میں بریان کیا ہوا آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو با ایک کوٹ کو سفوف بنائیں اور استعمال کریں بروقت حاجت کے سفوف خربنہ
جو نفع ہے اسہال کو اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو خربنہ بلی جین سے صاف کیا ہوا اور زیرہ کرمانی شبانہ روز میرک انگوری میں بھگو کر شک
کیا ہوا سایہ میں اور بھر اسکو بریان بھی کر لیں اور ساق اور حب آلاس اور میرک استوار بلوط اور سفوف یعنی کشنیر کے دانہ بھنے ہوئے اور مصطکی
ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین مگر یا ریک نمونے پائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں

سفوف کا اور نسخہ جو قبض طبیعت پیدا کرتا ہے اور معدہ کو ہتھوڑا کرتا ہے خستہ سریز کلان اور نامادانہ اور ترے لیمو کے جج اور گوند ہرقا
چودہ ماشہ حب الاس اور بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش کے دانہ ساڑھے تین ماشہ سب اجزاء کو ٹھین اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں سفوف زرشک جز نافع ہر صفت معدہ کو اور معدہ کو تقویت دیتا ہے اور روانی شکر گوند
کرتا ہے اور گرمی معدہ میں پیدا کرتا ہے۔ اجواہر اور سماق اور زنجبیل اور نامادانہ ترش اور زرشک اور ہیر کے ستو ہر واحد سات ماشہ قند سپید
پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزاء کو پسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں سفوف سماق جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت
سماق دو جز حب الاس اور نامادانہ ترش ہر واحد ایک جز زرخوب بطنی تین جز گوند اور کلنا ہر واحد نصف جز سب کو کوٹھیں اور
سچان کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں سفوف بلوط جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت
سوز کلان ہر واحد ایک جز ہیر کے ستو ایک جز زرخوب بطنی اور حب الاس ہر ایک دو جز سب کو یکجا کر کے کوٹھیں اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھیں بروقت حاجت کے استعمال کریں سفوف دانہ انگور و سماق جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت
حب الاس اور سماق ہر واحد ایک جز گوند دو جز مصطکی اور کلنا ہر واحد نصف جز سب جمع کر کے کوٹھیں اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں سفوف زرخوب ریح اور نعنع جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت جز نافع ہر صفت
قرظ اور اجواہر تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ قند اور چھوٹی الائچی ہر واحد نورتی شکر ساڑھے سات تولہ سب دواؤں کو پس چھان کر کسی
برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت انکی سات ماشہ کی ہر سفوف حاملہ عورتوں کے واسطے
کونکلی ہتھوڑا کو برسی بری چیزوں کے کھانے سے جو زمانہ حمل میں پیدا ہوتی ہے اور کرتا ہے اور معدہ کی تقویت کرتا ہے اور ہتھوڑا سے طعام کو زیادہ
کرتا ہے اور رنگ کو خوشا کرتا ہے۔ جندبید شتر پوند و ماشہ نر جو تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ اجواہر اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
زیرہ کرمانی سات ماشہ کچھ شتر متیس تولہ قند سپید پانچ تولہ دس ماشہ دواؤں کو پسین اور چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت
استعمال کریں سفوف نیشہ حنین حکیم نافع ہر صفت معدہ اور اسہال جز زیادہ افراط سے ہوا ہتھوڑا سے طعام بھی پیدا کرتا ہے۔
زیرہ کرمانی اور بطنی ہر واحد پوند و تولہ کو سرکہ انگوری میں شبانہ روز جھکویں اور سنگھا کر بریان کریں اور حب الاس چودہ تولہ سات ماشہ
کشنیہ خشک بریان پانچ تولہ دس ماشہ ہیر کے ستو اور سنجی سپاہ اور نامادانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ قرظ یعنی شرمخیلان اور طریش
یعنی کماہ ہر واحد پتیش سات ماشہ سک اور دفاص ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر موٹی چھلنی سے تاکہ دردی رہے اٹھا کر
اور بروقت حاجت کے چھانکے۔ پچانکے کی مقدار کی ساڑھے دس ماشہ کی ہر صفت سبب کے صبح اور شام
سفوف فواق کا سخت اور شدہ پچکی جو مسئلہ سے آتی ہو اسکو نافع ہر تخم کرفس کو ہی اور سح کو فی زیرہ کرمانی ہر واحد ایک جز کوٹھیں
اور چھانین اور ساڑھے چار ماشہ ہر اب نام کے تناول کریں صفت سفوف کی جو ہمراہ شیر مادہ شتر کے تناول کیا جاتا ہے درجہ کو
نافع ہر صفت صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ کل سرخ اسقدر طباشیر اور تخم کاسنی تخم کثوث ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹھیں اور
چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت انکی سات ماشہ تین ماشہ اور شکر سلیمانی
ساڑھے شتر و ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ اٹنی کے دودھ کے تناول کریں اور گرم گرم دودھ ہونا چاہیے سفوف فقرس اور
عرق النساء کا سوربخان سپید پتیش سات ماشہ شکر سلیمانی ساڑھے شتر و ماشہ زعفران ساڑھے چار تولہ سب کو بار یک کوٹھیں

اور اس میں سے ساڑھے تین ماشہ آب سرد کے ہمراہ تناول کریں سفوف جو بچھو کے کاٹنے سے اٹھ کر تاجہ رازندہ پانی رزور وید
اور بیج کبر اور عاقر قرر حاسب کو کوئین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک جو صفت ماسعوت کی اسکی سطح
جسکو حرارت کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو اور یہ مرض وہی ہے جسکو ذیابیطس کہتے ہیں۔ خبثہ الحیدر بھری پانچ تولہ دس ماشہ کوئین
چھانین لیتی کپڑے میں اور سرکہ انگوری میں سات روز بھگو دیں پھر اسکو جھانیدیں اور آگ پر بھکھیں کہ خشک ہو جائے پھر سکو
دوبارہ پسیں اور اس میں پوست کندر جو سرکہ انگوری مشبانہ روز بھجکے یا ہوا ہوا سے کھنکھایا ہو اور پیسا بھی ہو اس کے ساتھ ساتھ
اور طباشیر چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ شکران سات ماشہ ان سب اجزاء کو یکجا کر کے آئینہ زور پیاہنہ اور سی برتن میں
اٹھا رکھیں اور وقت حاجت آئیں سے سات ماشہ لیکر شربت سیب سادہ ہمراہ آب سرد کے صبح و شام بھجکے ہیں یہ توجہ سے
اور آب پیشاب کا کرتا ہو اسقو لو قدریون منبتیش ماشہ اکیئہ سوختہ اور کھجے ہر واحد پرفہ دو تولہ تخم کاجر محوئی ساڑھے دس ماشہ
تخم رازیانہ سات ماشہ مغز تخم خربزہ منتشر ساڑھے دس ماشہ کوٹ حیان کر سفوف طبیا کریں اور مقدار شربت جسکو یہ مرض ہر ارنہ سے
ہمراہ لکھنیں کے اور جسکو بروقت سے ہمراہ مایہ الاصول کے سفوف کاٹنے کے حکیم خنیں نے اسکی لکھنا ہے اس کے ساتھ ساتھ
جسکی افراط سے منی خارج ہوتی ہو بوجہ حرارت کے ہنوں سات ماشہ تخم خربزہ ساڑھے دس ماشہ کشنیز خشک سات ماشہ پیچا
نہارچہ اسکو ہمراہ جلاب کے پھا لکھیں اور شبیدہ کا پینا کم کریں اور اخیر ہمراہ بادامہ منتشر کے تناول کریں اور تخم گل کی ماشہ ہر کر
اور فالودہ بدون زعفران کے کھائیں۔

نویسین
ترجمہ

باب اٹھارہواں ضما دنی لب کے بیان میں

اور پہلے صفت ضما و قولاد اصول کی جو زرداب کو نافع ہے حما اور سنبل لطیف تر دمانا دار غفل اور تخم اور کندر نرینہ و قسط طخ اور
غار یقون عاقر قرر حاصطکی مقل ازرق حب لبسان اور آس اور مرکبی اور صبر اور صیغہ اور سالیوس زراوندہ و حجج اور طویل اور اکلین الماکعہ
سعد کونی اور لونگ اور بیج سوسن آسمانگونی روغن لبسان ہر واحد منبتیش ماشہ لادن پانچ ماشہ چار رتی غلک البطم اور موم سپید ہر واحد
پونے نو تولہ سب اجزاء کو یکجا کر کے پسیں اور چھانین اور کھلانے والی چیزوں کو روغن نار دین میں بقدر حاجت کے کھلا لیں اور وہاں
کسی کھل میں ڈال کر خوب ملائیں کہ کیناٹ ہو جائیں اور استعمال کریں صفت اور ضما کی جو حکیم سیانٹس کا نسخہ ہے ہستقا کو نافع ہے
سنبل پونے چھٹیس تولہ سعد کونی اور مرکبی صاف کی ہوئی اور قردمانا اور بیج سوسن آسمانگونی ہر واحد بارہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی
قسط طخ چار تولہ چار رتی سب دو اولوں کو جمع کر کے پسیں اور چھانین اور روغن لبسان بقدر حاجت میں گوندہ کسی برتن میں کھلا لیں
اور بروقت حاجت استعمال کریں صفت ضما دبا سقر اما طون کی جو صفت جگر اور مدہ کو نافع ہے تخم کرنس اور قردمانا اور بیج سوسن
آسمانگونی اور سعد کونی اور آذان الفار جسکو موسیٰ کئی کہتے ہیں اور اجوائن اور بورہ اور ساق اور اشق اور شیدون اور حلیہ بیضہ میخی اور
غلک البطم اور موم سپید ہر واحد تین تولہ حب انار ساڑھے دس ماشہ گاسے کی چربی اور رتیج ہر واحد منبتیش ماشہ سب اجزاء کو پسیں چھان کر
روغن مرزنجوش خواہ روغن ساق میں گھوٹ کر لب طبیا کریں ضما فیلغریوس جو درد جگر اور مدہ اور درد زان کو اور دم کے
اور دم کو نفع کرتا ہے اگر اسکا لب کیا جائے خواہ اسکا محمول کیا جائے دم میں عورت کے۔ زعفران اور طبکی چربی ہر واحد پونے دو تولہ کوئین
اور مصطکی اور صیغہ ساکامہ اور اشق اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ موم سپید اٹھارہ تولہ زود فاسے تر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب اجزاء کو

جمع کر کے پیسین اور چھانین اور جب گونے والی ادویہ کو بھگوئیں شراب اصل میں خواہ شراب جھوری میں خواہ تیز میں جو کھان
اور شد میں اور بھگانے والی چیزوں کو روغن نارودین میں بھگلائیں جس قدر روغن میں بھجیل سکیں اور اس پر سب دو آئین ڈالیں اور
خوب بھوئیں تاکہ اجڑا ل جائیں اور قوام درست ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت
اصطخیقون کی جھروت مندہ اور جگر اور طحال کو نافع ہے۔ فستقین روحی اور سنبل طیب اور پوست سلیمہ اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھ
دس ماشہ اور عود بلسان اور زعفران ہر واحد سات ماشہ موم سپید و تولہ چار ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور بروقت
روغن نارودین خواہ روغن قسط یا روغن ذنب بقدر حاجت میں بھجلا کر کسی کھل میں اسکو دو اون پر ڈالیں اور خوب ملائیں تاکہ
اجزا درست ہو جائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں ضماد صندلین جو درم معدہ اور جگر کو اگر حرارت سے ہو
نافع ہے صندل دونوں ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پونے دو تولہ زعفران سات ماشہ کافور پودشا
موم پتھیر ماشہ روغن گل فصل ہر آمین سترہ تولہ اور گرمیوں میں سو لگیہ تولہ سب اجزا کو ملائیں اچھی طرح سے اور وقت
حاجت کے لیے کریں ضماد قیر و طی جحرارت جگر اور قلب اور معدہ کو اعرامین جادہ میں نفع کرتا ہے جب کہ سینہ اور جگر اور معدہ پر
اسکا ضماد کیا جائے اور حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ موم سپید سات تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر واحد
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کر روغن میں بھجلائیں اور آگ پر سے آتارین تاکہ سرد ہو جائے پھر اسکو باون لینی کھل پر ڈالیں
اور اس پر گلاب اور آب خرفہ سبز اور سرکہ انکوری اور لال ساک کا پانی اور آب کشنیر تازہ اور آب کاسنی سبز سب کو ملا کر تھوڑا تھوڑا اپانی
چھڑکتے رہیں اور کھل کے دستہ سے چلا کر کریں تاکہ خوب مل جائے پھر اسی دو آمین پارہ کتان کو ڈبوئیں اور مقام ضرورت پر ضماد
کریں صفت ضماد عیہ العالم کی جو نافع ہے جگر کی حرارت اور درم گرم جگر کو۔ بنفشہ خشک ڈیڑھ تولہ چرایتا زماشہ کافور ساڑھے
تین ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے کوئین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن گل میں بھجلائیں اور اسی میں دو اون کو گھولیں اور
ضماد طیار کریں اور ضماد پر لیب نگائیں ضماد انجیر کا نسخہ جو ختمی طحال کو نافع ہے۔ گوگل کبود پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شبنم
دو تولہ زماشہ چھ رتی آرد باقلا اور ستر کا آٹا اور آرد نخود اور اکلیل الملک اور تھیں اور لسی اور بابونہ اور سنبل اور آرد ترمس ہر واحد کتولہ
چار ماشہ سات رتی انجیر ساڑھے سترہ تولہ سب اجزا کو یکجا کر کے جو قابل پیسنے کے ہے اسکو پیسین اور چھانین اور انجیر کو سرکہ شراب میں
بھگوئیں اور طین اور چھلنی سے چھانین اور آسپر دو آئین ڈالیں اور روغن بابونہ اور روغن سداب بقدر حاجت ڈالیں اور بروقت
حاجت استعمال کریں صفت ضماد کی تلی کے بیماروں کے واسطے گوگل کبود اور مرکی صاف کی ہوئی اور اشق اور لبان ہونڈون
لیکر سرکہ شراب میں خوب پیس کر استعمال کریں ضماد کی صفت خمین نے کی ہے ایک ٹرکے کی تلی میں درم تھا اسکو نفع ہوا ہے پھر سیاہ
مسحوق لینے لیا ہوا اور سرکہ شراب میں شہانہ روز بھگایا ہوا جو دو تولہ سات ماشہ قسط ہجری سی ہوئی اور چھنی ہوئی چودہ ماشہ بادام شکر
کوٹے ہوئے پتیش ماشہ پوست بچ کر کوئی ہوئی اور چھانی ہوئی ساڑھے دس ماشہ سب کو ملائیں اور روغن خیرداد درم بقدر حاجت
داخل کر کے کسی کاغذ پر بکھڑے کر کے تلی پر ضماد کریں صفت غذا سے شکم خالی ہو اور دیکھنے کے بعد اسکا ماشہ ڈالیں اور اس پانی سے
دھوئیں یا سینہ دیکھ کر کوب کر دے اور روغن خیر سے غذا کر کے کوب کریں سب کو کھل کی سینک کریں قبل اس
لیے کہ اس کے ارد میں نہ پڑے۔ ماشہ سارے سترہ ماشہ پوست بچ کر سات ماشہ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ سارے

سب کو سر کر شراب میں خوب سا جویش دین اور اسی سے طحال کی سینک کرن ایک پارچہ اونٹنی ڈبک اور غل صبح شام دونوں وقت کرنا چاہیے تہہ بہ تہہ
 خالی ہونے بعد کے صفت ضما کی جو روانی شکم کو نفع کرتا ہے سر کی صاف کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ افاقیا اور رسوت اور کنہ را اور
 مصطکی زعفران اور ساق ہر واحد سات ماشہ کھک خوب کھائی ہوئی ساڑھے سات تولہ شکوفہ آس اور انگور خواہ دونوں کے برگ اور ساق
 اور سیب اندر سے بیج وغیرہ سے پاک کیا ہوا ہر واحد تین تولہ اور گل سرخ دھیرہ تولہ کا فورسواد و ماشہ سب دواؤں کو پس چھان کر آئین میں
 جو تادہ ہوا و آب بھی مین اور روغن بادام اور روغن مصطکی مین استعمال کرن صفت ضما کی جو روانی شکم کو بند کرتا ہے اور بعد
 ضمیمہ کو قوت دیتا ہے اور نسخہ صنعت خنین ابن اہتی سے ہے۔ لادن اور صبر اور لک ہر واحد تیس ماشہ دونوں مندل مثل اسی کے
 زیرہ البلیع یعنی گدڑ چھوڑا لپسا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب پھول لیے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ عصارہ حنیہ لہیس چودہ ماشہ سب
 دواؤں کو کوٹھن اور سپین اور آس کے پانی اور سوسن کے پانی مین گوندھین اور کسی پٹر کے تان مین لگا کر شکم پر ضما کرن اور چھان
 سینہ سے لیکر سیر تک بروقت غلوے معدہ کے غذا سے اور نسخہ ضما کا لادن دو تولہ نو ماشہ چھرتی افاقیا ایک تولہ چار ماشہ ستا
 رتی چربی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن آس مین بقدر ضرورت کے گوندھین اور کسی کھل مین کھک درستہ سے خوب
 گھوٹن تاکہ اجزاسب مل جائے اور استعمال کرن ضما کا اور نسخہ جوتلی اور قو کو مفید ہے۔ فستین رومی اور مصطکی ہر واحد دو تولہ
 نو ماشہ چھرتی صبر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک سپین اور بھی کے پانی اور گلاب مین گوندھ کر ضما کرن ضما دسب بنا ہوا
 لینے کے پھر خرم کا جو روانی شکم اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نافع ہے کھک شراب سوسن خواہ شراب جہوری مین ترکیب ہوا خواہ
 بھی کے پانی مین اور سیب اور آس کے پانی مین اور فستین رومی اور لہسی اور صبر سقوطی اور لادن اور چراتیا اور زیرہ لینے
 گدڑ چھوڑا لپسا ہوا خشک ہوا ہر واحد سات ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور مصطکی ہر واحد چودہ ماشہ افاقیا اور رسوت اور گل سرخ زیرہ
 بر آوردہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قسب یعنی خرمائے سنگ شکن اور موم سپید ہر واحد پچیس تولہ سوا چھ ماشہ عود ہندی
 ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو سپین اور چھانین اور موم کو روغن نار دین خواہ روغن نسرن مین پھلکار کچھ اسپر دواؤں کو لہسن
 اور کھل مین گرگڑ مین تاکہ اجزاسب مل جائیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرن پارچہ تان مین لگا کر ضما دوا واسطے استسقا
 اور برودت بدن کے نوشادر کلیل الملک اور شہنہ اور حاما اور برگ غار اور برگ اذان انھار کبک موسیٰ کئی کہتے ہیں اور کھک
 اور انیسون اور رازیانہ پنج سوسن آسا گونی اور زعفران اور عود بلسان اور تھج اور لبان اور میعہ اور مرکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
 موم سپید پونے چھیس تولہ شہد کت گرفته اور بطکی چربی اور روغن صنوبر ہر واحد پونے چھتیس تولہ حاد شیر پونے نو تولہ سب اجزاء کو
 کچا کر کے سپین اور چھانین اور جو بھگونے والی چیز مین ہین آنکو شراب خالص خواہ شراب جہوری مین بھگونے والی اور کھلانے والی
 چیزوں کو روغن صنوبر مین کھلائیں اور دواؤں کو مادن دستہ مین ڈال کر خوب گھوٹن تاکہ اجزاسب مل جائیں اور کسی برتن مین ٹھکان
 اور بروقت حاجت کے استعمال کرن اور جب سوکھ جائے اور اسکے نرم کرنے کی حاجت ہو اسپر بطکی چربی کا روغن خواہ مرغی کی چربی اور
 ڈال دین تاکہ نرم ہو جائے اور استعمال کرن ضما دوا واسطے شہج اور ستر خا کے منع کرنے کے گندھک اور گائے کا گوبر اور
 متیح سب ہوزن لاکر کوٹھن اور چھانین اور آب کرن سے گندھ کر ضما کرن ضما دسب شرج نافع ہے دروون کو اور در سخت ہر قدر مین
 ہون۔ میعہ دو تولہ نو ماشہ چھرتی روغن بنجد ڈھیرہ تولہ اسپر تھوڑا سا میٹھا پانی ڈالین اور دو مرتبہ جو ش آئے دین آسکے بعد اسی پر متیح

اور اسی خب پسی اور چینی ہوئی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چتر کین اور بروقت حاجت کے استعمال کرنی ضما د جو دل کو پکا تاہم
 اور توڑ دیتا ہے خیر ترین جزو بورہ اور نمک اور کبوتر کی بیٹ اور مرغی کی بیٹ ہر واحد ایک جزو سب کو پسین اور چھانین اور
 حریت سے گوندہ استعمال کرنی اور ضما د جو ورم کو توڑ دیتا ہے انجیر خشک کو پانی میں پکائیں اور صبل میں پسین اور
 مسین بورہ ملائیں اور روغن زیت اور روغن کنجد خواہ روغن کنجد میں ڈال کر استعمال کرنی ضما د واسطے خنازیر کے
 کنٹھہ ملا اسکے لگانے سے اچھا ہوتا ہے۔ زفت اور بنج کرب بنج سوختہ ایک جزو پہلے زفت کو بھلائیں اور اسپرینج رنب سوختہ
 ڈالیں اور ملائیں تاکہ اجزا سب مل جائیں اور استعمال کرنی ضما د واسطے دیلیون کے مٹیھی اور اسی ہر واحد پنتیس ماشہ
 سوم سپید پانچ تولہ دس ماشہ مسیحہ سالہ چودہ ماشہ موم بقدر حاجت روغن یاسین میں بھلائیں اور ان دو اؤن کو مسیحہ سے
 لٹ کر کے روغن پر ڈالیں اور موم بھی مسین ملائیں اور ضما د طیار کرین ضما د واسطے مرض ذات الجنب کے بخشہ خشک
 اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو آرد خطمی دونوں چھنے ہوئے اور آرد باقلا اور بابونہ اکیلل الملک اور شند اور موم جو روغن
 میں بھلا یا ہوا ہو خواہ روغن کنجد میں اسی سے ضما د کر کے جس طرف درد ہو اسی طرف لگائیں۔ بچہ اگر مادہ غلیظ ہوا اور
 دیر میں نفع پانے کے قابل معلوم ہوتا ہو مسین روغن سوسن اور مٹیھی اور خند کتان اور آب کرب داخل کرنی ضما د جو
 نافع ہے جگر چوٹ لگنے کو اور نفع جو کجک میں پیدا ہو تیسری اور خود ہندی خالص اور حب الغار اور زعفران اور زریہ اور مرکی صاف
 کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ سب دو اؤن کو جمع کر کے پسین اور چھانین اور موم سپید کو بوزن ساڑھے تین تولہ بقدر حاجت روغن یاسین
 بھلائیں اور سب اجزا کو ملا کر گھوٹیں تاکہ قوام درست ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرنی ضما د
 مستطون جنافع ہر ضعف مدہ اور جگر کو مستطون یعنی خود ہندی اور خود خالص اور مسیحہ سالہ اور مسطکی اور پنتیسین زعفران ہر واحد
 سات ماشہ صبر اور مرکی اور چرپا تیا اور صوٹ اور زریہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور راکہ ہر واحد تولہ چار ماشہ سب اجزا کو
 جمع کر کے پسین اور چھانین اور پانچ تولہ دس ماشہ موم کو تولہ روغن یاسین اور روغن بادام اور روغن بابونہ ہر واحد ساڑھے
 سات تولہ میں دو اؤن کو ڈال کر کھل میں خوب گھوٹیں تاکہ قوام برابر ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کرنی ضما د جو خون حیض کو روکتا ہے اگر حاملہ عورتوں کو حیض آتا ہو۔ مسور مقشر اور پوست انار اور ماروا اور زرشک برابر
 کوٹیں اور چھانین اور سرکہ انگری عہدہ میں ملا کر طیار کرین اور قیل یعنی عورت کی اگلی شرمگاہ اور پیرو پر لپ لگائیں ضما د نافع ہے
 رحم کے پھوٹوں کو اسی اور مٹیھی ہر واحد پنتیس ماشہ اکیلل الملک چار تولہ آٹھ ماشہ زعفران اور سندروس سپید اور گول کبود
 ہر واحد پونے دو تولہ اشق ساڑھے چار تولہ موم سپید تولہ سب اجزا کو قوام کر کے پسین اور چھانین اور بھلانے والی چیزوں کو بھلا یا
 روغن نارین اور روغن سوسن اور روغن خناسب ہمزون لیکر اور مجموع روغن کی مقدار اتنی ہو کہ دو اؤن گوندہ سکین بھر کر
 دو اؤن کو کھل میں ڈال کر خوب گھوٹیں تاکہ اجزا سب نجوی مل جائیں اور استعمال کرنی صفت اور ام کی جو مذاکیر میں پیدا ہوں
 یعنی اگر تناسل کے اور ام۔ آرد جو اور صندل سپید ہمزون لیکر کوٹیں اور چھانین اور آب کبج اور روغن گل اور سرکہ شراب اور زردی
 بیضہ میں گوندہ میں اسقدر کہ سب اجزا برابر مل جائیں اور مذاکیر ہر ضما د جو سخت ورم مذاکیر کو نافع ہے ہر سویر کلاں تخم
 برآوردہ اور کبری کے گردہ کی چربی اور باقلا مقشر بالابو اور روغن گل سب برابر وزن سے لیکر موم بھلائیں اور روغن میں بھلا یا

سخا طون و سنج
 کہتے ہیں

اور دواؤں کو اسپرڈل کر خوب گھوٹیں اور چلائیں تاکہ سب اجزاء میں جا سکیں اور اسی کا فائدہ کریں۔ اکثر اسکے اجزاء میں نہردی ہیشہ بھی ملا کر
 اتنا گھوٹے ہیں کہ گاڑھا ہو جائے ضما و نافع ہی سختی مذاکیر اور درم مثانہ اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو مصطلکی پونے چوتیس تولہ مغز
 ساق گاؤ اور موم سپید روغن گل ہر واحد سوا پنج تولہ سور کی چربی ساڑھے تین تولہ مصطلکی کو پیسین اور سب اجزاء کو یکجا کریں اور
 روغن گل میں کچھ لائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ضما و نقرس اور وجع مفاصل کا
 صندل سپید سیدہ لکڑی اور خطمی اسپنول آرد جو سور بخان سپید بنفشہ خشک کو خوب کوٹیں اور چھانین اور روغن کنجد اور سپیدی ہیشہ
 اور تھوڑے سے سہرہ کشراب میں ملا دیں تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور پانچوں پر لگائیں صفت ضما و نقرس کی دوا موم اور خطمی اور
 اسپنول اور آرد جو سور بخان روغن گل اور زردی ہیشہ یکجا کر کے ملائیں اور استعمال کریں طلا و واسطے نقرس کے مرکی اور صبر اور
 کرب بنطی جلائی ہوئی سب ہمزون لیکر پیسین اور چھانین اور سہرہ کشراب میں گھول کر ضما کریں مقام درد پر صفت ضما دلی اگر کچھ
 سنجہ پر لگایا جائے تو لاتا ہی اور اگر نافر پر لگایا جائے دست آور ہو اور اگر پیڑ پر لگایا جائے حیف کا اور اگر تاج تالیف سے ابن اسحق
 آرنج اور عصارہ قشاق و الحار ہر واحد ایک تولہ دوا ماشہ خرق سپید اور شق ہر واحد چودہ ماشہ شرب مغز لینے مکی کی جھلی ساڑھے سترہ
 اور روغن زیت پونے چار تولہ موم کو درد میں زیت کے کچھ لائیں اور پیسہ ہوئی دوائیں اس میں ملا کر کسی کاغذ پھلا کر کے ضما کریں ضما
 واسطے فشق کے جو مرآت شکم اور مذاکیر میں عارض ہو مصطلکی اور پیاز بیکر کنڈر اور جوا السہ اور برگ سر و او مرکی اور انزروت اور تیشہ
 اور اشرس یعنی سرس اور جفت بلوط سب ہمزون کوٹیں اور چھانین اور سہرہ کشراب میں گھولیں اور دواؤں کو اسی میں ملا کر کسی
 پارچہ پر لگا کر ضما کریں اور لیک بٹی بطور بجام کے اسی بچا ہے برمانہ حین چوڑے کی ہو لینے لسمہ کی شکس پر اور ضما دوا واسطے فشق کے
 جو مرآت اور مذاکیر میں عارض ہو۔ انزروت اور مرکی اور بامق اور شادنج اور اقاقیا اور جوا السہ ہر واحد چار تولہ دوا ماشہ پانچ رتی مرکی
 صاف کی ہوئی اور سونا کھی اور گندھک اور جہر منقا طیس اور بھکاری اور بیکر کنڈر اور سپ ہر واحد و تولہ دوا ماشہ چھ رتی موم گیارہ تولہ
 ماشہ موم کو روغن آس میں کچھ لائیں اور اسی میں دواؤں کو گھیب کر ضما دیا کریں اور لگائیں ضما و قمر سطراریون جو نافع ہے تھوہ
 اور فاج اور درد چشم اور درد سر اور شقیقہ اور دانتوں کے درد کو اور نزلات کو روکتا ہے آنکھ میں اترنے سے گرد و نون کپٹیون لگا یا جا
 اور چشام کا اور اگر تاج اگر شانہ پر اسکو لگائیں بچھو کے کاٹنے سے نافع ہے جب کہ ڈمک کے زخم پر لگایا جائے اندرونی اعضا کے درد کو
 نافع ہے اگر سپٹ پر اسکو ضما کریں۔ قمر سطراریون جسکو رعی الحام کہتے ہیں سات ماشہ اور زیت گیارہ تولہ ماشہ موم پیسین ماشہ رانج
 ساڑھے دس ماشہ پیلے موم کو اور رانج کو زیت میں کچھ لائیں اور اسپر رعی الحام کو باریک پیس کر ڈالیں اور ملائیں تاکہ سب اجزاء
 ہو جائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں ضما و جبر کا شک تلکی اعضا کو اور کسی جوڑے کے اتر جانے کو اور دین یعنی بھری
 گرد کی چیزوں کے ریزہ ریزہ ہونے کو نافع ہے۔ سیدہ لکڑی اور گلی ارمنی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مرکی اور خطمی ہر واحد پیسین ماشہ اقاقیا
 ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی اور اندھے کی سپیدی میں گھیب کر طلا کریں ضما د کا اؤر نسجہ شکست بند کے واسطے
 سیدہ لکڑی اور گلی ارمنی اور خطمی اور بونگ اور صبر ہر واحد ایک جزو بھکاری اور رسن اور خطا فلون اور دقاق کنڈر اور سکا اور زعفران
 ہر واحد صفت جزو سب کو کوٹیں اور باریک کر کے آس تازہ کے پانی میں ملا کر ضما دیا کریں اور کسی کپڑے پر لگا کر ضما کریں اور ضما
 واسطے دہن کے اور کوفتہ ہونے پس جانے اور چوٹ لگنے کے واسطے۔ مزیگ پانچ تولہ دس ماشہ لادن اور گلی ارمنی ہر واحد پیسین

نوا و دست اور کرب
 ایک جی و
 ہر تہہ

جوان

زعفران ساڑھے دس ماشہ سک نو ماشہ اقا قیاساڑھے چار ماشہ آس کے پانی اور گلاب میں اور جہاد اور سرور کے پانی میں اقا قیاس کو
گچھلا میں پھر اگر مقام ماریت عضو عصبی ہو اسکے ہر اور روغن سو سن خواہ روغن نرگس اور بنید صاف دھل کرین اور نسخہ ضماد کا
مسدود لکڑی اور گل انبی ہر واحد ایک جزر صبر اور مرصاف کی ہوئی ہر واحد چارم جزر سب کو کوٹیں اور پانی سے گوندھیں ضماد چھہ کی
گندگی کو نرم کرتا ہر کچھ بقشر پانچ تولہ دس ماشہ کو باریک کوٹیں اور آس میں دو دنے مروے کی پتی بھی ملائیں جو پسی ہوئی ساڑھے ستہ
ماشہ ہوا کسی کپڑے پر لگا کر لپ کرین ضماد جو چھہ کی بستگی کو نافع ہو گوگل کو بنید میں ماشہ ریزہ ریزہ کر کے آب گرم میں بھگوئیں اور مسبین اور پھر
نیتیس ماشہ خطی کی جڑ ایلین باریک پسی ہوئی اور شیمی کپڑے میں چھنی ہوئی اور خوب ملا کر نما کرین ضماد واسطے شنج کے موم اور سرور کی چربی اور مرغی کی
چربی اور زرقاق گاؤ اور چھہ کی چربی بھر اموزن لیکر گچھلا میں اور انپر لٹا ستہ سپاسو اچھ کرین اور خوب ساگوٹیں تاکہ اجزا سب آمیسہ
ہو جائیں اور ضماد کرین اور نسخہ ضماد کا چھون کے تشنج کو مفید ہو گوگل دو تولہ نو ماشہ جھرتی مرغی کی چربی اور بلط کی چربی اور زرقاق گاؤ
بھر واحد ستہ تولہ نقل کو آب گرم میں اسقدر گچھلا میں کہ محلول ہو جائے اور پھر ان چربیوں کو گچھلا میں اور آس میں گچھلا ہوے گوگل پر تو ایلین
اور نرم نرم کوٹیں اور مسبین تاکہ اجزا سب مل جائیں اور استعمال کرین ضماد جو نرم کرتا ہر ان زخمون کو جو چھون میں ہوں
سکینچ ساڑھے دس ماشہ بندہ بید ستہ سات ماشہ فریون ساڑھے چار ماشہ گوگل چودہ ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم میں گچھلا
اور موم چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن زیت آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سب کو یکجا کر کے کسی کھل میں خوب مسبین تاکہ اجزا سب
مل جائیں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب امیسوان روغنوں کے بیان میں

اور پہلی صفت روغن نار دین کی جو نافع ہو درد مسدود اور جگر اور تو لہج کو اور اندر شکم کے جو بردوت ہو پتی جب اسکو بھی ماف چوبیس پانچ
اور خواہ ضماد کیا جائے اور حقنہ کیا جائے اور بردوت اعضا کو نافع ہو اگر اسکی مالش کرین اور درد رحم کو نفع کرنا ہر اگر حوتین اسکا حمل
کرین خواہ اسکا حقنہ لکھو دیا جائے اور کانوں کے درد کو مفید ہو اگر کان میں ٹپکایا جائے اور صداع اور شقیقہ کو مفید ہو اگر اسکی ناس
دیکھائے۔ شانہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نفع کرتا ہر اگر اسکی پچکاری نازہ میں اڑی جائے۔ چریتا اور سعد کو فی اور برگ خار اور عود بلسان اور
سازج ہندی اور سین اور اہل اور آخر اور برگ آس اور قردمانا اور موسا کتی اور زونا مروا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے ساتہ شمش
ان دو اؤن کو درد کوٹیں اور نئے برتن میں رکھ کر انپر شراب میوئی خواہ بنید سوزن کلان اور شمد گھٹہ گھٹہ بھر کے بعد ڈال کرین چھہ
یہی عمل رہے پھر اسکو آگ پر سے آتار لیں اور اتنی دیر چھہ جائیں کہ سرد ہو جائے اور روغن کو پانی سے جدا کر لیں اور دو اؤن سے بھی
روغن کو جدا کرین بعد ازاں گل سرخ زیرہ بر آورده اور آس تانہ کا پانی ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ حاما پانچ تولہ۔ اڑھے ساتہ
سب کو کوٹ کر در در اپنے دین اور آسے دیگ میں ڈال کر شراب حبوسی خواہ شراب فاعص خواہ بنید سوزن اور شمد اور آب شیرین سب
چیزوں سے اسقدر زیادہ کر کے اوپر آ جائے اور روغن جو پہلے سات کر کے بکھیا ہو وہ بھی ڈال کر زردہ انچ سے پکا لیں تین گھنٹہ
اور غلاتے بہن اور آگ پر سے آتار لیں اور سرد ہونے دین اور بعد سرد ہونے کے صاف کرین پانی اور روغن میں جو کچھ آمیسہ ہو سکے
پھر اسکے بعد سنبیل اور نقل اور میوہ سائیک ہر ایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور عود اور زردہ تو زردہ چھرتی روغن بلسان سوا تولہ ساڑھے دس ماشہ
کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں گودردی ریزہ اور پتر تھیا پانی اسقدر لکھو دیا ہے اوپر آئے ڈالیں اور نرم انچ سے پکا لیں تاکہ ان جا

بعد ازان اسپر روغن بلسان اور سیر کو ڈال کر خوب ملائیں تاکہ اجزا باہم مل جائیں اور پھر جوش دین تاکہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے
اب آگ پر سے آتار لین اور چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں روغن قسط جو درد جگر اور درد
معدہ کو نافع ہے اگر بروقت سے ہو اور بابلون کو آگ کا تاج اور درست کر دیتا ہے اگر اسکو بابلون کے مقام پر لگائیں پتھہ مضبوط کر دیتا ہے
اور اسکو قوت دیتا ہے۔ قسط تلخ اٹھا کر تیس تولہ چار تلی تھچ پونے دو تولہ مرگ مرا حور اٹھا رہ تولہ سب کو درد راکوٹین اور عمدہ شراب
یا مہو پونے دو سیر ڈال کر دس برتن میں جوش دین نرم آنچ سے پکائیں تاکہ اثر دوا کا نکل آئے بعد ازان روغن کنجد میں اسکو
جوش دین تاکہ روغن رہ جائے اور پانی جل جائے اب آگ پر سے آتار لین اور چھانین اور صبح ہو کہ قسط شراب کا وزن چھپتی لاکھ
اشہ ہے اور قسط روغن کا دو تولہ نو ماشہ چھرتی ہے روغن قسط جو دل سے زیادہ ترقوی ہے نسخہ اول سے درد معدہ اور درد جگر
اور بروقت کو آئن دولون کے اور مفاصل کی بروقت اور انکے ٹھیلے ہو جانے کو۔ نوگ اور سن اور سچ اور سچ کی ملکر تیان ہر واحد
دو تولہ نو ماشہ چھرتی جڑ ایتا اور سنبل اور سانج ہندی اور بیج سوسن اور قرفہ اور ماشہ اور قسط ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ مرکی صاف ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو درد راکوٹین اور آب شیرین بن شبانہ روز جھگوٹین اور بعد ازان روغن کنجد
اسپر دو سیر ڈالین اور مٹھا پانی قریب پانچ سیر کے اور سب کو نرم آنچ سے پکائیں مگر یہ آنچ پہلے نسخہ کی آنچ سے زیادہ نرم ہے اور بھی
ضرور ہے کہ پانی سے بھرا ہوا کوئی برتن مثل تیلی وغیرہ آگ پر ہی چڑھی رہے تاکہ آئین پانی گرم ہوا رہے جب دواؤں کا پانی گھٹ جائے
یہ گرم پانی آئین ملا دیا جائے تاکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اب آگ پر سے آتار لین جب دوا ہو جائے پھر چھانین اور صبح
کر کے کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور استعمال کریں اور فضل دواؤں کا جو باقی ہے اسپر دو سیر اور روغن کنجد ڈال کر مثل مرتبہ اول کے
جوش دین اور آگ پر سے آتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو پھر چھانین اور پہلے روغن میں ملا دین روغن آس جو نافع ہے سر کی
حرارت کو اور اسکو سطر کر تاج اور قوت دیتا ہے۔ روغن کنجد آدھ پاؤں دو سیر اور برگ آس تازہ تخمیناً دس سیر کر کے بوسے شراب میں
جھگوٹین خواہ شراب مہو پونے دو سیر موثر کلاں میں اور شہد میں جب کا وزن ساڑھے چار سیر ہو شبانہ روز جھگوٹین پھر اسکو کسی
دیک میں بھریں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے۔ پھر اگر منظور ہو کہ اسکو رنگین بنائیں آئین آس
تازہ کا پانی پونے دو سیر ڈالین اور آگ پر جوش دین اور آگ پر سے آتار لین کہ سرد ہو جائے اور صاف کر کے رکھ چھوڑیں کسی برتن میں اور
بروقت حاجت کے استعمال کریں روغن مسیعہ جو درہائے مفاصل کو نافع ہے اور سرد اعضا کو گرم کرتا ہے اور شانہ اور گردہ کو نفع کرتا ہے
اور سخت ورم کی تحلیل کرتا ہے۔ روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھرتی مسیعہ خشک اٹھ تولہ سو پانچ ماشہ نرم آنچ سے ہقدر جوش دین
کہ روغن میں اثر مسیعہ کا آ جائے پھر اسکو آگ پر سے آتار لین اور چھانین کر رکھ چھوڑیں روغن بابلونہ جو مانگی کو نافع ہے روغن کنجد
اڑھائی پاؤں میں مٹی اور گل مٹخ اور بابلونہ خشک جو سایہ میں سکھایا گیا ہو ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر کالج کے برتن میں
بھر کر دھوپ میں کھینچ لیں روز تک اور پھر چھانین اور استعمال کریں روغن آئینہ سوان جو گرم ہے اور سرد اعضا کی قوت
کر دیتا ہے۔ روغن کنجد سیر بھر شگوفہ اذخر دو تولہ نو ماشہ چھرتی کالج کے برتن میں خواہ چینی کے مرتبان میں کھینچ اور دھوپ میں لپس
موز دھوپے اور روغن کو صاف کر کے بروقت حاجت کے استعمال کریں روغن مصطکی جو نافع ہے صفحہ صفحہ اوختی معدہ کو۔ روغن کنجد
سو سیر مصطکی سولہ تولہ ساڑھے اس ماشہ نرم آنچ میں جوش دین دس برتن میں تاکہ مصطکی کچل جائے روغن میں پھر اسکو آگ پر سے

نسخہ زنجبیل

نسخہ

آئین اور صاف کریں اور اسی روغن کا پیچہ کی طرف حقہ دیا جاتا ہے اور اس کے دھبے میں پچھاری نازہ میں اچھاتی ہے اور جب اس کی پٹری پر
 کی جائے دشواری سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہے سوکے کاروغن جو نافع ہے مانگی اوتوب وغیرہ کو روغن کھجور کو تولد نواشتہ چھرتی اور
 سوکے سبجے اسی قدر لیکر دونوں کو کاج کے برتن میں رکھیں خواہ چینی کے مرتبان میں اور دھوپ دین چالیس روز پھر اسکو صاف کرنا
 اور استعمال کریں روغن سلینجہ تاج اور سوس اور قسط اور حب لبان اور مصطکی اور عفران ہر واحد و تولد نواشتہ چھرتی لونگ اور
 قرفہ ہر واحد ایک تولد چار ماشہ سات رتی سب اجزاء کو دراکوٹین اور کاج کے برتن میں رکھ کر روغن کھجور چھرتا تک آدھ سیر اسٹولین
 اور گل سوکسن آزاد زیرہ برآوردہ تیس عدد اس میں چھوڑ کر سایہ میں رکھیں کسی پاکیزہ جگہ جہاں کی ہوا خوب ہو یاں تک کہ روغن میں
 دواؤں کا خمیر اٹھ آئے اور خوشبودار و آوٹوں کی روغن میں آجائے اب روغن کو صاف چھان کر رکھ چھوڑیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کریں روغن سداب جو بروقت گردہ اور شانہ اور شستہ اور جم کو اور پٹھ کے ڈھیلے ہو جانے اور دونوں پہلوؤں کے درد کو
 نفع ہے۔ روغن کھجور تین سیر آدھ پاو برگ سداب تازہ سوا گیارہ تولد اور شیجا پانی اڑھائی پاو سب کو نرم آنچ میں جوش دین پاکیزہ
 برتن میں تانیکہ پانی حل کر روغن باقی رہے اور آگ پر سے اتار لیں اور سرد کریں اور پھر استعمال کریں روغن حیات جو تمام قویا
 یعنی داکو اور مقعد کے ڈھیلے ہوئے کو نفع کرتا ہے۔ روغن کھجور آدھ پاو تین سیر کو مٹی کے برتن میں بھریں اور اس میں پانچ سے لیکر دس تک
 زندہ سبہ سانپ ڈال دیں اور برتن کا منہ بند کر دیں اور نرم آنچ سے پکائیں مقصد کہ سانپ گل جائیں پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں
 اور جب کبھی سرد ہو جائے منہ برتن کا کھولیں اور اس کے بخارات سے بچیں اور اتنی دیر ٹھہریں کہ بالکل سرد ہو جائے اور بخارات
 اس کے بند ہو جائیں پھر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے وقت لگانے اور ملنے کے طریقہ سے استعمال کریں اور کھانے پیچے کے
 کام کا نہیں ہے اور گانے میں بھی پر کے ذریعہ سے دادرمل کریں اور مقعد پر روغن وارشیشعان جو روانی شکم اور صفت معدہ کو نافع ہے۔
 وارشیشعان پندرہ تولد ساڑھے چار ماشہ تاج تینیس تولد چھرتی تاج کی لکڑیاں اور قسط ہر واحد سوا گیارہ تولد قرفہ چودہ تولد چھرتی چھرتا
 پانچ تولد ساڑھے سات ماشہ سب کو دراکوٹین اور روغن کھجور پانچ قسط میں اچھی طرح پکائیں اور صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور بروقت
 حاجت کے استعمال کریں مگر حجم قسط کا وزن اور پرتبصریح مصنف کے روغن کے واسطے ایک اوقیہ ہر اس حساب سے پانچ قسط برابر
 چودہ تولد چھرتی کے ہوا اور یہ مقدار بہت کم ہے بہ نسبت وزن ادویہ مدخلہ کے اور اگر قسط شراب کا وزن لیا جائے جو چھپتے تولد ایک ماشہ کا
 سوا ہر تین وزن روغن کا سوا پانچ وزن سیر ہو گا لہذا معلوم ہوتا ہے کہ صنف میں غلطی ہے شاید بجائے پانچ قسط کے پندرہ قسط وزن
 روغن کا ہو روغن خلغل اور جواستر خاے عصب اور فالج اور لقوہ اور قلع اور اعراض بار کو نافع ہے اور یہ روغن ہندی ہے۔ شل اور
 بل اور فل اور وچ ترکی اور شیط ہندی اور اس اور خلغل اور جزالقی اور پنج سوکسن آسمانگونی اور تخم رازیانہ اور قسط اور مرکی اور سنبل
 اور کرچور اور روغن ہر واحد پیش ماشہ سب کو دراکوٹین اور صاف ہانڈی میں بھریں اور اس پر روغن کھجور ایک سیر اور شیر تازہ آدھ سیر
 شیرین ہر واحد دو سیر ڈالیں اور دوسرے برتن میں جوش دین کہ پانی اور دودھ جل جائے اور روغن فقط رہ جائے اور پھر سرد ہو جائے
 استعمال کریں روغن کلکلا نچ قلع اور لقوہ اور فالج کو اور معدہ کو اور مفاصل کے درد کو اور نفیس کو اور پٹھ کے ڈھیلے ہو جانے کو اور
 استسقا اور جلد درد با سہ سرد کو نافع ہے۔ ہلیہ کاہلی اور ہلیہ سیاہ اور ہیرہ اور شیر آہ خستہ برآوردہ ہر واحد پیش ماشہ قنبیل اور خلغل
 اور زنجبیل ہر واحد پونے دو تولد جادو خیر اور سیکینج اور شتی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تریہ چھ تولد گوکھو تازہ اور کرنبی ملی اور سداب تازہ

ہر واحد ایک کھدست سب اجزا کو فراہم کر کے جو کوب کرین اور کسی صاف پاکیزہ برتن میں رکھ کر آسیر پونے دس سیر پانی متھا ڈالیں اور نرم
 آنچ سے پکائیں کر آدھا پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور پانی کو چھانین پھر اسی پانی پر روغن ہیدہ انجیر چا سیر ڈال کر چھ
 دیکھ میں بھر کر نرم آنچ سے جوش دین تا انکہ سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اب اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد کرنے کے بعد صاف
 کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بعض اطباء اسمین ٹھٹی چھلی بھولی ڈیڑھ تولہ شریک کرتے ہیں اور شیط ج ہندی چودہ ماشہ اور سنبھل اور
 افرکان ہر واحد سات ماشہ بھی ملاتے ہیں روغن ساطع برودت معدہ اور جگر اور فالج اور جملہ امراض باردا و خفقان باردا کو نافع ہے۔
 روغن گل اور روغن زنبق اور روغن نرگس ہر واحد پونے چونتیس تولہ کسی کانچ کی بوتل خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ میں بھرین اور پورے
 ایک ماہ تک عودا و کافور سے اسکو دھوئے میں پھر غریزہ اور جادری ہر واحد نو ماشہ میعہ خشک اور ہرنوہ یعنی شہر درخت عودا و قاتلہ
 اور فالج یعنی پاپرنگ اور فاغہ یعنی کبابہ دہن کشادہ اور کبابہ اور قنفل اور گنجل اور گل شرج اور دونوں صندل ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ
 سات رتی سلینہ یعنی تھ سو اچار ماشہ عود ہندی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سک اور غالیہ ہر واحد پونے چار تولہ سب کو کوٹین اور چھانین
 اور زعفران جس چکی میں بستی ہو اسمین دواؤں کو پسین اور شیمی کپڑے میں چھانین اور مرتبان وغیرہ میں بھر کر بعض روغننا سے
 خوشبو سے اسکو گوندھین اور ایک مہینہ تک عود خام سے جو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہو اور اسقدر کافور سے اسکو باسین اور دھوئی
 اور نو ماشہ عنبر اور ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مشک اور ساڑھے چار ماشہ کافور یکا پہلے عنبر کو حل کرین اور مشک اور کافور کو پسین اور کھل میں
 ڈال کر پسین اسقدر کہ سب اجزا مل جائیں پھر اسکو مرتبان میں رکھ دین اور باقی روغن بھی اسمین ڈالیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کرین صفت روغن کی جو بابوں کو گھنا کرتا ہے اور بابوں سے آفات کو منع کرتا ہے۔ سازج ہندی اور حما اور زانو اور قسط
 ہر واحد سات تولہ ساپانچ ماشہ لادن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران اسقدر زیت انفاق یعنی قسم عمدہ اسکی ڈیڑھ تولہ شراب جمبوی متوسط
 جو برابر ڈیڑھ پاؤسیر بھر کے ہر مہر جب قول مصنف کے سب دواؤں کو ریزہ ریزہ کرین اور آسیر شراب اور روغن مذکور ڈالیں اور نرم آنچ سے
 جوش دین تاکہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے اب آگ پر سے اُتارین اور چھان کر کسی برتن میں چھین اور استعمال کرین روغن جو
 پواسیر کو نافع ہے اور جملہ امراض جو برودت سے ہوں انکو نفع کرتا ہے اگر پیاجائے خواہ اسکی مالش کی جائے۔ گوگل کبود اور سعد کو فی اور
 برک آس اور دونا مراد تخم حل جتہ انحضرا جسکو بن کہتے ہیں اور مغز بید انجیر اور سداب اور شہد اور شہد کف گرفته روغن گا و اور
 چنبیلی کاتیل اور سپید مال اور قطران جسکو سیاہ مال کہتے ہیں اور روغن غار اور نندی کاتیل اور بنجر نیار ہر واحد پتیس ماشہ میعہ اور اشق
 اور کینچ اور جاد شیر اور قند یعنی بیروزہ اور افیون اور بادام مقشر غریب سپید اور زرنب اور فالج اور شیط ج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ
 اور لونگ اور جوز بوا اور کلینج اور چینی اور بھلاوان اور چند بید مشہور ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرنب اور بنج اور لیان اور ساالیون اور تخم گند
 فلفل کلونجی تخم جویر اور اجرائن اور برگ فارا و قسط ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ روغن زیت اور حانی سیراب شیرین پونے چار سیر بھلاوان کو
 ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور روغن کو آسیر ڈالیں کسی پاک صاف برتن میں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ پانی سب جل جائے اور
 روغن باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار لیں اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور صاف کرین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بروقت
 حاجت کے استعمال کرین۔

اور پہلی میان شراب سو سن کا جو نصف معده اور جگر اور دونوں کی برودت کو انھیں دونوں کے نفع کرتا ہے اور خوشی بسبب فراغ مغوط خلقہ کے پیدا ہوتی ہو یعنی زیادہ دست آنے سے جو اخراج اخلاط کا ہو جائے اور خوشی پیدا ہو اسکو اور خون کے نکل جانے سے خوشی عارض ہو اور شربت قلب کو نافع ہے جو کل سو سن آزاد زیرہ بر آورده اور جگر دی اسکے اندر ہوتی ہے اس سے بھی صاف کیے ہوئے چار سو پچوڑ لکھو ایک صاف کپڑے پر بچائیں ایک شبانہ روز اور سایہ میں اسے کھین پھر قسط اور نو لنگ درجہ لیتا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ نمک سپید اور صمغ ہر واحد تولہ سو پانچ ماشہ حاما اور سیل الطیب اور صمغی ہر واحد تولہ نو ماشہ چھ رتی عود بلسان سوا گیارہ تولہ سب کو در در کوٹھیں اور کانچ کے برتن میں اسکو بھیلانیں خواہ چینی کے برتن میں اور ایک تہ سو سن کی ہوا اور ایک تہ دواؤں کی اور شبانہ روز یونہی رہنے دیں تا انیکہ دواؤں کا خمیر اٹھ جائے اور دوسرے روز اسپر شراب جدید خواہ شراب جمہوری کنہ صاف بقدر پونے سات سیر کے ڈالیں اور زعفران ایک تولہ چار ماشہ سات ملی اور مشک نو ماشہ دونوں کو شراب میں پیس کر خواہ شراب جمہوری میں حل کر کے دوا پر چھوڑیں اور ان سب کو وسیعہ سائندہ سوا گیارہ تولہ اور عین بلسان زو تولہ نو ماشہ چھ رتی میں بھگوئیں اور ایک گھنٹہ اسی برتن کو منہ کھلا ہوا چھوڑ دیں اور منہ پر اس کے کاغذ پاکیزہ ڈھانپیں اور کاغذ پر ایک پارچہ کتان رکھ دیں اور ٹیڈول صاف جو ایک قسم کی مٹی ہے اس میں بخوکی بھوسی ملا کر خواہ بھٹی کی منگنی داخل کر کے کل حکمت کریں اور سایہ میں اسکو کھین اسی جگہ جہاں آتر ہری ہوا آتی ہو اور چھ مہینہ تک رہنے دیں بعد اسکے استعمال کریں شراب اترج جو نصف معده اور زفقان معده کو نافع ہے۔ برگ لیو سے کالان کو شراب کنہ میں بھگوئیں خواہ شراب جمہوری میں جو صاف ہو اور وزن اسکا چھ قسط کا ہے اور قسط یہاں بتیل اوقیہ کام را ہے جو برابر چھین تولہ پانچ ماشہ کے ہو اس چھ قسط برابر چار سیر آدہ پاؤ کے ہے اور برتن کا صاف اور عمدہ ہو نا شرط ہے سات روز تک بھگو نا چاہیے اور پھر اسکو چھانیں کہ تیان نکل جائیں اور اسپر شد کف گرفته پچھین تولہ پانچ ماشہ ڈال کر خوب گھوٹیں اور کانچ کے برتن خواہ چینی کے برتن میں رکھ چھوڑیں اور استعمال کریں شراب تفلح مقوی معده سیب اچھی طرح صاف کیا ہوا جو خوب بچتہ ہو گیا ہو اور شیریں ہو اور چھلکے اور پچ اسکے سب دو کر دیے ہوں اسکو باریک کوٹھیں اور دوسیر شد کف گرفته بافتہ سپید کوٹھا ہوا دوسیر ڈالیں اور خوب طرح ملائیں تاکہ دونوں اجزا مل جائیں پھر اسپر آب باران صاف سو پانچ سیر ڈال کر خوب گھوٹیں تاکہ اجزایں مل جائیں اور عیل آگینہ کے برتن میں ہو خواہ چینی کے برتن میں اور اسکا منہ بند کر کے دھوپ میں ایک مہینہ رکھ دیں پھر اسکو چھان کر استعمال کریں۔ اور اگر اسکو خوشبو کرنا منظر ہو ساڑھے تین ماشہ مشک اور ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور رسک اور صمغی ہر واحد سات باریک کوٹ کر آسی شربت میں گھول دیں۔ فہل ترین اقسام آکی دی ہے جو سبب شامی سے تیار کیجائے خواہ مہمانی خواہ قوتان کے سبب صفت میعہ کی یہ بھی کا شربت ہے نصف معده اور جگر اور ستون کو اور تلی اور کو نافع ہے۔ ترش بھی جبکہ کر بھی ہو جائے اور بھی ہو اسکا اور پر دلا چھلکے آٹا ڈالیں اور اندر سے اسکو صاف کریں صمغ وغیرہ سے اور پھر کوٹاؤں و ستہ میں کوٹھیں اور پچوڑ میں اور جو پانی کر دے اسکو پورائیں سیر وزن کریں مگر صاف پانی در وغیرہ سے کیا ہوا اسکا وزن کرنا چاہیے اب اسکو جب کسی برتن میں کھین پھر شراب خوب صاف جو ہر کی یا شراب جمہوری پندرہ سیر لیکر اسکو بھوک میں بھی کر کے جو رکھا ہوا ہے ایک شبانہ روز رکھ دیں پھر اس سے پچوڑ کر شراب کو جدا کریں اور بھوک کو اس پانی میں جو پچوڑا ہوا رکھا ہے دھوئیں اور پچوڑیں اور پانی کو صاف کریں اور سب کو ایک ہی برتن میں اب پھر دیں اور نرم آنچ سے اسقدر پکائیں کہ نصف رطوبت جل جائے اور کف جسدہ آتا ہو اسکو در کرتے جائیں پھر اسکو ایسے سوتے کپڑے میں ڈھکر کر کے چھانیں جو سخت ہو خواہ جو علقہ سے اسکو ٹپکا کر صاف کریں تاکہ پانی تھرا ہو اٹھکے اور صاف ہو جائے پھر اسپر

پچوڑ کرنا چاہیے

شہد کف گرفته سارھے سات سیر ڈال کر سی دیکھے مین آگ پر چڑھائیں اور آسمین بخمیل اور صطکی ہر واحد سات ماشہ بڑی الائچی اور چوٹی الائچی اور در چینی ہر واحد سارھے تین ماشہ لوگ سارھے دس ماشہ درد کا کوٹ کر اور زعفران مسلم چسپی ہوئی نو چودہ ماشہ ڈالیں اس طرح سے کہ ان سب دواؤں کو کسی گندہ اور صفت پارچہ کی تھیلی مین پوٹلی باندھ کر دیکھے مین چھوڑ دین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائیں اور پوٹلی لٹکوا کر بار بار ملتے رہیں گھنٹہ بھر کے بعد اور چھوڑ کر مین تانیکہ اپنی حد کو پہنچ جائے پھر اُسکو آگ پر سے اتاریں اور سرد ہونے دیں پھر چھانین اور کانچ کے برتن مین نواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین اٹھا رکھیں اور نورانی مشک پسپی ہوئی لیکر تھوڑی سی شراب مل یا جمہوری مین یا میبہ مین مل کر اسی مین ڈال دین اور ملائیں تاکہ سب مین برابر مل جائے اور اسکے ہمراہ پوٹلی دواؤں کی جو پہلے طیار کی تھی ڈالیں اور اُسکو بھی ملا دین بعد ازاں نکال لیں اور اسکے بعد استعمال کریں شربت آس جو ضعف معده اور جگر اور ستون کو اور خراسن کو انتون کے نافع ہے۔ جب آلاس تازہ جو کوب کیا ہوا ہونے چوتیس تولہ اسپر شراب مانو جو عمدہ ہوا اور بانخشونت بھی ہو چھپن تولہ ایک ماشہ ڈال کر سات روز تک رہنے دین پھر اُسکو چھان کر کانچ کے برتن مین رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں شربت انار جو پودینہ ڈال کر تباہی انار بخوش اور شیرین دونوں کو لاکر چھلین اور اوپر کے جھلکے اتار لیں اور مع پوست اور زرد اندرونی چھوک کے پتھر مین اور چھانین اور جوش دین کر نصف پانی باقی رہ جائے اور اسپر پودینہ کی گڈی کو ڈالیں اور فی چوتیس تولہ آب انار سرہ تولہ قند سپید لاکر سی پاکیزہ دیکھے مین بھر کر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف رہ جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور چھان کر استعمال کریں بروقت حاجت کے صفت میبہ سادہ کی جسکو جالینوس نے ایجاد کیا ہے صاحبان مزاج حاک کے واسطے اور اُسکے واسطے جسکو جھوک کم لگتی ہوا اور جسکے معده مین غذا بخوبی ہضم درست نہ پاتی ہوا اور جسکے معده اور جگر کا خزان گرم ہو گیا ہو اور جسکے معده پر ریزش صفرا کی ہوتی ہو۔ بڑے بڑے اندھی خوشبو دار کے لیکر پوست اتاریں اور اندر کے سچ وغیرہ بھی دور کریں اور کریں اور اُسکا پانی قریب سوا سیر لیکر آسمین شہد عمدہ ملائیں مہوزن اسی پانی سے اور جسکو منظور ہو جائے شہد کے شکر ملا دے یہ بھی ہو سکتا ہے اور پھر آسمین سر کو گندہ آدھ پاؤں سیر پھر ملائیں اور تھوڑا سا جوش کو لٹکی آنچ پر دین اور کف نکالتے جائیں اور جب قند کف آنا جائے سب دور کرتے رہیں تاکہ قوام مین شہد کے گاڑھا ہو جائے اور استعمال کریں۔ لیکن جسکے جگر پر اور عمدہ پر بروقت غالب ہو اسی شربت مین بخمیل سارھے دس ماشہ اول طفل سپید سات ماشہ ملا دین اور اسی حالت آمیزش مین عود اور سا اور شکی اور اسی قسم کی خوشبو چیزیں ملا کر خوشبو کریں مقدار شربت اسکی قبل وقت غذا کے سوا دو تولہ سے لیکر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہے۔ اور اگر کوئی آدمی اُسکو سوئے سے پہلے ہی مقدار تناول کرے اُسکو بھی نفع ہوگا کسبجین شکاری جو تون کو اور سدن کو اور پیاس کو نافع ہے اور عمدہ بلغم کو صاف کر دیتی ہے۔ سرکہ شراب جو چرانا ہو لیکر اسپر اتنا صاف اور میٹھا پانی ڈالیں کہ سرکہ کی تیزی ٹوٹ جائے اور کسبجین شربتی بھی اسکی جاتی رہے اور قند لپانی کی دیہی تجویز کرے جس قدر ترشی سرکہ مین ہو اور آسمین پوست بچ کر فس اور پوست بچ راہی ہر واحد چودہ تولہ سارھے چار ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد پانچ تولہ سارھے سات ماشہ ان سب دواؤں کو یک شہانہ روز اسی مین جگو دین اور بعد اسکے نرم آنچ سے اتنا جوش دین کہ چھٹا حصہ کم ہو جائے پھر اُسکو آگ پر سے اتاریں اور سرد کریں اور چھانین اور دو چودہ تولہ قند سپید آسمین ڈال کریں اور پھر اُسکو آگ پر چڑھائیں نرم آنچ سے پکائیں اور کف دور کرتے رہیں تاکہ قوام درست ہو جائے پھر اُسکو آگ پر سرد کریں اور صاف کر کے استعمال کریں اگر ارادہ ہو کہ اُسکو شہد ملا کر ملائیں

یہ بھی جائز ہے کہ اگر حالتی گت اوزن شہد آسمین داخل کریں۔ اور جسکو منظور ہو آسمین زعفران بھی سلمہ داخل کریں ساڑھے دس ماشہ پونٹلی میں باندھ کر پکاتے وقت دیکھے مین ڈال دین اور مل دیا کریں صفت جلاب کی جو تہما لے صفراوی کو اور پیاس اور حرارت سعدہ اور جگر کو نافع ہے۔ قند سپید دس سیر اور میٹھا پانی صاف دوسیر کسی پتھر کے برتن میں خواہ قلعی دار دیکھے مین ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں اور کھٹ آتار تے رہیں جب پھین آنا موقوف ہو جائے اس پر آدھ پاؤکم سیر بھر گلاب ڈالیں جو خوب تند اور تیز ہو اور پکائیں تا آنکہ گاڑھا ہو جائے اور سرد ہونے کے بعد چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور ہستمال کریں بروقت حاجت کے سکنجین سفیر جلی ہی کا پانی صفہا کی ہی ہو خواہ کوران کی جسکی بو پاکیزہ ہو ایک جز اور شکر ایک جز اور سرکہ چارم جز سب کو نرم آنچ میں پکائیں تا کہ توام شہد کے آجائے اور سرد ہو جائے پھر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ہستمال کریں مقدار شربت دو تولہ نو ماشہ چھرتی سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ہے۔ اور جسکو پسند ہو کہ شہد کے ذریعہ سے طیار کرے یہی کر سکتا ہے شربت و رو جو تپ اور پیاس اور سعدہ کی بھڑک کو نافع ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ گل سرخ جو زریہ بر آورده اور سب سے بھی پاک کیا ہوا اسکو دیکھے مین ڈالیں اور اس پر دوسیر پانی گرائیں اور پورا جوش دین اور بعد اسکے چھانین اور دو چند وزن قند سپید ملا کر پھر نرم آنچ سے پکائیں اور کھٹ اسکا آتار تے مل کر توام مین جلاب کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے آتار لیں اور بعد سرد ہونے کے چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ہستمال کریں۔ اور اگر ارادہ یہ ہو کہ دست آئین پس مناسب ہو کہ گل سرخ کو ایک مرتبہ جوش دین پھر پانی کو دیکھ مین ڈال دین اور گل سرخ دوبارہ آسمین اور ملائیں اور جوش دین اور چھانین اور پھر سہ بارہ اور پھول ڈال کر جوش دین اور پانچ مرتبہ خواہ زیادہ اس سے جدید گل سرخ ڈالتے رہیں اور جوش دیا کریں اور جب قدر زیادہ مکر اعلیٰ ہوگی اس قدر قوی تر اور دست اور زیادہ ہو گا جب کہ پانی صاف ہو چکے اب اس پر دو چند وزن پانی سے شکر ڈال کر جوش دین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے ہستمال کریں مقدار شربت اسکی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجین مین سو اگیارہ تولہ شربت در ملائیں اور آب سرد کے ہمراہ تناول کریں خواہ نمک کے ہمراہ اس سے صفراوی خلط کا اسہال ہوتا ہے شربت بنفشہ جو سرد و زردہ نہو بنفشہ تازہ زریہ بر آورده اور حالتی پاؤکم اس سے چار سیر پانی میں ڈالیں اور ایک جوش پورا اسکو دین اور چھان کر فی چتریس تولہ پانی اسٹھ تولہ شکر ڈالیں اور نرم آنچ سے جوش دین اور کھٹ دو کر تین مہا انیکہ توام اسکا گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر سے آتار لیں اور ہستمال کریں شراب سکر جو رطوبت اور بلغم کو اور سرد مزاج والوں کو نافع ہے۔ زنجبیل و اجینی ہر واحد ساڑھے شترہ ماشہ پیل اور قافلہ ہر واحد سات ماشہ رنگ ساڑھے تین ماشہ خوشبو خیز دن کو کوٹیں اور اس پر پونے تین پانی ڈال کر جوش دین تاکہ قریب دوسیر کے پانی رہ جائے اور بارہ کتان سے چھانین جو گندہ ہو پھر اس پر قند سپید پانچ سیر ڈال کر نرم آنچ سے جوش دین اور کھٹ آتار تے رہیں اور آسمین زعفران قریب نصف درہم لینے پونے دو ماشہ کے گھولیں پھر حب اسکا توام درست ہو جائے آگ پر سے آتار لیں اور سرد ہونے کے بعد چھانین شراب لمصل جو معہہ اور جگر کو گرم کرتی ہے۔ شہد خالص چار سیر اور سنبل اور صطکی اور اجینی قافلہ عود ہندی اور پیل اور جزربو اور قافلہ ہر واحد سات ماشہ رنگ ساڑھے تین ماشہ دواؤں کو درد کو ٹھنک دین دیکھے مین رکھ کر اس پر آٹھائی سیر میٹھا پانی ڈالیں اور جوش دین تاکہ دو ٹولہ پانی رہ جائے اور صفت پارچہ سے چھانین پھر اس پر شکر خواہ دو چند خواہ کم و بیش ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں اور کھٹ دو کر تے رہیں تاکہ توام اسکا درست ہو جائے شب آگ پر سے آتار لیں اور بعد سرد ہونے کے صاف کریں اور کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور بروقت حاجت کے ہستمال کریں شربت لمیو غلبہ صفرا اور پیاس اور خف سرد

نصف درہم شربت
نصف درہم شربت
نصف درہم شربت
نصف درہم شربت

اور صغریٰ کو نفع ہے۔ آب یمن چار سیر کو پھر کے برتن میں رکھ کر اگل پر چڑھائیں اور عقل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر دوسرے قند سیدھا کر
 اور جوش دین اور کھین اور برقت حاجت کے استعمال کریں۔ اگر کسی برتن میں کالج کے خواہ مینی کے برتن میں اٹھا رکھیں اور برقت حاجت
 استعمال کریں صفت خند بقیون کی جو عمدہ اور صغریٰ اور پرب ریح اور در شکم کو نافع ہے اور شائع کو نفع کرتی ہے۔ شہد کھن گرتہ تین سیر اور شراب صاف
 جو عمدہ اور کھن ہو شراب جمہوری دس سیر لیکر آسمین زنجبیل ساڑھے سترہ ماشہ قاقہ صغار یعنی چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد پونے دو ماشہ
 نو بگ پسی ہوئی ساڑھے چار رتی دار چینی پونے دو ماشہ ریشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ راز فلفل پونے سات رتی سب دواؤں کو دریا
 کو تین سو سے زعفران کے اسیلے کو وہ تین روز تک کسی گرم جگہ میں رکھ دیجاتی ہے اور روزانہ تین مرتبہ ہلاتے رہیں اور بعد اسکے صاف کریں
 اور سات رتی مشک آسمین چھوڑ کر کسی کالج کے برتن میں رکھ دیں اور استعمال کریں شراب فستین جو فساد مزاج اور فساد معدہ اور فساد
 طحال اور اسکی صلابت اور ورم کو نفع ہے اور روانی شکم پیدا کر دیتی ہے۔ شراب صاف جو عمدہ اور جمہوری خواہ بنید مزین گلان اور شہد آدھ پاؤ
 تین سیر کھن گرتہ شہد خاص تین سیر اور سنبر زعفرانی برتن میں خواہ کالج کے برتن میں رکھیں اور مصطکی اور قسطاہ مرکلی اور فستین زعفرانی
 ہر واحد چودہ ماشہ خواہ ایک ایک جز اور سانچ ہندی سنبل الطیب گل سرخ صبر اور غار بقیون ہر واحد سات ماشہ زعفران در دری کوٹی ہوئی
 ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی باندھ کر شراب اور شہد میں ڈال دیں اور کچھ برتن کا بند کر دیں اور چوبیس سات روز تک رکھیں اور
 بعد اسکے استعمال کریں شراب و میتر طمیس ضعف جگر اور معدہ اور طحال کو اور فساد مزاج باریک کو نافع ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس شراب سے
 حکیم و میتر طمیس کو تمام عمر حلاوت کے عارض ہونے سے محفوظ رکھا ہے۔ پنج سو سن آسانگوئی ایک ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پسیں اور چھان
 اور زعفرانی سنبر برتن خواہ کالج کے برتن میں بھریں اور شراب تسم عمدہ آدھ پاؤ تین سیر پھر آسمین گرا تین اور کچھ برتن کا چرنے کے ذریعہ
 بند کر دیں اور چالیس روز تک چھین رہنے دیں اور بعد ازاں قبل غذا اور بعد غذا کے استعمال کریں ربوب کا بیان اور پہلے صفت
 رب بھی کی جو سادہ ہے اور روانی شکم اور حرارت اور قمر کو نافع ہے۔ یہی منجوش اور شیرین دونوں قسم کی لیکر چھلکا اور پکا دور کریں اور اندر کی
 آلائش سے بھی پاک کر ڈالیں اور پانی اسکا پھوڑیں اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں کہ چارم پانی رہ جائے پھر اسکو صاف کریں اور سرد
 ہونے دیں تاکہ اسکا کھولنا موافق ہو جائے پھر اسکو دوبارہ صاف دیجیے میں ڈالیں اور جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر صاف کر کے
 کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور برقت حاجت کے استعمال کریں رب تفلح جو عمدہ صغریٰ اور جوش خون اور دست آنے کو اور قمر کو
 نافع ہے۔ توقان کا سیب یا صامخان کا لیکر اندر سے اسکو صاف کریں اور کھٹ کر پانی پھوڑیں اور نرم آنچ سے اسکو پکائیں تاکہ چارم
 باقی رہے پھر اسکو چھانیں اور سرد ہونے دیں یاں تک کہ ٹھہ جائے پھر اسکو دیجیے میں چڑھائیں اور جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسکو
 صاف کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور برقت حاجت کے استعمال کریں انار کا رب غم کو اور گرمی کی بھرک اور زیادہ پیاس اور تیز
 تپون کو نفع کرتا ہے۔ انار منجوش کو لاکر اسکے بیج اندر سے دور کریں اور قمر پھوڑیں اور چھانیں اور پھر کے دیجیے میں جوش دین تاکہ چارم وزن کا
 باقی رہے پھر اسکا استعمال کریں۔ اور اگر ارادہ ہو کہ پودینکی شرکت سے بنائیں تاکہ قمر کو بند کر دے لازم ہے کہ ایک گڈی پودینکی تانہ تانہ
 اسپٹوالین اور اسکے ہمراہ جوش دین رب انکو و خام جو عمدہ صغریٰ اور پیاس اور تیز تپون کو مفید ہے۔ انکو و خام جبین عرق زیادہ ہو لیکر
 خوشک ٹر بیان وغیرہ جہوئی میں آنے انکو و صاف کریں اور پانی اسکا پھوڑیں اور صاف کریں اور کسی صاف دیجیے میں بھر کر معتدل
 آنچ سے جوش دین تاکہ چارم پانی رہ جائے پھر اگل پر سے آرائیں اور صاف کریں اور برقت حاجت کے استعمال کریں۔

جسکا ارادہ ہوا میں شکر دنانے کا پس چاہیے کہ جب آوہا بانی مل جائے اسوقت ہمزون عرق کے شکر ڈالیں اور یہی طریقہ شکر ملانے کا ہے
اور رب انارہانے میں کیا جاتا ہے اگر اسکی حاجت ہو رب زرشک جو روانی شکم اور شہید اور تپ اور غم کو نافع ہے زرشک تازہ لیکر خوب
کوٹیں اور پانی اسکا پوڑیں اسی پانی کو پیچ کر دیکھیں میں کہ معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسے نصف وزن اس کے شکر
ڈال کر اس قدر جوش دین کہ گاڑھا ہو جائے اور تھوڑی سی زعفران اس میں ڈالیں اور سی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کریں رب توت جو علق کے درد اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہے۔ توت شامی کا پانی پوڑیں اور صاف کریں اور جوش دین کہ نصف
باقی رہے پھر اسکا یک آگ پر سے آتارین اور چھان کر صاف کریں اور اس میں سے پانچ قسط جگہ برابر ساڑھے تین سیر کے ہلین اور آدھ پاؤ
دوسیر غریب مثلث ملا کر مستر لگے۔ اب پر آنچ دین تاکہ تھائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے آتارین اور چھانیں اور مکی اور چھکری اور زعفران
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ذب باریک دت کر پھر کین اور خوب گھوٹیں تاکہ اجزا سب مل جائیں۔ اور جسکا یہ ارادہ ہو کہ رب توت سادہ بنا
پس چاہیے کہ رب توت کو اس قدر پکائے کہ چارم وزن باقی رہے پھر اسکو صاف کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں اخروٹ کا
رب حلق کھنکھارے کو نفع کرتا ہے جب اسکی کلیاں کچا میں ڈر کو بند کر دیتا ہے اگر پلا یا جائے۔ پوست بیرونی اخروٹ کی جو تازہ ہو لیکر کوٹیں
اور پوڑیں اور اسی پانی کو جوش دین تاکہ ایک تیسرا حصہ جل جائے اب اس میں سے ساڑھے تین سیر عرق چھچھپچھپ چھپ چھپ چھپ چھپ
ملا کر کسی صاف دیکھ میں چھاکر پکائیں معتدل آنچ سے تاکہ تھائی رطوبت باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے آتارین اور بعد سر ہو جائے
چھانیں اور صاف کریں اور اس میں مکی صاف چار تولہ چھ ماشہ پانچ ملی زعفران اور چھکری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی بیس چھان کر
ملائیں اور خوب گھوٹیں کہ اجزا مل جائیں اور کانچ کے برتن خواہ روغنی سب برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں رب اس کا
قر اور خلفہ لینے پر در پر دست آگے کو نافع ہے اور قوسے وہ قسم مراد ہو جو کھانسی آتے آتے عارض ہوئی ہو حسب الاس تازہ اور پختہ لیسکر
خوب طرح سے کوٹیں اور پوڑیں اور پوڑے ہوئے پانی کو چھانیں اور مکی کے بڑے برتن میں جوش دین جو صاف اور پاک ہو اس قدر پوڑیں
کہ چارم وزن باقی رہے تب اسکو آگ پر سے آتارین اور سر ہونے کے بعد چھان کر اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔
کچے چھوڑے کا رب بڑا اور روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے۔ سیر حبیبو ان میں کچا چھوڑا اور شکر لیکر اسکی گٹھلی دو کریں اور کوٹیں
پھر اسکا پانی پوڑیں اور صاف کریں اور صاف برتن میں رکھ کر معتدل آنچ سے پکائیں تاکہ تھائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے آتارین
اور چھانیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں رب الو بخارا کا جو پختہ ہوئی تپ کو نفع کرتا ہے اگر تپ کے ساتھ قبض طبیعت ہو
اور پیاس میں سکون پیدا کرنا ہو۔ الو بخارا خوش اور شیرین روزن قسم کا لیکر گٹھلی سے پاک کریں اور کسی صاف رنگ میں رکھ کر اسپر
آب شیرین اتنا ڈالیں کہ اوپر آجائے اور خوب طرح اسکو جوش دین اور پھر جائیں کہ سر ہو جائے پھر اسکو پوڑیں اور چھانیں اور
چھاننے کے پھر اسکو دیکھ میں بھریں اور آنچ دین تاکہ چارم باقی رہے اب آگ پر سے آتارین اور سر ہونے کے بعد چھان کر اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں رب
اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں رب اترج بڑے لیمو کو اترج کہتے ہیں یہ رب زہر کے اقسام کو اور پیاس کو نفع کرتا ہے اگر
پلا یا جائے اور داد کے اقسام کو نافع ہے اگر دوا پر لگایا جائے اور آنکھ کی سپیدی کو مفید ہے اگر طبیعت سردہ کے سلائی میں لگا کر پھیرا جائے۔
لیمو کا ترشہ لیکر اسکا پانی خوب پوڑیں اور چھانیں اور پھر کر دیکھ میں جو صاف ہو پھر کر معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ چارم باقی
اور آگ پر سے آتارین اور صاف کر کے استعمال کریں رب ششخاش سادہ جو زلات کو نافع ہے اگر سینہ پر سر سے گرتے ہوں وہ تو سود

ترجمہ اردو کمال الصنائع و مہارت

خشخاش کی بٹہ پال جو بڑی تری اور سپید ہون اور عمدہ ہون بے دغ کی مع انکے دانہ کے ریزہ ریزہ کرین اور چار قسط پانی میں بھگوئیں اس نسخہ میں قسط
 وزن برابر بٹہ رطل کے جو برابر پچاس تولہ چھ ماشہ کے ہو اسکو صاف دیکھنے میں ڈال کر جوش دین اور آگ پر سے اتارین اور اتنا سر دھو دین کہ اسکو
 اتنا ممکن ہو اب کوا میں اور صاف کرین اور اس پر سوسا سیر آب شیرین اور شہد امحالی پاؤ ڈال کر پھر اسکو دیکھنے میں چڑھائیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ مثل
 معوق کے ہو جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور بعد سرد ہونے کے کلچ کے برتن میں اٹھا رکھیں خواہ روغنی سبز برتن میں اور استعمال کرین
 رب خشخاش جو شراب مثلث ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات جو سر سے بطرف اعضا کے گرتے ہیں انکو نفع کرتا ہے۔ دوسو بٹہ پال خشخاش کی
 عمدہ چھنی ہوئی مع دانہ کے لہین اور انکو ریزہ ریزہ کرین در ایک شبانہ روز پونے دوسیر پانی میں بھگوئیں پھر اسکو صاف دیکھنے میں ڈال کر
 نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی چلی جائے اب اسکو آگ پر سے اتارین اور سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور چھائیں اور ہر ایک اڑھائی پونے
 اس جو شانہ کے آدھ پاؤ کم دوسیر شہد کف گشتہ ڈالیں خواہ انکے قند سپید جو قوام شہد میں لایا گیا ہو اور رائیست اور رطوبت اسکی نرم
 آنچ سے اسقدر جذب کر دین کہ قوام میں معوق کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور کا پانچ کے خواہ سبز چھنی کے برتن میں اٹھا رکھیں
 اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب خشخاش جو دواؤں سے ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات کو جو بطرف اعضا کے آتے ہوں نافع ہے خصوصاً
 تیز نزلات جو سر سے بطرف سینہ کے گرتے ہوں۔ دوسو بٹہ پال خشخاش کی لیکر انکو ریزہ ریزہ کرین اور مع دانہ کے ایک شادہ ریزہ
 چھ قسط پانی میں بھگوئیں اور قسط یہاں دیر ہر رطل کا ہو مٹی اڑھائی پاؤ پس چھ قسط برابر پونے چار چیکر مٹا پھر اسکو نرم آنچ سے پکائیں اور
 آگ پر سے اتار کر لہین اور تین قسط جو شانہ ہر ایک قسط شہد کف گشتہ یا قند کا شیرہ ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں کہ قوام معوق میں آجائے پھر آگ پر
 اتار لیں اور اس میں اتنا قیاسیخ اور زعفران اور صاف کی ہوئی اور ملاو اور عصارہ بجمہ اتیس اور کلنا سہرا ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو ہر ایک کٹوئیں اور
 ریشمی کپڑے میں چھائیں اور معوق پر ڈالیں اور خوب ملائیں اور کلچ کے برتن میں اٹھا رکھیں خواہ روغنی سبز برتن میں اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

باب اکیسواں اجارا اور مرے کے بیان میں

اور پطریان گل قند کا جو شکر یا شہد سے بنایا جائے گل میخ غزی تازہ لیکر اسکے زیرہ کو دور کرین اور رطوبت اسکی پوچھیں اور
 کسی جڑے سبز یہاں خواہ چھنی کے کا سہ میں خوب اسکو ملین اور پھر فی سیر گل میخ سیر بھر قند سپید ڈال کر دوبارہ ملین اور اب کی مرتبہ قند ملین
 کرتیاں اور نیچے بان گلاب کی سب گھل ملجائیں اور سی برتن میں بھر کر پاکیزہ چھنی سے منخہ اسکا بند کر دین اور روزانہ صبح شام اسکو ملا کرین
 جب دیکھا جائے کہ شیرہ اور تری اسکی سوکھ گئی ہے اور تھوڑا سا قند صاف پانی میں بچھلا کر اسپر ڈالیں اور اسکو ہلائیں اور یہ ترکیب چارین کو
 زیادہ اور تیس دن سے کم میں پوری نہیں ہوتی ہے۔ اور اگر ارادہ شہد سے بنانے کا ہو بجائے قند کے شہد کف گشتہ بھی اسقدر ملا سکتا ہے
 خمیرہ و نفشہ کھانسی اور خشونت سینہ کو مفید ہے۔ نفشہ تانہ پاکیزہ بولیکر اسکا زیرہ دور کرین اور اسپر قند سپید کو ہلاو اور چند روز نفشہ
 ڈالیں اور خوب طرح سے ملین اور دھوپ میں رکھیں چند روز تک اور جب رطوبت خشک ہو جائے اور تھوڑا سا شہد بچھلا کر اسپر ڈالیں
 اور وہی ترکیب کرین جو گل قند بنانے کی بیان ہوئی ہے ہر کام کے لیے صمد کی دباغت کرتا ہے یعنی اسکی جلد کو مستحکم کر دیتا ہے اور عمدہ کوفت و شاکر
 اور ہضم پچھن ہوتا ہے اور رطوبت کو خشک کر دیتا ہے طبیعت کو نرم کرتا ہے اور ریح ہوا سیر اور مرہ صمد کو ہضم کے اختراق سے پیدا ہوا ہر نفع کرتا ہے
 خصوصاً اگر افادیعی خوشبودار و آؤں سے ملا کر طیار کیا جائے۔ بیلیم کا پانی پڑے پڑے سودا نہ لا کر کسی سبز یہاں میں بھریں اور اس میں پانی آدھ
 ڈالیں کہ اوپر آجائے اور جب انکو رکی اکھ چودہ تو سات ماشہ ڈال کر دس روز تک اسکو چھوڑ دین اور شیرہ روز پانی اور کھار بیل یا کرین

اور بعد اس سوز کے ہڑدن کو کسی دیکھے میں رکھ کر اسپر اُڑ پانی اسقدر ڈالیں کہ اوپر آجائے اور ایک تھپی جو نقشہ رنگوبہ ڈالیں اور مقدر بچہ
 کہ چوک بابائیں پھر ہڑدن کو باہر نکال کر آہستہ آہستہ پوچھیں اور ہر ایک ہڑدن میں دس سوخ کرین اور چینی کے مرتان خواہ سبز و سفید برتن میں رکھیں
 رکھیں اور شیرہ قند سپید اسقدر اسپر ڈالیں کہ ہڑدن کے اوپر آجائے مگر چھلک اسکا دور کر لیں اور بیس روز تک یونہی دین رہنے دیں اور جب
 شیرہ قند اسپر بھر دیا کریں کہ اوپر آجائے اور جب ہڑدن پانی چھوڑیں روزانہ انکو جوش دیا کریں تا انکہ طوبت انہیں باقی نہ رہے
 انکو پوچھیں اور شہد عمدہ کف گرفتہ اتنا اسپر اسقدر ڈالیں کہ اوپر ہڑدن کے آجائے پھر اگر افادیہ کا ملنا نہ سیکر منظور ہو سہر روز
 اور زنجبیل اور فلفل اور جوز لوزا سودا نہ بلیہ کے واسطے ہر واحد ادویہ سے حذوق نہ ماشہ چھرتی باریک کوٹ کر ڈالیں اور جب
 مشک ملا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں سوٹھ کا ہر باگردہ اور شانہ اور عمدہ بار کو نفع کرتا ہی شباب کا اور اگر کڑا ہی بخار
 ہوا اگر لڑہ آتا ہو (یعنی خلط بلغمی سے) اسکے واسطے عمدہ زنجبیل یعنی کے بڑے بڑے ٹکڑے لیکر بیس روز پانی میں بھگوئیں اور پانی
 پوچھ کر ڈالیں اور شہد اسپر ڈالیں کہ اوپر تک آجائے اور تھپی دیکھ میں اسکو بھرن اور خوب جوش دین پھر اسکو نکالیں
 یعنی پانی اور شہد اور سوٹھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور اسپر شہد جسکی طوبت جذب کر لی ہو ڈالیں اور افادیہ اسپر ملائیں چھ
 ٹکڑے مرے کے واسطے اور بخار ہو چکی ہو شفا قل کا ہر با گردہ کو زیادہ کرتا ہی شفا قل بڑے بڑے قریب دوسرے لیکر دس روز اسکو پانی میں
 بھگوئیں پھر اسکو تھپر کی دیکھ میں رکھ کر اتنا پانی ڈالیں کہ اسکے اوپر آجائے اور ایک جوش خفیف سا دین پھر اسکو برتن سے باہر نکالیں
 اور جھلکا کر دین اور بعد صاف کرنے کے پھر دیکھے میں دوبارہ چڑھائیں اور اسپر شہد اور پانی ڈال کر خوب جوش دین اور اس پانی اور شہد
 نکال کر پھر دیکھے میں ڈالیں اور اسپر شیرہ قند سپید ڈال کر اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے اور اسکو خفیف سا جوش دین اور سہر مر شبان
 روغنی میں رکھیں اور شیرہ کی نگرانی کریں کہ سوکھتے نہ پائے اور افادیہ اور زعفران آمین داخل کریں رسن کا ہر با گردہ صاحبان لچھا کر
 اور قلع کے بیارون کو اور گردہ بار کو نافع ہو بول کا اور اگر کتا ہی اور پشت کو گرم کرتا ہی طریقہ اسکایہ کہ تخمنا چار سیر رسن کو سیکر ایک گھنٹہ
 ٹکڑے کریں اور جھلکا اسکے دور کریں پھر اسکو پانی اونٹن میں بیس روز تک بھگوئیں اور تیسرے روز پانی بدلا کریں خواہ با پنجون روز
 ایک مرتبہ پھر اسکو تھپر کے دیکھے میں بھر کر اسپر اتنا پانی ڈالیں کہ اوپر آجائے اور شہد خالص سو اسپر ڈال کر خفیف سا جوش دین کہ نہ ہو چکا
 اور پانی اور شہد سے اسکو نکالیں اور پھر دوبارہ دیکھے میں رکھ کر اسپر شہد ڈالیں اور اچھی طرح سے جوش دین اور سہر روغنی برتن میں
 اسکو رکھیں اور شیرہ کی نگرانی رکھیں اور با پنجون روز اسکو جوش خفیف دین اور پھر آمین اسکو ڈالیں بعد ازاں زنجبیل اور دارچینی
 اور پیل اور جوز لوزا اور فلفل اور دار فلفل کو دررا کوٹیں اور کسی پوٹلی میں کتان کے جو پولی اور ڈھیلی ہوا اسکو ڈال کر برتن میں چھوڑ دیں
 اور کہ چھوڑ دین اترج کا ہر با سینہ اور جلق کے واسطے عمدہ ہر اور عمدہ کامقوی ہر خصوصاً اگر ج پوست کے بنایا جائے پھر اسکو
 لاکر اسکا ترشہ دور کریں اور ایک ایک گھنٹہ کے ٹکڑے کر ڈالیں پھر اگر ارادہ ہو کہ ہر دن چھلکا سمیت مر با لیا کر کیا جائے وہ بھی رہشون
 اور مسکو کسی تھپر کی دیکھ میں رکھ کر شہد اور پانی اسپر اتنا ڈالیں کہ اسکے اوپر تک آجائے وزن شہد اور پانی کافی چوتیس تولہ اترج کے
 سو اسپر شہد ہوا اور اسکو نرم آگ سے جوش دین بعد ازاں دیکھ سے اسکو نکالیں اور فقط شہد اسپر ڈالیں کہ اوپر آجائے اور خفیف
 جوش دین کو کسی برتن میں رکھیں اور شیرہ خواہ شہد کی نگرانی رکھیں اگر پانی چھوڑنا ہو شہد کو بدل کر پھر ایک جوش دین اور نکالیں اور
 اسی طرح سے کرتے رہیں تا انکہ اترج کی ایسی حالت دیکھی جائے کہ پانی چھوڑنا اسکا ہر طرف ہو گیا ہو پھر اسپر افادیہ مذکورہ بالا ڈال کر

روغن کے سب کو کسی شیشہ میں بکھا کر کے دھوپ میں رکھیں اور ہر شب کو سین سے تھوڑا سا مسکی کسی سیب میں کم اور کسی قد شہد خام جو آگ پر
 چڑھایا گیا ہو سین ملا کر انکھ میں لگائیں صبح اور شام بروقت غلو سے مدد کے اور سہوا جھوٹ اچھی چلو برو د جو کہ انکھ میں ٹھنڈا پیدا
 کرتا ہو اور حرارت چشم کو فرو کرتا ہو۔ اقلیمیا سے ذہب چودہ ماشہ توتیا سے ہندی سات ماشہ سنگد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پستین
 اور آب سرد اور سرکہ شراب میں گوندھ کر کسی پتھر سے میں رکھیں اور سٹکھائیں اور سات مرتبہ دھوئیں اور شک کرن اور اس میں تھوڑا سا
 کافور نورتی سے لیکر پونے دو ماشہ جس قدر حاجت ہو ڈال کر استعمال کریں سہرے سے رخصت ہو کر انکھ کی کھجلی اور سٹاق کو نفع دیتا ہو
 سنبھل الطیب اور زعفران ہر واحد سات ماشہ دار فلفل ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید چھپنے سے سات رتی نور پونے دو ماشہ مازو ساڑھے دس
 ماشہ کافور نورتی سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانین اور کھل میں چیں کر نرم کسریں اور اٹھا رکھیں وقت حاجت کے استعمال کریں
 برو د جلتا یعنی زیادہ جلا کر تاجی اور انکھ کی تیرت دیتا ہو۔ نوشادر چودہ ماشہ گوشت سات ماشہ سپیچ اور اقلیمیا سے خندہ سنگد
 ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹیں اور باریک کریں پھر پارچہ حریر میں چھان کسریں برتن میں اٹھائیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کریں سہرے سادہ انکھ کی تقویت کرتا ہو۔ سنگ سر پونے دو تولہ سوکھی چودہ ماشہ اقلیمیا سیاہ سات ماشہ مروارید ناستہ
 پونے سات رتی زعفران اور بید ہر واحد پونے دو ماشہ فرخمشک ایک قیراط یعنی تخمیناً دو رتی سانج ہی ساڑھے تین ماشہ بے زون کو
 پستین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور کھل میں نرم کر لیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں برو د
 نرم ہو اور بقایا سے آشوب چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہو۔ سانج ہندی اوکس سوختہ دار فلفل واحد دو تولہ چار رتی گوند پونے دو تولہ
 اقلیمیا گیارہ تولہ اٹھ ماشہ سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ تولہ سب کو بکھا پستین اور چھان تین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
 استعمال کریں برو د اسو دانکھوں کے درد کو نافع ہو۔ فیون بنتیں کاماشہ سبک اور توتیا سے ہندی اور کچی کلان ہر واحد ساڑھے
 تین ماشہ کافور واحد جلا ہوا تاجی اور سوکھی ہر واحد سات ماشہ زعفران نورتی مرکب صحت کی بہت سی سادہ سترہ ماشہ گوند گیارہ تولہ اٹھ ماشہ
 سنگ سر پانچ تولہ س ماشہ سپید ساڑھے چار رتی اقلیمیا اور کشتہ کو جلا جاکو شین اور رسوٹ اور گندہ سانج ہندی ہر واحد پستین
 رتی ان سب کو کوٹیں اور چھانین پارچہ حریر میں ساوگر منظور ہو کر سنے و اوچھ کو کھجلی میں پستین نرم کریں پس لازم ہو کہ گوند کو
 آب بلان کے اتنی مقدار میں بھگوئیں کہ اوپر چائے سے اکون کے چاچا ہو۔ گنگل چھوٹی پانی سے دھو کر پستین اور دھوپ میں رکھیں
 جب پانی کم ہو جائے اور پانی آسیر نکالیں اور دھوپ میں رکھیں تا انیکہ سات سے زبرد ہر گزدر جائیں صحت ہی مرتبہ دو ایندین ہی ہوں
 پھر انکو خشک پستین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں بروقت حاجت بعد اور شب کو رتی کو
 نافع ہو۔ جلا ہوا تاجی اور کشتہ سانج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دار فلفل اور زعفران اور کشتہ واحد پونے دو ماشہ زنگار اور ہر
 اور ہندی ہر واحد سات تین ماشہ اقلیمیا سب کو کوٹیں اور ریشمی پارچہ سے میں چھانین اور کھل میں چیں کر دوبارہ نرم کریں اور
 کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں کل خشک فلفل بھر لیا انکھ کی کھجلی اور سٹاق کو نفع دیتا ہو۔ سانج سات ماشہ دم لاخوین ساڑھے
 چار رتی مس سوختہ ساڑھے تین ماشہ دار فلفل سنبھل الطیب ہر واحد پونے دو ماشہ سانج ہندی چار رتی کلان اور کشتہ ہر واحد ساڑھے
 چار رتی کافور و اور رتی سب اجزا کو بکھا کر کوٹیں اور چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں زور آجین
 آشوب چشم بازہ کو نفع ہو۔ انزروت ساڑھے سترہ ماشہ نوٹا اور سات ماشہ سپید سنگد گوند گیارہ تولہ اٹھ ماشہ سب کو بکھا پستین

سب کو بکھا پستین
 اور ریشمی پارچہ سے

چھانین اور آنکھ میں چھترکین قرابا لیلیان اکبر یزدور اور اصغر کبیر جو نافع ہوتا ہے انکھوں کو نہیں روک سبب رطوبت کے بعد اور شو چشم
 کہنے کو انزروت پیشہ میں ماشہ شیان مایٹا ساڑھے سترو ماشہ صبر اور عفران ہر واحد پونے دو ماشہ افیون نورقی سب دراون کو کجا کر کے
 خوب سپین اور شیمی پادہ میں چھانین اور کسی برتن میں اٹھا کر دین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت ذرور خرم کی نافع ہر
 قروح چشم کو اور طبقہ و نیو کو بھرا تا جو شج سوختہ لینے جلی ہوئی کوڑی اور شادنج دھلی ہوئی ہوزن کوٹین اور شیمی کپڑے میں چھانین
 اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ذرور اصغر صغیر جو نافع ہر بقایا ہے آشوب چشم اور اس مد کو چکر گون کو لایا ہو رہی کی وجہ سے
 انزروت پونے دو تو ماشہ شیان مایٹا ساڑھے دس ماشہ صبر نورقی ذرور ابیض نرم پونے دو تو سب کو باریک کوٹین اور شیمی پادہ میں چھانین
 اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ذرور ابیض کا فوری حرارت چشم اور آشوب چشم کو جو خفیف ہوتا ہے ہر سمدت سوختہ اور وادہ
 ہر واحد سات ماشہ کافور ساڑھے چار رقی سب اجزا کو جمع کر کے سپین اور چھانین شیمی پادہ میں اور کسی برتن میں اٹھا کر دین اور
 بروقت حاجت کے استعمال کریں اکسیرین قروح چشم کو نافع ہر شادنج منسول ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور اقلیمیا سے
 اور افیون اور سنگسار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سپید قلمی دو تو چار ماشہ سب کوٹین
 اور چھانین اور نرم کرین ہل میں اور آنکھ میں چھترکین اکسیرین کا اور نسخہ قروح چشم کو نافع ہر شادنج شستہ اور وادہ
 اور لبد اور تو بال نحاس اور برنج لینے برنج اور کتہ سن حویا ہوا اور اقلیمیا سے ذہب ہر واحد سات ماشہ سر مہمانی اور مر قشیشا اور
 کف دریا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کوٹین اور چھانین شیمی کپڑے میں اور استعمال کریں صفت درودی کی یہ نسخہ
 ابوعلی کمال کے قروح چشم کو نافع ہر شادنج منسول اور شج سوختہ ہر واحد ایک جزو پست بیضہ شمریغ دھوئے ہوئے اور خوب
 صاف کیے ہوئے اور رطوبت پونچھ کر جلانے ہوئے نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور شیمی کپڑے میں چھانین اور بروقت حاجت
 استعمال کریں درودی کا اور نسخہ قروح چشم اور خشکی اور آشوب چشم کو نافع ہر سپید قلمی اور اقلیمیا سے فضا اور شادنج
 اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ گندم اور افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور ساڑھے دو رقی
 کوٹین اور چھانین شیمی کپڑے سے اور کھل میں پس کر نرم کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ذرور واسطے بیاض چشم
 سرطان دریائی جلا یا ہوا اور اقلیمیا سے ذہب اور سوسار کی مینگنی اور شج لینے کٹھی جلی ہوئی اور کھت دریا سب ہوزن کوٹین
 اور شیمی پادہ میں چھانین اور کھل میں نرم کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں اور نسخہ بیاض چشم کے واسطے
 بیخال ابیل نرم نرم کوٹین اور فضا جو موم میں ہوتا ہو خواہ شدرسی میں گھول کر آگ میں بطور سر کے نکالیں کہ سپیدی کو لگا دیتا ہو
 اگرچہ قوی ہو ذرور واسطے قروح چشم اور سوسر ج کے موم ایک مرض جو جسمین طبقہ عینیہ چشم کا سببہ کلک ہوتا ہو اور
 چپٹی کے سبب کہ اٹھا ہوتا ہو سنگ سر اور شادنج ہر واحد ایک جزو دونوں کو جمع کریں اور سپین اور شیمی کپڑے میں چھانین اور کسی
 برتن میں اٹھا کر دین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

باب تیسواں اطفال کے بیان میں

اب بیان اطفال اطفال کا جامعہ اسے آشوب چشم کو اور سوسر ج کے موم میں ہوتا ہو خواہ شدرسی میں گھول کر آگ میں بطور سر کے نکالیں کہ سپیدی کو لگا دیتا ہو
 نشاستہ اور سنگسار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سپید قلمی دو تو چار ماشہ سب کوٹین اور چھانین اور نرم کرین ہل میں اور آنکھ میں چھترکین اکسیرین کا اور نسخہ قروح چشم کو نافع ہر شادنج شستہ اور وادہ

سپیدی میں گوندہ کر لیاں باندھیں چھوٹی چھوٹی اور بروقت حاجت کے احتمال کرن شیاف میں کندی قرح چشم نوانج
 از روت جو شیر مادہ خرمین پروردہ کی ہو اور انیون او کثیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قابل سپید فلک پنے دوا ماشہ سپید قلمی قرح
 چار ماشہ گوندہ چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی سپیدی میں گوندہ کر شکھا کھین شیاف ایسے نافع ہر اسی مرض میں سپید قلمی
 ایک جز کثیرا اور از روت ہر واحد نصف جز سب کو کوٹیں اور چھانین اور کھل میں نرم کرین اسپیدی میں انڈے کی گوندہ کر
 شکھا کھین شیاف احمر لیم شادخ منسل پونے دوا ماشہ مس سوختہ چودہ ماشہ بند اور مرارید اور کرما اور سیندور ہر واحد
 سات ماشہ گوندہ اور کثیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخون اور زعفران ہر واحد پونے دوا ماشہ سب کو خوب کوٹیں اور چھانین
 اور پانی میں گوندہ کر شیاف بینی بتیان بنائیں اور بروقت حاجت کے واسطے بقیہ مادہ آشوب چشم اور ملکون کے موٹے پنے کے
 احتمال کرن شیاف احمر حاد جسمین تیزی ہر واحد حاطیقان کانخہ آنکھوں کی کھلی اور اکندہ اور انق اور ایک کے ٹھیلے پنے کو
 نافع ہر اور سبل کو مفید ہر شادخ پونے دو تو زنگار ساڑھے تین تو دھنکری سپید سات ماشہ شستہ مس پورہ ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانین
 اور شراب میں گوندہ کر شیاف طیار کرن اطر حاطیقان قلعہ طارینی رومی چنگری جلی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ شادخ اور انڈے
 ہر واحد چودہ ماشہ انیون ساڑھے تین ماشہ گوندہ ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دوا ماشہ کوٹیں اور چھانین اور شیاف بنائیں یہ دوا کھلی کو
 اور ملکون کے موٹے پنے کو مفید ہر شادخ ہر شیاف منبر تر کھلی جو کندہ ہو اور سپوٹون کے موٹے پنے کو اور سبل جسکے ہر سرخی ہو اور
 اسپین حدت اور تیزی بھی نو مفید ہر کھلی جو آنکھ میں پڑتی ہو اسکے اور قرح کے نشانات کو یعنی سپیدی چشم کو نفع ہر انیون اور قلمی
 ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپید قلمی اور گوندہ اور زنگار اور ماشق ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانین اور ماشق کے پانی میں گوندہ کر
 شیاف طیار کرن شیاف منبر شل اول نسخہ کے زنگار ایک تو چار رتی سپید قلمی اور ماشق اور گوندہ اور انڈے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
 سب دواؤں کو یکجا کر کے میسین اور چھانین اور آب سداب میں گوندہ کر شیاف بنائیں اور سایہ میں خشک کرن شیاف زرد
 نافع ہر ابتدا اسے نزول الماء کو اور کھلی کو جو آنکھ میں پڑتی ہو۔ از روت اور شیاف ماشا ہر واحد دو تو اور چار رتی رکھی صاف کی ہوئی
 اور پورہ رینی اور غل سپید ہر واحد چودہ ماشہ مسخ ہر تال سات ماشہ زعفران سوایا نج ماشہ کوٹیں اور چھانین اور گویان طیار کرن اور زرد
 حاجت کے احتمال کرن شیاف اسود حرارت کو کھجما تا ہو اور بروقت سپید کر تا ہو آنکھ پر ملا کر یا جاتا ہو گرم کیا ہو۔ قلمی اسے ذہب اور
 سپید قلمی اور گوندہ اور انیون اور جلا ہوا تانبہ ہر واحد چودہ ماشہ مرکب اور سبل اور انڈے ہر واحد سات ماشہ چار ماشہ اقلیادھوئی ہوئی
 ساتھ سے چھوڑ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور کھل میں چیں کر نرم کرین اور آب مکو سے منبر جی گوندہ میں یہ شیاف ایسے سبل کو
 نافع ہر جیکے ہوا حرارت ہو اور آشوب چشم اور آنکھ کی سوچن کو اور دھلک کو مفید ہر شیاف مطبوقی جی جو آنکھ کے شرف کو اور تری چشم
 اور ابتدا سے نزول الماء کو نافع ہر قلمی اسے ذہب اور غل سیاہ اور انیون ہر واحد چودہ ماشہ گوندہ و قندہ ماشا دو تو چار ماشہ
 از روت اور ناک بندی اور زرد ہر تال ہر واحد ساتھ تین ماشہ پورہ ازنی ہر تال تین تو سب ازنی کس جہان کر شراب خواہ آب یا زرد
 گوندہ میں اور گویان نیا کر سایہ میں خشک کرن اور بروقت حاجت کے احتمال کرن شیاف ہوا جی جو آنکھ کے کدہ شدید کو جسمین
 حرارت زیادہ ہو نفع کر تا ہو اور مانو کو مفید ہر قلمی اسے ذہب اور جلا ہوا تانبہ ہر واحد چودہ ماشہ مسخ ہر واحد ساتھ تین تو سب ازنی کس جہان کر شراب خواہ آب یا زرد
 مرکب صاف کی ہوئی اور زعفران اور اقلیادھوئی ہر واحد ساتھ تین تو سب ازنی کس جہان کر شراب خواہ آب یا زرد

اور بعد طیار کی کے برتن میں آٹھا ٹھہرین اور طلا کے طریقہ سے استعمال کریں مہرہم کا اور نسخہ گرم اور تیز گرم کو نافع ہے۔ صندل شخ و کھرمہ
ہر ایک ساڑھے دسٹیکل رینی پتیس ہاش فوٹ اور اقا قیا اور رسوت ہر واحد سات ماشہ سپیدہ قلعی و مر دانگ ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ سب کو ملائیں اور آب کاسنی بنبرین گوندہ استعمال کریں مہرہم جو گوشت آگاتا ہے اور جراحات کو درست کرتا ہے اور انگور صفت
کرتا ہے اور کیسے ہر دم کو سینٹا ہے اور توار کی خرب اور بے قسم کے کاٹے سے جڑم پیدا ہوتے ہیں پورا نفع کرتا ہے۔ مرد اسخ پونے تیرہ توڑ نریٹ
پونے پوئیس تولد روم اور اصل السوس اور انزروت اور اشق اور زراوند ہر واحد پونے دو ماشہ مرد اسنگ کو تو گریٹین اور ریشمی کپڑے سے
چھانین اور کسی دین اسکو بھر کے زیت اسپر ڈال کر نرم آنخ سے اسقد جوش دین کہ مرد اسنگ محلول ہو جائے اور خوب گھل جائے اور
اشق کے ریزہ ریزہ کے پانچ توڑ ساتھ ساتھ ماشہ سرکہ میں گھولیں اور باقی دو اکون کو ٹال کر مع انزروت کے محلول کریں جب مرد اسنگ
بخوبی محلول ہو گیا ہے سے اسکو نکال کر دو مرد کر کے اسپر اشق محلول کر ڈالیں جسکو سرکہ سے حل کیا ہے اسلیے کہ اگر مرد اسنگ محلول میں
ابھی جوش آ رہا ہے رد نہیں ہوا ہے اسوقت اگر اشق محلول کو اسپر ڈالینگے سب دوا جوش مارے گی بھیجا آٹھگی لہذا اسکو سرد ہونے دین
تب اسپر اشق کوئی تاکہ یہ خرابی پیدا نہ ہو اور بعد اشق محلول کے ملانے کے پھر دیکھیں کو آگ پر چڑھائیں اور نرم آنخ سے پکائیں تاکہ اشق
محلول اور مرد اسنگ محلول دونوں خوب آئیں اسکے بعد باقی بقی ہوئی دو آئیں اسپر ڈال کر خوب ملائیں اور استعمال کریں مہرہم
جو دم کو بدولن کے توڑ دیتا ہے اور لوہے کے اوزار سے چاک کرنے کی حاجت نہیں ہوتی اور گوشت زائد کو شراہ ہے۔ دق جابھل
جسکو میں اور چھلکا دو کھین لور پھر اسکو چھانین یعنی مثل موم کے نرم کریں اور ہوزن اسکے آب صابون جسکو مراکتے ہیں محل میں
ڈال کر دونوں کوں جب دونوں خوب مل جائیں اسپر چار چند وزن طبق کے ہلدی پی ہوئی اور بارہ حریر میں چھنی ہوئی ملائیں اور استعمال
کریں مہرہم بوا سادہ جو فرمان اور تپک مقدمین ہوتی ہے اسکو نافع ہے۔ کوٹان شتر کو بانی میں گھول کر صاف کریں اور موم سپیدہ دونوں کا
وزن برابر ساڑھے تیرہ ماشہ کو آگ پر چڑھائیں جب موم پھل جائے اسپر زفت روی سات ماشہ اور قطران شامی ساڑھے تین ماشہ آٹھا
گندہ صاف کبلو توڑ نہ ماشہ چھرتی ڈال کر ملائیں اور خوب ملائیں تاکہ اجزا باہم مل جائیں پھر آگ پر سے آتارین اور سبز روغنی برتن میں
رکھ چھوڑیں جب تیار ہو تو شراہ میں سے لیکر آگ پر گرم کریں اور روئی کو سلائی پر لپیٹ کر اسی کو مہرہم سے آلودہ کر کے مقدمین رکھیں

باب چھبیسواں نکسیر کے علاج میں جوہر آئینہ منجھتی ہیں

صفت عملیہ جاف کی چٹکری سپیدہ اور زرد چٹکری جلی ہوئی اور سرخ چٹکری اور کسین اور شلخ گوزن سوختہ اور دھلا ہوا اور
سکھایا ہوا اور کھجلائی ہوئی اور دھوئی ہوئی اور بازو سے سوختہ سرکہ میں بچھایا ہوا اور کافور اور کاغذ سوختہ بقدر حاجت لیکر سب کو
باریک پسیں اور میں کسی نالی کے ذریعہ سے چھنک کر سوچھائیں مگر پہلے دونوں تھنوں کو سرکہ شراب سے دھو لیں دوسرا نسخہ
رعاف کا بن تھنوں کو سرکہ شراب سے دھوئیں اور پھر افیون اور زعفران ہر واحد دو قیراط یعنی آٹھ جباریک پسیں اور ایک
بٹی پار چکٹان کھن اور اسکو سرکہ شراب سے بھگو کر دوا سے مذکور سے تھیریں اور دونوں طرف ہر تھنے میں ایک بی ٹھہرین اور نسخہ
چھٹی نکسیر حلی لکڑی کا پانی خواہ الاچی تازہ کا پختا ہوا پانی لیکر زاس دیا جائے رعاف کے بند کرنے کا اور نسخہ
جلد کا خفا قیا اور سپید چٹکری اور افیون ہر واحد ایک توڑ ساڑھے دس ماشہ کسین لنگنار اور شاونج اور ایک اسلج یعنی ایک
ترشہ صاف کبلو جلائی ہوئی کوڑی اور بازو سوختہ سرکہ میں بچھایا ہوا اور بارہ تھن ہر واحد تین توڑ نہ ماشہ صافہ تھہرین دم آٹھا

درنگ محلول
درنگ محلول
درنگ محلول

یہ جامبر کوئی سے دھوئیں اور مردنگ اسپین میں اور چہرہ پر روغن گل اور سرکہ شراب کو لگا کر اسکو لگائیں غمرہ کا نسخہ جیسہ کہ
جلد کرتا اور اسکو صاف سپید کرتا ہے۔ آرد ترس آرد باقلا ہر واحد ایک جز و مسو کا آٹا نصف جز و اسی سے چہرہ کو دھوئیں غمرہ کا
اور نسخہ چودہ ماشہ تخم خربزہ لہ آرد باقلا اور آرد خود اور سوس گندم شستہ اور کیترا ہر واحد سات ماشہ ترس ساڑھے تین ماشہ
سب کو یک کوٹیں اور سات کو چو پر لگائیں اور صبح کو دھو لہین اسی طرح تین روز خواہ پانچ روز تک تین مجرب نسخہ غمرہ کا جو مشہور ہے
پتیلی میں چڑھائیں اور تین پاؤنہ دودھ اسپرڈالین اور جوش دین اسقدر کہ دودھ جل جائے اور خشک ہو جائے پھر لہدی اور کیترا
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کوٹیں ہر واحد انھیں جو کے اور چھانین اور اٹھ سے کی اسپیدی سے گوندہ کہ چہرہ پٹلا کرین اور آب سوس سے
دھوئیں بہق سپیدی دوا خ ہر مال دو جز و اور پچھکنی اور شیخ ہندی ہر واحد ایک جز و سب کو سپین اور زیت بعد حاجت کوٹیں
اور اسپید و اون کو ڈال کر تلی تا بہق سپید پٹلا کرین طلا سے برص پوست خ کبر اور شیخ ہندی اور سیاہ کشکی ہر واحد ایک جز و
کوٹیں اور چھانین اور اس کے پی سے گوندہ کہ تھوڑا سا سرکہ شراب لاک پٹلا کرین مجرب دوا خارش پر لگانے کی شبیکہ کھجلی
ترویض کنی اور سیاہ کشکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کرب نہری اور قنبیل اور قردمان اور افاقا ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ
سب کوٹیں اور چھانین اور گلاب اور سرکہ شراب میں گھول کر پٹلا کرین اور دو اتر کھجلی کی کبریت اور مردانگ اور چکر فضا
اور باتہ الابر اور رازیانہ اور کیترا افضل سب ہموزن لیکر کوٹیں اور چھانین اور زیت ارحانی کے ہمراہ پٹلا کرین اس طرح سے کہ سات ماشہ
پارہی دو امین اسقدر سپین کہ دھو جائے اور دھوپ میں بیج کری ذوالغرش پٹلا کرین اور ایک گھنٹہ تک دھوپ میں ٹھہرے رہیں
وہ لگائے ہوئے اور دوسرے روز اتان کے جوشاندہ سے نہائیں طلا کا اور نسخہ سوکھی کھجلی اور جن کے قتل کرنے کے واسطے یونیزج اور
شریحہ خال اور زرد وند طویل سب کو بارہ کوٹیں اور زیت میں گوندہ کہ بیضہ امین اتنا ٹھہرین کہ پسینہ برآمد ہو پھر دو کو پٹلا کرین طلا سے تر کھجلی اور کھجلی
اور کھجلی اور داکو واسطے۔ قلیا سے زہری اور دھون قلم کے ہر مال اور شان تصارین جس سے دھوپ کی کپڑے دھوتے ہیں اور زرد گندھک
شہد حک اور مردانگ اور مانو اسپیس اور پچھکنی ہر واحد ایک جز و سب کو بارہ سپین اور سرکہ شراب اور زیت اسپر ہموزن ایک ایک
جز و لہین اور پھر خوب سپین اور کسی برتن میں اشعار کھین اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

باب تیس جان اُن دو اُون کا بیان جو مٹی کھانے کی شہوت اور دیگر خراب چیزوں کے کھانے کی شہوت کو
دور کر دیتی ہیں

اور صفت ایک مٹی کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کر دیتی ہے۔ زیرہ کرمانی ناخواہ سب ہموزن کوٹیں اور چھانین اور غوث ہار کرین
اور قہلانے کے اور بعد کھانے کے تناول کرین صفت ایک مٹی کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کر دیتی ہے۔ الا کی کلان اور خرد اور کباب
سپین اور قند سپید ہموزن مجموع کہ سپین اور غوث ہار کرین اور زرد گندھ ساڑھے چار ماشہ کو پچھکنی اور اس سے مٹی کھانے کی شہوت
جاتی اور نسخہ نیون تم کوٹیں ہر واحد ایک جز و فضل سپید ہموزن چار جز و لہنگ نصف ہموزن سب کو بارہ کوٹیں اور صبح شام ساڑھے
دو جز و ہر واحد ایک جز و تناول کریں اور نیم ہموزن اور جان مقابلہ دوا کا ہر واحد شش توغ سے غذا کے اور برص خفاکی اور لہنگ

خاتمہ از طرف

حکام از زبان سے اور اسی کی توفیق اور نجات سے ترجمہ کیا ہے تمام کچھ اور زرد و ناخدا تیار کر کے دیا ہے

مراو کا بکرہ جو چوتھا مقالہ اسمین تیرہ باب میں جنہیں ان امراض کا بیان جو سطح ظاہری بدن پر عارض ہوتے ہیں اور حیوانات سمیہ کے کھانٹنے اور دوپہ تہیہ کا علاج پانچواں مقالہ اسمین تیس باب میں جنہیں ان امراض کا بیان ہے جو اعضا سے اندرونی جسم کو ماریں ہوتے ہیں اور علاج امراض اعضا سے نفسانیہ جو مانع و شغل و عصاب و کوس خمسہ سے متعلق ہیں چھٹا مقالہ اسمین تیرہ باب میں جنہیں امراض خیرہ و قصبہ رید و قلب و حجاب و سینہ کا ذکر ہوتا ہے ساتواں مقالہ اسمین اکاون باب میں جنہیں امراض معدہ و کبر و طحان و ملتئمہ و معاوکرہ و شامہ کا ذکر ہوتا ہے اٹھواں مقالہ اسمین پینتیس باب میں جنہیں امراض پستان و رحم و اعضا سے تناسل مرد و نر کا ذکر ہوتا ہے نواں مقالہ اسمین گیارہ باب میں جنہیں ان امراض کا علاج نہ کور ہے جو دستکاری سے متعلق ہے و سواں مقالہ اسمین اٹھائیس باب میں جنہیں ذکر ادویہ عجوبہ و غیرہ کا بیان ہے اور ہر ایک مقالہ میں اس کے ابواب سے جب قدر اعراض متعلق ہیں ان سب کا بیان غرض کہ ایسی کتاب جامع کا ترجمہ عربی سے زبان اردو میں مع اضافہ دیگر فوائد جو بعد لفظ مترجم جا بجا اضافہ ہوئے ہیں ماہر علوم عقلی و نقلی واقع اسرار غنی و جلی مولانا مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب کفایتی عم فیض نے سنجانب مطبع اودہ اخبار نہایت محنت و جانفشانی سے مدت دراز میں فرمایا ہے۔ مطبع نے اس کا ترجمہ زبان اردو میں اس غرض سے طبع کرایا کہ ایسی مسودہ اور نایاب کتاب کے فائدے سے صاحبان کم استعداد بھی مستفید و بہرہ مند ہوں۔ اور انھیں حضرت ممدوح نے قانون شیخ الرشید کی چار دن جلدوں کا ترجمہ بھی بہت عمدگی سے فرمایا ہے جو نہایت پسند خواہ شائقین ہو کر ہزار جلدیں اس کی فروخت ہوئیں اور بہت طبع کر پونہ لیس ائمہ اللہ والہ نے ذخیرہ نایاب موسوم بہ ترجمہ اردو کامل الصنائع جلد اول و دوم مطبعی غنشی نو لکھنؤ واقع لکھنؤ میں ماہ دسمبر ۱۳۰۶ مطابق ماہ ربیع الثانی ۱۳۰۷ ہجری طبع سے آراستہ و پیرستہ ہو کر حاجت روا سے خاص و عام ہوا حق سبحانہ و تعالیٰ ان کو حسن قبول عطا فرمائے آمین۔

اعلان

حق ترجمہ اس کتاب نایاب کا حق مطبع اودہ اخبار محدود و محفوظ ہے۔